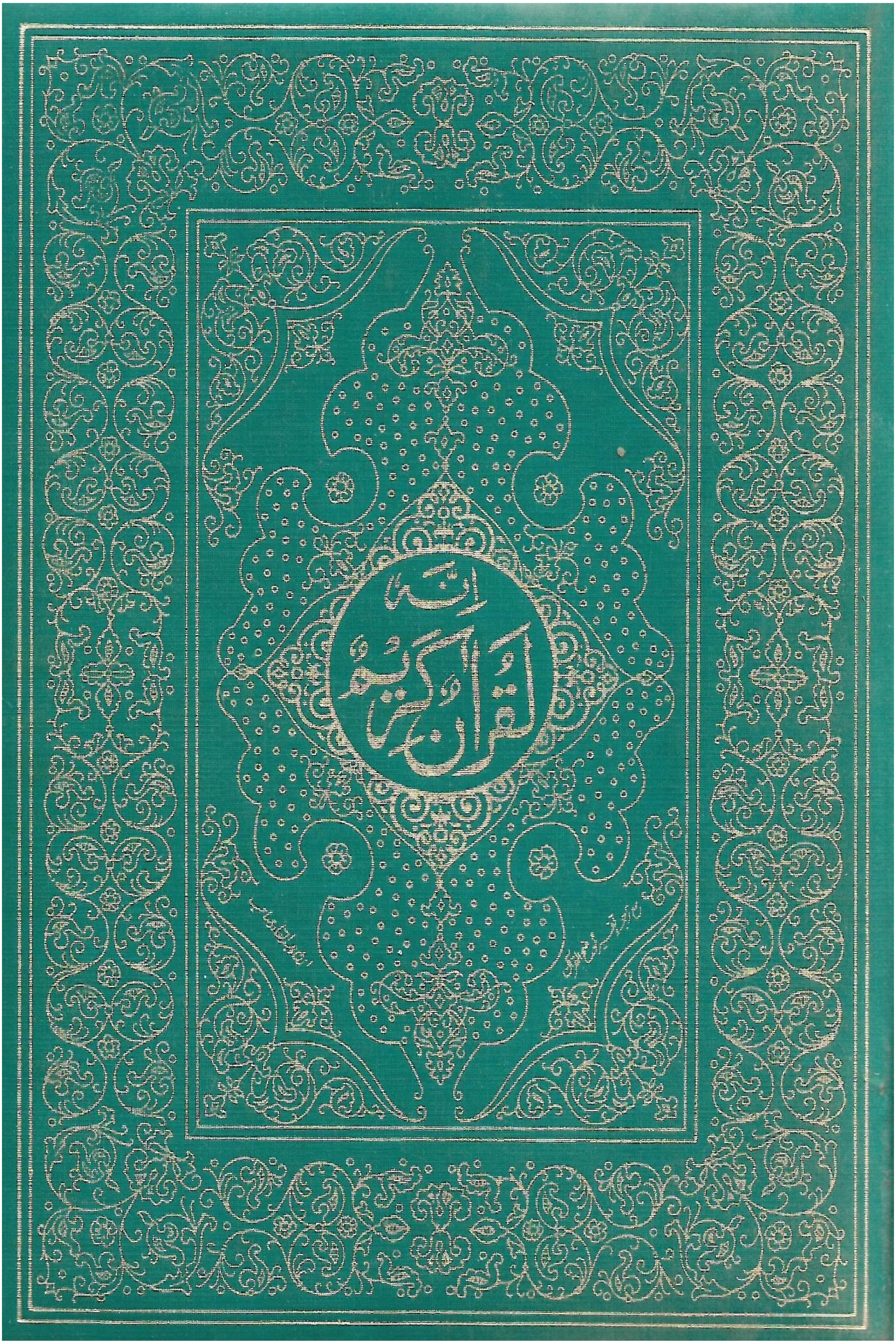

القرآن الكريم

بسم الله الرحمن الرحيم

هو الله جل جلاله	الذي لا إله جل جلاله	إلا هو جل جلاله	الرحمن جل جلاله	الرحيم جل جلاله	الملك جل جلاله
القدوس جل جلاله	السلام جل جلاله	المؤمن جل جلاله	المهيمن جل جلاله	العزيز جل جلاله	الجبار جل جلاله
المتكبر جل جلاله	الخالق جل جلاله	البارئ جل جلاله	المصور جل جلاله	الغفار جل جلاله	القهار جل جلاله
الوهاب جل جلاله	الرزاق جل جلاله	الفتاح جل جلاله	العليم جل جلاله	القابض جل جلاله	الباسط جل جلاله
الخافض جل جلاله	الرافع جل جلاله	المعز جل جلاله	المذل جل جلاله	السميع جل جلاله	البصير جل جلاله
الحكم جل جلاله	العدل جل جلاله	اللطيف جل جلاله	الخبير جل جلاله	الحليم جل جلاله	العظيم جل جلاله
الغفور جل جلاله	الشكور جل جلاله	العلي جل جلاله	الكبير جل جلاله	الحفيظ جل جلاله	المقيت جل جلاله
الحسيب جل جلاله	الجليل جل جلاله	الكريم جل جلاله	الرقيب جل جلاله	المجيب جل جلاله	الواسع جل جلاله

الحکیم جل جلالہ	الودود جل جلالہ	المجید جل جلالہ	الباعث جل جلالہ	الشہید جل جلالہ	الحق جل جلالہ
الوکیل جل جلالہ	القوی جل جلالہ	المتین جل جلالہ	الولی جل جلالہ	الحمید جل جلالہ	المحصی جل جلالہ
المبدئ جل جلالہ	المعید جل جلالہ	المحیی جل جلالہ	الممیت جل جلالہ	الحی جل جلالہ	القیوم جل جلالہ
الواجد جل جلالہ	الماجد جل جلالہ	الواحد جل جلالہ	الاحد جل جلالہ	الصمد جل جلالہ	القادر جل جلالہ
المقتدر جل جلالہ	المقدم جل جلالہ	المؤخر جل جلالہ	الاول جل جلالہ	الآخر جل جلالہ	الظاہر جل جلالہ
الباطن جل جلالہ	الوالی جل جلالہ	المتعال جل جلالہ	البر جل جلالہ	التواب جل جلالہ	المنتقم جل جلالہ
العفو جل جلالہ	الرءوف جل جلالہ	مالک الملک جل جلالہ	ذوالجلال والاکرام جل جلالہ	المقسط جل جلالہ	الجامع جل جلالہ
الغنی جل جلالہ	المغنی جل جلالہ	المانع جل جلالہ	الضار جل جلالہ	النافع جل جلالہ	النور جل جلالہ
الہادی جل جلالہ	البدیع جل جلالہ	الباقی جل جلالہ	الوارث جل جلالہ	الرشید جل جلالہ	الصبور جل جلالہ

القرآن الحکیم

ترجمہ از

حضرت شاہ عبدالقادر صاحب

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

سورۂ فاتحہ مکی ہے، اور اس میں سات آیتیں ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ ① الرَّحْمٰنِ

سب تعریف اللہ کو ہے، جو صاحب سارے جہان کا + بہت مہربان

الرَّحِيْمِ ۙ ② مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۭ ③ اِيَّاكَ

نہایت رحم والا + مالک انصاف کے دن کا + تجھی کو ہم

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۭ ④ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

بندگی کریں، اور تجھی سے ہم مدد چاہیں + چلا ہم کو راہ

الْمُسْتَقِيْمَ ۙ ⑤ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ ۵

سیدھی + راہ اُن لوگوں کی، جن پر تو نے فضل کیا،

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّاۗلِّيْنَ ⑦ ع

نہ وہ جن پر غصہ ہوا، اور نہ بہکنے والے ف۱ +

المنزل الاول

موضح القرآن

ف۱ یہ سورت اللہ صاحب نے بندوں کی زبان سے فرمائی کہ اس طرح کہا کریں ۱۲ منہ رح

ع ۱

الحزب الاول ۱ - ع - عدد آیات حزب ۱۲۵

سورة البقرة مدنية وهي مائتان وست وثمانون آية واربعون ركوعا

سورہ بقرہ مدنی ہے اور اسمیں دو سو چھیاسی آیتیں اور چالیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى

اس کتاب میں کچھ شک نہیں راہ بتاتی ہے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ

ڈر والوں کو + جو یقین کرتے ہیں بن دیکھا اور

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾

درست کرتے ہیں نماز، اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں +

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

اور جو یقین کرتے ہیں جو کچھ اترا تجھ پر، اور جو اترا

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ

تجھ سے پہلے ۔ اور آخرت کو وہ یقین جانتے ہیں + انہوں نے پائی

عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥ اِنَّ

ہے راہ اپنے رب کی۔ اور وہی مراد کو پہنچے + اور

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

وہ جو منکر ہوئے، برابر ہے توان کو ڈراوے یا نہ ڈراوے، وہ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٦ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۭ

نہ مانیں گے + مُہر کردی اللہ نے ان کے دل پر اور ان کے کان پر۔

وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۡ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝٧ ع

اور اُن کی آنکھوں پر ہے پردہ — اور ان کو بڑی مار ہے +

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اور ایک لوگ وُہ ہیں، جو کہتے ہیں، ہم یقین لائے اللہ پر اور پچھلے دن پر،

وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝٨ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ

اور ان کو یقین نہیں + دغا بازی کرتے ہیں اللہ سے، اور ایمان والوں سے۔

وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩ ۭ فِىْ قُلُوْبِهِمْ

اور کسی کو دغا نہیں دیتے مگر آپ کو۔ اور نہیں بوجھتے + ان کے دل میں

مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ ۙ بِمَا

آزار ہے، پھر زیادہ دیا اللہ نے ان کو آزار۔ اور ان کو دکھ کی مار ہے۔ اس پر کہ

كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝١٠ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى

جھوٹ کہتے تھے ف۱ + اور جب کہئے ان کو، فساد نہ ڈالو ملک

الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝١١ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ

میں۔ کہیں، ہمارا کام تو سنوار ہے + سن رکھو! وُہی ہیں

الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝١٢ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا

بگاڑنے والے، پر نہیں سمجھتے + اور جب کہئے ان کو، ایمان میں آؤ،

ع ۱

وقف لازم

موضح القرآن

ف۱ ایک آزار یہ تھا کہ جس دین کو دل نہ چاہتا تھا ناچار قبول کرنا پڑا۔ اور دوسرا آزار اللہ نے زیادہ دیا کہ حکم کیا جہاد کا۔ جن کے خیرخواہ تھے اُن سے لڑنا پڑا۔ ۱۲ منہ رح

كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ

جس طرح ایمان میں آئے سب لوگ، کہیں کیا ہم اس طرح مسلمان ہوں جیسے مسلمان ہوئے بیوقوف؟

اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ

سنتا ہے وہی ہیں بے وقوف، پر نہیں جانتے + اور جب ملاقات کریں مسلمانوں

اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا

سے، کہیں ہم مسلمان ہوئے۔ اور جب اکیلے جاویں اپنے شیطانوں پاس، کہیں ہم

مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٤﴾ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ

ساتھ ہیں تمہارے ہم تو ہنسی کرتے ہیں + اللہ ہنسی کرتا ہے ان سے، اور

يَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا

بڑھاتا ہے ان کو ان کی شرارت میں بہکے ہوئے + وہی ہیں جنہوں نے خرید کی

الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا

راہ کے بدلے گمراہی۔ سو نفع نہ لائی اُن کی سوداگری، اور نہ

مُهْتَدِيْنَ ﴿١٦﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ

راہ پائے + اُن کی مثال، جیسے ایک شخص نے سلگائی آگ ۔ پھر جب

اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِىْ

روشن کیا اس کے گرد کو لے گیا اللہ ان کی روشنی اور چھوڑا ان کو

ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿١٨﴾

اندھیروں میں، نظر نہیں آتا + بہرے ہیں، گونگے، اندھے، سو وہ نہیں پھریں گے ف +

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ

یا جیسے مینہ پڑتا ہے آسمان سے اس میں ہیں اندھیرے اور گرج اور بجلی۔

يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ

ڈالتے ہیں انگلیاں اپنے کانوں میں مارے کڑک کے، ڈر سے

موضح القرآن

ف یعنی اللہ کے نبی نے دین اسلام روشن کیا اور خلق نے اس میں راہ پائی اور منافق اس وقت اندھے ہو گئے آنکھ کی روشنی نہ ہو تو مشعل کیا کام آوے کاشکے نرا اندھا ہو تو کسی کو پکارے یا کسی کی بات سنے۔ بہرا بھی ہو اور گونگا بھی وہ کیونکر راہ پر آوے۔ منافقوں کو نہ عقل کی آنکھ ہے کہ آپ سے پہچانیں نہ مرشد کی طرف رجوع ہے کہ وہ ہاتھ پکڑے نہ حق کی بات کو کان رکھتے ہیں۔ ایسے شخص سے توقع نہیں کہ پھر پاوے۔ ۱۲ منہ رح

الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ

موت کے ۔ اور اللہ گھیر رہا ہے منکروں کو + قریب ہے بجلی، کہ اچک لے

اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙۗ وَاِذَآ اَظْلَمَ

ان کی آنکھیں ۔ جس بار چمکتی ہے اُن پر، چلتے ہیں اس میں ۔ اور جب اندھیرا پڑا،

عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ

کھڑے رہے ۔ اور اگر چاہے اللہ، لے جائے اُن کے کان اور آنکھیں ۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا

اللہ ہر چیز پر قادر ہے ف۱ + لوگو! بندگی کرو

رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ

اپنے رب کی، جس نے بنایا تم کو، اور تم سے اگلوں کو، شاید تم

تَتَّقُوْنَ ﴿٢١﴾ لا الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ

پرہیزگاری پکڑو + جس نے بنا دیا تم کو زمین بچھونا، اور آسمان

بِنَآءً ص وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ

عمارت، اور اُتارا آسمان سے پانی، پھر نکالے اس سے میوے،

رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾

کھانا تمہارا ۔ سو نہ ٹھہراؤ اللہ کے برابر کوئی، اور تم جانتے ہو +

وَاِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا

اور اگر تم ہو شک میں اس کلام سے، جو اُتارا ہم نے اپنے بندے پر تو لے آؤ

بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ص وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ

ایک سورت اس قسم کی ۔ اور بلاؤ جن کو حاضر کرتے ہو اللہ کے

اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٣﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ

سوا، اگر تم سچے ہو + پھر اگر نہ کرو، اور البتہ نہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی دین اسلام ع ٢ ١٣ ٢
میں آخر سب نعمت ہے
اور اوّل کچھ محنت ہے
جیسے مینہ آخر اُسی سے
آبادی ہے اور اوّل کڑک
ہے اور بجلی ہے ۔ جو لوگ
منافق ہیں وہ اوّل کی سختی
سے ڈر جاتے ہیں اور ان کو
آفت سامنے آتی ہے اور
جیسے بجلی میں کبھی اجالا ہے
اور کبھی اندھیرا ہے ۔ اسی
طرح منافق کے دل میں کبھی
اقرار ہے اور کبھی انکار اللہ
صاحب نے سورۃ کے یہاں
تک تین لوگوں کا احوال فرمایا
اوّل مومن دوسرے کافر
جن کے دل پر مُہر ہے یعنی
قسمت میں ایمان نہیں ۔
تیسرے منافق جو دیکھنے میں
مسلمان ہیں اور دل ان کا
ایک طرف نہیں ۔ ١٢ منہ رح

تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ

کروگے، تو بچو آگ سے، جس کی چھپٹیاں (ایندھن) ہیں آدمی اور پتھر۔

اُعِدَّتْ لِلْکٰفِرِیْنَ ﴿۲۴﴾ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تیار ہے منکروں کے واسطے + اور خوشی سُنا ان کو، جو یقین لائے اور کام نیک کئے،

اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا

کہ ان کو ہیں باغ، بہتی نیچے ان کے ندیاں۔ جس بار ملے ان کو

مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ

وہاں کا کوئی میوہ کھانے کو، کہیں، یہ وہی ہے جو ملا تھا ہم کو

قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِیْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ

آگے، اور اُن پاس وہ آوے گا ایک طرح کا۔ اور ان کو ہیں وہاں عورتیں ستھری، اور

هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖۤ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا

ان کو وہاں ہمیشہ رہنا ف۱ + اللہ کچھ شرماتا نہیں، کہ بیان کرے کوئی مثال،

مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ

ایک مچھر یا اس سے اوپر۔ پھر جو یقین رکھتے ہیں سو جانتے ہیں

اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَیَقُوْلُوْنَ مَا

کہ وہ ٹھیک ہے ان کے رب کا کہا۔ اور جو منکر ہیں، سو کہتے ہیں، کیا

ذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ یُضِلُّ بِهٖ كَثِیْرًا وَّیَهْدِیْ

غرض تھی اللہ کو اس مثال سے؟ گمراہ کرتا ہے اس سے بہتیرے، اور راہ پر لاتا ہے

بِهٖ كَثِیْرًا ؕ وَمَا یُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ ﴿۲۶﴾ ۙ الَّذِیْنَ

اس سے بہتیرے۔ اور گمراہ کرتا ہے انہیں، جو بے حکم ہیں + جو

یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ ۪ وَیَقْطَعُوْنَ مَآ

توڑتے ہیں اقرار اللہ کا، مضبوط کئے پیچھے۔ اور توڑتے ہیں جو چیز

موضح القرآن

ف۱ یعنی جنت کے ہر میوے کا مزہ جدا ہے اگرچہ صورت ملتی ہو۔ صورت دیکھ کر جانیں گے کہ وہی قسم ہے جو کھا چکے ہیں اور چکھیں گے تو مزہ جدا پاویں گے۔ ۱۲ منہ

أَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۭ
اللہ نے فرمائی جوڑنی، اور فساد کرتے ہیں ملک میں۔
اُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ
انہیں کو آیا نقصان ف + تم کس طرح منکر ہو اللہ سے اور تھے تم
اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ
مُردے، پھر اس نے تم کو جلایا۔ پھر تم کو مارتا ہے، پھر جلاوے گا، پھر اسی پاس اُلٹے
تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾ ھُوَ الَّذِىْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ
جاؤ گے + وہی ہے، جس نے بنایا تمہارے واسطے جو کچھ زمین میں ہے۔
جَمِيْعًا ۤ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ
سب۔ پھر چڑھ گیا آسمان کو، تو ٹھیک کیا ان کو سات
سَمٰوٰتٍ ۭ وَھُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ
آسمان۔ اور وہ ہر چیز سے واقف ہے + اور جب کہا تیرے رب نے
لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۭ قَالُوْٓا
فرشتوں کو، مجھ کو بنانا ہے زمین میں ایک نائب۔ بولے،
اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاۗءَ ۚ وَ
کیا تو رکھے گا اس میں، جو شخص فساد کرے وہاں اور کرے خون ؟ اور
نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۭ قَالَ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ
ہم پڑھتے ہیں تیری خوبیاں، اور یاد کرتے ہیں تیری پاک ذات کو۔ کہا مجھ کو معلوم ہے
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاۗءَ كُلَّهَا ثُمَّ
جو تم نہیں جانتے + اور سکھائے آدم کو نام سارے، پھر
عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰۗىِٕكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِىْ بِاَسْمَاۗءِ ھٰٓؤُلَاۗءِ اِنْ
وہ دکھلائے فرشتوں کو، کہا بتاؤ مجھ کو نام ان کے، اگر

موضح القرآن

ف قرآن شریف میں کہیں مثال فرمائی ہے مکڑی کی کہیں مکھی کی اس پر کافر عیب پکڑتے تھے کہ اللہ کی شان نہیں ان چیزوں کا ذکر کرنا یہ کلام اس کا ہوتا تو ایسے مذکور نہ ہوتے۔ اس پر یہ دو آیتیں فرمائیں - ۱۲ - منہ رح

۳ ع ۹ ۳

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا

ہو تم سچے + بولے تو سب سے نرالا ہے، ہم کو معلوم نہیں مگر جتنا تونے سکھایا۔

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ

تو ہی ہے اصل دانا پختہ کار + کہا اے آدم! بتا دے ان کو نام اُن کے۔

فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ

پھر جب اس نے بتادیے نام اُن کے - کہا میں نے نہ کہا تھا تم کو، مجھ کو معلوم ہیں

غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا

پردے آسمان زمین کے، اور معلوم ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو

كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ

چھپاتے ہو + اور جب ہم نے کہا فرشتوں کو، سجدہ کرو آدم کو،

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾

تو سجدہ کر پڑے مگر ابلیس نے قبول نہ رکھا اور تکبر کیا، اور وہ تھا منکروں میں کا +

وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا

اور کہا ہم نے، اے آدم! بس تو اور تیری عورت جنت میں اور کھاؤ اس میں

رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا

محظوظ ہوکر جس جگہ چاہو - اور نزدیک نہ جاؤ اس درخت کے، پھر تم

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا

بے انصاف ہوگئے + پھر ڈگایا ان کو شیطان نے اس سے پھر نکالا ان کو وہاں سے

كَانَا فِيْهِ ۪ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ

جس آرام میں تھے - اور کہا ہم نے، تم سب اُترو! تم ایک دوسرے کے دشمن ہو - اور تم کو

فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ

زمین میں ٹھہرنا ہے، اور کام چلانا ایک وقت تک + پھر سیکھ لیں آدم نے

مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (۳۷)

اپنے رب سے کئی باتیں، پھر متوجہ ہوا اس پر۔ برحق وہی ہے معاف کرنے والا مہربان ف۱ +

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى

ہم نے کہا تم اترو یہاں سے سارے۔ پھر کبھی پہنچے تم کو میری طرف سے راہ کی خبر

فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (۳۸)

تو جو کوئی چلا میرے بتائے پر، نہ ڈر ہو گا ان کو اور نہ ان کو غم +

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

اور جو منکر ہوئے، اور جھٹلائیں ہماری نشانیاں، وہ ہیں دوزخ کے لوگ

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (۳۹) يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ

وہ اسی میں رہ پڑے + اے بنی اسرائیل! یاد کرو احسان میرا۔

الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَ

جو میں نے کیا تم پر، اور پورا کرو قرار میرا، میں پورا کروں قرار تمہارا، اور

اِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ (۴۰) وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ

میرا ہی ڈر رکھو ف۲ + اور مانو جو کچھ میں نے اتارا، سچ بتاتا تمہارے پاس والے کو،

وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ

اور مت ہو تم پہلے منکر اس کے۔ اور نہ لو میری آیتوں پر مول تھوڑا۔

وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ (۴۱) وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا

اور مجھی سے بچتے رہو ف۳ + اور مت ملاؤ صحیح میں غلط، اور یہ کہ چھپاؤ

الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (۴۲) وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ

سچ کو جان کر + اور کھڑی کرو نماز، اور دیا کرو زکوٰۃ، اور

ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ (۴۳) اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ

جھکو ساتھ جھکنے والوں کے + کیا حکم کرتے ہو لوگوں کو نیک کام کا، اور بھولتے ہو

موضح القرآن

ف۱ یعنی آدم کے دل میں اللہ نے کئی لفظ ڈال دیئے اس طرح پکارا تو بخشا گیا وہ سورۂ اعراف میں ہیں۔۱۲ منہ رح

ف۲ بنی اسرائیل کہتے ہیں اولاد حضرت یعقوب کو انہی میں حضرت موسیٰ پیدا ہوئے اور توریت اتری اور فرعون سے خلاص کر کر ملک شام میں بسایا ان سے اللہ تعالےٰ نے اقرار کیا تھا کہ حکم توریت پر قائم رہو گے اور جو نبی میں بھیجوں اس کے مددگار رہو گے تو ملک شام تم کو رہے گا۔ پھر وہ گمراہ ہوئے یعنی بدنیت ہوئے رشوت لیتے اور مسئلہ غلط بتاتے اور خوشامد کے واسطے حق بات چھپاتے اور اپنی ریاست چاہتے پیغمبر کی اطاعت نہ کرتے اور پیغمبر کی صفت جو توریت میں لکھی تھی بدل ڈالی اللہ تعالےٰ ان کو یاد دلاتا ہے اپنے احسان اور ان کی نافرمانی۔۱۲ منہ رح

ف۳ توریت میں نشان بتایا تھا کہ جو کوئی نبی اٹھے اگر توریت کو سچا کہے تو جانو وہ سچا ہے نہیں تو جھوٹا ہے اور آیتوں پر تھوڑا مول یہ کہ دنیا کی محبت سے دین مت چھوڑ دو ۱۲۔ منہ رح

اَنۡفُسَكُمۡ وَاَنۡتُمۡ تَتۡلُوۡنَ الۡكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۴﴾ وَاسۡتَعِيۡنُوۡا

آپ کو ؟ اور تم پڑھتے ہو کتاب - پھر کیا نہیں بوجھتے ؟ اور قوت پکڑو لا

بِالصَّبۡرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا لَكَبِيۡرَةٌ اِلَّا عَلَى الۡخٰشِعِيۡنَ ﴿۴۵﴾

محنت سہارنے سے اور نماز سے - اور البتہ وہ بھاری ہے مگر انہیں پر جن کے دل پگھلے ہیں + ۷

ع ۵ ۷ ۵

الَّذِيۡنَ يَظُنُّوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّلٰقُوۡا رَبِّهِمۡ وَاَنَّهُمۡ اِلَيۡهِ رٰجِعُوۡنَ ﴿۴۶﴾

جن کو خیال ہے، کہ ان کو ملنا ہے اپنے رب سے، اور ان کو اسی طرف الٹے جانا ف + ۱

يٰبَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ

اے بنی اسرائیل! یاد کرو احسان میرا، جو میں نے تم پر کیا،

وَاَنِّىۡ فَضَّلۡتُكُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۷﴾ وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا لَّا

اور وہ جو میں نے تم کو بڑا کیا جہان کے لوگوں سے + اور بچو اس دن سے،

تَجۡزِىۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَيۡـئًا وَّلَا يُقۡبَلُ مِنۡهَا شَفَاعَةٌ

کہ کام نہ آوے کوئی شخص کسی کے ایک ذرہ، اور قبول نہ ہو اس کی طرف سے سفارش،

وَّلَا يُؤۡخَذُ مِنۡهَا عَدۡلٌ وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَاِذۡ

اور نہ لیں اس سے بدلے میں کچھ، اور نہ ان کو مدد پہنچے ف۲ + اور جب

نَجَّيۡنٰكُمۡ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ

چھڑایا ہم نے تم کو فرعون کے لوگوں سے، دیتے تم کو برے عذاب،

يُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَكُمۡ وَيَسۡتَحۡيُوۡنَ نِسَآءَكُمۡ ؕ وَفِىۡ ذٰلِكُمۡ

ذبح کرتے تمہارے بیٹے، اور جیتی رکھتے تمہاری عورتیں - اور اس میں

بَلَآءٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَظِيۡمٌ ﴿۴۹﴾ وَاِذۡ فَرَقۡنَا بِكُمُ الۡبَحۡرَ فَاَنۡجَيۡنٰكُمۡ

مدد ہوئی تمہارے رب کی بڑی + اور جب ہم نے چیرا تمہارے پیٹھنے کے ساتھ دریا پھر بچا دیا تم کو،

وَاَغۡرَقۡنَآ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۵۰﴾ وَاِذۡ وٰعَدۡنَا

اور ڈبایا فرعون کے لوگوں کو، اور تم دیکھتے تھے + اور جب ہم نے وعدہ کیا

موضح القرآن

ف۱ قوت پکڑو محنت سہارنے سے اور نماز سے یعنی اس کی عادت کرو تو سب کام دین کے آسان رہیں - ۱۲ منہ رح

ف۲ بنی اسرائیل کہتے تھے کہ ہم کیسے ہی گناہ کریں - پکڑے نہ جاویں گے ہمارے باپ دادے پیغمبر ہم کو چھڑا لیں گے - ۱۲ - منہ رح

مُوسَىٰٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ

موسیٰ سے چالیس رات کا، پھر تم نے بنالیا بچھڑا اس کے پیچھے

وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

اور تم بے انصاف ہو ف۱ + پھر معاف کیا ہم نے تم کو اس پر بھی

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ

شاید تم احسان مانو + اور جب دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور چکوتی،

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ

شاید تم راہ پاؤ ف۲ + اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو، اے قوم!

اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى

تم نے نقصان کیا اپنا یہ بچھڑا بنا کر، اب توبہ کرو اپنے

بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ

پیدا کرنے والے کی طرف اور مار ڈالو اپنی جان۔ یہ بہتر ہے تم کو اپنے خالق کے پاس۔

فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ

پھر متوجہ ہوا تم پر۔ برحق وہی ہے معاف کرنے والا مہربان + اور جب تم نے کہا،

يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ

اے موسیٰ! ہم یقین نہ کریں گے تیرا، جب تک نہ دیکھیں اللہ کو سامنے، پھر لیا تم کو

الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

بجلی نے، اور تم دیکھتے تھے + پھر اٹھا کھڑا کیا ہم نے تم کو، مر گئے

مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَ

پیچھے، شاید تم احسان مانو + اور سایہ کیا ہم نے تم پر ابر کا، اور

اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا

اُتارا تم پر من اور سلویٰ۔ کھاؤ ستھری چیزیں، جو

موضح القرآن

ف۱ اس کا قصہ سورۂ اعراف میں اور سورۂ طٰہٰ میں بیان کیا گیا ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ چکوتی وہ حکم جن سے معاملتیں فیصل ہوں اور روا ناروا معلوم ہو۔ ۱۲ منہ رح

رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾
دیں ہم نے تم کو۔ اور ہمارا کچھ نقصان نہ کیا، پر اپنا ہی نقصان کرتے رہے ف۱ +
وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ
اور جب کہا ہم نے، داخل ہو اس شہر میں، اور کھاتے پھرو اس میں جہاں
شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ
چاہو محظوظ ہوکر، اور داخل ہو دروازوں میں سجدہ کرکر، اور کہو گناہ اتریں،
نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ فَبَدَّلَ
تو بخشیں ہم تم کو تقصیریں تمہاری۔ اور زیادہ بھی دینگے نیکی والوں کو ف۲ + پھر بدل لی
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى
بے انصافوں نے بات، سوا اس کے جو کہہ دی تھی ان کو، پھر اُتارا ہم نے
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾
بے انصافوں پر عذاب آسمان سے، ان کی بے حکمی پر ف۳ +
وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ
اور جب پانی مانگا موسیٰ نے، اپنی قوم کے واسطے تو کہا ہم نے، مار اپنے عصا سے
الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ
پتھر کو۔ پھر بہ نکلے اُس سے بارہ چشمے۔ پہچان لیا
كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ
ہر قوم نے اپنا گھاٹ۔ کھاؤ اور پیو روزی اللہ کی۔
وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ
اور نہ پھرو ملک میں فساد مچاتے ف۴ + اور جب کہا تم نے
يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا
اے موسیٰ! ہم نہ ٹھہرینگے ایک کھانے پر، سو پکار ہمارے واسطے

موضح القرآن

ف۱ جب فرعون غرق ہو چکا اور بنی اسرائیل خلاص ہو کر چلے جنگل میں۔ ان کے خیمے پھٹ گئے تو سارے دن ابر رہتا دھوپ کا بچاؤ اور اناج نہ پہنچا تو من اور سلویٰ اترتا کھانے کو۔ مَن ایک چیز تھی میٹھی دھنیے کے سے دانے رات کو اوس میں برستے لشکر کے گرد ڈھیر ہو رہتے صبح کو ہر آدمی اپنی قوت کے برابر چن لاتا اور سلویٰ ایک جانور کا نام ہے شام کو لشکر کے گرد ہزاروں جانور جمع ہوتے اندھیرا پڑے پکڑ لاتے کباب کر کر کھاتے مدتوں تک یہی کھایا کئے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۶ ۱۳ ۶

ف۲ اس جنگل میں پھنسے تھے اپنی تقصیر سے کہ سورۂ مائدہ میں بیان ہے پھر ایک کھانے سے تھک گئے تب ایک شہر میں پہنچایا اور حکم کیا کہ دروازے میں سجدہ کر کر جاؤ اور حطۃ کہو یعنی گناہ اتریں ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی ٹھٹھے سے حطۃ کے بدلے کہنے لگے حنطۃ یعنی گیہوں اور سجدے کے بدلے لگے سرین پر پھسلنے پھر شہر میں جا کر ان پر طاعون پڑا یعنی وبا پھوڑے کی دوپہر میں قریب ستر ہزار آدمی کے مرے۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ اسی جنگل میں پانی نہ ملا تو ایک پتھر سے بارہ چشمے نکلے۔ بارہ قوم تھے کسی میں لوگ زیادہ کسی میں کم ہر قوم کے موافق ایک چشمہ تھا۔ اس سے پہچان لیا جب لشکر کوچ کرتا تو پتھر ساتھ اٹھا لیتے جب مقام ہوتا تو رکھ دیتے ۱۲ منہ رح

رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا
اپنے رب کو کہ نکال دے ہم کو جو اگتا ہے زمین سے، زمین کا ساگ اور
وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ
ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز۔ بولا، کیا تم لیا چاہتے ہو؟
الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا
ایک چیز جو ادنیٰ ہے، بدلے ایک چیز کے جو بہتر ہے۔ اترو کسی شہر میں، تو
فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَ
تم کو ملے جو مانگتے ہو۔ اور ڈالی گئی اُن پر ذلّت اور
الْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
محتاجی، اور کما لائے غصّہ اللہ تعالیٰ کا۔ یہ اس پر، کہ وہ
كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَیَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ
تھے نہ مانتے حکم اللہ کے، اور خون کرتے نبیوں کا نا
الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾ ع اِنَّ
حق۔ یہ اس لئے، کہ بے حکم تھے، اور حد پر نہ رہتے تھے + یوں ہے کہ
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰی وَالصّٰبِـِٕیْنَ
جو لوگ مسلمان ہوئے، اور جو لوگ یہودی ہوئے، اور نصاریٰ، اور صابئین،
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ
جو کوئی یقین لایا اللہ پر، اور پچھلے دن پر، اور کام کیا نیک، تو انکو ہے انکی مزدوری
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾
اپنے رب کے پاس۔ اور نہ ان کو ڈر ہے، اور نہ وہ غم کھاویں ف۱ +
وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ
اور جب لیا ہم نے قرار تم سے، اور اونچا کیا تم پر پہاڑ۔ پکڑو جو

موضح القرآن
ف۱ یعنی کسی فرقے پر موقوف نہیں یقین لانا شرط ہے۔ اور عمل نیک اپنے اپنے وقت جس نے یہ کیا ثواب پایا۔ یہ اس واسطے فرمایا کہ بنی اسرائیل اسی پر مغرور تھے کہ ہم پیغمبروں کی اولاد ہیں۔ ہم ہر طرح خدا کے ہاں بہتر ہیں۔ یہودی کہتے ہیں حضرت موسیٰ کی امت کو۔ نصاریٰ حضرت عیسیٰ کی امت کو صابئین بھی ایک فرقہ ہیں حضرت ابراہیم کو مانتے ہیں ۱۲ منہ رح

ع ۷

اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ
ہم نے دیا تم کو زور سے اور یاد کرتے رہو جو اس میں ہے شاید تم کو ڈر ہو ف۱ + پھر
تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ
تم پھر گئے اس کے بعد۔ سو اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تم پر اور
رَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ
اس کی مہر تو تم ہوتے خراب + اور جان چکے ہو جنہوں نے تم
اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِى السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً
میں زیادتی کی ہفتے کے دن میں، تو ہم نے کہا، ہو جاؤ بندر
خٰسِئِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا
پھٹکارے + پھر ہم نے وہ دہشت رکھی شہر کے روبرو والوں کو اور پیچھے والوں کو
وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ
اور نصیحت رکھی ڈر والوں کو ف۲ + اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو
اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ
اللہ فرماتا ہے تم کو، کہ ذبح کرو ایک گائے۔ بولے، کیا تو ہم کو پکڑتا ہے ٹھٹھے میں؟
قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا ادْعُ
کہا، پناہ اللہ کی اس سے کہ میں ہوں نادانوں میں + بولے پکار
لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِىَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ
ہمارے واسطے اپنے رب کو، کہ بیان کرے ہم کو وہ کیسی ہے؟ کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے
لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا
نہ بوڑھی اور نہ بیاہی۔ میانہ ہے ان کے بیچ۔ اب کرو جو
تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ
تم کو حکم ہے + بولے پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو، کہ بیان کر دے ہم کو کیسا ہے رنگ اس کا؟

موضح القرآن

ف۱ جب توریت اتری تو کہنے لگے ہم سے اتنے حکم نہ ہوں گے۔ تب پہاڑ اوپر آیا کہ گر پڑے تب ڈر کر قبول کیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یہ قصہ سورۂ اعراف میں ہے۔ ۱۲ منہ رح

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ
کہا، وہ فرماتا ہے، وہ ایک گائے ہے زرد، ڈہڈارنگ اس کا، خوش آتی ہے
النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ
دیکھنے والوں کو + بولے پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو، بیان کردے ہم کو، کس قسم میں ہے وہ؟
الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾
گایوں میں شبہ پڑا ہے ہم کو۔ اور ہم، اللہ نے چاہا، تو راہ پا لیں گے +
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ
کہا، وہ فرماتا ہے، کہ وہ ایک گائے محنت والی نہیں، کہ باہتی ہو زمین کو،
وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا
یا پانی دیتی ہو کھیت کو۔ بدن سے پوری ہے، داغ کچھ نہیں اس میں۔ بولے،
الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾ ع ۸ ۱۰ ۸
اب لایا تو ٹھیک بات۔ پھر اس کو ذبح کیا، اور لگتے نہ تھے کہ کریں گے +
وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا
اور جب تم نے مار ڈالا تھا ایک شخص کو، پھر لگے ایک دوسرے پر دھرنے۔ اور اللہ کو نکالنا ہے جو
كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٧٢﴾ ۚ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ
تم چھپاتے تھے + پھر ہم نے کہا، مارو اس مردے کو اس گائے کا ایک ٹکڑا۔ اسی طرح
يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾
جِلاوے گا اللہ مُردے، اور دکھاتا ہے تم کو اپنے نمونے، شاید تم بوجھو ف۱ +
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ
پھر تمہارے دل سخت ہوگئے اس سب کے بعد، سو وہ جیسے پتھر،
اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ
یا اُن سے بھی سخت۔ اور پتھروں میں تو وہ بھی ہیں، جن سے پھوٹتی ہیں

موضح القرآن

ف۱ بنی اسرائیل میں ایک شخص مارا گیا تھا۔ اس کا قاتل معلوم نہ تھا۔ اس کے وارث ہر کسی پر دعویٰ کرتے اللہ تعالیٰ نے اِس طرح اُس مردے کو جِلایا اس نے بتایا کہ ان وارثوں ہی نے مارا تھا۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ

نہریں۔ اور ان میں تو وہ بھی ہیں، جو پھٹتے ہیں، اور نکلتا ہے ان سے پانی۔

وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ

اور ان میں تو وہ بھی ہیں، جو گر پڑتے ہیں اللہ کے ڈر سے۔ اور اللہ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ

بے خبر نہیں تمہارے کام سے + اب کیا تم مسلمان توقع رکھتے ہو کہ وہ مانیں تمہاری بات؟

وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ

اور ایک لوگ تھے ان میں کہ سُنتے کلام اللہ کا، پھر

يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾

اس کو بدل ڈالتے بُوجھ لے کر، اور ان کو معلوم ہے +

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا

اور جب ملتے ہیں مسلمانوں سے، کہتے ہیں، ہم مسلمان ہوئے۔ اور جب اکیلے ہوتے ہیں

بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ

ایک دوسرے پاس، کہتے ہیں، تم کیوں کہہ دیتے ہو ان سے؟ جو کھولا ہے

اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٦﴾

اللہ نے تم پر، کہ جھٹلاویں تم کو اس سے تمہارے رب کے آگے۔ کیا تم کو عقل نہیں؟ ف١

اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٧﴾

کیا اتنا بھی نہیں جانتے؟ کہ اللہ کو معلوم ہے جو چھپاتے ہیں اور جو کھولتے ہیں +

وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَ

اور ایک اُن میں بن پڑھے ہیں، خبر نہیں رکھتے کتاب کی، مگر باندھ لی اپنی آرزوئیں،

اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿٧٨﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ

اور اُن پاس نہیں مگر اپنے خیال + سو خرابی ہے ان کو، جو لکھتے ہیں کتاب

موضح القرآن

ف١ وہ جو ان میں منافق تھے خوشامد کے واسطے اپنی کتاب میں سے پیغمبر آخر الزماں کی باتیں مسلمانوں کے پاس بیان کرتے اور وہ جو مخالف تھے ان کو اس پر الزام دیتے کہ اپنے علم میں ان کے ہاتھ سند کیوں دیتے ہو۔ ١٢ منہ رح

النصف

بِاَيْدِيْهِمْ ۙ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا
اپنے ہاتھ سے۔ پھر کہتے ہیں، یہ اللہ کے پاس سے ہے، کہ لیویں اُس پر
بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَ
مُول تھوڑا۔ سو خرابی ہے ان کو اپنے ہاتھ کے لکھے سے۔ اور
وَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ
خرابی ہے ان کو اپنی کمائی سے ف۱+ اور کہتے ہیں، ہم کو آگ نہ لگے گی مگر
اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ
کئی دن گنتی کے۔ تو کہہ، کیا لے چکے ہو اللہ کے ہاں سے اقرار؟ تو البتہ
يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗۤ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا
خلاف نہ کرے گا اللہ اپنا اقرار، یا جوڑتے ہو اللہ پر، جو معلوم
تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٠﴾ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ
نہیں رکھتے؟ کیوں نہیں؟ جس نے کمایا گناہ، اور گھیر لیا اس کو
خَطِيْٓــٴَـتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٨١﴾
اس کے گناہ نے، سو وہی ہیں لوگ دوزخ کے۔ وہ اسی میں رہ پڑے ف۲+
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
اور جو یقین لائے، اور عمل کئے نیک، وہ لوگ ہیں
الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْۤ
جنّت کے۔ وہ اسی میں رہ پڑے + اور جب ہم نے لیا اقرار بنی
اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۗ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا
اسرائیل کا، بندگی نہ کریو مگر اللہ کی۔ اور ماں باپ سے سلوک نیک،
وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ
اور قرابت والے سے، اور یتیموں سے، اور محتاجوں سے، اور کہیو لوگوں کو

موضح القرآن

ف۱ یہ وہ لوگ ہیں جو عوام کو ان کی خوشی موافق باتیں جوڑ کر لکھ دیتے ہیں اور نسبت کرتے ہیں طرف خدا کے یا رسول کے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ گھیر لیا گناہ نے یعنی گناہ کرتا ہے اور شرمندہ نہیں ہوتا۔ ۱۲ منہ رح

ع ٩ ١١ ٩

حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ

نیک بات، اور کھڑی رکھیو نماز، اور دیتے رہیو زکوٰۃ۔ پھر تم پھر گئے

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا

مگر تھوڑے تم میں، اور تم کو دھیان نہیں + اور جب لیا ہم نے

مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ

اقرار تمہارا، نہ کروگے خون آپس میں، اور نہ نکال دوگے اپنوں کو

مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ

اپنے وطن سے، پھر تم نے اقرار کیا، اور تم مانتے ہو + پھر

اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا

تم ویسے ہی خون کرتے ہو آپس میں، اور نکال دیتے ہو اپنے ایک فرقے کو

مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ؗ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَ

ان کے وطن سے۔ چڑھائی کرتے ہو ان پر۔ گناہ سے اور

الْعُدْوَانِ ؕ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ

ظلم سے۔ اور اگر وہی آویں تم پاس کسی کی قید میں پڑنے تو ان کی چھڑوائی دیتے ہو، اور

عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ

وہ بھی حرام ہے تم پر ان کا نکال دینا۔ پھر کیا مانتے ہو تھوڑی کتاب اور منکر ہوتے ہو

بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ

تھوڑی سے؟ پھر کچھ سزا نہیں اس کی، جو کوئی تم میں یہ کام کرتا ہے، مگر رسوائی

فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ

دنیا کی زندگی میں۔ اور قیامت کے دن پہنچائے جاویں سخت سے سخت

الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِكَ

عذاب میں۔ اور اللہ بے خبر نہیں تمہارے کام سے ف + وہی ہیں

موضح القرآن

ف یعنی اپنی قوم غیر کے ہاتھ پھنسے تو چھڑانے کو موجود ہو اور آپ ان کے ستانے میں قصور نہیں کرتے اگر خدا کے حکم پر چلتے ہو تو دونوں جگہ چلو۔ ۱۲ منہ رح

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۖ فَلَا يُخَفَّفُ

جنھوں نے خرید کی دُنیا کی زندگی آخرت دے کر۔ سو نہ ہلکا ہوگا

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا

ان پر عذاب، اور نہ ان کو مدد پہنچے گی + اور ہم نے دی

مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۖ وَآتَيْنَا

موسیٰ کو کتاب، اور پے در پے بھیجے اس کے پیچھے رسول۔ اور دیے

عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۗ

عیسیٰ مریم کے بیٹے کو معجزے صریح، اور قوت دی اس کو رُوحِ پاک سے۔

أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ

پھر بھلا جب تم پاس لایا کوئی رسول، جو نہ چاہا تمہارے جی، تم تکبر کرنے لگے؟

فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿٨٧﴾ وَقَالُوا قُلُوبُنَا

پھر ایک جماعت کو جھٹلایا۔ اور ایک جماعت کو مار ڈالتے ف۱ + اور کہتے ہیں، ہمارے دل پر

غُلْفٌ ۚ بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾

غلاف ہے۔ یوں نہیں، لعنت کی ہے اللہ نے ان کے انکار سے، سو کم یقین لاتے ہیں ف۲ +

وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا

اور جب ان کو پہنچی کتاب اللہ کی طرف سے، سچا بتاتی

مَعَهُمْ وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ

ان پاس والی کو، اور پہلے سے فتح مانگتے تھے کافروں پر۔

كَفَرُوا فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ ۚ فَلَعْنَةُ اللَّهِ

پھر جب پہنچا ان کو جو پہچان رکھا تھا، اس سے منکر ہوئے سو لعنت ہے اللہ کی

عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٨٩﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ

منکروں پر ف۳ + بُرے مول خریدا اپنی جان کو، کہ منکر

ع ١٠

موضح القرآن

ف۱ روح القدس کہتے ہیں جبریل کو ہر وقت ان کے ساتھ رہتے تھے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یہود اپنی تعریف میں کہتے تھے کہ ہمارے دل پر غلاف ہے یعنی سوا اپنے دین کے کسی کی بات ہم کو اثر نہیں کرتی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حق بات اثر نہ کرے یہ نشان ہے لعنت کا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ جب غلبہ کافروں کا دیکھتے تو دعا مانگتے کہ نبی آخر الزماں شتاب پیدا ہو۔ جب پیدا ہوا تو آپ ہی منکر ہوئے۔ ۱۲ منہ رح

يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

ہونے اللہ کے اتارے کلام سے، اس ضد پر کہ اتارے اللہ اپنے فضل سے

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى

جس پر چاہے اپنے بندوں میں۔ سو کما لائے غصے پر

غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾ وَاِذَا قِيْلَ

غصہ۔ اور منکروں کو عذاب ہے ذلت کا + اور جب کہیے

لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ

ان کو مانو اللہ کا اتارا کلام، کہیں ہم مانتے ہیں جو اُترا

عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۤ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا

ہم پر اور وہ نہیں مانتے جو پیچھے آیا اس سے۔ اور وہ اصل تحقیق ہے سچ بتاتا

لِّمَا مَعَهُمْ ۭ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ

ان پاس والی کو۔ کہہ پھر کیوں مارتے رہے ہو نبی اللہ کے پہلے سے ؟

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

اگر تم ایمان رکھتے تھے + اور آچکا تم پاس موسیٰ صریح معجزے لیکر،

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾

پھر تم نے بنا لیا بچھڑا اس کے پیچھے، اور تم ظالم ہو +

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۭ خُذُوْا

اور جب ہم نے لیا اقرار تمہارا، اور اونچا کیا تم پر پہاڑ۔ پکڑو جو

مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ۭ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۤ وَ

ہم نے تم کو دیا زور سے، اور سنو۔ بولے سنا ہم نے اور نہ مانا۔ اور

اُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۭ قُلْ بِئْسَمَا

رچ رہا ان کے دلوں میں وہ بچھڑا، مارے کفر کے۔ تو کہہ بُرا کچھ

يَأْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ قُلْ
سکھاتا ہے تم کو ایمان تمہارا اگر تم ایمان والے ہو ف۱ + توکہہ

اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً
اگر تم کو ملنا ہے گھر آخرت کا اللہ کے ہاں۔ الگ

مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ
سوا اور لوگوں کے، توتم مرنے کی آرزو کرو، اگر

صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ
سچ کہتے ہو ف۲ + اور یہ آرزو کبھی نہ کریں گے، جس واسطے آگے بھیج چکے ہیں ہاتھ انکے۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ
اور اللہ خوب جانتا ہے گنہگاروں کو + اور تو دیکھے ان کو سب لوگوں سے زیادہ

عَلٰى حَيٰوةٍ ۚۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚۛ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ
حریص جینے کے۔ اور شریک پکڑنے والوں سے بھی۔ ایک ایک چاہتا ہے کہ

يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ
عمر پاوے ہزار برس۔ اور کچھ اس کو سرکا نہ دے گا عذاب سے

اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ ع قُلْ مَنْ كَانَ
اتنا جینا۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو کرتے ہیں + توکہہ جو کوئی ہوگا

عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ
دشمن جبریل کا، سواس نے تو اُتارا ہے یہ کلام تیرے دل پر اللہ کے حکم سے،

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى
سچ بتاتا اس کلام کو، جو اس کے آگے ہے، اور راہ دکھاتا، اور خوشی سناتا

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ
ایمان والوں کو + جو کوئی ہوگا دشمن اللہ کا، اور اس کے فرشتوں کا، اور

مع عند المتاخرین ۳۲

موضح القرآن

ف۱ یعنی ظاہر میں کہا کہ ہم نے مانا اور چھپے کہا کہ نہ مانا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ کہتے تھے کہ جنت میں ہمارے سوا کوئی نہ جاویگا اور ہم کو عذاب نہ ہوگا۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا اگر یقیناً بہشتی ہو تو مرنے سے کیوں ڈرتے ہو۔ ۱۲ منہ رح

ع ۱۱

رُسُلِهٖ وَجِبْرِیْلَ وَمِیْکٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْکٰفِرِیْنَ ﴿۹۸﴾
رسولوں کا، اور جبرائیل اور میکائیل کا، تو اللہ دشمن ہے ان کافروں کا ف۱ +
وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ ۚ وَمَا یَکْفُرُ بِهَآ اِلَّا
اور ہم نے اتاری تیری طرف آیتیں واضح۔ اور منکر نہ ہوں گے ان سے مگر
الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَکُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِیْقٌ
وہی جو بے حکم ہیں + کیا؟ اور جس بار باندھیں گے ایک اقرار پھینک دینگے اس کو ایک جماعت
مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَکْثَرُهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ
ان میں ۔ بلکہ وہ اکثر یقین نہیں کرتے + اور جب پہنچا ان کو
رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ
رسول اللہ کی طرف سے، سچ بتاتا اُن پاس والی کو، پھینک دی
فَرِیْقٌ مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ ۙۗ کِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ
ایک جماعت نے، کتاب پانے والوں میں، کتاب اللہ کی اپنی پیٹھ کے
ظُهُوْرِهِمْ کَاَنَّهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَاتَّبَعُوْا مَا
پیچھے، گویا ان کو معلوم نہیں + اور پیچھے لگے ہیں اس علم
تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمٰنَ ۚ وَمَا کَفَرَ
کے، جو پڑھتے شیطان سلطنت میں سلیمان کے ۔ اور کفر نہیں کیا
سُلَیْمٰنُ وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ
سلیمان نے، لیکن شیطانوں نے کفر کیا، لوگوں کو سکھاتے
السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَی الْمَلَکَیْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ
سحر ۔ اور اُس علم کے، جو اُترا دو فرشتوں پر بابل میں، ہاروت
وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰی یَقُوْلَآ اِنَّمَا
اور ماروت پر ۔ اور وہ نہ سکھاتے کسی کو، جب تک نہ کہتے کہ ہم تو ہیں

موضح القرآن

ف۱ یہود نے کہا کہ یہ کلام لاتا ہے جبرئیل اور وہ ہمارا دشمن ہے کئی ہمارے دشمنوں کو ہم پر غالب کر گیا ۔ کوئی اور فرشتہ لاتا تو ہم مانتے اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ فرشتے جو کرتے ہیں بے حکم نہیں کرتے ۔ جو ان کا دشمن ہو اللہ بیشک اس کا دشمن ہے ۱۲ منہ رح

نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ

آزمانے کو، سو مت کافر ہو۔ پھر ان سے سیکھتے جس چیز سے جدائی ڈالتے

بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ

ہیں مرد میں اور اس کی عورت میں۔ اور وہ اس سے بگاڑ نہیں سکتے

اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا

کسی کا، بغیر اذن اللہ کے۔ اور سیکھتے ہیں جس سے ان کو نقصان ہے اور

يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى

نفع نہیں۔ اور جان چکے ہیں، کہ جو کوئی اس کا خریدار ہو، اس کو

الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ قف وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ

آخرت میں نہیں کچھ حصہ۔ اور بہت بری چیز ہے، جس پر بیچا اپنی جان کو۔

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ

اگر ان کو سمجھ ہوتی + اور اگر وہ یقین لاتے، اور پرہیز رکھتے تو بدلا

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع يٰٓاَيُّهَا

تھا اللہ کے ہاں سے بہتر۔ اگر ان کو سمجھ ہوتی ف۱ + اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا

ایمان والو! تم نہ کہو "راعنا" اور کہو "انظرنا"۔

وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ مَا

اور سنتے رہو۔ اور منکروں کو دکھ کی مار ہے ف۲ + دل نہیں

يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا

چاہتا ان لوگوں کا جو منکر ہیں کتاب والوں میں، اور

الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ

شرک والوں میں، یہ کہ اترے تم پر کچھ نیک بات،

موضح القرآن

ف۱ یعنی یہود نے اپنے دین اور کتاب کا علم چھوڑ دیا اور لگے تلاش میں اعمالِ سحر کے اور سحر لوگوں میں دو طرف سے آیا ہے ایک حضرت سلیمان کے عہد میں آدمی اور شیطان ملے رہتے تھے۔ ان شیطانوں سے سیکھا اور وہ یہود اس کو نسبت کرتے حضرت سلیمان کی طرف کہ ہم کو انہیں سے پہنچا ہے اور ان کو حکم جن اور انس پر اسی کے زور سے تھا سو اللہ تعالیٰ نے بیان کر دیا کہ یہ کام کفر کا ہے۔ سلیمان کا کام نہیں اس کے عہد میں شیطانوں نے سکھایا ہے اور دوسرے ہاروت اور ماروت کی طرف سے وہ شہر بابل میں دو فرشتے تھے بصورت آدمی رہتے تھے ان کو علم سحر معلوم تھا۔ جو کوئی طالب اس کا جاتا اول کہہ دیتے کہ اس میں ایمان جاتا ہے گا پھر اگر وہ چاہتا تو سکھا دیتے اللہ تعالےٰ کو آزمائش منظور تھی سو اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ ایسے علموں سے آخرت کا کچھ فائدہ نہیں بلکہ نقصان ہے اور دنیا میں بھی ضرر پاتے ہیں اور بغیر حکم خدا کے کچھ کر نہیں سکتے اور علم دین اور علم کتاب سیکھتے تو اللہ کے ہاں ثواب پاتے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۱۲ ۱۲

ف۲ یہود پیغمبر کی مجلس میں بیٹھتے اور حضرت کلام فرماتے بعضی بات جو سنی ہوتی چاہتے کہ پھر تحقیق کریں تو کہتے رٰاعِنَا یعنی ہماری طرف بھی متوجہ ہو۔ اُن سے مسلمان بھی سیکھ کر کسی وقت یہ لفظ کہتے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا کہ یہ لفظ نہ کہو اگر کہنا ہو۔ تو اُنْظُرْنَا کہو اس کے بھی معنی یہی ہیں اور آگے سے سنتے رہو کہ

باقی برصفحہ ۲۵

رَبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ
تمہارے رب سے اور اللہ خاص کرتا ہے اپنی مہر سے جس کو چاہے۔ اور
اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿١٠٥﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ
اللہ بڑا فضل رکھتا ہے + جو موقوف کرتے ہیں ہم کوئی آیت،
اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ
یا بھلا دیتے ہیں، تو پہنچاتے ہیں اس سے بہتر یا اس کے برابر۔ کیا
تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾ اَلَمْ
تجھ کو معلوم نہیں؟ کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے ف۱+ کیا تجھ کو
تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
معلوم نہیں؟ کہ اللہ ہی کو سلطنت ہے آسمان اور زمین کی۔
وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾
اور تم کو نہیں اللہ کے سوا کوئی حمایتی اور مدد والا +
اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ
کیا تم مسلمان بھی چاہتے ہو؟ کہ سوال شروع کرو اپنے رسول سے، جیسے سوال ہو
مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ
چکے ہیں موسیٰ سے پہلے۔ اور جو کوئی انکار لیوے بدلے
بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾ وَدَّ
یقین کے، وہ بھولا سیدھی راہ سے ف۲+ دل چاہتا ہے
كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ
بہت کتاب والوں کا، کسی طرح تم کو پھیر کر مسلمان
بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ
ہوئے پیچھے کافر کر دیں۔ حسد کر کر اپنے

بقیہ صفحہ ۲۴
پوچھنا ہی نہ پڑے یہود کو اس لفظ کہنے میں دغا تھی۔ اس کو زبان دبا کر کہتے تو راعینا ہو جاتا یعنی ہمارا چرواہا اور ان کی زبان میں راعنا احمق کو بھی کہتے تھے ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ یہ بھی یہود کا طعن تھا کہ تمہاری کتاب میں بعضی آیت نسخ ہوتی ہے اگر اللہ کی طرف سے تھی تو پھر کیا عیب دیکھا کہ موقوف کی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ عیب نہ پہلی میں تھا نہ پچھلی میں پر حاکم ہر وقت جو چاہے سو حکم کرے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی یہود کے بہکائے سے تم اپنے نبی پاس شبہے نہ لاؤ جیسے وہ اپنے نبی پاس لاتے تھے شبہے نکالنے گویا یقین چھوڑ کر انکار پکڑنا ہے ۱۲ منہ رح

أَنفُسِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ج

اندر سے، بعد اس کے کہ کھل چکا ان پر حق۔

فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ط إِنَّ

سو تم درگزر کرو، اور خیال میں نہ لاؤ جب تک بھیجے اللہ اپنا حکم۔ اللہ

اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٠٩﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ الثلثة

ہر چیز پر قادر ہے ف۱ + اور کھڑی رکھو نماز،

وَآتُوا الزَّكَاةَ ط وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ

اور دیتے رہو زکوٰۃ۔ اور جو آگے بھیجوگے اپنے واسطے

خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ ط إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ

بھلائی، وہ پاؤگے اللہ کے پاس۔ اللہ تمہارے کام

بَصِيرٌ ﴿١١٠﴾ وَقَالُوا لَن يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا

دیکھتا ہے + اور کہتے ہیں، ہرگز نہ جاوینگے جنت میں، مگر

مَن كَانَ هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ط تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ط

جو ہوں گے یہود یا نصاریٰ۔ یہ آرزوئیں باندھ لیں ہیں انہوں نے۔

قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١١١﴾

کہہ، لے آؤ سند اپنی، اگر تم سچے ہو +

بَلَىٰ ق مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ

کیوں نہیں! جس نے تابع کیا منہ اپنا اللہ کے، اور وہ نیکی پر ہے،

فَلَهُ أَجْرُهُ عِندَ رَبِّهِ ص وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

اسی کو ہے مزدوری اس کی، اپنے رب کے پاس۔ اور نہ ڈر ہے ان پر،

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١١٢﴾ ع وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ ع ۱۳

اور نہ ان کو غم + اور یہود نے کہا، نصاریٰ

موضح القرآن

ف۱ آخر حکم پہنچا یہود کو مدینے کے نزدیک سے نکال دیا۔ ۱۲ منہ رح

النَّصٰرٰی عَلٰی شَیۡءٍ ۪ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰی لَیۡسَتِ
نہیں کچھ راہ پر۔ اور نصارٰی نے کہا، یہود
الۡیَهُوۡدُ عَلٰی شَیۡءٍ ۙ وَّهُمۡ یَتۡلُوۡنَ الۡکِتٰبَ ؕ کَذٰلِكَ
نہیں کچھ راہ پر، اور وہ سب پڑھتے ہیں کتاب۔ اسیطرح
قَالَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ مِثۡلَ قَوۡلِهِمۡ ۚ فَاللّٰهُ
کہی ان لوگوں نے، جن پاس علم نہیں، انہیں کی سی بات۔ اب اللہ
یَحۡکُمُ بَیۡنَهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ فِیۡمَا کَانُوۡا فِیۡهِ
حکم کرے گا ان میں، دن قیامت کے، جس بات میں
یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ مَّنَعَ مَسٰجِدَ
جھگڑتے تھے ف۱ + اور اس سے ظالم کون؟ جس نے منع کیا اللہ کی
اللّٰهِ اَنۡ یُّذۡکَرَ فِیۡهَا اسۡمُهٗ وَسَعٰی فِیۡ خَرَابِهَا ؕ
مسجدوں میں، کہ پڑھئے وہاں نام اس کا، اور دوڑا ان کے اجاڑنے کو۔
اُولٰٓئِكَ مَا کَانَ لَهُمۡ اَنۡ یَّدۡخُلُوۡهَاۤ اِلَّا
ایسوں کو نہیں پہنچتا، کہ پیٹھیں ان میں مگر
خَآئِفِیۡنَ ؕ لَهُمۡ فِی الدُّنۡیَا خِزۡیٌ وَّلَهُمۡ
ڈرتے ہوئے۔ ان کو دنیا میں ذلت ہے، اور ان کو
فِی الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَلِلّٰهِ الۡمَشۡرِقُ
آخرت میں بڑی مار ہے ف۲ + اور اللہ ہی کی ہے مشرق
وَالۡمَغۡرِبُ ۚ فَاَیۡنَمَا تُوَلُّوۡا فَثَمَّ وَجۡهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ
اور مغرب۔ سو جس طرف تم منہ کرو، وہاں ہی متوجہ ہے اللہ۔ برحق
اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ
اللہ گنجایش والا ہے سب خبر رکھتا ف۳ + اور کہتے ہیں، اللہ رکھتا ہے اولاد،

موضح القرآن

ف۱ جس پاس علم نہیں وہ عرب کے لوگ کہ آگے حضرت ابراہیم کا دین رکھتے تھے پھر آخر بہک کر بُت پوجنے لگے ایسے شخص کو مشرک کہتے وہ اپنی ہی راہ حق بتاتے تھے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ نصارٰی آپ کو منصف جانتے تھے اور یہود کو ظالم کہ انہوں نے حضرت عیسٰی سے دشمنی کی اور ہم نے اُن کو مانا اللہ فرماتا ہے کہ جب نصارٰی نے غلبہ پایا تو مسجد بیت المقدس کو ویران کیا اور یہود کی مسجدیں اجاڑیں یہود کی ضد سے یہ کیا انصاف ہے کہ آدمیوں کی ضد سے اللہ کی مسجدیں ویران کریں اور فرماتا ہے کہ یہ بھی لائق نہیں کہ اس ملک میں حاکم رہیں۔ آخر اللہ تعالٰی نے وہ ملک شام مسلمانوں کے ہاتھ لگایا ۱۲ منہ رح

ف۳ یہ بھی یہود اور نصارٰی کا جھگڑا تھا کہ ہر کوئی اپنے قبلے کو بہتر بتاتا اللہ تعالٰی نے فرمایا کہ اللہ مخصوص ایک طرف نہیں اس کے حکم سے جس طرف منہ کرو وہ متوجہ ہے ۱۲ منہ رح

سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

وہ سب سے نرالا۔ بلکہ اس کا مال ہے جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں۔

كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

سب اس کے آگے ادب سے ہیں + نیا نکالنے والا آسمان اور زمین کا۔

وَ اِذَا قَضٰۤی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾

اور جب حکم کرتا ہے ایک کام کو، تو یہی کہتا ہے اس کو، کہ ہو وہ ہوتا ہے +

وَ قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا یُكَلِّمُنَا اللّٰهُ

اور کہنے لگے جن کو علم نہیں، کیوں نہیں بات کرتا ہم سے اللہ؟

اَوْ تَاْتِیْنَاۤ اٰیَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِیْنَ مِنْ

یا ہم کو آوے کوئی آیت۔ اسی طرح کہہ چکے ہیں اُن سے اگلے،

قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ

انہی کی سی بات۔ ایک سے ہیں دل بھی ان کے۔

قَدْ بَیَّنَّا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ

ہم نے بیان کر دیں نشانیاں، واسطے ان لوگوں کے جنکو یقین ہو ف۱ + ہم نے تجھ کو بھیجا

بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا ۙ وَّ لَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ

ٹھیک بات لیکر، خوشی اور ڈر سنانے کو، اور تجھ سے پوچھ نہیں دوزخ

الْجَحِیْمِ ﴿۱۱۹﴾ وَ لَنْ تَرْضٰی عَنْكَ الْیَهُوْدُ وَ لَا

والوں کی ف۲ + اور ہرگز راضی نہ ہوں گے تجھ سے یہود اور

النَّصٰرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَی

نصاریٰ، جب تک تابع نہ ہو تو ان کے دین کا۔ تو کہہ، جو راہ اللہ دکھاوے

اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰی ؕ وَ لَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ

وہی راہ ہے۔ اور کبھی چلا تو ان کی پسند پر، بعد اس

موضح القرآن

ف۱ یعنی اگلی امت جو یہود تھے وہ بھی اپنے نبی سے یہی کہتے تھے جواب کے لوگ کہنے لگے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی تجھ پر الزام نہیں کہ ان کو مسلمان کیوں نہ کیا ۱۲۔ منہ رح

وقف منزل

ع ۱۴

الَّذِیْ جَآءَکَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَکَ مِنَ اللّٰہِ مِنْ
علم کے جو تجھ کو پہنچا، تو تیرا کوئی نہیں اللہ کے ہاتھ سے
وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۱۲۰﴾ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰھُمُ الْکِتٰبَ
حمایت کرنیوالا اور نہ مددگار + جن کو ہم نے دی ہے کتاب،
یَتْلُوْنَہٗ حَقَّ تِلَاوَتِہٖ ؕ اُولٰٓئِکَ یُؤْمِنُوْنَ بِہٖ ؕ
وہ اس کو پڑھتے ہیں، جو حق ہے پڑھنے کا۔ وہ اس پر یقین لاتے ہیں۔
وَمَنْ یَّکْفُرْ بِہٖ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع
اور جو کوئی منکر ہوگا اس سے، سو انہیں کو نقصان ہے ف ۱ +
یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ
اے بنی اسرائیل! یاد کرو احسان میرا، جو میں نے
عَلَیْکُمْ وَاَنِّیْ فَضَّلْتُکُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ
تم پر کیا، اور وہ کہ بڑا کیا تم کو سارے جہان پر + اور
اتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْئًا
بچو اس دن سے، کہ نہ کام آوے کوئی شخص کسی شخص کے ایک ذرہ،
وَّلَا یُقْبَلُ مِنْھَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُھَا شَفَاعَۃٌ
اور نہ قبول ہو اس کی طرف سے بدلا، اور نہ کام آوے اس کو سفارش،
وَّلَا ھُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓی اِبْرٰھٖمَ رَبُّہٗ
اور نہ ان کو مدد پہنچے + اور جب آزمایا ابراہیم کو اس کے رب نے،
بِکَلِمٰتٍ فَاَتَمَّھُنَّ ؕ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ
کئی باتوں میں، پھر اس نے وہ پوری کیں۔ فرمایا، میں تجھ کو کروں گا سب لوگوں کا
اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ قَالَ لَا یَنَالُ
پیشوا۔ بولا، اور میری اولاد میں بھی؟ کہا، نہیں پہنچتا

موضح القرآن
ف ۱ یعنی یہود میں کم لوگ باانصاف بھی تھے کہ اپنی کتاب کو پڑھتے تھے سمجھ کر وہ اس قرآن پر ایمان لائے ایک ان کے عالم تھے عبداللہ بن سلام اُن کے ساتھ کئی اور بھی مسلمان ہوئے۔ ۱۲ منہ رح

عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ
میرا اقرار بے انصافوں کو + اور جب ٹھہرایا ہم نے یہ گھر کعبہ،

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ
اجتماع کی جگہ لوگوں کی، اور پناہ۔ اور کر رکھو، جہاں کھڑا ہوا

اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّی ؕ وَعَهِدْنَاۤ اِلٰۤی اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ
ابراہیم، نماز کی جگہ۔ اور کہہ دیا ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل کو،

اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْعٰكِفِیْنَ وَالرُّكَّعِ
کہ پاک رکھو گھر میرا واسطے طواف والوں کے، اور اعتکاف والوں کے اور رکوع

السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا
اور سجدہ والوں کے + اور جب کہا ابراہیم نے، اے رب! کر اس کو

بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ
شہر امن کا، اور روزی دے اس کے لوگوں کو میوے، جو کوئی

اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ
اُن میں یقین لاوے اللہ پر، اور پچھلے دن پر۔ فرمایا، اور جو کوئی

كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِیْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰی عَذَابِ
منکر ہے، اس کو بھی فائدہ دوں گا تھوڑے دنوں، پھر اس کو قید کر بلاؤں گا دوزخ کے

النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ
عذاب میں۔ اور بُری جگہ پہنچ ہے + اور جب اٹھانے لگا ابراہیم،

الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ
بنیادیں اس گھر کی، اور اسمٰعیل۔ اے رب! قبول کر

مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَ
ہم سے۔ تو ہی ہے اصل سُنتا جانتا + اے رب! اور

موضح القرآن

ف۱ بنی اسرائیل بہت مغرور اس پر تھے کہ ہم اولاد ابراہیم میں ہیں اور اللہ تعالےٰ نے ابراہیم کو وعدہ دیا کہ نبوت اور بزرگی تیرے گھر میں رہے گی اور ہم ابراہیم کے دین پر ہیں اور اس کا دین ہر کوئی مانتا ہے اب اللہ تعالیٰ ان کو سمجھاتا ہے اللہ کا وعدہ ابراہیم کی اولاد کو ہے جو نیک راہ پر چلیں اور اس کے دو بیٹے تھے پیغمبر ایک مدت اسحٰق کی اولاد میں بزرگی رہی۔ اب اسمٰعیل کی اولاد میں پہنچی اور اس کی دعا ہے دونوں کے حق میں اور فرماتا ہے کہ دین اسلام ہمیشہ ایک ہے سب پیغمبر اور سب امتیں اسی پر گذریں وہ یہ کہ جو حکم اللہ بھیجے پیغمبر کے ہاتھ سو قبول کرنا۔ اب مسلمان ہیں اُسی راہ پر اور تم اس سے پھرے ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

اجعلنا مسلمين لك ومن ذريتنا امة

کر ہم کو حکم بردار اپنا، اور ہماری اولاد میں بھی ایک امت

مسلمة لك ص وارنا مناسكنا وتب علينا ج

حکم بردار اپنی، اور جتا ہم کو دستور حج کرنے کے، اور ہم کو معاف کر۔

انك انت التواب الرحيم (١٢٨) ربنا وابعث فيهم

تو ہی ہے اصل معاف کرنے والا مہربان + اے رب ہمارے! اور اٹھا انہیں

رسولا منهم يتلوا عليهم ايتك ويعلمهم

ایک رسول انہیں میں کا، پڑھے ان پر تیری آیتیں اور سکھاوے ان کو

الكتب والحكمة ويزكيهم ط انك انت العزيز

کتاب اور پکی باتیں، اور ان کو سنوارے۔ تو ہی ہے اصل زبردست

۹ع۱۵ الحكيم (١٢٩) ع ومن يرغب عن ملة ابرهم الا

حکمت والا + اور کون پسند نہ رکھے دین ابراہیمؑ کا؟ مگر

من سفه نفسه ط ولقد اصطفينه في الدنيا ج

جو بیوقوف ہو اپنے جی سے۔ اور ہم نے اس کو خاص کیا دنیا میں۔

وانه في الاخرة لمن الصلحين (١٣٠) اذ قال

اور آخرت میں نیک ہے + جب اس کو کہا

له ربه اسلم لا قال اسلمت لرب العلمين (١٣١) و

اس کے رب نے، حکم بردار ہو۔ بولا، میں حکم میں آیا جہان کے صاحب کے + اور

وصى بها ابرهم بنيه ويعقوب ط يبني ان

یہی وصیت کر گیا ابراہیم اپنے بیٹوں کو، اور یعقوب۔ اے بیٹو!

الله اصطفى لكم الدين فلا تموتن الا وانتم

اللہ نے چن کر دیا ہے تم کو دین، پھر نہ مریو مگر

مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ
مسلمانی پر + کیا تم حاضر تھے؟ جس وقت پہنچی یعقوب کو
الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ
موت، جب کہا اپنے بیٹوں کو، تم کیا پوجوگے بعد میرے؟
قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
بولے، ہم بندگی کرینگے تیرے رب اور تیرے باپ دادوں کے رب کو ابراہیم اور اسمٰعیل
وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٣﴾
اور اسحٰق، وہی ایک رب۔ اور ہم اسی کے حکم پر ہیں +
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ
وہ ایک جماعت تھی، گذر گئی۔ ان کا ہے جو کما گئے، اور تمہارا ہے
مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٤﴾
جو تم کماؤ۔ اور تم سے پوچھ نہیں ان کے کام کی +
وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ
اور کہتے ہیں، ہو جاؤ یہود یا نصاریٰ، تو راہ پر آؤ۔ تو کہہ،
بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ
نہیں! ہم نے پکڑی راہ ابراہیم کی، جو ایک طرف کا تھا۔ اور نہ تھا
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٣٥﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا
شریک والوں میں + تم کہو، ہم نے یقین کیا اللہ کو، اور جو اُترا ہم پر،
وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ
اور جو اترا ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق
وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ
اور یعقوب اور اس کی اولاد پر، اور جو ملا موسیٰ کو، اور

عِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا

عیسٰی کو، اور جو ملا سب نبیوں کو، اپنے رب سے۔ ہم

نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٦﴾

فرق نہیں کرتے ایک میں ان سب سے۔ اور ہم اسی کے حکم پر ہیں +

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ

پھر اگر وہ بھی یقین لاویں، جس طرح پر تم یقین لائے تو راہ پاویں۔

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ

اور اگر پھر جاویں، تو اب وہی ہیں ضد پر۔ سو اب کفایت ہے تیری طرف سے

اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣٧﴾ ۭ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَ

ان کو اللہ۔ اور وہی ہے سنتا جانتا + ہم نے لیا رنگ اللہ کا۔ اور

مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۡ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿١٣٨﴾

کس کا رنگ ہے اللہ سے بہتر؟ اور ہم اسی کی بندگی پر ہیں ف۱ +

قُلْ اَتُحَاۗجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ

کہہ، کیا اب تم جھگڑتے ہو ہم سے اللہ میں؟ اور وہی ہے رب ہمارا اور رب تمہارا اور ہم کو

اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾

عمل ہمارا اور تم کو عمل تمہارا۔ اور ہم اسی کے ہیں نرے۔

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَ

کیا تم کہتے ہو؟ کہ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحٰق اور

يَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۭ قُلْ

یعقوب اور اس کی اولاد یہود تھے یا نصاریٰ۔ کہہ

ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً

تم کو خبر زیادہ ہے یا اللہ کو؟ اور اس سے ظالم کون؟ جس نے چھپائی گواہی،

موضح القرآن

ف۱ نصاریٰ کے پاس دستور تھا کہ جس کو اپنے دین میں داخل کرتے ایک زرد رنگ بناتے اور اس کے کپڑے بھی رنگ دیتے اور اس پر ڈال بھی دیتے یہ ان کے مقابل فرمایا۔ ١٢ منہ رح

عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٠﴾

جو تھی اُس پاس اللہ کی اور اللہ بے خبر نہیں تمہارے کام سے +

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا

وہ ایک جماعت تھی، گذر گئی۔ اُن کا ہے جو کما گئے وہ اور تمہارا ہے جو

كَسَبْتُمْ ۚ وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾ ع

تم کماؤ۔ اور تم سے پُوچھ نہیں اُن کے کام کی +

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ

اب کہیں گے بے وقوف لوگ کا ہے پر پھر گئے مسلمان

قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ

اپنے قبلے سے، جس پر تھے۔ تو کہہ اللہ کی ہے مشرق اور

الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٤٢﴾

مغرب۔ چلاوے جس کو چاہے سیدھی راہ ف۱ +

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ

اور اسی طرح کیا ہم نے تم کو اُمت معتدل، کہ تم ہو بتانے والے

عَلَى النَّاسِ وَ يَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَ

لوگوں پر، اور رسول ہو تم پر بتانے والا ف۲۔ اور

مَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ

وہ قبلہ جو ہم نے ٹھہرایا جس پر تو تھا، نہیں مگر اسی واسطے کہ معلوم کریں

مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَ

کون تابع رہے گا رسُول کا، اور کون پھر جاوے گا اُلٹے پاؤں۔ اور

اِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ

یہ بات بھاری ہوئی، مگر اُن پر جن کو راہ دی اللہ نے۔

موضح القرآن

ف۱ حضرت جب مکے سے مدینے میں آئے۔ سوا برس نماز پڑھی بیت المقدس کی طرف پھر حکم آیا پڑھو کعبے کی طرف تب یہود اور بعضے کچے مسلمان ان کے بہکائے سے شبہے لگے ڈالنے کہ وہ قبلہ تھا سب نبیوں کا اس

ع ۱۶ ۱۲ ۱۶

کو چھوڑنا نشان نبی کا نہیں اللہ تعالیٰ نے آگے فرمایا کہ لوگ یوں ہی کہیں گے۔ ۱۲۔ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

الجزء الثانی ۲

ف۲ یعنی جس طرح ان دو باتوں میں دیکھا کہ تمہارے پاس ہے پوری بات اور مخالفوں کے پاس ناقص ایک یہ کہ تم سب نبیوں کو مانتے ہو اور یہود اور نصارٰے کسی کو مانتے ہیں کسی کو نہیں۔ دوسری یہ کہ تمہارا قبلہ کعبہ ہے کہ ابراہیم کے وقت سے مقرر ہوا ہے ابراہیم پیشوا ہے سب کا اور یہود اور نصارٰے کا قبلہ پیچھے ثابت ہوا۔ اسی طرح ہر بات میں تم پورے ہو اور امتیں ناقص ان کو حاجت ہے کہ تم بتاؤ اور تم کو حاجت نہیں کہ کوئی امت بتادے مگر تمہارا نبی۔ ۱۲ منہ رح

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ اِيْمَانَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ

اور اللہ ایسا نہیں کہ ضائع کرے تمہارا یقین لانا۔ البتہ اللہ لوگوں پر

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاۗءِ ۚ

شفقت رکھتا ہے مہربان ف۱ + ہم دیکھتے ہیں پھر پھرجانا تیرا منہ آسمان میں۔

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىھَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

سو البتہ پھیرینگے تجھ کو جس قبلے کی طرف تو راضی ہے۔ اب پھیر منہ اپنا طرف مسجد

الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْھَكُمْ شَطْرَهٗ ۭ وَاِنَّ

الحرام کے۔ اور جس جگہ تم ہوا کرو، پھیرو منہ اسی کی طرف۔ اور

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ وَ

جن کو ملی ہے کتاب، البتہ جانتے ہیں، کہ یہی ٹھیک ہے ان کے رب کی طرف سے اور

مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَلَىِٕنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ

اللہ بے خبر نہیں ان کاموں سے جو کرتے ہیں ف۲ + اور اگر تو لاوے کتاب والوں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ

پاس ساری نشانیاں، نہ چلیں گے تیرے قبلے پر۔ اور تو نہ مانے ان کا

قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۭ وَلَىِٕنِ

قبلہ۔ اور نہ ان میں ایک مانتا ہے دوسرے کا قبلہ۔ اور کبھی تو

اتَّبَعْتَ اَھْوَاۗءَھُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ

چلا اُن کی پسند پر، بعد اس علم کے جو تجھ کو پہنچا۔

اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰھُمُ الْكِتٰبَ

تو بے شک تو بھی ہے بے انصافوں میں + جن کو ہم نے دی ہے کتاب،

يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَاۗءَھُمْ ۭ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ

پہچانتے ہیں یہ بات، جیسے پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو۔ اور ایک فرقہ اُن میں

موضح القرآن

ف۱ یعنی تمہارا قبلہ ابراہیم کے وقت سے کعبہ مقرر ہے اور چند روز بیت المقدس ٹھہرایا ایمان آزمانے کو، اس میں جو لوگ ایمان پر قائم رہے ان کو بڑا درجہ ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ جب تک بیت المقدس کی طرف نماز تھی تو حضرتؐ کا دل چاہتا تھا کعبے کو۔ نماز میں آسمان کی طرف نگاہ کرتے شاید فرشتہ حکم لاتا ہو کعبے کی طرف کا۔ پھر یہ آیت اتری تب سے کعبہ مقرر ہوا۔ ۱۲۔ منہ رح

وقف لازم

لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

چھپاتے ہیں حق کو جان کر + حق وہی جو تیرا رب کہے،

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ

پھر تو نہ ہو شک لانے والا + اور ہر کسی کو ایک طرف ہے، کہ منہ

مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ

کرتا ہے اس طرف، سو تم سبقت چاہو نیکیوں میں۔ جس جگہ تم ہوگے، کرلاوے گا

اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾ وَمِنْ

اللہ اکٹھا۔ بے شک اللہ ہر چیز کر سکتا ہے ف۱ + اور جس

حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

جگہ سے تو نکلے منہ کر طرف مسجد الحرام کے۔

وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

اور یہی تحقیق ہے تیرے رب کی طرف سے۔ اور اللہ بے خبر نہیں تمہارے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ

کام سے ف۲ + اور جہاں سے تو نکلے، منہ کر طرف

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا

مسجد حرام کے۔ اور جس جگہ تم ہوا کرو،

وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ

منہ کرو اسی کی طرف، کہ نہ رہے لوگوں کو تم سے جھگڑنے

حُجَّةٌ ۗ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ

کی جگہ۔ مگر جو اُن میں بے انصاف ہیں۔ سو اُن سے مت ڈرو، اور

اخْشَوْنِيْ ۗ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

ڈرو مجھ سے اور اس واسطے کہ پورا کروں تم پر فضل اپنا، اور شاید تم

وقف منزل ۔ ع ۱۷

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

موضح القرآن

ف۱ یعنی یہ ضد کرنی کہ ہمارا قبلہ بہتر یا تمہارا عبث ہے بہتری اسی کو جو نیکیوں میں زیادہ ہر امت کو ایک ایک قبلے کا حکم دیا تھا۔ آخر سب کو ایک جگہ جمع ہونا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ اور مسجد الحرام کہتے ہیں مکے کی مسجد کو۔ حرام کے معنی جس جگہ بند رہنا چاہیے اس مکان میں کئی باتیں منع ہیں آدمی کو مارنا اور جانور کو ستانا اور درخت اور گھاس اکھاڑنا اور پڑا مال اٹھانا۔ ۱۲ منہ رح

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا
راہ پاؤ۔ جیسا بھیجا ہم نے تم میں رسول تمہی میں کا، پڑھتا

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَ يُزَكِّيْكُمْ وَ يُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَ
تمہارے پاس آیتیں ہماری، اور تم کو سنوارتا، اور سکھاتا کتاب اور

الْحِكْمَةَ وَ يُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾
تحقیق بات، اور سکھاتا تم کو جو تم نہ جانتے تھے +

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِيْ وَ لَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾ ع
تو تم یاد رکھو مجھ کو، میں یاد رکھوں تم کو، اور احسان مانو میرا، اور ناشکری مت کرو +

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ
اے مسلمانو! قوت پکڑو ثابت رہنے اور نماز سے۔

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ
بیشک اللہ ساتھ ہے ثابت رہنے والوں کے ف۱ + اور نہ کہو جو کوئی مارا جاوے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّ لٰكِنْ لَّا
اللہ کی راہ میں، کہ مُردے ہیں۔ بلکہ وہ زندے ہیں، لیکن

تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ
تم کو خبر نہیں + اور البتہ ہم آزماوینگے تم کو، کچھ ایک ڈر سے اور بھوک سے،

وَ نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ وَ
اور نقصان سے مالوں کے اور جانوں کے اور میووں کے۔ اور

بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ
خوشی سنا ثابت رہنے والوں کو۔ کہ جب ان کو پہنچے کچھ مصیبت،

قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ
کہیں ہم اللہ کا مال ہیں، اور ہم کو اسی کی طرف پھر جانا ہے + ایسے لوگ انہیں پر

ع ۳ ۱۲ عمران آخر بن

ع ۱۸ ۵ ۲

موضح القرآن
ف۱ یہاں سے اشارت ہے کہ جہاد میں محنت اٹھاؤ اور مضبوطی اختیار کرو۔ ۱۲ منہ رح

صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾
شاباشیں ہیں اپنے رب کی اور مہربانی۔ اور وہی ہیں راہ پر +
اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ
صفا اور مروہ جو ہیں، نشان ہیں اللہ کے پھر جو کوئی حج کرے اس گھر کا،
اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ
یا زیارت، تو گناہ نہیں اس کو، کہ طواف کرے ان دونوں میں۔ اور جو کوئی
تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
شوق سے کرے کچھ نیکی، تو اللہ قدردان ہے سب جانتا ف۱ + جو لوگ
يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ
چھپاتے ہیں جو کچھ ہم نے اُتارا، صاف حکم اور راہ کے نشان، بعد اس کے
مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ
کہ ہم ان کو کھول چکے لوگوں کے واسطے کتاب میں، اُن کو لعنت دیتا ہے اللہ، اور
يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا
لعنت دیتے ہیں سب لعنت دینے والے ف۲۔ مگر جنہوں نے توبہ کی، اور سنوارا، اور بیان کر دیا،
فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾ اِنَّ
تو ان کو معاف کرتا ہوں۔ اور میں ہوں معاف کرنے والا مہربان + جو
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ
لوگ منکر ہوئے، اور مر گئے منکر ہی، اُن ہی پر ہے
لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ
لعنت اللہ کی، اور فرشتوں کی، اور لوگوں کی سب کی۔ رہ پڑے
فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾
اُس میں، نہ ہلکا ہوگا اُن پر عذاب، اور نہ ان کو فرصت ملے گی +

موضح القرآن

ف۱ صفا اور مروہ دو پہاڑ ہیں مکے کے شہر میں عرب کے لوگ حضرت ابراہیم کے وقت سے ہمیشہ حج کرتے رہے ہیں لیکن کفر کے وقت میں اکثر غلطیاں پڑ گئیں تھیں ان دو پہاڑوں پر دو بت دھرے تھے۔ حج میں ہاں بھی طواف کرتے تھے۔ جب لوگ مسلمان ہوئے جانا کہ یہ بھی کفر کی غلطی تھی اب وہاں نہ جانا چاہیئے۔ اس پر یہ آیت اتری۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یہ ان کے حق میں ہے جن کو علم خدا کا پہنچا۔ اور غرض دنیا کے واسطے چھپا رکھا۔ ۱۲۔منہ رح

وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

اور تمہارا رب اکیلا رب ہے۔ کسی کو پُوجنا نہیں اُس کے سوا، بڑا مہربان ہے

ع ١٩ ١١ ٣ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ

رحم والا + آسمان اور زمین کا بنانا، اور

اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِىْ تَجْرِىْ فِى

رات دن کا بدلتے آنا، اور کشتی جو لے کر چلتی ہے

الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

دریا میں، جو چیزیں کام آویں لوگوں کو، اور وہ جو اللہ نے اتارا آسمان

مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا

سے پانی، پھر جِلایا اس سے زمین کو مر گئے پیچھے، اور بکھیرے اس میں

مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ص وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ

سب قسم کے جانور، اور پھیرنا باؤں کا، اور ابر جو حکم کا تابع ہے

بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾ وَ

درمیان آسمان اور زمین کے، اُن میں نمونے ہیں عقلمند لوگوں کو + اور

مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا

بعضے لوگ ہیں، جو پکڑتے ہیں اللہ کے برابر اَوروں کو،

يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا

اُن کی محبت رکھتے ہیں جیسے محبت اللہ کی۔ اور ایمان والوں کو اس سے زیادہ ہے محبت

لِّلّٰهِ ط وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ لا

اللہ کی۔ اور کبھی دیکھیں بے انصاف اس وقت کو، جب دیکھینگے عذاب،

اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا لا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾

کہ زور سارا اللہ کو ہے، اور اللہ کی مار سخت ہے +

إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوُا
جب الگ ہوجاویں جن کے ساتھ ہوئے تھے اپنے ساتھ والوں سے، اور دیکھیں
الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾ وَقَالَ
عذاب، اور ٹوٹ جاویں اُن کے سب طرف کے علاقے + اور کہیں گے
الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا
ساتھ پکڑنے والے کاشکے ہم کو دُوسری بار زندگی ہو، تو ہم الگ ہوجاویں اُن سے،
تَبَرَّءُوا مِنَّا ۗ كَذَٰلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ
جیسے یہ الگ ہوگئے ہم سے - اسی طرح دکھاتا ہے اللہ ان کو کام انکے، افسوس
عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾ يَا أَيُّهَا
دلانے کو - اور ان کو نکلنا نہیں آگ سے ف۱ + اے
النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا
لوگو! کھاؤ زمین کی چیزوں میں سے، جو حلال ہے ستھرا - اور نہ
تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿١٦٨﴾
چلو قدموں پر شیطان کے، وہ تمہارا دشمن ہے صریح ف۲ +
إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى
وہ تو یہی حکم کرے گا تم کو بُرے کام، اور بے حیائی، اور یہ کہ جھوٹ بولو
اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٦٩﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا
اللہ پر، جو تم کو معلوم نہیں ف۳ + اور جو ان کو کہئے چلو اس پر،
أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۗ أَوَلَوْ
جو نازل کیا اللہ نے، کہیں نہیں! ہم چلینگے اس پر جس پر دیکھا اپنے باپ دادوں کو -
كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٧٠﴾ وَ
بھلا اگرچہ ان کے باپ دادے نہ عقل رکھتے ہوں کچھ، نہ راہ کی خبر ف۴ ؟ اور

موضح القرآن

ف۱ جن کو لوگ پوجتے ہیں سوا اللہ کے اس روز پوجنے والوں کو جواب دیں گے اور ان کی امید سب طرف سے ٹوٹے گی اور افسوس کھاویں گے۔ اس وقت کچھ فائدہ نہیں افسوس کا یہاں سے بت پرستوں کا احوال ہے ۱۲ منہ رح

ع ۲۰

ف۲ عرب کے لوگوں نے دین ابراہیم کئی طرح بگاڑا تھا - اول سوائے خدا کے پوجنے لگے تھے اور ان کی نیاز جانور ذبح کرنے لگے کہ وہ مردار ہوتا ہے اور کفر ہے اور مواشی میں سے کئی چیزیں حرام ٹھہرا لیں جو سورۂ مائدہ اور انعام میں بیان ہے اور گوشت خوک حلال سمجھا - ان باتوں پر اللہ تعالیٰ ان کو الزام دیتا ہے - ۱۲ - منہ رح

ف۳ یعنی مسئلے اپنی طرف سے بناؤ - جیسے اب بھی بہت غلط العام ٹھہر رہے ہیں - ۱۲ - منہ رح

ف۴ یعنی جب معلوم ہوا کہ باپ دادوں کی رسم خلاف حکم خدا کے ہے پھر اس پر نہ چلئے - ۱۲ - منہ رح

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ
مثال ان منکروں کی، جیسے مثال ایک شخص کی، کہ چلّاتا ہے ایک چیز کو جو سنتی نہیں
اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً ۭ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾
مگر پکارنا اور چلّانا۔ بہرے گونگے اندھے ہیں، سو ان کو عقل نہیں ف۱ +
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ
اے ایمان والو! کھاؤ ستھری چیزیں، جو تم کو روزی دی ہم نے اور
اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ
شکر کرو اللہ کا، اگر تم اسی کے بندے ہو + یہی حرام کیا ہے
عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ
تم پر، مردہ اور لہو اور گوشت سؤر کا، اور جس پر نام پکارا
لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ
اللہ کے سوا کا۔ پھر جو کوئی پھنسا ہو، نہ بے حکمی کرتا ہے نہ زیادتی، تو اس پر نہیں
عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ
گناہ۔ اللہ بخشنے والا ہے مہربان ف۲ + جو لوگ چھپاتے ہیں،
مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا
جو کچھ نازل کی اللہ نے کتاب، اور لیتے ہیں اس پر مول
قَلِيْلًا ۙ اُولٰۗىِٕكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَ
تھوڑا، وہ نہیں کھاتے اپنے پیٹ میں مگر آگ، اور
لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ښ وَلَهُمْ
نہ بات کرے گا ان سے اللہ قیامت کے دن، اور نہ سنوارے گا ان کو۔ اور ان کو
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
دکھ کی مار ہے + وہی ہیں، جنہوں نے خرید کی گمراہی، بدلے

موضح القرآن

ف۱ یعنی ان کافروں کو سمجھانا ویسا ہے۔ جیسا کوئی جنگل کے جانوروں کو بلاوے سو وہ سوائے آواز کچھ نہیں سمجھتے یہ حال ہے جو شخص کہ آپ علم نہ رکھے اور علم والے کی بات قبول نہ کرے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی مواشی میں اتنی ہی چیزیں حرام ہیں سو جب آدمی بھوک سے مرنے لگے تو یہ بھی معاف ہے۔ بشرطیکہ بے حکمی نہ کرے یعنی نوبت اضطرار کی نہیں پہنچی اور کھانے لگے۔ اور زیادتی بھی نہ کرے قدر ضرورت کھاوے۔ ۱۲ منہ رح

بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾

راہ کے، اور مار بدلے رحم کے، سو کیا سہار ہے ان کو آگ کی؟

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ

یہ اس واسطے کہ اللہ نے اُتاری کتاب سچی۔ اور جنہوں نے کئی

اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ لَيْسَ الْبِرَّ

راہیں نکالیں کتاب میں، وہ ضد میں دُور پڑے ہیں ف۱ + نیکی یہی نہیں،

اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ

کہ منہ کرو اپنے مشرق کی طرف یا مغرب کی، لیکن

الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ

نیکی وُہ ہے جو کوئی ایمان لاوے اللہ پر، اور پچھلے دن پر، اور فرشتوں پر، اور کتاب پر،

وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَ

اور نبیوں پر۔ اور دیوے مال اس کی محبت پر ناتے والوں کو، اور

الْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَ

یتیموں کو، اور محتاجوں کو، اور راہ کے مسافر کو، اور مانگنے والوں کو، اور

فِى الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ

گردنیں چھڑانے میں۔ اور کھڑی رکھے نماز، اور دیا کرے زکوٰۃ، اور پورا کرنیوالے

بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ

اپنے قرار کو جب قول کریں۔ اور ٹھیرنے والے سختی میں

وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ

اور تکلیف میں، اور وقت لڑائی کے۔ وہی لوگ ہیں جو سچے ہوئے۔

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور وہی بچاؤ میں آئے + اے ایمان والو! حکم ہوا

ع ۲۱/۹ ۵

موضح القرآن

ف۱ یہود نے اپنی کتاب میں سے پیغمبر آخر الزماں کی صفت چھپا ڈالی اور بہت آیتوں کے معنے بدل ڈالے۔ غرض دنیا کے واسطے۔ ۱۲۔ منہ رح

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ

تم پر بدلا برابر مارے گیوں ہیں۔ صاحب کے بدلے صاحب،

وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ

اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت۔ پھر جس کو معاف ہُوا

لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ

اس کے بھائی کی طرف سے کچھ ایک، تو چاہئے مرضی پر چلنا موافق دستور کے، اور

اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ

پہنچانا اس کو نیکی سے۔ یہ آسانی ہوئی تمہارے رب کی طرف سے، اور مہربانی۔

فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٨﴾ وَ

پھر جو کوئی زیادتی کرے بعد اس کے، تو اس کو دکھ کی مار ہے ف۱ + اور

لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

تم کو قصاص میں زندگی ہے، اے عقلمندو! شاید تم

تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٩﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

بچتے رہو ف۲ + حکم ہُوا تم پر، جب حاضر ہو کسی کو تم میں موت،

اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۚ ۖ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ

اگر کچھ مال چھوڑے کہ دلوا مرے ماں باپ کو اور ناتے والوں کو،

بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٨٠﴾ ؕ فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ

دستور سے، ضرور ہے پرہیزگاروں کو ف۳ + پھر جو کوئی اس کو بدلے

بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ

بعد اس کے کہ سُن چکا، تو اس کا گناہ انہیں پر، جنہوں نے بدلا۔

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٨١﴾ ؕ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ

بے شک اللہ ہے سنتا جانتا ف۴ + پھر جو کوئی ڈرا دلوانے والے کی

موضح القرآن

ف۱ صاحب کے بدلے صاحب اور غلام کے بدلے غلام۔ اسی طرح عورت۔ یعنی ہر صاحب دوسرے صاحب کے برابر ہے۔ ہر غلام دوسرے غلام کے برابر ہے اشراف اور کمذات کا فرق نہیں۔ دولتمند اور فقیر کا فرق نہیں جیسے کفر میں معمول ہو رہا تھا۔ فائدہ جس کو معاف ہوا یعنی مقتول کے وارث اگر قصاص موقوف کر کر مال پر راضی ہوں تو قاتل کو چاہئے کہ ان کو راضی کرے۔ اور منت اٹھا کر خون بہا پہنچا دے۔ فائدہ یہ آسانی ہوئی یعنی اگلی امت پر قصاص ہی مقرر تھا۔ اس امت پر معاف کرنا اور مال پر صلح کرنی بھی ٹھیری۔ فائدہ پھر جو کوئی زیادتی کرے یعنی صلح کر کر مبلغ خون بہا لے کر پھر مارنے کا قصد کرے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی حاکموں کو چاہیے کہ قصاص دلانے میں قصور نہ کریں تا کہ آئندہ خون بند ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ کفر کی رسم میں مردے کے وارث اولاد کے سوا کوئی نہ تھے۔ اولاد میں بھی فقط بیٹا۔ سو اول اللہ صاحب نے اولاد ہی وارث رکھی پر مردے کو ضرور ہوا کہ ماں باپ کو اور ناتے والوں کو موافق حاجت اپنے دیر و دلوا جاوے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی اگر مردہ کہہ مرا تھا پر دینے والوں نے نہ دیا تو مردے پر گناہ نہیں وہی ہیں گنہگار۔ ۱۲۔ منہ رح

جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ

طرف داری سے یا گناہ سے، پھر اُن میں صلح کروا دی، تو اُس پر گناہ نہیں۔ البتہ

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨٢﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ

اللہ بخشنے والا ہے مہربان ف۱ + اے ایمان والو! حکم ہوا تم پر

الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٨٣﴾

روزے کا، جیسے حکم ہوا تھا تم سے اگلوں پر، شاید تم پرہیزگار ہو جاؤ ف۲ +

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى

کئی دن ہیں گنتی کے۔ پھر جو کوئی تم میں بیمار ہو، یا سفر میں،

سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ

تو گنتی چاہئے اور دِنوں سے۔ اور جن کو طاقت ہے،

فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۭ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ

تو بدلا چاہئے ایک فقیر کا کھانا۔ پھر جو کوئی شوق سے کرے نیکی تو

خَيْرٌ لَّهٗ ۭ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٤﴾

اس کو بہتر ہے۔ اور روزہ رکھو، تو تمہارا بھلا ہے اگر تم سمجھ رکھتے ہو ف۳ +

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى

مہینہ رمضان کا، جس میں نازل ہوا قرآن، ہدایت

لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ

واسطے لوگوں کے، اور کھلی نشانیاں راہ کی، اور فیصلہ۔ پھر جو کوئی پاوے

مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ

تم میں یہ مہینہ، تو اس کو روزہ رکھے، اور جو کوئی ہو بیمار یا سفر میں،

فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ

تو گنتی چاہئے اور دنوں سے۔ اللہ چاہتا ہے تم پر آسانی، اور نہیں چاہتا

موضح القرآن ع ٢٢ ٦

ف۱ یعنی کسی نے دیکھا کہ مردہ بے انصافی سے دلوا گیا اولاد کو بہت تھوڑا بچا تو اوروں کو سمجھا کر صلح کرا دے۔ ایسا بدلنا گناہ نہیں فائدہ۔ اول اللہ صاحب نے یہ حکم فرمایا تھا بعد اس کے سورۂ نساء میں آیت ہے اس میں وارثوں کے حصے آپ ہی ٹھہرا دیئے۔ اب مردے کا دلوانا موقوف ہوا ١٢۔ منہ رح

ف۲ یعنی روزے سے سلیقہ آجاوے جی روکنے کا تو ہر جگہ روک سکو۔ ١٢۔ منہ رح

ف۳ اول یہی حکم تھا کہ مریض و مسافر چاہیں تو پھر قضا کرلیں اور جن کو طاقت ہے یعنی بے عذر ہیں۔ وہ چاہیں کہ پھر قضا کریں تو بالفعل ہر روزے کے بدلے ایک فقیر کو کھلائیں اور تو بھی بہتر ہے روزہ ہی رکھیں۔ پھر اس کے بعد جو آیت اتری اس میں فقط مریض و مسافر کو رخصت ملی قضا کی اور کسی کو نہیں ١٢۔ منہ رح

بِكُمُ الْعُسْرَ ۘ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا

تم پر مشکل۔ اور اس واسطے کہ پوری کرو گنتی، اور بڑائی کرو اللہ کی اس پر،

هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٨٥﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ

کہ تم کو راہ بتائی، اور شاید تم احسان مانو **ف۱** + اور جب تجھ سے پوچھیں بندے میرے

عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ

مجھ کو، تو میں نزدیک ہوں۔ پہنچتا ہوں پکارنے کی پکار کو، جس وقت مجھ کو پکارتا ہے،

فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾

تو چاہئے کہ حکم مانیں میرا، اور یقین لاویں مجھ پر، شاید نیک راہ پر آویں **ف۲** +

اُحِلَّ لَكُمْ لَیْلَةَ الصِّیَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآىِٕكُمْ ؕ هُنَّ

حلال ہوا تم کو روزے کی رات میں بے پردہ ہونا اپنی عورتوں سے۔ وہ

لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ

پوشاک ہیں تمہاری، اور تم پوشاک ہو اُن کی۔ اللہ نے معلوم کیا کہ تم اپنی

تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَیْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ

چوری کرتے تھے، سو معاف کیا تم کو، اور درگذر کی تم سے، پھر اب

بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا

ملو اُن سے، اور چاہو جو لکھ دیا اللہ نے تم کو۔ اور کھاؤ اور پیو،

حَتّٰى یَتَبَیَّنَ لَكُمُ الْخَیْطُ الْاَبْیَضُ مِنَ الْخَیْطِ

جب تک کہ صاف نظر آئے تم کو دھاری سفید جدا دھاری

الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَى الَّیْلِ ۚ وَ

سیاہ سے، فجر کی۔ پھر پورا کرو روزہ رات تک۔ اور

لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِی الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ

نہ لگو اُن سے، جب اعتکاف بیٹھے ہو مسجدوں میں۔ یہ

موضح القرآن

ف۱ اس سے معلوم ہوا کہ رمضان کا مہینہ اسی سے ٹھہرا کہ اس میں اترا قرآن۔ پس قرآن کی خدمت اس مہینے میں اول چاہئے۔ اسی سبب سے رسول خدا نے تقید کیا تراویح کا اور آپ چند روز جماعت کر کر پھر نہ کروائی کہ قرآن میں اشارات ہیں صریح۔ فرض نہ ہو جاوے۔ ۱۲۔ منہ

ف۲ اوپر کی آیت میں فرمایا کہ بڑائی کرو اللہ کی یعنی عید کے دن جو تکبیر کہتے ہیں باواز بلند اس واسطے دوسری آیت میں فرمایا کہ اللہ دور نہیں اور بلند آواز اور فائدے کے واسطے ہے۔ ایک شخص نے حضرتؐ سے پوچھا کہ ہمارا رب دور ہے تو ہم اس کو پکاریں یا نزدیک تو ہم آہستہ بات کہیں اس پر یہ آیت اتری۔ ۱۲۔ منہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ

حدیں باندھی ہیں اللہ کی، سو ان کے نزدیک نہ جاؤ۔ اس طرح بیان کرتا ہے اللہ

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

اپنی آیتیں لوگوں کو، شاید وہ بچتے رہیں ف۱ + اور نہ کھاؤ مال ایک دوسرے کے آپس میں

بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا

ناحق، اور نہ پہنچاؤ ان کو حاکموں تک، کہ کھا جاؤ کاٹ کر

مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع

لوگوں کے مال میں سے مارے گناہ کے، اور تم کو معلوم ہے ف۲ +

يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِىَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ

تجھ سے پوچھتے ہیں چاند کا نیا نکلنا۔ تو کہہ یہ وقت ٹھہرے ہیں واسطے لوگوں کے

وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا

اور واسطے حج کے۔ اور نیکی یہ نہیں، کہ گھروں میں آؤ چھت پر سے

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠

لیکن نیکی وہی جو کوئی بچتا رہے۔ اور گھروں میں آؤ دروازوں سے،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾ وَقَاتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ

اور اللہ سے ڈرتے رہو، شاید تم مراد کو پہنچو ف۳ + اور لڑو اللہ کی راہ میں،

اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

اُن سے جو لڑتے ہیں تم سے، اور زیادتی مت کرو۔ اللہ نہیں

يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ

چاہتا زیادتی والوں کو ف۴ + اور مارو ان کو جس جگہ پاؤ، اور

وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ

نکال دو ان کو جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا، اور دین سے بچلانا مارنے

موضح القرآن

ف۱ جب روزہ فرض ہوا، تو مسلمان سارے رمضان میں عورت کے پاس نہ جاتے اور پہلی امت کی طرح رات کو سو کر پھر نہ کھاتے اس بیچ میں بعضے شخص نہ رہ سکے۔ پھر حضرت کے پاس عرض کیا تب یہ آیت اتری یعنی تم اپنی چوری کرتے تھے اللہ نے منع نہ کیا اور کھانا صبح تک رخصت ہے جب دھاری سفید پڑے وہی صبح صادق ہے۔ اور جب تک روشنی اونچی نہ رہے ستون سی وہ صبح کاذب ہے۔ مگر اعتکاف میں رات دن عورت کے پاس نہ جائے ۱۲۔ منہ رح

ع ۲۳ / ۷

ف۲ نہ پہنچاؤ حاکموں تک یعنی کسی کے مال کی خبر نہ دو حاکموں کو یا اپنے مال نہ پہنچاؤ رشوت کہ حاکم کو رفیق کر کر کسی کا مال کھا جاؤ۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ لوگوں نے حضرت سے پوچھا کہ کیا سبب ہے چاند ایک حالت پر نہیں رہتا۔ اللہ صاحب نے جواب فرمایا کہ اس پر حال بدلتے رکھتے ہیں تاکہ مہینے کی حد ٹھہرے پھر مہینوں سے برس ٹھہرے اس پر خلق کی معاملت اور اللہ کی عبادت کا وقت مقرر ہو۔ عبادت جو برس پر مقرر ہے ایک روزہ ہے جس کا حکم مذکور ہوا۔ دوسری حج ہے اس کا حکم آگے شروع ہوتا ہے۔ کفر کی غلطیوں میں ایک یہ تھا کہ جب گھر سے نکل کر احرام باندھا حج کا

باقی بر صفحہ ۴۷

مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

سے زیادہ ہے اور نہ لڑو اُن سے مسجد الحرام پاس،

حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ

جبتک وہ نہ لڑیں تم سے اسجگہ۔ پھر اگر وہ لڑیں تو اُن کو مارو ۔ یہی

جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

سزا ہے منکروں کی ف۱ + پھر اگر وہ باز آویں، تو اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ

مہربان ہے ف۲ + اور لڑو اُن سے جب تک نہ باقی رہے فساد، اور حکم

الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى

رہے اللہ کا۔ پھر اگر وہ باز آویں، تو زیادتی نہیں مگر

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ

بے انصافوں پر ف۳ + حرمت کا مہینہ مقابل حرمت کے مہینے کے اور ادب

قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ

رکھنے میں بدلا ہے ۔ پھر جس نے تم پر زیادتی کی تم اس پر زیادتی کرو،

بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

جیسے اُس نے زیادتی کی۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ وَاَنْفِقُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ

کہ اللہ ساتھ ہے پرہیزگاروں کے ف۴ + اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں، اور

لَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ

نہ ڈالو اپنی جان کو ہلاکت میں ۔ اور نیکی کرو ۔ اللہ

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ

چاہتا ہے نیکی والوں کو ف۵ + اور پورا کرو حج اور عمرہ

بقیہ صفحہ ۴۶
پھر کچھ ضرورت ہوئی گھر میں جانا چاہئے تو دروازے سے نہ جاتے چھت پر چڑھ کر آتے اس کو اللہ نے غلط کیا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ حج کے ساتھ میں یہ مذکور بھی ہوتا ہے کہ حضرت ابراہیم کے وقت سے شہر مکہ جائے امان ہے اگر یہاں دشمن کو دشمن پاتا تو بھی کچھ نہ کہتا اور حج کے اول اور آخر تین مہینے ذیقعدہ اور ذی الحج اور محرم اور چوتھا رجب کہ وہ بھی وقت زیارت تھا۔ یہ چار مہینے وقت امان تھے کہ تمام ملک عرب میں راہیں جاری ہوتیں اور لڑائی موقوف رہتی اللہ تعالیٰ ان کا حکم فرماتا ہے۔ اس بیچ میں اور بھی لڑائی کے حکم اور جہاد کے آداب فرماتا ہے یہ جو فرمایا کہ جو تم سے لڑیں ان سے لڑو اور زیادتی نہ کرو۔ اس کے معنی یہ کہ لڑائی میں لڑکے اور عورتیں اور بوڑھے قصداً نہ مارئیے لڑنے والوں کو مارئیے۔ ۱۲۔ منہ رح

موضح القرآن

عند المتقدمین

ف۱ یعنی مکہ جائے امان ہے لیکن جب انہوں نے ابتدا کی

ع اور تم پر ظلم کیا اور ایمان لانے پر ستانے لگے کہ یہ مار ڈالنے سے زیادہ ہے، اب ان کو امان نہ رہی جہاں پاؤ مارو۔ آخر جب مکہ فتح ہوا تو حضرت نے بھی حکم کیا کہ جو ہتھیار سامنے کرے اسی کو مارو اور باقی سب کو امن دیا۔ ۱۲۔ منہ رح

باقی بر صفحہ ۴۸

لِلّٰهِ ۭ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا
اللہ کے واسطے، پھر اگر تم روکے گئے، تو جو میسر ہو قربانی بھیجو۔ اور
تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۭ فَمَنْ
حجامت نہ کرو سر کی، جب تک پہنچ نہ چکے قربانی اپنے ٹھکانے پر۔ پھر جو
كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ
کوئی تم میں مریض ہو، یا اس کو دکھ دیا اس کے سر نے، تو بدلا دیوے
مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۣ فَمَنْ
روزے یا خیرات یا ذبح کرنا۔ پھر جب تم کو خاطر جمع ہو، تو جو کوئی
تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ
فائدہ لیوے عمرہ ملا کر حج کے ساتھ، تو جو میسر ہو قربانی پہنچا دے۔
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَ
پھر جس کو پیدا نہ ہو، تو روزہ تین دن کا حج کے وقت میں، اور
سَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ۭ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۭ ذٰلِكَ
سات دن جب پھر کر جاؤ۔ یہ دس ہوئے پورے۔ یہ اس کو
لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَھْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَ
ہے، جس کے گھر والے نہ ہوں رہتے مسجد الحرام پاس۔ اور
اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾ ع
ڈرتے رہو اللہ سے، اور جان رکھو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے ف۱ +
اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ
حج کے کئی مہینے ہیں معلوم۔ پھر جس نے لازم کر لیا ان میں حج،
فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۭ وَمَا
تو بے پردہ ہونا نہیں عورت سے نہ گناہ کرنا نہ جھگڑا کرنا حج میں۔ اور جو کچھ

بقیہ صفحہ ۴۷
ف۲ یعنی اس سب پر اگر اب بھی مسلمان ہوں تو توبہ قبول ہے۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۳ یعنی لڑائی کافروں سے اسی واسطے ہے۔ کہ ظلم موقوف ہو اور دین سے گمراہ نہ کر سکیں اور حکم اللہ کا جاری رہے اگر تابع ہو کر رہیں تو لڑائی کی حاجت ہی نہیں۔ اور ایمان تو دل پر موقوف ہے۔ زور سے مسلمان کرنے سے کیا حاصل۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۴ یعنی اگر کوئی کافر ماہ حرام کو ملنے کہ اس مہینے میں وہ ہم سے نہ لڑے۔ تو تم بھی اس سے نہ لڑو اور کے لوگ اسی ماہ میں ظلم کرتے رہے مسلمانوں پر پھر مسلمان ان سے کیوں قصور کریں۔ بلکہ سفر حدیبیہ میں ماہ ذیقعدہ تھا عمرے کو حضرت گئے اور کافر لڑنے کو موجود ہوئے یہ آیت اسو اسطے اتری کہ مسلمان خطرہ کرتے تھے۔ کہ اگر ماہ حرام میں کافر لگیں لڑنے تو تو ہم کیا کریں۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۵ یعنی چھوڑ کر جہاد نہ بیٹھو۔ اسی میں تمہارا ہلاک ہے ۱۲ منہ رح

ع ۸/۸ ۲۴

موضح القرآن
ف۱ یہاں سے حکم حج کے ہیں۔ حج کے طریق یہ کہ احرام باندھے پھر عرفہ کے دن عرفات میں حاضر ہو۔ پھر وہاں سے چلے تو رات رہے۔ مشعر الحرام میں۔ پھر صبح عید منا میں پہنچ کر کنکر پھینکے اور حجامت کر کر احرام اتارے پھر مکے میں جا کر طواف کعبہ کرے پھر صفا اور مروہ کے
باقی بر صفحہ ۴۹

تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ
تم کروگے نیکی، اللہ کو معلوم ہوگی۔ اور خرچ راہ لیا کرو، کہ خرچ راہ میں بہتر
الزَّادِ التَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾ لَيْسَ
ہے گناہ سے بچنا۔ اور مجھ سے ڈرتے رہو اے عقلمندو ف۱ + کچھ گناہ
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ
نہیں تم پر، کہ تلاش کرو فضل اپنے رب کا۔ پھر جب
اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ
طواف کو چلو عرفات سے، تو یاد کرو اللہ کو نزدیک مشعر
الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ
الحرام کے۔ اور اس کو یاد کرو جس طرح تم کو سکھایا۔ اور تم تھے اس سے
قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿١٩٨﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ
پہلے راہ بھولے ف۲ + پھر طواف کو چلو جہاں سے سب
اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
لوگ چلیں، اور گناہ بخشواؤ اللہ سے۔ اللہ ہے بخشنے والا
رَّحِيْمٌ ﴿١٩٩﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ
مہربان ف۳ + پھر جب پورے کر چکو اپنے حج کے کام، تو یاد کرو اللہ کو،
كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ
جیسے یاد کرتے تھے اپنے باپ دادوں کو، بلکہ اس سے زیادہ یاد۔ پھر کوئی آدمی
يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ
کہتا ہے، اے رب ہمارے! دے ہم کو دنیا میں، اور اس کو آخرت میں کچھ
خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا
حصہ نہیں + اور کوئی ان میں کہتا ہے، اے رب ہمارے دے ہم کو دنیا میں

افعال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بقیہ صفحہ ۴۸

بیچ دوڑے پھر منا میں آوے۔ تین دن رہے ہر روز کنکر پھینکے پھر مکے جا کر طواف رخصت کرے اور چلا جائے اور عمرے کے طریق یہ کہ احرام باندھے جن دنوں چاہے طواف کعبہ کرے اور صفا اور مروہ کے بیچ دوڑے پھر حجامت کر کر احرام اتارے۔ اور حج اور عمرے میں قربانی ضرور نہیں مگر کسی سبب سے۔ یہاں حق تعالیٰ نے تین سبب فرمائے ایک یہ کہ احرام کر کر شخص روکا گیا مرض سے یا دشمن سے تو کسی کے ہاتھ قربانی بھیج دیوے۔ جب مکے میں قربانی ذبح ہو تب یہ احرام سے نکلے پہلے حجامت نہ کرے۔ دوسرا یہ کہ آزار سے یا سر کے بالوں سے عاجز ہو کر احرام میں حجامت کرے تو اس کا بدلہ ہے یا تو قربانی پہنچاوے یا تین روزے رکھے یا چھ محتاجوں کو کھلاوے تیسرا یہ کہ حج اور عمرہ جدا جدا نہ کرے۔ ایک ہی سفر میں دونوں ادا کرے تو قربانی ضرور ہے پھر قربانی پیدا نہ ہو تو دس روزے تین حج کے دنوں میں اور سات پیچھے اور قربانی کم سے کم ایک بکری ایک شخص کو اور ایک اونٹ یا گائے سات شخص کو اور حج اور عمرہ ملنے سے جو قربانی آئے سو مکے کے ساکنوں پر نہیں۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

موضح القرآن

ف۱ حج کے واسطے احرام باندھنے کا وقت ہے غرہ شوال سے تا شب عید قربان اس سے پہلے بہتر نہیں اور حج اور عمرہ لازم کر لینا احرام سے ہے احرام یہ کہ نیت کرے شروع کرنے کی۔ اور زبان سے کہے لبیک تمام پھر جب احرام میں داخل ہوا۔ تو پرہیز رکھے مرد عورت کی صحبت

باقی بر صفحہ ۵۰

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾
خوبی اور آخرت میں خوبی، اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے +
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾
یہ لوگ! انہی کو ہے کچھ حصہ اپنی کمائی سے۔ اور اللہ جلد لیتا ہے حساب +
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ تَعَجَّلَ
اور یاد کرو اللہ کو کئی دن گنتی کے۔ پھر جو کوئی جلدی چلا گیا
فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ
دو دن میں، اس پر نہیں گناہ۔ اور جو کوئی رہ گیا، اس پر نہیں
عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ
گناہ، جو کوئی ڈرتا ہے۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو کہ تم اسی پاس
تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي
جمع ہوگے ف + اور بعضا آدمی ہے، کہ خوش آوے تجھ کو بات اس کی
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰي مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَھُوَ
دنیا کی زندگی میں، اور گواہ پکڑتا ہے اللہ کو اپنے دل کی بات پر، اور وہ
اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ
سخت جھگڑالو ہے + اور جب پیٹھ پھیرے، دوڑتا پھرے ملک میں، کہ اس میں
فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾
ویرانی کرے، اور ہلاک کرے کھیتیاں اور جانیں۔ اور اللہ خوش نہیں رکھتا فساد کرنا +
وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ
اور جو کہئے، اللہ سے ڈر، تو کھینچ لائے اس کو غرور گناہ پر،
فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾ وَمِنَ النَّاسِ
پھر بس ہے اس کو دوزخ۔ اور بری تیاری ہے ف۲ + اور کوئی آدمی

النصف

بقیہ صفحہ ۴۹
سے اور ہر گناہ سے اور آپس کے جھگڑے سے اور بدن کے بال اتارنے سے اور ناخن ترشنے اور خوشبوئی ملنے سے اور شکار مارنا منع ہوا اور مرد بدن پر سیلے کپڑے نہ پہنے اور سر نہ ڈھانکے اور عورت کپڑے پہنے اور سر ڈھانکے لیکن منہ پر کپڑا نہ ڈالے۔ اور کفر کی غلطی ایک یہ تھی کہ بغیر خرچ کے حج کو جانا ثواب گنتے تھے اور توکل۔ مقدور ہوتے ہوئے خرچ نہ لیتے۔ اللہ تعالے نے فرمایا کہ مقدور ہو تو خرچ لے کر جاؤ بڑا فائدہ یہ کہ سوال نہ کرو۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ گناہ نہیں کہ تلاش کرو۔ فضل اپنے رب کا یعنی حج میں مال تجارت بھی لے جاؤ روزی کمانے کو تو منع نہیں لوگوں نے اس میں شبہ کیا تھا کہ شاید حج قبول نہ ہو اس واسطے فرمایا ۱۲ منہ رح

ف۳ یہ بھی کفر کی غلطی تھی کہ مکے کے ساکن عرفات تک نہ جاتے کہ عرفات حرم سے باہر ہے۔ حرم کی حد پر کھڑے رہتے سو فرمایا کہ جہاں سے سب لوگ چلیں طواف کو تم بھی چلو اور اگلی تقصیر پر نادم ہو۔ ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ ان آیتوں میں یہ فرمایا کہ کفر کے وقت دستور تھا کہ حج سے فارغ ہو کر تین روز عید کے بعد خوشی کرتے اور بازار لگاتے اور اپنے باپ دادوں کے ساکے بیان کرتے۔ اب اللہ صاحب نے اس کے بدلے تین روز ٹھہرنا مقرر کیا کہ اللہ کو یاد کرو ان دنوں میں دوپہر کو کنکر پھینکتے ہیں اور ہر نماز

باقی بر صفحہ ۵۱

مَنْ يَّشْرِىْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ
ہے کہ جو بیچتا ہے اپنی جان، تلاش کرتا خوشی اللہ کی۔ اور اللہ
رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِى
شفقت رکھتا ہے بندوں پر ف۱ + اے ایمان والو! داخل ہو
السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ
مسلمانی میں پورے، اور مت چلو قدموں پر شیطان کے۔ وہ
لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا
تمہارا صریح دشمن ہے + پھر اگر ڈگنے لگو، بعد اس کے کہ
جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾
پہنچے تم کو صاف حکم، تو جان رکھو کہ اللہ زبردست ہے حکمت والا +
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِىْ ظُلَلٍ
کیا لوگ یہی انتظار رکھتے ہیں؟ کہ آوے اُن پر اللہ ابر کے
مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِىَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى
سایہ بانوں میں، اور فرشتے، اور فیصل ہووے کام۔ اور اللہ
اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ سَلْ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ
کی طرف رجوع ہیں سب کام ف۲ + پوچھ بنی اسرائیل سے، کتنی
اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍ ۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ
دیں ہم نے ان کو آیتیں واضح۔ اور جو کوئی بدل ڈالے اللہ کی نعمت،
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾
بعد اس کے کہ پہنچ چکی اس کو، تو اللہ کی مار سخت ہے +
زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ
رچھا یا ہے منکروں کو دنیا کی زندگی پر، اور ہنستے ہیں ایمان

بقیہ صفحہ ۵۰
کے بعد تکبیر کہتے ہیں اور سوائے نماز ہر وقت اور کوئی چاہے تو دو ہی دن رہ کر رخصت ہو اور تین دن رہے تو بہتر اور یہ فرمایا کہ جن کو رغبت نری دنیا سے ہے وہ آخرت سے محروم ہیں اب حج کا مذکور ہو چکا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یہ حال ہے منافق کا کہ ظاہر میں خوشامد کرے اور اللہ کو گواہ کرے کہ میرے دل میں تمہاری محبت ہے اور جھگڑے کے وقت کچھ کمی نہ کرے اور قابو پاوے تو لوٹ اور مار مچاوے اور منع کرنے سے اور ضد چڑھے زیادہ گناہ کرے ایک شخص اخنس بن شریق تھا اس نے حضرت سے یہی سلوک کیے تھے۔ ۱۲ منہ رح

۲۵ ع ۱۴ ۹

موضح القرآن

ف۱ یہ حال صاحب ایمان کا کہ اللہ کی رضا پر جان دیوے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی پیغمبر اور خدا پر یقین نہیں لاتے تو اب منتظر ہیں کہ خدا آپ آوے اور ہر کسی کو اس کے عمل کے موافق جزا دیوے ۱۲ منہ رح

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

والوں سے، اور پرہیزگار اُن سے اُوپر ہونگے قیامت کے دن۔

وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾ كَانَ النَّاسُ

اور اللہ روزی دیوے جس کو چاہے بےشمار + تھا لوگوں کا

اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَ

دین ایک، پھر بھیجے اللہ نے نبی، خوشی اور

مُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ

ڈر سناتے۔ اور اُتاری اُن کے ساتھ کتاب سچی، کہ فیصل کرے

بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَمَا اخْتَلَفَ

لوگوں میں، جس بات میں جھگڑا کریں۔ اور کتاب میں جھگڑا

فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ

ڈالا نہیں مگر انہوں نے جن کو ملی تھی، بعد اس کے کہ ان کو پہنچ چکے

الْبَيِّنٰتُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

صاف حکم، آپس کی ضد سے۔ پھر اب راہ دی اللہ نے ایمان والوں کو

لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

اس سچی بات کی، جس میں وہ جھگڑ رہے تھے اپنے حکم سے۔ اور اللہ

يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢١٣﴾ اَمْ

چلاوے جس کو چاہے سیدھی راہ ف۱ + کیا

حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ

تم کو خیال ہے؟ کہ جنت میں چلے جاؤ گے، اور ابھی تم پر آئے نہیں

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ

احوال اُن کے جو آگے ہو چکے تم سے۔ پہنچی ان کو سختی اور تکلیف،

وقف لازم

موضح القرآن

ف۱ یعنی اللہ نے کتابیں اور نبی متعدد بھیجے اس واسطے نہیں کہ ہر فرقہ کو جدی راہ فرمائی اللہ کے ہاں سے سب خلق کو ایک ہی راہ کا حکم ہے۔ جس وقت اس راہ سے کسی طرف نکلے ہیں۔ اللہ نے نبی بھیجا۔ کہ سمجھاوے۔ اور کتاب بھیجی کہ اس پر چلے جاویں۔ پھر کتاب والے کتاب میں نکلے تب دوسری کتاب کی حاجت ہوئی۔ سب نبی اور سب کتابیں اسی ایک راہ کے قائم کرنے کو آئے ہیں۔ اسکی مثال جیسے تندرستی ایک ہے اور مرض بےشمار جب ایک مرض پیدا ہوا ایک دوا اور پرہیز اس کے موافق فرمایا جب دوسرا مرض پیدا ہوا دوسری دوا اور پرہیز اس کے موافق فرمایا۔ اب آخر کی کتاب میں ایسی راہ فرمائی کہ ہر مرض سے بچاؤ ہے یہ سب کے بدلے کفایت ہوئی ۱۲ منہ رح

وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
اور جھڑ جھڑائے گئے، یہاں تک کہ کہنے لگا رسول اور جو اس کے ساتھ ایمان لائے
مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ
کب آوے گی مدد اللہ کی؟ سن رکھو! مدد اللہ کی نزدیک ہے + تجھ سے پوچھتے ہیں
مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ
کیا چیز خرچ کریں؟ تو کہہ جو چیز خرچ کرو فائدے کی، سو ماں باپ کو
وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ
اور نزدیک ناتے والوں کو، اور یتیموں کو، اور محتاجوں کو، اور راہ کے مسافر کو۔
وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾
اور جو کرو گے بھلائی، سو وہ اللہ کو معلوم ہے ف +
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ
حکم ہوا تم پر لڑائی کا، اور وہ بری لگتی ہے تم کو۔ اور شاید
تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا
تم کو بری لگے ایک چیز، اور وہ بہتر ہو تم کو۔ اور شاید تم کو خوش لگے ایک
شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا
چیز، اور وہ بری ہو تم کو۔ اور اللہ جانتا ہے، اور تم نہیں
۲۶ ع ۱۰ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ ع يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ
جانتے + تجھ سے پوچھتے ہیں مہینے حرام کو، اس میں لڑائی
فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ
کرنی۔ تو کہہ لڑائی اس میں بڑا گناہ ہے۔ اور روکنا اللہ کی راہ
اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ
سے، اور اس کو نہ ماننا، اور مسجد الحرام سے روکنا، اور نکال دینا اس کے لوگوں کو

موضح القرآن

ف لوگوں نے پوچھا تھا کہ مالوں میں کس مال کا خرچ کرنا بہت ثواب ہے؟ جواب فرمایا کہ مال کوئی ہو۔ لیکن جس قدر ٹھکانے پر خرچ ہو ثواب زیادہ ہے۔ ۱۲ منہ رحمہ

مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۗ
وہاں سے اس سے زیادہ گناہ ہے اللہ کے ہاں۔ اور دین سے بچلانا مارڈالنے سے زیادہ

وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ
اور وہ تو لگے ہی رہتے ہیں تم سے لڑنے کو یہاں تک کہ تم کو پھیر دیں تمہارے دین سے

إِنِ اسْتَطَاعُوا ۗ وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ
اگر مقدور پاویں۔ اور جو کوئی پھرے گا تم میں اپنے دین سے

فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ
پھر مرجاوے گا کفر ہی پر تو ایسوں کے ضائع ہوئے عمل

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَأُولٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۚ
دنیا میں اور آخرت میں۔ اور وہ آگ والے ہیں۔

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢١٧﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ
وہ اس میں رہ پڑے ف + جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے

هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أُولٰئِكَ
ہجرت کی اور لڑے اللہ کی راہ میں۔ وہ

يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْأَلُونَكَ
امیدوار ہیں اللہ کی مہر کے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے + تجھ سے پوچھتے ہیں

عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ
حکم شراب اور جوئے کا۔ تو کہہ ان میں گناہ بڑا ہے اور فائدے بھی ہیں

لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا ۗ وَيَسْأَلُونَكَ
لوگوں کو۔ اور ان کا گناہ فائدے سے بڑا ہے۔ اور پوچھتے ہیں تجھ سے

مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلِ الْعَفْوَ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
کیا خرچ کریں؟ تو کہہ جو افزود ہو۔ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ

موضح القرآن

ف حضرت نے ایک فوج بھیجی جہاد پر انہوں نے کافروں کو مارا اور لوٹ لائے مسلمانوں کو خبر یہی کہ وہ دن جمادی الثانی کا ہے اور وہ غرہ رجب تھا کافروں نے اس پر بہت طعن کیا اور مسلمانوں کو شبہ پڑا اس پر آیت اتری یعنی ان مہینوں میں ناحق کی لڑائی اشد گناہ ہے اور جن کافروں نے مسلمانوں سے ان مہینوں میں فتور کیا ان سے لڑنا منع نہیں ۱۲ منہ رح

لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١٩﴾ فِى الدُّنْيَا وَ

تمہارے واسطے حکم، شاید تم دھیان کرو دنیا میں بھی اور

الْاٰخِرَةِ ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ

آخرت میں بھی۔ اور پوچھتے ہیں تجھ سے یتیموں کا حکم۔ تو کہہ سنوارنا ان کا

خَيْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ

بہتر ہے اور اگر خرچ ملا رکھو ان کا، تو تمہارے بھائی ہیں۔ اور اللہ کو معلوم ہے خرابی کرنیوالا

مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور سنوارنے والا۔ اور اگر چاہتا اللہ تم پر مشکل ڈالتا۔ اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٠﴾ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ

زبردست ہے تدبیر والا ف + اور نکاح میں نہ لاؤ شرک والی عورتیں، جب تک ایمان نہ لاویں

وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ

اور البتہ لونڈی مسلمان بہتر ہے کسی شرک والی سے، اگرچہ تم کو خوش آوے۔

وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ

اور نکاح نہ کر دو شرک والوں کو، جب تک ایمان نہ لاویں۔ اور البتہ غلام مسلمان بہتر ہے

خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ

کسی شرک والے سے، اگرچہ تم کو خوش آوے۔ وہ لوگ بلاتے ہیں

اِلَى النَّارِ ۚۖ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ

دوزخ کی طرف، اور اللہ بلاتا ہے جنت کی طرف، اور بخشش کی طرف،

بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٢١﴾

اپنے حکم سے، اور بتاتا ہے اپنے حکم لوگوں کو، شاید وہ چوکس ہو جاویں ف +

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا

اور پوچھتے ہیں تم سے حکم حیض کا۔ تو کہہ وہ گندی ہے، سو تم پرے رہو

موضح القرآن

ف ١ شراب اور جوئے کے حق میں کئی آیتیں اتریں ہر ایک میں ان کی برائی ہے آخر سورہ مائدہ کی آیت اتری کہ صاف حرام ہو گئے جو چیز نشہ لاوے سب حرام ہے اور جو شرط بدی جاوے اس کا مال لیا جاوے سب حرام ہے فائدہ اور پوچھا لوگوں نے مال کس قدر خرچ کریں حکم ہوا اپنی حاجت سے افزود ہو سو خرچ کرو جیسا آخرت کا فکر ضرور ہے دنیا کا بھی فکر ضرور ہے سارا مال اٹھا ڈالو تو دنیا کی حاجت میں عاجز رہو فائدہ اور یتیموں کے حق میں پہلے تو تقید اترا کہ جو کوئی ان کا مال کھاوے وہ اپنے پیٹ میں آتش بھرے پھر جو کوئی یتیموں کے رکھنے والے تھے ان کے مال اور خرچ کھانے پہننے کا جدا رکھنے لگے کہ ہمارے خرچ میں کوئی چیز نہ آوے پھر سخت مشکل پڑی کہ ایک چیز یتیم کے واسطے تیار کی گئی اس کے کام آئی تو ضائع ہوئی تب یہ حکم اترا کہ خرچ لینا اور ان کا ملا رکھو تو مضائقہ نہیں کہ ایک وقت ان کی چیز آپ خرچ کی تو دوسرے وقت اپنی چیز ان کے کام لگائی لیکن نیت چاہیے سنوارنے کی اللہ نیت دیکھتا ہے ١٢ منہ رح

ف ٢ پہلے مسلمان اور کافر میں نسبت ناتا جاری تھا اس آیت سے حرام ٹھہرا اگر مرد نے یا عورت نے شرک کیا اس کا نکاح ٹوٹ گیا شرک یہ کہ اللہ کی صفت کسی اور میں جانے مثلاً کسی کو سمجھے کہ اس کو ہر بات معلوم ہے یا وہ جو چاہے سو کر سکتا ہے یا ہمارا بھلا یا برا کرنا اس کے اختیار میں ہے اور یہ کہ اللہ کی تعظیم کسی اور پر خرچ کرے مثلاً کسی چیز کو

ع ٢٧
٥
١١

النِّسَآءَ فِی الْمَحِیْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰی یَطْهُرْنَ ۚ
عورتوں سے حیض کے وقت، اور نزدیک نہ ہو ان سے جبتک کہ پاک نہ ہو دیں۔
فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَیْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ
پھر جب ستھرائی کر لیں، تو جاؤ اُن پاس جہاں سے حکم دیا تم کو اللہ نے۔
اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ﴿۲۲۲﴾
اللہ کو خوش آتے ہیں توبہ کرنے والے، اور خوش آتے ہیں ستھرائی والے +ف۱
نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۪ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰی شِئْتُمْ ؗ وَ
عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تمہاری، سو جاؤ اپنی کھیتی میں جہاں سے چاہو۔ اور
قَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ
آگے کی تدبیر کرو اپنے واسطے۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے، اور جان رکھو کہ تم کو اس سے ملنا ہے۔
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً
اور خوشخبری سُنا ایمان والوں کو ف۲ + اور نہ ٹھیراؤ اللہ کو ہتھ کنڈا
لِّاَیْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَیْنَ النَّاسِ ؕ
اپنی قسمیں کھانے کا، کہ سلوک نہ کرو اور پرہیزگاری اور صلح درمیان لوگوں کے۔
وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۲۴﴾ لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْۤ
اور اللہ سُنتا ہے جانتا ف۳ + نہیں پکڑتا تم کو اللہ ناکاری
اَیْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
قسموں پر تمہاری، لیکن پکڑتا ہے اس کام پر جو کرتے ہیں دل تمہارے۔ اور اللہ
غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِیْنَ یُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ
بخشتا ہے تحمل والا ف۴ + جو لوگ قسم کھا رہتے ہیں اپنی عورتوں سے، ان کو فرصت ہے
اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۲۶﴾
چار مہینے۔ پھر اگر مل گئے، تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے +

(بقیہ صفحہ ۵۵)
سجدہ کرے اور اس سے حاجت طلب کرے اس کو مختار جان کر باقی یہود اور نصاریٰ کی عورت سے نکاح درست ہے۔ ان کو مشرک نہیں فرمایا۔ ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ حیض کہتے ہیں خون کو جو عورتوں کی عادت ہے اور خلاف عادت جو آوے سو آزار ہے حکم ہوا کہ اس وقت پرے رہو عورت سے رسول خدا نے فرمایا کہ آزار سے آگے نہ چلے۔ پھر جب پاک ہوں تو جاوے جہاں سے حکم دیا اللہ نے یعنی دوسری جگہ جو ناپاک ہے اس کا تو حکم کبھی نہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی جس راہ سے چاہو جاؤ لیکن کھیتی ہی میں کھیتی وہی جہاں تخم ڈالئے تو اُگے اور آگے کی تدبیر کرو یعنی اس صحبت میں نیت چاہئے اولاد کی تا ثواب ہو۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی خدا کی قسم اچھا کام چھوڑنے پر نہ کھائے مثلاً ماں باپ سے نہ بولونگا یا اس فقیر کو نہ دونگا اور اگر کھا بیٹھے تو قسم توڑ دے اور کفارہ دے ۱۲ منہ رح

ف۴ ناکاری قسم وہ جو منہ سے نکلے اور دل کو خبر نہ ہو ۱۲ منہ رح

وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾
اور اگر ٹھیرایا رخصت کرنا، تو اللہ سنتا ہے جانتا ف۱ +

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ۭ وَلَا
اور طلاق والی عورتیں انتظار کروائیں اپنے تئیں تین حیض تک۔ اور ان کو

يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ
حلال نہیں، کہ چھپا رکھیں، جو پیدا کیا اللہ نے ان کے پیٹ میں،

اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَبُعُوْلَتُهُنَّ
اگر ایمان رکھتی ہیں اللہ پر اور پچھلے دن پر۔ اور ان کے خاوندوں کو

اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۭ
پہنچتا ہے پھیر لینا ان کا اتنی دیر میں، اگر چاہیں صلح کرنی۔

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ
اور عورتوں کا بھی حق ہے جیسا کہ ان پر حق ہے، موافق دستور کے۔ اور مردوں کو

عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ ع اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۠
اُن پر درجہ ہے، اور اللہ زبردست ہے تدبیر والا ف۲ + طلاق ہے دو بار تک،

فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ
پھر رکھنا موافق دستور کے، یا رخصت کرنا نیکی سے۔ اور تم کو روا

لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـــًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ
نہیں، کہ لے لو کچھ اپنا دیا ہوا عورتوں کو، مگر کہ وہ دونوں ڈریں،

اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ
کہ نہ ٹھیک رکھیں گے قاعدے اللہ کے۔ پھر اگر تم لوگ ڈرو، کہ وہ نہ ٹھیک رکھیں گے قاعدے

اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۭ تِلْكَ
اللہ کے، تو نہیں گناہ دونوں پر، جو بدلا دے کر چھوٹے عورت یہ دستور

موضح القرآن

ف۱ یعنی جس نے قسم کھائی کہ اپنی عورت پاس نہ جاوے تو چار مہینے میں جاوے اور قسم کی کفارت دے نہیں تو طلاق ٹھہرے ۱۲ منہ رح

ف۲ جب مرد نے عورت کو طلاق کہی۔ ابھی اس عورت کو اور نکاح روا نہیں جب تک تین بار حیض آوے تا حمل ہو تو معلوم ہو جاوے کسی کا بیٹا کسی کو نہ لگ جاوے۔ اسی
۲۸ واسطے عورت پر
ع فرض ہے کہ اس
۱۲ حمل ہو تو ظاہر کر
کر دے اس مدت کا نام ہے عدت اس مدت تک مرد چاہے تو پھر عورت کو رکھ لے اگرچہ عورت کی خوشی نہ ہو اسی واسطے فرمایا کہ عورتوں کے حق بھی مردوں پر بہت سے ہیں لیکن اس جگہ مرد ہی کو درجہ دیا ۱۲ منہ رح

حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ
باندھے ہیں اللہ کے، سو اُن سے آگے نہ بڑھو۔ اور جو کوئی بڑھ چلے اللہ کے قاعدوں
اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا
سے، سو وہی لوگ ہیں گنہگار ف۱ + پھر اگر اس کو طلاق دے، تو اب
تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ
حلال نہیں اس کو وہ عورت اس کے بعد، جب تک نکاح نہ کرے کسی خاوند سے اسکے سوا۔
فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ
پھر اگر وہ شخص اُس کو طلاق دے، تب گناہ نہیں اِن دونوں پر کہ پھر مل جاویں
اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ
اگر خیال رکھیں کہ ٹھیک رکھینگے قاعدے اللہ کے۔ اور یہ دستور باندھے ہیں
اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ
اللہ کے بیان کرتا ہے واسطے جاننے والوں کے ف۲ + اور جب طلاق دی تم نے عورتوں کو،
فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ
پھر پہنچیں اپنی عدت تک، تو رکھ لو اُن کو دستور سے، یا
سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۠ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا
رخصت کرو دستور سے۔ اور مت بند کرو اُن کے ستانے کو
لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ
تا زیادتی کرو۔ اور جو کوئی یہ کام کرے، اُس نے بُرا کیا اپنا۔
وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۡ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
اور مت ٹھہراؤ حکم اللہ کے ہنسی۔ اور یاد کرو احسان اللہ کا
عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ
جو تم پر ہے، اور وہ جو اتاری تم پر کتاب، اور کام کی باتیں،

موضح القرآن

ف۱ یعنی عدت تک مرد چاہے تو عورت کو پھر رکھ لے۔ یہ بات پہلی طلاق میں ہے اور دوسری میں بعد اس کے نہ پھر سکے گی تو موافق شرع اس کے حق ادا کر سکے تو رکھے کہ پھر قضیہ نہ ہو اور نہ رکھ سکے۔ تو رخصت کرے اس نیت سے نہ اٹکا دے کہ عاجز ہو کر جو میں نے دیا تھا پھیر جاوے یہ عیب روا ہے کہ ناچاری ہو اور کسی طرح دونوں کی خو نہ ملے اور مرد کی طرف سے ادائے حق میں قصور نہ ہو اس وقت سب لوگ مل کر عورت سے کچھ پھروا دیں اور مرد کو راضی کر کر طلاق دلوا دیں اس کو خلع کہتے ہیں۔ ۱۲ - منہ رح

ف۲ یعنی تیسری طلاق کے بعد پھر نہیں سکتی بلکہ دونوں کی خوشی ہو تو بھی نکاح نہیں بندھ سکتا ۱۲ منہ

يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ
کہ تم کو سمجھائے۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے، اور جان رکھو کہ اللہ سب چیز

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاۗءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ ع ۲۹ / ۱۳
جانتا ہے + اور جب طلاق دی تم نے عورتوں کو، پھر پہنچ چکیں اپنی عدت کو،

فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا
تو اب نہ رکو ان کو، کہ نکاح کر لیں اپنے خاوندوں سے، جب راضی ہو جاویں

بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ
آپس میں، موافق دستور کے۔ یہ نصیحت ملتی ہے اس کو، جو کوئی تم میں

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ
یقین رکھتا ہے اللہ پر، اور پچھلے دن پر۔ اسی میں سنوار زیادہ ہے تم کو،

وَاَطْهَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ وَ
اور ستھرائی۔ اور اللہ جانتا ہے، اور تم نہیں جانتے ف۱ + اور

الْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ
لڑکے والیاں دودھ پلا دیں اپنے لڑکوں کو، دو برس پورے،

لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۭ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ
جو کوئی چاہے کہ پوری کرے دودھ کی مدت۔ اور لڑکے والے پر ہے

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ
کھانا اور پہننا ان کا، موافق دستور کے۔ تکلیف نہیں کسی شخص کو،

اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَاۗرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ
مگر جو اس کی گنجائش ہے۔ نہ ضرر چاہے ماں اپنی اولاد کا، اور نہ لڑکے والا

لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۤ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا
اپنی اولاد کا۔ اور وارث پر بھی یہی ذمہ ہے۔ پھر اگر دونوں چاہیں

موضح القرآن

ف۱ یہ حکم ہے عورتوں کے والیوں کو کہ اس کے نکاح میں اسی کی خوشی رکھیں جہاں وہ راضی ہو وہاں کر دیں اگرچہ اپنی نظر میں اور جگہ بہتر معلوم ہو۔ ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ
دودھ چھڑانا آپس کی رضا سے اور مشورت سے، تو ان کو نہیں
عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْۤا اَوْلَادَكُمْ
گناہ۔ اور اگر تم مرد چاہو، کہ دودھ پلوالو اپنی اولاد کو،
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّاۤ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
تو تم پر نہیں گناہ، جب حوالہ کر دیا جو تم نے دینا ٹھہرایا تھا موافق دستور کے۔
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾
اور ڈرو اللہ سے، اور جان رکھو، کہ اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے ف۱ +
وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا
اور جو لوگ مرجائیں تم میں، اور چھوڑ جائیں عورتیں، وہ
يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا
انتظار کروا دیں اپنے تئیں چار مہینے اور دس دن۔ پھر جب
بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ
پہنچ چکیں اپنی عدت کو، تو تم پر نہیں گناہ، جو وہ اپنے حق میں
فِیْۤ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
کریں موافق دستور کے۔ اور اللہ کو تمہارے کام کی
خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ
خبر ہے ف۲ + اور گناہ نہیں تم پر، جو پردے میں کہو پیغام نکاح
مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ
کا عورت کو، یا چھپا رکھو اپنے دل میں۔ معلوم ہے
اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ
اللہ کو، کہ تم البتہ ان کا دھیان کرو گے، لیکن وعدہ نہ کرو ان سے

موضح القرآن

ف۱ یعنی اگر مرد اور عورت میں طلاق ہوئی اور لڑکا ہا دودھ پیتا تو ماں دو برس بند رہے اس کے دودھ پلانے کو اور باپ اس کا خرچ اٹھا دے اور اگر باپ مر گیا تو لڑکے کے وارث اس کا خرچ اٹھادیں اور جو دو برس سے کم میں چھوڑا دیں اپنی خوشی سے تو بھی روا ہے اور باپ کسی اور سے پلوائے ماں کو بند نہ رکھے تو بھی روا ہے۔ لیکن اس کے بدلے میں ماں کا کچھ حق کاٹ نہ رکھے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ طلاق کی عدت تین حیض فرمائی۔ اور موت کی عدت چار مہینے دس دن یہ دونوں جب ہیں کہ حمل معلوم نہ ہو اور اگر حمل معلوم ہو تو حمل تک ۱۲۔ منہ رح

سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۬ؕ وَلَا تَعْزِمُوْا

چھپ کر، مگر یہی کہ کہہ دو ایک بات جس کا رواج ہے۔ اور نہ باندھو

عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا

گرہ نکاح کی، جب تک پہنچ چکے حکم اللہ کا اپنی مدت کو۔ اور جان رکھو،

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا

کہ اللہ کو معلوم ہے جو تمہارے دل میں ہے، تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو،

اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ع ﴿٢٣٥﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ

کہ اللہ بخشتا ہے تحمل والا ف۱ + گناہ نہیں تم پر، اگر

طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ

طلاق دو عورتوں کو، جب تک یہ نہیں کہ ان کو ہاتھ لگایا ہو، یا مقرر کیا ہو ان کا

فَرِيْضَةً ۚ ۖ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى

کچھ حق۔ اور ان کو خرچ دو۔ وسعت والے پر اس کے موافق ہے، اور تنگی

الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا ۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٣٦﴾

والے پر اس کے موافق، جو خرچ دستور ہے، لازم ہے نیکی والوں کو ف۲ +

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ

اور اگر طلاق دو ان کو ہاتھ لگانے سے پہلے، اور ٹھہرا

فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ

چکے ہو اُن کا حق، تو لازم ہوا آدھا جو کچھ ٹھہرایا تھا، مگر یہ کہ

يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِىْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَ

درگذر کریں عورتیں، یا درگذر کرے جس کے ہاتھ گرہ ہے نکاح کی۔ اور

اَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ

تم مرد درگذر کرو، تو قریب ہے پرہیزگاری سے۔ اور نہ بھلا دو بھلائی

موضح القرآن

ف۱ یعنی عورت ایک خاوند سے چھوٹی ہے اور عدت میں ہے تب تک کسی اور کو روا نہیں کہ اس سے نکاح باندھ لیوے یا صاف وعدہ کر رکھے۔ مگر دل میں نیت رکھے کہ یہ فارغ ہوگی تو میں نکاح کروں گا۔ یا اس کو پردے میں سنا رکھے تا اس سے پہلے کوئی اور نہ کہہ بیٹھے۔ پردہ یہ کہ ایک بات کہہ دے مروج سی مثلاً عورت سے کہے کہ تجھ کو ہر کوئی عزیز کر لے گا یا کہے کہ مجھ کو ارادہ نکاح کا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۳۰ ١٤

ف۲ اگر نکاح کے وقت مہر کہنے میں نہیں آیا تو بھی نکاح درست ہے مہر پیچھے ٹھہر رہے گا۔ پھر اگر بن ہاتھ لگائے عورت کو طلاق دے تو مہر کچھ لازم نہ آیا لیکن کچھ خرچ دینا ضرور ہے خرچ کیا کہ ایک جوڑا پوشاک کا موافق اپنے حال کے۔ ۱۲۔ منہ رح

موضح القرآن

بَيْنَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٧﴾ حٰفِظُوْا
رکھنی آپس میں۔ تحقیق اللہ جو کرتے ہو سو دیکھتا ہے ف ۱ + خبردار رہو

عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۤ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿٢٣٨﴾
نمازوں سے، اور بیچ والی نماز سے۔ اور کھڑے رہو اللہ کے آگے ادب سے ف ۲ +

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا
پھر اگر تم کو ڈر ہو، تو پیادہ پڑھ لو یا سوار۔ پھر جس وقت چین پاؤ، تو یاد کرو

اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٩﴾ وَالَّذِيْنَ
اللہ کو، جیسا تم کو سکھایا ہے جو تم نہ جانتے تھے ف ۳ + اور جو لوگ

يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ښ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ
تم میں مر جاویں، اور چھوڑ جاویں عورتیں۔ وصیت کر دیں اپنی عورتوں کے واسطے

مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا
خرچ دینا ایک برس، نہ نکال دینا۔ پھر اگر وہ نکل جاویں، تو

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ
گناہ نہیں تم پر، جو کچھ کریں اپنے حق میں دستور

مَّعْرُوْفٍ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٤٠﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ
کی بات۔ اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ف ۴ + اور طلاق والیوں کو خرچ

بِالْمَعْرُوْفِ ۭ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٤١﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
دینا ہے موافق دستور کے لازم ہے پرہیزوالوں کو ف ۵ + اس طرح بیان کرتا ہے اللہ،

لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٤٢﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا
تمہارے واسطے اپنی آیتیں شاید تم بوجھ رکھو ف ۶ + تو نے نہ دیکھے وہ لوگ؟ جو نکلے

مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۠ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ
اپنے گھروں سے، اور وہ ہزاروں تھے، موت کے ڈر سے۔ پھر کہا ان کو اللہ نے،

ف ۱ یعنی اگر مہر ٹھہر چکا تھا۔ پھر بن ہاتھ لگائے طلاق دے تو آدھا مہر لازم ہوا مگر عورتیں درگذر کریں کہ بالکل چھوڑ دیں یا مرد درگذر کرے جو مختار تھا۔ نکاح رکھنے کا اور توڑنے کا کہ پورا مہر حوالہ کرے پھر فرمایا کہ مرد درگذر کرے تو بہتر ہے کیونکہ اللہ نے بڑائی دی ہے مرد کی طرف کو اور اس کو مختار کیا ہے نکاح رکھنے کا اور توڑنے کا تو اپنی بڑائی رکھے۔ فائدہ چار صورتیں ہو سکتی ہیں یہاں دو کا حکم فرمایا۔ ایک یہ کہ مہر نہ ٹھہرا تھا اور ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دوسرے یہ کہ مہر ٹھہرا تھا اور ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے۔ اور دو صورتیں باقی رہیں ایک یہ کہ مہر ٹھہرا تھا اور ہاتھ لگا کر طلاق دے تو پورا مہر لازم ہوا یہ سورۂ نساء میں مذکور ہے۔ دوسرے یہ کہ مہر نہ ٹھہرا تھا۔ اور ہاتھ لگا کر طلاق دے اس میں مہر مثل پورا دیا چاہیے یعنی جو اس عورت کی قوم میں رواج ہے۔ اور جب خلوت ہو چکی تو گویا ہاتھ لگایا ۱۲۔ منہ رح

ف ۲ بیچ والی نماز عصر ہے کہ دن اور رات کے بیچ میں ہے اس کا تقید زیادہ کیا ہے اور طلاق کے حکموں میں نماز کا حکم فرما دیا کہ دنیا کے معاملت میں غرق ہو کر بندگی نہ بھول جاؤ اسی واسطے عصر کا تقید زیادہ ہے کہ اس وقت دنیا کا شغل اکثر ہے۔ فائدہ۔ فرمایا کہ کھڑے رہو ادب سے تو جو حرکت جس سے آدمی معلوم ہو کہ نماز میں نہیں۔ اس سے نماز ٹوٹتی ہے جیسے کھانا پینا یا کسی سے بات

۳۱ ع ۷ ۱۵

باقی بر صفحہ ۶۳

مُوْتُوْا ۣ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

مرجاؤ- پیچھے ان کو جلایا- اللہ تو فضل رکھتا ہے لوگوں پر،

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٢٤٣﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ

لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ف۱+ اور لڑو اللہ کی راہ میں،

اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٤٤﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ

اور جان لو، کہ اللہ سنتا ہے جانتا + کون شخص ہے ایسا؟ کہ

يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۭ

قرض دے اللہ کو اچھا قرض، کہ وہ اس کو دونا کردے کتنے برابر؟

وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۠ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٤٥﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ

اور اللہ تنگی کرتا ہے اور کشایش- اور اسی پاس الٹے جاؤگے ف۲+ تو نے نہ دیکھی

مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا

ایک جماعت بنی اسرائیل میں، موسیٰ کے بعد؟ جب کہا اپنے

لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ

نبی کو، کھڑا کردے ہم کو ایک بادشاہ، کہ ہم لڑائی کریں اللہ کی

اللّٰهِ ۭ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ

راہ میں، وہ بولا، کہ یہ بھی توقع ہے تم سے، کہ اگر حکم ہو تم کو لڑائی کا،

اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ

تب نہ لڑو- بولے ہم کو کیا ہوا ہم نہ لڑیں اللہ کی راہ میں،

اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَاۗىِٕنَا ۭ فَلَمَّا

اور ہم کو نکال دیا ہے ہمارے گھروں سے، اور بیٹوں سے- پھر جب

كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ

حکم ہوا ان کو لڑائی کا، پھر گئے، مگر تھوڑے ان میں سے- اور اللہ کو

بقیہ صفحہ ۶۲
کرنی اور سوا اس کے -
۱۲- منہ رح

ف۳ یعنی لڑائی کا وقت ہو تو ناچاری کو سواری پر بھی اور پیادہ بھی اشارہ سے نماز روا ہے، گو کہ قبلے کی طرف بھی نہ ہو- ۱۲- منہ رح

ف۴ یہ حکم تھا جب کہ مردے کے اختیار پر رکھا تھا وارثوں کو دلوانا اب جو سب کے حصے اللہ صاحب نے ٹھہرا دیئے عورت کا بھی ٹھہرا دیا- اب مردے کا دلوانا موقوف ہوا- ۱۲- منہ رح

ف۵ پہلے خرچ فرمایا تھا یعنی جوڑا اس طلاق پر کہ مہر نہ ٹھہرا ہو اور ہاتھ نہ لگایا ہو- یہاں سب پر حکم فرمایا- سب طلاق والیوں کو جوڑا دینا بہتر ہے- اور اس پہلی کو ضرور ہے- ۱۲- منہ رح

وقف غفران

ف۶ یہاں حکم نکاح اور طلاق کے تمام ہوئے- ۱۲- منہ رح

موضح القرآن

ف۱ یہ پہلی امت میں ہوا ہے کہ کئی ہزار شخص گھر بار لے کر اپنے وطن کو چھوڑ نکلے- ان کو ڈر ہوا غنیم کا- اور لڑنے سے جی چھپایا یا ڈر ہوا وبا کا- اور یقین نہ ہوا تقدیر کا- پھر ایک منزل میں پہنچ کر سارے مر گئے- پھر سات دن کے بعد پیغمبر کی دعا سے زندہ ہوئے کہ آگے کو توبہ کریں- یہاں اس واسطے فرمایا جہاد سے جی چھپانا عبث ہے موت نہیں چھوڑتی- ۱۲- منہ رح

ف۲ اللہ کو قرض دے یعنی جہاد میں خرچ کرے اس طرح فرمایا مہربانی سے اور تنگی کا اندیشہ نہ رکھے اللہ کے ہاتھ کشائش ہے- ۱۲- منہ رح

عَلِيۡمٌۢ بِالظّٰلِمِيۡنَ ﴿۲۴۶﴾ وَقَالَ لَهُمۡ نَبِيُّهُمۡ اِنَّ اللّٰهَ
معلوم ہیں گنہگار ف۱ + اور کہا ان کو ان کے نبی نے، اللہ نے

قَدۡ بَعَثَ لَكُمۡ طَالُوۡتَ مَلِكًا ؕ قَالُوۡۤا اَنّٰى يَكُوۡنُ لَهُ
کھڑا کر دیا تم کو طالوت بادشاہ۔ بولے، کہاں ہوگی اس کو

الۡمُلۡكُ عَلَيۡنَا وَنَحۡنُ اَحَقُّ بِالۡمُلۡكِ مِنۡهُ وَلَمۡ يُؤۡتَ
سلطنت ہمارے اوپر؟ اور ہمارا حق زیادہ ہے سلطنت میں اس سے، اور اس کو ملی نہیں

سَعَةً مِّنَ الۡمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰٮهُ عَلَيۡكُمۡ
کشائش مال کی۔ کہا اللہ نے اس کو پسند کیا تم سے،

وَزَادَهٗ بَسۡطَةً فِى الۡعِلۡمِ وَالۡجِسۡمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤۡتِىۡ مُلۡكَهٗ
اور زیادہ کشائش دی عقل میں اور بدن میں۔ اور اللہ دیتا ہے اپنی سلطنت

مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَقَالَ لَهُمۡ نَبِيُّهُمۡ
جس کو چاہے۔ اور اللہ کشائش والا ہے سب جانتا ف۲ + اور کہا ان کو ان کے نبی نے،

اِنَّ اٰيَةَ مُلۡكِهٖۤ اَنۡ يَّاۡتِيَكُمُ التَّابُوۡتُ فِيۡهِ سَكِيۡنَةٌ
نشان اس کی سلطنت کا یہ کہ آوے تم کو صندوق، جس میں ہے دلجمعی

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوۡسٰى وَاٰلُ هٰرُوۡنَ
تمہارے رب کی طرف سے، اور کچھ بچی چیزیں جو چھوڑ گئے موسیٰ اور ہارون

تَحۡمِلُهُ الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ
کی اولاد، اٹھا لاویں اس کو فرشتے۔ اس میں نشانی پوری ہے تم کو، اگر

مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۲۴۸﴾ ع فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوۡتُ بِالۡجُنُوۡدِ ۙ قَالَ اِنَّ
یقین رکھتے ہو ف۳ + پھر جب باہر ہوا طالوت فوجیں لے کر، کہا، اللہ

اللّٰهَ مُبۡتَلِيۡكُمۡ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنۡ شَرِبَ مِنۡهُ فَلَيۡسَ مِنِّىۡ ۚ
تم کو آزماتا ہے ایک نہر سے۔ پھر جس نے پانی پیا اس کا، وہ میرا نہیں۔

موضح القرآن

ف۱ بعد حضرت موسیٰ کے ایک مدت بنی اسرائیل کا کام بنا رہا پھر جب ان کی نیت بری ہوئی ان پر غنیم مسلط ہوا جالوت بادشاہ کافر۔ ان کے اطراف کے شہر چھین لئے اور لوٹا اور بندی پکڑ لے گیا وہاں کے بھاگے لوگ بیت المقدس میں جمع ہوئے حضرت سموئیل پیغمبر سے چاہا کوئی بادشاہ باقبال مقرر کر دو کہ بغیر سردار باقبال ہم لڑ نہیں سکتے ۱۲ منہ رح

ف۲ طالوت کی قوم میں آگے سے سلطنت نہ تھی اور کسب کرتا تھا ان کی نظر میں حقیر لگا نبی نے فرمایا کہ سلطنت حق کسی کا نہیں اور بڑی لیاقت ہے عقل اور بدن کی کشائش یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ نے ان پیغمبر کو ایک عصا بتایا کہ جس کا قد اس کے برابر ہو سلطنت اسکی ہے۔ اس کے برابر قد اسی کا آیا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ بنی اسرائیل میں ایک صندوق چلا آتا تھا اس میں تبرکات تھے حضرت موسےٰ اور ہارون کے لڑائی کے وقت سردار کے آگے لے چلتے اور دشمن پر حملہ کرتے تو اس کو آگے دھر کر۔ پھر اللہ فتح دیتا۔ جب یہ بدنیت ہو گئے۔ وہ صندوق ان سے چھپنا گیا غنیم کے ہاتھ لگا۔ اب جو طالوت بادشاہ ہوا وہ صندوق خود بخود رات کے وقت اس کے گھر کے سامنے آموجود ہوا۔ سبب یہ کہ غنیم کے شہر میں جہاں رکھا تھا ان پر بلا پڑی پانچ شہر ویران ہو گئے تب ناچار ہوئے۔ انہوں نے دو بیلوں پر لاد کر ہانک دیا۔ پھر فرشتے بیلوں کو ہانک کر یہاں لے آئے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۳۲ ۶ ۱۶

وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً
اور جس نے اس کو نہ چکھا، وہ ہے میرا، مگر جو کوئی بھرے ایک چلو
بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ
اپنے ہاتھ سے۔ پھر پی گئے اس کا پانی، مگر تھوڑے ان میں۔ پھر جب پار ہوا وہ
هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ
اور ایمان والے ساتھ اس کے، کہنے لگے، قوت نہیں ہم کو آج
بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا
جالوت کی اور اس کے لشکروں کی۔ بولے، جن کو خیال تھا کہ ان کو ملنا ہے
اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً
اللہ سے، بہت جگہ جماعت تھوڑی غالب ہوئی ہے جماعت بہت پر،
بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٢٤٩﴾ وَلَمَّا بَرَزُوْا
اللہ کے حکم سے۔ اور اللہ ساتھ ہے ٹھہرنے والوں کے ف + اور جب سامنے ہوئے
لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا
جالوت کے اور اس کی فوجوں کے، بولے اے رب ہمارے! ڈال دے ہم میں جتنی ضبطی
وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥٠﴾
ہے، اور ٹھہرا ہمارے پاؤں، اور مدد کر ہماری اس کافر قوم پر +
فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ڣ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ
پھر شکست دی ان کو اللہ کے حکم سے، اور مارا داؤد نے جالوت کو، اور دی اس کو
اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَاۗءُ ۭ وَلَوْلَا
اللہ نے سلطنت اور تدبیر، اور سکھایا اس کو جو چاہا۔ اور اگر دفع نہ کرواتے
دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ
اللہ لوگوں کو ایک کو ایک سے، تو خراب ہو جاوے ملک،

موضح القرآن

ف طالوت کے ساتھ نکلنے کو سب طیار ہوئے۔ ہوس سے۔ اس نے تقید کیا کہ جو شخص جوان اور بے فکر ہو وہی نکلے۔ ایسے بھی اسی ہزار نکلے۔ اس نے چاہا کہ ان کو آزما دے۔ ایک منزل پانی نہ ملا۔ بعد اس کے ایک نہر ملی۔ اس نے تقید کیا کہ ایک چلو سے زیادہ جو کوئی پیوے وہ میرے ساتھ نہ آوے۔ تین سو تیرہ آدمی رہ گئے باقی سب موقوف ہوئے۔ ۱۲۔ منہ رح

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ
لیکن اللہ فضل رکھتا ہے جہان کے لوگوں پر ف + یہ آیتیں اللہ
اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٥٢﴾
کی ہیں، ہم تجھ کو سناتے ہیں تحقیق اور تو بے شک رسولوں میں ہے +
تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ
یہ سب رسول، بڑائی دی ہمنے ان میں ایک کو ایک سے،
مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ۭ وَ
کوئی ہے کہ کلام کیا اس سے اللہ نے، اور بلند کئے بعضوں کے درجے، اور
اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ
دی ہمنے عیسیٰ مریم کے بیٹے کو نشانیاں صریح، اور زور دیا اس کو روح
الْقُدُسِ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ
پاک سے۔ اور اگر چاہتا اللہ، نہ لڑتے ان کے پچھلے بعد اس کے کہ
مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا
پہنچے ان کو صاف حکم، لیکن وہ پھٹ گئے،
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ
پھر کوئی ان میں یقین لایا، اور کوئی منکر ہوا۔ اور اگر چاہتا
اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۣ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾
اللہ، نہ لڑتے، لیکن اللہ کرتا ہے جو چاہے +
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ
اے ایمان والو! خرچ کرو کچھ ہمارا دیا، پہلے اس
قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّ
دن کے آنے سے، جس میں نہ بکنا ہے اور نہ آشنائی ہے، اور

موضح القرآن

ف۱ تین سو تیرہ آدمیوں میں حضرت داؤد کا باپ اور یہ اور انکے چھ بھائی تھے ان کو راہ میں تین پتھر ملے اور بولے ہم کو اٹھالے جالوت کو ہم ماریں گے۔ جب مقابلہ ہوا جالوت خود باہر نکلا کہا تم سب کو میں کفایت ہوں میرے سامنے آتے جاؤ۔ پیغمبر نے حضرت داؤد کے باپ کو بلایا۔ کہ اپنے بیٹے مجھ کو دکھا اس نے چھ بیٹے دکھائے جو قدآور تھے۔ حضرت داؤد کو نہ دکھایا وہ قدآور نہ تھے اور بکریاں چراتے تھے پیغمبر نے ان کو بلوایا اور پوچھا۔ کہ تو جالوت کو مارے گا۔ انہوں نے کہا ماروں گا۔ پھر اس کے سامنے گئے وہ تین پتھر فلاخن میں رکھ کر مارے اس کا ماتھا کھلا تھا اور تمام بدن لوہے میں غرق تھا ماتھے کو لگے اور پیچھے نکل گئے۔ فائدہ بعد اس کے طالوت نے اپنی بیٹی ان کو نکاح کر دی بعد طالوت کے یہ بادشاہ ہوئے فائدہ نادان لوگ کہتے ہیں کہ لڑائی کرنی نبیوں کا کام نہیں۔ اس قصہ سے معلوم ہوا کہ جہاد ہمیشہ رہا ہے اور اگر جہاد نہ ہو تو مفسد لوگ ملک کو ویران کریں۔ ۱۲ منہ رح

الجزء الثالث ۹ وقف

ع ۳۳ ۵ ۱

لَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٥٤﴾ اَللّٰهُ لَآ
نہ سفارش۔ اور جو منکر ہیں وہی ہیں گنہگار ف۱ + اللہ! اس کے
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ
سوا کسی کی بندگی نہیں، جیتا ہے سب کا تھامنے والا۔ نہیں پکڑتی اس کو اونگھ، اور نہ
لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ
نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے۔ کون
ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا
ایسا ہے، کہ سفارش کرے اس کے پاس، مگر اس کے اذن سے؟ جانتا ہے جو
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
خلق کے روبرو ہے، اور پیٹھ پیچھے۔ اور یہ نہیں گھیر سکتے،
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
اس کے علم میں سے کچھ، مگر جو وہ چاہے۔ گنجایش ہے اس کی کرسی میں،
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ
آسمان اور زمین کو۔ اور تھکتا نہیں ان کے تھامنے سے، اور وہی
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۚ قَدْ تَّبَيَّنَ
ہے اوپر سب سے بڑا + زور نہیں دین کی بات میں، کھل چکی ہے
الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ
صلاحیت اور بے راہی، اب جو کوئی منکر ہو مفسد سے، اور یقین لاوے
بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ
اللہ پر، اس نے پکڑی گہہ مضبوط، جو ٹوٹنے والی نہیں،
لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥٦﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور اللہ سنتا ہے جانتا ف۲ + اللہ کام بنانے والا ہے ایمان والوں کا،

موضح القرآن

ف۱ یعنی عمل کا وقت ابھی ہے۔ آخرت میں نہ عمل بکتے ہیں نہ کوئی آشنائی سے دیتا ہے نہ کوئی سفارش سے چھڑا سکتا ہے جب تک پکڑنے والا نہ چھوڑے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی جہاد کرنا یہ نہیں کہ زور سے اپنا دعوٰی قبول کروالتے ہیں بلکہ جس کام کو سب نیک کہتے ہیں اور کرتے نہیں وہی کرواتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۬ؕ وَ الَّذِيْنَ
نکالتا ہے ان کو دھیروں سے اُجالے میں- اور وہ جو
كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ
منکر ہیں، اُن کے رفیق ہیں شیطان، نکالتے ہیں ان کو اُجالے
النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
سے اندھیروں میں- وہ ہیں دوزخ والے، وہ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٢٥٧ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ
اسی میں رہ پڑے ف۱ + تونے نہ دیکھا وہ شخص جو جھگڑا ابراہیم سے
فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ
اس کے رب پر؟ واسطہ یہ کہ دی تھی اس کو اللہ نے سلطنت، جب کہا ابراہیم نے،
رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ؕ
میرا رب وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے، بولا میں ہوں جلاتا اور مارتا،
قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ
کہا ابراہیم نے، اللہ تو لاتا ہے سورج کو مشرق سے،
فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ
پھر تو لے آ اس کو مغرب سے، تب حیران رہ گیا وہ منکر- اور اللہ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٢٥٨ ۚ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى
نہیں راہ دیتا بے انصاف لوگوں کو ف۲ + یا جیسے وہ شخص، کہ گذرا ایک
قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى
شہر پر، اور وہ گرا پڑا تھا اپنی چھتوں پر، بولا، کہاں
يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ
جلاوے گا اس کو اللہ، مرگئے پیچھے؟ پھر مار رکھا اس شخص کو اللہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی جہاد ہے کافروں کی ضد توڑنے کو اور ہدایت اللہ کرتا ہے جس کی قسمت میں رکھی ہے ان کو شبہ آیا تو ساتھ ہی اس پر خبردار کر دیا ۱۲- منہ رح

ع ۳۴ ۲

ف۲ ایک پادشاہ تھا وہ اپنے تئیں سجدہ کرواتا تھا- سلطنت کے غرور سے- حضرت ابراہیم نے اس کو سجدہ نہ کیا- اس نے پوچھا انہوں نے کہا میں اپنے رب ہی کو سجدہ کرتا ہوں- اس نے کہا رب تو میں ہوں- انہوں نے کہا رب میں حاکم کو نہیں کہتا- رب وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے اس نے دو قیدی منگائے جس کو جلانا پہنچتا تھا مار ڈالا جس کو مارنا پہنچتا تھا چھوڑ دیا- تب انہوں نے آفتاب کی دلیل سے اس کو لاجواب کیا- ۱۲- منہ رح

وقف لازم

عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا
نے سو برس، پھر اٹھایا۔ کہا، تو کتنی دیر رہا؟ بولا میں رہا ایک دن،
اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ
یا دن سے کچھ کم۔ کہا، نہیں بلکہ تو رہا سو برس، اب دیکھ اپنا
اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى
کھانا اور پینا، سڑ نہیں گیا۔ اور دیکھ اپنے
حِمَارِكَ ۣ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى
گدھے کو، اور تجھ کو ہم نمونہ کیا چاہیں لوگوں کے واسطے، اور دیکھ
الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا
ہڈیاں کس طرح ان کو ابھارتے ہیں، پھر اُن پر پہناتے ہیں گوشت۔ پھر جب
تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اس پر ظاہر ہؤا، بولا، میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر
قَدِيْرٌ ﴿٢٥٩﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ
قادر ہے ف۱ اور جب کہا ابرہیم نے اے رب! دکھا مجھ کو کیونکر جلاویگا
الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ
تو مُردے؟ فرمایا، کیا تونے یقین نہیں کیا؟ کہا، کیوں نہیں! لیکن اس
لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ
واسطے کہ تسکین ہو میرے دل کو۔ فرمایا، تو پکڑ چار جانور اڑتے،
فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ
پھر ان کو ہلا اپنے ساتھ، پھر ڈال ہر پہاڑ پر اُن کا
جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ
ایک ایک ٹکڑا، پھر ان کو پکارے کہ آویں تیرے پاس دوڑتے۔ اور جان لے کہ

موضح القرآن

ف۱ یہ شخص حضرت عُزیر پیغمبر تھے بخت نصر ایک بادشاہ تھا کافر بنی اسرائیل پر غالب ہؤا شہر بیت المقدس کو ویران کیا تمام لوگ بندی میں پکڑے گئے۔ تب حضرت عُزیر اس شہر پر گذرے تعجب کیا کہ یہ شہر پھر کیوں کر آباد ہو اسی جگہ ان کی روح قبض ہوئی سو برس کے بعد زندہ ہوئے ان کا کھانا اور پینا پاس دھرا تھا اسی طرح اور سواری کا گدھا مر کر ہڈیاں اسی شکل سے دھری تھیں وہ ان کے روبرو زندہ ہوا۔ اسی سو برس میں بنی اسرائیل قید سے خلاص ہوئے اور شہر پھر آباد ہوا۔ انہوں نے زندہ ہو کر آباد ہی دیکھا۔
۱۲ ۔ منہ رح

اللّٰہَ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ ﴿۲۶۰﴾ مَثَلُ الَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَہُمۡ ع ٣٥

اللہ زبردست ہے حکمت والا ف۱ + مثال ان کی، جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال

فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنۡۢبَتَتۡ سَبۡعَ سَنَابِلَ

اللہ کی راہ میں، جیسے ایک دانہ، اس سے اگیں سات بالیں،

فِیۡ کُلِّ سُنۡۢبُلَۃٍ مِّائَۃُ حَبَّۃٍ ؕ وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنۡ

ہر بال میں سو سو دانے۔ اور اللہ بڑھاتا ہے جس کے واسطے

یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۲۶۱﴾ اَلَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ

چاہے، اور اللہ کشایش والا ہے سب جانتا + جو لوگ خرچ کرتے ہیں

اَمۡوَالَہُمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ثُمَّ لَا یُتۡبِعُوۡنَ مَاۤ اَنۡفَقُوۡا

اپنے مال، اللہ کی راہ میں، پھر پیچھے خرچ کرکر نہ احسان رکھتے ہیں

مَنًّا وَّلَاۤ اَذًی ۙ لَّہُمۡ اَجۡرُہُمۡ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ ۚ وَ

نہ ستاتے ہیں، انہیں کو ہے ثواب اُن کا، اپنے رب کے ہاں۔ اور

لَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَلَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ﴿۲۶۲﴾ قَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ

نہ ڈر ہے ان پر، اور نہ وہ غم کھاویں گے + بات کہنی معقول،

وَّمَغۡفِرَۃٌ خَیۡرٌ مِّنۡ صَدَقَۃٍ یَّتۡبَعُہَاۤ اَذًی ؕ وَ

اور در گزر کرنی، بہتر اس خیرات سے جس کے پیچھے ستانا، اور

اللّٰہُ غَنِیٌّ حَلِیۡمٌ ﴿۲۶۳﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُبۡطِلُوۡا

اللہ بے پرواہ ہے تحمل والا ف۲ + اے ایمان والو! مت ضائع کرو

صَدَقٰتِکُمۡ بِالۡمَنِّ وَالۡاَذٰی ۙ کَالَّذِیۡ یُنۡفِقُ مَالَہٗ

اپنی خیرات، احسان رکھ کر اور ستا کر، جیسے وہ جو خرچ کرتا ہے اپنا مال،

رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا یُؤۡمِنُ بِاللّٰہِ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ

لوگوں کے دکھانے کو، اور یقین نہیں رکھتا اللہ پر، اور پچھلے دن پر۔

موضح القرآن

ف۱ چار جانور لائے ایک مور ایک مرغ ایک کوا اور ایک کبوتر ان کو اپنے ساتھ ہلایا کہ پہچان رہے پھر ذبح کیا ایک پہاڑ پر چاروں کے سر رکھے ایک پر پر ایک پر دھڑ ایک پر پاؤں۔ پہلے بیچ میں کھڑے ہو کر ایک کو پکارا اس کا سر اٹھ کر ہوا میں کھڑا ہوا پھر دھڑ ملا پھر پر لگے پھر پاؤں وہ دوڑتا چلا آیا اسی طرح چاروں آئے فائدہ یہ تین قصے فرمائے اس پر کہ اللہ آپ ہدایت کرنیوالا ہے جسکو چاہے اگر شبہ پڑے تو ساتھ ہی جواب بھیجے اب آگے پھر جہاد کا مذکور ہے اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کا۔ ۱۲- منہ رح

ف۲ یعنی مانگنے والے کو نرمی سے جواب دینا اور اس کی بدخوئی پر درگذر کرنی بہتر ہے اس سے کہ دیوے پھر اس کو بار بار دبا دے۔ یہ سمجھے کہ میں نے اللہ کو دیا ہے اس کو کیا پرواہ ہے۔ مگر اپنا بھلا کرتا ہوں۔ ۱۲- منہ رح

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ

سو اس کی مثال جیسے صاف پتھر اس پر پڑی ہے مٹی، پھر اس پر برسا

وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا

زور کا مینہ، تو اس کو کر رکھا سخت۔ کچھ ہاتھ نہیں لگتی ان کو اپنی

كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ

کمائی۔ اور اللہ راہ نہیں دیتا منکر لوگوں کو ف۱ + اور مثال

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ

ان کی، جو خرچ کرتے ہیں مال اپنے اللہ کی خوشی چاہ کر، اور

تَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا

اپنا دل ثابت کر کر، جیسے ایک باغ ہے بلندی پر، اس پر پڑا

وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ

مینہ تو لایا اپنا پھل دونا پھر اگر نہ پڑا اس پر

فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ

مینہ، تو اوس ہی پڑی۔ اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے ف۲ + بھلا خوش لگتا

تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ

ہے تم میں کسی کو؟ کہ ہووے اس کا ایک باغ کھجور اور انگور کا، نیچے اس کے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ

بہتی ندیاں، اس کو وہاں حاصل سب طرح کا میوہ، اور اس پر بڑھاپا پڑا،

الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚ ۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ

اور اس کے اولاد ہیں ضعیف، تب پڑا اس باغ پر بگولا، جس میں

نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

آگ تھی، تو وہ جل گیا۔ یوں سمجھاتا ہے اللہ تم کو آیتیں، شاید تم

موضح القرآن

ف۱ اوپر مثال فرمائی خیرات کی جیسے ایک دانہ بویا اور سات بالیں نکلیں سات سو دانے ملے یہاں فرمایا۔ کہ نیت شرط ہے اگر دکھاوے کی نیت سے خرچ کیا۔ تو جیسے دانہ بویا پتھر میں جس پر تھوڑی سی مٹی نظر آتی تھی جب مینہ پڑا وہ صاف رہ گیا اس میں کیا اُگے گا۔

۱۲۔منہ رح

ف۲ مینہ سے مراد بہت مال خرچ کرنا اور اوس سے مراد تھوڑا مال سو اگر نیت درست ہے تو بہت خرچ کرنا بہت ثواب اور تھوڑا بھی کام آتا ہے۔ جیسے خالص زمین پر باغ ہے جتنا مینہہ برسے اس کو فائدہ ہے بلکہ اوس بھی کافی ہے اور نیت درست نہیں تو جس قدر خرچ کرے اور ضائع ہے کیونکہ زیادہ مال دینے میں دکھاوا بھی زیادہ ہے جیسے پتھر پر دانہ جتنا زور کا مینہ برسے اور ضرر کرے کہ مٹی دھوئی جاوے۔

۱۲۔منہ رح

تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٦٦﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ

دھیان کرو ف۱ + اے ایمان والو! خرچ کرو ستھری چیزیں

مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۠ وَلَا

اپنی کمائی میں سے، اور جو ہم نے نکال دیا تم کو زمین میں سے، اور نیت

تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ

نہ رکھو گندی چیز پر کہ خرچ کرو، اور تم آپ وہ نہ لوگے،

اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾

مگر جو آنکھیں موندلو۔ اور جان رکھو کہ اللہ بے پروا ہے خوبیوں والا ف۲ +

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاۗءِ ۚ وَاللّٰهُ

شیطان وعدہ دیتا ہے تم کو تنگی کا، اور حکم کرتا ہے بے حیائی کا، اور اللہ

يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦٨﴾

وعدہ دیتا ہے اپنی بخشش کا، اور فضل کا، اور اللہ کشایش والا ہے سب جانتا ف۳ +

يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ

دیتا ہے سمجھ جس کو چاہے، اور جس کو سمجھ ملی بہت خوبی

اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۭ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾ وَمَآ

ملی۔ اور وہی سمجھیں جن کو عقل ہے + اور جو

اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ

خرچ کروگے کوئی خیرات، یا قبول کروگے کوئی منت، سو اللہ کو

يَعْلَمُهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ

معلوم ہے، اور گنہگاروں کا کوئی نہیں مددگار ف۴ + اگر کھلی دو خیرات،

فَنِعِمَّا ھِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْھَا وَتُؤْتُوْھَا الْفُقَرَاۗءَ فَھُوَ

تو کیا اچھی بات، اور اگر چھپاؤ اور فقیروں کو پہنچاؤ تو تم کو

ع ۶ / ۳۶

موضح القرآن ۱۲

ف۱ اب مثال فرمائی احسان رکھنے والے کی جو اپنی خیرات اچھی کو ضائع کرے جیسے جوانی کے وقت باغ حاصل کیا توقع سے کہ بڑی عمر میں کام آوے عین کام کے وقت جل گیا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی خیرات قبول ہونے کی بھی یہی شرط ہے کہ مال حلال کمایا ہو حرام نہ ہو اور بہتر چیز اللہ کی راہ میں دیوے یہ نہیں کہ بری چیز خیرات میں لگاوے کہ لینے دینے میں آپ ویسی چیز قبول نہ کرے مگر ناچار ہوکر کیونکہ اللہ بے پرواہ ہے محتاج نہیں اور خوبیوں والا ہے۔ خوب سے خوب پسند کرتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی جب دل میں یہ خیال آوے کہ مال خیرات میں دے ڈالوں تو میں مفلس رہ جاؤں اور ہمت آوے بے حیائی پر کہ اللہ کی تاکید سن کر پھر بھی خرچ نہ کرے تو جان لیوے کہ یہ شیطان کی طرف سے آیا اور جب خیال آوے کہ خیرات سے گناہ بخشے جاویں گے اور اللہ کے ہاں کمی نہ چاہے گا تو اور دیگا تو جان لیوے کہ یہ اللہ کی طرف سے آیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی منت قبول کی تو واجب ہو گئی اب ادا نہ کرے تو گنہگار ہے نذر اللہ کے سوا کسی کی نہ چاہیئے مگر یہ کہے کہ اللہ کے واسطے فلانے شخص کو دوں گا تو مختار ہے ۱۲۔ منہ رح

خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَ يُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا

بہتر ہے۔ اور اُتارتا ہے کچھ گناہ تمہارے، اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَ لٰكِنَّ

کام سے واقف ہے ف۱ + تیرا ذمہ نہیں ان کو راہ پر لانا، لیکن

اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

اللہ راہ پر لاوے جس کو چاہے۔ اور مال جو خرچ کروگے، سو اپنے

فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ

واسطے، جب تک خرچ نہ کروگے مگر اللہ کی خوشی چاہ کر،

وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا

اور جو خرچ کروگے خیرات، پوری ملے گی تم کو، اور تمہارا حق

تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

نہ رہے گا + دینا ہے ان مفلسوں کو، جو اٹک رہے ہیں اللہ کی راہ میں،

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ؗ يَحْسَبُهُمُ

چل پھر نہیں سکتے ملک میں، سمجھے ان کو

الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ

بے خبر محظوظ، ان کے نہ مانگنے سے، تو پہچانتا ہے ان کو انکے چہرے سے،

لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

نہیں مانگتے لوگوں سے لپٹ کر، اور جو خرچ کروگے کام کی چیز

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۷۳﴾ ع اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ

وہ اللہ کو معلوم ہے ف۲ + جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال،

بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

اللہ کی راہ میں، رات اور دن، چھپے اور کھلے، تو ان کو ہے مزدوری ان کی اپنے

موضح القرآن

ف۱ اگر نیت دکھاوے کی نہ ہو تو خیرات کھلی بھی بہتر ہے کہ اوروں کو شوق آوے اور چھپی بھی بہتر ہے کہ لینے والا نہ شرماوے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی بڑا ثواب ہے اُن کا دینا جو اللہ کی راہ میں اٹک گئے ہیں کما نہیں سکتے اور اپنی حاجت ظاہر نہیں کرتے جیسے حضرت کے اصحاب تھے۔ اہل صفہ گھر بار چھوڑ کر حضرت کی صحبت پکڑی تھی علم سیکھنے کو اور جہاد کرنے کو اسی طرح اب بھی جو کوئی حفظ کرے قرآن کو یا علم دین میں مشغول ہو لوگوں کو لازم ہے کہ ان کی مدد کریں ۱۲۔ منہ رح

ع ۳۷ / ۵

وقف منزل

رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾ اَلَّذِيْنَ
رب کے پاس، اور نہ ڈر ہی ان پر، نہ وہ غم کھاویں گے ف۱ + جو لوگ
يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ
کھاتے ہیں سود، نہ اٹھینگے قیامت کو، مگر جس طرح اٹھتا ہے جس کے
يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا
حواس کھو دئے جن نے لپٹ کر۔ یہ اس واسطے کہ انہوں نے کہا،
اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ
سودا کرنا بھی ویسا ہی ہے جیسا سود لینا، اور اللہ نے حلال کیا سودا، اور حرام
الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى
کیا سود۔ پھر جس کو پہنچی نصیحت اپنے رب کی، اور باز آیا،
فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ
تو اس کا ہے جو آگے ہو چکا۔ اور اس کا حکم اللہ کے اختیار۔ اور جو کوئی پھر کرے،
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ
وہی ہیں دوزخ کے لوگ، وہ اسی میں رہ پڑے ف۲ + مٹاتا ہے اللہ
الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ
سود اور بڑھاتا ہے خیرات، اور اللہ نہیں چاہتا کسی ناشکر
اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ
گنہگار کو ف۳ + جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے، اور قائم
اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ
رکھی نماز، اور دی زکوٰۃ، ان کو ہے بدلا ان کا اپنے رب کے پاس،
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اور نہ ان پر ڈر ہے، نہ وہ غم کھاویں گے + اے ایمان

موضح القرآن

ف۱ یہاں تک خیرات کا بیان تھا آگے سود کو حرام فرمایا جب خیرات کا تقید ہوا تو قرض دینا اولیٰ ہے قرض پر سود کا ہے کو لیا چاہئے۔ ۱۲ منہ رح

(وقف لازم)

ف۲ یعنی منع سے پہلے جو لیا دنیا میں پھر دینا نہیں پہنچتا اور آخرت میں اللہ کا اختیار ہے چاہے تو بخشے باقی بعد منع کے جو لیوے۔ وہ دوزخی ہے اور خدا کے حکم کے سامنے عقل کی دلیل لانی اس کی یہی سزا ہے جو فرمائی۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی مال دار ہو کر محتاج کو قرض بھی مفت نہ دے۔ جب تک سود نہ رکھ لے یہ نعمت کی ناشکری ہے۔ ۱۲ منہ رح

اٰمنوا اتقوا الله وذروا ما بقي من الربٰوا ان كنتم
والو! ڈرو اللہ سے اور چھوڑ دو جو رہ گیا سود، اگر تم کو
مؤمنين ﴿٢٧٨﴾ فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من الله
یقین ہے ف۱ + پھر اگر نہیں کرتے تو خبردار ہو جاؤ لڑنے کو اللہ سے
ورسوله ج وان تبتم فلكم رءوس اموالكم ج لا
اور اس کے رسول سے، اور اگر توبہ کرتے ہو، تو تم کو پہنچتے ہیں اصل مال تمہارے نہ
تظلمون ولا تظلمون ﴿٢٧٩﴾ وان كان ذو عسرة
تم کسی پر ظلم کرو، نہ کوئی تم پر ف۲ + اور اگر ایک شخص ہے تنگی والا،
فنظرة الى ميسرة ط وان تصدقوا خير لكم ان
تو فرصت دینی چاہئے جب تک کشائش پاوے اور اگر خیرات کردو تو تمہارا بھلا ہے اگر
كنتم تعلمون ﴿٢٨٠﴾ واتقوا يوما ترجعون فيه الى
تم کو سمجھ ہو ف۳ + اور ڈرتے رہو اس دن سے، جس میں الٹے جاؤ گے اللہ کے
الله قف ثم توفى كل نفس ما كسبت وهم لا
پاس، پھر پورا ملے گا ہر شخص کو جو اس نے کمایا، اور ان پر
يظلمون ﴿٢٨١﴾ ع يايها الذين اٰمنوا اذا تداينتم بدين
ظلم نہ ہوگا + اے ایمان والو! جس وقت معاملت کرو ادھار کی، کسی
الى اجل مسمى فاكتبوه ط وليكتب بينكم كاتب
وعدہ مقرر تک، تو اس کو لکھو۔ اور چاہئے لکھ دے تمہارے درمیان کوئی
بالعدل ص ولا يأب كاتب ان يكتب كما علمه
لکھنے والا انصاف سے، اور نہ کنارہ کرے لکھنے والا اس سے کہ لکھ دیوے جیسا سکھایا اس کو
الله فليكتب ج وليملل الذي عليه الحق وليتق
اللہ نے، سو وہ لکھے۔ اور بتاوے جس پر حق دینا ہے، اور ڈرے اللہ سے،

موضح القرآن

ف۱ یعنی منع آنے سے پہلے لے چکے سو لے چکے اور اگلا چڑھا ہوا اب نہ مانگو۔ ۱۲-منہ رح

ف۲ یعنی اگلا سود لیا ہوا تمہارے اصل مال میں حساب کرے تو تم پر ظلم ہے اور منع کے بعد اگلا چڑھا سود تم مانگو تو تمہارا ظلم ہے۔ ۱۲-منہ رح

۳۸ ۱۲-منہ رح

ع ۸ ۶ ف۳ یعنی جب دیکھا سود موقوف ہوا اب لگو مفلس سے تقاضا کرنے یہ نہ چاہئے بلکہ فرصت دو اور اگر توفیق ہو تو بخش دو۔ ۱۲-منہ رح

اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ الَّذِىْ

جو رب ہے اس کا، اور ناقص نہ کرے اس میں سے کچھ۔ پھر اگر جس شخص پر دینا

عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ

آیا، بے عقل ہے، یا ضعیف ہے، یا آپ نہیں بنا سکتا، تو بتاوے

هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ

اس کا اختیار والا انصاف سے۔ اور شاہد کرو دو شاہد اپنے

مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّ

مردوں میں سے۔ پھر اگر نہ ہوں دو مرد، تو ایک مرد اور

امْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ

دو عورتیں، جن کو پسند رکھتے ہو شاہدوں میں، کہ بھول جاوے

اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ

ایک عورت، تو یاد دلاوے اس کو وہ دوسری۔ اور کنارہ نہ کریں

الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْۤا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا

شاہد جس وقت بلائے جاویں، اور کاہلی نہ کرو اس کے لکھنے سے، چھوٹا

اَوْ كَبِيْرًا اِلٰۤى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ

ہو یا بڑا، اس کے وعدہ تک۔ اس میں خوب انصاف ہے اللہ کے ہاں اور درست

لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰۤى اَلَّا تَرْتَابُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً

رہتی ہے گواہی، اور لگتا کہ تم کو شبہہ نہ پڑے، مگر ایسا کہ سودا ہو روبرو

حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

کا، پھر بدل کرتے ہو آپس میں، تو گناہ نہیں تم پر

اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْۤا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ

کہ نہ لکھو اس کو، اور شاہد کرلو جب سودا کرو، اور نقصان نہ کیا جاوے

كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۥ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ

لکھنے والا، نہ شاہد۔ اور اگر ایسا کرو، تو یہ گناہ کی بات ہے تمہارے

بِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

اندر۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے، اور اللہ تم کو سکھاتا ہے، اور اللہ سب چیز سے

عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا

واقف ہے ف۱ + اور اگر تم سفر میں ہو، اور نہ پاؤ

كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ۭ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا

لکھنے والا، تو گرو ہاتھ میں رکھنی۔ پھر اگر اعتبار کرے ایک دوسرے کا،

فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ۭ

تو چاہئے پورا کرے، جس پر اعتبار کیا، اپنے اعتبار کو، اور ڈرتا رہے اللہ سے جو

وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۭ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ۭ

رب ہے اس کا، اور نہ چھپاؤ گواہی کو۔ اور جو کوئی وہ چھپاوے تو گناہگار ہے دل اس کا۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾ ع لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اور اللہ تمہارے کام سے واقف ہے + اللہ کا ہے، جو کچھ آسمان

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ

اور زمین میں ہے، اور اگر کھولوگے اپنے جی کی بات، یا چھپاؤ گے،

يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ

حساب لے گا تم سے اللہ، پھر بخشے گا جس کو چاہے، اور عذاب کرے گا

مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ

جس کو چاہے، اور اللہ سب چیز پر قادر ہے ف۲ + مانا رسول نے،

الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ

جو کچھ اُترا اس کو اس کے رب کی طرف سے، اور مسلمانوں نے، سب نے مانا

موضح القرآن

ف۱ اس آیت میں دو چیز کا تقید فرمایا ایک تو وعدے کے معاملہ کو لکھنا کہ اس میں پھر قضیہ نہ ہو اور اپنے تئیں شبہ نہ پڑے اور شاہد کو دیکھ کر یاد آوے دوسرے شاہد کر لینا ہر معاملہ پر دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتیں جن کو ہر کوئی پسند رکھے اور تقید فرمایا کہ نویسندہ اور شاہد نقصان کسی کا نہ کریں جو حق واجبی ہے سو ہی ادا کریں اور لکھنے میں جو دینے والا اپنی زبان سے کہے سو لکھیں یا اس کا کوئی بزرگ کہے اگر اس کو کوئی عقل نہ ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۳۹ ۷

ف۲ یہاں سے معلوم ہوا کہ دل کے خیال پر بھی حساب ہوگا۔ یہ سن کر اصحاب نے حضرت سے عرض کیا یہ حکم سخت مشکل ہے فرمایا کہ بنی اسرائیل کی طرح انکار مت کرو بلکہ قبول رکھو اور اللہ سے مدد چاہو۔ پھر لوگوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے اور قبول کیا اللہ کے ہاں یہ بات پسند ہوئی تب اگلی دو آیتیں اتریں۔ ان میں حکم آیا کہ مقدور سے باہر چیز کی تکلیف نہیں اب جو کوئی دل میں خیال گناہ کا کرے اور عمل میں نہ لاوے اس کو گناہ نہیں لکھتے۔ ۱۲۔ منہ رح

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ قف لَا نُفَرِّقُ

اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو، اور کتابوں کو، اور رسولوں کو، ہم جدا نہیں کرتے

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ

کسی کو اس کے رسولوں میں، اور بولے ہم نے سنا، اور قبول کیا، تیری بخشش چاہیے،

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ

اے رب ہمارے! اور تجھی تک رجوع ہے + اللہ تکلیف نہیں دیتا کسی شخص کو مگر جو اُس کی گنجایش ہے۔

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ

اسی کو ملتا ہے جو کمایا اور اسی پر پڑتا جو کیا، اے رب ہمارے! نہ پکڑ ہم کو

اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا

اگر ہم بھولیں، یا چوکیں، اے رب ہمارے! اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری،

كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

جیسا رکھا تھا تو نے اگلوں پر، اے رب ہمارے! اور نہ اٹھوا ہم سے

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وقف وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وقفہ وَ

جس کی طاقت نہیں ہم کو، اور درگذر کر ہم سے، اور بخش ہم کو، اور

ارْحَمْنَا ۟ وقفہ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

رحم کر ہم پر، تو ہمارا صاحب ہے، مدد کر ہماری، قوم کافر پر ف۱ +

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مِائَتَا اٰيَةٍ وَّعِشْرُوْنَ رُكُوْعًا

سورہ آل عمران مدنی ہے، اور اس میں دوسو (۲۰۰) آیتیں اور بیس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان ہے رحم والا +

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ۚ لا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾ ؕ نَزَّلَ

اللہ! اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں، جیتا ہے سب کا تھامنے والا + اتاری

موضح القرآن

ف۱ یہ دعا اللہ نے پسند فرمائی تو قبول کی حکم بھی ہم پر بھاری نہیں رکھے اور دل کا خیال بھی نہیں پکڑا۔ اور بھول چوک بھی معاف کی۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۴۰ / ۳ / ۸

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ

تجھ پر کتاب تحقیق، ثابت کرتی اگلی کتاب کو، اور اتاری

اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿٣﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى

تھی توریت اور انجیل۔ اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت

لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۗ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ

کو، اور اتارا انصاف۔ جو لوگ منکر ہیں اللہ کی آیتوں

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤﴾

سے، ان کو سخت عذاب ہے۔ اور اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا +

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي

اللہ اس پر چھپی نہیں کوئی چیز زمین میں اور آسمان

السَّمَآءِ ﴿٥﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۗ

میں + وہی تمہارا نقشہ بناتا ہے ماں کے پیٹ میں، جس طرح چاہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ

کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا، زبردست ہے حکمت والا + وہی ہے جس نے اتاری

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ

تجھ پر کتاب، اس میں بعضی آیتیں پکی ہیں، سو جڑ ہیں کتاب کی،

وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۗ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ

اور دوسری ہیں کئی طرف ملتی، سو جن کے دل پھرے ہوئے ہیں،

فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ

وہ لگتے ہیں ان کی ڈھب والیوں سے، تلاش کرتے ہیں گمراہی، اور تلاش کرنے

تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ

ہیں ان کی کل بیٹھانی، اور ان کی کل کوئی نہیں جانتا سوا اللہ کے، اور جو مضبوط

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وقف لازم

وقف منزل

فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَ

علم والے ہیں، سو کہتے ہیں، ہم اس پر یقین لائے، سب کچھ ہمارے رب کی طرف سے ہے،

مَا یَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۞٧ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا

اور سمجھانے وہی سمجھتے ہیں جن کو عقل ہے ف١ + اے رب ہمارے! دل نہ پھیر جب ہم کو

بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ

ہدایت دے چکا، اور دے ہم کو اپنے ہاں سے مہربانی،

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۞٨ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ

تو ہی ہے سب دینے والا + اے رب! تو جمع کرنے والا ہے لوگوں کو

لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۞٩ ع

ایک دن، جس میں شبہ نہیں۔ بے شک اللہ خلاف نہیں کرتا وعدہ +

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَاۤ

جو لوگ منکر ہیں، ہرگز کام نہ آویں گے ان کو ان کے مال، اور نہ

اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَیْــٴًـا ؕ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۞١٠ لا

اولاد، اللہ کے آگے کچھ۔ وہی ہیں چھپٹیاں (ایندھن) دوزخ کی۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا

جیسے دستور فرعون والوں کا، اور جو ان سے پہلے تھے، جھٹلاتے

بِاٰیٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ شَدِیْدُ

ہماری آیتیں پھر پکڑا ان کو اللہ نے ان کے گناہوں پر، اور اللہ کی

الْعِقَابِ ۞١١ قُلْ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ

مار سخت ہے + کہہ دے منکروں کو، کہ اب تم مغلوب ہوگے اور ہانکے جاؤ گے

اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ۞١٢ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰیَةٌ

دوزخ کو۔ اور کیا بری تیاری ہے + ابھی ہو چکا ہے تم کو ایک نمونہ، دو

موضح القرآن

ف١ اس سورت میں نصاریٰ کو سمجھانا منظور ہے کہ حضرت مریم کو خدا کی عورت کہتے اور حضرت عیسیٰ کو خدا کا بیٹا اور وہ بہکے تھے اس پر کہ اللہ کی مہربانی کے الفاظ ان کے حق میں سنے تھے ایسے کہ بندگی سے زیادہ مرتبہ چاہیں۔ اس واسطے اللہ صاحب فرماتا ہے کہ ہر کلام میں اللہ نے بعضی باتیں رکھی ہیں جن کے معنی صاف نہیں کھلتے تو جو گمراہ ہو ان کے معنی عقل سے لگے پکڑنے اور جو مضبوط علم رکھے وہ ان کے معنی اور آیتوں سے ملا کر سمجھے جو جز کتاب کی ہے اس کے موافق سمجھ پاوے تو سمجھے اور اگر نہ پاوے تو اللہ پر چھوڑے کہ وہی بہتر جانے ہم کو ایمان سے کام ہے ١٢ منہ رح

ع ١ ٩

فِیْ فِئَتَیْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ

فوجوں میں جو بھڑی تھیں۔ ایک فوج ہے کہ لڑتی ہے اللہ کی راہ میں اور

اُخْرٰی كَافِرَةٌ یَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَیْهِمْ رَاْیَ الْعَیْنِ ؕ وَ

دوسری منکر ہے یہ ان کو دیکھتے ہیں اپنے دو برابر صریح آنکھوں سے۔ اور

اللّٰهُ یُؤَیِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً

اللہ زور دیتا ہے اپنی مدد کا جس کو چاہے۔ اسی میں خبردار ہو جاویں جن کو

لِّاُولِی الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾ زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ

آنکھ ہے ف۱ + رجھایا ہے لوگوں کو مزوں کی محبت پر،

مِنَ النِّسَآءِ وَ الْبَنِیْنَ وَ الْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ

عورتیں، اور بیٹے، اور ڈھیر جوڑے ہوئے سونے کے،

الذَّهَبِ وَ الْفِضَّةِ وَ الْخَیْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ الْاَنْعَامِ

اور روپے کے، اور گھوڑے پلے ہوئے، اور مواشی

وَ الْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ

اور کھیتی۔ یہ برتنا ہے دنیا کی زندگی میں، اور اللہ جو ہے،

حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَیْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ

اسی پاس ہے اچھا ٹھکانا + تو کہہ، میں بتاؤں تم کو اس سے بہتر؟

لِلَّذِیْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ

پرہیزگاروں کو اپنے رب کے ہاں، باغ ہیں جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ

بہتی ندیاں، رہ پڑے انہیں میں، اور عورتیں ہیں ستھری، اور

رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ ۚ اَلَّذِیْنَ

رضامندی اللہ کی۔ اور اللہ کی نگاہ میں ہیں بندے + وہ جو

موضح القرآن

ف۱ یعنی جنگ بدر میں جس کا قصہ سورۂ انفال میں ہے مسلمانوں سے کافر تین برابر تھے پر اللہ دو ہی برابر دکھاتا تھا کہ خوف نہ کھاویں۔ پھر اللہ نے مسلمانوں کو فتح دی اس سے چاہیئے کہ سب کافر عبرت پکڑیں۔ ۱۲ منہ رح

يقولون ربنا اننا امنا فاغفر لنا ذنوبنا وقنا عذاب

کہتے ہیں، اے رب ہمارے! ہم یقین لائے ہیں، سو بخش ہم کو گناہ ہمارے اور بچا ہم کو دوزخ

النار ﴿١٦﴾ الصبرين والصدقين والقنتين و

کے عذاب سے + وہ محنت اٹھانے والے، اور سچے، اور بندگی میں لگے رہتے، اور

المنفقين والمستغفرين بالاسحار ﴿١٧﴾ شهد

خرچ کرتے، اور گناہ بخشواتے، پچھلی رات کو + اللہ نے گواہی دی،

الله انه لا اله الا هو والملئكة واولوا العلم

کہ کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا، اور فرشتوں نے، اور علم والوں نے،

قائما بالقسط لا اله الا هو العزيز الحكيم ﴿١٨﴾

وہی حاکم انصاف کا۔ کسی کو بندگی نہیں سوا اس کے، زبردست ہے حکمت والا +

ان الدين عند الله الاسلام وما اختلف

دین جو ہے اللہ کے ہاں، سو یہی مسلمانی حکم برداری۔ اور مخالف نہیں ہوئے

الذين اوتوا الكتب الا من بعد ما جاءهم العلم

کتاب والے، مگر جب ان کو معلوم ہو چکا،

بغيا بينهم ومن يكفر بايت الله فان الله سريع

آپس کی ضد سے۔ اور جو کوئی منکر ہو اللہ کے حکموں سے، تو اللہ شتاب لینے

الحساب ﴿١٩﴾ فان حاجوك فقل اسلمت وجهي

والا ہے حساب + پھر جو تجھ سے جھگڑیں، تو کہہ میں نے تابع کیا اپنا منہ

لله ومن اتبعن وقل للذين اوتوا الكتب و

اللہ کے حکم پر، اور جو کوئی میرے ساتھ ہے۔ اور کہہ دے کتاب والوں کو،

الاميين ءاسلمتم فان اسلموا فقد اهتدوا وان

اور ان پڑھوں کو، کہ تم بھی تابع ہوتے ہو؟ پھر اگر تابع ہوئے، تو راہ پر آئے۔ اور اگر

النصف

ع ۲ / ۱۱

تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ⑳

ہٹ رہے تو تیرا ذمہ یہی ہے پہنچا دینا۔ اللہ کی نگاہ میں ہیں بندے ف۱ +

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ

جو لوگ منکر ہیں اللہ کی آیتوں سے، اور مار ڈالتے ہیں نبیوں کو

بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ

ناحق، اور مار ڈالتے ہیں جو کوئی کہے انصاف کو

مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ㉑ اُولٰۗىِٕكَ

لوگوں میں سے، سو ان کو خوشخبری سنا دکھ والی مار کی + وہی ہیں

الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُھُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَ

جن کی محنت ضائع ہوئی، دنیا میں اور آخرت میں، اور

مَا لَھُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ㉒ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا

کوئی نہیں ان کا مددگار + تو نے نہ دیکھے وہ لوگ؟ جن کو

نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ

ملا ہے کچھ ایک حصہ کتاب کا، ان کو بلاتے ہیں اللہ کی کتاب پر،

لِيَحْكُمَ بَيْنَھُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْھُمْ وَھُمْ

کہ ان میں حکم کرے پھر ہٹ رہتے ہیں بعضے ان میں تغافل

مُّعْرِضُوْنَ ㉓ ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ

کر کر + یہ اس واسطے کہ کہتے ہیں، ہم کو ہرگز نہ لگے گی آگ،

اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَّغَرَّھُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ

مگر کئی دن گنتی کے - اور بہکے ہیں اپنے دین میں

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ㉔ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰھُمْ لِيَوْمٍ لَّا

اپنی بنائی باتوں پر ف۲ + پھر کیسا ہوگا؟ جب ہم ان کو جمع کریں گے ایک دن جس

موضح القرآن

ف۱ ان پڑھ کہتے تھے عرب کے لوگوں کو کہ ان کے پاس پہلے پیغمبروں کا علم نہ تھا ۱۲ منہ

ف۲ یہ ذکر یہود کا ہے کہ قضیے میں اپنی کتاب پر بھی عمل نہیں کرتے اور گناہ پر دلیر ہیں اس غرہ پر کہ ان کے پہلے جھوٹ بنا کر کہہ گئے ہیں کہ ہم میں اگر کوئی بہت گنہگار ہوگا تو سات دن سے زیادہ عذاب نہ پاویگا ۱۲

رَيْبَ فِيْهِ ۣ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ
میں شبہ نہیں۔ اور پورا پاوے گا ہر کوئی اپنا کیا، اور ان کا
لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي
حق نہ رہے گا + تو کہہ، یا اللہ مالک سلطنت کے! تو سلطنت دیوے
الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۗءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۗءُ ۡ وَ
جس کو چاہے، سلطنت چھین لیوے جس سے چاہے، اور
تُعِزُّ مَنْ تَشَاۗءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ
عزت دیوے جس کو چاہے، اور ذلیل کرے جس کو چاہے، تیرے ہاتھ سب خوبی،
اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ
بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے + تو لے آوے رات کو دن میں،
وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْـحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
اور تو لے آوے دن کو رات میں، اور تو نکالے جیتا مُردے سے
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاۗءُ بِغَيْرِ
اور تو نکالے مُردہ جیتے سے، اور تو رزق دیوے جس کو چاہے، بے
حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ
شمار ف۱ + نہ پکڑیں مسلمان کافروں کو رفیق،
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ
مسلمان چھوڑ کر۔ اور جو کوئی یہ کام کرے، وہ اللہ
مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۭ وَ
کا کوئی نہیں، مگر یہ کہ تم پکڑا چاہو ان سے بچاؤ۔ اور
يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾ قُلْ
اللہ تم کو ڈراتا ہے آپ سے۔ اور اللہ ہی تک پہنچنا ہے + تو کہہ،

موضح القرآن

ف۱ یعنی یہود جانتے تھے کہ جو اول ہم میں بزرگی تھی وہی ہمیشہ رہیگی۔ اللہ کی قدرت سے غافل ہیں جس کو چاہے عزیز کرے اور سلطنت دیوے اور جس سے چاہے چھین لیوے اور ذلیل کرے اور اور جاہلوں میں سے کامل پیدا کرے اور کاملوں میں سے جاہل اور جس کو دیا چاہے رزق بے حساب دیوے

۱۲۔ منہ رح

قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ یَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ

اگر تم چھپاؤ گے اپنے جی کی بات، یا ظاہر کرو گے، وہ اللہ کو معلوم ہے،

وَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ

اور اس کو معلوم ہے جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں۔ اور اللہ

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۹﴾ یَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ

ہر چیز پر قادر ہے + جس دن پاوے گا ہر شخص جو

مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَیْرٍ مُّحْضَرًا ۚۛ وَّ مَا عَمِلَتْ مِنْ

کی ہے نیکی رُو برو۔ اور جو کی ہے

سُوْٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَیْنَهَا وَ بَیْنَهٗۤ اَمَدًۢا بَعِیْدًا ؕ وَ

بُرائی۔ آرزو کرے گا کہ مجھ میں اور اس میں فرق پڑجائے دور کا۔ اور

یُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾ ع

اللہ ڈراتا ہے تم کو آپ سے۔ اور اللہ شفقت رکھتا ہے بندوں پر +

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ

تو کہہ اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ کی، تو میری راہ چلو، کہ اللہ تم کو چاہے،

اللّٰهُ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۱﴾

اور بخشے گناہ تمہارے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۱ +

قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا

تو کہہ حکم مانو اللہ کا، اور رسول کا، پھر اگر وہ ہٹ رہیں، تو اللہ نہیں

یُحِبُّ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤی اٰدَمَ وَ نُوْحًا

چاہتا منکروں کو ف۲ + اللہ نے پسند کیا آدم کو، اور نوح کو،

وَّ اٰلَ اِبْرٰهِیْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۳﴾ ۘ

اور ابراہیم کے گھر کو، اور عمران کے گھر کو، سارے جہان سے ف۳ +

موضح القرآن

ف۱ یعنی کوئی کسی کی محبت کا دعویٰ کرے تو اس طرح محبت کرے جس طرح محبوب چاہے نہ جس طرح اپنا جی چاہے اور اسی طرح چاہے تو محبوب اس کو چاہے اور اللہ بندوں کو چاہے تو یہی کہ ان پر مہربان ہو اور گناہ پر نہ پکڑے اور خیالات بخشتا ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی بندے کی محبت یہی کہ شوق سے اللہ کے کام پر اور حکم پر دوڑے فائدہ اب آگے سے مذکور ہے کہ اللہ نے مریمؑ کو اور حضرت عیسیٰؑ کو محبت کے لفظ فرمائے ہیں یا پسند کے لفظ فرمائے ہیں سو محبت اللہ کی بندوں پر تو وہی ہے جو سن چکے اور پسند کے لفظ اکثر مقربوں کو فرمائے ہیں ایسے لفظوں سے شبہ نہ کھایا چاہیئے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ عمران حضرت موسیٰؑ کے باپ کا نام بھی ہے۔ اور حضرت مریمؑ کے باپ کا نام بھی ہے شاید یہاں یہی منظور ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

عند المتاخرین ۲ مع ۴

ع ۳ ۱۱

ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ ج

کہ اولاد تھے ایک دوسرے کی اور اللہ سنتا جانتا ہے +

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ

جب بولی عورت عمران کی کہ اے رب! میں نے نذر کیا تیری

مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ

جو کچھ میرے پیٹ میں ہے آزاد، سو تو مجھ سے قبول کر۔ تو ہے اصل سنتا

الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ

جانتا ف۱ + پھر جب اس کو جنی، بولی اے رب! میں نے یہ لڑکی

اُنْثٰى ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۭ وَلَيْسَ الذَّكَرُ

جنی۔ اور اللہ کو بہتر معلوم ہے جو کچھ جنی۔ اور بیٹا نہ ہو جیسے

كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا

وہ بیٹی۔ اور میں نے اس کا نام رکھا مریم، اور میں تیری پناہ میں دیتی ہوں

بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾ فَتَقَبَّلَهَا

اس کو، اور اس کی اولاد کو، شیطان مردود سے ف۲ + پھر قبول کیا اس کو،

رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّ

اس کے رب نے، اچھی طرح کا قبول کرنا اور بڑھایا اس کو اچھی طرح بڑھانا، اور

كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۭ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ

سپرد کی زکریا کو۔ جس وقت آتا اُس پاس زکریا حجرے میں،

وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۭ

پاتا اُس پاس کچھ کھانا، بولا، اے مریم! کہاں سے آیا تجھ کو یہ؟

قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ

کہنے لگی، یہ اللہ کے پاس سے۔ اللہ رزق دیتا ہے جس کو

موضح القرآن

ف۱ اس امت میں دستور تھا کہ بعضے لڑکوں کو ماں باپ اپنے حق سے آزاد کرتے اور اللہ کی نیاز کرتے۔ پھر تمام عمر ان کو دنیا کے کام میں نہ لگاتے اور ہمیشہ مسجد میں وہ عبادت کیا کرتے۔ عمران کی بیوی کو حمل تھا اس نے آگے سے یہی نذر کر رکھی۔ ۱۲- منہ رح

ف۲ یہ بیچ میں اللہ نے فرمایا کہ اللہ کو بہتر معلوم ہے اور بیٹا نہ ہو جیسے وہ بیٹی باقی اس کا کلام ہے وہ نا امید ہوئی کہ میری نذر پوری نہ پڑی کیونکہ دستور لڑکی نیاز کرنے کا نہ تھا۔ ۱۲- منہ رح

يَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ج
چاہے بے قیاس ف۱ + وہاں دعا کی زکریا نے اپنے رب سے۔
قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ج
کہا، اے رب میرے! عطا کر مجھ کو اپنے پاس سے اولاد پاکیزہ،
اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٨﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ
بے شک تو سننے والا ہے دعا + پھر اس کو آواز دی فرشتوں نے جب وہ کھڑا تھا
يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى
نماز میں حجرے کے اندر، کہ اللہ تجھ کو خوشخبری دیتا ہے یحییٰ کی،
مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّ
جو گواہی دے گا اللہ کے ایک حکم کی، اور سردار ہوگا، اور عورت پاس نہ جاوے گا،
نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٩﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ
اور نبی ہوگا نیکوں میں ف۲ + بولا، اے رب! کہاں سے ہوگا مجھ کو
غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ط قَالَ
لڑکا؟ اور مجھ پر آیا بڑھاپا، اور عورت میری بانجھ ہے۔ فرمایا
كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿٤٠﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ
اسی طرح اللہ کرتا ہے جو چاہے، بولا، اے رب! مجھ کو دے کچھ
لِّيْٓ اٰيَةً ط قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ
نشانی۔ کہا، نشانی تیری یہ کہ نہ بات کرے تو لوگوں سے تین دن،
اِلَّا رَمْزًا ط وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ
مگر اشارت سے۔ اور یاد کر اپنے رب کو بہت، اور تسبیح کر شام
وَالْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾ وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ
اور صبح ف۳ + اور جب فرشتے بولے، اے مریم! اللہ نے

موضح القرآن

ف۱ ان کی ماں نے خواب دیکھا کہ اگرچہ یہ لڑکی ہے اللہ نے یہی نیاز میں قبول کی اس کو مسجد میں لے جا وہ لے گئی مسجد کے بزرگوں نے پہلے کہا کہ لڑکی کا رکھنا دستور نہیں جب اس کا خواب سنا۔ تب قبول کیا اور حضرت زکریا کی عورت ان کی خالہ تھی۔ وہی رکھنے لگے ان کے واسطے مسجد میں الگ حجرہ بنایا۔ دن کو یہ وہاں عبادت کرتیں رات کو حضرت زکریا اپنے ساتھ گھر لے جاتے۔ ان سے یہ کرامت دیکھی کہ بے موسم میوہ خدا کے ہاں سے آتا۔ تب حضرت زکریا جو ساری عمر اولاد سے ناامید تھے اب امیدوار ہوئے کہ میوہ بے موسم شاید مجھ کو بھی ملے۔ اسی جگہ اولاد کی دعا کی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ گواہی دیگا اللہ کے حکم کی یعنی مسیح کی جب حضرت عیسےٰ پیدا ہوئے۔ حضرت یحییٰ لوگوں کو آگے سے خبر دیتے تھے حضرت عیسیٰ کو اللہ نے خطاب دیا ہے اپنا حکم یعنی محض حکم سے پیدا ہوئے بغیر باپ کے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ پھر جب حضرت یحییٰ ماں کے پیٹ میں پڑے تو حضرت زکریا کو تین روز یہی حالت رہی کہ آدمی سے کلام نہ کر سکتے۔ اس وقت ان کی عمر ایک سو برس کی تھی اور ان کی عورت کی عمر دو کم سو سال اور انہی دنوں حضرت مریم کے پیٹ میں حضرت عیسیٰ پیدا ہوئے ۱۲۔ منہ رح

۴ ع ۱۱ ۱۲

اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ

نے تجھ کو پسند کیا، اور ستھرا بنایا، اور پسند کیا تجھ کو سب جہان کی

الْعٰلَمِیْنَ ﴿٤٢﴾ یٰمَرْیَمُ اقْنُتِیْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِیْ وَ

عورتوں سے + اے مریم! بندگی کر اپنے رب کی، اور سجدہ کر، اور

ارْكَعِیْ مَعَ الرّٰكِعِیْنَ ﴿٤٣﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ

رکوع کر ساتھ رکوع کرنیوالوں کے + یہ خبریں غیب کی ہیں، ہم بھیجتے ہیں

نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ یُلْقُوْنَ

تجھ کو۔ اور تو نہ تھا اُن کے پاس، جب ڈالنے لگے

اَقْلَامَهُمْ اَیُّهُمْ یَكْفُلُ مَرْیَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ

اپنے قلم، کہ کون پالے مریم کو؟ اور تو نہ تھا ان کے پاس،

اِذْ یَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ یٰمَرْیَمُ اِنَّ

جب وہ جھگڑتے تھے ف۱ + جب کہا فرشتوں نے، اے مریم! اللہ

اللّٰهَ یُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖۗ اسْمُهُ الْمَسِیْحُ عِیْسَى

تجھ کو بشارت دیتا ہے ایک اپنے حکم کی، جس کا نام مسیح عیسیٰ،

ابْنُ مَرْیَمَ وَجِیْهًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ

مریم کا بیٹا، مرتبے والا دنیا میں، اور آخرت میں، اور

الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿٤٥﴾ ۙ وَیُكَلِّمُ النَّاسَ فِی الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّ

نزدیک والوں میں ف۲ ۔اور باتیں کریگا لوگوں سے جب ماں کی گود میں ہوگا، اور جب پوری عمر

مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى یَكُوْنُ لِیْ وَلَدٌ

کا ہوگا، اور نیک بختوں میں ہے ف۳ + بولی، اے رب! کہاں سے ہوگا مجھ کو لڑکا؟

وَّلَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ یَخْلُقُ مَا

اور مجھ کو ہاتھ نہیں لگایا کسی آدمی نے۔ کہا، اسی طرح اللہ پیدا کرتا ہے جو

موضح القرآن

ف۱ مسجد کے بزرگوں نے جب حضرت مریم کی ماں کا خواب سنا تو سب لگے چاہنے کہ ہم پالیں مریم کو فیصلا اس بات پر ہوا کہ ہر ایک نے اپنا قلم جس سے تورات لکھتے تھے پانی بہتے میں ڈالا۔ سب قلم بہاؤ پر بہے۔ اور حضرت زکریا کا قلم الٹا اوپر کو بہا تب ان ہی کی طرف ان کا پالنا ٹھہرا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ حضرت عیسیٰ کی بشارت پہلے نبیوں نے دی تھی کہ مسیح پیدا ہوگا جس سے بنی اسرائیل کا عروج ہوگا مسیح کے معنی جس کے ہاتھ لگانے سے بیمار اچھے ہوں یا جس کا کہیں وطن نہ ہو ہمیشہ سیاحی میں رہے۔ سو حضرت عیسیٰ پیدا ہوئے اور یہود ان کو نہیں مانتے جب یہود میں دجال پیدا ہوگا وہ آپ کو مسیح کہے گا۔ یہود اس کو مسیح مانیں گے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی ہدایت کی باتیں سکھائے گا لوگوں کو سو وہ باتیں حضرت عیسیٰ نے ماں کی گود میں کہیں یا نبی ہو کر کہیں ۱۲۔ منہ رح

يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰۤی اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾
چاہیے، جب حکم کرتا ہے ایک کام کو، تو یہی کہتا ہے اس کو کہ ہو وہ ہوتا ہے +
وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾ ج
اور سکھاوے گا اس کو کتاب، اور کام کی باتیں، اور توریت اور انجیل +
وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۵ اَنِّیْ قَدْ جِئْتُكُمْ
اور رسول ہوگا بنی اسرائیل کی طرف، کہ میں آیا ہوں تم پاس،
بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ ج اَنِّیْۤ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ
نشان لے کر تمہارے رب کا، کہ میں بنا دیتا ہوں تم کو مٹی کی صورت
الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ج وَ
جانور کی، پھر اس میں پھونک مارتا ہوں، تو وہ ہو جاوے اڑتا جانور اللہ کے حکم سے اور
اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْیِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ
چنگا کرتا ہوں جو اندھا پیدا ہو، اور کوڑھی، اور جلاتا ہوں مردے اللہ کے حکم
اللّٰهِ ج وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِیْ
سے، اور بتا دیتا ہوں تم کو جو کھا کر آؤ اور رکھ آؤ اپنے گھر
بُيُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
میں۔ اس میں نشانی پوری ہے تم کو، اگر تم یقین
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ ج وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ
رکھتے ہو ف + اور سچ بتاتا ہوں تورات کو جو مجھ سے پہلے کی ہے،
وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِیْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ
اور اسی واسطے کہ حلال کر دوں تم کو بعضی چیز، جو حرام تھی تم پر، اور آیا ہوں تم پاس
بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ
نشانی لے کر تمہارے رب کی، سو ڈرو اللہ سے، اور میرا کہا مانو + بے شک اللہ نے

موضح القرآن
ف ا حضرت عیسیٰ کو توریت اور ہر کتاب بغیر پڑھے آتی تھی۔ اور یہ سب معجزے ہوتے تھے۔ ۱۲۔ منہ رح

رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾
رب میرا اور رب تمہارا سو اس کو بندگی کرو یہ سیدھی راہ ہے ف۱ +
فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ
پھر جب معلوم کیا عیسیٰ نے بنی اسرائیل کا کفر بولا کون ہے کہ میری مدد کرے
اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا
اللہ کی راہ میں؟ کہا حواریوں نے ہم ہیں مدد کرنے والے اللہ کے ہم یقین لائے
بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ
اللہ پر اور تو گواہ رہ کہ ہم نے حکم قبول کیا ف۲ + اے رب! ہم نے یقین کیا جو
اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾
تو نے اُتارا اور ہم تابع ہوئے رسول کے سو لکھ لے ہم کو ماننے والوں میں +
وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ ع اِذْ
اور فریب کیا ان کافروں نے اور فریب کیا اللہ نے اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے ف۳ + جس
قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَ
وقت کہا اللہ نے اے عیسیٰ! میں تجھ کو بھر لوں گا اور اٹھا لوں گا اپنی طرف
مُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ
اور پاک کر دوں گا کافروں سے اور رکھوں گا تیرے
اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ
تابعوں کو اوپر منکروں سے قیامت کے دن تک۔
ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ
پھر میری طرف ہے تم کو پھر آنا پھر فیصلہ کر دوں گا تم میں جس بات میں تم
فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ
جھگڑتے تھے ف۴ + سو وہ جو کافر ہوئے ان کو عذاب کروں گا

موضح القرآن

ف۱ حضرت عیسیٰ کے وقت توریت میں سے کئی حکم جو مشکل تھے موقوف ہوئے باقی وہی توریت کا حکم تھا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ حضرت عیسیٰ کے بارہ یار کا خطاب تھا حواری۔ حواری اصل میں کہتے ہیں دھوبی کو ان میں پہلے جو دو شخص ان کے تابع ہوئے دھوبی تھے۔ حضرت عیسیٰ نے ان سے کہا کہ کپڑے کیا دھویا کرتے ہو میں تم کو دل دھونے سکھا دوں وہ ان کے ساتھ ہو لئے۔ اس طرح سب کو یہی خطاب ٹھہر گیا۔ فائدہ اس آیت کے معنی یہ کہ حضرت عیسیٰ اصل رسول تھے واسطے بنی اسرائیل کے جب یہ معلوم کیا کہ یہ میرا دین قبول نہ کریں گے چاہا کہ اور کوئی میرے دین کو رواج دے۔ حواریوں کے ہاتھ سے غیروں کو دین پہنچا جو اب تک بنی اسرائیل ان کے دین میں کم ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۵ ۱۳ (۱۳)

ف۳ یہود کے عالموں نے اس وقت کے بادشاہ کو بہکایا کہ یہ شخص ملحد ہے توریت کے حکم سے خلاف بتاتا ہے اس نے لوگ بھیجے کہ ان کو پکڑ کر لاویں جب وہ پہنچے تو حضرت عیسیٰ کے یار کھسک گئے اس شتابی میں حق تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ کو آسمان پر اٹھا لیا اور ایک صورت ان کی رہ گئی اسی کو پکڑ لائے پھر سولی پر چڑھایا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ حضرت عیسیٰ کے تابع اول نصاریٰ تھے پیچھے مسلمان ہیں سو ہمیشہ غالب رہے۔ ۱۲۔ منہ رح

عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا
سخت عذاب، دُنیا میں، اور آخرت میں، اور
لَهُمْ مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٥٦﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَ
کوئی نہیں ان کا مددگار + اور وہ جو یقین لائے، اور
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَاللَّهُ
عمل نیک کئے، سو ان کو پورا دے گا ان کا حق۔ اور اللہ
لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٥٧﴾ ذَٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ
کو خوش نہیں آتے بے انصاف + یہ پڑھ سناتے ہیں ہم تجھ کو
الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ﴿٥٨﴾ إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ
آیتیں، اور مذکور تحقیق + عیسیٰ کی مثال اللہ
عِندَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثُمَّ
کے نزدیک، جیسے مثال آدم کی، بنایا اس کو مٹی سے، پھر
قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿٥٩﴾ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا
کہا اس کو، ہو جا وہ ہو گیا ف۱ + حق بات ہے تیرے رب کی طرف سے، پھر
تَكُن مِّنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿٦٠﴾ فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِن
تو مت رہ شک میں + پھر جو جھگڑا کرے تجھ سے اس بات میں
بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ
بعد اس کے کہ پہنچ چکا تجھ کو علم، تو تُو کہہ آؤ! بلاویں ہم
أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَ
اپنے بیٹے، اور تمہارے بیٹے، اور اپنی عورتیں اور تمہاری عورتیں، اور اپنی جان، اور
أَنفُسَكُمْ قف ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللَّهِ عَلَى
تمہاری جان۔ پھر دعا کریں، اور لعنت ڈالیں اللہ کی

موضح القرآن

ف۱ نصاریٰ اس بات پر حضرت سے بہت جھگڑے کہ عیسیٰ بندہ نہیں اللہ کا بیٹا ہے۔ آخر کہنے لگے کہ وہ اللہ کا بیٹا نہیں تو تم بتاؤ کہ کس کا بیٹا ہے اس کے جواب میں یہ آیت اتری کہ آدم کو تو ماں نہ باپ عیسیٰ کو باپ نہ ہو تو کیا عجب ہے۔ ۱۲ منہ رح

الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا
جھوٹوں پر ف۱ + یہ جو ہے سو یہی ہے بیان تحقیق، اور کسی کی
مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾
بندگی نہیں سوا اللہ کے، اور اللہ جو ہے وہی ہے زبردست حکمت والا +
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ
پھر اگر قبول نہ کریں، تو اللہ کو معلوم ہیں فساد کرنے والے + تو کہہ،
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ ۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ
اے کتاب والو! آؤ ایک سیدھی بات پر ہمارے تمہارے درمیان
اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ
کی، کہ بندگی نہ کریں مگر اللہ کو، اور شریک نہ ٹھہرائیں اس کی کوئی چیز، اور نہ پکڑیں
بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا
آپس میں ایک ایک کو رب، سوا اللہ کے۔ پھر اگر وہ قبول نہ رکھیں
فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ
تو کہہ، شاہد رہو، کہ ہم تو حکم کے تابع ہیں + اے کتاب والو!
لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَمَاۤ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَ
کیوں جھگڑتے ہو ابراہیم پر؟ اور توریت اور
الْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾ هٰۤاَنْتُمْ
انجیل تو اتریں اس کے بعد، کیا تم کو عقل نہیں؟ ف۲ سنتے ہو،
هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ
تم لوگ جھگڑ چکے، جس بات میں تم کو خبر تھی، اب کیوں جھگڑتے ہو،
فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا
جس بات میں تم کو خبر نہیں ہے؟ اور اللہ جانتا ہے، اور تم نہیں

موضح القرآن

ف۱ اللہ تعالٰے نے حکم فرمایا کہ نصارٰی اس قدر سمجھائے پر بھی اگر نہ قائل ہوں تو ان کے ساتھ قسم کرو یہ بھی ایک صورت فیصلہ کی ہے کہ دونوں طرف اپنی جان سے اور اولاد سے حاضر ہوں اور دعا کریں کہ جو کوئی ہم میں جھوٹا ہے اس پر لعنت اور عذاب پڑے پھر حضرت آپ اور حضرت فاطمہ اور امام حسن اور امام حسین اور حضرت علی کو لے کر گئے۔ ان نصارٰی میں جو دانا تھے انہوں نے مقابلہ نہ کیا اور جزیہ دینا قبول رکھا۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۶ ۹ ۱۴

ف۲ ایک یہود اور نصارٰے کا جھگڑا یہ تھا کہ ہر کوئی کہتا تھا کہ ابراہیم ہمارے دین پر تھا۔ ۱۲۔ منہ رح

تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا
جانتے + نہ تھا ابراہیم یہودی اور نہ تھا نصرانی
وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ
لیکن تھا ایک طرف کا حکم بردار۔ اور نہ تھا شرک
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ
والا + لوگوں میں زیادہ مناسبت ابراہیم سے انکو تھی جو
اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ
ساتھ اس کے تھے اور اس نبی کو اور ایمان والوں کو۔ اور اللہ والی
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
ہے مسلمانوں کا ف۱ + آرزو ہے بعض کتاب والوں کو کسی طرح
لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا
تم کو راہ بھلاویں اور راہ بھلاتے نہیں مگر آپ کو اور نہیں
يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ
سمجھتے + اے کتاب والو! کیوں منکر ہوتے ہو اللہ کے کلام
اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ
سے؟ اور تم قائل ہو ف۲ + اے کتاب والو! کیوں
تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ
ملاتے ہو صحیح میں غلط؟ اور چھپاتے ہو سچی بات کو
تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾ وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
جان کر ف۳ + اور کہا ایک لوگوں نے اہل کتاب میں
اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ
کہ مان لو جو کچھ اترا مسلمانوں پر دن چڑھے

موضح القرآن

ف۱ اللہ صاحب نے فرمایا کہ ابراہیم کو یہودی یا نصرانی اگر اس معنی سے کہتے ہو۔ کہ توریت اور انجیل پر عمل کرتا تھا یہ تو صریح بے عقلی ہے توریت اور انجیل اس سے بعد نازل ہوئیں ہیں اور اگر یہ غرض ہے کہ اس وقت بھی اہل ہدایت کا نام تھا یہود اور نصاریٰ تو بھی غلط ہے۔ بلکہ ابراہیم نے اپنے تئیں حنیف کہا ہے یا مسلم۔ حنیف کے معنی جو کوئی ایک راہ حق پکڑے اور سب راہ باطل چھوڑے اور مسلم کے معنی حکم بردار۔ اور اگر یہ غرض ہے کہ دینوں میں یہود کے دین کو یا نصاریٰ کے دین کو زیادہ مناسبت ہے ابراہیم کے دین سے سو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ زیادہ مناسبت ابراہیم سے اسوقت کی امت کو تھی یا پچھلی امتوں میں اس نبی کی امت کو ہے تو یہ امت نام میں بھی اور راہ میں بھی ابراہیم سے مناسبت زیادہ رکھتی ہے پھر فرمایا کہ اپنی راہ کے حق ہونے پر کسی کی موافقت سے دلیل جب پکڑے کہ اپنے اوپر وحی نہ آئی ہو سو اللہ والی ہے مسلمانوں کا یہ کہ اس کے حکم پر چلتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

۷ ع ۸ ۱۵

ف۲ یعنی توریت کے قائل ہو پھر اسی کیخلاف کہتے ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ توریت کے بعضے حکم تو موقوف ہی کر ڈالے تھے غرض کے واسطے اور بعضی آیتوں کے معنی پھیر ڈالے تھے اور بعضی چیز چھپا رکھی تھی ہر کسی کو خبر نہ کرتے تھے۔ جیسے بیان پیغمبر آخری کا۔ ۱۲۔ منہ رح

النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَا
اور منکر ہو جاؤ آخر دن شاید وہ پھر جاویں + اور یقین
تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى
نہ کریو مگر اسی کا جو چلے تمہارے دین پر۔ تو کہہ ہدایت وہی جو
هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ
ہدایت کرے اللہ اس واسطے کہ کسی کو ملا جیسا کچھ تم کو ملا تھا یا
يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ
مقابلہ کیا تم سے تمہارے رب کے آگے۔ تو کہہ بڑائی اللہ کے ہاتھ میں ہے
يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ يَّخْتَصُّ
دیتا ہے جس کو چاہے۔ اور اللہ گنجائش والا ہے خبردار + خاص کرتا ہے
بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾
اپنی مہربانی جس پر چاہے۔ اور اللہ کا فضل بڑا ہے ف۱ +
وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ
اور بعض اہل کتاب میں وہ ہے کہ اگر تو اس پاس امانت رکھے ڈھیر مال کا،
اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ
ادا کرے تجھ کو، اور بعض ان میں وہ ہے، اگر تو اُس پاس امانت رکھے ایک اشرفی ادا
اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا
نہ کرے تجھ کو، مگر جب تک تو رہے اس کے سر پر کھڑا۔ یہ اس واسطے کہ انہوں نے کہہ
لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ
رکھا ہے نہیں ہم پر جاہلوں کے حق کا گناہ۔ اور جھوٹ بولتے
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ بَلٰى
ہیں اللہ پر جانتے (جان بوجھ کر) + کیوں نہیں!

موضح القرآن

ف۱ یعضے یہود نے آپس میں مشورت کی کہ تم صبح کو جا کر ظاہر میں مسلمان ہو جاؤ اور شام کو پھر جاؤ تو شائد مسلمان بھی پھر جاویں جانیں کہ یہ لوگ منصف تھے کہ اپنا دین چھوڑ کر ہمارے دین میں آگئے تھے پھر کچھ ایسی غلطی پائی کہ پھر گئے اور آپس میں کہا کہ دل سے ہرگز یقین نہ کرو مگر اپنے دین والوں کی بات تا کسی کے دل میں سچ اسلام نہ آجاوے سو اللہ تعالیٰ نے ان کا فریب کھول دیا فرمایا تو کہہ ہدایت وہی جو اللہ دے تمہارے فریب سے کوئی گمراہ نہ ہوگا مگر تم یہ حسد کرتے ہو کہ آگے نبوت اور بزرگی بنی اسرائیل میں تھی اب اور فرقے میں کیوں ہوئی یا دین کی مددگاری میں ہمارے مقابل اور کوئی کیوں ہوا۔ سو یہ اللہ کا فضل ہے جس کو چاہا دیا۔ کسی کا حق نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

جو کوئی پورا کرے اپنا اقرار، اور پرہیزگار رہے، تو اللہ چاہتا ہے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ

پرہیزگاروں کو ف۱+ جو لوگ خرید کرتے ہیں اللہ کے اقرار پر،

وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ

اور اپنی قسموں پر، تھوڑا مول، ان کو کچھ حصہ نہیں

لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا

آخرت میں، اور نہ بات کرے گا ان سے اللہ، اور نہ

يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۪ وَ

نگاہ کرے گا ان کی طرف، قیامت کے دن، اور نہ سنوارے گا ان کو،

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾ وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا

اور ان کو دکھ کی مار ہے ف۲+ اور ان میں ایک لوگ ہیں، کہ

يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ

زبان مروڑ کر پڑھتے ہیں کتاب، کہ تم جانو وُہ

الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ

کتاب میں ہے، اور وہ نہیں کتاب میں۔ اور کہتے ہیں

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ

وہ اللہ کا کہا ہے، اور وہ نہیں اللہ کا کہا۔ اور

يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٨﴾ مَا

اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں جان کر ف۳+ کسی

كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَ

بشر کا کام نہیں، کہ اللہ اس کو دیوے کتاب، اور حکم اور

موضح القرآن

ف۱ یہ اللہ صاحب مسلمانوں کو سناتا ہے کہ جن کی نیت ہے کہ پرایا حق کھانے کو یہ مسئلہ بنالیا کہ ہم کو غیر دین والوں کی امانت میں خیانت کرنی روا ہے ان کی بات دین کے مقدمہ میں کیا سند ہو سکے۔ ہمارے ہاں بھی کافر حربی کا مال زور سے لینا روا ہے لیکن امانت میں خیانت روا نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یہ یہود میں صفت تھی کہ ان سے اللہ نے اقرار لیا تھا اور قسمیں دی تھیں کہ ہر نبی کے مددگار رہیو پھر غرض دنیا کے واسطے پھر گئے اور جو کوئی جھوٹی قسم کھاوے دنیا ملنے کے واسطے اس کا یہی حال ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی بن پڑھوں کو دغا دیتے ہیں۔ اپنی عبارت بنا کر قرآن کی طرح پڑھنے لگے کہ اللہ نے یوں فرمایا ہے ۱۲۔ منہ رح

النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّي مِن
پیغمبر کرے پھر وہ کہے لوگوں کو کہ تم میرے بندے ہو اللہ
دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِن كُونُوا رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنتُمْ
کو چھوڑ کر لیکن تم ربی ہو جاؤ، جیسے تھے تم
تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنتُمْ تَدْرُسُونَ ﴿٧٩﴾ وَلَا
کتاب سکھاتے اور جیسے تھے تم پڑھتے۔ اور نہ
يَأْمُرَكُمْ أَن تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا ۗ
یہ کہے تم کو کہ ٹھہراؤ فرشتوں کو اور نبیوں کو رب۔
أَيَأْمُرُكُم بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿٨٠﴾ وَإِذْ
کیا تم کو کفر سکھاوے گا؟ بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو چکو ف + اور جب
أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَ
لیا اللہ نے اقرار نبیوں کا، کہ جو کچھ میں نے تم کو دیا کتاب اور
حِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا
علم، پھر آوے تم پاس کوئی رسول، کہ سچ بتاوے تمہارے
مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ ۚ قَالَ
پاس والی کو، تو اس پر ایمان لاؤگے اور اس کی مدد کروگے۔ فرمایا،
أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي ۖ
کہ تم نے اقرار کیا؟ اور اس شرط پر لیا میرا ذمہ؟
قَالُوا أَقْرَرْنَا ۚ قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُم
بولے ہم نے اقرار کیا۔ فرمایا، تو اب شاہد رہو اور میں بھی تمہارے
مِّنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٨١﴾ فَمَن تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ
ساتھ شاہد ہوں ف۲ + پھر جو کوئی پھر جاوے اس کے بعد،

موضح القرآن

ف یہود مسلمانوں سے کہتے کہ تمہارا نبی ہم کو کہتا ہے کہ بندگی کرو اللہ کی ہم تو آگے سے اسی کی بندگی کرتے ہیں۔ مگر وہ چاہتا ہے کہ میری بندگی کرو۔ سو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جس کو اللہ نبی کرے اور وہ لوگوں کو کفر سے نکال کر مسلمانی میں لاوے پھر کیونکر ان کو کفر سکھاوے مگر تم کو یہ کہتا ہے کہ تم میں جو آگے دینداری تھی کتاب کا پڑھنا اور سکھانا وہ نہیں رہی اب میری صحبت میں وہی کمال حاصل کرو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ اللہ نے اقرار لیا نبیوں کا یعنی نبیوں کے مقدمہ میں بنی اسرائیل سے اقرار لیا۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۸ ۹ ۱۶

فَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿٨٢﴾ أَفَغَيْرَ دِينِ اللّٰهِ
تو وہی لوگ ہیں بےحکم + اب کچھ اور دین ڈھونڈتے ہیں؟
يَبْغُونَ وَلَهٗٓ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
سوا دین اللہ کے؟ اور اسی کے حکم میں ہے جو کوئی آسمان اور
الْأَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾
زمین میں ہے، خوشی سے، یا زور سے، اور اسی کی طرف پھر جاوینگے ف۱ +
قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ أُنْزِلَ
تو کہہ ہم ایمان لائے اللہ پر، اور جو کچھ اترا ہم پر، اور جو کچھ اترا
عَلٰٓى إِبْرٰهِيمَ وَإِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَ
ابراہیم پر، اور اسمٰعیل پر، اور اسحٰق پر، اور یعقوب پر،
الْأَسْبَاطِ وَمَآ أُوتِيَ مُوسٰى وَعِيسٰى وَالنَّبِيُّونَ
اور اس کی اولاد پر، اور جو ملا موسٰی کو، اور عیسٰی کو، اور جو ملا
مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ
سب نبیوں کو، اپنے رب کی طرف سے، ہم جدا نہیں کرتے ان میں کسی کو، اور اسی کے
لَهٗ مُسْلِمُونَ ﴿٨٤﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا
حکم پر ہیں + اور جو کوئی چاہے سوا حکم برداری کے اور دین،
فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِينَ ﴿٨٥﴾
سو اس سے ہرگز قبول نہ ہوگا، اور وہ آخرت میں خراب ہے +
كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَ
کیونکر راہ دے گا اللہ، ایسے لوگوں کو کہ منکر ہوگئے مان کر، اور
شَهِدُوٓا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَ
بتا چکے کہ رسول سچا ہے، اور پہنچ چکے ان کو نشان۔ اور

موضح القرآن
ف۱ یعنی ہر عہد کا جو حکم فرمایا اس کے سوا اور دین قبول نہیں۔ منہ رحمہ

اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ

اللہ راہ نہیں دیتا بے انصاف لوگوں کو + ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے

اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ

کہ اُن پر لعنت اللہ کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی

اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ

سب کی۔ پڑے رہیں اس میں، نہ ہلکا ہو اُن پر

الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

عذاب، اور نہ ان کو فرصت ملے۔ مگر جنہوں نے

تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۟ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

توبہ کی اس کے بعد، اور سنوار پکڑی، تو البتہ اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ

مہربان ہے + جو لوگ منکر ہوئے مان کر، پھر

ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ

بڑھتے رہے انکار میں، ہرگز قبول نہ ہوگی ان کی توبہ، اور وہی

هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا

ہیں راہ بھولے ف۱ + جو لوگ منکر ہوئے، اور مر گئے منکر

وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ

ہی، تو ہرگز قبول نہ ہوگا ایسے کسی سے زمین بھر کر

الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

سونا، اگرچہ بدلا دیوے یہ کچھ ان کو دکھ

عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٩١﴾ ع

کی مار ہے، اور کوئی نہیں ان کا مددگار +

ع ۹ ۱۷

موضح القرآن

ف۱ یعنی یہود پہلے اقرار کرتے تھے کہ یہ نبی تحقیق ہے جب ان سے مقابلہ ہوا تو منکر ہو گئے اور بڑھتے گئے انکار میں یعنی لڑائی کو مستعد ہوئے ان کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی یعنی ان کو توبہ کرنا ہی نصیب نہ ہوگا کہ قبول ہو ۱۲ منہ

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰى تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ؕ وَمَا
ہرگز نہ پہنچوگے نیکی کی حد کو، جبتک نہ خرچ کرو کچھ ایک جس سے محبت رکھتے ہو اور
تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَىۡءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ
جو چیز خرچ کروگے سو اللہ کو معلوم ہے ف۱ + سب
الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ
کھانے کی چیزیں حلال تھیں بنی اسرائیل کو، مگر جو حرام کر لی
اِسۡرَآءِيۡلُ عَلٰى نَفۡسِهٖ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تُنَزَّلَ
تھی اسرائیل نے اپنی جان پر، توریت نازل ہونے سے
التَّوۡرٰٮةُ ‌ؕ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِالتَّوۡرٰٮةِ فَاتۡلُوۡهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ
پہلے۔ تو کہہ لاؤ توریت، اور پڑھو اگر سچے
صٰدِقِيۡنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ
ہو + پھر جو کوئی باندھے اللہ پر جھوٹ
مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ فَاُولٰۤئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۹۴﴾ قُلۡ
اس کے بعد، تو وہی ہیں بے انصاف ف۲ + تو کہہ
صَدَقَ اللّٰهُ ۚ فَاتَّبِعُوۡا مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا ؕ وَمَا
سچ فرمایا اللہ نے، اب تابع ہوجاؤ دین ابراہیم کے جو ایک طرف کا تھا۔ اور
كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَيۡتٍ وُّضِعَ
نہ تھا شرک کرنے والا + تحقیق پہلا گھر جو ٹھہرا
لِلنَّاسِ لَلَّذِىۡ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۹۶﴾ ۚ
لوگوں کے واسطے، یہی ہے جو مکے میں ہے، برکت والا اور نیک راہ جہان کے لوگوں کو +
فِيۡهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبۡرٰهِيۡمَ ۚ وَمَنۡ دَخَلَهٗ كَانَ
اس میں نشانیاں ظاہر ہیں، کھڑے ہونے کی جگہ ابراہیم کی۔ اور جو اس کے اندر آتا

الجزء الرابع

وقف جبرئیل علیہ السلام

موضح القرآن

ف۱ یعنی جس چیز سے دل بہت لگا ہو اس کا خرچ کرنا بڑا درجہ ہے۔ اور ثواب ہر چیز میں ہے۔ شائد یہود کے ذکر میں یہ آیت اس واسطے فرمائی کہ ان کو اپنی ریاست بہت عزیز تھی جس کے تھامنے کو نبی کے تابع نہ ہوتے تھے تو جب وہی نہ چھوڑیں اللہ کی راہ میں درجہ ایمان نہ پاویں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یہود کہتے کہ تم کہتے ہو ہم ابراہیم کے دین پر ہیں اور ابراہیم کے گھرانے میں جو چیزیں حرام ہیں سو کھاتے ہو جیسے اونٹ کا گوشت اور دودھ اللہ نے فرمایا کہ جتنی چیزیں آج لوگ کھاتے ہیں سب ابراہیم کے وقت حلال تھیں جب تک توریت نازل ہوئی توریت میں خاص بنی اسرائیل پر حرام ہوئی ہیں مگر اونٹ توریت سے پہلے حضرت یعقوب نے اس کے کھانے سے قسم کھائی تھی۔ ان کی تبعیت سے ان کی اولاد نے بھی چھوڑ دیا تھا اس قسم کا سبب یہ تھا کہ ان کو ایک مرض ہوا تھا انہوں نے نذر کی کہ اگر میں صحت پاؤں تو جو میری بہت بھاتی کی چیز ہو وہ چھوڑ دوں۔ ان کو یہی بہت بھاتا تھا۔ سو نذر کے سبب چھوڑ دیا۔ ۱۲ منہ رح

اٰمِنًا ۭ وَلِلّٰهِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ
اس کو امن ملا - اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر، حج کرنا اس گھر کا، جو کوئی پاوے
اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۭ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ
اس تک راہ - اور جو کوئی منکر ہوا، تو اللہ پرواہ نہیں رکھتا جہان
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ
کے لوگوں کی ف۱ + تو کہہ اے اہل کتاب! کیوں منکر ہوتے ہو
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ڰ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰی مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾ قُلْ
اللہ کے کلام سے؟ اور اللہ کے روبرو ہے جو کرتے ہو + تو کہہ
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اے اہل کتاب! کیوں روکتے ہو؟ اللہ کی راہ سے
مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَاۗءُ ۭ وَ
ایمان لانے والے کو، ڈھونڈتے ہو اس میں عیب، اور تم خبر رکھتے ہو - اور
مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اللہ بےخبر نہیں تمہارے کام سے + اے ایمان والو!
اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
اگر تم مانوگے بعضے اہل کتاب کی بات، تو
يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ
پھر کر دینگے تم کو ایمان لائے پیچھے منکر ف۲ + اور تم کس طرح منکر
وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ۭ وَ
ہو؟ اور تم پر پڑھی جاتی ہیں آیتیں اللہ کی اور تم میں اس کا رسول ہے -
مَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾
اور جو کوئی مضبوط پکڑے اللہ کو، وہ پہنچا سیدھی راہ پر +

ع ۱۰

موضح القرآن

ف۱ یہ بھی یہود کا شبہ تھا کہ ابراہیم کا گھرانا ہمیشہ سے شام میں رہا اور بیت المقدس کو قبلہ رکھا اور تم مکے میں ہو اور کعبہ کو قبلہ کرتے ہو۔ تم کیونکر ابراہیم کے وارث ہوئے۔ سو اللہ نے فرمایا۔ کہ ابراہیم کے ہاتھ سے اول عبادت خانہ اللہ کے نام پر یہی بنا اور اس میں بزرگی کی نشانیاں اور خوارق ہمیشہ دیکھتے رہے ہیں۔ اصل مقام ابراہیم کا یہی ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب کے شبہوں کا جواب دے کر مسلمانوں کو فرمایا کہ ان کی بات مت سنو یہی علاج ہے نہیں تو شبے سنتے سنتے اپنی راہ سے نکل جاؤگے اب بھی ہر مسلمان کو چاہیئے کہ شبے والوں کی بات نہ سنے اس میں دین کی سلامتی ہے اور جھگڑنے سے شبے بڑھتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا

اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے جیسا چاہئے اس سے ڈرنا اور نہ

تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَاعْتَصِمُوْا

مریو مگر مسلمان + اور مضبوط پکڑو

بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ

رسی اللہ کی سب مل کر اور پھوٹ نہ ڈالو۔ اور یاد کرو احسان

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاۗءً فَاَلَّفَ بَيْنَ

اللہ کا اپنے اوپر جب تھے تم آپس میں دشمن۔ پھر الفت دی تمہارے

قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ

دلوں میں اب ہوگئے اس کے فضل سے بھائی۔ اور تم تھے

عَلٰي شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ

کنارے پر ایک آگ کے گڑھے کے پھر تم کو اس سے خلاص کیا۔ اسی

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ وَلْتَكُنْ

طرح کھولتا ہے اللہ تم پر نشانیاں اپنی شاید تم راہ پاؤ ف۱ + اور چاہئے کہ

مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ

رہیں تم میں ایک جماعت بلاتے نیک کام پر اور حکم کرتے پسند

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

بات کو اور منع کرتے ناپسند کو۔ اور وہی پہنچے

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَ

مراد کو ف۲ + اور مت ہو ان کی طرح جو پھوٹ گئے اور

اخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَھُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ

اختلاف کرنے لگے بعد اس کے کہ پہنچ چکے ان کو حکم صاف۔ اور ان کو

موضح القرآن

ف۱ ایک مجلس میں مسلمان تھے اور یہود تھے۔ یہود نے مسلمانوں کو آپس میں لڑا دیا اور قریب ہوا کہ شمشیر چلے۔ حضرت آپ وہاں پہنچے اور صلح کرا دی۔ لڑا دیا اس طرح کہ مدینے کے لوگ دو فرقے تھے۔ اسلام سے پہلے آپس میں لڑ چکے تھے اور دونوں طرف بہت لوگ مرے تھے اس وقت یہود نے دونوں کو وہی لڑائی یاد دلا کر غصہ چڑھایا اور لڑا دیا۔ حق تعالیٰ مسلمانوں کو خبردار کرتا ہے کہ نہ بہکو اور آپس کا اتفاق نعمت سمجھو اور یہود کی طرح پھوٹ کر خراب نہ ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ معلوم ہوا کہ مسلمانوں میں فرض ہے ایک جماعت قائم رہے جہاد کرنے کو اور دین کا تقید رکھنے کو تا خلاف دین کوئی نہ کرے اور جو اس کام پر قائم ہوں وہی کامیاب ہیں اور یہ کہ کوئی کسی سے تعرض نہ کرے۔ موسیٰ بدین خود عیسیٰ بدین خود۔ یہ راہ مسلمانی کی نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٥﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَّتَسْوَدُّ
بڑا عذاب ہے جس دن سفید ہونگے بعضے منہ اور سیاہ
وُجُوهٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ ۘ أَكَفَرْتُمْ
ہونگے بعضے منہ سو وہ جو سیاہ ہوئے منہ ان کے۔ آیا تم کافر ہوگئے؟
بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ
ایمان میں آکر اب چکھو عذاب بدلہ اس کفر کرنے
تَكْفُرُونَ ﴿١٠٦﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي
کا + اور وہ جو سفید ہوئے منہ ان کے سو
رَحْمَةِ اللَّهِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٠٧﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ
رحمت میں ہیں اللہ کی وہ اس میں رہ پڑے ف۱ + یہ حکم ہیں اللہ کے
نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا
ہم سناتے ہیں تجھ کو تحقیق۔ اور اللہ ظلم نہیں چاہتا
لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٨﴾ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ
جہان والوں پر ف۲ + اور اللہ کا مال ہے جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں۔
وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿١٠٩﴾ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ
اور اللہ تک رجوع ہے ہر کام کی ف۳ + تم ہو بہتر سب امتوں سے
أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ
جو پیدا ہوئے ہیں لوگوں میں، حکم کرتے ہو پسند بات پر، اور منع کرتے ہو
عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۗ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ
ناپسند سے، اور ایمان لاتے ہو اللہ پر۔ اور اگر ایمان میں آتے
الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ مِّنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَ
اہل کتاب تو ان کو بہتر تھا۔ کوئی ہیں ان میں ایمان پر، اور

موضح القرآن

ف۱ معلوم ہوا کہ سیاہ منہ ان کے ہیں جو مسلمانی میں کفر کرتے ہیں۔ یعنی منہ سے کلمۂ اسلام کہتے ہیں اور عقیدہ خلاف اسلام کے رکھتے ہیں۔ سب فرقے گمراہ یہی حکم رکھتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی جہاد اور امر معروف کا جو حکم فرمایا یہ ظلم نہیں خلق پر ان کی تربیت ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی جہاد میں خلق کی جان و مال تلف ہو تو مالک کے حکم سے ہے۔ سب چیز مال اللہ کا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۱ ۸ ۲

اَكْثَرُھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١١٠﴾ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ۭ

اکثر وہ بےحکم ہیں ف۱ + وہ تمہارا کچھ نہ بگاڑینگے مگر ستانا۔

وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١١١﴾

اور اگر تم سے لڑینگے تو تم سے پیٹھ دینگے۔ پھر ان کو مدد نہ ہوگی +

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ

ماری گئی ہے اُن پر ذلت جہاں دیکھئے سوائے دست آویز

مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَاۗءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ

اللہ کے اور دست آویز لوگوں کے اور کما لائے غصہ اللہ

اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ

کا اور ماری ہے ان پر محتاجی - یہ اس واسطے کہ وہ

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ

رہے ہیں منکر اللہ کی آیتوں سے اور مارتے رہے نبیوں کو

حَقٍّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿١١٢﴾ لَيْسُوْا

ناحق - یہ اس سے کہ وہ بےحکم ہیں اور حد سے بڑھتے ہیں ف۲ + وہ

سَوَاۗءً ۭ مِنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَاۗىِٕمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ

سب برابر نہیں اہل کتاب میں ایک فرقہ ہے سیدھی راہ پر پڑھتے ہیں آیتیں

اللّٰهِ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ وَھُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿١١٣﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

اللہ کی راتوں کے وقت اور وہ سجدے کرتے ہیں + یقین لاتے ہیں اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ

اور پچھلے دن پر اور حکم کرتے ہیں پسند بات کو اور منع کرتے ہیں

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ

ناپسند سے اور دوڑتے ہیں نیک کاموں پر - اور وہ لوگ

موضح القرآن

ف۱ یعنی یہ امت ہر امت سے بہتر ہے اسی دو صفت میں امر معروف یعنی جہاد اور ایمان یعنی توحید کا تقید اس قدر اور دین میں نہیں۔ ۱۲-منہ رح

ف۲ سوائے دست آویز یعنی یہود دنیا میں کہیں اپنی حکومت سے نہیں رہتے بغیر دست آویز اللہ کے کہ بعضی رسمیں توریت کی عمل میں لاتے ہیں اس کے طفیل سے پڑے ہیں اور بغیر دستاویز لوگوں کے یعنی کسی کی رعیت ہیں۔ اس کی پناہ میں پڑے ہیں۔ ۱۲-منہ رح

مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا یَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَلَنْ
نیک بختوں میں ہیں + اور جو کرینگے نیک کام سو نا قبول
یُّکْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ
نہ ہوگا - اور اللہ کو خبر ہے پرہیزگاروں کی ف۱ + اور وہ لوگ جو منکر ہیں
كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ
ان کو کام نہ آوینگے اُن کے مال اور نہ اولاد
مِّنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا
اللہ کے آگے کچھ - اور وہ دوزخ کے لوگ ہیں وہ اس میں
خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا یُنْفِقُوْنَ فِیْ هٰذِهِ الْحَیٰوةِ
رہ پڑے + جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس دنیا کی زندگی
الدُّنْیَا كَمَثَلِ رِیْحٍ فِیْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ
میں اس کی مثال جیسے ایک باؤ (ہوا) اس میں پالا (سردی) وہ مار گئی کھیتی ایک لوگوں
ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ
کی جنہوں نے اپنے حق میں برا کیا تھا، پھر اس کو نابود کر گئی اور اللہ نے ان پر
وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
ظلم نہیں کیا، پر اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں ف۲ + اے ایمان والو نہ
لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا یَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ
ٹھہراؤ بھیدی اپنے غیر کو، وہ کمی نہیں کرتے تمہاری خرابی میں-
وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚۖ
ان کی خوشی ہے، تم جس قدر تکلیف پاؤ، نکلی پڑتی ہے دشمنی ان کی زبان سے-
وَمَا تُخْفِیْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَیَّنَّا لَكُمُ الْاٰیٰتِ
اور جو چھپا ہے ان کے جی میں سو اس سے زیادہ - ہم نے جتا دئے تم کو پتے،

موضح القرآن

ف۱ یہود میں پانچ سات آدمی حق پرست تھے وہ مسلمان ہو گئے ان کے سردار عبداللہ بن سلام تھے - حق تعالیٰ ہر جگہ اہل کتاب کی مذمت میں سے ان کو نکال لیتا ہے - یہ بھی ان کا ہی مذکور تھا - ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی جو مال خرچ کیا اور اللہ کی رضا پر نہ دیا - آخرت میں دیا نہ دیا برابر ہے - ۱۲ منہ رح

إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١١٨﴾ هَا أَنْتُمْ أُولَاءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا
اگر تم کو عقل ہے ف۱ + سنتے ہو؟ تم لوگ ان کے دوست ہو اور وہ
يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ ۚ وَإِذَا لَقُوكُمْ
تمہارے دوست نہیں اور تم سب کتابوں کو مانتے ہو۔ اور جب تم سے ملتے ہیں
قَالُوا آمَنَّا ۚ وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ
کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں۔ اور جب اکیلے ہوتے ہیں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں تم پر انگلیاں
مِنَ الْغَيْظِ ۚ قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ
دشمنی سے۔ تو کہہ: مرو تم اپنی دشمنی میں۔ اللہ کو معلوم ہے
بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١١٩﴾ إِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ
جیوں کی بات + اگر تم کو ملے کچھ بھلائی بری لگے ان کو
وَإِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا ۖ وَإِنْ تَصْبِرُوا
اور اگر تم پر پہنچے برائی خوش ہوں اس سے۔ اور اگر تم ٹھہرے رہو
وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ
اور بچتے رہو کچھ نہ بگڑے گا تمہارا ان کے فریب سے۔ جو کچھ وہ
بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿١٢٠﴾ وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ
کرتے ہیں سب اللہ کے بس میں ہے ف۲ + اور جب فجر کو نکلا تو اپنے گھر سے
تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ
بٹھانے لگا مسلمانوں کو لڑائی کے ٹھکانوں پر۔ اور اللہ سنتا
عَلِيمٌ ﴿١٢١﴾ إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا
جانتا ہے۔ جب قصد کیا دو فرقوں نے تم میں کہ نامردی کریں
وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٢٢﴾
اور اللہ مددگار تھا ان کا۔ اور اللہ ہی پر چاہیے بھروسا کریں مسلمان ف۳ +

موضح القرآن

ف۱ یعنی مسلمانوں کو کافروں سے دوستی کرنی نہ چاہیئے وہ ہر طرح دشمن ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ اکثر منافق بھی یہود میں تھے۔ اس واسطے ان کے ذکر کے ساتھ ان کا ذکر بھی فرمایا۔ اب آگے جنگِ اُحد کی باتیں مذکور کیں کہ اس میں بھی مسلمانوں نے بعضے کافروں کا کہا مان لیا تھا اور لڑائی سے پھر چلے تھے اور منافقوں نے اپنے نفاق کی باتیں ظاہر کی تھیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ جب حضرت مکے سے مدینے میں آئے ڈیڑھ برس کے بعد جنگ بدر ہوئی۔ مکے کے لوگوں پر اللہ تعالیٰ نے فتح دی مسلمانوں کو۔ ستر آدمی کافر مارے گئے اور ستر اسیر آئے۔ اگلے سال کافر جمع ہو کر مدینے پر چڑھ آئے حضرت نے مسلمانوں سے مشورت لی۔ اکثر کہنے لگے ہم شہر میں لڑیں گے اور حضرت
۱۲ ع ۱۱ ۳
کی بھی یہی مرضی تھی اور بعض کہنے لگے کہ یہ عار ہے بلکہ میدان میں مقابل ہونگے۔ آخر یہی مشورت قبول ہوئی۔ جب حضرت شہر سے باہر چلے۔ عبداللہ بن ابی منافق تھا مدینے کا ساکن وہ بھی شریک جنگ تھا ناخوش ہو کر پھر گیا کہ ہمارے قول پر عمل نہ کیا اور اس کے بہکانے سے دو قبیلہ انصار کے بھی پھر چلے آخر ان کے سردار عوام کو سمجھا کر لے آئے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو تقویت دیتا ہے کہ اللہ پر توکل چاہیئے۔ اطاعت حکم میں اندیشہ نہ کرے۔ ۱۲۔ منہ رح

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا
اور تمہاری مدد کر چکا ہے اللہ بدر کی جنگ میں اور تم بے مقدور تھے۔ سو ڈرتے رہو
اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ١٢٣ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
اللہ سے شاید تم احسان مانو + جب تو کہنے لگا مسلمانوں کو کیا تم کو کفایت
اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ
نہیں کہ تمہاری مدد بھیجے رب تمہارا تین ہزار فرشتے
مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ١٢٤ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ
آسمان سے اترے (ہوئے) + البتہ اگر تم ٹھہرے رہو اور
تَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ
پرہیزگاری کرو اور وہ آویں تم پر اسی دم تو مدد بھیجے تمہارا رب
بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ١٢٥ وَمَا
پانچ ہزار فرشتے پلے ہوئے گھوڑوں پر + اور یہ تو
جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۭ
اللہ نے تمہارے دل کی خوشی کی اور تا تسکین ہو تمہارے دلوں کو۔
وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ١٢٦ لِيَقْطَعَ
اور مدد ہے نری اللہ کے پاس سے جو زبردست ہے حکمت والا + تا کاٹ ڈالے
طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا
بعضے کافروں کو یا ان کو ذلیل کرے کہ پھر جاویں
خَآئِبِيْنَ ١٢٧ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ
نامراد + تیرا اختیار کچھ نہیں یا ان کو توبہ
عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ١٢٨ وَلِلّٰهِ مَا
دیوے یا ان کو عذاب کرے کہ وہ ناحق پر ہیں ف۱ + اور اللہ کا

موضح القرآن
ف۱ حق تعالیٰ نے پیغمبر کو تربیت فرمائی کہ بندے کو اختیار نہیں اللہ تعالیٰ جو چاہے سو کرے۔ اگرچہ کافر تمہارے دشمن ہیں اور ظلم پر ہیں لیکن چاہے ان کو ہدایت دے اور چاہے عذاب کرے۔ اپنی طرف سے بددعا نہ کرو
۱۲۔منہ رحمہ

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ
مال ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے - بخشے جس کو چاہے

۱۳ ع ۴
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٩﴾ يٰٓاَيُّھَا
اور عذاب کرے جس کو چاہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے + اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠
ایمان والو! مت کھاؤ سُود، دُونے پر دُونا،

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٣٠﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ
اور ڈرو اللہ سے شاید تمہارا بھلا ہو ف + اور بچو اس آگ سے

اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿١٣١﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ
جو تیار ہوئی کافروں کے واسطے + اور حکم مانو اللہ کا، اور رسول کا،

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ
شاید تم پر رحم ہو + اور دَوڑو بخشش پر اپنے رب

رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُھَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ
کی، اور جنت پر، جس کا پھیلاؤ ہے آسمان اور زمین، تیار ہوئی ہے

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٣٣﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ
واسطے پرہیزگاروں کے + جو خرچ کئے جاتے ہیں، خوشی میں اور تکلیف میں،

وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَ
اور دبا لیتے ہیں غصہ، اور معاف کرتے ہیں لوگوں کو - اور

اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣٤﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا
اللہ چاہتا ہے نیکی والوں کو + اور وہ لوگ، کہ جب کر بیٹھیں

فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ
کچھ کھلا گناہ، یا بُرا کریں اپنے حق میں، تو یاد کریں اللہ کو

موضح القرآن

ف شاید سود کا ذکر یہاں اس واسطے فرمایا کہ اوپر مذکور ہوا - جہاد میں نامردی کا اور سود کھانے سے نامردی آتی ہے دو سبب سے ایک یہ کہ مال حرام کھانے سے توفیق طاعت کم ہوتی ہے اور بڑی طاعت جہاد ہے - دوسرے یہ کہ سود لینا کمال بخل ہے - چاہے کہ اپنا مال جتنا دیا تھا لے لیا بیچ میں کسی کا کام نکلا - یہ بھی مفت نہ چھوڑے اس کا جدا بدلا چاہے تو جس کو مال پر اتنا بخل ہو وہ کب جان دیا چاہے - ۱۲ - منہ رحمہ

فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ قف وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ
اور بخشش مانگیں اپنے گناہوں کی - اور کون ہے گناہ بخشتا
إِلَّا اللّٰهُ صلے قف وَلَمْ يُصِرُّوا عَلٰى مَا فَعَلُوا وَهُمْ
سوا اللہ کے؟ اور اڑ نہ رہیں اپنے کئے پر
يَعْلَمُونَ ۱۳۵ أُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ
جانتے (ہوتے) + اُن کی جزا ہے بخشش ان کے رب کی
وَجَنّٰتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا ط
اور باغ جن کے نیچے بہتی نہریں رہ پڑے اُن میں -
وَنِعْمَ أَجْرُ الْعٰمِلِينَ ط ۱۳۶ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ
اور خوب مزدوری ہے کام کرنے والوں کی + ہوچکے ہیں تم سے آگے
سُنَنٌ لا فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ
دستور سو پھرو زمین میں تو دیکھو کیسا ہوا آخر
كَانَ عٰقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۱۳۷ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ
جھٹلانے والوں کا ف + یہ بیان ہے لوگوں کے واسطے
وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۱۳۸ وَلَا تَهِنُوا وَ
اور ہدایت اور نصیحت ڈر والوں کو + اور سست نہ ہو اور
لَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۱۳۹
نہ غم کھاؤ اور تم ہی غالب رہوگے اگر تم ایمان رکھتے ہو +
إِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ط
اگر تم نے زخم پایا تو وہ لوگ بھی پاچکے ہیں زخم ایسا ہی -
وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ج وَلِيَعْلَمَ
اور یہ دن بدلتے لاتے ہیں ہم لوگوں میں اور اس واسطے کہ معلوم کرے

موضح القرآن
ف یعنی کافروں کا مقابلہ نبیوں سے قدیم دستور ہے ہر ملک کی خبر تحقیق کرو تو جانو کہ اول نبیوں پر بھی تکلیفات گذری ہیں لیکن آخر جھٹلانے والے خراب ہوئے - جنگ احد میں ستر کامل مسلمان شہید ہوئے اور لڑائی بگڑی اس واسطے حق تعالیٰ تقویت فرماتا ہے ۱۲- منہ رح

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ

اللہ جن کو ایمان ہے اورکرلے بعضے تم میں شہید - اور اللہ

لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

چاہتا نہیں ناحق والوں کو- اور اس واسطے کہ نکھارے اللہ ایمان

اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ

والوں کو اور مٹادے منکروں کو ف + کیا تم کو خیال ہے؟ کہ داخل

تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا

ہو جاؤگے جنت میں اور ابھی معلوم نہیں کئے اللہ نے جو لڑنے والے ہیں

مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ

تم میں اور معلوم کرے ثابت رہنے والے + اور تم تو آرزو

تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ

کرتے تھے مرنے کی اُس کی ملاقات سے پہلے - سو اب دیکھا

رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا

تم نے اس کو آنکھوں کے سامنے + اور محمّد تو ایک رسول ہے

رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۟ئِنْ

ہو چکے پہلے اس سے بہت رسول - پھر کیا اگر وہ

مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ

مرگیا یا مارا گیا تم پھر جاؤگے الٹے پاؤں؟ اور جو کوئی

يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْــًٔا ؕ وَ

پھر جائے گا اُلٹے پاؤں وہ نہ بگاڑے گا اللہ کا کچھ - اور اللہ

سَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ

ثواب دے گا بھلا ماننے والوں کو ف۲ + اور کوئی جی مر نہیں سکتا

موضح القرآن

ف یعنی فتح اور شکست بدلتی چیز ہے اور مسلمانوں کو شہادت کا درجہ ملنا تھا اور مومن اور منافق کا پرکھنا منظور تھا - اور مسلمانوں کو سدھارنا - اس واسطے اتنی شکست ہوئی نہیں تو اللہ کافروں سے راضی نہیں -

۱۲ - منہ رح

ف۲ اس جنگ احد میں بعضے مسلمان کامل بھی بہت ہٹ گئے تھے اس واسطے کہ کہ ایک کافر نے اپنی فوج میں پکارا کہ میں محمد کو مار آیا اور حضرت کو زخم سے خون بہت گیا تھا - ضعف کھا کر ایک گڑھے میں گرے تھے مسلمانوں نے حضرت کو نہ دیکھا - یہ بات یقین ہو گئی - جب حضرت ہوشیار ہوئے تو میدان میں جو لوگ حاضر تھے انکو جمع کیا پھر لڑائی قائم کی تب کافر پھر کر چلے گئے - سو اللہ تعالے نے فرمایا کہ رسول زندہ رہے یا نہ رہے دین اللہ کا ہے - اس پر قائم رہو اور اشارت نکلتی ہے کہ حضرت کی وفات پر بعضے لوگ پھر جاویں گے اور جو قائم رہیں گے ان کو بڑا ثواب ہے - اسی طرح ہوا کہ بہت لوگ حضرت کے بعد مرتد ہوئے اور حضرت صدیق نے ان کو پھر مسلمان کیا اور بعضوں کو مارا - ۱۲ - منہ رح

ع ۱۴ ۱۴ ۵

اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ
بغیر حکم اللہ کے لکھا ہوا وعدہ۔ اور جو کوئی
يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ
چاہے گا بدلا دنیا کا، اس میں سے دینگے اس کو۔ اور جو کوئی چاہے گا بدلا
الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٥﴾
آخرت کا، اس میں سے دینگے اس کو اور ہم ثواب دینگے احسان ماننے والوں کو + ف۱
وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ
اور بہت نبی ہیں، جن کے ساتھ ہوکر لڑے ہیں بہت خدا کے طالب۔
فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا
پھر نہ ہارے ہیں، کچھ تکلیف پہنچنے سے، اللہ کی راہ میں، اور نہ
ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٤٦﴾
سُست ہوئے ہیں، نہ دب گئے ہیں۔ اور اللہ چاہتا ہے ثابت رہنے والوں کو +
وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا
اور کچھ نہیں بولے، مگر یہی کہا، کہ اے رب ہمارے! بخش ہمارے
ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ
گناہ، اور جو ہم سے زیادتی ہوئی ہمارے کام میں، اور ثابت رکھ ہمارے قدم اور
انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤٧﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ
مدد دے ہم کو منکر قوم پر + پھر دیا ان کو اللہ نے
ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ
ثواب دنیا کا بھی، اور خوب ثواب آخرت کا۔ اور اللہ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤٨﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ ع ١٥/٥/٦
چاہتا ہے نیکی والوں کو + اے ایمان والو! اگر تم

موضح القرآن
ف۱ یعنی جو لوگ اس دین پر ثابت رہیں گے۔ ان کو دین بھی ملے گا اور دنیا بھی لیکن جو کوئی اس نعمت کی قدر جانے۔ ۱۲۔ منہ رح

تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰٓ أَعْقَابِكُمْ
کہا مانوگے منکروں کا، تو تم کو پھیر دینگے الٹے پاؤں
فَتَنقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴿١٤٩﴾ بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ
پھر جا پڑوگے نقصان میں ف + بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور اس کی
خَيْرُ النَّاصِرِينَ ﴿١٥٠﴾ سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ
مدد سب سے بہتر ہے + اب ڈالیں گے ہم کافروں کے دل میں
كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِۦ
ہیبت، اس واسطے کہ انہوں نے شریک ٹھہرایا اللہ کا جس کی اس نے سند نہیں
سُلْطَانًا ۖ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۚ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ﴿١٥١﴾
اتاری - اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور بری بستی ہے بے انصافوں کی ف +
وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُۥٓ إِذْ تَحُسُّونَهُم بِإِذْنِهِۦ ۖ
اور اللہ تو سچ کر چکا تم سے اپنا وعدہ، جب تم لگے ان کو کاٹنے اس کے حکم سے -
حَتَّىٰٓ إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُم
جب تک کہ تم نے نامردی کی، اور کام میں جھگڑا ڈالا، اور بے حکمی کی،
مِّن بَعْدِ مَآ أَرَاكُم مَّا تُحِبُّونَ ۚ مِنكُم مَّن يُرِيدُ
بعد اس کے کہ تم کو دکھا چکا، تمہاری خوشی کی چیز - کوئی تم میں چاہتا تھا
الدُّنْيَا وَمِنكُم مَّن يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ
دنیا، اور کوئی تم میں چاہتا تھا آخرت - پھر تم کو الٹ دیا
عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۖ وَلَقَدْ عَفَا عَنكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو
ان پر سے، اس واسطے کہ تم کو آزمائے - اور وہ تو تم کو معاف کر چکا - اور اللہ
فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥٢﴾ إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا
فضل رکھتا ہے ایمان والوں پر ف۳ + جب تم چڑھے جاتے تھے، اور پیچھے نہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی اس جنگ میں جو مسلمانوں کے دل ٹوٹے تو کافروں نے اور منافقوں نے وقت پایا بعضے الزام دینے لگے بعضے خیر خواہی کے پردے میں سمجھانے لگے - تا آگے لڑائی پر دلیری نہ کریں - حق تعالیٰ خبردار کرتا ہے کہ دشمن کا فریب نہ کھاؤ - ۱۲ - منہ رح

ف۲ یعنی وہ چور ہیں اللہ کے اور چور کے دل میں ڈر ہوتا ہے اس واسطے ان کے دل میں اللہ تعالیٰ ہیبت ڈالے گا - ۱۲ - منہ رح

ف۳ یعنی اول غلبہ مسلمانوں کا تھا کہ کافروں کو مارتے تھے اور وہ بھاگتے تھے اور آثار فتح کے نظر آتے تھے کسی کو خوشی تھی مال کی اور کسی کو غلبۂ اسلام کی - جب مسلمانوں سے پیغمبر کی بے حکمی ہوئی تب مقدمہ الٹا ہو گیا وہ بے حکمی ایک یہ کہ حضرت نے پچاس آدمی تیر انداز پہاڑ کی راہ پر کھڑے کئے تھے نگہبانی کو - باقی لشکر لڑنے لگا - جب ان تیر اندازوں نے فتح اور غلبہ دیکھا اس جگہ سے چاہا کہ چلے آویں شریک فتح ہوں اور غنیمت لیویں بعضوں نے منع کیا پر وہ نہ مانا وہاں دس آدمی رہ گئے - اس طرف سے کافروں کی فوج پچھاڑی پر آ پڑی - دوسری یہ کہ جب کافر بھاگنے لگے مسلمان دوڑے تعاقب کو حضرت پیچھے سے پکارتے رہے کہ میری طرف آؤ - آگے مت جاؤ - اس طرف جو غنیمت نظر آئی لوگ نہ پھرے اس بے حکمی سے شکست پڑی - ۱۲ - منہ رح

تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِىْٓ اُخْرٰىكُمْ

دیکھتے تھے کسی کو اور رسول پکارتا تھا تم کو پچھاڑی میں پھر

فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ

تم کو تنگ کیا بدلہ تمہارے تنگ کرنے کا، تو غم نہ کھایا کرو جو ہاتھ سے جاوے

وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾

اور جو سامنے آوے - اور اللہ کو خبر ہے تمہارے کام کی ف +

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا

پھر تم پر اتاری تنگی کے بعد امن کو اونگھ، کہ گھیر رہی

يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ

تھی تم میں بعضوں کو، اور بعضوں کو فکر پڑا تھا اپنے جی

اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ

کا، خیال کرتے تھے اللہ پر جھوٹے خیال جاہلوں

الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ

کے - کہتے تھے کچھ بھی کام ہے ہمارے ہاتھ؟

شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِىْٓ

تو کہہ:- سب کام ہے اللہ کے ہاتھ - اپنے جی میں

اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ

چھپاتے ہیں، جو تجھ سے ظاہر نہیں کرتے - کہتے ہیں، اگر کچھ کام ہوتا

لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ

ہمارے ہاتھ، تو ہم مارے نہ جاتے اس جگہ - تو کہہ:- اگر تم ہوتے

فِىْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ

اپنے گھروں میں البتہ باہر نکلتے جن پر لکھا تھا مارے جانا اپنے

موضح القرآن

ف یعنی تم نے رسول کا دل تنگ کیا اس کے بدلے تم پر تنگی آئی تا آگے کو یاد رکھو کہ حکم پر چلیے کچھ ہاتھ سے جاوے یا کچھ بلا سامنے آوے - ۱۲ - منہ رح

إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ ۖ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ

پڑاؤ پر۔ اور اللہ کو آزمانا تھا، جو کچھ تمہارے جی میں ہے

وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ

اور نکھارنا تھا، جو کچھ تمہارے دل میں ہے۔ اور اللہ کو معلوم ہے

الصُّدُورِ ﴿١٥٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنكُمْ يَوْمَ الْتَقَى

جی کی بات ف۱ + جو لوگ تم میں ہٹ گئے، جس دن بھڑیں

الْجَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا

دو فوجیں، سو ان کو ڈگا دیا شیطان نے، کچھ ان کے گناہ کی

كَسَبُوا ۖ وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

شامت سے۔ اور ان کو بخش چکا اللہ۔ (بے شک) اللہ بخشنے والا ہے تحمل

حَلِيمٌ ﴿١٥٥﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ

رکھتا ف۲ + اے ایمان والو! تم نہ ہو ان کی طرح، جو منکر ہوئے

كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ

اور کہتے ہیں اپنے بھائیوں کو، جب سفر کو نکلیں ملک میں، یا

أَوْ كَانُوا غُزًّى لَّوْ كَانُوا عِندَنَا مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا

ہوں جہاد میں، کہ اگر رہتے ہم پاس، نہ مرتے اور نہ مارے جاتے۔

لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَٰلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ

کہ اللہ اس سے ڈالے افسوس اُن کے دل میں۔ اور اللہ ہے

يُحْيِي وَيُمِيتُ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١٥٦﴾ وَلَئِن

جِلاتا اور مارتا۔ اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے + اور اگر تم

قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ

مارے گئے اللہ کی راہ میں، یا مر گئے، تو بخشش اللہ کی اور

موضح القرآن

ف۱ اس شکست میں جن کو شہید ہونا تھا ہو چکے اور جن کو ہٹنا تھا ہٹ گئے اور جو میدان میں باقی رہے ان پر اونگھ آئی۔ اس کے بعد رعب اور دہشت دفع ہو گیا اور اتنی دیر حضرت کو غشی رہی پھر جب ہوشیار ہوئے سب نے حضرت پاس جمع ہو کر پھر لڑائی قائم کی اور سست ایمان والے کہنے لگے کہ کچھ بھی کام ہمارے ہاتھ ہے ظاہر یہ معنی کہ اس شکست کے بعد کچھ بھی ہمارا کام بنا رہے گا یا بالکل بگڑ چکا یا یہ معنی کہ اللہ نے جو چاہا سو کیا ہمارا کیا اختیار اور نیت میں یہ معنی تھے کہ ہماری مشورت پر عمل نہ کیا۔ جو اتنے لوگ مرے اللہ تعالیٰ نے دونوں معنوں کا جواب فرما دیا اور بتایا کہ اللہ کو اس میں حکمت منظور تھی تا صادق اور منافق معلوم ہو جاویں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ اس سے معلوم ہوا کہ اس جنگ میں جو لوگ ہٹ گئے ہیں ان پر گناہ نہیں رہا۔ ۱۲۔ منہ رح

نصف

ع ۱۶

وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ
مہربانی بہتر ہے اس سے، جو وہ جمع کرتے ہیں + اور اگر تم مر گئے، یا
قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ
مارے گئے، اللہ ہی پاس اکٹھے ہوگے ف۱ + سو کچھ اللہ کی مہر ہے
اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ
جو تو نرم دل ملا ان کو۔ اور اگر تو ہوتا سخت گو اور سخت دل،
لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ
تو منتشر ہو جاتے تیرے گرد سے۔ سو تو ان کو معاف کر، اور انکے واسطے بخشش
وَشَاوِرْهُمْ فِى الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى
مانگ، اور ان سے مشورت لے کام میں۔ پھر جب ٹھہر چکا، تو بھروسا کر اللہ پر۔
اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ
اللہ چاہتا ہے توکل والوں کو ف۲ + اگر اللہ تم کو مدد کرے گا،
اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا
تو کوئی تم پر غالب نہ ہوگا۔ اور جو وہ تم کو چھوڑ دے گا، پھر کون ہے؟
الَّذِىْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
کہ تمہاری مدد کرے گا، اس کے بعد۔ اور اللہ پر بھروسا چاہئے
الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِىٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۗ وَمَنْ
مسلمانوں کو + اور نبی کا کام نہیں کہ کچھ چھپا رکھے اور جو کوئی
يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ
چھپاوے گا، وہ لاوے گا اپنا چھپایا، دن قیامت کے۔ پھر پورا پاوے گا
نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ
ہر کوئی، اپنا کمایا، اور ان پر ظلم نہ ہوگا ف۳ + کیا ایک شخص

موضح القرآن

ف۱ یعنی نیک کام پر نکلے اور مر گئے یا مارے گئے تو نکلنے پر افسوس نہ کریے۔ اس میں انکار آتا ہے تقدیر کا اور آخرت کا فائدہ نہ دیکھنا۔ دنیا کے جینے کو عزیز رکھنا یہ سب خصلت ہے کافروں کی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ شائد حضرت کا دل مسلمانوں سے خفا ہوا ہوگا اور چاہا ہوگا کہ اب سے ان کی مشورت نہ پوچھئے۔ سو حق تعالے نے سفارش کی اور فرمایا کہ اول مشورت لینی بہتر ہے۔ جب ایک بات ٹھہرا چکے۔ پھر پس و پیش نہ کریے ۱۲۔ منہ رح

ف۳ اس سے مراد یا تو مسلمانوں کی خاطر جمع کرنی ہے تا یہ نہ جانیں کہ حضرت نے ہم کو ظاہر معاف کیا اور دل میں خفا ہیں۔ پھر کبھی خفگی نکالیں گے یہ کام نبیوں کا نہیں کہ دل میں کچھ اور ظاہر میں کچھ یا مسلمانوں کو کچھ سمجھانا ہے کہ حضرت پر گمان نہ کریں کہ غنیمت کا مال کچھ چھپا رکھیں شائد یہ اس واسطے فرمایا کہ وہ تیر انداز مورچہ چھوڑ کر دوڑے غنیمت کو کیا حضرت ان کو حصہ نہ دیتے یا بعضی چیز چھپا رکھتے اور کہتے ہیں بدر کی لڑائی میں ایک چیز غنیمت میں سے کم ہو گئی کسی نے کہا شاید حضرت نے اپنے واسطے رکھی ہو گی اس پر یہ نازل ہوا ۱۲۔ منہ رح

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰہِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰہِ وَ
جو تابع ہے اللہ کی مرضی کا، برابر ہے اس کے جو کما لایا غصہ اللہ کا، اور
مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦٢﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ
اس کا ٹھکانا دوزخ ـ اور کیا بُری جگہ پہنچا + لوگ کئی درجے ہیں
عِنْدَ اللّٰہِ ؕ وَ اللّٰہُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٣﴾ لَقَدْ
اللہ کے ہاں ـ اور اللہ دیکھتا ہے، جو کرتے ہیں ف۱ + اللہ نے
مَنَّ اللّٰہُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا
احسان کیا، ایمان والوں پر، جو بھیجا ان میں رسول،
مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ
انہی میں کا، پڑھتا ہے اُن پر آیتیں اس کی اور سنوارتا ہے اُنکو،
يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۚ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ
اور سکھاتا ہے ان کو کتاب اور کام کی بات ـ اور وہ تو پہلے
قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٦٤﴾ اَوَ لَمَّاۤ اَصَابَتْكُمْ
سے صریح گمراہ تھے + کیا جس وقت تم کو پہنچی
مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ
ایک تکلیف، کہ تم پہنچا چکے ہو اس کے دو برابر، کہتے ہو، یہ کہاں سے آئی ؟
قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰى كُلِّ
تو کہہ یہ آئی تم کو اپنی طرف سے ـ اللہ ہر چیز پر
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٦٥﴾ وَ مَاۤ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ
قادر ہے ف۲ + اور جو کچھ تم کو سامنے آیا، جسدن بھڑیں دونوں فوجیں،
فَبِاِذْنِ اللّٰہِ وَ لِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٦٦﴾ وَ لِيَعْلَمَ
سو اللہ کے حکم سے، اور اس واسطے کہ معلوم کرے ایمان والوں کو ـ اور نا معلوم

موضح القرآن

ف۱ یعنی نبی اور سب خلق برابر نہیں طمع کے کام ادنیٰ نبیوں سے نہیں ہوتے ـ ۱۲ ـ منہ رحمہ

ف۲ یعنی تم بدر کی لڑائی میں ستّر کافروں کو مار چکے ہو ـ اور ستّر کو پکڑ لائے تھے ـ تمہارے اس لڑائی میں ستّر آدمی شہید ہوئے ـ تو بددل کیوں ہوتے ہو سو یہ بھی اپنے قصور سے کہ بے حکمی سے لڑے یا قصور یہ کہ بدر کے اسیروں کو نہ مارا مال لے کر چھوڑ دیا ـ اور حضرت نے فرمایا تھا کہ اگر ان کو چھوڑتے ہو تو تم میں ستّر آدمی شہید ہونگے لوگوں نے قبول کر کر مال لیا اور ان کو چھوڑا ـ ۱۲ منہ رحمہ

النصف

الَّذِينَ نَافَقُوا ۚ وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي
کرے ان کو، جو منافق تھے۔ اور کہا ان کو، کہ آؤ لڑو اللہ
سَبِيلِ اللَّهِ أَوِ ادْفَعُوا ۖ قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَاتَّ
کی راہ میں، یا دفع کرو دشمن، بولے ہم کو معلوم ہو لڑائی تو
بَعْنَاكُمْ ۗ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ ۚ
تمہارا ساتھ کریں۔ وہ لوگ، اس دن، کفر کی طرف نزدیک ہیں ایمان سے۔
يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ
کہتے ہیں اپنے منہ سے، جو نہیں ان کے دل میں۔ اور اللہ
أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿١٦٧﴾ الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ
خوب جانتا ہے، جو چھپاتے ہیں ف۱ + وہ جو کہتے ہیں، اپنے بھائیوں کو،
وَقَعَدُوا لَوْ أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا ۗ قُلْ فَادْرَءُوا عَنْ
اور آپ بیٹھ رہے ہیں، اگر وہ ہماری بات مانتے تو مارے نہ جاتے، تو کہہ اب ہٹا دیجو
أَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٦٨﴾ وَلَا
اپنے اُوپر سے موت، اگر تم سچے ہو + اور تو نہ
تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۚ
سمجھ، جو لوگ مارے گئے اللہ کی راہ میں، مُردے۔
بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ﴿١٦٩﴾ فَرِحِينَ
بلکہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس، روزی پاتے۔ خوشی کرتے ہیں
بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ
اس پر، جو دیا ان کو اللہ نے اپنے فضل سے، اور خوش وقت ہوتے ہیں ان کی طرف
لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
سے، جو ابھی نہیں پہنچے اُن میں پیچھے سے۔ اس واسطے کہ نہ ڈر ہے اُن پر،

موضح القرآن

ف۱ یہ بھی منافقوں کا کلام تھا کہ ہم کو معلوم ہو لڑائی یعنی ظاہر میں کہا کہ جس وقت لڑائی دیکھیں گے تو شامل ہونگے یا کہا کہ ہم لڑائی کے قاعدے سے واقف نہیں اور دل میں طعن دیا کہ ہماری مشورت نہیں مانتے ان کو لڑائی معلوم نہیں اسی لفظ سے کفر کے قریب ہو گئے اور ایمان سے دور - ۱۲ - منہ رح

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٧٠﴾ يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ

نہ ان کو غم + خوش وقت ہوتے ہیں اللہ کی نعمت

اللّٰهِ وَفَضْلٍ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ اَجْرَ

اور فضل سے اور اس سے کہ اللہ ضائع نہیں کرتا مزدوری ایمان

الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٧١﴾ اَلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ

والوں کی ف۱ + جن لوگوں نے حکم مانا اللہ کا اور رسول کا بعد

مِنْۢ بَعْدِ مَا اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِينَ اَحْسَنُوا

اس کے کہ اُن میں پڑ چکا تھا گھاؤ - جو اُن میں نیک ہیں

مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٢﴾ اَلَّذِينَ قَالَ لَهُمُ

اور پرہیزگار ان کو ثواب بڑا ہے ف۲ + جن کو کہا لوگوں

النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ

نے کہ انہوں نے جمع کیا اسباب تمہارے مقابلے کو سو تم ان سے خطرہ کرو

فَزَادَهُمْ اِيمَانًا ۖ وَّقَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ

پھر ان کو زیادہ آیا ایمان - اور بولے بس ہے ہم کو اللہ اور کیا خوب

الْوَكِيلُ ﴿١٧٣﴾ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ

کارساز ہے ف۳ + پھر چلے آئے اللہ کے احسان سے اور فضل سے

لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَ

کچھ نہ پہنچی برائی اور چلے اللہ کی رضا پر اور اللہ کا

اللّٰهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿١٧٤﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ

فضل بڑا ہے + یہ جو ہے سو شیطان ہے کہ ڈراتا ہے

يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِ اِنْ

اپنے دوستوں سے سو تم اُن سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو

موضح القرآن

نصف

ف۱ شہیدوں کو مرنے کے بعد ایک طرح کی زندگی ہے کہ اور مردوں کو نہیں کھانا پینا اور عیش اور خوشی انکو ابھی ہے اوروں کو قیامت کے بعد ہوگی - ۱۲ - منہ رح

ع ۱۷/۱۶ ۸

ف۲ جب جنگ احد فتح ہوئی ابوسفیان کہ سردار تھا کافروں کا کہہ گیا کہ اگلے سال بدر پر پھر لڑائی ہے اور حضرت نے قبول کر لیا - جب اگلا سال آیا - حضرت نے لوگوں کو حکم کیا کہ چلو لڑائی کو - اس وقت جنہوں نے رفاقت کی اور تیار ہوئے ان کو بشارت ہے کہ شکست کے بعد پھر جرأت کی - ۱۲ - منہ رح

مع ۲

عند المتقدمین ۱۲

ف۳ ابوسفیان نے چاہا کہ حضرت وعدے پر نہ آویں تو الزام انہیں پر رہے اور لڑائی سے خوف کھا کر ایک شخص مدینے کی طرف جاتا تھا اس کو کچھ دینا کیا کہ وہاں اس طرف کی ایسی خبریں کہیو کہ وہ خوف کھاویں اور جنگ کو نہ آویں - وہ شخص مدینے میں پہنچ کر کہنے لگا کہ مکے کے لوگوں نے بڑی جمعیت کی ہے تم کو لڑنا بہتر نہیں - مسلمانوں کو حق تعالیٰ نے استقلال دیا اور یہی کہا کہ ہم کو اللہ بس ہے - آخر بدر پر گئے تین روز رہ کر تجارت کر کر نفع لے کر پھر آئے - اگلی آیتوں میں بھی یہی ذکر ہے - ۱۲ - منہ رح

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٥﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ
اگر ایمان رکھتے ہو ف۱ + اور تجھ کو غم نہ آوے اُن لوگوں سے، جو دوڑ کر لگتے ہیں
فِی الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ
کفر کرنے - وہ نہ بگاڑیں گے اللہ کا کچھ - اللہ چاہتا ہے
اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِی الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
کہ ان کو فائدہ نہ دے آخرت میں - اور ان کو بڑی مار
عَظِيْمٌ ﴿١٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ
ہے ف۲ + جنہوں نے خرید کیا کفر، ایمان کے بدلے،
لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٧﴾ وَ
وہ نہ بگاڑیں گے اللہ کا کچھ، اور ان کو دکھ کی مار ہے + اور
لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِىْ لَهُمْ خَيْرٌ
یہ نہ سمجھیں منکر، کہ ہم جو فرصت دیتے ہیں اُن کو کچھ بھلا ہے
لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِىْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ
اُن کے حق میں - ہم تو فرصت دیتے ہیں ان کو، تا بڑھے جاویں گناہ میں، اور ان کو
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٧٨﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
ذلت کی مار ہے + اللہ وہ نہیں کہ چھوڑ دے گا مسلمانوں کو،
عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ
جس طرح پر تم ہو، جب تک جدا نہ کرے ناپاک کو
الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَ
پاک سے - اور اللہ یوں نہیں، کہ تم کو خبر دے غیب کی، اور
لٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِىْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَاٰمِنُوْا
لیکن اللہ چھانٹ لیتا ہے اپنے رسولوں میں، جس کو چاہے - سو تم یقین لاؤ

موضح القرآن

ف۱ یعنی وہ شخص جو خبر کہتا تھا اس کو شیطان سکھاتا تھا - ۱۲ - منہ رح

ف۲ یعنی منافق لوگ کہ جہاں مسلمانوں کی نیچ دیکھی اور کفر کی باتیں کرنے لگے - ۱۲ - منہ رح

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ
اللہ پر اور اس کے رسولوں پر، اور اگر تم یقین پر رہو اور پرہیزگاری پر تو تم کو بڑا

عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ
ثواب ہے ف۱ + اور نہ سمجھیں جو لوگ بخل کرتے ہیں ایک چیز پر کہ

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ
اللہ نے ان کو دی ہے اپنے فضل سے، کہ یہ بہتر ہے ان کے حق میں، بلکہ یہ

شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
بُرا ہے اُن کے واسطے، آگے طوق پڑیگا ان کے جس پر بخل کیا تھا، دن قیامت کے۔

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
اور اللہ وارث ہے آسمان اور زمین کا، اور اللہ جو کرتے ہو

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا
سو جانتا ہے ف۲ + اللہ نے سُنی ان کی بات، جنہوں نے کہا کہ

اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا
اللہ فقیر ہے، اور ہم مالدار۔ اب لکھ رکھیں گے ہم ان کی بات،

وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا
اور جو خون کئے ہیں نبیوں کے ناحق، اور کہینگے:۔ چکھو

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ
جلن کی مار ف۳ + یہ بدلا اس کا ہے، جو تم نے اپنے ہاتھوں بھیجا، اور

اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۚ ﴿۱۸۲﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا
اللہ ظلم نہیں کرتا، بندوں پر + وہ جو کہتے ہیں،

اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى
کہ اللہ نے ہم کو کہہ رکھا ہے کہ ہم یقین نہ کریں کسی رسول کو جب تک۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی حق تعالیٰ مومن اور منافق اسی طرح کھولتا ہے اور غیب سے خبر کسی کو نہیں پہنچاتا مگر رسولوں کو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ جو کوئی زکوٰۃ نہ دیگا اس کا مال اژدہا بن کر گلے میں پڑے گا اور اس کے کلے چیرے گا اور اللہ وارث ہے آخر تم مر جاؤ گے اور مال اسی کا ہورہے گا۔ تم اپنے ہاتھ سے دو تو ثواب پاؤ۔ ۱۲۔ منہ رح

۱۸ ع ۹

ف۳ یہود نے جو یہ آیت سنی کہ اقرضوا اللہ کہنے لگے اللہ ہم سے قرض مانگتا ہے تو اللہ محتاج ہے۔ اور ہم دولتمند ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ
نہ لاوے ہم پاس ایک نیاز، جس کو کھا جاوے آگ۔ تو کہہ تم میں آ چکے
رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِیْ بِالْبَیِّنٰتِ وَ بِالَّذِیْ قُلْتُمْ فَلِمَ
کتنے رسول مجھ سے پہلے، نشانیاں لے کر۔ اور یہ بھی جو تم نے کہا، پھر اُن کو
قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۸۳﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ
کیوں مارا تم نے؟ اگر تم سچے ہو ف + پھر اگر یہ تجھ کو جھٹلاویں،
فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَیِّنٰتِ
تو آگے تجھ سے جھٹلائے گئے بہت رسول، جو لائے نشانیاں اور
وَ الزُّبُرِ وَ الْكِتٰبِ الْمُنِیْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ
ورق اور کتاب چمکتی + ہر جی کو چکھنی ہے
الْمَوْتِ ؕ وَ اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ فَمَنْ
موت، اور تم کو پورے بدلے ملیں گے، دن قیامت کے پھر جس کو
زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَ
سرکا دیا آگ سے، اور داخل کیا جنت میں، اس کا کام بنا۔ اور
مَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبْلَوُنَّ فِیْۤ
دنیا کی زندگی تو یہی ہے دغا کی جنس + البتہ تم آزمائے جاؤ گے
اَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ۫ وَ لَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِیْنَ
مال سے اور جان سے اور البتہ سنو گے اگلی کتاب
اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مِنَ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْۤا
والوں سے اور مشرکوں سے
اَذًى كَثِیْرًا ؕ وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ
بدگوئی بہت، اور اگر تم ٹھہرے رہو اور پرہیزگاری کرو، تو یہ

موضح القرآن

ف بعضے رسولوں سے یہ معجزہ ہوا تھا کہ کچھ چیز اللہ کی نیاز رکھی پھر آسمان سے آگ آئی اس کو کھا گئی پس وہ قبول ہوئی۔ اب یہود بہانہ پکڑتے تھے کہ ہم کو یہ حکم ہے کہ جس سے یہ معجزہ نہ دیکھیں اس پر یقین نہ لاویں اور یہ جھوٹے بہانے تھے ہر نبی کو معجزے ملے ہیں جدا سب کو ایک ہی معجزہ کیا لازم ہے۔ ۱۲ منہ رح

مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ
ہمت کے کام ہیں + اور جب اللہ نے اقرار لیا،
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ز
کتاب والوں سے، کہ اس کو بیان کروگے لوگوں پاس، اور نہ چھپاؤگے
فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ
پھر پھینک دیا وہ اقرار اپنی پیٹھ کے پیچھے، اور خرید کیا اس کے بدلے مول تھوڑا۔
فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ
سو کیا بُری خرید کرتے ہیں + تو نہ سمجھ، کہ جو لوگ
يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّ يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ
خوش ہوتے ہیں اپنے کئے پر، اور تعریف چاہتے ہیں بن
يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَ
کئے پر، سو نہ جان کہ وہ خلاص ہیں عذاب سے۔ اور
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
ان کو دکھ کی مار ہے ف۱ + اور اللہ کو ہے سلطنت آسمان اور
الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ
زمین کی، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے + آسمان اور
خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ
زمین کا بنانا، رات اور دن کا بدلتے
النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ ۚ صلے الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ
آنا، اس میں نشانیاں ہیں عقل والوں کو ف۲ + وہ جو یاد کرتے ہیں
اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ
اللہ کو، کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے، اور دھیان کرتے ہیں

موضح القرآن

ف۱ وہی یہود مسئلے غلط بتاتے اور رشوتیں کھاتے اور پیغمبر کی صفت چھپاتے پھر خوش ہوتے کہ ہم کو کوئی پکڑ نہیں سکتا۔ اور یہ امید رکھتے کہ لوگ ہماری تعریف کریں کہ خوب عالم اور دیندار حق پرست ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۲ یعنی نبی سے معجزہ مانگنا کیا ضرور جو بات وہ کہتا ہے یعنی توحید اس کی نشانیاں سارے عالم میں نمودار ہیں ۱۲۔ منہ رح

۱۹ ع ۹ ۱۰

خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا
آسمان اور زمین کی پیدائش میں - اے رب ہمارے! تونے یہ عبث
بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ
نہیں بنایا۔ تو پاک ہے عیب سے، سو ہم کو بچا دوزخ کے عذاب سے ف۱ + اے رب
مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
ہمارے! جس کو تونے دوزخ میں ڈالا، سو اس کو رُسوا کیا۔ اور گنہگاروں کا کوئی
مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ
نہیں مددگار + اے رب ہمارے ہم نے سنا، کہ ایک پکارنے والا پکارتا ہے
لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ڰ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
ایمان لانے کو، کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر، سو ہم ایمان لائے، اے رب ہمارے! اب بخش
ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ ۚ
گناہ ہمارے، اور اتار ہماری بُرائیاں، اور موت دے ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ +
رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ
اے رب ہمارے! اور دے ہم کو، جو وعدہ دیا تونے اپنے رسولوں کے ہاتھ، اور رُسوا نہ کر ہم کو
الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ
قیامت کے دن۔ تحقیق تو خلاف نہیں کرتا وعدہ + پھر قبول کی
لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ
اُن کی دعا، ان کے رب نے، کہ میں ضائع نہیں کرتا محنت کسی محنت کرنیوالے کی تم میں
ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ
سے مرد یا عورت۔ تم آپس میں ایک ہو۔ پھر جو لوگ
هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ
وطن سے چھوٹے، اور نکالے گئے اپنے گھروں سے، اور ستائے گئے

موضح القرآن
ف۱ عبث نہیں بنایا۔ یعنی اس عالم کا انتہا ہے دوسرے عالم میں۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ

میری راہ میں، اور لڑے اور مارے گئے ہیں، اتاروں گا ان سے برائیاں ان کی،

وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ج

اور داخل کروں گا باغوں میں، جن کے نیچے بہتی ندیاں۔

ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ

بدلا اللہ کے ہاں سے۔ اور اللہ ہی کے ہاں ہے اچھا

الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي

بدلا + تو نہ بہک اس پر کہ آتے جاتے ہیں کافر شہروں

الْبِلَادِ ط ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ قف ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ط وَ

میں + بے فائدہ ہے تھوڑا سا، پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور

بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ

کیا بُری تیاری ہے + لیکن جو لوگ ڈرتے رہے اپنے رب سے، ان کو

جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

باغ ہیں، جن کے نیچے بہتی ندیاں، رہ پڑے اُن

فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

میں، مہمانی اللہ کے ہاں سے۔ اور جو اللہ کے ہاں ہے، سو بہتر ہے

الثلثة

لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ

نیک بختوں کو + اور کتاب والوں میں بعضے وہ بھی ہیں، جو

يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ

مانتے ہیں اللہ کو، اور جو اُترا تمہاری طرف، اور جو اُترا

اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

ان کی طرف، ڈرتے ہیں اللہ کے آگے، نہیں خرید کرتے اللہ کی آیتوں پر

ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ
مول تھوڑا۔ وہ جو ہیں، ان کو اُن کی مزدوری ہے، ان کے رب کے ہاں۔
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
بیشک اللہ شتاب لیتا ہے حساب + اے ایمان والو!
اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا قف وَاتَّقُوا
ثابت رہو، اور مقابلے میں مضبوطی کرو، اور لگے رہو۔ اور ڈرتے رہو
اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع
اللہ سے، شاید تم مراد کو پہنچو ف۱ +

ع ۲۰ / ۱۱ / ۱۱

سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَسِتٌّ وَسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَاَرْبَعٌ وَعِشْرُوْنَ رُكُوْعًا
سورۂ نساء مدنی ہے اور اس میں ایک سو چھہتر (۱۷۶) آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا ہے نہایت مہربان

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ
لوگو ڈرتے رہو اپنے رب سے، جس نے بنایا تم کو، ایک جان
نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا
سے، اور اسی سے بنایا اس کا جوڑا، اور بکھیرے ان دونوں سے
رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ
بہت مرد اور عورتیں۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے، جس کا واسطہ دیتے ہو آپس میں،
بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿۱﴾ وَ
اور خبردار ہو ناتوں سے۔ اللہ ہے تم پر مطلع ف۲ + اور
اٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ
دے ڈالو یتیموں کو ان کے مال، اور بدل نہ لو گندا

موضح القرآن
ف۱ ثابت رہو یعنی دین پر اور مقابلے میں یعنی جہاد میں اور لگے رہو یعنی کافروں کے سامنے۔ ۱۲۔ منہ رح
ف۲ یعنی ایک آدم سے حوا بنائی پھر ان سے سارے لوگ اور خبردار رہو ناتوں سے یعنی بدسلوکی مت کرو آپس میں۔ ۱۲۔ منہ رح

بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَأْكُلُوٓا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰٓ أَمْوَالِكُمْ ۚ إِنَّهُ

ستھرے سے اور نہ کھاؤ ان کے مال اپنے مالوں کے ساتھ، یہ ہے

كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ﴿٢﴾ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا

بڑا وبال ف۱ + اور اگر ڈرو، کہ انصاف نہ کرو گے

فِي الْيَتَامَىٰ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاءِ

یتیم لڑکیوں کے حق میں، تو نکاح کرو جو تم کو خوش آویں عورتیں،

مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ۖ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا

دو دو، تین تین، چار چار۔ پھر اگر ڈرو، کہ برابر نہ رکھو گے،

فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰٓ أَلَّا

تو ایک ہی، یا جو اپنے ہاتھ کا مال ہے۔ اس میں لگتا ہے کہ ایک طرف نہ

تَعُولُوا ﴿٣﴾ وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً ۚ فَإِن

جھک پڑو + اور دے ڈالو عورتوں کو، مہر اُن کے خوشی سے۔ پھر اگر

طِبْنَ لَكُمْ عَن شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيٓئًا

وہ اس میں سے کچھ چھوڑ دیں تم کو، دل کی خوشی سے، تو وہ کھاؤ رچتا

مَّرِيٓئًا ﴿٤﴾ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي

پچتا ف۲ + اور مت پکڑا دو بے عقلوں کو اپنے مال، جو بنائے

جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَامًا وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ

اللہ نے تمہاری گذران، اور ان کو اس میں کھلاؤ اور پہناؤ،

وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ﴿٥﴾ وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ

اور کہو ان سے بات معقول ف۳ + اور سدھاتے رہو یتیموں کو

حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُم مِّنْهُمْ رُشْدًا

جب تک پہنچیں نکاح کی عمر کو۔ پھر اگر دیکھو ان میں ہوشیاری،

موضح القرآن

ف۱ جس لڑکے کا باپ مر جائے تو اس کے بڑوں کو تقید ہے کہ اس کے مال میں ہاتھ نہ ڈالیں اور بدل نہ لیں اور احتیاط سے رکھیں جب بالغ ہو تو حوالہ کریں۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی اگر جانو کہ یتیم لڑکی کو ہم نکاح کر لینگے تو اس کا حق نہ ادا کریں گے کیونکہ اس کا حق مانگنے والا نہیں تو عورتیں بہت ہیں کچھ کمی نہیں۔ ایک مرد کو دو بھی اور تین بھی اور چار بھی روا ہیں۔ اس سے زیادہ جمع کرنی روا نہیں کیونکہ اتنے میں بھی انصاف کرنا مشکل ہے زیادہ میں کب ہو سکا ہو اس قدر بھی جب کرو کہ جانو انصاف سے رہو گے نہیں تو ایک ہی بس ہے یا اپنی لونڈی کفایت ہے جس کو کئی عورتیں ہوں تو واجب ہے کھانے پہننے میں اور دینے لینے میں برابر رکھے اور رات رہنے میں باری برابر باندھے اگر نہ کرے گا تو قیامت میں اس کا آدھا بدن گھسٹتا چلے گا اور تقید فرمایا کہ عورت مومن کا مہر پورا خوشی سے ادا کرو۔ اگر وہ خوشی سے کچھ چھوڑ دے تو روا ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ یعنی لڑکا بے عقل ہے اس کا مال اس کے ہاتھ نہ دو اس کا خرچ اس میں چلاؤ۔ جب بالغ ہو اور عقل پیدا کرے تب مال حوالے کرو۔ لیکن بات معقول کہو یعنی تسلی کرو کہ مال تیرا ہے ہمارا نہیں ہم تیری خیر خواہی کرتے ہیں۔ ۱۲۔منہ رح

فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّ
تو حوالے کرو ان کے مال ۔ اور کھا نہ جاؤ ان کو اڑاکر اور

بِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ
گھبراکر کہ یہ بڑے نہ ہو جائیں ۔ اور جو کوئی محفوظ ہے تو چاہئے بچتا رہے ۔

وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا
اور جو کوئی محتاج ہے تو کھاوے موافق دستور کے ۔ پھر جب ان کو

دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ وَ
حوالے کرو ان کے مال تو شاہد کرلو اس پر ۔ اور

كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝۶ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ
اللہ بس ہے حساب سمجھنے والا ف۱ + مردوں کو بھی حصہ ہے اس میں جو چھوڑ مریں

الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا
ماں باپ اور ناتے والے ۔ اور عورتوں کو بھی حصہ ہے اس میں جو

تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۭ
چھوڑ مریں ماں باپ اور ناتے والے ۔ اس تھوڑے میں یا بہت میں ۔

نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝۷ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا
حصہ مقرر ہوا ف۲ + اور جب حاضر ہوں تقسیم کے وقت ناتے

الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَ
والے اور یتیم اور محتاج تو اُن کو کچھ کھلادو اس میں سے

قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۸ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا
اور کہو ان کو بات معقول ف۳ + اور چاہیئے ڈریں وہ لوگ کہ اگر اپنے پیچھے

مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠
چھوڑیں اولاد ضعیف تو اُن پر خطرہ کھادیں ۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی یتیم کا مال اپنے خرچ میں نہ لاؤ مگر اس کا رکھنے والا محتاج ہو تو خدمت کے موافق درماہہ لیوے اور جس وقت باپ مرے تو پنچایت کے روبرو یتیم کا مال امانتدار کو سونپ دیں جب یتیم بالغ ہو تو اس کے موافق حوالے کرے جو خرچ ہوا وہ سمجھادے اور اس وقت بھی شاہدوں کو دکھادے ۔ ۱۲ ۔ منہ رح

ف۲ کفر کی رسم میں عورت کو وارث نہ گنتے اب عورت کو بھی میراث ٹھہری ۔ ۱۲ ۔ منہ رح

ف۳ یعنی جس وقت میراث تقسیم ہو اور برادری کے لوگ جمع ہوں تو جن کو حصہ نہیں پہنچا اور قرابتی ہیں یا یتیم یا محتاج ہیں تو کچھ کھلا کر رخصت کرو اور بات معقول کہو یعنی جواب سخت نہ دو اور اگر توقع زیادہ کریں تو عذر کرو ۔ ۱۲ ۔ منہ رح

فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

تو چاہئے ڈریں اللہ سے اور کہیں بات سیدھی ف + جو لوگ

يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ

کھاتے ہیں، مال یتیموں کے ناحق، وہ یہی کھاتے ہیں اپنے

ع ۱ / ۱۲ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿١٠﴾ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ

پیٹ میں آگ۔ اور اب بیٹھیں گے آگ میں + اللہ کہہ رکھتا ہے تم کو

فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۤ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ

تمہاری اولاد میں، مرد کو حصہ برابر دو عورت کے پھر اگر

كُنَّ نِسَاۗءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَھُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَ

نری عورتیں ہوں دو سے اوپر، تو ان کو دو تہائیاں جو چھوڑ مرا، اور

اِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَھَا النِّصْفُ ۭ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ

اگر ایک ہے تو اس کو آدھا، اور میت کے ماں باپ کو، ہر ایک کو

وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ

دونوں میں چھٹا حصہ جو چھوڑ مرا، اگر میت کی اولاد ہے۔

فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ

پھر اگر اس کو اولاد نہیں، اور وارث ہیں اس کے ماں باپ تو اسکی ماں کو تہائی

فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ

پھر اگر میت کے کئی بھائی ہیں، تو اس کی ماں کو چھٹا حصہ۔ یہ پیچھے

وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ ۚ

وصیت کے جو دلوا مرا، یا قرض کے۔ تمہارے باپ اور بیٹے تم کو

لَا تَدْرُوْنَ اَيُّھُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ

معلوم نہیں، کون شتاب پہنچتے ہیں تمہارے کام میں۔ حصہ باندھا اللہ

موضح القرآن

ف یعنی میت کے پیچھے اس کی اولاد کے حق میں قصور نہ کریں۔ اپنے اوپر قیاس کریں کہ ہماری اولاد رہ جاوے پیچھے تو ہم کو کیا فکر ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١١﴾ وَلَكُمْ نِصْفُ
کا ہے اللہ خبردار ہے حکمت والا ف۱ + اور تم کو آدھا مال جو
مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ
چھوڑ مریں تمہاری عورتیں اگر نہ ہو ان کو اولاد - پھر اگر ان کو
كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ
اولاد ہے، تو تم کو چوتھائی مال، جو چھوڑا بعد وصیت
وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا
کے، جو دلوا مریں یا قرض کے - اور عورتوں کو چوتھائی مال جو
تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ
چھوڑ مرو تم، اگر نہ ہو تم کو اولاد - پھر اگر تم کو اولاد ہے
وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
تو ان کو آٹھواں حصّہ، جو کچھ تم نے چھوڑا بعد وصیت کے،
تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ
جو تم دلوا مرو یا قرض کے ف۲ - اور اگر جس مرد کی میراث ہے
كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ
باپ بیٹا نہیں رکھتا، یا عورت ہو، اور اس کو ایک بھائی ہے یا بہن، تو دونوں میں ہر ایک کو
مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ
چھٹا حصّہ - پھر اگر زیادہ ہوئے اس سے تو سب
شُرَكَاۗءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ
شریک ہیں ایک تہائی میں، بعد وصیت کے جو ہو چکی ہے
اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَاۗرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
یا قرض کے، جب اوروں کا نقصان نہ کیا ہو، یہ کہہ رکھا اللہ نے اور اللہ سب جانتا ہے

موضح القرآن

ف۱ اس آیت میں دو میراثیں فرمائیں اولاد کی اور ماں باپ کی اولاد اگر ملے ہیں مرد اور عورت تو مرد کا دوہرا حصہ عورت کا اکہرا اور اگر فقط عورتیں ہیں تو ایک کو آدھا مال اور زیادہ ہوں تو دو تہائی برابر بانٹ لیویں اور ماں کا حصہ اگر میت کو اولاد ہے یا بھائی بہن ہیں ایک سے زیادہ تو چھٹا حصہ اور اگر دونوں نہیں تو تہائی اور باپ کا حصہ اگر میت کو اولاد ہے تو چھٹا حصہ اور اگر اولاد نہیں تو عصبہ ہوا اور میت کا مال اول اس کے دفن اور کفن کو لگائیے جو کچھ بچے وہ اس کے قرض میں دیجئے۔ جو کچھ بچے تو اس کی وصیت میں ایک تہائی تک لگائیے اس کے بعد میراث کے حصے ہیں اور ان حصوں میں عقل کا دخل نہیں اللہ صاحب نے مقرر فرمائے وہ سب سے دانا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یہاں تک مرد اور عورت کی میراث فرمائی عورت کے مال میں مرد کو آدھا ہے اگر عورت کو اولاد نہیں اور اگر اولاد ہے اس مرد سے یا اور سے تو مرد کو چوتھائی اور اسی طرح مرد کے مال میں عورت کو چوتھائی اگر مرد کو اولاد نہیں اور اگر اولاد ہے تو عورت کو آٹھواں حصہ ہر جنس مال میں نقد یا جنس سلاح یا زیور یا حویلی یا باغ باقی عورت کا مہر میراث سے جدا ہے قرض میں داخل ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ

تحمل والا ف + یہ حدیں باندھی اللہ کی ہیں۔ اور جو کوئی حکم پر چلے اللہ کے اور

رَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

رسول کے، اس کو داخل کرے باغوں میں، جن کے نیچے بہتی ندیاں،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ وَ

رہ پڑے ان میں۔ اور وہی ہے بڑی مراد ملنی + اور

مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ

جو کوئی بےحکمی کرے اللہ کی اور رسول کی اور بڑھے اس کی حدوں سے،

يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَ لَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾

اس کو داخل کرے آگ میں، رہ پڑے اس میں، اور اس کو ذلت کی مار ہے +

وَ الّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ

اور جو کوئی بدکاری کرے تمہاری عورتوں میں،

فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ

تو شاہد لاؤ اُن پر چار مرد اپنے۔ پھر اگر

شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ

وہ گواہی دیویں تو اُن کو بند رکھو گھروں میں، جب تک بھر لیوے ان کو

الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾ وَ الَّذٰنِ

موت، یا کر دے اللہ ان کی کچھ راہ ف + اور جو دو کرنیوالے

يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَ اَصْلَحَا

کریں تم میں وہی کام توان کو ستاؤ۔ پھر اگر توبہ کریں اور سنوار پکڑیں،

فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾

تو اُن کا خیال چھوڑو۔ اللہ توبہ قبول کرتا ہے مہربان ف۳ +

موضح القرآن

ف۱ یعنی میراث فرمائی بھائی بہن کی سو باپ کے اور بیٹے کے ساتھ بھائی بہن کو کچھ نہیں جب باپ بیٹا نہ ہو تب بھائی بہن کو پہنچے۔ بھائی بہن تین طرح ہیں یا سگے جو ماں باپ میں شریک ہوں یا سوتیلے جو باپ میں شریک ہیں یا اخیافی جو ماں میں شریک یہ میراث ان میں سے ایک کو چھٹا حصہ اور زیادہ کو تہائی ان میں مرد اور عورت کو برابر اور وہ دو قسم کے بھائی بہن مثل اولاد کے ہیں جب باپ بیٹا نہ ہو پہلے سگے وہ نہ ہو تو سوتیلے اس سورت کے آخر ان کی میراث ہے اور یہ فرمایا

ع ۲ / ۱۳

کہ وصیت پہلے ہے۔ جب اوروں کا نقصان نہ کیا ہو نقصان کی دو طرح ہیں ایک یہ کہ مال کی تہائی سے زیادہ دلوا مراوہ تہائی تک جاری ہے یا نہیں۔ دوسرے یہ کہ جس کو میراث کا حصہ ملیگا اس کو اپنی طرف رعایت کر کر کچھ اور دلوا مرا وہ معتبر نہیں اگر سب وارث راضی ہوں تو یہ دونوں وصیتیں قبول رکھیں نہیں تو نہ رکھیں **فائدہ**۔ یہ پانچ میراثیں جو فرمائیں یہ حصہ داروں کی ہیں اور ان کے سوا اور قسم کے وارث ہیں جن کو عصبہ کہتے ہیں ان کو حصہ نہیں اگر عصبہ ہو اور حصہ دار نہ ہو تو سب مال عصبہ لیوے اور جو دونوں ہوں۔ تو حصہ داروں سے جو بچے وہ عصبہ لیوے اور جو کچھ نہ بچے تو کچھ نہ لیوے وہ عصبہ اصل تو وہ ہے جو مرد ہو عورت نہ ہو اور عورت کا واسطہ نہ رکھے اس کے چار درجے ہیں۔ اول درجے میں بیٹا اور پوتا ہے۔ دوسرے درجے

باقی بر صفحہ ۱۳۰

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ

توبہ قبول کرنی اللہ کو ضرور سو اُن کی جو کرتے ہیں بُرا

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ

نادانی سے، پھر توبہ کرتے ہیں شتاب سے، تو اُن کو اللہ معاف

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ وَلَيْسَتِ

کرتا ہے - اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا + اور اُن کی

التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا

توبہ نہیں جو کرتے جاتے ہیں بُرے کام - جب تک

حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ

سامنے آئی ایسے کسی کو موت، کہنے لگا میں نے توبہ کی اب،

وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا

اور نہ اُن کو، جو مرتے ہیں کفر میں - اُن کے واسطے ہم نے تیار کی

لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا

دکھ کی مار ف۱ + اے ایمان والو! حلال نہیں

يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا

تم کو، کہ میراث میں لے لو عورتوں کو زور سے - اور نہ

تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ

اُن کو بند کرو، کہ لے لو اُن سے کچھ اپنا دیا،

اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَ

مگر کہ وہ کریں بے حیائی صریح - اور

عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ

گذران کرو عورتوں کے ساتھ معقول - پھر اگر وہ تم کو نہ بھاویں،

بقیہ صفحہ ۱۲۹
میں باپ اور دادا تیسرے درجے میں بھائی اور بھتیجا - چوتھے درجے میں چچا اور چچا کا بیٹا یا پوتا ایک درجے میں اگر کئی شخص ہوں تو جو میت سے قریب ہو - وہ مقدم ہے جیسے پوتے سے بیٹا بھتیجے سے بھائی مقدم ہے پھر سوتیلے سے سگا مقدم ہے باقی اولاد میں اور بھائیوں میں مرد کے ساتھ عورت بھی عصبہ ہے اوروں میں نہیں - فائدہ اگر دونوں قسم کے وارث نہ ہوں تو تیسری قسم ہے ذوالرحم یعنی ایسے قرابت والے جس میں واسطہ عورت کا ہے اور حصہ دار نہیں جیسے نواسا اور نانا اور بھانجا اور ماموں اور خالہ اور پھوپھی اور ان کی اولاد ان کا حساب بے عصبے کا سا حساب ہے -
۱۲ - منہ رح

ف۲ یہ حکم زنا کا فرمایا کہ چار مرد مسلمان شاہد چاہئیں - پھر ابھی حد نازل نہ فرمائی - وعدہ رکھا آخر حد نازل ہوئی سورہ نور میں - ۱۲ - منہ رح

ف۳ اگر دو مرد فعل بد کریں ان کا حکم بھی اس وقت مجمل ایذا دینی فرمائی اور اگر توبہ کریں تو ایذا نہ دو پھر جب حد نازل ہوئی تو اس کی حد جُدا نہ فرمائی - اس میں علما کو اختلاف رہا - کہ وہی حد ہے اس کی بھی یا شمشیر سے قتل کرنا یا کچھ اور طور سے
۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ جب موت یقین ہو چکی اور آخرت نظر آنے لگی تب توبہ قبول نہیں اور اس سے پہلے قبول ہے مسلمان کی توبہ اور کافر اگر گناہ سے توبہ کرے وہ گناہ نہیں اترتا مگر جو مسلمان ہو کر مرے - ۱۲ - منہ رح

فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ
توشاید تم کو نہ بھائے ایک چیز اور اللہ رکھے اس میں
خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿١٩﴾ وَ اِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ
بہت خوبی ف۱ + اور اگر بدلا چاہو ایک عورت کی جگہ
مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّ اٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا
دوسری عورت۔ اور دے چکے ہو ایک کو ڈھیر مال، تو پھیر
تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا
نہ لو اُس میں سے کچھ۔ کیا لیا چاہتے ہو ناحق اور صریح
مُّبِيْنًا ﴿٢٠﴾ وَ كَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَ قَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ
گناہ سے؟ اور کیونکر اس کو لے سکو، اور پہنچ چکے ایک
اِلٰى بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿٢١﴾ وَ
دوسرے تک، اور لے چکیں تم سے عہد گاڑھا ف۲ + اور
لَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ
نکاح میں نہ لاؤ جن عورتوں کو نکاح میں لائے تمہارے باپ، مگر جو
سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا ؕ وَ سَآءَ سَبِيْلًا ﴿٢٢﴾ ع
آگے ہو چکا۔ یہ بے حیائی ہے اور کام غضب کا۔ اور بری راہ ہے ف۳ +
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَ بَنٰتُكُمْ وَ
حرام ہوئی ہیں تم پر تمہاری مائیں، اور بیٹیاں، اور
اَخَوٰتُكُمْ وَ عَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ وَ بَنٰتُ الْاَخِ
بہنیں، اور پھوپھیاں، اور خالائیں، اور بھائی کی بیٹیاں،
وَ بَنٰتُ الْاُخْتِ وَ اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِىْٓ اَرْضَعْنَكُمْ
اور بہن کی، اور جن ماؤں نے تم کو دودھ دیا، اور

موضح القرآن

ف۱ اس آیت میں دو حکم ہیں میت مر جاوے تو اس کی عورت اپنی نکاح کی مختار ہے میت کے بھائیوں کو زور آوری اپنے نکاح میں لینا نہیں پہنچتا اور نہ ان کو روکنا پہنچے نکاح سے کہ عاجز ہو کر کچھ جو میت نے دیا تھا وہ پھیر جاوے۔ مگر بے شرع بات سے روکنا البتہ چاہیئے۔ دوسرا حکم یہ کہ عورتوں سے گزران کرے تحمل کے ساتھ اگر اس میں بعضی چیز ناپسند ہو تو شاید کچھ خوبی بھی ہو۔ بد خو کے ساتھ بد خوئی نہ چاہیئے۔

ع ۳ / ۸ / ۱۴

ف۲ یعنی جب مرد عورت تک پہنچا تو اس کا تمام مہر لازم ہوا اب بغیر اس کے چھوڑے نہیں چھوٹتا اور عہد گاڑھا یہی کہ حکم شرع سے عورت مرد کے قبضے میں آئی ورنہ اس کا مال نہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ مگر جو ہو چکا یعنی کفر میں اس کا پرہیز نہ کرتے تھے سو اسلام کے بعد وہ گناہ نہ رہا آگے سے پرہیز چاہیئے۔ ۱۲ منہ رح

وَ اَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَ اُمَّهٰتُ نِسَآىِٕكُمْ

دودھ کی بہنیں اور تمہاری عورتوں کی مائیں

وَ رَبَآىِٕبُكُمُ الّٰتِیْ فِیْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآىِٕكُمُ

اور ان کی بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں ہیں جن عورتوں سے تم نے

الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ

صحبت کی۔ پھر اگر تم نے صحبت نہیں کی تو

فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ وَ حَلَآىِٕلُ اَبْنَآىِٕكُمُ الَّذِیْنَ

تم پر نہیں گناہ۔ اور عورتیں تمہارے بیٹوں کی جو

مِنْ اَصْلَابِكُمْ وَ اَنْ تَجْمَعُوْا بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ

تمہاری پشت سے ہیں اور یہ کہ اکٹھی دو بہنیں کرو

اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۲۳﴾

مگر جو آگے ہو چکا۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ

اور نکاح بندھی عورتیں مگر جن کو مالک ہو جاویں تمہارے ہاتھ۔

كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَ اُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ

حکم ہوا اللہ کا تم پر ف۱ اور حلال ہوئیں تم کو جو ان کے سوا ہیں

تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِیْنَ غَیْرَ مُسٰفِحِیْنَ فَمَا

یوں کہ طلب کرو اپنے مال کے بدلے قید میں لانے کو نہ مستی نکالنے کو۔ پھر جو

اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِیْضَةً

کام میں لائے تم ان عورتوں میں سے ان کو دو ان کے حق جو مقرر ہوئے

وَ لَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ فِیْمَا تَرٰضَیْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ

اور گناہ نہیں تم کو اس میں جو ٹھہرالو دونوں کی رضا سے مقرر کئے

موضح القرآن

ف۱ سات ناتے حرام فرمائے
ایک ماں اس میں داخل ہے
نانی اور دادی یعنی جو عورت کہ اس
شخص کی جڑ ہے۔ دوسری بیٹی
اس میں داخل ہے نواسی اور پوتی
یعنی جو اس کی شاخ ہے تیسری
بہن چوتھی بھتیجی پانچویں بھانجی
یعنی جو اس کے ماں باپ میں ملتی
ہے چھٹی پھوپھی اور ساتویں خالہ
یعنی جو ماں باپ سے اوپر ملتی ہے
بشرطیکہ بے واسطہ ملتی ہو اور جو
واسطے سے ملے وہ حلال ہے جیسے
پھوپھی کی بیٹی۔ فائدہ اور دودھ
کے دو ناتے فرمائے۔ ماں و بہن
اشارت سے کہ ساتوں ناتے سب
حرام ہیں۔ فائدہ اور سسرال کے
چار ناتے فرمائے عورت کو مرد کی
جڑ اور شاخ اور مرد کو عورت کی جڑ
اور شاخ مگر شاخ جب حرام ہے
کہ نکاح کے بعد صحبت بھی ہوئی ہو
اور جڑ فقط نکاح سے حرام
ہے۔ فائدہ دودھ سے بھی
یہ چار ناتے حرام ہوتے لیکن
دودھ پینا وہ معتبر ہے جو
عمر میں ہے۔ بڑی عمر میں پینا
معتبر نہیں۔ فائدہ اس جگہ
ناتا سگا اور سوتیلا اور اخیافی سب
برابر ہے اور دودھ میں بھی سوتیلا ناتا
معتبر ہے۔ فائدہ بعد اس کے
منع فرمایا جمع کرنا دو بہنوں کا اس
اشارت سے معلوم ہوا ساتوں ناتوں
کا جمع کرنا حرام ہے اور سسرال کے
ناتوں میں جمع کرنا حرام نہیں۔
فائدہ آخر کو حرام فرمائی نکاح بندھی
عورت یعنی ایک کے نکاح میں ہے
تو پھر کسی کو اس کا نکاح حرام ہے
مگر یہ کہ اپنی ملک ہو جاوے۔ اس
کی صورت یہ کہ کافر مرد اور عورت
میں نکاح تھا۔ وہ عورت قید میں
آئی جس کو پہنچی اس کو حلال ہے
فائدہ۔ اور دودھ کا ناتا یکساں

باقی بر صفحہ ۱۳۳

الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَمَنْ

پیچھے ۔ اللہ ہے خبردار حکمت والا ف۱ + اور جو کوئی

لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ

نہ پاوے تم میں مقدور اس کا کہ نکاح میں لاوے بیبیاں

الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ

مسلمان تو جو ہاتھ کا مال ہیں آپس کی تمہاری لونڈیاں

الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ

مسلمان ۔ اور اللہ کو بہتر معلوم ہے تمہاری مسلمانی تم آپس میں

بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ

ایک ہو سو ان کو نکاح کرو ان کے لوگوں کے اذن سے اور دو

اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ

ان کے مہر موافق دستور کے قید میں آتیاں نہ مستی نکالتیاں

وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ

اور نہ یار کرتیاں چھپ کر ۔ پھر جب وہ قید میں آ چکیں تو اگر کریں

بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ

بے حیائی کا کام تو ان پر ہے آدھی وہ مار جو بیبیوں پر

مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَ

مقرر ہے ۔ یہ اس کے واسطے جو کوئی تم میں ڈرے تکلیف میں پڑنے سے اور

اَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾

صبر کرو تو بہتر ہے تمہارے حق میں ۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۲ +

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ

اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے واسطے بیان کرے اور چلاوے تم کو اگلوں کی

بقیہ صفحہ ۱۳۲
کام دکو اپنی لونڈی سے ہے تو اس کی صحبت حرام ہے اور ملک میں رہا کرے ۔ فائدہ اور یہ جو فرمایا کہ عورتیں تمہارے بیٹوں کی جو تمہاری پشت سے ہیں یعنی لے پالک کو بیٹا نہ جانو کسی حکم میں وہ بیٹا نہیں ۱۲ ۔ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ یعنی جو عورتیں حرام فرمادیں ان کے سوا سب حلال ہیں ۔ چار شرط سے ۔ اول یہ کہ طلب کرو یعنی زبان سے ایجاب و قبول درمیان آوے دوسرے یہ کہ مال دینا قبول کرو یعنی مہر تیسرے یہ کہ قید میں لانے کی طرح ہو مستی نکالنے کی نہ ہو ۔ یعنی ہمیشہ کو وہ عورت اس مرد کی ہو جاوے اس کے چھوڑے بغیر نہ چھوٹے یعنی مدت کا ذکر نہ آوے کہ مہینے تک یا برس تک اس سے متعہ حرام ٹھہرا ۔ چوتھی شرط سورۂ مائدہ میں فرمائی اور یہاں بھی لونڈیوں سے نکاح میں آگے فرمائی ہے کہ چھپی یاری نہ ہو ۔ یعنی لوگ شاہد ہوں کم سے کم دو مرد یا ایک مرد دو عورت پھر فرمایا جو عورت کام میں آئی اس کا مہر پورا دینا پڑا ۔ یعنی صحبت ہوئی یا خلوت ہوئی ۔ اب کسی طرح مہر نہیں چھوٹا ۔ اور جب تک کام میں نہیں آئی تو اگر مرد چھوڑے تو آدھا مہر دے اور اگر عورت ایسا کام کرے کہ نکاح ٹوٹ جاوے تو تو سب مہر اتر گیا ۔ پھر فرمایا کہ بعد مہر مقرر کرنے کے جو دونوں اپنی خوشی سے بڑھا دیں یا گھٹا دیں وہ بھی معتبر ہے ۱۲ منہ

ع ۴ / ۱

ف۲ فرمایا کہ جس کو مقدور نہ ہو آزاد عورت سے نکاح کرنے کا اور صبر میں ڈرتا ہو کہ مجھ سے حرام ہو جاوے تو روا ہے کسی کی لونڈی سے نکاح کرے مالک کے اذن سے اور چھپی یاری سے منع فرمایا تو نکاح میں شاہد لازم ہوئے

باقی بر صفحہ ۱۳۴

مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦﴾
راہ، اور تم کو معاف کرے۔ اور اللہ جانتا ہے حکمت والا +
وَاللّٰهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۖ وَيُرِيدُ الَّذِينَ
اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر متوجہ ہو۔ اور جو لوگ لگے ہیں
يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا ﴿٢٧﴾
اپنے مزوں کے پیچھے، وہ چاہتے ہیں کہ تم مڑ جاؤ راہ سے بہت دور ف۱ +
يُرِيدُ اللّٰهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ
اللہ چاہتا ہے کہ تم سے بوجھ ہلکا کرے۔ اور انسان بنا ہے
ضَعِيفًا ﴿٢٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ
کمزور ف۲ + اے ایمان والو! نہ کھاؤ مال ایک دوسرے کے
بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ
آپس میں ناحق، مگر یہ کہ سودا ہو آپس کی خوشی
مِنْكُمْ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ
سے۔ اور نہ خون کرو آپس میں، اللہ کو تم پر
رَحِيمًا ﴿٢٩﴾ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ
رحم ہے + اور جو کوئی یہ کام کرے تعدی سے اور ظلم سے تو ہم اس کو
نُصْلِيهِ نَارًا ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرًا ﴿٣٠﴾ إِنْ
ڈالیں گے آگ میں۔ اور یہ اللہ پر آسان ہے ف۳ + اگر
تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
تم بچتے رہو گے بڑی چیزوں سے جو تم کو منع ہوئیں، تو ہم اُتار دیں گے تم سے تقصیریں تمہاری،
وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ
اور داخل کریں گے تم کو عزت کے مقام میں + اور ہوس مت کرو جس چیز میں بڑائی

بقیہ صفحہ ۱۳۳
اور جس کے نکاح میں ایک عورت آزاد ہے اس کو کسی کی لونڈی سے نکاح حلال نہیں اور ان پر جو آدھی مار فرمائی یعنی آزاد مرد یا عورت اگر نکاح سے فائدہ لے چکے پھر زنا کرے تو سنگسار ہوئے اور بغیر نکاح کے زنا کرے تو کوڑے مارئیے سو فرمایا کہ لونڈی کو نکاح کئے پر بھی زنا کی حد پچاس کوڑے ہیں زیادہ نہیں یہی حکم ہے غلام کا ۔۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ یعنی بری صحبت جو آدمی کا دل دوڑا دے بُرے کام پر اور شرع پر مقید نہ رہنے دے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی شرع میں کسی چیز کی تنگی نہیں کہ کوئی حلال چھوڑے اور حرام کو دوڑے ۔۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی مغرور نہ ہو کہ تم مسلمان دوزخ میں کیونکر جاویں گے اللہ پر یہ بھی آسان ہے ۔۱۲ منہ رح

اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ

دی اللہ نے ایک کو ایک سے ۔ مردوں کو حصہ ہے

مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ

اپنی کمائی سے ۔ اور عورتوں کو حصہ ہے اپنی کمائی سے

وَسْــَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ

اور مانگو اللہ سے اس کا فضل ۔ اللہ کو ہر چیز

عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ

معلوم ہے ف۱ + اور ہر کسی کے ہم نے ٹھہرا دئے وارث اس مال میں جو چھوڑ جاویں ماں باپ

وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ

اور قرابت والے ۔ اور جن سے اقرار باندھا تم نے ان کو پہنچاؤ ان کا

نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ ع

حصہ ۔ اللہ کے روبرو ہے ہر چیز ف۲ +

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ

مرد حاکم ہیں عورتوں پر اس واسطے کہ بڑائی دی اللہ نے

بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ

ایک کو ایک پر اور اس واسطے کہ خرچ کئے انہوں نے اپنے مال

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ

پھر جو نیک کار ہیں سو حکم بردار ہیں خبرداری کرتیاں ہیں پیٹھ پیچھے اللہ کی خبرداری

اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَ

سے ۔ اور جن کی بدخوئی کا ڈر ہو تم کو تو اُن کو سمجھاؤ اور

اهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ

جُدا کرو سونے میں اور مارو ۔ پھر اگر

موضح القرآن

ف۱ عورتوں نے حضرت سے پوچھا کہ کیا سبب ہے حق تعالیٰ ہر جگہ مردوں پر حکم فرماتا ہے ۔ عورتوں کا نام نہیں لیتا اور میراث میں مرد کو حصہ دوہرا اٹھتا ہے اس پر یہ آیت اتری ۔ ۱۲ ۔ منہ رح

ع ۵ / ۸

ف۲ اکثر لوگ حضرت کے ساتھ اکیلے مسلمان ہوئے تھے ان کے اقربا کافر رہے تو حضرت نے دو دو مسلمانوں کو آپس میں بھائی کر دیا ۔ وہی ایک دوسرے کے وارث ہوتے جب ان کے اقربا مسلمان ہوئے تب یہ آیت اتری کہ میراث ہے قرابت ہی پر اور قول کے بھائیوں سے زندگی میں سلوک ہے یا مرتے وقت کچھ وصیت کر دو ۔ ۱۲ ۔ منہ رح

أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ۗ إِنَّ اللَّهَ
بے شک اللہ راہ الزام کی اُن پر تو مت تلاش کرو تمہارے حکم میں آویں

كَانَ عَلِيًّا كَبِيرًا ﴿٣٤﴾ وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا
آپس میں ضد رکھتے ہیں کہ وہ دونوں اور اگر تم ڈرو + بڑا ف۱ ہے سب سے اوپر

فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا إِن
اگر میں سے منصف عورت والوں اور ایک میں سے ایک منصف مرد والوں تو کھڑا کرو

يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
سب اللہ ان میں - ملاپ دے گا تو اللہ یہ دونوں چاہیں گے صلح

عَلِيمًا خَبِيرًا ﴿٣٥﴾ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ
اس کے ساتھ اور ملاؤ مت اللہ کی اور بندگی کرو + خبر رکھتا جانتا ہے

شَيْئًا ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ
یتیموں سے اور اور قرابت والے سے اور ماں باپ سے نیکی کسی کو

وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ
سے اجنبی اور ہمسایہ اور ہمسایہ قریب سے اور فقیروں سے

وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ
اپنے ہاتھ کے اور مسافر سے راہ کے اور رفیق سے اور برابر کے

أَيْمَانُكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ﴿٣٦﴾
ف۲ - بڑائی کرتا اترانا جو کوئی ہو نہیں آتا اللہ کو خوش مال سے -

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَ
اور بخل لوگوں کو اور سکھاتے ہیں بخل کرتے ہیں وہ جو

يَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۗ وَأَعْتَدْنَا
ہم نے رکھی اور اپنے فضل سے - اللہ نے جو ان کو دیا چھپاتے ہیں

موضح القرآن

ف۱ یعنی اللہ نے مرد کا درجہ اوپر بنایا تو عورت کو حکمبرداری چاہیے اور اگر ایک عورت بدخوئی کرے تو مرد پہلے درجے سمجھائے دوسرے درجے جدا سووے لیکن اسی گھر میں پھر آخر درجے مارے بھی لیکن نہ ایسا کہ ضرب پہنچے - پھر اگر بظاہر مطیع ہو جاویں تو کرید نہ کرے تقصیروں پر اللہ سب پر حاکم ہے - باقی ہر تقصیر کی ایک حد ہے اور مارنا آخر کا درجہ ہے - ۱۲ - منہ رح

ف۲ یعنی اول اللہ کا حق ادا کرو - پھر ماں باپ کا - پھر ان سب کا درجہ بدرجہ ہمسایہ قریب کا حق زیادہ ہے - اور ہمسایہ اجنبی کا اس سے پیچھے قریب یعنی قرابتی اور برابر کا رفیق جو ایک کام میں ساتھ شریک ہو جیسے ایک استاد کے دو شاگرد یا ایک خاوند کے دو نوکر - اور فرمایا کہ ان کے حق ادا نہ کرنیوالا وہی ہے جس کے مزاج میں تکبر اور خود پسندی ہے کہ کسی کو اپنے برابر نہیں سمجھتا - ۱۲ - منہ رح

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝۳۷ۚ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ
منکروں کو ذلّت کی مار + اور وُہ جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال،
رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ
لوگوں کو دکھانے کو، اور یقین نہیں رکھتے اللہ پر، اور نہ پچھلے
الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ
دن پر۔ اور جس کا ساتھی ہؤا شیطان، تو بہت بُرا ساتھی
قَرِيْنًا ۝۳۸ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
ہے ف۱ + اور کیا نقصان تھا اُن کا، اگر ایمان لاتے اللہ پر، اور پچھلے
الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ
دن پر، اور خرچ کرتے ہیں اللہ کے دئیے میں سے ؟ اور اللہ کو ان کی خوب
عَلِيْمًا ۝۳۹ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ
خبر ہے + اللہ حق نہیں رکھتا کسی کا، ایک ذرّہ برابر، اور اگر نیکی
حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۴۰
ہو تو اس کو دونا کرے، اور دیوے اپنے پاس سے بڑا ثواب ف۲ +
فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا
پھر کیا حال ہوگا، جب بلاویں گے ہم ہر امت میں سے احوال کہنے والا، اور بلاوینگے
بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ۝۴۱ ؕ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
تجھ کو، ان لوگوں پر احوال بتانے والا ؟ اُس دن آرزو کرینگے جو لوگ منکر ہوئے تھے
وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا
اور رسول کی بےحکمی کی تھی، کسی طرح ملا دیجئے ان کو زمین میں۔ اور نہ
يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ۝۴۲ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا
چھپا سکیں گے اللہ سے ایک بات ف۳ + اے ایمان والو! نزدیک

موضح القرآن

ف۱ یعنی مال دینے میں بخل کرنا جیسا اللہ کے نزدیک بُرا ہے ویسا ہی خلق کے دکھانے کو دینا اور قبول وہ ہے جو حقداروں کو دے جن کا اول مذکور ہوا۔ خدا کے یقین سے اور آخرت کی توقع سے دے ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی اللہ کی راہ میں خرچ کرنا کسی طرح نقصان نہیں آخرت کا ثواب بےشمار ہے اور دنیا میں بھی عوض پاتا ہے۔ اس پر رسول خدا نے قسم کھائی ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

رفقا النبی علیہ السلام

ف۳ یعنی ہر امت اور ہر عہد کے لوگوں کا احوال اس وقت کے پیغمبر سے اور معتبر نیک بختوں سے بیان کروا دیں گے منکروں کا انکار اور اطاعت والوں کی اطاعت بیان ہوگی تب منکر آرزو کریں گے کہ ہم انسان نہ ہوتے مٹی میں مل کر خاک ہو جاتے ۔ ۱۲۔ منہ رح

رکوع ۲

تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا

نہ ہو نماز کے جب تم کو نشا ہو، جب تک کہ سمجھنے لگو جو

تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى

کہتے ہو، اور نہ جب جنابت میں ہو، مگر راہ چلتے ہوئے، جب تک کہ

تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ

غسل کرلو۔ اور اگر تم مریض ہو یا سفر میں، یا آیا ہے

اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ

کوئی شخص تم میں جائے ضرور سے، یا لگے ہو عورتوں سے، پھر نہ

تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا

پایا پانی، تو ارادہ کرو زمین پاک کا، پھر ملو

بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾

اپنے منہ کو، اور ہاتھوں کو۔ اللہ ہے معاف کرنے والا بخشتا ف۱ +

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ

تونے نہ دیکھے؟ جن کو ملا ہے کچھ ایک حصہ کتاب سے،

يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ؕ ﴿۴۴﴾

خرید کرتے ہیں گمراہی، اور چاہتے ہیں کہ تم بھی بھٹکو راہ سے +

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى

اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے دشمنوں کو۔ اور اللہ بس ہے حمایتی۔ اور اللہ بس ہے

بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ

مددگار ف۲ + وہ جو یہودی ہیں، بے ٹھکانے کرتے ہیں بات کو

عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ

اس کے ٹھکانے سے، اور کہتے ہیں ہم نے سنا اور نہ مانا، اور سن

موضح القرآن

ف۱ اس آیت میں ذکر ہے تیمم کا پہلے جو مذکور ہوا کہ کافر آخرت میں آرزو کریں گے کہ خاک میں مل جاویں۔ خاک انسانوں کی پیدائش ہے اور اپنی پیدائش کی طرف جانا گناہوں سے بچاؤ ہے اسواسطے مٹی ملنے سے بھی طہارت فرمائی۔ **فائدہ** پہلے حکم فرمایا کہ نشہ میں نماز کے پاس نہ جاؤ یہ حکم جب تھا کہ نشا حرام نہ ہوا تھا۔ لیکن نماز سے مانع ٹھہرا تھا اور اگر اب نیند سے بیہوش ہو یا مرض سے کہ اپنے منہ کا لفظ نہ سمجھے تو اس حالت کی نماز درست نہیں پھر قضا کرے۔ **فائدہ** ۔ پھر فرمایا کہ جنابت میں نماز کے پاس نہ جاؤ جبتک غسل کرو مگر راہ چلتے یعنی سفر میں کہ اس کا حکم آگے ہے پھر فرمایا اگر پانی کا عذر ہو۔ اور طہارت ضرور ہو تو زمین سے تیمم کرو پانی کا عذر تین صورت سے بتایا اور طہارت کا ضرور ہونا دو صورت سے ایک صورت پانی کے عذر کی یہ کہ مریض ہو یا پانی ضرر کرتا ہے دوسری یہ کہ سفر درپیش ہے پانی پینے کو رکھا ہے آگے دور تک نہ ملیگا تیسری یہ کہ پانی موجود نہیں اس تیسری کے ساتھ دو صورتیں طہارت کی ضرورت کی فرمائیں ایک یہ کہ جائے ضرور سے آیا۔ وضو کی حاجت ہے دوسری یہ کہ عورت سے لگا غسل کی حاجت ہے **فائدہ** اب تیمم کا طریق یہ کہ زمین پاک پر دونوں ہاتھ مارے پھر منہ کو مل لیا تمام پھر دونوں ہاتھ مارے پھر ہاتھوں کو مل لیا کہنی تک۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یہود کو فرمایا کہ کچھ ملا کتاب کا ایک حصہ یعنی لفظ پڑھنے کو ملے ہیں اور عمل کرنا نہیں ملا ۱۲۔ منہ رح

غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي
نہ سنایا جائیو، اور راعنا موڑ دیکر اپنی زبان کو، اور عیب دے کر
الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَ
دین میں۔ اور اگر وہ کہتے، ہم نے سنا اور مانا، اور سُن اور
انْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ
نظر کر ہم پر البتہ ہوتا بہتر اُن کے حق میں اور درست، لیکن لعنت کی ان کو اللہ نے،
بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا
اُن کے کفر سے۔ سو ایمان نہیں لاتے مگر کم ف ۱ + اے کتاب والو!
الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ
ایمان لاؤ اُس پر جو ہم نے نازل کیا، سچ بتاتا تمہارے پاس والے کو، پہلے
اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓي اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ
اس سے کہ ہم مٹا ڈالیں کتنے منہ، پھر الٹ دیں ان کو پیٹھ کی طرف، یا ان کو لعنت کریں،
كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾
جیسے لعنت کی ہفتے والوں کو، اور اللہ نے جو حکم کیا سو ہُوا ف ۲ +
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ
تحقیق اللہ نہیں بخشتا ہے یہ کہ اس کا شریک پکڑیے، اور بخشتا ہے اس سے
ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى
نیچے جس کو چاہے۔ اور جس نے شریک ٹھہرایا اللہ کا، اس نے بڑا طوفان
اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ
باندھا + تو نے نہ دیکھے وہ، جو آپ کو پاکیزہ کہتے ہیں؟
بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾
بلکہ اللہ ہی پاکیزہ کرتا ہے، جس کو چاہے، اور اُن پر ظلم نہ ہوگا تاگے برابر ف ۳ +

موضح القرآن

ف ۱ راعنا لفظ بولتے تھے اس کا بیان ہوا سورۂ بقر میں۔ اسی طرح حضرت بات فرماتے تو جواب میں کہتے سنا ہم نے اس کے معنی یہ ہیں کہ قبول کیا لیکن آہستہ کہتے کہ نہ مانا یعنی فقط کان سے سنا اور دل سے نہ سنا اور حضرت کو خطاب کرتے تو کہتے سُن نہ سنایا جائیو ظاہر میں یہ دعا نیک ہے کہ تو ہمیشہ غالب رہے کوئی تجھ کو بری بات نہ سنا سکے اور دل میں نیت رکھتے کہ تو بہرا ہو جائیو ایسی شرارت کرتے پھر دین میں عیب دیتے کہ اگر یہ شخص نبی ہوتا تو ہمارا فریب معلوم کرتا وہی اللہ صاحب نے واضح کر دیا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف ۲ یعنی ایمان لاؤ پہلے اس سے کہ عذاب پاؤ صورت بدلی جاوے یا جانور بن جاؤ ہفتے والوں کی طرح ان کا بیان ہے سورۂ اعراف میں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف ۳ یہودیوں کو حضرت سے مخالفت ہوئی تو مکے کے مشرکوں سے متفق ہوئے اور ان کی خاطر سے بتوں کی تعظیم کی اور کہا۔ کہ تمہاری راہ بہتر ہے مسلمانوں سے اور یہ سب حسد تھا کہ نبوت اور ریاستِ دین ہمارے سوا اور کسی میں کیوں ہوئی۔ اللہ صاحب اسی پر ان کو الزام دیتا ہے۔ ان سب آیتوں میں یہی مذکور ہے ۱۲۔ منہ رح

اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖۤ

دیکھ! کیسا باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹ - اور یہی کفایت ہے

اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝٥٠ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ ع۸

گناہ صریح + تونے نہ دیکھے؟ جن کو ملا ہے کچھ حصّہ کتاب

الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ

کا، مانتے ہیں بتوں کو اور شیطان کو، اور کہتے ہیں

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَاۤءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کافروں کو، یہ زیادہ پاتے ہیں مسلمانوں سے

سَبِيْلًا ۝٥١ اُولٰۤىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يَّلْعَنِ

راہ + وہی ہیں جن کو لعنت کی اللہ نے اور جس کو لعنت کرے

اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ۝٥٢ ؕ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ

اللہ پھر تو نہ پاوے کوئی اس کا مددگار + یا ان کا کچھ حصّہ ہے

مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ۝٥٣ ۙ اَمْ

سلطنت میں؟ پھر تو یہ نہ دیں گے لوگوں کو، ایک تل برابر- یا

يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

حسد کرتے ہیں لوگوں کا اس پر جو دیا ان کو اللہ نے اپنے فضل سے؟

فَقَدْ اٰتَيْنَاۤ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ

سو ہم نے تو دی ہے ابراہیم کے گھر میں، کتاب اور علم اور ان کو دی ہم نے

مُّلْكًا عَظِيْمًا ۝٥٤ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ

بڑی سلطنت + پھر ان میں کسی نے اُس کو مانا، اور کوئی اس سے

صَدَّ عَنْهُ ؕ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ۝٥٥ اِنَّ الَّذِيْنَ

اٹک رہا- اور دوزخ بس ہے جلتی آگ ف۱ + جو لوگ

موضح القرآن

ف۱ یعنی ہمیشہ سے اللہ نے ابراہیم کے گھر میں بزرگی دی ہے اب بھی اسی کے گھر میں ہے پھر جو کوئی قبول نہ رکھے وہ بے انصاف ہے۔ ۱۲ منہ

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ كُلَّمَا نَضِجَتْ

منکر ہوئے ہماری آیتوں سے ان کو ہم ڈالیں گے آگ میں ۔ جس وقت پک جاویگی

جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۭ

کھال ان کی، بدل کر دینگے ان کو اور کھال، کہ چکھتے رہیں عذاب ۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اللہ ہے زبردست حکمت والا + اور جو لوگ یقین لائے اور کیں

الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

نیکیاں، ان کو ہم داخل کرینگے باغوں میں، جن کے نیچے بہتی

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ

نہریں، رہ پڑے وہاں ہمیشہ ۔ ان کو وہاں عورتیں ہیں ستھری،

وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا

اور ان کو ہم داخل کرینگے گھن کی چھاؤں میں + اللہ تم کو فرماتا ہے کہ پہنچا دو

الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَھْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ

امانتیں امانت والوں کو اور جب چکوتی کرنے لگو لوگوں میں، تو

تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

چکوتی کرو انصاف سے ۔ اللہ اچھی نصیحت کرتا ہے تم کو ۔ اللہ ہے

كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ

سنتا دیکھتا ف + اے ایمان والو! حکم مانو اللہ کا،

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ

اور حکم مانو رسول کا، اور جو اختیار والے ہیں تم میں، پھر اگر جھگڑ پڑو

فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ

کسی چیز میں، تو اس کو رجوع کرو طرف اللہ کے اور رسول کے ۔ اگر یقین

الربع

موضح القرآن

ف یعنی امانت میں خیانت مت کرو اور چکوتی میں خاطر مت کرو خواہ رشوت کے واسطے خواہ کسی کے واسطے یہ عادتیں یہود میں بہت تھیں اسی واسطے بعضے کچھ مسلمان قضیہ چکانے کو حضرت پاس نہ آتے کہ یہاں کسی کی خاطر نہ کھینچے اور یہود کے عالموں پاس جاتے کہ وہ خاطر کریں گے ۔ آگے مسلمانوں کو تقید فرمایا کہ جب تک ہر قضیے میں اور ہر حکم میں رسول ہی کی طرف رجوع نہ رکھو اور دل سے اس کے حکم پر راضی نہ ہو جب تک تم کو ایمان نہیں ۱۲- منہ رح

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ
رکھتے ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر۔ یہ خوب ہے اور بہتر تحقیق

تَاْوِيْلًا ؑ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا
کرنا ہے ف۱+ تو نے نہ دیکھے؟ وہ جو دعویٰ کرتے ہیں، کہ یقین لائے ہیں

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ
جو اُترا تیری طرف اور جو اُترا تجھ سے پہلے، چاہتے ہیں کہ

اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا
قضیہ لے جائیں شیطان کی طرف، اور حکم ہو چکا ہے ان کو، کہ اس سے منکر ہو

بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾
جائیں۔ اور چاہتا ہے شیطان، کہ ان کو بہکا کر دور لے ڈالے +

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ
اور جو ان کو کہئے، آؤ اللہ کے حکم کی طرف، جو اُس نے اتارا، اور رسول کی طرف

رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۚ ﴿۶۱﴾
تو تُو دیکھے منافقوں کو، بند ہو رہتے ہیں تیری طرف سے اٹک کر +

فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ
پھر وہ کیسا کہ جب ان کو پہنچے مصیبت اپنے ہاتھوں کے کئے سے،

ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا
پیچھے آویں تیرے پاس، قسمیں کھاتے اللہ کی، کہ ہم کو غرض نہ تھی مگر بھلائی

وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ
اور ملاپ ف۲+ یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ جانتا ہے جو اُن کے دل میں ہے۔

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
سو تو اُن سے تغافل کر، اور ان کو نصیحت کر، اور اُن سے کہہ اُن کے حق میں

موضح القرآن

ف۱ اختیار والے بادشاہ اور جو کسی کام پر مقرر ہو اس کے حکم پر چلنا ضرور ہے جب تک وہ خلاف خدا اور رسول حکم نہ کرے اگر صریح خلاف کرے تو وہ حکم نہ مانئے اگر دو مسلمان جھگڑتے ہیں ایک نے کہا چل شرع میں رجوع کریں دوسرے نے کہا میں شرع نہیں سمجھتا یا مجھے شرع سے کام نہیں وہ بے شک کافر ہوا۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۹ ۸ ۵

ف۲ مدینے میں ایک یہودی اور ایک منافق کہ ظاہر میں مسلمان تھا جھگڑنے لگے۔ یہودی نے کہا کہ چل محمد پاس صلی اللہ علیہ وسلم منافق نے کہا چل کعب بن اشرف پاس وہ یہود کا سردار تھا۔ آخر کار حضرت پاس آئے حضرت نے یہودی کا حق ثابت کیا منافق نے باہر نکل کر کہا کہ چلو، عمرؓ پاس یہ حضرت کے حکم سے مدینے میں قضا کرتے تھے۔ منافق نے جانا کہ حمیت اسلام کرینگے جب گئے ان کے آگے یہودی نے کہہ دیا کہ حضرت پاس ہم جا چکے ہیں وہ مجھ کو سچا کر چکے ہیں حضرت عمرؓ نے منافق کی گردن ماری اس کے وارث حضرت پاس دعویٰ خون کو آئے اور قسمیں کھانے لگے کہ ہم گئے تھے اس واسطے کہ شاید صلح کروا دیں تب یہ آیتیں نازل ہوئیں اور ان کا نام فارق فرمایا ۱۲۔ منہ رح

قَوْلًا بَلِيغًا ﴿٦٣﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ

بات کام کی + اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا، مگر اس واسطے کہ اس کا حکم مانئے

بِإِذْنِ اللَّهِ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ

اللہ کے فرمان سے - اور اگر ان لوگوں نے جس وقت اپنا برا کیا تھا، آتے تیرے پاس،

فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا

پھر اللہ سے بخشواتے، اور رسول ان کو بخشواتا، اللہ کو پاتے

اللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿٦٤﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ

معاف کرنے والا مہربان + سو قسم ہے تیرے رب کی، ان کو ایمان نہ ہوگا، جب تک

يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ

تجھی کو منصف جانیں جو جھگڑا اٹھے آپس میں - پھر نہ پاویں اپنے جی میں

حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٦٥﴾ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا

خفگی تیری چکوتی سے، اور قبول رکھیں مان کر + اور اگر ہم ان پر

عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِن دِيَارِكُم

حکم کرتے، کہ ہلاک کرو اپنی جان، یا چھوڑ نکلو اپنے گھر،

مَّا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا

تو کوئی نہ کرتے مگر تھوڑے ان میں - اور اگر یہی کریں جو ان کو

يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ﴿٦٦﴾

نصیحت ہوتی ہے، تو ان کے حق میں بہتر ہو، اور زیادہ ثابت ہوں دین میں ف -

وَإِذًا لَّآتَيْنَاهُم مِّن لَّدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٦٧﴾ وَلَهَدَيْنَاهُمْ

اور اسی میں ہم دیں ان کو اپنے پاس سے بڑا ثواب - اور چلادیں ان کو

صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٦٨﴾ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ

سیدھی راہ + اور جو لوگ حکم میں چلتے ہیں اللہ کے، اور رسول کے،

موضح القرآن

ف یعنی مالک کے حکم میں تو جان تک کا دریغ نہ کرنا چاہئے اگر اللہ دیسے حکم فرماتا - تو یہ منافق کب کر سکتے یہ حکم تو نصیحت کے ہیں انہیں پر چلیں تو نفاق جاتا رہے اور مومن ہو جاویں غنیمت نہیں سمجھتے - ۱۲ - منہ رح

فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ

سو ان کے ساتھ ہیں جن کو اللہ نے نوازا :۔ نبی اور

الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِيْنَ ۚ وَ حَسُنَ

صدیق اور شہید اور نیک بخت ۔ اور خوب ہے

اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۟ؕ ٦٩ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى

ان کی رفاقت ف۱ + یہ فضل ہے اللہ کی طرف سے ۔ اور اللہ

بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ۟ ٧٠ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ

بس ہے خبر رکھنے والا ف۲ + اے ایمان والو ! کرلو اپنی خبرداری ،

فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ۟ ٧١ وَ اِنَّ مِنْكُمْ

پھر کوچ کرو جدی جدی فوج ، یا سب اکٹھے ف۳ + اور تم میں کوئی ایسا ہے

لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ

کہ البتہ دیر لگا دے گا ۔ پھر اگر تم کو مصیبت پہنچے ، کہے :۔ اللہ نے مجھ پر

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ۟ ٧٢ وَ لَئِنْ

فضل کیا ، کہ میں نہ ہوا ان کے ساتھ + اور اگر تم

اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ

کو پہنچا فضل اللہ کی طرف سے ، تو اس طرح کہنے لگے گا ، کہ گویا نہ تھی

بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ

تم میں اور اس میں کچھ دوستی ، اے کاش کہ میں ہوتا ان کے ساتھ ، تو بڑی

فَوْزًا عَظِيْمًا ۟ ٧٣ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ

مراد پاتا ف۴ + سو چاہئے لڑیں اللہ کی راہ میں ، جو لوگ بیچتے

يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَ مَنْ يُّقَاتِلْ

ہیں دنیا کی زندگی آخرت پر ۔ اور جو کوئی لڑے

موضح القرآن

ف۱ نبی وہ لوگ جن کو اللہ کی طرف سے وحی آوے یعنی فرشتہ ظاہر میں پیغام لے جاوے اور صدیق وہ جو وحی میں آوے ان کا جی آپ ہی ان پر گواہی دے اور شہید وہ جن کو پیغمبر کے حکم پر ایسا صدق آیا کہ اس پر جان دیتے ہیں اور نیک بخت وہ جن کی طبیعت نیکی ہی پر پیدا ہوئی ہے تو جو لوگ ایسے نہیں لیکن حکم برداری میں لگے جاتے ہیں اللہ ان کو بھی ان کے ساتھ گنے گا ۔ ۱۲ ۔ منہ رح

ع ٩ ١١ ٦

ف۲ آگے سے ذکر ہے جہاد کا ۱۲ ۔ منہ رح

ف۳ یعنی لڑائی میں اپنا بچاؤ کرنا ۔ زرہ کر یا سپر کر یا تدبیر کر یا ہنر کر منع نہیں ۔ ۱۲ ۔ منہ رح

ف۴ یعنی ایسا شخص منافق ہے کہ خدا کے حکم پر نہیں دوڑتا بلکہ نفع دنیا تکتا ہے ۔ اگر لوگوں کو اس کام میں تکلیف پہنچی تو آپ الگ بچنے پر رکھتا ہے اور اگر لوگوں کو فائدہ پہنچا تو پچھتاتا ہے ۔ اور دشمنوں کی طرح حسد کرتا ہے ۱۲ ۔ منہ رح

منزل ۱

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَیُقْتَلْ اَوْ یَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِیْہِ
اللہ کی راہ میں، پھر مارا جاوے یا غالب ہووے، ہم دینگے اس کو
اَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۷۴﴾ وَمَا لَکُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ
بڑا ثواب ف۱ + اور تم کو کیا ہے؟ کہ نہ لڑو اللہ کی راہ میں،
اللّٰہِ وَالْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَ
اور واسطے ان کے جو مغلوب ہیں مرد اور عورتیں اور
الْوِلْدَانِ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ ھٰذِہِ
لڑکے، جو کہتے ہیں:۔ اے رب ہمارے! نکال ہم کو اس بستی
الْقَرْیَۃِ الظَّالِمِ اَھْلُھَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْکَ
سے کہ ظالم ہیں لوگ اس کے۔ اور پیدا کر ہمارے واسطے اپنے پاس
وَلِیًّا ۚۙ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْکَ نَصِیْرًا ﴿۷۵﴾ؕ اَلَّذِیْنَ
سے کوئی حمائتی۔ اور پیدا کر ہمارے واسطے اپنے پاس سے مددگار ف۲ + وہ جو
اٰمَنُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ۚ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا
ایمان والے ہیں، سو لڑتے ہیں اللہ کی راہ میں۔ اور وہ جو منکر ہیں،
یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِیَآءَ
سو لڑتے ہیں مفسدوں کی راہ، سو لڑو تم شیطان کے
الشَّیْطٰنِ ۚ اِنَّ کَیْدَ الشَّیْطٰنِ کَانَ ضَعِیْفًا ﴿۷۶﴾ؑ اَلَمْ
حمائتیوں سے۔ بے شک فریب شیطان کا سست ہے + تو نے
تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ قِیْلَ لَھُمْ کُفُّوْٓا اَیْدِیَکُمْ وَاَقِیْمُوا
نہ دیکھے؟ وہ لوگ جن کو حکم ہوا تھا کہ اپنے ہاتھ بند رکھو، اور قائم کرو
الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ ۚ فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقِتَالُ
نماز، اور دیتے رہو زکات۔ پھر جب حکم ہوا ان پر لڑائی کا،

موضح القرآن

ف۱ یعنی مسلمانوں کو چاہئے زندگی دنیا پر نظر نہ رکھیں آخرت چاہیں اور سمجھیں کہ اللہ کے حکم میں ہر طرح نفع ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی دو واسطے لڑائی تم کو ضرور ہے ایک تو اللہ کا دین بلند کرنے کو دوسرے مظلوم مسلمان جو کافروں کے ہاتھ میں بے بس پڑے ہیں ان کی خلاصی کرنے کو شہر مکے میں ایسے لوگ بہت سے تھے کہ حضرت کیساتھ ہجرت نہ کر سکے اور ان کے اقربا ان پر ظلم کرنے لگے کہ مسلمان سے پھر کافر کریں۔ ۱۲۔منہ رح

ع ۱۰ / ۶ / ۷

إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ

اسی وقت ان میں ایک جماعت ڈرنے لگی لوگوں سے جیسا ڈر ہو اللہ کا یا

أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ

اس سے زیادہ ڈر۔ اور کہنے لگے:- اے رب ہمارے! کیوں فرض کی ہم پر لڑائی؟

لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا

کیوں نہ جینے دیا ہم کو تھوڑی سی عمر؟ تو کہہ:- فائدہ دنیا کا

قَلِيلٌ ۚ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا تُظْلَمُونَ

تھوڑا ہے، اور آخرت کا بہتر ہے پرہیزگار کو۔ اور تمہارا حق نہ رہے گا

فَتِيلًا ﴿٧٧﴾ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يُدْرِككُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ

ایک تاگا ف۱ + جہاں تم ہوگے موت تم کو آپکڑے گی، اگرچہ تم

كُنتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَإِن تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ

ہو مضبوط برجوں میں۔ اور اگر پہنچے لوگوں کو کچھ بھلائی،

يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِندِ اللَّهِ ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ

کہیں یہ اللہ کی طرف سے۔ اور اگر ان کو پہنچے کچھ بُرائی،

يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِندِكَ ۚ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِندِ

کہیں یہ تیری طرف سے۔ تو کہہ، سب اللہ کی طرف

اللَّهِ ۖ فَمَالِ هَٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ

سے ہے۔ سو کیا حال ہے ان لوگوں کا؟ لگتے نہیں کہ سمجھیں ایک

حَدِيثًا ﴿٧٨﴾ مَّا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ وَمَا

بات ف۲ + جو تجھ کو بھلائی پہنچے، سو اللہ کی طرف سے۔ اور جو

أَصَابَكَ مِن سَيِّئَةٍ فَمِن نَّفْسِكَ ۚ وَأَرْسَلْنَاكَ

تجھ کو بُرائی پہنچے، سو تیرے نفس کی طرف سے۔ اور ہم نے تجھ کو بھیجا،

موضح القرآن

ف۱ یعنی جب تک مسلمان مکے میں تھے اور کافر ایذا دیتے تھے اللہ تعالیٰ ان کو لڑنے سے تھامتا تھا اور صبر کا حکم فرماتا تھا۔ اب جو حکم لڑائی کا آیا تو سمجھیں۔ کہ ہماری مراد ملی لیکن بعض کچے مسلمان کنارہ کرتے ہیں اور موت سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے برابر آدمیوں سے خطرہ کرتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یہ منافقوں کا ذکر ہے کہ اگر تدبیرِ جنگ درست آئی اور فتح و غنیمت ملی تو کہتے ہیں اللہ کی طرف سے ہوئی یعنی اتفاقاً بن گئی۔ حضرت کی تدبیر کے قائل نہ ہوتے تھے اور اگر بگڑ گئی تو الزام رکھتے حضرت کی تدبیر کا۔ اللہ صاحب نے فرمایا کہ سب اللہ کی طرف سے ہے یعنی پیغمبر کی تدبیر اللہ کا الہام ہے۔ غلط نہیں اور بگڑی کو بگڑا نہ بوجھو۔ یہ اللہ تم کو سدھاتا ہے تمہاری تقصیر پر اگلی آیت میں کھول کر فرما دیا۔ ۱۲۔ منہ رح

لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٧٩﴾ مَنْ يُّطِعِ

پیغام پہنچانے والا لوگوں کو۔ اور اللہ بس ہے سامنے دیکھتا ف۱ + جن نے حکم مانا

الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

رسول کا، اس نے حکم مانا اللہ کا۔ اور جو الٹا پھرا، تو ہم نے تجھ کو نہیں بھیجا

عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿٨٠﴾ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا

ان پر نگہبان + اور کہتے ہیں کہ قبول۔ پھر جب باہر گئے

مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ

تیرے پاس سے، مشورت کرتے ہیں بعضے بعضے ان میں رات کو، سوا تیری

تَقُوْلُ ۭ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ

بات کے۔ اور اللہ لکھتا ہے جو ٹھہراتے ہیں۔ سو تو تغافل کر اُن سے، اور

تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٨١﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ

بھروسا کر اللہ پر، اور اللہ بس ہے کام بنانے والا + کیا غور نہیں کرتے

الْقُرْاٰنَ ۭ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ

قرآن میں؟ اور اگر یہ ہوتا کسی اور کا سوا اللہ کے، تو پاتے اُس میں

اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿٨٢﴾ وَاِذَا جَاۗءَھُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ

بہت تفاوت ف۲ + اور جب ان پاس پہنچتی ہے، کوئی خبر امن کی،

اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۭ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَ

یا ڈر کی، اس کو مشہور کرتے ہیں۔ اور اگر اس کو پہنچاتے رسول تک، اور

اِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ

اپنے اختیار والوں تک، تو تحقیق کرتے اس کو، جو ان میں تحقیق کرنے والے ہیں

مِنْهُمْ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ

اس کی۔ اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تم پر، اور اس کی مہر، تو تم شیطان

موضح القرآن

ف۱ بندہ کو چاہیئے نیکی کو اللہ کا فضل سمجھے اور تکلیف اپنی تقصیر سے اور رسول پر الزام نہ رکھے تقصیروں سے اللہ واقف ہے اور وہی جزا دیتا ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی مخلوق ہر حال میں اس حال کے موافق بولتا ہے غصے میں مہربانی والوں کی طرف دھیان نہیں رہتا اور مہربانی میں غصے والوں کی طرف دنیا کے بیان میں آخرت یاد نہ آوے اور آخرت کے بیان میں دنیا بے پروائی میں عنایت کا ذکر نہیں اور عنایت میں بے پروائی کا۔ تو اس حال کا کلام سنے دوسرے حال سے مخالف نظر آوے اور قرآن شریف جو خالق کا کلام ہے یہاں ہر چیز کے بیان میں دوسری جانب بھی نظر ہوتی ہے غور کرنے سے معلوم ہو کہ ہر چیز کا بیان ہر مقام میں ایک راہ پر ہے یہاں منافقوں کا مذکور تھا اس میں بھی ہر بات پر الزام اسی قدر ہے جتنا چاہیئے اور جماعت میں سے انہی پر الزام ہے جو لائق الزام ہیں اسی واسطے فرمایا کہ بعضے ان میں سے یوں کرتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا
کے پیچھے جاتے مگر تھوڑے ف۱ + سو تو لڑ اللہ کی راہ میں، تجھ پر

تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى
ذمہ نہیں مگر اپنی جان سے، اور تاکید کر مسلمانوں کو۔ قریب ہے

اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا
کہ اللہ بند کرے لڑائی کافروں کی۔ اور اللہ سخت ہے لڑائی والا،

وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً
اور سخت سزا دینے والا + جو کوئی سفارش کرے نیک بات میں،

يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً
اس کو بھی ملے اس میں سے ایک حصہ۔ اور جو کوئی سفارش کرے بُری

سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ
بات میں، اُس پر بھی ہے ایک بوجھ اس میں سے اور اللہ ہے ہر چیز کا حصہ

شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ
بانٹنے والا ف۲ + اور جب تم کو دعا دیوے کوئی، تو تم بھی دعا دو اس سے بہتر،

مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾
یا وہی کہو الٹ کر۔ اللہ ہے ہر چیز کا حساب کرنے والا ف۳ +

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا
اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہیں۔ تم کو جمع کرے گا قیامت کے دن، اس میں

رَيْبَ فِيْهِ ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ ع
شک نہیں۔ اور اللہ سے سچی کس کی بات؟

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا
پھر تم کو کیا پڑا ہے؟ منافقوں کے واسطے دو جانب ہو رہے ہو، اور اللہ نے ان کو الٹ دیا

موضح القرآن

ف۱ یعنی کہیں سے کچھ خبر آوے تو اول پہنچایئے سردار تک اور اس کے نائبوں تک جب وہ صحیح کرلیں اور اس پر بنا رکھیں تب آپ اس پر عمل کریئے حضرت نے ایک شخص کو بھیجا ایک قوم کی زکوٰۃ لینے کو وہ نکلے استقبال کو اس نے سمجھا کہ نکلے ہیں میرے مارنے کو الٹا پھر آیا اور شہر مدینے میں مشہور کیا کہ فلانی قوم مرتد ہوئی ہنوز حضرت تک خبر نہ پہنچی کہ شہر میں شہرہ ہوا اسی قسم سے ہر خبر بے تحقیق اور بغیر خبر سردار کے مشہور کرنے لگتے وہ خبر آخر غلط نکلی۔ **فائدہ** یہ جو فرمایا کہ اگر اللہ کا فضل تم پر نہ ہوتا تو شیطان کے پیچھے چلتے مگر تھوڑے یعنی ہر وقت احکام تربیت کے نہ پہنچتے رہیں تو کم لوگ ہدایت پر قائم رہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ مثلاً کوئی محتاج کی سفارش کر کر دولتمند سے کچھ دلوا دے یہ بھی شریک ہوا ثواب خیرات میں اور جو کافر یا مفسد کو سفارش کر کر چھڑوا دے کہ پھر وہ فساد کرے یہ بھی شریک ہے اس فساد میں۔ ۱۲۔ منہ رح

النصف

ف۳ مثلاً کوئی کہے اَلسّلام علیکم تو واجب ہے اس کا جواب اگر برابر چاہیے تو وعلیکم السلام اور اگر زیادہ ثواب چاہے تو رحمۃ اللہ بھی اور اگر اس نے یوں کہا تو آپ کہے وبرکاتہٗ ۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۱ ۱۱ ۸

كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَ
ان کے کاموں پر، کیا تم چاہتے ہو؟ کہ راہ پر لاؤ جس کو بچلایا اللہ نے، اور
مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا لَوْ
جس کو اللہ راہ نہ دے، پھر تو نہ پاوے اس کے واسطے کہیں راہ ف۱ + چاہتے ہیں
تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا
کہ تم بھی کافر ہو، جیسے وہ ہوئے، پھر سب برابر ہو جاؤ، سو تم ان میں کسی کو
مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ
مت پکڑو رفیق، جب تک وطن چھوڑ آویں اللہ کی راہ میں۔ پھر اگر
تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ص
قبول نہ رکھیں، تو ان کو پکڑو اور مارو جہاں پاؤ۔
وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ
اور نہ ٹھہراؤ کسی کو رفیق اور نہ مددگار ف۲ - مگر وہ جو
يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ
مل رہے ہیں ایک قوم سے، جن میں اور تم میں عہد ہے، یا آئے ہیں تمہارے پاس،
حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ
خفا ہو گئے ہیں دل اُن کے، تمہارے لڑنے سے، اور اپنی قوم کے لڑنے سے بھی۔
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ج فَاِنِ
اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر زور دیتا، پھر تم سے لڑتے۔ تو اگر
اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا
تم سے کنارہ پکڑیں، پھر نہ لڑیں، اور تمہاری طرف صلح لاویں، تو اللہ نے
جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾ سَتَجِدُوْنَ
نہیں دی تم کو اُن پر راہ ف۳ + اب تم دیکھو گے

موضح القرآن

ف۱ یہاں منافق فرمایا ہے اُن لوگوں کو جو ظاہر میں بھی مسلمان نہ تھے لیکن حضرت کے ساتھ محبت اور ملاپ جتاتے تھے۔ اس غرض سے کہ ان کی فوج ہماری قوم پر جاوے تو ہماری جان و مال بچ رہے۔ جب مسلمان خبردار ہوئے کہ ان کی آمد و رفت اس غرض کو ہے دل کی محبت سے نہیں تو بعضے کہنے لگے ان سے صحبت و ملاقات ترک کریئے تا ایک طرف ہو جاویں اور بعضوں نے کہا کہ ملے جایئے اس میں شاید ایمان لاویں۔ اللہ نے فرمایا کہ ہدایت اور گمراہی اللہ کے ہاتھ ہے۔ اس کا فکر تم کو کیا ضرور باقی ایسوں سے جو معاملت چاہیئے سو آگے فرمادی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی جب تک تم میں نہ آ رہیں تب تک ان کو بُرے بھلے میں شریک نہ کرو اور لڑائی میں ان کو مت بچاؤ۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی اس ملنے گھلنے میں تو ان کو لڑائی میں مت بچاؤ مگر دو صورت سے یا وہ ہم قسم ہیں تمہارے صلح والوں سے تو وہ بھی صلح میں داخل ہیں۔ یا لڑائی سے عاجز ہو کر تم سے آپ صلح کریں اس پر کہ نہ اپنی قوم کی طرف سے ہو کر تم سے لڑیں نہ تمہاری طرف سے ہو کر ان سے تو اگر اس عہد پر قائم رہیں تو تم بھی اللہ کا احسان جانو کہ ہمارے لڑنے سے بند ہوئے۔ ۱۲۔ منہ رح

اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ
ایک اور لوگ، چاہتے ہیں کہ امن میں رہیں تم سے بھی، اور اپنی قوم سے بھی۔
كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ
جس بار بلائے جاتے ہیں فساد کرنے کو، الٹ جاتے ہیں اس ہنگامہ میں۔ پھر اگر
يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ
تم سے کنارہ نہ پکڑیں، اور صلح نہ لاویں، اور اپنے ہاتھ نہ روکیں،
فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓئِكُمْ
توان کو پکڑو اور مارو جہاں پاؤ، اور اُن پر ہم نے
جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿٩١﴾ ع وَمَا كَانَ
رکھا دی تم کو سند صریح ف۱+ اور مسلمان کا کام
لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ
نہیں کہ مار ڈالے مسلمان کو، مگر چوک کر۔ اور جن نے مارا
مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ
مسلمان کو چوک کر، تو آزاد کرنی گردن ایک مسلمان کی، اور خون بہا پہنچانی اس کے
اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ
گھر والوں کو، مگر کہ وہ خیرات کریں (بخشدیں)۔ پھر اگر وہ تھا ایک قوم میں کہ
عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَ
تمہارے دشمن ہیں، اور آپ مسلمان تھا، تو آزاد کرنی گردن ایک مسلمان کی۔ اور
اِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ
اگر وہ تھا ایک قوم میں، کہ تم میں اور اُن میں عہد ہے، تو خون بہا پہنچانی
مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ
اس کے گھر والوں کو، اور آزاد کرنی گردن ایک مسلمان کی۔ پھر جس کو

ع ۱۲/۴/۹

موضح القرآن

ف۱ یعنی بعضے ہیں کہ عہد بھی کر جاتے ہیں نہ تم سے لڑیں نہ اپنی قوم سے لیکن قائم نہیں رہتے جب اپنی قوم کا غلبہ دیکھتے ہیں ان کے رفیق ہو جاتے ہیں۔ توان سے تم بھی قصور مت کرو تمہارے ہاتھ سند لگی کہ وہ عہد پر قائم نہ رہے۔ ۱۲۔ منہ رح

لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ
پیدا نہ ہو تو روزہ دو مہینے لگے تار بخشوانے کو اللہ
اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٩٢﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ
سے - اور اللہ جانتا سمجھتا ہے ف۱ اور جو کوئی مارے
مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَ
مسلمان کو قصد کر کر تو اس کی سزا دوزخ ہے پڑا رہے اس میں اور
غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا
اللہ کا اس پر غضب ہوا اور اس کو لعنت کی اور اس کے واسطے تیار کیا بڑا
عَظِيْمًا ﴿٩٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ
عذاب ف۲ اے ایمان والو! جب سفر کرو اللہ کی
سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ
راہ میں تو تحقیق کرو اور مت کہو جو شخص تمہاری طرف
السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ
سلام علیک کرے کہ تو مسلمان نہیں - چاہتے ہو مال دنیا کی زندگی
الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ
کا تو اللہ کے ہاں بہت غنیمتیں ہیں - تم ایسے ہی تھے
مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
پہلے پھر اللہ نے تم پر فضل کیا سو اب تحقیق کرو - اللہ تمہارے
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿٩٤﴾ لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ
کام سے واقف ہے ف۳ برابر نہیں بیٹھنے والے
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ
مسلمان جن کو بدن کا نقصان نہیں اور لڑنے والے

موضح القرآن

ف۱ چوک کی صورتیں کئی ہیں یہاں دو مذکور ہیں - کہ مسلمان کو کافروں میں امتیاز نہ کیا اور مار ڈالا ہر طرح خطا کے قتل میں دو چیزیں لازم ہیں ایک تو آزاد کرنا بردہ مسلمان اور مقدور نہ ہو تو روزہ دو مہینے متصل یہ اپنی تقصیر کا تدارک ہے اللہ کی جناب میں دوسرے خون بہا ادا کرنی اس کے وارثوں کو یہ ان کا حق ہے وہ اگر خیرات کر کر چھوڑ دیں تو مختار ہیں سو اگر اس کے وارث مسلمان ہیں یا کافر ہیں لیکن صلح رکھتے ہیں تو ادا کرنی واجب ہے اور اگر کافر ہیں اور دشمن ہیں تو واجب نہیں - خون بہا مذہب حنفی میں مسلمان کی دو ہزار سات سو چالیس روپے ہیں تخمیناً اور دینے آتے ہیں قاتل کی برادری کو تین برس میں بہ تفریق ادا کریں - ۱۲ منہ

ف۲ ابن عباسؓ نے فرمایا کہ مسلمان اگر قصد کر کر مسلمان کو مار ڈالے وہ دوزخی ہو چکا اس کی توبہ قبول نہیں باقی اور علماء نے کہا کہ سزا اس کی یہی ہے جو یہاں مذکور ہوئی آگے اللہ مالک ہے لیکن اگر قصاص میں مارا گیا تو سب کے قول میں پاک ہوا - ۱۲ - منہ رح

ف۳ حضرت کے وقت میں مسلمانوں کی فوج پہنچی ایک بستی پر - وہاں ایک مسلمان تھا اپنے مواشی کنارے کر کر کھڑا ہوا تھا اور مسلمانوں سے سلام علیک کی - لوگوں نے سمجھا کہ غرض کو مسلمانی جتاتا ہے - اسکو مارا اور مواشی چھین لئے اس پر آیت اتری یہ جو فرمایا کہ تم ایسے ہی تھے پہلے یعنی غرض دنیا پر خونِ ناحق کرنے والے لیکن مسلمان ہو کر یہ کام نہ چاہئے یا تم ایسے ہی تھے پہلے یعنی کافر کے شہر میں رہتے تھے - مستقل حکومت نہ رکھتے تھے - ۱۲ منہ رح

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ فَضَّلَ اللّٰهُ

اللہ کی راہ میں اپنے مال سے اور جان سے۔ اللہ نے بڑائی دی

الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ

لڑنے والوں کو اپنے مال اور جان سے ان پر جو بیٹھتے ہیں

دَرَجَةً ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَفَضَّلَ اللّٰهُ

درجہ میں۔ اور سب کو وعدہ دیا اللہ نے خوبی کا۔ اور زیادہ کیا اللہ نے

الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ ٩٥ دَرَجٰتٍ

لڑنے والوں کو بیٹھنے والوں سے بڑے ثواب میں۔ بہت درجوں

مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ٩٦ ۧ

میں اپنے ہاں کے اور بخشش میں اور مہربانی میں۔ اور اللہ ہے بخشنے والا مہربان ف ۱

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

جن لوگوں کی جان کھینچتے ہیں فرشتے اس حال میں کہ وہ برا کر رہے ہیں اپنا،

قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ۭ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي

کہتے ہیں تم کس بات میں تھے؟ وہ کہتے ہیں:۔ ہم تھے مغلوب، اس

الْاَرْضِ ۭ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُھَاجِرُوْا

ملک میں۔ کہتے ہیں کیا نہ تھی زمین اللہ کی کشادہ، کہ وطن چھوڑ جاؤ

فِيْهَا ۭ فَاُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىھُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۙ ٩٧

وہاں۔ سو ایسوں کا ٹھکانا ہے دوزخ، اور بہت بری جگہ پہنچے۔

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاۗءِ وَ

مگر جو ہیں بے بس مرد اور عورتیں اور

الْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ

لڑکے، نہ کر سکتے ہیں تلاش، اور نہ جانتے ہیں

موضح القرآن

ف ۱ بدن کے نقصان والے یعنی اپاہج جہاد کے حکم سے معاف ہیں۔ باقی لوگوں میں لڑنے والوں کو بڑے درجے ہیں کہ بیٹھنے والوں کو نہیں اگرچہ بیٹھنے والے بھی جنتی ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ جہاد فرض کفایہ ہے فرض عین نہیں یعنی بعضے جہاد کرتے ہیں تو نہ کرنے والے معاف ہیں اور جو سب موقوف کریں تو سب گنہگار ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۳ ۵ ۱۰

سَبِيلًا ﴿٩٨﴾ فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُمْ ۚ وَ
راہ۔ سو ایسوں کو امید ہے کہ اللہ معاف کرے۔ اور
كَانَ اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا ﴿٩٩﴾ وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي
اللہ ہے معاف کرنے والا بخشتا ف۱ + اور جو کوئی وطن چھوڑے اللہ
سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَاغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً ۚ
کی راہ میں، پاوے اس کے مقابلہ میں جگہ بہت اور کشایش۔
وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ
اور جو کوئی نکلے اپنے گھر سے، وطن چھوڑ کر اللہ اور رسول کی طرف،
ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۗ
پھر آ پکڑے اس کو موت، سو ٹھہر چکا اس کا ثواب اللہ پر۔
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿١٠٠﴾ ع وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي
اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۲ + اور جب تم سفر کرو ملک
الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ
میں۔ تو تم پر گناہ نہیں کہ کچھ کم کرو نماز
الصَّلَاةِ ۖ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ
میں سے۔ اگر تم کو ڈر ہو، کہ ستاویں گے تم کو کافر۔
إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُبِينًا ﴿١٠١﴾ وَإِذَا
البتہ کافر تمہارے دشمن ہیں صریح ف۳ + اور جب
كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ
تو ان میں ہو، پھر ان کو نماز میں کھڑا کرے، تو چاہیئے ایک جماعت
مِنْهُمْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ ۖ فَإِذَا سَجَدُوا
ان کی کھڑی ہو تیرے ساتھ، اور ساتھ لیویں اپنے ہتھیار۔ پھر جب سجدہ کر چکیں،

موضح القرآن

ف۱ یہ حال فرمایا ان کا جو کافروں کے ملک میں دل سے مسلمان ہیں اور ظاہر نہیں ہو سکتے۔ ان کے ظلم سے تو اگر اپنی کمائی آپ کرتے ہیں اور سفر کی تدبیر سے واقف ہیں تو ان کا عذر قبول نہیں اور ملک میں جاویں زمین اللہ کی کشادہ ہے اور اگر ناچار ہیں پرائے بس میں تو امید ہے کہ معاف ہوں۔ فائدہ اس سے معلوم ہوا کہ جس ملک میں مسلمان کھلا نہ رہ سکے وہاں سے ہجرت فرض ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۴ / ۱۱

ف۲ یعنی روزی کا ڈر نہ چاہیئے کہ بہت جگہ روزی مل رہتی ہے کشائش سے اور یہ خطرہ نہ چاہیئے۔ کہ شاید راہ ہی میں مارے جاویں کہ اس میں ثواب پورا ہے اور موت اپنے وقت سے پہلے نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ سفر جو تین منزل کا ہو اس میں چار رکعت فرض میں سے دو ہی پڑھنی چاہئیں اور کافروں کے ستانے کا ڈر اس وقت تھا جب یہ حکم آیا اس تقریب سے معافی ملی ہر وقت کو اور پوری نہ پڑھے کہ اللہ صاحب کی بخشش سے بے پروائی ہوتی ہے اور سنت کا تقید سفر میں نہیں رہتا۔ ۱۲۔ منہ رح

فَلْيَكُونُوا مِن وَرَآئِكُمْ وَلْتَأْتِ طَآئِفَةٌ أُخْرَىٰ
تو پرے　ہو جاویں　اور آوے　دوسری　جماعت

لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ
جن نے　نماز نہیں کی　وہ نماز کریں　تیرے ساتھ　اور پاس لیویں　اپنا بچاؤ

وَأَسْلِحَتَهُمْ ۗ وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ
اور ہتھیار۔　کافر چاہتے ہیں　کسی　طرح تم　بے خبر ہو　اپنے

أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُم مَّيْلَةً
ہتھیاروں سے　اور اسباب سے　تو تم پر　جھک پڑیں　ایک

وَاحِدَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن كَانَ بِكُمْ أَذًى
حملہ کر کر۔　اور گناہ　نہیں تم پر　اگر تم کو　تکلیف ہو　مینہ

مِّن مَّطَرٍ أَوْ كُنتُم مَّرْضَىٰ أَن تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ ۖ
سے　یا تم　بیمار ہو　کہ　اُتار رکھو　اپنے　ہتھیار

وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا
اور ساتھ لو　اپنا بچاؤ۔　اللہ نے　رکھی ہے　منکروں　کے　واسطے

مُّهِينًا ﴿١٠٢﴾ فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ
ذلت کی مار　ف۱ + پھر جب نماز　کر چکو　تو یاد کرو　اللہ　کو

قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ ۚ فَإِذَا اطْمَأْنَنتُمْ
کھڑے　اور　بیٹھے　اور　پڑے (لیٹے)۔　پھر جب　خاطر جمع سے ہو

فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
تو درست کرو　نماز کو۔　یہ نماز　ہے　مسلمانوں　پر

كِتَابًا مَّوْقُوتًا ﴿١٠٣﴾ وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۖ إِن
وقت باندھا حکم　ف۲ +　اور　مت ہارو　ان کا　پیچھا کرنے سے　اگر

موضح القرآن

ف۱ یہ نماز خوف فرمائی کہ اگر وقت مقابلہ کا ہو تو فوج دو حصہ ہو جاوے ہر جماعت آدھی نماز میں امام کے شریک ہو اور آدھی جدی پڑھے جب تک دوسری جماعت دشمن کے مقابل رہے اور اس وقت نماز میں آمد و رفت معاف ہے اور ہتھیار اور زرہ یا سپر ساتھ رکھیں اور اگر اس قدر بھی فرصت نہ ملے تو جماعت موقوف کریں تنہا پڑھ لیں پیادہ اور سوار بہ اشارہ اگر یہ بھی فرصت نہ ملے تو قضا کریں ۱۲- منہ رح

ف۲ یعنی خوف کے وقت اگر نماز میں کوتاہی ہو تو بعد نماز اور طرح اللہ کو یاد کرو۔ ایک نماز میں یہ قید ہے کہ وقت ہی پر چاہیے اور یاد اللہ کی ہر حال میں درست ہے۔ ۱۲- منہ رح

تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَ

تم بے آرام ہوتے ہو، تو وہ بھی بے آرام ہیں جس طرح تم ہو۔ اور

تَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

تم کو اللہ سے امید ہے، جو ان کو نہیں۔ اور اللہ سب جانتا ہے

ع ۱۵ ۴ ۱۲ حَكِيْمًا ﴿١٠٤﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ

حکمت والا + ہم نے اتاری تجھ کو کتاب سچی، کہ تو انصاف کرے

بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ

لوگوں میں، جو سوجھاوے تجھ کو اللہ۔ اور تو مت ہو دغابازوں کی طرف سے

خَصِيْمًا ﴿١٠٥﴾ وَّ اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا

جھگڑنے والا۔ اور بخشوا اللہ سے۔ بے شک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿١٠٦﴾ ۚ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ

مہربان ہے + اور مت جھگڑ ان کی طرف سے، جو اپنے جی میں دغا رکھتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿١٠٧﴾ ۚ

اللہ کو خوش نہیں آتا، جو کوئی ہو دغاباز گنہگار +

يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ

چھپتے ہیں لوگوں سے، اور نہیں چھپتے اللہ

اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ

سے، اور وہ ان کے ساتھ ہے، جب رات کو ٹھہراتے ہیں، جس بات سے وہ راضی

الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿١٠٨﴾ هٰٓاَنْتُمْ

نہیں۔ اور جو کرتے ہیں اللہ کے قابو میں ہے ف + سنتے ہو؟

هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ فَمَنْ

تم لوگ جھگڑے ان کی طرف سے، دنیا کی زندگی میں۔ پھر کون

موضح القرآن

ف یہ اول و آخر کی آیت میں ذکر ہے ایک قصے کا حضرت کے وقت ایک انصاری کی زرہ آٹے میں دھری گم ہوئی صبح کو تلاش کی آٹے کا خط دیکھا ایک شخص کے گھر تک اسکا نام طعمہ بن ابیرق تھا۔ وہاں جھاڑ الیا تو نہ پائی وہ خط آگے دیکھا ایک یہودی کے گھر تک نید نام وہاں پائی۔ اس یہودی نے کہا کہ مجھ کو طعمہ نے سپرد کی۔ طعمہ نے کہا۔ میں بری ہوں چور وہی ہے طعمہ کی قوم نے رات کو مشورت کی کہ ہم حضرت کے پاس سب مل کر گواہی دیں گے کہ طعمہ بری ہے تو حضرت ہماری حمایت کریں گے اور یہودی چور ٹھہریگا صبح کو یہی کیا اللہ تعالے نے یہ آیتیں نازل فرمائیں حضرت کو خبردار کر دیا۔ فی الحقیقت چور یہی تھا طعمہ ۱۲ منہ رح

يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ
جھگڑے گا ان کے بدلے اللہ سے، قیامت کے دن، یا کون ہو گا
عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿١٠٩﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ
اُن کا کام بنانے والا؟ اور جو کوئی کرے گناہ، یا اپنا بُرا
نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١١٠﴾
کرے، پھر اللہ سے بخشوائے، پاوے اللہ کو بخشتا مہربان ف۱ +
وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ
اور جو کوئی کماوے گناہ، سو کماتا ہے اپنے حق میں۔
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓـَٔةً
اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا ف۲ + اور جو کوئی کمائے تقصیر
اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا
یا گناہ، پھر لگاوے بے گناہ کو، اس نے سر دھرا طوفان
وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿١١٢﴾ ع وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ
اور گناہ صریح + اور اگر نہ ہوتا تجھ پر فضل اللہ کا، اور
رَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَ
مہر تو قصد کیا ہی تھا ان میں ایک جماعت نے کہ تجھکو بہکاویں۔ اور
مَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ
بہکا نہ سکتے، مگر آپ کو، اور تیرا کچھ نہ بگاڑتے۔
شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ
اور اللہ نے نازل کی تجھ پر کتاب اور کام کی بات اور
عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ
تجھ کو سکھایا جو تو نہ جان سکتا۔ اور اللہ کا فضل

موضح القرآن

ف۱ گناہ فرمایا کبیرہ کو اور اپنا برا فرمایا صغیرہ کو۔ یہ ان لوگوں کو حکم ہے کہ توبہ کریں تو قبول ہو۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ یعنی قوم اپنے دل میں آپ شرمندہ نہ رہیں کہ ہم کو عیب لگا اور آگے عیب لگنے کے خطرے سے اپنے کی حمایت نہ کریں جب تک تحقیق نہ ہو کیونکہ اللہ تو خبردار ہے اور اس کا حکم بھی یہی ہے کہ ایک کا گناہ دوسرے پر نہیں۔ ۱۲۔منہ رح

ع ١٦ / ٨ / ١٣

عَلَيْكَ عَظِيمًا ﴿١١٣﴾ لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ

تجھ پر بڑا ہے + کچھ بھلی نہیں اکثر ان کی مشورت،

إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ

مگر جو کوئی کہے خیرات کو، یا نیک بات کو، یا صلح کروانے کو

بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ

لوگوں میں۔ اور جو کوئی یہ چیزیں کرے اللہ کی خوشی

اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١١٤﴾ وَمَن يُشَاقِقِ

چاہ کر تو ہم اس کو دینگے بڑا ثواب ف۱ + اور جو کوئی مخالفت کرے

الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ

رسول سے، جب کھل چکی اس پر راہ کی بات، اور چلے سب

غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ

مسلمانوں کی راہ سے (الگ) سو ہم اس کو حوالے کریں وہی طرف جو اس نے پکڑی اور ڈالیں

جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿١١٥﴾ ع إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ

اس کو دوزخ میں، اور بہت بری جگہ پہنچا ف۲ + اللہ نہیں بخشتا،

أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ ۚ

کہ اس کا شریک ٹھہرایئے، اور اس سے نیچے بخشتا ہے جس کو چاہے۔

وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿١١٦﴾

اور جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا، وہ دُور پڑا بھول کر ف۳ +

إِن يَدْعُونَ مِن دُونِهِ إِلَّا إِنَاثًا ج وَإِن يَدْعُونَ

اس کے سوا پکارتے ہیں، سو عورتوں کو۔ اور اس کے سوا پکارتے ہیں،

إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا ﴿١١٧﴾ لَّعَنَهُ اللَّهُ ۘ وَقَالَ لَأَتَّخِذَنَّ

سو شیطان سرکش کو۔ جس کو لعنت کی اللہ نے، اور وہ بولا:۔ کہ میں البتہ لوں گا

النصف

موضح القرآن

ف۱ منافق لوگ حضرتؐ کان میں باتیں کرتے تا کہ لوگوں میں اپنا اعتبار ٹھہرا دیں اور مجلس میں بیٹھ کر آپس میں کان میں باتیں کرتے کسی کا عیب کسی کا گلہ اس کو اللہ صاحب نے فرمایا کہ ان کی مشورت اکثر بے خیر ہے صاف بات کو حاجت نہیں چھپانے کی مگر اس میں دغا ملی ہے اور چھپائے تو خیرات کو تا لینے والا شرمندہ نہ ہو یا مسئلہ دین کی غلطی بتانے کو تا نادان خجل نہ ہو یا لڑوں میں صلح کروانے کو کہ غصے والا جوش میں صلح نہیں مانتا اول آپس میں ٹھہرائیے پھر اس کو سنائیے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۷ ۱۴

ف۲ رسول نے فرمایا کہ اللہ کا ہاتھ ہے مسلمانوں کی جماعت پر جس نے جُدی راہ پکڑی وہ جا پڑا دوزخ میں، پس جس بات پر امت کا اجماع ہوا وہی اللہ کی مرضی ہے اور منکر ہو سو دوزخی ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ اوپر سے ذکر تھا منافق کا جو پیغمبر کے حکم پر راضی نہ ہو اُوجڑی راہ چلے یہ آیت فرمائی کہ اللہ شرک نہیں بخشتا تو شرک فرمایا حکم میں شریک کرنے کو یعنی سوائے دین اسلام کے اور دین پسند رکھے اور اس پر چلے پس جو دین ہے سوا اسلام کے سب شرک ہے اگرچہ پوجنے میں شرک نہ کرتے ہوں۔ ۱۲۔ منہ رح

وقف لازم

مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۙ ﴿۱۱۸﴾ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ
تیرے بندوں سے حصّہ ٹھہرایا ف۱۔ اور ان کو بہکاؤں گا،

وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ
اور ان کو توقعیں (لالچ) دوں گا اور ان کو سکھاؤں گا کہ چیریں جانوروں کے

الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۚ وَ
کان، اور ان کو سکھاؤں گا کہ بدلیں صورت بنائی اللہ کی - اور

مَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ
جوکوئی پکڑے شیطان کو رفیق اللہ کو چھوڑکر، وہ ڈوبا

خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ۭ ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۭ وَمَا
صریح نقصان میں ف۲+ ان کو وعدہ دیتا ہے اور ان کو توقعیں بتاتا ہے - اور جو

يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمْ
توقع دیتا ہے ان کو شیطان، سو سب دغا ہے + ایسوں کا ٹھکانا ہے

جَهَنَّمُ ۡ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ
دوزخ، اور نہ پاویں گے وہاں سے بھاگنے کو جگہ + اور جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ
یقین لائے، اور عمل کئے نیک، ان کو ہم داخل کرینگے باغوں میں،

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ
جن کے نیچے بہتی نہریں، رہ پڑے وہاں ہمیشہ کو۔

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾
وعدہ ہے اللہ کا سچا۔ اور اللہ سے سچی کس کی بات؟

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ۭ
نہ تمہاری آرزو پر ہے، نہ کتاب والوں کی آرزو پر۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی تیرے بندے اپنے مال میں میرا حصہ ٹھہرا رکھیں گے جیسے دستور ہے بتوں کی نیاز نکالتے ہیں۔ ۱۲ - منہ رح

ف۲ جانوروں کے کان چیریں یہ کافروں کا دستور تھا گائے کا یا بکری کا ایک بچہ بت کے نام کا کر دیا اس کے کان میں نشان ڈال دیتے۔ اور صورت بدلنا یہ کہ لڑکے کے سر میں چوٹی رکھتے بت کے نام کی مسلمان کو ان کاموں سے بچنا ضرور ہے اپنے بزرگوں سے یہ معاملت نہ کریئے کافر بھی جن سے کرتے تھے۔ بزرگ ہی جان کر کرتے تھے۔
۱۲ - منہ رح

مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ
جو کوئی بُرا کرے گا، اس کی سزا پاوے گا۔ اور نہ پاوے گا اللہ کے سوا
دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ
اپنا کوئی حمایتی نہ مددگار ف۱ + اور جو کوئی کچھ عمل
مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
نیک کرے گا، مرد ہو یا عورت، اور ایمان رکھتا ہو،
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ
سو وہ لوگ داخل ہوں گے جنت میں، اور ان کا حق نہ رہے گا
نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ
تل بھر + اور اس سے بہتر کس کی راہ؟ جس نے منہ دھرا اللہ کے
لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۗ
حکم پر، اور نیکی میں لگا ہے، اور چلا دین ابراہیم پر، جو ایک طرف کا تھا۔
وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي
اور اللہ نے پکڑا، ابراہیم کو یار + اور اللہ کا ہے، جو کچھ
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
آسمانوں میں ہے، اور جو کچھ زمین میں۔ اور اللہ کے ڈھب میں ہے
مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَاۗءِ ۭ قُلِ اللّٰهُ
سب چیز + اور تجھ سے رخصت مانگتے ہیں عورتوں کی۔ تو کہہ اللہ
يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ
تم کو رخصت دیتا ہے ان کی، اور وہ جو تم کو سناتے ہیں کتاب میں،
فِيْ يَتٰمَى النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ
سو حکم ہے یتیم عورتوں کا، جن کو تم نہیں دیتے، جو اُن کا مقرر

موضح القرآن

ف۱ کتاب والوں کو خیال تھا کہ ہم خاص بندے ہیں جن گناہوں پر خلق پکڑی جاوے گی۔ ہم نہ پکڑے جاویں گے ہمارے پیغمبر حمایت کریں گے اور نادان مسلمان بھی اپنے حق میں یہی خیال رکھتے ہیں سو فرمادیا کہ برا جو کرے گا کوئی ہو سزا پاویگا کوئی ہو حمایت کسی کی پیش نہیں جاتی اللہ کا پکڑا وہی چھوڑے تو چھوٹے دنیا کی مصیبت میں آدمی قیاس کرلے۔ ۱۲۔ منہ رح

۱۸ ع ۱۱ ۱۵

لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ

ہے اور چاہتے ہو کہ ان کو نکاح میں لو اور مغلوب

مِنَ الْوِلْدَانِ وَأَنْ تَقُومُوا لِلْيَتَامَىٰ بِالْقِسْطِ ۚ وَ

لڑکوں کا اور یہ ہے کہ قائم رہو یتیموں کے حق میں انصاف پر۔

مَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا ﴿١٢٧﴾

اور جو کرو گے بھلائی سو وہ اللہ کو معلوم ہے ف۱ +

وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ

اور اگر ایک عورت ڈرے اپنے خاوند کے لڑنے سے یا

إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا

جی پھر جانے سے تو گناہ نہیں دونوں پر کہ کر لیں آپس میں کچھ

صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ ۚ

صلح - اور صلح خوب چیز ہے - اور جیوں کے سامنے دھری ہے حرص۔

وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ

اور اگر تم نیکی کرو اور پرہیزگاری تو اللہ کو تمہارے سب کام کی خبر

خَبِيرًا ﴿١٢٨﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ

ہے ف۲ + اور تم ہرگز برابر نہ رکھ سکو گے عورتوں

النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ ۖ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ

کو اگرچہ اس کا شوق کرو سو نرے پھر بھی نہ جاؤ

فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۚ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا

کر ڈال رکھو ایک کو جیسے ادھر میں لٹکتی۔ اور اگر سنوارتے رہو اور پرہیزگاری

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿١٢٩﴾ وَإِنْ يَتَفَرَّقَا

کرو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۳ + اور اگر دونوں جدی ہو جاویں

موضح القرآن

ف۱ اس سورت کے اول میں تقید تھا یتیم کے حق کا اور فرمایا تھا کہ لڑکی یتیم جس کا ولی نہیں مگر چچا کا بیٹا اگر جانے کہ میں اس کا حق ادا نہ کروں گا تو آپ اس کو نکاح میں نہ لاوے کسی اور کو دے کر آپ اس کا حمایتی رہے تو مسلمانوں نے ایسی عورتیں نکاح میں لانا موقوف کیا۔ پھر دیکھا کہ بعضی جگہ لڑکی کے حق میں بہتر ہے کہ یہی ولی ہی نکاح میں لاوے، جو وہ اس کی خاطر کرے گا۔ غیر نہ کرے گا۔ حضرت سے رخصت مانگی۔ اس پر یہ آیت اتری رخصت ملی اور فرمایا کہ وہ جو کتاب میں منع سنا تھا سو جب ہے کہ ان کا حق پورا نہ دو اور یتیم کے حق کی تاکید تھی اور جو بھلائی کیا چاہو تو رخصت ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی مرد کا دل پھرا دیکھے اور عورت اس کی خوشی کرنے کو اپنا حق کچھ چھوڑ دے تو روا ہے اور جیوں کے سامنے دھری ہے حرص یعنی مال بچنا ہر کسی کو خوش لگتا ہے البتہ مرد راضی ہو جاوے گا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی انسان کی طبع میں مال کی حرص ہے اور ایک عورت پر زیادہ ڈھلنا سو چاہیے تا مقدور آپ کو بچاتا رہے بعد اس کے اللہ بخشنے والا ہے اور ادھر میں لٹکتی یہ کہ نہ اس کو آپ آرام سے رکھو نہ چھوڑ دو کہ اور کسی سے نکاح کرے۔ ۱۲۔ منہ رح

يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا

تو اللہ ہر ایک کو محظوظ کرے گا، اپنی کشایش سے۔ اور اللہ کشائش والا ہے، تدبیر

حَكِيْمًا ﴿١٣٠﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ

جانتا + اور اللہ کا ہے، جو کچھ ہے آسمان و زمین میں۔

وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اور ہم نے کہہ رکھا ہے، پہلی کتاب والوں کو

وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ۗ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا

اور تم کو، کہ ڈرتے رہو اللہ سے، اور اگر منکر ہوگے، تو اللہ کا ہے جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا

آسمان و زمین میں۔ اور اللہ بے پرواہ ہے، سب خوبیوں

حَمِيْدًا ﴿١٣١﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ

سراہا + اور اللہ کا ہے، جو کچھ آسمان و زمین میں۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٣٢﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا

اور اللہ بس ہے، کام بنانے والا ف۱ + اگر چاہے، تم کو دور کرے، لوگو!

النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ

اور لے آوے اور لوگ۔ اور اللہ کو یہ قدرت

قَدِيْرًا ﴿١٣٣﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ

ہے + جو کوئی چاہتا ہو، انعام دنیا کا، سو اللہ

اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا

کے ہاں ہے انعام دنیا کا، اور آخرت کا۔ اور اللہ ہے سنتا

بَصِيْرًا ﴿١٣٤﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ ١٩ ع ٨ ١٦

دیکھتا ف۲ + اے ایمان والو! قائم رہو

موضح القرآن

ف۱ تین بار فرمایا کہ اللہ کا ہے جو کچھ آسمان و زمین میں پہلی بار کشائش کا بیان ہے دوسری بار بے پروائی کا اگر تم منکر ہو تیسری بار کارسازی کا اگر تم تقوی پکڑو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی سب مل کر شرع پر قائم رہو تو اللہ دنیا بھی دے اور آخرت بھی۔ ۱۲۔ منہ رح

بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ

انصاف پر، گواہی دو اللہ کی طرف، اگرچہ نقصان ہو اپنا، یا

الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا

ماں باپ کا، یا قرابت والوں کا۔ اگر کوئی محفوظ ہے، یا محتاج ہے

فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۣ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ

تو اللہ ان کا خیر خواہ ہے تم سے زیادہ۔ سو تم جی کی چاہ نہ مانو، اس بات میں کہ برابر سمجھو۔

وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور اگر تم زبان ملو گے، یا بچا جاؤ گے، تو اللہ تمہارے کام سے واقف

خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ

ہے ف۱ + اے ایمان والو! یقین لاؤ اللہ پر، اور

رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ

اس کے رسول پر، اور اس کتاب پر جو نازل کی ہے اپنے رسول پر، اور

الْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ

اس کتاب پر جو نازل کی تھی پہلے۔ اور جو کوئی یقین نہ رکھے

بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اللہ پر، اور اس کے فرشتوں پر، اور کتابوں پر، اور رسولوں پر، اور پچھلے دن پر،

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا ۢ بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ

وہ دور پڑا بھول کر ف۲ + جو لوگ مسلمان ہوئے، پھر

كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ

منکر ہوئے، پھر مسلمان ہوئے، پھر منکر ہوئے، پھر بڑھتے رہے انکار میں، اللہ

يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾ ؕ

اُن کو بخشنے والا نہیں، اور نہ ان کو دیوے راہ ف۳ +

موضح القرآن

ف۱ یعنی گواہی میں محفوظ کی خاطر نہ کرو اور محتاج پر ترس نہ کھاؤ اور قرابت نہ دیکھو حق ہو سو کہو اور اگر بیچ کہا بھی مل زبان سے کہ سننے کو شبہہ پڑا یا تمام قصہ نہ کہا۔ کچھ بات کام کی رکھ لی۔ یہ بھی گناہ میں داخل ہے۔ ۱۲۔منہ رح

ف۲ ایمان والے فرمایا ہے ان کو جو ظاہر میں مسلمان ہیں سو ان کو تقید ہے کہ جب تک دل سے یقین نہ لاویں گے۔ ان سب چیزوں کا تو خدا کے ہاں مسلمان نہیں۔ ۱۲۔منہ رح

ف۳ یعنی ظاہر میں مسلمان ہے اور دل سے بھٹکتے ہے تو اگر آخر کو بے یقین مرے تو کافر کے برابر ہیں۔ ان کو بخشش نہیں اور ظاہر کی مسلمانی سے وہاں راہ نہ ملیگی۔ ۱۲۔منہ رح

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ﴿۱۳۸﴾ الَّذِيْنَ
خوشی سُنا منافقوں کو، کہ ان کو ہے دکھ کی مار۔ وہ جو
يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ
پکڑتے ہیں کافروں کو رفیق، مسلمان چھوڑ کر۔
اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ
کیا ڈھونڈھتے ہیں اُن کے پاس عزت؟ سو عزت اللہ کی ہے
جَمِيْعًا ؕ﴿۱۳۹﴾ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِى الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا
ساری + اور حکم اُتار چکا تم پر کتاب میں، کہ جب
سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا
سنو اللہ کی آیتوں پر انکار ہوتے، اور ہنسی ہوتے، تو نہ
تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِىْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۖ
بیٹھو ان کے ساتھ، جب تک وہ بیٹھیں (لگ جائیں) اور بات میں اس کے سوا۔
اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ
نہیں تو تم بھی ان کے برابر ہوئے۔ اللہ اکٹھا کرے گا منافقوں کو
وَالْكٰفِرِيْنَ فِىْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ۙ﴿۱۴۰﴾ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ
اور کافروں کو، دوزخ میں ایک جگہ ف۱ + وہ جو تکا کرتے ہیں
بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْۤا اَلَمْ نَكُنْ
تم کو، پھر اگر تم کو فتح ملے اللہ کی طرف سے، کہیں:۔ کیا ہم نہ تھے
مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْۤا اَلَمْ
تمہارے ساتھ؟ اور اگر ہوئی کافروں کی قسمت، کہیں:۔ ہم نے
نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ
گھیر نہ لیا تم کو؟ اور بچا دیا تم کو مسلمانوں سے۔ سو اللہ چکوتی (فیصلہ) کریگا

موضح القرآن
ف۱ جو شخص ایک مجلس
میں اپنے دین کے عیب سنے
پھر انہی میں بیٹھے اگرچہ آپ
نہ کہے وہی منافق ہے۔
۱۲۔ منہ رح

بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ
تم میں، قیامت کے دن - اور ہرگز نہ دے گا اللہ کافروں کو
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿١٤١﴾ ع اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ ع ۱۷
مسلمانوں پر راہ ف+ منافق جو ہیں، دغابازی کرتے ہیں
اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا
اللہ سے اور وہی ان کو دغا دے گا- اور جب کھڑے ہوں نماز کو، تو کھڑے ہوں
كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا
جی ہارے، دکھانے کو لوگوں کے، اور یاد نہ کریں اللہ کو، مگر
قَلِيْلًا ﴿١٤٢﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ
کم - ادھر میں لٹکتے دونوں کے بیچ، نہ ان کی طرف اور نہ
اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿١٤٣﴾
اُن کی طرف- اور جس کو بھٹکاوے اللہ پھر تو نہ پاوے اس کے واسطے کہیں راہ +
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ
اے ایمان والو! نہ پکڑو کافروں کو رفیق
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ
مسلمان چھوڑ کر- کیا لیا چاہتے ہو، اپنے اوپر اللہ کا
عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٤٤﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ
الزام صریح ؟ منافق ہیں سب سے نیچے
الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿١٤٥﴾ اِلَّا
درجے میں آگ کے- اور ہرگز نہ پاوے گا تو ان کے واسطے کوئی مددگار- مگر
الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا
جنھوں نے توبہ کی اور سنوارا آپ کو اور مضبوط پکڑا اللہ کو اور نرے حکم بردار

موضح القرآن
ف اس سے معلوم ہوا کہ جو شخص راہ حق میں ہو- اور گمراہوں سے بھی بنائے رکھے یہ بھی نفاق ہے- ۱۲ منہ

دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللَّهُ

ہوئے اللہ کے، سو وہ ہیں ایمان والوں کے ساتھ۔ اور آگے دے گا اللہ،

الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٤٦﴾ مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ

ایمان والوں کو بڑا ثواب + کیا کرے گا اللہ تم کو عذاب کر کر؟

إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ﴿١٤٧﴾

اگر تم حق مانو اور یقین رکھو۔ اور اللہ قدر دان ہے سب جانتا +

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ

اللہ کو خوش نہیں آتا، بُری بات کا پکارنا، مگر جس پر

ظُلِمَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ﴿١٤٨﴾ إِنْ تُبْدُوا خَيْرًا

ظلم ہُوا ہو۔ اور اللہ ہے سنتا جانتا ف۱ + اگر تم کھلی کرو کچھ بھلائی،

أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ

یا اس کو چھپاؤ، یا معاف کرو برائی کو، تو اللہ بھی معاف

عَفُوًّا قَدِيرًا ﴿١٤٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَ

کرنے والا ہے مقدور رکھتا ف۲ + جو لوگ منکر ہیں اللہ سے، اور

رُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَ

اس کے رسولوں سے، اور چاہتے ہیں کہ فرق نکالیں، اللہ میں اور

رُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ

اس کے رسولوں میں، اور کہتے ہیں ہم مانتے ہیں بعضوں کو، اور نہیں مانتے بعضوں کو،

وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ﴿١٥٠﴾

اور چاہتے ہیں کہ نکالیں، بیچ میں ایک راہ۔

أُولَٰٓئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا ۚ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

ایسے لوگ، وہی ہیں اصل کافر۔ اور ہم نے تیار رکھی ہے، منکروں کے واسطے

موضح القرآن

ف۱ یعنی کسی میں عیب دین یا دنیا معلوم کرے تو اس کو مشہور نہ کرے۔ کیونکہ اللہ سنتا جانتا ہے وہ ہر کسی کی جزا دیگا اسی کو غیبت کہتے ہیں اس میں مظلوم کو روا ہے کہ ظالم کا ظلم بیان کرے اسی طرح اور بھی کئی مقام میں غیبت روا ہے یہ حکم یہاں شاید اس پر فرمایا کہ منافق کا نام مشہور نہ کیجئے جیسے حضرت نے مشہور نہیں کیا۔ اس میں اس کا دل زیادہ بگڑتا ہے۔ مبہم نصیحت کرے منافق آپ سمجھ لیگا۔ اس میں شاید ہدایت پاوے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی منافق کو چاہو کہ صادق کرو تو ظاہر کے طعن سے چھپا سمجھانا بہتر ہے اور درگذر خوب ہے اللہ بھی جانتا بوجھتا بندوں سے درگذر کرتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٥١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَ

ذلت کی مار ف۱ + اور جو لوگ یقین لائے اللہ پر اور اس کے رسولوں پر اور

لَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ

جُدا نہ کیا کسی کو اُن میں اُن کو دے گا ان کے

اُجُوْرَهُمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٥٢﴾ يَسْـَٔلُكَ ع ۲۱ / ۱

ثواب۔ اور اللہ ہے بخشنے والا مہربان + تجھ سے مانگتے ہیں

اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ

کتاب والے کہ تُو اُن پر اتار لاوے کتاب آسمان

السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا

سے۔ سو مانگ چکے ہیں موسیٰ سے اس سے بڑی چیز۔ بولے:۔

اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ

ہم کو دکھا دے اللہ کو سامنے پھر اُن کو پکڑا بجلی نے اُن کے گناہ پر۔

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ

پھر بنا لیا بچھڑا پیچھے پہنچے نشانیاں

فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٥٣﴾

پھر ہم نے وہ بھی معاف کیا۔ اور دیا موسیٰ کو غلبہ صریح +

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ

اور ہم نے اٹھایا ان پر پہاڑ اُن کے قول لینے میں اور ہم نے کہا

ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِى

داخل ہو دروازے میں سجدہ کر کر اور ہم نے کہا زیادتی مت کرو ہفتے

السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿١٥٤﴾ فَبِمَا

کے دن میں اور ان سے لیا قول گاڑھا + سو ان کے

موضح القرآن

ف۱ یہاں سے ذکر ہے، یہود کا قرآن میں اکثر ان کا اور منافقوں کا ذکر اکٹھا ہی فرمایا کہ اللہ کا ماننا یہی ہے کہ زمانے کے پیغمبر کا حکم مانے۔ اس بغیر اللہ کا ماننا غلط ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ
قول توڑنے پر اور منکر ہونے پر اللہ کی آیتوں سے اور
قَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ قَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا
خون کرنے پر پیغمبروں کا ناحق اور اس کہنے پر کہ ہمارے دل پر
غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ
غلاف ہے کوئی نہیں پر اللہ نے مُہر کی ہے اُن پر مارے کفر کے سو یقین نہیں لاتے
اِلَّا قَلِيْلًا ۪ ﴿۱۵۵﴾ وَّ بِكُفْرِهِمْ وَ قَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ
مگر کم + اور ان کے کفر پر اور مریم پر بڑا طوفان
بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۙ ﴿۱۵۶﴾ وَّ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ
بولنے پر اور اس کہنے پر کہ ہم نے مارا مسیح
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا
عیسیٰ مریم کے بیٹے کو جو رسول تھا اللہ کا - اور نہ اس کو مارا ہے اور نہ
صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا
سولی پر چڑھایا ولیکن وہی صورت بن گئی ان کے آگے - اور جو لوگ اس میں کئی باتیں
فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا
نکالتے ہیں وہ اس جگہ شبہے میں پڑے ہیں - کچھ نہیں ان کو اس کی خبر مگر
اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۙ ﴿۱۵۷﴾ بَلْ رَّفَعَهُ
اٹکل پر چلنا - اور اس کو مارا نہیں بے شک - بلکہ اس کو اٹھا لیا اللہ نے
اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾ وَاِنْ مِّنْ
اپنی طرف - اور ہے اللہ زبردست حکمت والا ف + اور جو فرقہ ہے
اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ
کتاب والوں میں سو اُس پر یقین لاوینگے اسی کی موت سے پہلے اور

موضح القرآن

ف یہود کہتے ہیں کہ ہم نے مارا عیسیٰ کو اور مسیح اور رسول خدا نہیں کہتے یہ اللہ نے ان کے خطاب ذکر فرمائے اور فرمایا کہ اس کو ہرگز نہیں مارا حق تعالیٰ نے اس کی ایک صورت ان کو بنا دی۔ اس صورت کو سولی چڑھایا پھر فرمایا کہ نصاریٰ بھی اول سے یہی کہتے ہیں کہ مسیح کو مارا نہیں وہ زندہ ہے۔ لیکن تحقیق نہیں سمجھتے کئی باتیں کہتے ہیں۔ بعضے کہتے ہیں کہ بدن کو مارا ان کی روح اللہ پاس چڑھ گئی بعضے کہتے ہیں۔ مارا تھا۔ پھر تین روز کے بعد زندہ ہو کر بدن سے چڑھ گئے ہر طرح وہ بات ثابت نہیں ہوتی کہ اس کو نہیں مارا سو یہ خبر اللہ کو ہے۔ اس نے بتایا کہ اس کی صورت کو مارا۔ اور ان کے پکڑتے وقت نصاریٰ سرک گئے تھے اور یہود بھی نہ پہنچے تھے اس آن کی خبر نہ ان کو نہ ان کو۔ ۱۲- منہ رح

الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿١٥٩﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ
قیامت کے دن ہوگا اُن کا بتانے والا ف۱ + سو یہود کے گناہ سے
الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ
ہم نے حرام کیں اُن پر کتنی پاک چیزیں جو ان کو
لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾ وَّ
حلال تھیں اور اس سے کہ اٹکتے تھے اللہ کی راہ سے بہت ف۲ - اور
اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ
ان کے سود لینے پر اور ان کو اس سے منع ہو چکا ہے اور لوگوں کے مال کھانے
النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ
پر ناحق۔ اور تیار رکھی ہے ہم نے منکروں کے واسطے
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ
دکھ کی مار + لیکن جو ثابت ہیں علم پر اُن میں اور
وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
ایمان والے سو مانتے ہیں جو اُترا تجھ پر اور جو اُترا تجھ سے
مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ
پہلے اور آفرین نماز پر قائم رہنے والوں کو اور دینے والے
الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ
زکوٰۃ کے اور یقین رکھنے والے اللہ پر اور پچھلے دن پر۔ ایسوں کو
سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ ع ۲۲ / ۲
ہم دینگے بڑا ثواب + ہم نے وحی بھیجی تیری طرف جیسے
اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ
وحی بھیجی نوح کو اور نبیوں کو اس کے بعد اور وحی بھیجی

موضح القرآن

ف۱ حضرت عیسیٰ ابھی زندہ ہیں جب یہود میں دجال پیدا ہوگا تب اس جہان میں آکر اس کو ماریں گے اور یہود و نصاریٰ سب اُن پر ایمان لاویں گے کہ یہ نہ مرے تھے۔ ۱۲۔ منہ

ف۲ یعنی اوپر سے سب شرارتیں ان کی جو ذکر کیں بعضی پہلے ہوئیں اور بعضی پیچھے لیکن مجمل یہ گناہ پر دلیر تھے اس واسطے ان کو شریعت سخت رکھی کہ سرکشی ٹوٹے۔ ۱۲۔ منہ رح

اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ
ابراہیم کو، اور اسماعیل کو، اور اسحاق کو، اور یعقوب کو، اور

الْاَسْبَاطِ وَ عِيْسٰى وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْنُسَ وَ هٰرُوْنَ
اس کی اولاد کو، اور عیسیٰ کو، اور ایوب کو، اور یونس کو، اور ہارون کو،

وَ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۚ ﴿١٦٣﴾ وَ رُسُلًا قَدْ
اور سلیمان کو۔ اور ہم نے دی داؤد کو زبور + اور کتنے رسول، جن کا احوال

قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ رُسُلًا لَّمْ
سُنایا ہم نے تجھ کو آگے، اور کتنے رسول جن کا احوال

نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۚ ﴿١٦٤﴾
نہیں سُنایا تجھ کو۔ اور باتیں کیں اللہ نے موسیٰ سے بول کر +

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ
کتنے رسول، خوشی اور ڈر سنانے والے، تا نہ رہے لوگوں کو،

عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا
اللہ پر الزام کی جگہ، رسولوں کے بعد۔ اور اللہ زبردست ہے

حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ
حکمت والا ف۱ + لیکن اللہ شاہد ہے اس پر، جو تجھ کو نازل کیا، کہ یہ نازل کیا ہے

اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ
اپنے علم کے ساتھ۔ اور فرشتے گواہ ہیں۔ اور اللہ بس ہے

شَهِيْدًا ؕ ﴿١٦٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ
حق ظاہر کرنے والا ف۲ + جو لوگ منکر ہوئے، اور اٹکے اللہ کی راہ سے،

سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
وہ دُور پڑے ہیں بھول کر + جو لوگ

موضح القرآن

ف۱ یعنی عذر کی جگہ نہ رہے کہ ہمکو تیری مرضی و نامرضی معلوم ہوتی تو اس پر چلتے یہ اللہ کی حکمت اور تدبیر ہے اور اگر زبردستی کرے تو اس کی حاجت نہیں ۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۲ یعنی وحی ہر پیغمبر کو آتی رہی ہے کچھ نیا کام نہیں پر اس کلام میں اللہ نے اپنا خاص علم اتارا اور اللہ اس حق کو ظاہر کر دے گا ۔ چنانچہ ظاہر ہوا ۔ کہ جس قدر ہدایت اس نبی سے ہوئی اور کسی سے نہ ہوئی ۔ ۱۲ ۔ منہ رحمہ

كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا
منکر ہوئے اور حق دبا رکھا ہرگز اللہ بخشنے والا نہیں ان کو اور نہ
لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
ان کو ملاوے راہ۔ مگر راہ دوزخ کی پڑے رہیں
فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا
اس میں ہمیشہ۔ اور یہ اللہ پر آسان ہے + لوگو!
النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا
تم پاس رسول آچکا ٹھیک بات لے کر تمہارے رب کی سو مانو
خَيْرًا لَّكُمْ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
کہ بھلا ہو تمہارا اور اگر نہ مانو گے تو اللہ کا ہے جو کچھ ہے آسمان اور
وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾ يٰٓاَهْلَ
زمین میں۔ اور اللہ سب خبر رکھتا ہے حکمت والا + اے کتاب
الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ
والو! مت مبالغہ کرو اپنے دین کی بات میں اور مت بولو اللہ کے
اِلَّا الْحَقَّ ۭ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ
حق میں مگر بات تحقیق۔ مسیح جو ہے عیسٰی مریم کا بیٹا رسول ہے
اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۡ
اللہ کا اور اس کا کلام جو ڈال دیا مریم کی طرف اور روح اس کے ہاں کی۔
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ڨ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۭ اِنْتَهُوْا
سو مانو اللہ کو اور اس کے رسولوں کو۔ اور مت بتاؤ اس کو تین۔ یہ بات چھوڑو
خَيْرًا لَّكُمْ ۭ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ
کہ بھلا ہو تمہارا۔ اللہ جو ہے سو ایک معبود ہے۔ اس لائق نہیں کہ اس کے

وقف لازم ‏ ع ۲۳ ‏ ۴

يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي

اولاد ہو۔ اسی کا ہے، جو کچھ آسمان و زمین

الْاَرْضِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۧ ﴿۱۷۱﴾ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ

میں ہے۔ اور اللہ بس ہے کام بنانے والا ف۱ + مسیح ہرگز بُرا نہ

الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَ لَا الْمَلٰٓئِكَةُ

مانے اس سے کہ بندہ ہو اللہ کا، اور نہ فرشتے

الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَ مَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ

نزدیک والے۔ اور جو کوئی کنیائے (کنارہ کرے) اللہ کی بندگی سے، اور

يَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

تکبر کرے، سو وہ جمع کرے ان سب کو اپنے پاس اکٹھا + پھر جو ایمان

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَ

لائے ہیں، اور عمل کئے نیک، ان کو پورا کرے گا ان کا ثواب، اور

يَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَ

بڑھتی دے گا اپنے فضل سے۔ اور جو کنیائے، اور

اسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ ﴿۱۷۳﴾ وَّ لَا يَجِدُوْنَ

تکبر کیا، سو ان کو مارے گا دکھ کی مار۔ اور نہ پاویں گے

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿۱۷۴﴾ يٰۤاَيُّهَا

اپنے واسطے، اللہ کے سوا کوئی حمایتی نہ مددگار + لوگو!

النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ

تم پاس پہنچ چکی، تمہارے رب کی طرف سے سند، اور اتاری ہم نے تم پر

نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ اعْتَصَمُوْا بِهٖ

روشنی واضح + سو جو یقین لائے اللہ پر، اور اس کو مضبوط پکڑا،

موضح القرآن

ف۱ یہ خطاب ہے نصاریٰ کو کہ اللہ کو تین جگہ بتاتے ہیں باپ اور بیٹا اور روح القدس فرمایا کہ دین کی بات میں مبالغہ عیب ہے ایک شخص سے اعتقاد ہو تو اس کی تعریف میں حد سے نہ بڑھے جتنی بات تحقیق ہو وہی کہیئے اور فرمایا فی الحقیقت بیٹا جننے یہ اللہ کو لائق نہیں اور بیٹا کرے تو اس کو پیش کار کی حاجت نہیں وہ بس ہے کام بنانے والا۔ ۱۲۔ منہ رح

فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ

توان کو داخل کرے گا اپنی مہر میں، اور فضل میں، اور پہنچاوے گا اپنی

اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝١٧٦ۭ يَسْتَفْتُوْنَكَ ۭ قُلِ اللّٰهُ

طرف سیدھی راہ + حکم پوچھتے ہیں تجھ سے۔ تو کہہ اللہ

يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ۭ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ

حکم بتاتا ہے تم کو کلالہ کا۔ اگر ایک مرد مر گیا کہ اس کو

وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ

بیٹا نہیں، اور اس کو ایک بہن ہے، تو اس کو پہنچے آدھا جو چھوڑ مرا۔ اور وہ

يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۭ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ

بھائی وارث ہے اس بہن کا، اگر نہ رہے اس کو بیٹا۔ پھر اگر بہنیں دو ہوں،

فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۭ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا

تو ان کو پہنچے دو تہائی جو کچھ چھوڑ مرا۔ اور اگر کئی شخص ہیں اس ناتے کے مرد

وَّنِسَاۗءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ يُبَيِّنُ

اور عورتیں، تو مرد کو دو برابر حصہ عورت کا۔ بیان کرتا ہے

اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝١٧٧ۧ

اللہ تمہارے واسطے، کہ نہ بہکو۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ف۱ +

سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّسِتَّ عَشَرَ رُكُوْعًا

سورۂ مائدہ مدنی ہے، اور اس میں ایک سو بیس آیات اور سولہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا ہے بڑا مہربان +

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ڛ اُحِلَّتْ

اے ایمان والو! پورا کرو قرار ف۲۔ حلال ہوئے

موضح القرآن

ف۱ کلالہ کے معنی ہارا ضعیف یہاں فرمایا اس کو جس کے وارثوں میں باپ اور بیٹا نہیں کہ اصل وارث وہی تھے۔ تو اس وقت سگے بھائی بہن کو بیٹا بیٹی کا حکم ہے سگے نہ ہوں تو یہی حکم سوتیلوں کا۔ نری ایک بہن کو آدھا اور دو کو دو تہائی اور ملے ہوں بھائی بہن۔ تو مرد کو حصہ دوہرا عورت کو اکہرا اور جو نرے بھائی ہوں تو ان کو فرمایا کہ وہ بہن کے وارث ہیں یعنی حصہ میں معین نہیں۔ وہ عصبہ ہیں۔ فائدہ اگر بیٹی ہو اور بہن ہو تو حصہ بیٹی کو دے بہن عصبہ ہے یعنی حصہ داروں سے بچے سو وہ لے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی جب آدمی مسلمان ہوا تو سب حکم اللہ کے قبول کرنے ٹھہرا چکا۔ اب آگے حکم فرمائے ان کو قبول کرو۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۲۴ ۴

المنزل الثانی ۲

لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ

تم کو چوپائے مواشی سوا اس کے جو تم کو سنا دیں گے مگر حلال

مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا

نہ جانو شکار کو اپنے احرام میں۔ اللہ حکم کرتا ہے جو

يُرِيدُ ① يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَائِرَ اللَّهِ

چاہے ف۱ اے ایمان والو! حلال نہ سمجھو اللہ کے نام کی چیزیں

وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ

اور نہ ادب والا مہینہ اور نہ نیاز کے جانور جو کعبے کو جاویں اور نہ گلے میں لٹکن والیاں

وَلَا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنْ

اور نہ آنے والوں کو ادب والے گھر کی طرف کہ ڈھونڈتے ہیں فضل اپنے

رَبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۚ وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا ۚ وَلَا

رب کا اور خوشی۔ اور جب احرام سے نکلو تو شکار کرو۔ اور باعث

يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَنْ صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

نہ ہو تم کو ایک قوم کی دشمنی کہ تم کو روکتے تھے ادب والی مسجد

الْحَرَامِ أَنْ تَعْتَدُوا ۘ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ

سے اس پر کہ زیادتی کرو۔ اور آپس میں مدد کرو نیک کام پر اور پرہیزگاری پر

وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ

اور مدد نہ کرو گناہ پر اور زیادتی پر اور ڈرتے رہو اللہ سے

إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ② حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ

اللہ کا عذاب سخت ہے ف۲ حرام ہوا تم پر

الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ

مردہ اور لہو اور گوشت سؤر کا اور جس چیز پر نام پکارا

موضح القرآن

ف۱ مواشی یا جانور ہیں جن کو لوگ پالتے ہیں کھانے کو جیسے گائے بکری پھر جنگل کے ہرن اور نیلہ گاؤ وغیرہ اسی میں داخل ہیں کہ جنس ایک ہے ان کو احرام کے وقت اور اسی طرح کے مکان میں حرام فرمایا۔ اس کے ساتھ حرم کے آداب اور بھی فرما دے۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۲ حلال نہ سمجھو یعنی ہاتھ نہ ڈالو اللہ کے نام کی چیزوں پر یعنی کافر بھی اگر نیاز کعبہ لاویں تو لوٹ مت لو اور ماہِ حرام میں ان کو نہ مارو اور لٹکن والیاں بھی وہی قربانی کے جانور ہیں کہ مکے کو لے جاتے ہیں نشان کر کر اور فرمایا کہ کافروں نے تم کو روکا تھا مسجد سے تم زیادتی نہ کرو یعنی آنے کو نہ روکو باقی آگے ہے منع کردو کہ کافر نہ آوے تو یہ روا ہے اس سے معلوم ہوا کہ کافر جس کام میں اللہ کو تعظیم کرے اس کام کو فضیحت نہ کرے مگر جو بت کی تعظیم کرے تو البتہ اہانت کرے۔ ۱۲ منہ رحمہ

وقف لازم

ربع

اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَ
اللہ کے سوا کا، اور جو مرگیا گھٹ کر، یا چوٹ سے، یا گر کر، یا
النَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۣ وَمَا
سینگ مارے سے، اور جس کو کھایا پھاڑنے والے نے، مگر جو ذبح کر لیا۔ اور جو
ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ
ذبح ہؤا کسی تھان پر، اور یہ کہ بانٹا کرو پانسے ڈال کر۔
ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ
یہ گناہ کا کام ہے۔ آج ناامید ہوئے کافر تمہارے
دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ
دین سے، سو اُن سے مت ڈرو، اور مجھ سے ڈرو، آج میں پورا دے چکا
لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ
تم کو دین تمہارا، اور پورا کیا تم پر میں نے احسان اپنا، اور پسند کیا میں نے
لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ
تمہارے واسطے دین مسلمانی۔ پھر جو کوئی ناچار ہوگیا بھوک میں،
غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۳
کچھ گناہ پر نہیں ڈھلتا، تو اللہ بخشنے والا ہے مہربان ف ۱
يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ
تجھ سے پوچھتے ہیں، کہ اُن کو کیا حلال ہے، تو کہہ تم کو حلال ہیں
الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ
ستھری چیزیں، اور جو سدھاؤ شکاری جانور دوڑانے کو،
تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ
کہ ان کو سکھاتے ہو کچھ ایک جو اللہ نے تم کو سکھایا ہے، سو کھاؤ اسمیں سے کہ رکھ چھوڑیں

موضح القرآن

ف ۱ مواشی میں سے یہ چیزیں حرام فرمادیں۔ سؤر اور ہر چیز کا لہو اور آپ سے مرا یا کسی طرح بغیر ذبح کے اور جو خدا کے سوا کسی کے نام پر ذبح کیا اور جو کسی مکان کی تعظیم پر ذبح کیا۔ سوائے خانۂ خدا۔ مگر یہ چیزیں مضطر کو معاف ہیں اور بانٹا کرنا پانسوں سے یہ کافروں کا ایک جوا تھا کہ شرط بد کے ایک جانور دس شخص نے خریدا اور ذبح کیا اور دس پانسے تھے کسی پر لکھا آدھا کسی پر پاؤ کم زیادہ کوئی خالی پھر بانٹنے لگے تو ہر ایک کے نام پر جو پانسا آیا وہی حصہ اس کو ملا یا خالی نکل گیا۔ شرط بدنی تمام حرام ہے یہ بھی اسی میں داخل ہے۔ **فائدہ** اس سے معلوم ہوا کہ غیر خدا کے نام پر جانور ذبح ہوا یا غیر خدا کی تعظیم پر وہ مردار ہے۔ **فائدہ** یہ جو فرمایا کہ آج پورا دین تمہارا دے چکا یہ آیت آخر کو اتری ہے کہ سب احکام اللہ کے نازل ہو چکے تھے۔ اس کے بعد تین مہینے حضرت زندہ رہے ہیں۔

۱۲۔ منہ رحمہ

عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ
تمہارے واسطے اور اللہ کا نام لو اُس پر۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے۔
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٤﴾ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ
اللہ شتاب لینے والا ہے حساب ف۱ + آج حلال ہوئیں تم کو
الطَّيِّبٰتُ ۚ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪
سب چیزیں ستھری۔ اور کتاب والوں کا کھانا تم کو حلال ہے
وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ
اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے اور قید والی عورتیں مسلمان
وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ
اور قید والی عورتیں کتاب والوں کی
اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ
جب دو ان کو مہر ان کے قید میں لانے کو نہ مستی نکالنے کو
وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ
اور نہ چھپی آشنائی کرنے کو۔ اور جو کوئی منکر ہو ایمان سے
فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٥﴾ ع
اس کی محنت ضائع ہوئی اور آخرت میں وہ ہارنے والوں میں ہے ف۲ +
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ
اے ایمان والو! جب تم اٹھو نماز کو
فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَ
تو دھولو اپنے منہ اور ہاتھ کہنیوں تک اور
امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۭ وَاِنْ
اور مل لو اپنے سر کو اور پاؤں (دھولو) ٹخنوں تک۔ اور اگر

موضح القرآن

ف۱ مواشی کا حکم تو فرمادیا۔ پھر لوگوں نے اور چیزوں کو پوچھا تو فرمایا کہ ستھری چیزیں تم کو حلال ہیں سو حضرتؐ نے جو منع فرمائیں معلوم ہوا کہ وہ ستھری نہیں جیسے پھاڑنے والا جانور چوپایہ یا پرندہ۔ مثلاً شیر یا باز یا چیل اور اسی میں داخل ہوئے مردار خوار سارے کوا وغیرہ اور جیسے گدھا اور خچر اور جیسے کیڑے زمین کے مثلاً چوہا وغیرہ۔ فائدہ۔ اور پہلے حرام فرمایا جس کو پھاڑنے والے نے کھایا اب اس میں سے شکار سے سدھے جانور کا مارا ہوا حلال کیا جب اس نے آدمی کی خو سیکھی تو گویا آدمی نے ذبح کیا لیکن سدھنا شرط سدھا وہ کہ پکڑ کر رکھ چھوڑے آپ نہ کھاوے اور اللہ کا نام لینا شرط ہے دوڑانے کے وقت کہ اس بغیر ذبح درست نہیں مگر بھولے تو معاف ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ فرمایا کہ آج تم کو ستھری چیزیں حلال ہوئیں یعنی حضرت ابراہیم کے وقت یہ سب حلال تھیں جب توریت نازل ہوئی تو یہود کی سزا میں اکثر چیزیں منع ہوئیں اور انجیل میں حلال اور حرام بیان نہ ہوا اب قرآن میں وہی دین ابراہیم کے موافق سب حلال ہوئیں اور فرمایا کہ کتاب والوں کا کھانا حلال ہے یعنی انکا ذبح اوپر جو ذبح کی شرط فرمائی کہ اللہ کا نام ذکر ہو اور غیر کی تعظیم نہ ہو یہاں اور شرط فرمادی کہ ذبح کرنیوالا مسلمان ہو یا اہل کتاب یعنی یہود یا نصاریٰ اور کسی دین اور مذہب والے کا ذبح نہیں حلال اگرچہ نام اللہ کا لے اس کا لینا معتبر نہیں اور فرمایا کہ اسیطرح مسلمان کو عورت نکاح کرنی انکی حلال ہے اوروں کی نہیں سو جن شرطوں سے آپسمیں نکاح درست ہے اسی طرح انکا درست ہے پھر فرمایا کہ اہل کتاب کو اور کفار سے دو حکم میں مخصوص کیا یہ فقط دنیا میں ہے اور آخرت میں ہر کافر خراب ہے اگر عمل نیک بھی کرے تو قبول نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ٥ / ٥

كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى

تم کو جنابت ہو، تو خوب طرح پاک ہو۔ اور اگر تم بیمار ہو، یا سفر

سَفَرٍ اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ

میں، یا ایک شخص تم میں آیا ہے جائے ضرورت، یا لگے ہو

النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاۗءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا

عورتوں سے، پھر نہ پاؤ پانی، تو قصد کرو زمین پاک کا، اور

فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ۭ مَا يُرِيْدُ

مَل لو اپنے منہ اور ہاتھ اس سے، اللہ نہیں

اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ

چاہتا، کہ تم پر کچھ مشکل رکھے، اور لیکن چاہتا ہے

لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ

کہ تم کو پاک کرے، اور اپنا احسان پورا کیا چاہے تم پر، کہ شاید تم

تَشْكُرُوْنَ ۝6 وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ

احسان مانو+ اور یاد کرو احسان اللہ کا اپنے اوپر، اور عہد اس کا

الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَ

جو تم سے ٹھیرایا، جب تم نے کہا، کہ ہم نے سُنا اور مانا۔ اور

اتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝7

ڈرتے رہو اللہ سے، اللہ جانتا ہے جیوں کی بات ف۱+

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ

اے ایمان والو! کھڑے ہو جایا کرو، اللہ کے واسطے گواہی دینے کو

بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا

انصاف کی، اور ایک قوم کی دشمنی کے باعث عدل نہ

موضح القرآن

ف۱ اللہ تعالیٰ اہل کتاب کو یاد دلا دیا کرتا ہے کہ میرے عہد پر قائم رہو اسی طرح ہم کو تقید فرمایا کہ عہد یاد رکھو وہ عہد یہ ہے کہ جب لوگ مسلمان ہوتے تو حضرت سے بیعت کرتے یعنے ہاتھ پکڑ کر قول دیتے بہت چیزیں کرنے کا جیسے پانچ نمازیں اور روزہ رمضان اور زکوٰۃ اور حج اور خیر خواہی ہر مسلمان کی اور بہت چیزیں چھوڑنے پر جیسے خون و زنا اور چوری اور تہمت لگانی بے گناہ کو اور سردار سے مخالفت کرنی اسی عہد پر فرمایا کہ قائم رہو۔ ۱۲ - منہ رح

تَعۡدِلُوۡا ؕ اِعۡدِلُوۡا ۟ هُوَ اَقۡرَبُ لِلتَّقۡوٰى ۫ وَاتَّقُوا

چھوڑو- عدل کرو- یہی بات لگتی ہے تقوٰی سے- اور ڈرتے رہو

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٨﴾ وَعَدَ اللّٰهُ

اللہ سے- اللہ کو خبر ہے جو کرتے ہو ف۱ + وعدہ دیا اللہ نے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّ

ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں، کہ ان کو بخشنا ہے اور

اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿٩﴾ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَاۤ

بڑا ثواب ہے + اور جو لوگ منکر ہوئے اور جھٹلائیں ہماری آیتیں

اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿١٠﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا

وُہ ہیں دوزخ والے + اے ایمان والو! یاد

اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ هَمَّ قَوۡمٌ اَنۡ يَّبۡسُطُوۡۤا

رکھو احسان اللہ کا اپنے اوپر، جب قصد کیا ایک لوگوں نے کہ تم پر ہاتھ

اِلَيۡكُمۡ اَيۡدِيَهُمۡ فَكَفَّ اَيۡدِيَهُمۡ عَنۡكُمۡ ۚ وَاتَّقُوا

چلاویں، پھر روک لئے تم سے ان کے ہاتھ، اور ڈرتے رہو

اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿١١﴾ وَلَقَدۡ

اللہ سے- اور اللہ پر چاہیے بھروسا، ایمان والوں کو + اور لے

اَخَذَ اللّٰهُ مِيۡثَاقَ بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۚ وَبَعَثۡنَا مِنۡهُمُ

چکا ہے اللہ عہد بنی اسرائیل کا، اور اٹھائے ہم نے اُن میں

اثۡنَىۡ عَشَرَ نَقِيۡبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىۡ مَعَكُمۡ ؕ لَئِنۡ

بارہ سردار- اور کہا اللہ نے میں تمہارے ساتھ ہوں، تم اگر

اَقَمۡتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيۡتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنۡتُمۡ بِرُسُلِىۡ

کھڑی رکھو گے نماز، اور دیتے رہو گے زکوٰۃ، اور یقین لاؤ گے میرے رسولوں

موضح القرآن

ف۱ اکثر کافروں نے مسلمانوں سے بڑی دشمنی کی تھی پیچھے مسلمان ہوئے تو فرمایا کہ ان سے وہ دشمنی نہ نکالو اور ہر جگہ یہی حکم ہے حق بات میں دوست اور دشمن برابر ہے۔ ۱۲ منہ رحمہ

ع ٦ / ٢

وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
پر، اور ان کو مدد دو گے، اور قرض دو گے اللہ کو، اچھی طرح کا قرض،
لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ
تو میں اُتاروں گا تم سے برائیاں تمہاری، اور داخل کروں گا تم کو باغوں میں،
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ
کہ بہتی نیچے اُن کے نہریں، پھر جو کوئی منکر ہوا تم میں اس کے بعد
مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ
وہ بے شک بھولا سیدھی راہ سے ف + سو اُن کے عہد توڑنے پر
مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ
ہم نے ان کو لعنت کی، اور کر دئے اُن کے دل سیاہ۔
يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا
بدلتے ہیں کلام کو اپنے ٹھکانے سے، اور بھول گئے ایک فائدہ لینا اُس
ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ
نصیحت سے جو ان کو کی تھی، اور ہمیشہ تو خبر پاتا ہے اُن کی، ایک دغا کی،
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ اِنَّ
مگر تھوڑے لوگ اُن میں، سو معاف کر اور درگذر اُن سے۔ اللہ
اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا
چاہتا ہے نیکی والوں کو + اور وہ جو کہتے ہیں
اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا
آپ کو نصارٰی، اُن سے بھی لیا تھا ہم نے عہد ان کا، پھر بھول گئے ایک فائدہ لینا،
ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ
اس نصیحت سے جو ان کو کی تھی، پھر ہم نے لگا دی آپس میں دشمنی اور کینہ

موضح القرآن

ف ۱ یہ بیان فرمایا بنی اسرائیل سے عہد لینا حضرت موسیٰ کی آخر عمر میں یہ سردار لیے ہیں یہ سورت حضرت کی آخر عمر میں نازل ہوئی شاید ہم کو سنایا اسی واسطے کہ ہم کو بھی یہی تقید ہے ایک عہد اس امت سے تھا کہ رسول جو بعد پیدا ہوں ان کی مدد کرو اس کے بدل ہم سے یہ ہے کہ خلفاء کی اطاعت کرو یہ مذکور بارہ سرداروں کا یہاں فرمایا اسی اشارہ کو کہ حضرت نے بتایا ہے میری امت میں بارہ خلیفہ ہوں گے قوم قریش سے اور فرمایا ہے کہ جو خرابی ہوئی پہلی امت سے سو ہو گی تم میں سے جیسے وہ خراب ہوئے پیغمبروں کی مخالفت سے یہ امت خراب ہوئی خلیفہ پر خروج کر کر۔ ۱۲۔ منہ رح

إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا
قیامت کے دن تک ۔ اور آخر جتا دے گا ان کو اللہ جو کچھ
يَصْنَعُونَ ﴿۱۴﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا
کرتے تھے ف + اے کتاب والو! آیا ہے تم پاس رسول ہمارا،
يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِّمَّا كُنتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ
کھولتا ہے تم پر بہت چیزیں، جو تم چھپاتے تھے کتاب کی،
وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ ۚ قَدْ جَاءَكُم مِّنَ اللَّهِ نُورٌ وَ
اور درگذر کرتا ہے بہت چیز سے ۔ تم پاس آئی ہے، اللہ کی طرف سے روشنی، اور
كِتَابٌ مُّبِينٌ ﴿۱۵﴾ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ
کتاب بیان کرتی ۔ جس سے اللہ راہ پر لاتا ہے، جو کوئی تابع ہوا اس کی رضا کا،
سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ
بچاؤ کی راہ پر، اور ان کو نکالتا ہے، اندھیروں سے روشنی میں،
بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۱۶﴾ لَقَدْ
اپنے حکم سے، اور ان کو چلاتا ہے سیدھی راہ + بے شک
كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۚ
کافر ہوئے، جنہوں نے کہا اللہ وہی مسیح ہے مریم کا بیٹا ۔
قُلْ فَمَن يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَن
تو کہہ پھر کس کا کچھ چلتا ہے اللہ سے، اگر وہ چاہے، کہ
يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَن فِي الْأَرْضِ
کھپادے (فنا کر دے) مسیح مریم کے بیٹے کو، اور اس کی ماں کو، اور جتنے لوگ ہیں زمین میں
جَمِيعًا ۗ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
سارے ۔ اور اللہ کو ہے سلطنت آسمان و زمین کی، اور جو

موضح القرآن

ف اس سے معلوم ہوا کہ جب اللہ کے کلام سے اثر پکڑنا اور حکم شرع پر محبت سے قائم رہنا چھوٹ جاوے اور فقط مذہب کا جھگڑا اور حمیت رہ جاوے تو راہ سے بہکے ۔ ۱۲ - منہ رح

بَيْنَهُمَا ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

دونوں کے بیچ ہے۔ بناتا ہے جو چاہے۔ اور اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا

قادر ہے ف۱ + اور کہتے ہیں یہود اور نصاریٰ ہم بیٹے ہیں

اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ۚ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ۚ

اللہ کے اور اس کے پیارے۔ تو کہہ پھر کیوں عذاب کرتا ہے تم کو تمہارے گناہوں پر؟

بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۚ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ

کوئی نہیں، تم بھی ایک انسان ہو اُس کی پیدائش میں۔ بخشے جس کو چاہے اور

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

عذاب کرے جس کو چاہے۔ اور اللہ کو ہے سلطنت آسمان و

الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۫ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ يٰٓاَهْلَ

زمین کی، اور جو دونوں کے بیچ ہے۔ اور اُسی کی طرف رجوع ہے + اے

الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ

کتاب والو! آیا ہے تم پاس، رسول ہمارا، توڑا پڑے پیچھے

مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّ

رسولوں کا، کبھی تم کہو، کہ ہم پاس نہ آیا کوئی خوشی یا

لَا نَذِيْرٍ ۫ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ۚ وَاللّٰهُ

ڈر سنانے والا، سو آ چکا تمہارے پاس خوشی اور ڈر سنانے والا۔ اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾ ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

ہر چیز پر قادر ہے ف۲ + اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو،

يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ

اے قوم! یاد کرو، احسان اللہ کا، اپنے اوپر، جب پیدا کیے تم میں

موضح القرآن

ف۱ اللہ صاحب کسی جگہ نبیوں کے حق میں ایسی بات فرماتے ہیں تا ان کی امت ان کو بندگی کی حد سے زیادہ نہ چڑھا دیں۔ والا نبی اس لائق کا ہے کو ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ حضرت عیسیٰ سے بعد کوئی رسول نہ آیا تھا سو فرمایا کہ تم افسوس کرتے۔ کہ ہم رسولوں کے وقت میں نہ ہوئے کہ تربیت ان کی پاتے! اب بعد مدت تم کو رسول کی صحبت میسر ہوئی غنیمت جانو اور اللہ قادر ہے اگر تم نہ قبول کرو گے اور خلق کھڑی کر دیگا تم سے بہتر جیسے حضرت موسیٰ کے ساتھ جہاد کرنا قبول نہ کیا ان کی قوم نے اللہ نے اُن کو محروم کر دیا اوروں کے ہاتھ ملک شام فتح کروا دیا ۱۲۔ منہ رح

ع ٣ / ٧

أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا وَآتَاكُمْ مَا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا

نبی اور کر دیا تم کو بادشاہ۔ اور دیا تم کو جو نہیں دیا کسی کو

مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿٢٠﴾ يَا قَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ

جہان میں + اے قوم! داخل ہو زمین پاک میں

الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ

جو لکھدی ہے اللہ نے تم کو اور اُلٹے نہ جاؤ اپنی پیٹھ پر

فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴿٢١﴾ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّ فِيهَا

پھر جا پڑوگے نقصان میں ف + بولے اے موسیٰ! وہاں ایک لوگ

قَوْمًا جَبَّارِينَ وَإِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا

ہیں زبردست۔ اور ہم ہرگز وہاں نہ جاوینگے جب تک وہ نکل چکیں

مِنْهَا فَإِنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ﴿٢٢﴾ قَالَ

وہاں سے۔ پھر اگر وہ نکلیں وہاں سے تو ہم داخل ہوں + کہا

رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا

دو مردوں نے ڈر والوں میں سے خدا کی نوازش تھی اُن دو پر

ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ

پیٹھ جاؤ (گھس جاؤ) اُن پر حملہ کرکر دروازے میں۔ پھر جب تم اس میں پیٹھو تو تم

غَالِبُونَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ

غالب ہو۔ اور اللہ پر بھروسا کرو اگر یقین

مُؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَدًا

رکھتے ہو + بولے اے موسیٰ! ہم ہرگز نہ جاویں ساری عمر

مَا دَامُوا فِيهَا فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا

جب تک وہ رہینگے اس میں سو تو جا اور تیرا رب دونوں لڑو ہم

موضح القرآن

ف حضرت ابراہیم اپنے باپ کا وطن چھوڑ نکلے اللہ کی راہ میں اور ملک شام میں آکر ٹھہرے اور مدت تک انکو اولاد نہ ہوئی تب اللہ تعالےٰ نے اُن کو بشارت فرمائی کہ تیری اولاد بہت پھیلاؤں گا اور زمین شام ان کو دوں گا اور نبوت اور دین اور کتاب اور سلطنت انہیں رکھونگا پھر حضرت موسیٰ کے وقت وہ وعدہ پورا ہوا۔ بنی اسرائیل کو فرعون کی بیگار سے خلاص کیا اور اس کو غرق کیا اور ان کو فرمایا کہ تم جہاد کرو عمالقہ سے ملک شام چھین لو پھر ہمیشہ وہ ملک شام تمہارا ہے حضرت موسیٰ نے بارہ شخص بارہ قبیلہ بنی اسرائیل پر سردار کیے تھے انکو بھیجا کہ اس ملک کی خبر لاویں وہ خبر لائے تو ملک شام کی بہت خوبیاں بیان کیں اور وہاں مسلط تھے عمالقہ انکی قوت و زور بھی بیان کیا حضرت موسیٰ نے انکو کہا کہ تم قوم کے پاس خوبی ملک بیان کرو اور قوت دشمن نہ کہو انمیں دو شخص اس حکم پر رہے اور دس نے بہے قوم نے سنا تو نامردی کرنے لگے اور چاہا کہ پھر الٹے مصر میں جاویں اس تقصیر سے چالیس برس فتح شام کو دیر لگی اس قدر مدت جنگلوں میں پھرتے رہے جب اس قرن کے لوگ مر چکے مگر وہ دو شخص کہ وہی حضرت موسیٰ کے بعد خلیفہ ہوئے ان کے ہاتھ سے فتح ہوئی۔ ١٢۔ منہ رح

النصف

هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ لَاۤ اَمْلِكُ اِلَّا

یہاں ہی بیٹھے ہیں + بولا اے رب! میرے اختیار میں نہیں، مگر

نَفْسِیْ وَ اَخِیْ فَافْرُقْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ الْقَوْمِ

میری جان اور میرا بھائی، سو فرق کر تو ہم میں اور بے حکم قوم

الْفٰسِقِیْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَیْهِمْ اَرْبَعِیْنَ

میں + کہا تو وہ (سرزمین) اُن سے بند ہوئی چالیس

سَنَةً ۚ یَتِیْهُوْنَ فِی الْاَرْضِ ؕ فَلَا تَاْسَ عَلَی

برس۔ سر مارتے پھرینگے ملک میں۔ سو تو افسوس نہ کر

الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ﴿٢٦﴾ ع وَ اتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ

بے حکم لوگوں پر ف۱ + اور سُنا ان کو احوال تحقیق آدم کے دو

ع ٤ / ٨

اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا

بیٹوں کا۔ جب نیاز کی دونوں نے کچھ نیاز، پھر قبول ہوئی ایک سے،

وقف لازم

وَ لَمْ یُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ

اور نہ قبول ہوئی دُوسرے سے، کہا میں تجھ کو مار ڈالوں گا۔ وہ بولا

اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿٢٧﴾ لَئِنْۢ بَسَطْتَّ

کہ اللہ قبول کرتا ہے سو ادب والوں سے ف۲ + اگر تو ہاتھ چلاوے گا

النصف

اِلَیَّ یَدَكَ لِتَقْتُلَنِیْ مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ یَّدِیَ اِلَیْكَ

مجھ کو مارنے کو، میں نہ ہاتھ چلاؤں گا تجھ پر

لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿٢٨﴾ اِنِّیْۤ

مارنے کو۔ میں ڈرتا ہوں اللہ سے، جو صاحب ہے سب جہان کا ف۳ + میں

اُرِیْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِیْ وَ اِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ

چاہتا ہوں، کہ تو حاصل کرے میرا گناہ اور اپنا گناہ، پھر ہو دوزخ

موضح القرآن

ف۱ اہل کتاب کو یہ قصہ سنایا اس پر کہ اگر تم رفاقت نہ کرو گے پیغمبر کی تو یہ نعمت دروں کے نصیب ہوگی آگے اسی پر قصہ سنایا ہابیل و قابیل کا کہ حسد مت کرو حسد والا مردود ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ حضرت آدم کی اولاد ہونے لگی ایک حمل میں دو شخص بیٹا اور بیٹی اس وقت میں بہن بھائی کا نکاح روا تھا۔ ضرورت کو حضرت آدم تو بھی احتیاط کرتے ایک حمل کے بھائی بہن نہ ملاتے۔ ایک بیٹی حضرت آدم ہابیل کو دینے لگے اسی کو قابیل لگا مانگنے انہوں نے دونوں کی خاطر رکھی کہا تم دونوں اللہ کی نیاز کرو ہابیل جو نبی کے حکم پر تھا اس کی نیاز غیب سے آتش آ کر جلا گئی یعنی قبول ہوئی قابیل کی نیاز چھوڑ گئی قابیل نے حسد چاہا کہ ہابیل کو مار ڈالے۔ آخر مار ڈالا۔ اب تک جہاں خون ناحق ہوتا ہے۔ اس پر بھی ایک وبال چڑھتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ اگر کوئی ناحق کسی کو مارنے لگے تو اس کو رخصت ہے کہ ظالم کو مارے اور اگر صبر کرے تو شہادت کا درجہ ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

أَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِينَ ﴿٢٩﴾ ج

والوں میں۔ اور یہی ہے سزا بے انصافوں کی ف۱ +

فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهٗ فَأَصْبَحَ

پھر اس کو راضی کیا اُس کے نفس نے خون پر اپنے بھائی کے پھر اس کو مار ڈالا تو ہو گیا

مِنَ الْخٰسِرِينَ ﴿٣٠﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي

زیاں والوں میں + پھر بھیجا اللہ نے ایک کوا کہ کریدتا زمین

الْأَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ ۚ قَالَ

کو کہ اس کو دکھاوے کس طرح چھپاتا ہے عیب اپنے بھائی کا۔ بولا

يٰوَيْلَتٰٓى أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ

اے خرابی! کہ مجھ سے اتنا نہ ہو سکا کہ ہوں برابر اس کوّے کے

فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ أَخِي ۚ فَأَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِينَ ﴿٣١﴾ ج کلا

کہ میں چھپاؤں عیب اپنے بھائی کا۔ پھر لگا پچھتانے ف۲۔

مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ ۛ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِي إِسْرٰٓءِيلَ أَنَّهٗ

اسی سبب سے۔ لکھا ہم نے بنی اسرائیل پر کہ جو کوئی

مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي

مار ڈالے ایک جان سوائے بدلے جان کے یا فساد کرنے پر ملک

الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا ۚ وَمَنْ

میں تو گویا مار ڈالا سب لوگوں کو۔ اور جس نے

أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَآ أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ۚ وَلَقَدْ

جلایا ایک جان کو تو گویا جلایا سب لوگوں کو۔ لا چکے ہیں

جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ

اُن پاس رسول ہمارے صاف حکم پھر بہت لوگ اُن میں

موضح القرآن

ف۱ یعنی تیرے گناہ عمر کے تجھ پر ثابت رہیں اور میرے خون کا گناہ چڑھے اور میری عمر کے گناہ اتریں۔ ۱۲ منہ

ف۲ اس سے پہلے کوئی انسان مرا نہ تھا کہ معلوم ہو مردے کا بدن کیا کرے قابیل ہابیل کو مار کر ڈرا کہ اس کا بدن پڑا رہیگا تو لوگ دیکھ کر مجھ کو پکڑ لینگے اس کو پوٹ باندھ کر لیے پھرا کئی روز آخر اللہ نے ایک کوا بھیجا اس نے زمین کو کریدا اس کو دکھا کر یہ سمجھا کہ اس کے بدن کو دفن کرنا چاہیے اور نقل میں یوں آیا ہے کہ ایک کوے نے زمین کرید کر دوسرے کوے مرے کو دفن کیا اس نے دفن بھی دیکھا اور بھائی کی خیر خواہی دوسرے بھائی کے حق میں دیکھی اور اپنے فعل سے پشیمان ہوا۔ ۱۲ منہ

عند المتاخرین ۱۲ ۔ ۵ مع ۔ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بَعْدَ ذٰلِكَ فِى الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا

اس پر بھی ملک میں دست درازی کرتے ہیں ف۱ + یہی سزا ہے ان

الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَسْعَوْنَ فِى

کی جو لڑائی کرتے ہیں اللہ سے اور اس کے رسول سے اور دوڑتے ہیں ملک

الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ

میں فساد کرنے کو کہ ان کو قتل کیجئے یا سولی چڑھایئے یا کاٹیے

اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ

اُن کے ہاتھ اور پاؤں مقابل کا یا دُور کریے اُس

الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْىٌ فِى الدُّنْيَا وَ لَهُمْ فِى

ملک سے - یہ اُن کی رُسوائی ہے دنیا میں اور اُن کو

الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٣٣﴾ لا اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ

آخرت میں بڑی مار ہے ف۲ - مگر جنہوں نے توبہ کی

قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ج فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

تمہارے ہاتھ پڑنے سے پہلے - تو جان لو کہ اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

بخشنے والا مہربان ہے ف۳ + اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے

وَ ابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَ جَاهِدُوْا فِىْ سَبِيْلِهٖ

اور ڈھونڈو اس تک وسیلہ اور لڑائی کرو اس کی راہ میں

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ

شاید تمہارا بھلا ہو ف۴ + جو کافر ہیں اگر ان کے پاس

مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا

ہو جتنا کچھ زمین میں ہے سارا اور اس کے ساتھ اُتنا اور کہ چھڑوانی میں

موضح القرآن

ف۱ یعنی اول روئے زمین میں بڑا گناہ یہی ہوا اس سے آگے رسم پڑی۔ اسی سبب سے توریت میں اس طرح فرمایا کہ ایک کو مارا جیسے سب کو مارا یعنی ایک کے کرنے سے اور دلیر ہوتے ہیں تو سب کے گناہ میں وہ اول بھی شریک ہے اور جیسا ایک کو جلایا سب کو جلایا۔ ۱۲ منہ

ف۲ اول فرمایا خون کرنا گناہ ہے مگر بدلے میں یا فساد کی سزا میں۔ اب اسکا بیان کیا کہ جو کوئی لڑائی کرے اللہ و رسول سے یعنی حاکم کے مخالف ہو کر ملک کو غارت کرے وہ ہاتھ لگے تو سولی چڑھا کر مارئیے یا قتل کریئے یا داہنا ہاتھ اور بایاں پاؤں کاٹیے یا قید میں ڈال رکھئے جیسی خطا ہو ویسی سزا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ اگر ایک شخص رہزن لوٹتا تھا۔ اب اس نے موقوف کیا اور اسباب اس کام کا دور کیا تو اس پر حد نہیں آتی۔ ۱۲ منہ رح

ع ۵ ۸ ۹

ف۴ یعنی رسول کی اطاعت میں جو نیکی کرو وہ قبول ہے اور بغیر اس کے عقل سے کرو سو قبول نہیں۔ ۱۲ منہ رح

بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَ

دیں اپنے قیامت کے عذاب سے' وہ اُن سے قبول نہ ہو۔ اور

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ

ان کو دکھ کی مار ہے + چاہیں گے' کہ نکل جاویں

النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ

آگ سے' اور وہ نکلنے والے نہیں' اور ان کو عذاب

مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا

دائم ہے + اور جو کوئی چور ہو مرد یا عورت' تو کاٹ ڈالو ان کے ہاتھ'

جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ

سزا ان کی کمائی کی' تنبیہہ اللہ کی طرف سے ۔ اور اللہ زور آور ہے

حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ

حکمت والا + پھر جس نے توبہ کی' اپنی تقصیر کے پیچھے' اور سنوار پکڑی'

فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾

تو اللہ اس کو معاف کرتا ہے ۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے +

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

تو نے معلوم نہیں کیا' کہ اللہ کو ہے سلطنت' آسمان و زمین کی ۔

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى

عذاب کرے جس کو چاہے' اور بخشے جس کو چاہے ۔ اور اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ

سب چیز پر قادر ہے ف + اے رسول ! تو غم نہ کھا

الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

ان پر جو دوڑ کر لگتے ہیں منکر ہونے' وہ جو کہتے ہیں'

موضح القرآن

ف یہ اس پر فرمایا کہ کوئی تعجب نہ کرے چور کو تھوڑی خطا پر بڑی سزا فرمائی ۔ ١٢٠ ۔ منہ رح

آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِن قُلُوبُهُمْ ۛ وَمِنَ
ہم مسلمان ہیں اپنے منہ سے، اور ان کے دل مسلمان نہیں۔ اور وہ جو
الَّذِينَ هَادُوا ۛ سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ سَمَّاعُونَ لِقَوْمٍ
یہودی ہیں، جاسوسی کرتے ہیں جھوٹ بولنے کو، اور جاسوس ہیں دوسری
آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ ۖ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِن بَعْدِ
جماعت کے، جو تجھ تک نہیں آئے ف۱۔ بے اسلوب کرتے ہیں بات کو، اس کا
مَوَاضِعِهِ ۖ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَٰذَا فَخُذُوهُ وَ
ٹھکانا چھوڑ کر۔ کہتے ہیں اگر تم کو یہ ملے تو لو، اور
إِن لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا ۚ وَمَن يُرِدِ اللَّهُ
اگر یہ نہ ملے تو بچتے رہو۔ اور جس کو اللہ نے بچلانا (آزمانا) چاہا
فِتْنَتَهُ فَلَن تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ أُولَٰئِكَ
سو تو اس کا کچھ نہیں کر سکتا اللہ کے ہاں۔ وہی لوگ ہیں،
الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَن يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ ۚ لَهُمْ فِي
جن کو اللہ نے نہ چاہا، کہ دل پاک کرے۔ ان کو دنیا میں
الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٤١﴾
ذلت ہے اور ان کو آخرت میں بڑی مار ہے ف۲ +
سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَّالُونَ لِلسُّحْتِ ۚ فَإِن جَاءُوكَ
بڑے جاسوس جھوٹ کہنے کو، اور بڑے حرام کھانے والے۔ سو اگر آویں تجھ پاس،
فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ ۖ وَإِن تُعْرِضْ
تو حکم کر دے ان میں، یا تغافل کر ان سے۔ اور تو تغافل کرے گا،
عَنْهُمْ فَلَن يَضُرُّوكَ شَيْئًا ۖ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُم
تو تیرا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے۔ اور اگر حکم کرے تو حکم کر

ع ۳ عند المتقدمین ۱۲

موضح القرآن

ف۱ بعضے منافق تھے کہ دل میں یہود سے ملتے تھے اور بعضے یہود تھے کہ حضرت پاس آمد و رفت کرتے تھے اللہ نے فرمایا کہ یہ لوگ جاسوسی کو آتے ہیں کہ تمہارے دین میں کچھ عیب چن کر لے جاویں اپنے سرداروں پاس جو یہاں نہیں آتے اور فی الحقیقت عیب کہاں ہے لیکن بات کو غلط تقریر کر کر اس کو عیب کرتے ہیں ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یہود میں کئی قصے ہوئے کہ اپنے قضایا حضرت پاس لائے فیصلے کو وہ سردار یہود آپ نہ آتے بیچ والوں کے ہاتھ بھیجتے اور کہہ دیتے کہ ہمارے معمول کے موافق حکم کریں تو قبول رکھو نہیں تو نہ رکھو غرض تھی کہ حکم توریت کے خلاف معمول باندھتے تھے ایک نبی اگر اسکے موافق حکم کر دے تو ہم کو اللہ کے ہاں سند ہو جائے وہ جانتے تھے کہ ان کو توریت کی خبر نہیں جو ہمارا معمول سنیں گے سو حکم کرینگے اللہ تعالےٰ نے حضرت کو خبردار کیا موافق توریت ہی کے حکم فرمایا اور توریت میں سے ثابت کر کر انکو قائل کیا ایک قصہ رجم کا تھا کہ وہ منکر ہوتے تھے۔ پھر توریت سے قائل کیا اور ایک قصاص کا تھا کہ وہ اشراف اور کم ذات کا فرق کرتے تھے اور توریت میں فرق نہیں رکھا۔ ۱۲۔ منہ رح

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾

اُن میں انصاف کا - اللہ چاہتا ہے انصاف والوں کو ف۱ +

وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا

اور کس طرح تجھ کو منصف کرینگے ؟ اور ان کے پاس توریت ہے" جس میں

حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ

حکم اللہ کا' پھر اس پیچھے پھرے جاتے ہیں - اور وہ ماننے والے

بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾ع اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّ

نہیں + ہم نے اتاری توریت' اس میں ہدایت اور

نُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ

روشنی - اس پر حکم کرتے' پیغمبر جو حکم بردار تھے'

هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا

یہود کو (یہودیوں کے لئے) اور درویش اور عالم اس واسطے کہ نگہبان ٹھہرائے تھے

مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَاۗءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا

اللہ کی کتاب پر' اور اس کی خبرداری پر تھے - سو تم نہ ڈرو

النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا

لوگوں سے' اور مجھ سے ڈرو' اور مت خریدکرو میری آیتوں پر مول

قَلِيْلًا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ

تھوڑا - اور جو کوئی حکم نہ کرے اللہ کے اتارے پر" سو وہی لوگ ہیں

هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ

منکر + اور لکھدیا ہم نے اُن پر اس کتاب میں' کہ جی کے بدلے

بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ

جی' اور آنکھ کے بدلے آنکھ' اور ناک کے بدلے ناک'

ع ٦ ٩ موضح القرآن

ف۱ حضرت کے دل میں تردد تھا کہ ان کے مقدمہ میں نہ بولوں تو ناخوش ہوں اور اگر اپنے دین پر فیصل کروں تو نا قبول رکھیں اور اگر ان کا معمول جاری رکھوں تو عند اللہ غلط ہے حق تعالے نے فرمایا کہ اختیار ہے یا تغافل کرو تو ان کی ناخوشی کا خطرہ نہیں یا حکم کرو تو اپنے دین کے موافق کرو - پھر حضرت نے وہی حکم فرمایا ان کو قائل کر کر - ۱۲ - منہ رح

وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ

اور کان کے بدلے کان، اور دانت کے بدلے دانت، اور زخموں کا بدلہ

قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ

برابر۔ پھر جس نے بخش دیا، تو اس سے وہ پاک ہؤا۔

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾

اور جو کوئی حکم نہ کرے اللہ کے اتارے پر، سو وہی لوگ ہیں بے انصاف +

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا

اور پچھاڑی ہیں بھیجا ہم نے انہی کے قدموں پر، عیسٰی مریم کا بیٹا، سچ بتاتا

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ

توریت کو، جو آگے سے تھی۔ اور اس کو دی ہم نے انجیل،

فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ

جس میں ہدایت اور روشنی، اور سچا کرتی اپنی اگلی

التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٦﴾ ؕ وَ

توریت کو، اور راہ بتاتی، اور نصیحت ڈر والوں کو + اور

لْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَ

چاہئے کہ حکم کریں انجیل والے اس پر، جو اللہ نے اتارا اس میں۔ اور

مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

جو کوئی حکم نہ کرے اللہ کے اُتارے پر، سو وُہی لوگ ہیں

الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

بے حکم + اور تجھ پر اتاری ہم نے کتاب، تحقیق

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا

سچا کرتی اگلی کتابوں کو، اور سب پر شامل،

عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ

سو تو حکم کر ان میں جو اُتارا اللہ نے اور اُن کی خوشی پر

اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۭ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ

مت چل چھوڑ کر حق راہ جو تیرے پاس آئی۔ ہر ایک کو تم میں دیا ہم نے

شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً

ایک دستور اور راہ۔ اور اللہ چاہتا تو تم کو ایک دین پر کرتا

وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا

لیکن تم کو آزمایا چاہے اپنے دئے حکم میں سو تم بڑھ کر لو

الْخَيْرٰتِ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

خوبیاں۔ اللہ کے پاس تم سب کو پہنچنا ہے پھر جتا دے گا جس بات

كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۙ﴿۴۸﴾ وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ

میں تم کو اختلاف تھا۔ اور یہ فرمایا کہ حکم کر ان میں جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ

اللہ نے اُتارا اور مت چل ان کی خوشی پر اور بچتا رہ اُن سے کہ

يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا

تجھ کو بہکا نہ دیں کسی حکم سے جو اللہ نے اُتارا تجھ پر۔ پھر اگر نہ مانیں

فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۭ

تو جان لے کہ اللہ نے یہی چاہا ہے کہ پہنچا دے ان کو کچھ سزا اُن کے گناہوں کی

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ اَفَحُكْمَ

اور لوگوں میں بہت ہیں بے حکم + اب کیا حکم چاہتے ہیں

الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۭ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا

کفر کے وقت کا؟ اور اللہ سے بہتر کون ہے حکم کرنے والا؟

لِقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿٥٠﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا
یقین رکھتے لوگوں کو + اے ایمان والو! مت پکڑو

الۡيَهُوۡدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوۡلِيَآءَ ‌ؔ‌ۘ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ‌ ؕ
یہود اور نصاریٰ کو رفیق۔ وہی آپس میں رفیق ہیں ایک دوسرے کے۔

وَمَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡكُمۡ فَاِنَّهٗ مِنۡهُمۡ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا
اور جو کوئی تم میں اُن سے رفاقت کرے، وہ انہی میں ہے۔ اللہ راہ

يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿٥١﴾ فَتَرَى الَّذِيۡنَ فِىۡ
نہیں دیتا، بے انصاف لوگوں کو + اب تو دیکھے گا، جن کے

قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوۡنَ فِيۡهِمۡ يَقُوۡلُوۡنَ نَخۡشٰٓى
دل میں آزار ہے، دوڑ کر ملے جاتے ہیں ان میں، کہتے ہیں، کہ ہم کو ڈر ہے

اَنۡ تُصِيۡبَنَا دَآٮِٕرَةٌ‌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِالۡفَتۡحِ
کہ نہ آجاوے ہم پر گردش۔ سو شاید اللہ جلد بھیجے، فیصلہ

اَوۡ اَمۡرٍ مِّنۡ عِنۡدِهٖ فَيُصۡبِحُوۡا عَلٰى مَاۤ اَسَرُّوۡا فِىۡۤ
یا کچھ حکم اپنے پاس سے، تو فجر کو لگیں اپنے جی کی چھپی

اَنۡفُسِهِمۡ نٰدِمِيۡنَ ﴿٥٢﴾ ؕ وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَهٰٓؤُلَۤاءِ
بات پر پچھتانے ف + کہتے ہیں مسلمان، کہ یہ وہی لوگ ہیں کہ

الَّذِيۡنَ اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ‌ ۙ اِنَّهُمۡ لَمَعَكُمۡ‌ ؕ
قسمیں کھاتے تھے اللہ کی تاکید سے، کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں؟

حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فَاَصۡبَحُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿٥٣﴾ يٰۤاَيُّهَا
خراب گئے ان کے عمل، پھر رہ گئے نقصان میں + اے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَنۡ يَّرۡتَدَّ مِنۡكُمۡ عَنۡ دِيۡنِهٖ فَسَوۡفَ
ایمان والو! جو کوئی تم میں پھرے گا اپنے دین سے، تو اللہ آگے

ع ٧ / ١١

وقف لازم
وقف منزل
عند البعض
وقف غفران

النصف

موضح القرآن
ف۱ یعنی منافق کافروں سے دوستی لگائے جاتے ہیں کہ ہم پر گردش نہ آجائے یعنی مسلمان مغلوب ہوجاویں تو ان کی دوستی ہمارے کام آوے سو اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ اب قریب ہے کہ کافر ہلاک ہوں مسلمانوں کی ان پر فتح ہو یا کچھ اور حکم آوے یعنی کافر ملک سے ویران ہوں آخر یہود کو حکم فرمایا جلاوطن کرنے کا۔ ۱۲۔ منہ رح

يَأْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى

لاوے گا ایک لوگ، کہ ان کو چاہتا ہے اور وہ اس کو چاہتے ہیں۔ نرم دل ہیں

الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ

مسلمانوں پر، اور زبردست ہیں کافروں پر۔ لڑتے ہیں اللہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ

کی راہ میں، اور ڈرتے نہیں کسی کے الزام سے۔ یہ فضل ہے

اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾ اِنَّمَا

اللہ کا، دے گا جس کو چاہے۔ اور کشایش والا ہے خبردار ف۱ + تمہارا

وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ

رفیق وہی اللہ ہے اور اس کا رسول، اور ایمان والے، جو

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾

قائم ہیں نماز پر، اور دیتے ہیں زکات، اور وہ نوے (جھکنے والے) ہیں +

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ

اور جو کوئی رفاقت پکڑے اللہ کی اور اسکے رسول کی، اور ایمان والوں کی تو اللہ کی

اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا

جماعت وہی ہونگے غالب + اے ایمان والو! رفیق نہ پکڑو

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ

ایسوں کو، جو ٹھہراتے ہیں تمہارا دین ہنسی اور کھیل وہ جو

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا

کتاب دئے گئے تم سے پہلے، اور وہ جو کافر ہیں۔ اور ڈرو

اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ

اللہ سے، اگر یقین رکھتے ہو + اور جس وقت پکارو نماز کو،

موضح القرآن

ف۱ جب حضرت کی وفات پر عرب دین سے پھرے تو حضرت صدیق نے یمن سے مسلمان بلائے ان سے جہاد کروایا کہ تمام عرب مسلمان ہوئے یہ ان کے حق میں بشارت ہے ۱۲ منہ رح

ع ٨ / ١٢

اتَّخَذُوهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا
اس کو ٹھہراویں ہنسی اور کھیل۔ یہ اس واسطے، کہ وہ لوگ
يَعْقِلُوْنَ ۝٥٨ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ
بے عقل ہیں ف۱ + تو کہہ اے کتاب والو! کیا بَیر ہے تم کو ہم سے،
اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ
مگر یہی کہ ہم یقین لائے اللہ پر، اور جو ہم کو اُترا، اور جو اُترا
قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ۝٥٩ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ
پہلے، اور یہی کہ تم میں اکثر بے حکم ہیں؟ تو کہہ میں تم کو بتاؤں،
بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ
ان میں کس کی بُری جزا ہے اللہ کے ہاں؟ وہی جس کو اللہ نے لعنت کی،
وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ
اور اس پر غضب ہوا، اور ان میں بعضے بندر کئے اور سؤر،
وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ
اور پوجنے لگے شیطان کو۔ وہی بدتر ہیں درجہ میں، اور بہت بہکے
سَوَاۗءِ السَّبِيْلِ ۝٦٠ وَاِذَا جَاۗءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ
سیدھی راہ سے + اور جب تم پاس آویں کہیں ہم یقین لائے، اور منکر ہی
دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
آئے تھے اور اُسی طرح نکلے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے
كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ۝٦١ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ
جو چھپا رہے تھے + اور تو دیکھے، بہت ان میں دوڑتے ہیں
فِي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ
گناہ پر، اور زیادتی پر، اور حرام کھانے پر۔ کیا بُرے کام ہیں

موضح القرآن

ف۱ بعضے یہود اور بعضے مشرک اذان کی آواز پر ہنستے۔ یہ ان کی بے عقلی تھی۔ اللہ کی بڑائی ہر دین میں بہتر ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۲﴾ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ

جو کر رہے ہیں + کیوں نہیں منع کرتے اُن کے درویش

الْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ

اور مُلّا گناہ کی بات کہنے سے، اور حرام کھانے سے؟

لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ

کیا بُرے عمل ہیں جو کر رہے ہیں + اور یہود کہتے ہیں، اللہ کا

اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَ لُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ

ہاتھ بندھ گیا۔ انہیں کے ہاتھ باندھے جاویں، اور لعنت ہے ان کو اس کہنے پر۔ بلکہ

يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَ لَيَزِيْدَنَّ

اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں، خرچ کرتا ہے جس طرح چاہے۔ اور اس حکم سے جو

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ

تجھ کو اُترا، تیرے رب کی طرف سے، ان کو بڑھے گی اور شرارت اور

كُفْرًا ؕ وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى

انکار۔ اور ہم نے ڈال رکھی ہے اُن میں دشمنی اور بیر قیامت

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَاۤ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا

کے دن تک۔ جب ایک آگ سلگاتے ہیں لڑائی کے واسطے، اللہ اُس کو

اللّٰهُ ۙ وَ يَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ

بجھاتا ہے۔ اور دوڑتے ہیں ملک میں فساد کرتے۔ اور اللہ نہیں چاہتا

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا

فساد والوں کو ف + اور اگر کتاب والے ایمان لاتے، اور ڈرتے،

لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۶۵﴾

تو ہم اتار دیتے اُن کی برائیاں، اور ان کو داخل کرتے نعمت کے باغوں میں +

وقف لازم

موضح القرآن

ف یہ یہود میں بولنا رواج تھا کہ اللہ کا ہاتھ بند ہوا، یعنی ہم پر روزی تنگ ہوئی۔ یہ کفر کا لفظ ہے فرمایا کہ اللہ کا ہاتھ کبھی بند نہیں دونوں ہاتھ کھلے ہیں۔ قہر کا اور مہر کا۔ تم پر اب قہر کا ہاتھ کھلا مہر کا اوروں پر اور فرمایا کہ اللہ نے ان میں اتفاق نہیں رکھا۔ جب آگ سلگاتے ہیں لڑائی کو یعنی فتنہ انگیزی کرتے ہیں کہ آپس میں سب کو ملا کر مسلمانوں سے لڑیں وہ اللہ بجھا دیتا ہے آپس میں پھوٹ جاتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ
اور اگر وُہ قائم رکھیں توریت اور انجیل کو، اور جو اُترا
اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ
اُن کو ان کے رب کی طرف سے، تو کھاویں اپنے اوپر سے اور پاؤں کے
اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ
نیچے سے = کچھ لوگ اُن میں ہیں سدھے (میانہ رو) - اور بہت اُن کے
سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
بُرے کام کر رہے ہیں ف۱ + اے رسُول! پہنچا، جو تجھ کو اُترا
مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسٰلَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ
تیرے رب سے - اور اگر یہ نہ کیا، تو تُو نے کچھ نہ پہنچایا اس کا پیغام - اور اللہ
يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ
تجھ کو بچا لے گا لوگوں سے، اللہ راہ نہیں دیتا منکر
الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ
قوم کو ف۲ + تو کہہ اے کتاب والو! تم کچھ راہ پر نہیں
حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ
جب تک نہ قائم کرو توریت اور انجیل، اور جو تم کو اُترا
مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
تمہارے رب سے - اور ان میں بہتوں کو بڑھے گی اس کلام سے، جو تجھ کو اُترا
مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ
تیرے رب سے، شرارت اور انکار - سو تو افسوس نہ کھا اس قوم
الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَ
منکر پر + البتہ جو مسلمان ہیں، اور جو یہود ہیں، اور

ع ۹/۱۰/۱۳

موضح القرآن

ف۱ کھاویں اوپر سے اور نیچے سے یعنی آسمان اور زمین سے ان کو رزق فراخ آوے - ۱۲ - منہ رح

ف۲ یعنی یہ اگلی بات کہ صاف اہل کتاب کو گمراہ کہو جب تک یہ کلام اللہ کا قبول نہ کریں - اس میں اگرچہ وہ دشمن ہوں تم بے فکر پہنچاؤ اور خطرہ نہ کرو - ۱۲ - منہ رح

الصَّابِئُونَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور صابئین اور نصاریٰ جو کوئی ایمان لاوے اللہ پر اور پچھلے دن پر
وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
اور عمل کرے نیک نہ اُن پر ڈر ہے نہ وہ
يَحْزَنُونَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِيٓ اِسْرَآءِيلَ
غم کھاویں + ہم نے لیا تھا قول بنی اسرائیل سے
وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ۖ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُولٌۢ بِمَا
اور بھیجے اُن کی طرف رسول۔ جب آیا اُن پاس کوئی رسول جو
لَا تَهْوٰىٓ اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَّقْتُلُونَ ﴿٧٠﴾
نہ خوش آیا اُن کے جی کو، کتنوں کو جھٹلایا اور کتنوں کا خون کرنے لگے +
وَحَسِبُوٓا اَلَّا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَصَمُّوا ثُمَّ
اور خیال کیا کہ کچھ خرابی نہ ہوگی سو اندھے ہوگئے اور بہرے پھر
تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا كَثِيرٌ مِّنْهُمْ ۚ وَ
اللہ متوجہ ہوا اُن پر پھر اندھے اور بہرے ہوئے ان میں بہت۔ اور
اللّٰهُ بَصِيرٌۢ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٧١﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوٓا
اللہ دیکھتا ہے جو کرتے ہیں + بے شک کافر ہوئے جنہوں نے کہا
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ الْمَسِيحُ يٰبَنِيٓ
اللہ وہی مسیح ہے مریم کا بیٹا۔ اور مسیح نے کہا اے بنی
اِسْرَآءِيلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۖ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ
اسرائیل! بندگی کرو اللہ کی جو رب ہے میرا اور تمہارا مقرر جس نے شریک کیا
بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۖ
اللہ کا سو حرام کی اللہ نے اس پر جنت اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ
کوئی نہیں گنہگاروں کی مددکرنے والا + بے شک کافر ہوئے جنہوں نے
قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ
کہا اللہ ہے تین ہیں کا ایک اور بندگی کسی کو نہیں مگر ایک معبود
وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ
کو۔ اور اگر نہ چھوڑینگے جو بات کہتے ہیں البتہ جو ان میں
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ
منکر ہیں پاوینگے دُکھ کی مار ف١ + کیوں نہیں توبہ کرتے
اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٤﴾
اللہ پاس اور گناہ بخشواتے اور اللہ ہے بخشنے والا مہربان +
مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ
اور کچھ نہیں مسیح مریم کا بیٹا مگر رسُول ہے۔ گذر چکے اس سے
قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۭ كَانَا يَاْكُلٰنِ
پہلے بہت رسُول۔ اور اس کی ماں ولی ہے۔ دونوں کھاتے تھے
الطَّعَامَ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ
کھانا دیکھ ہم کیسے بتاتے ہیں اُن کو نشانیاں پھر دیکھ کہاں
اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٧٥﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا
اُلٹے جاتے ہیں ف٢ + تو کہہ تم ایسی چیز پُوجتے ہو اللہ چھوڑ کر جو
لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۭ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ
مالک نہیں تمہارے بُرے کی نہ بھلے کی۔ اور اللہ وہی ہے سنتا
الْعَلِيْمُ ﴿٧٦﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ
جانتا + تو کہہ اے اہل کتاب! مت مبالغہ کرو اپنے دین کی بات

وقف لازم

موضح القرآن

ف١ نصاریٰ میں دو قول ہیں بعضے کہتے ہیں اللہ یہی تھا جو صورت مسیح میں آیا اور بعضے کہتے ہیں تین حصہ ہو گیا ایک اللہ رہا ایک روح القدس ایک مسیح یہ دونوں صریح کفر ہیں کالوں کے حق میں یہی کہے جو آگے فرمایا۔ ١٢۔ منہ رح

ف٢ یعنی اس سے زیادہ کیا نشانی کہ جو شخص کھانا کھاوے اسے حاجت بشری لگے۔ اللہ کی ذات پاک اس لائق کب ہے۔ ١٢۔ منہ رح

غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ

میں ناحق کا، اور مت چلو خیال پر ایک لوگوں کے، جو بہک گئے ہیں

قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾

آگے، اور بہکا گئے بہتوں کو، اور بھولے سیدھی راہ سے +

ع ١٠ / ١١ / ١٧

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ

لعنت کھائی منکروں نے بنی اسرائیل میں سے، داود کی

دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا

زبان پر، اور عیسیٰ بیٹے مریم کی۔ یہ اس سے کہ گنہگار تھے اور

يَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨﴾ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ

حد پر نہ رہتے تھے + آپس میں منع نہ کرتے برے کام سے، جو کر رہے تھے۔ کیا برا

مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ

کام ہے جو کرتے تھے + تو دیکھے ان میں بہت لوگ رفیق ہوتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ

کافروں کے۔ بری تیاری بھیجی ہے اپنے واسطے، کہ اللہ

اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾

کا غضب ہوا اُن پر، اور ہمیشہ وہ عذاب میں ہیں +

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ

اور اگر یقین رکھتے اللہ پر، اور نبی پر، اور جو اُس پر اُترا،

مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾

تو ان کو رفیق نہ ٹھیراتے، پر ان میں بہت لوگ بے حکم ہیں +

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تو پاوے گا سب لوگوں میں، زیادہ دشمنی مسلمانوں سے،

الْيَهُوْدَ وَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً

یہود کو اور شریک والوں کو۔ اور تو پاوے گا سب سے نزدیک محبت میں

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ

مسلمانوں کی وُہ لوگ جو کہتے ہیں ہم نصاریٰ ہیں یہ اس واسطے کہ ان میں

مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝٨٢

عالم ہیں اور درویش ہیں اور یہ کہ وہ تکبر نہیں کرتے +

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ

اور جب سنیں جو اُترا رسول پر تو دیکھے اُن کی آنکھیں

تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ

اُبلتی ہیں آنسوؤں سے اُس پر جو پہچانی بات حق۔

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝٨٣ وَ

کہتے ہیں اے رب! ہم نے یقین کیا سو تو لکھ ہم کو ماننے والوں کے ساتھ + اور

مَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَ

ہم کو کیا ہوا کہ یقین نہ لاویں اللہ پر اور جو پہنچا ہم پاس حق؟ اور

نَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ۝٨٤

ہم کو توقع ہے کہ داخل کرے ہم کو رب ہمارا ساتھ نیک بختوں کے ف۱ +

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

پھر ان کو بدلا دیا اُن کے رب نے اس کہنے پر باغ نیچے اُن کے بہتی

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٨٥

نہریں رہا کریں اُن میں۔ اور یہ ہے بدلا نیکی والوں کا +

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

اور جو منکر ہوئے اور جھٹلانے لگے ہماری آیتیں وُہ ہیں دوزخ

موضح القرآن

ف۱ مکے میں کافروں نے جب مسلمانوں پر ظلم کیا تو حضرت نے اذن دیا کہ اور ملک میں نکل جاؤ قریب اسی آدمی مسلمان بعضے تنہا بعضے گھر سمیت ملک حبشہ میں جا رہے وہاں کا بادشاہ خوب منصف تھا۔ پھر مکے کے کافروں نے اسکو بہکایا کہ اس قوم کو رہنے نہ دو کہ حضرت عیسیٰ کو غلام کہتے ہیں تب بادشاہ نے مسلمانوں کو بلا کر پوچھا اور قرآن پڑھوا کر سنا وہ اور اسکے علما بہت روئے اور کہا حضرت عیسیٰ کی زبان سے ہمکو اسی کے موافق پہنچا ہے اور ہمکو خبر دی ہے حضرت عیسیٰ نے کہ میرے بعد پیش از قیامت ایک نبی آئیگا وہ بیشک یہی نبی ہے۔ وہ بادشاہ خفیہ مسلمان ہوا اُن کے حق میں یہ آیتیں ہیں۔ ۱۲ منہ رح

الجزو السابع

ع

الْجَحِيمِ ﴿۸۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ
کے لوگ ف۱ + اے ایمان والو! مت حرام ٹھہراؤ ستھری چیزیں،
مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
جو اللہ نے تم کو حلال کیں، اور حد سے نہ بڑھو۔ اللہ نہیں چاہتا
الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا
زیادتی والوں کو + اور کھاؤ اللہ کے دئے سے جو حلال ہو ستھرا،
وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ لَا
اور ڈرتے رہو اللہ سے، جس پر یقین رکھتے ہو ف۱ + نہیں
يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ
پکڑتا تم کو اللہ، تمہاری بے فائدہ قسموں پر، لیکن
يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ
پکڑتا ہے جو قسم تم نے گرہ باندھی۔ سو اس کا اتار، کھانا
عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ
دس محتاجوں کو بیچ کا کھانا، جو دیتے ہو
اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ
اپنے گھر والوں کو، یا ان کو کپڑا دینا، یا ایک گردن آزاد کرنی۔ پھر جس کو پیدا (توفیق)
يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ
نہ ہو، تو روزہ تین دن کا۔ یہ اُتار ہے تمہاری قسموں کا،
اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
جب قسم کھا بیٹھو۔ اور تھامتے رہو اپنی قسمیں۔ یوں بتاتا ہے
اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
تم کو اللہ اپنے حکم، شاید تم احسان مانو ف۲ + اے ایمان

موضح القرآن

ف۱ جو چیز شرع میں صاف حلال ہو اس سے پرہیز کرنا برا ہے۔ یہ دو طرح ہوتا ہے ایک یہ کہ زہد کے سبب سے اپنے اوپر تنگی پکڑے یہ رہبانیت ہمارے دین میں پسند نہیں بلکہ تقویٰ چاہیے کہ جو منع ہوا اسکے نزدیک نہ جاوے دوسرے یہ کہ قسم کھا بیٹھا ایک کام پر یہ بھی بہتر نہیں جو کام موافق شرع ہے اس سے قسم نہ کھاوے اور کھا بیٹھا تو توڑے اور کفارہ دے یہ آگے فرمایا۔۱۲۔منہ رحمہ

ف۲ جس بات پر قصد کر کر قسم کھاوے آئندہ کو پھر اسکی خلاف ہوا تو تین بات میں سے ایک کرے جو چاہے یا دس محتاج کو کھلانا یعنے ہر ایک کو اناج دینا دو سیر گیہوں یا چار سیر جو یا انکو کپڑا دینا جسمیں بدن کم کھلا رہے یا ایک بردہ آزاد کرنا ان تین میں سے کسی کو مقدور نہ ہو تو تین روزے اور اپنی قسم کو چاہیے تھامنا یعنی تا مقدور قسم نہ کھاوے اور زبان کی یہ عادت نہ کرے ۱۲۔منہ رحمہ

اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ
والو! یہ جو ہے شراب اور جوا اور بت اور پانسے
رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ
گندے کام ہیں شیطان کے سو ان سے بچتے رہو، شاید تمہارا
تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ
بھلا ہو + شیطان یہی چاہتا ہے کہ ڈالے تم میں
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِى الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ
دشمنی اور بیر شراب سے اور جوئے سے اور روکے تم کو
عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾
اللہ کی یاد سے اور نماز سے پھر اب تم باز آؤ گے؟ ف۱
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ
اور حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا اور بچتے رہو۔ پھر اگر
تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾
تم پھرو گے تو جان لو کہ ہمارے رسول کا ذمہ یہی ہے پہنچا دینا کھول کر +
لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ
جو لوگ ایمان لائے اور کام نیک کئے ان پر نہیں گناہ جو کچھ
فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
پہلے کھا چکے جب آگے ڈرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کئے
ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ
پھر ڈرے اور یقین کیا پھر ڈرے اور نیکی کی اور اللہ چاہتا ہے
ع ۱۲/۲ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ
نیکی والوں کو ف۲ + اے ایمان والو! البتہ تم کو آزماوے گا اللہ

موضح القرآن

ف۱ شراب جس چیز کا پانی سڑ لے کہ نشہ لانے لگے وہ تھوڑا اور بہت حرام ہے اور نجس ہے باقی جو چیز نشہ لاوے اور سڑی نہ ہو وہ نجس نہیں لیکن حرام ہے اور جوا شرط بدنا کسی چیز پر جس میں جیت اور ہار ہو وہ محض حرام ہے اور ایک طرف کی شرط حرام نہیں باقی جو کھیل کہ ان میں شرط بدنی رواج ہے اگر بغیر شرط کھیلے تو جوا نہ ہوا لیکن یہ کہ شیطان اس بہانے سے روکتا ہے اللہ کی یاد سے اور نماز سے سو ہوا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی کفر کی حالت میں اگر حرام چیز کھائی تھی پھر مسلمان ہوا ڈر کر اور منع پہنچا تو اسکو مانا ڈر کر چھوڑ دیا پھر آگے نیکی پر رہا ڈر کر ایمان کے اعمال پر قائم رہا تو ان تین سبب سے آگے وہ گناہ نہ رہا۔ ۱۲۔ منہ رح

بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ
کچھ ایک شکار کے حکم سے جس پر پہنچیں ہاتھ تمہارے اور نیزے
لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ
کہ معلوم کرے اللہ کہ کون اس سے ڈرتا ہے بن دیکھے۔ پھر جس نے زیادتی کی
بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
اس کے بعد، تو اس کو دکھ کی مار ہے ف۱ + اے ایمان
آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنتُمْ حُرُمٌ ۚ وَمَن
والو! نہ مارو شکار، جس وقت تم ہو احرام میں۔ اور جو کوئی
قَتَلَهُ مِنكُم مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ
تم میں اس کو مارے جان کر، تو بدلا ہے اُس مارے کے برابر مواشی میں
النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ هَدْيًا بَالِغَ
سے، وہ ٹھہرا دیں دو معتبر تمہارے، کہ نیاز پہنچا دے
الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ أَوْ عَدْلُ
کعبہ تک یا گناہ کا اُتارا ہے، کئی محتاج کا کھانا، یا اسکے برابر
ذَٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ ۗ عَفَا اللَّهُ عَمَّا
روزے، کہ چکھے سزا اپنے کام کی۔ اللہ نے معاف کیا جو
سَلَفَ ۚ وَمَنْ عَادَ فَيَنتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ
ہو چکا۔ اور جو کوئی پھر کرے گا، اس سے بیرے گا اللہ، اور اللہ زبردست ہے
ذُو انتِقَامٍ ﴿٩٥﴾ أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ
بیر لینے والا ف۲ + حلال ہوا تم کو دریا کا شکار، اور اس کا کھانا،
مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۖ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ
فائدہ کو تمہارے اور مسافروں کے۔ اور حرام ہوا تم پر، شکار

موضح القرآن

ف۱ نیزے کا نام لیا اس میں سب ہتھیار داخل ہوئے پھر یہ جو دو طرح ذکر کیا ہاتھ سے اور ہتھیار سے اس واسطے کہ احرام میں دونوں طرح شکار کو مارنا یکساں ہے دور سے ہتھیار مارا یا ہاتھ سے صحیح و سلامت پکڑ لیا پھر ذبح کیا اور طریق ذبح میں ان دونوں کا فرق ہے دور سے مارا تو جہاں زخم لگ کر مر گیا حلال ہوا اور سلامت پکڑ لیا تو مواشی کیطرح ذبح کرنا چاہیئے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ مسئلہ یوں ہے کہ اگر احرام میں شکار پکڑے تو فرض ہے کہ چھوڑ دے اور اگر مارے تو اسقدر قیمت کا ایک جانور لیکر مواشی میں سے بکری یا گائے یا اونٹ وہ کعبہ تک پہنچا کر ذبح کرے اور آپ نہ کھاوے یا اس قیمت کا اناج لیکر محتاجوں کو کھلاوے ہر محتاج کو دو سیر گیہوں یا جتنے محتاجوں کو پہنچتا اتنے روزے رکھے اور قیمت ٹھہرا دیں دو مسلمان معتبر ۱۲ منہ رح

الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ
جنگل کا جب تک رہو احرام میں - اور ڈرتے رہو اللہ سے جس پاس

تُحْشَرُوْنَ ﴿٩٦﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ
جمع ہوگے ف۱ + اللہ نے کیا ہے کعبہ یہ گھر بزرگی کا

قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَ
ٹھہرا لوگوں کے واسطے اور مہینہ بزرگی کا اور قربانی لیجانی اور

الْقَلَآئِدَ ۗ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي
گلے میں لٹکن ڈالیاں (پٹے والے جانور) یہ اس واسطے کہ تم سمجھو کہ اللہ کو معلوم ہے جو کچھ ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
آسمان و زمین میں اور اللہ ہر چیز سے

عَلِيْمٌ ﴿٩٧﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ
واقف ہے ف۲ + جان رکھو کہ اللہ کی مار سخت ہے، اور اللہ

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٨﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۗ
بخشنے والا مہربان ہے + رسول پر ذمہ نہیں، مگر پہنچا دینا -

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٩٩﴾ قُلْ لَّا
اور اللہ کو معلوم ہے جو ظاہر میں کروگے اور جو چھپاکر + تو کہہ برابر

يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ
نہیں گندا اور پاک اگرچہ تجھ کو خوش لگے گندے

الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ
کی بہتایت - سو ڈرتے رہو اللہ سے اے عقلمندو! شاید تمہارا

تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ
بھلا ہو ف۳ + اے ایمان والو! مت پوچھو بہت

موضح القرآن

ف۱ احرام میں دریا کا شکار یعنی مچھلی حلال ہے یعنی جو مچھلی پانی سے جدا ہو کر مرگئی اس نے نہیں پکڑی وہ بھی حلال ہے فرمایا کہ یہ تمہارے فائدہ کو رخصت دی پھر کوئی نہ سمجھے کہ حج کے طفیل سے حلال ہے۔ فرمادیا کہ اور سب مسافروں کے فائدہ کو مچھلی گرچہ تالاب میں ہو وہ بھی شکار دریا ہے یہ حکم شکار کا معلوم ہوا احرام کے اندر اور احرام میں قصد ہے کعبے کا اس شہر مکہ اور گرد و پیش میں ہمیشہ شکار مارنا حرام ہے بلکہ شکار کو ڈرانا اور بھگانا بھی - ۱۲ - منہ رح

ف۲ عرب کا ملک بے حاکم تھا ہمیشہ اس میں جنگ و فتنہ رہتا مگر بزرگی کعبہ ان پر ثابت تھی۔ ماہ حرام میں امن ہوتا اس میں ہر کوئی سفر کرتا اپنا مطلب حاصل کر لاتا اور قربانی کے ساتھ قافلہ گذر جاتا اس طرح گذران چلتی تھی - ۱۲ - منہ رح

ف۳ یعنی موافق حکم شرع جو ہاتھ لگے وہ پاک ہے تھوڑا بھی بہتر ہے اور خلاف شرع جو ہاتھ لگے وہ ناپاک ہے اس کی بہتایت پر نظر نہ کرے بکرے کا گوشت ایک سیر بہتر ہے خنزیر کے من بھر سے - ۱۲ - منہ رح

ع ١٣ / ٧ / ٢

أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا
چیزیں کہ اگر تم پر کھولے تو تم کو بُری لگیں۔ اور اگر پوچھوگے جس
حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ ۖ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا ۗ وَ
وقت قرآن اترتا ہے، تو کھولی جاویں گی۔ اللہ نے ان سے درگذر کی ہے۔ اور
اللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ (١٠١) قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ
اللہ بخشتا ہے تحمل والا + ویسی باتیں پوچھ چکے ہیں ایک لوگ تم سے پہلے،
ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ (١٠٢) مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ
پھر سویرے اُن سے منکر ہوئے ف۱ + نہیں ٹھہرایا اللہ نے
بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ ۙ وَ
بحیرہ اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حامی، اور
لَكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ
لیکن کافر باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹ۔
وَأَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ (١٠٣) وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا
اور اُن میں بہتوں کو عقل نہیں ف۲ + اور جب کہئے اُن کو آؤ
إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا
اس طرف، جو اللہ نے نازل کیا، اور رسول کی طرف، کہیں ہم کو کفایت ہے،
وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا
جس پر پایا ہم نے اپنے باپ دادوں کو۔ بھلا اگر اُن کے باپ نہ
يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ (١٠٤) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
علم رکھتے ہوں کچھ، اور نہ راہ جانتے تو بھی؟ ف۳ اے ایمان
آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ ۖ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ
والو! تم پر لازم ہے فکر اپنی جان کا۔ تمہارا کچھ نہیں بگاڑتا جو کوئی بھٹکا،

موضح القرآن

ف۱ یعنی آپ سے نہ پوچھو کہ یہ چیز روا ہے یا نہیں۔ یہ کام کریں یا نہ کریں بلکہ جو فرمایا اس پر عمل کرو۔ جو نہ فرمایا اس کو معاف جانو۔ اس میں دین آسان رہے اور جو ہر بات کا جواب آوے تو دین تنگ ہو جاوے پھر عمل نہ کر سکو جیسے لگے نہ کر سکے پھر کفر کی رسمیں بتائیں کہ پوچھنے کی حاجت نہیں جو اللہ نے نہ فرمایا وہ بے اصل ہے اور اسی طرح بیفائدہ باتیں پوچھنی۔ کسی نے پوچھا میرا باپ کون تھا یا میری عورت گھر میں کس طرح ہے اگر پیغمبر جواب دے تو شاید برا جواب آوے۔ اور پشیمان ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یہ کفر کی رسمیں تھیں کہ مواشی میں کوئی بچہ نیاز رکھتے بت کی تو اس کا کان پھاڑ دیتے نشان کو اور اس کو بحیرہ کہتے اور کوئی جانور بت کے نام پر آزاد کرتے اس کو اس کے اختیار پر چھوڑ دیتے وہ سائبہ تھا اور بعض شخص نے ٹھہرایا کہ جو بچہ نر ہو۔ وہ بت کی نیاز ذبح کروں اور جو مادہ ہو۔ میں رکھوں پھر اگر نر مادہ ملے ہوتے تو نر بھی آپ رکھتا مادہ کے ساتھ یہ وصیلہ تھا اور جس اونٹ کی پشت سے دس بچے پورے ہوتے لائق سواری کے اور بوجھ کے اس باپ کو لادنا موقوف کرتے اور چارے پانی پر سے نہ ہانکتے وہ حامی تھا۔ یہ سب غلط رسمیں ڈال کر اس کو حکم شرعی سمجھتے تھے ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی باپ کا احوال معلوم ہو کر حق کا تابع تھا اور صاحب علم تھا تو اس کی راہ پکڑیئے نہیں تو عبث ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

إِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ

جب تم ہوئے راہ پر۔ اللہ پاس پھر جانا ہے تم سب کو' پھر وہ جتاوے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ

جو کچھ تم کرتے تھے ف۱ + اے ایمان والو! گواہ تمہارے

بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ

اندر' جب پہنچے کسی کو تم میں موت' جب لگے وصیت کرنے'

اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ

دو شخص معتبر چاہئیں تم میں سے' یا دو اور ہوں تمہارے سوا'

اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ

اگر تم نے سفر کیا ہو ملک میں' پھر پہنچے تم پر

مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ۭ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ

مصیبت موت کی۔ دونوں کو کھڑا کرو بعد نماز کے'

فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا

وہ قسم کھاویں اللہ کی' اگر تم کو شبہ پڑے' کہیں ہم نہیں بیچتے قسم مال پر'

وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا

اگرچہ کسی کو ہم سے قرابت ہو' اور ہم نہیں چھپاتے اللہ کی گواہی' نہیں

لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓي اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ

تو ہم گناہگار ہیں ف۲ + پھر اگر خبر ہو جاوے' کہ وہ دونو حق دبا گئے

اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ

گناہ سے' تو دو اور کھڑے ہوں اُن کی جگہ' کہ جن کا حق دبا ہے

اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ

ان میں جو بہت نزدیک ہیں' پھر قسم کھاویں اللہ کی'

موضح القرآن

ف۱ یعنی ان مسئلوں کو تم نے جانا تم ان پر عمل کرو اور جو کوئی اصل دین ہی نہیں مانتا اس کو مسئلے بتانا کیا حاصل اول دین سمجھائے اگر وہ مانے تب مسئلہ بتائے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی مسلمان مرتے وقت کسی کو اپنے مال کا کام حوالے کرے تو بہتر ہے کہ دو مسلمان معتبر کو کرے پھر اگر وارثوں کو شبہ پڑے کہ ان شخصوں نے کچھ مال چھپایا اور وارث دعوی کریں اور شاہد نہیں تو دونوں شخص قسم کھاویں کہ ہم نے نہیں چھپایا اگر سفر میں لگا مرنے وہاں مسلمان پیدا نہ ہوئے تو دو کافر بھی روا ہیں اور قسم دیں بعد از نماز عصر اس وقت کی دعا نیک بد زیادہ قبول ہے۔ شاید ڈر کر جھوٹی قسم نہ کھاویں۔ ۱۲۔ منہ رح

لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِن شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا ۖ
کہ ہماری گواہی تحقیق ہے اُن کی گواہی سے، اور ہم نے زیادہ نہیں کیا،

إِنَّا إِذًا لَّمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٧﴾ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَن يَأْتُوا
نہیں تو ہم بے انصاف ہیں + اس میں لگتا ہے، کہ شہادت

بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهِهَا أَوْ يَخَافُوا أَن تُرَدَّ أَيْمَانٌ
ادا کریں راہ پر، یا ڈریں کہ اُلٹی پڑے گی قسم

بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا ۗ وَاللَّهُ لَا
ہماری، ان کی قسم کے بعد۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے، اور سُن رکھو۔ اور اللہ

يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿١٠٨﴾ ع يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ
راہ نہیں دیتا، بے حکم لوگوں کو ف۱ + جس دن اللہ جمع کرے گا رسُول

فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ ۖ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ إِنَّكَ
پھر کہے گا تم کو کیا جواب دیا؟ بولیں گے ہم کو خبر نہیں۔ تو ہی ہے

أَنتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿١٠٩﴾ إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ
چھپی بات جانتا ف۲ + جب کہے گا اللہ، اے عیسیٰ مریم

مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ إِذْ
کے بیٹے! یاد کر میرا احسان اپنے اوپر، اور اپنی ماں پر، جب

أَيَّدتُّكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ قف تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ
مدد کی میں نے تجھ کو رُوح پاک سے۔ تو کلام کرتا لوگوں سے گود میں

وَكَهْلًا ۖ وَإِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ
اور بڑی عمر میں۔ اور جب سکھائی میں نے تجھ کو کتاب اور پکی باتیں اور توریت

وَالْإِنجِيلَ ۖ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ
اور انجیل۔ اور جب تو بناتا مٹی سے، جانور کی صورت

موضح القرآن

ف۱ یعنی وارثوں کو شبہ پڑے تو قسم دینے کا حکم رکھا اس واسطے کہ قسم سے ڈر کر اول ہی جھوٹ نہ ظاہر کریں پھر اگر انکی بات جھوٹ نکلے تو وارث قسم کھادیں یہ اس واسطے کہ وہ قسم میں دغا نہ کریں۔ جانیں کہ آخر ہماری قسم الٹی پڑیگی۔ فائدہ اسجگہ شہادت فرمایا ہے۔ اظہار کو مدعی اظہار کرے یا مدعیٰ علیہ جیسے اقرار کو کہتے ہیں اپنی جان پر شہادت دی۔ فائدہ حضرت کے وقت ایک مسلمان تجارت کو گیا۔ راہ میں مرنے لگا۔ قافلہ میں سے دو نصرانیوں کو اپنا مال سپرد کیا کہ میرے وارثوں کو دیجیو۔ جب وہ لاکر دینے لگے وارثوں نے ایک کٹورہ اس میں نہ دیکھا وہ سونے کا تھا مکلف۔ اسکا دعویٰ کیا۔ وہ دونوں قسم کھا گئے کہ ہم کو یہی دیا تھا پھر وارثوں نے وہ کٹورہ سنار پاس پایا پوچھا تو معلوم ہوا چاندی کا تھا سونے کا ملمع کہ ان نصرانیوں نے بیچا ان پر ثابت کیا تو کہنے لگے کہ میت نے زندگی میں ہمارے ہاتھ بیچا اور قیمت لے چکا تھا پھر وارثوں میں جو دو شخص اس میت کے زیادہ قریب تھے سب کی طرف سے قسم کھا گئے کہ ہم کو بیچنا معلوم نہیں اور میت کے ہاتھ کی فہرست بھی نکلی اس مال میں سے کٹورہ اسمیں داخل تھا آخر نصرانیوں سے پھیر لیا۔ ۱۲ منہ

ع ۱۴/۴

وقف لازم

ف۲ یہ اللہ صاحب پوچھے گا کافروں کے سنانے کو کہ میں نے تم کو جنکی طرف بھیجا تھا انہوں نے قبول کیا یا نہ کیا اور پیغمبر حوالہ رکھیں گے اللہ کے علم پر کہ ہم کو دلکی خبر نہیں ظاہر کی ہے یہ انکو سنانا جو مغرور ہیں پیغمبروں کی شفاعت پر تا معلوم کریں کہ اللہ کے آگے کوئی کسی کے دلپر گواہی نہیں دیتا اور کوئی کسی کی شفاعت نہیں کرتا۔ ۱۲ منہ

بِاِذْنِیْ فَتَنْفُخُ فِیْهَا فَتَكُوْنُ طَیْرًا بِاِذْنِیْ وَتُبْرِئُ

میرے حکم سے، پھر دم مارتا اس میں تو ہو جاتا جانور میرے حکم سے، اور چنگا کرتا

الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِیْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى

ماں کے پیٹ کا اندھا اور کوڑھی کو، میرے حکم سے۔ اور جب نکال کھڑے کرتا مُردے،

بِاِذْنِیْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ عَنْكَ اِذْ

میرے حکم سے۔ اور جب روکا میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے، جب

جِئْتَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ

تو لایا ان پاس نشانیاں، تو کہنے لگے جو کافر تھے اُن میں،

اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۱۰﴾ وَاِذْ اَوْحَیْتُ اِلَى

اور کچھ نہیں یہ جادو ہے صریح ف۱ + اور جب میں نے دل میں ڈالا

الْحَوَارِیّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِیْ وَبِرَسُوْلِیْ ۚ قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَ

حواریوں کے، کہ یقین لاؤ مجھ پر اور میرے رسول پر۔ بولے ہم یقین لائے، اور

اشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ

تو گواہ رہ، کہ ہم حکمبردار ہیں + جب کہا حواریوں نے،

یٰعِیْسَى ابْنَ مَرْیَمَ هَلْ یَسْتَطِیْعُ رَبُّكَ اَنْ

اے عیسٰی مریم کے بیٹے! تیرے رب سے ہو سکے، کہ

یُّنَزِّلَ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا

اُتارے ہم پر خوان بھرا آسمان سے؟ بولا ڈرو

اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا نُرِیْدُ اَنْ نَّاْكُلَ

اللہ سے، اگر تم کو یقین ہے ف۲ + بولے ہم چاہتے ہیں، کہ کھاویں

مِنْهَا وَتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا

اس میں سے، اور چین پاویں ہمارے دل، اور ہم جانیں کہ تو نے ہم کو سچ بتایا،

موضح القرآن

ف۱ بنی اسرائیل کو روکا تجھ سے یعنی قتل کرنے نہ دیا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ ہو سکے یہ معنی کہ ہمارے واسطے تمہاری دعا سے اس قدر خرقِ عادات کرے یا نہ کرے فرمایا کہ ڈرو اللہ سے یعنی بندہ کو چاہیے اللہ کو نہ آزماوے کہ میرا کہا مانتا ہے یا نہیں اگرچہ خاوند بہتیری مہربانی کرے۔ ۱۲۔ منہ رح

وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿١١٣﴾ قَالَ عِيْسَى

اور رہیں ہم اُس پر گواہ ف۱ ۔ بولا عیسےٰ

ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ

مریم کا بیٹا، اے اللہ رب ہمارے! اتار ہم پر خوان بھرا

السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً

آسمان سے، کہ وہ دن عید رہے ہمارے پہلوں اور پچھلوں کو اور نشانی

مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١٤﴾ قَالَ

تیری طرف سے۔ اور روزی دے ہم کو، اور تو ہے بہتر رزق دینے والا ف۲ + کہا

اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ

اللہ نے میں اُتاروں گا وہ خوان تم پر۔ پھر جو کوئی تم میں ناشکری کرے اس پیچھے

فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ

تو میں اس کو وہ عذاب کروں گا، جو نہ کروں گا کسی کو

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١١٥﴾ ع وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

جہان میں ف۳ + اور جب کہے گا اللہ، اے عیسیٰ مریم کے بیٹے!

ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ

تو نے کہا لوگوں کو؟ کہ ٹھہراؤ مجھ کو اور میری ماں کو، دو معبود

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ

سوائے اللہ کے۔ بولا تو پاک ہے، مجھ کو نہیں بن آتا، کہ

اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۤ بِحَقٍّ ۭ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ

کہوں جو مجھ کو نہیں پہنچتا۔ اگر میں نے یہ کہا ہوگا، تو تجھ کو

عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ

معلوم ہوگا۔ تو جانتا ہے جو میرے جی میں ہے، اور میں نہیں جانتا جو

موضح القرآن

ف۱ یعنی برکت کی امید پر مانگتے ہیں اور معجزہ ہمیشہ مشہور رہے آزمانے کو نہیں۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۲ کہتے ہیں وہ خوان اترا یکشنبہ کو وہ روز نصاریٰ کی عید ہے جیسے ہم کو روز جمعہ۔ ۱۲ منہ رحمہ

ف۳ بعضے کہتے ہیں وہ خوان اترا چالیس روز تک پھر بعضوں نے ناشکری کی یعنی حکم ہوا تھا کہ فقیر اور مریض کھاویں محظوظ اور چنگے بھی لگے کھانے پھر قریب اسّی آدمی سؤر اور بندر ہو گئے یہ عذاب پہلے یہود میں ہوا تھا پیچھے کسی کو نہیں ہوا اور بعضے کہتے ہیں نہ اترا یہ تہدید سنکر مانگنے والے ڈر گئے نہ مانگا لیکن پیغمبر کی دعا عبث نہیں اور اس کلام میں نقل کرنا بے حکمت نہیں شاید اس دعا کا اثر یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ کی امت میں آسودگی مال سے ہمیشہ رہی اور جو کوئی انمیں ناشکری کرے یعنی مال کے چین سے عبادت میں نہ لگے بلکہ گناہ میں خرچ کرے تو شاید آخرت میں سب سے زیادہ عذاب پاوے اسمیں مسلمان کو عبرت ہو کہ اپنا دعا خرق عادت کی راہ سے نہ چاہے پھر اسکی شکرگذاری بہت مشکل ہے اسباب ظاہری پر قناعت کرے تو بہتر ہو۔ اس قصے میں بھی ثابت ہوا کہ حق تعالیٰ کے آگے حمایت پیش نہیں جاتی۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ع ۱۵ / ۵

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ

تیرے جی میں ہے۔ برحق تو ہی ہے جانتا چھپی بات + میں نے نہیں کہا

لَهُمْ اِلَّا مَاۤ اَمَرْتَنِيْ بِهٖۤ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ

ان کو، مگر جو تو نے حکم کیا، کہ بندگی کرو اللہ کی جو رب ہے میرا

وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ

اور تمہارا۔ اور میں ان سے خبردار تھا، جب تک ان میں رہا۔

فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ؕ وَ

پھر جب تو نے مجھے بھر لیا، تو تو ہی تھا خبر رکھتا اُن کی۔ اور

اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ

تو ہر چیز سے خبردار ہے + اگر تو ان کو عذاب کرے، تو وہ

عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

بندے تیرے ہیں۔ اور اگر اُن کو معاف کرے، تو تو ہی ہے زبردست

الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ

حکمت والا + فرمایا اللہ نے، یہ وہ دن ہے، کہ کام آویگا سچوں کو

صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اُن کا سچ۔ ان کو ہیں باغ، جن کے نیچے بہتی نہریں،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا

رہا کریں اُن میں ہمیشہ۔ اللہ راضی ہوا اُن سے، اور وہ راضی ہوئے

عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اُس سے یہی ہے بڑی مراد ملنی + اللہ کو سلطنت ہے آسمان

وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۲۰﴾ ع ١٦ ٥

اور زمین کی، اور جو ان کے بیچ ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے +

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّخَمْسٌ وَّسِتُّوْنَ اٰيَةً وَّعِشْرُوْنَ رُكُوْعًا

سورۂ انعام مکی ہے اور اس میں ایک سو پینسٹھ (۱۶۵) آیتیں اور بیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا ہے مہربان +

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ

سب تعریف اللہ کو جس نے بنائے آسمان و زمین اور

جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوْرَ ۬ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ

ٹھہرایا اندھیرا اور اُجالا - پھر یہ منکر اپنے رب کے ساتھ کسی کو

يَعْدِلُوْنَ ① هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ

برابر کرتے ہیں ف۱ + وہی ہے جس نے بنایا تم کو مٹی سے پھر

قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ

ٹھہرایا ایک وعدہ - اور ایک وعدہ ٹھہر رہا ہے اس کے پاس پھر تم

تَمْتَرُوْنَ ② وَ هُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ فِي الْاَرْضِ ؕ

شک لاتے ہو ف۲ + اور وہی ہے اللہ آسمان و زمین میں -

يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ وَ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③ وَ

جانتا ہے تمہارا چھپا اور کھلا اور جانتا ہے جو کماتے ہو + اور

مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا

نہیں پہنچتی ان کو کوئی نشانی ان کے رب کی نشانیوں میں مگر کرتے ہیں

عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ④ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ

اس سے تغافل + سو جھٹلا چکے حق بات کو جب ان تک پہنچی -

فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤

اب آگے آوے گی ان پر حقیقت اس بات کی جس پر ہنستے تھے +

موضح القرآن

ف۱ اندھیرا اجالا یہی رات دن ہے اور اشارہ میں راہ غلط کو اندھیرا کہتے ہیں اور راہ صحیح کو اجالا - سو راہ صحیح ایک ہے اور اس کے سوا سب غلط ہیں وہ بہت ہیں - ۱۲ - منہ رح

ف۲ وعدہ یعنی فنا کا وقت سو ایک اجل ہے ہر شخص کی وہ نہیں جانتا پر فرشتے جانتے ہیں اور ایک اجل ہے سب خلق کی سو کوئی نہیں جانتا اس اجل سے قیاس کر لیا اس اجل کو اور شک نہ لایئے - ۱۲ - منہ رح

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ
کیا دیکھتے نہیں؟ کتنی ہلاک کیں ہم نے پہلے ان سے سنگتیں
مَكَّنّٰهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا
اُن کو جمایا تھا ہم نے ملک میں، جتنا تم کو نہیں جمایا، اور چھوڑ دیا ہم نے
السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا وَجَعَلْنَا الْأَنْهٰرَ تَجْرِي
اُن پر آسمان برساتا، اور بنادیں نہریں بہتی
مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ
اُن کے نیچے، پھر ہلاک کیا ان کو ان کے گناہوں پر، اور کھڑی کی
بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ﴿٦﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِي
ان کے پیچھے اور سنگت + اور اگر اتاریں ہم اُن پر لکھا ہوا
قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ
کاغذ میں، پھر ٹٹول لیں اس کو اپنے ہاتھ سے، البتہ کہینگے منکر، یہ
هٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿٧﴾ وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ
کچھ نہیں، مگر جادو ہے صریح ف۱ + اور کہتے ہیں، کیوں نہ اُترا اس پر
مَلَكٌ ۖ وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا لَقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا
کوئی فرشتہ؟ اور اگر ہم فرشتہ اتاریں، تو فیصل ہو چکے کام، پھر ان کو
يُنْظَرُونَ ﴿٨﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَ
فرصت نہ ملے ف۲ + اور اگر ہم رسول کرتے کوئی فرشتہ تو وہ بھی صورت میں ایک مرد کرتے،
لَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبِسُونَ ﴿٩﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ
اور اُن پر شبہ ڈالتے وہی شبہ جو لاتے ہیں + اور ہنسی کرتے رہے ہیں
بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ
رسولوں سے تیرے پہلے، پھر اُلٹ پڑی اُن سے ہنسی والوں پر،

موضح القرآن

ف۱ یعنی جس کی قسمت میں ہدایت نہیں اس کا شبہ کبھی نہیں مٹتا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ کہتے تھے کہ ہمارے دیکھتے فرشتہ اترے سو جب آدمی فرشتوں کو دیکھیں تو عالم غیب ظاہر ہو وے پھر عمل کی جزا بھی غیب سے ظاہر میں آنے لگے۔ ۱۲ منہ رح

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

جس بات پر ہنسا کرتے تھے + تو کہہ پھرو ملک میں

ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾ قُلْ

تو دیکھو آخر کیسا ہُوا جھٹلانے والوں کا + پُوچھ!

لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ

کہ کس کا ہے جو کچھ ہے آسمان وزمین میں؟ کہہ اللہ کا ہے۔ اس نے لکھی

عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

ہے اپنے ذمہ مہربانی۔ البتہ تم کو جمع کرے گا، دن قیامت تک،

لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا

اس میں شک نہیں۔ جنہوں نے ہاری اپنی جان، وہی نہیں

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَ

مانتے + اور اسی کا ہے جو بستا ہے رات میں اور دن میں۔ اور

هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا

وہی ہے سب سنتا جانتا + تو کہہ کیا اور کوئی پکڑوں اپنا مددگار اللہ کے سوا؟

فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ

جو بنانیوالا ہے آسمان اور زمین کا، اور وہ سب کو کھلاتا ہے اور اس کو کوئی نہیں کھلاتا۔

قُلْ اِنِّيْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا

کہہ مجھ کو حکم ہُوا ہے کہ سب سے پہلے حکم مانوں، اور تو نہ

تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۴﴾ قُلْ اِنِّيْۤ اَخَافُ اِنْ

ہو شریک پکڑنے والا + تو کہہ میں ڈرتا ہوں، اگر

عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ مَنْ يُّصْرَفْ

حکم نہ مانوں اپنے رب کا، ایک بڑے دن کے عذاب سے + جس پر سے وُہ ٹلا

ع ۷

عَنۡهُ يَوۡمَئِذٍ فَقَدۡ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۶﴾

اُس دن، اُس پر رحم کیا۔ اور یہی ہے بڑی مراد ملنی +

وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ

اور اگر پہنچادے تجھ کو اللہ کچھ سختی، پھر اس کو کوئی نہ اٹھادے سوا اس کے۔

وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ بِخَيۡرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۷﴾

اور اگر تجھ کو پہنچادے بھلائی، تو وہ ہر چیز پر قادر ہے ف۱ +

وَهُوَ الۡقَاهِرُ فَوۡقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۱۸﴾

اور اُسی کا زور پہنچتا ہے اپنے بندوں پر۔ اور وہی ہے حکمت والا خبردار +

قُلۡ اَىُّ شَىۡءٍ اَكۡبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيۡدٌۢ بَيۡنِىۡ

تو کہہ، کس چیز کی بڑی گواہی؟ کہہ اللہ گواہ میرے اور تمہارے

وَبَيۡنَكُمۡ ۙ وَاُوۡحِىَ اِلَىَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ لِاُنۡذِرَكُمۡ بِهٖ

بیچ۔ اور اُترا ہے مجھ کو یہ قرآن، کہ تم کو اس سے خبردار کروں، اور

وَمَنۡۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمۡ لَتَشۡهَدُوۡنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً

جس کو یہ پہنچے۔ کیا تم گواہی دیتے ہو؟ کہ اللہ کے ساتھ معبود اور بھی

اُخۡرٰى ؕ قُلۡ لَّاۤ اَشۡهَدُ ۚ قُلۡ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ

ہیں۔ تو کہہ میں نہ گواہی دوں گا۔ تو کہہ وہی ہے معبود ایک، اور

اِنَّنِىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۹﴾ ۘ اَلَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ

میں قبول نہیں رکھتا، جو تم شریک کرتے ہو ف۲ + جن کو ہم نے دی ہے کتاب،

يَعۡرِفُوۡنَهٗ كَمَا يَعۡرِفُوۡنَ اَبۡنَآءَهُمۡ ۘ اَلَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا

اس کو پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو، جنہوں نے ہاری اپنی

اَنۡفُسَهُمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۰﴾ ع وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ

جان، وہی نہیں مانتے + اور اُس سے ظالم کون، جو

موضح القرآن

ف۱ معلوم ہوا کہ بھلائی پہنچایا چاہتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یہاں گواہی فرمایا قسم کو یعنی میں قسم کھاتا ہوں اللہ کی اس سے زیادہ کون قسم ہوگی۔ ۱۲۔ منہ رح

وقف لازم

وقف غفران

وقف لازم

ع ۲

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا
جھوٹ باندھے اللہ پر، یا جھٹلاوے اس کی آیتیں۔ مقرر بھلا
يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ
نہیں پاتے گنہگار ف + اور جس دن ہم جمع کرینگے ان سب کو، پھر کہینگے
لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ
شریک والوں کو، کہاں ہیں شریک تمہارے، جن کا تم دعویٰ
تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا
کرتے تھے؟ پھر نہ رہے گی اُن کی شرارت، مگر یہی کہ کہینگے
وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا
قسم اللہ کی اپنے رب کی، ہم شریک نہ کرتے تھے + دیکھ تو کیسا جھوٹ بولے
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾
اپنے اوپر، اور کھوئی گئیں اُن سے جو باتیں بناتے تھے +
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
اور بعضے اُن میں کان رکھتے ہیں، تیری طرف۔ اور ہم نے ان کے دلوں پر
اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا
غلاف رکھے ہیں، کہ اس کو نہ سمجھیں، اور اُن کے کانوں پر بوجھ۔ اور اگر دیکھیں
كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ
ساری نشانیاں، یقین نہ لاویں اُن پر۔ جب تک نہ آویں تیرے پاس
يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ
جھگڑنے کو، کہتے ہیں وہ منکر، یہ کچھ نہیں مگر
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْئَوْنَ
نقلیں ہیں اگلوں کی + اور وہ اس سے منع کرتے ہیں، اور اس سے بھاگتے

موضح القرآن

ف یعنی اگر میں نے جھوٹ باندھا مجھ سے بدتر کوئی نہیں اور اگر میں نے سچ پہنچایا پھر تم نے جھٹلایا تو تم سے گنہگار کوئی نہیں پھر اپنا فکر کرو۔ ۱۲ منہ رح

عَنۡهُ ۚ وَاِنۡ يُّهۡلِكُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡفُسَهُمۡ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۲۶﴾

ہیں، اور ہلاک کرتے نہیں مگر آپ کو، اور نہیں سمجھتے +

وَلَوۡ تَرٰٓى اِذۡ وُقِفُوۡا عَلَى النَّارِ فَقَالُوۡا يٰلَيۡتَنَا نُرَدُّ وَ

اور کبھی تو دیکھے جس وقت ان کو ٹھہرایا ہے آگ پر، تو کہتے ہیں اے کاشکے ہم کو پھیر بھیجیں،

لَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۲۷﴾

اور ہم نہ جھٹلاویں اپنے رب کی آیتیں، اور رہیں ایمان والوں میں +

بَلۡ بَدَا لَهُمۡ مَّا كَانُوۡا يُخۡفُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَلَوۡ رُدُّوۡا

کوئی نہیں، بلکہ کھل گیا جو چھپاتے تھے پہلے - اور اگر پھر بھیجے،

لَعَادُوۡا لِمَا نُهُوۡا عَنۡهُ وَاِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالُوۡۤا

تو پھر کریں وہی جو منع ہوا تھا ان کو، اور وہ جھوٹ بولتے ہیں ف۱ + اور کہتے ہیں،

اِنۡ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا وَمَا نَحۡنُ بِمَبۡعُوۡثِيۡنَ ﴿۲۹﴾ وَ

ہم کو زندگی نہیں مگر یہی دنیا کی، اور ہم کو پھر نہیں اٹھنا + اور

لَوۡ تَرٰٓى اِذۡ وُقِفُوۡا عَلٰى رَبِّهِمۡ ؕ قَالَ اَلَيۡسَ هٰذَا

کبھی تو دیکھے، جس وقت ان کو کھڑا کیا ہے، ان کے رب کے سامنے، فرمایا اب یہ سچ

بِالۡحَقِّ ؕ قَالُوۡا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ

نہیں؟ - بولے کیوں نہیں، قسم ہمارے رب کی، فرمایا تو چکھو عذاب،

بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۳۰﴾ ع قَدۡ خَسِرَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ

بدلا اپنے کفر کا + خراب ہوئے، جنہوں نے جھوٹ جانا ملنا اللہ کا،

اللّٰهِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتۡهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً قَالُوۡا يٰحَسۡرَتَنَا

جب تک کہ آپہنچی اُن پر قیامت بے خبر، کہنے لگے، اے افسوس!

عَلٰى مَا فَرَّطۡنَا فِيۡهَا ۙ وَهُمۡ يَحۡمِلُوۡنَ اَوۡزَارَهُمۡ عَلٰى

کیا ہم نے قصور کیا اس میں، اور وہ اٹھاتے ہیں اپنے بوجھ اپنی

موضح القرآن

ف۱ یعنی دوزخ کے کنارے پر پہنچ کر حکم ہوگا کہ ٹھہراؤ - تو کافروں کو توقع پڑے گی - کہ شاید ہم کو پھر دنیا میں بھیجیں تو اب کی بار کفر نہ کریں ایمان لاویں سو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے اس واسطے ان کو نہیں ٹھہرایا - بلکہ اس تدبیر سے ان کے منہ اقرار کروایا کہ ہم نے کفر کیا تھا حالانکہ پہلے منکر ہوئے تھے کہ ہم شریک نہ کرتے تھے اور پھیر بھیجنا ان کو عبث ہے - ۱۲ - منہ رح

ع ۳

ظُهُوْرِهِمْ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ (٣١) وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ
پیٹھ پر۔ سنتا ہے؟ برا بوجھ ہے جو اٹھاتے ہیں + اور کچھ نہیں دنیا کا جینا،
اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
مگر کھیل اور جی بہلانا۔ اور پچھلا گھر جو ہے، سو بہتر ہے ڈر
يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (٣٢) قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ
والوں کو؟ کیا تم کو سمجھ نہیں؟ ہم جانتے ہیں، کہ تجھ کو غم دلاتی ہیں
الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
اُن کی باتیں، سو وہ تجھ کو نہیں جھٹلاتے، لیکن بے انصاف
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ (٣٣) وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ
اللہ کے حکموں سے منکر ہوئے جاتے ہیں + اور جھٹلایا ہے بہت رسولوں کو
مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰي مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓي
تجھ سے پہلے، پھر صبر کرتے رہے جھٹلانے پر اور ایذا پر، جب تک
اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ
پہنچی اُن کو مدد ہماری۔ اور کوئی بدلنے والا نہیں اللہ کی باتیں۔ اور تجھ کو
جَاۗءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ (٣٤) وَاِنْ كَانَ كَبُرَ
پہنچ چکا ہے کچھ احوال رسولوں کا + اور اگر تجھ پر بھاری ہے
عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ
اُن کا تغافل کرنا، تو اگر تو سکے ڈھونڈھ نکالنی کوئی
نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاۗءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۭ
سُرنگ زمین میں، یا کوئی سیڑھی آسمان میں، پھر ان کو لادے ایک نشانی۔
وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَي الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ
اور اگر اللہ چاہتا، جمع کر لاتا سب کو راہ پر، سو تو مت ہو

مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؔؕ وَ
نادانوں میں ف۱ + مانتے وہ ہیں، جو سنتے ہیں۔ اور
الْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَ قَالُوْا
مُردوں کو اٹھاوے گا اللہ، پھر اس کی طرف جاویں گے ف۲ + اور کہتے ہیں
لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ
کیوں نہیں اُتری، اس پر کچھ نشانی اس کے رب سے ؟ تو کہہ اللہ کو قدرت ہے
عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾
کہ اُتارے کچھ نشانی، ولیکن اُن بہتوں کو سمجھ نہیں +
وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَ لَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ
اور کوئی بِتار (چلنے پھرنے والا) نہیں زمین میں، نہ جانور ہے کہ اُڑتا ہے دو پر سے،
اِلَّاۤ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَىْءٍ
مگر ایک ایک امت ہے تمہاری طرح۔ چھوڑی نہیں ہم نے لکھنے میں کوئی چیز،
ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
پھر اپنے رب کی طرف اکٹھے ہوں گے + اور وہ جو جھٹلاتے ہیں ہماری آیتیں،
صُمٌّ وَّ بُكْمٌ فِى الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ
بہرے اور گونگے ہیں اندھیروں میں۔ جس کو چاہے، اللہ گمراہ کرے۔
وَ مَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾ قُلْ
اور جس کو چاہے، ڈال دے سیدھی راہ پر ف۳ + تو کہہ
اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ
دیکھو تو، اگر آوے تم پر عذاب اللہ کا، یا آوے تم پر قیامت،
اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾ بَلْ
کیا اللہ کے سوا کسی کو پکارو گے ؟ بتاؤ اگر تم سچے ہو + بلکہ

النصف
وقف غفران
وقف منزل

موضح القرآن

ف۱ کافر مانگتے تھے کہ یہ نبی ہے تو اس کے ساتھ ہمیشہ ایک نشانی رہے کہ ہر کوئی دیکھے اور یقین لاوے۔ سو شاید حضرت کا دل بھی چاہا ہو اس واسطے تربیت فرمائی کہ اللہ کے تابع رہو اسکو منظور ہوتا تو بن نشانی سب کے دل پھیر لاتا ایمان پر۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی سب سے توقع نہ رکھو کہ مانیں جنکے دل میں اللہ نے کان نہیں دیئے وہ سنتے نہیں تو کس طرح مانیں مگر یہ کافر کہ مثال مردے کے ہیں قیامت میں دیکھ کر یقین کریں گے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی اللہ کی قدرت کی نشانیاں سب جہان میں ہیں ہر قسم کے جانوروں کا کارخانہ ایک قاعدے پر باندھا ہے انسان کا بھی ایک قاعدہ رکھا ہے وہ پیغمبروں کی زبان سے انکو سکھاتا ہے اگر دھیان کریں یہی نشانی بس ہے پیغمبروں کے قول پر۔ لیکن بہرا اور گونگا اندھیرے میں پڑا کیا دیکھے اور کیا سمجھے اور یہ جو فرمایا چھوڑی نہیں ہم نے لکھنے میں کوئی چیز یعنی لوح محفوظ میں۔ ۱۲۔ منہ رح

اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ
اُسی کو پکارتے ہو' پھر کھول دیتا ہے جس پر پکارتے تھے' اگر چاہتا ہے۔
وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ ۴ ع ۱۱ ۱۰
اور بھول جاتے ہو' جن کو شریک کرتے تھے + اور ہم نے رسول بھیجے تھے بہت امتوں پر'
مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ
تجھ سے پہلے' پھر ان کو پکڑا سختی میں اور تکلیف میں' شاید وہ
يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا
گڑگڑاویں + پھر کیوں نہ' جب پہنچا ان پر عذاب ہمارا' گڑگڑائے ہوتے؟
وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا
اور لیکن سخت ہو گئے دل ان کے' اور ان کو بھلے دکھائے شیطان نے
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا
جو کام کر رہے تھے + پھر جب بھول گئے جو نصیحت کی تھی ان کو' کھول دئے ہم نے
عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۭ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا
اُن پر دروازے ہر چیز کے' یہاں تک کہ جب خوش ہوئے پائی ہوئی چیز سے'
اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَقُطِعَ
پکڑا ہم نے ان کو بے خبر' پھر تب ہی وہ رہ گئے نا امید ف۱ + پھر کٹ گئی
دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
جڑ اُن ظالموں کی۔ اور سراہئے کام اللہ کا' جو رب ہے
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ
سارے جہان کا + تو کہہ' دیکھو تو! اگر چھین لے اللہ تمہارے کان
وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰي قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ
اور آنکھیں اور مُہر کر دے تمہارے دل پر' کون وہ رب ہے اللہ کے سوا'

موضح القرآن

ف۱ یعنی گنہگار کو اللہ تعالےٰ تھوڑا سا پکڑتا ہے اگر وہ گڑگڑایا اور توبہ کی تو بچ گیا اور اگر اتنی پکڑ نہ مانی تو پھر بھلا دیا اور خوبی کے دروازے کھولے۔ جب خوب گناہ میں غرق ہوا تو بے خبر پکڑا گیا۔ یہ ارشاد ہے کہ آدمی کو گناہ پر تنبیہ پہنچے تو شتاب توبہ کرے یہ راہ نہ دیکھے کہ اس سے زیادہ پہنچے تو یقین کروں۔ ۱۲۔ منہ رح

يَأْتِيكُم بِهِ ۗ انظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ
جو تم کو بیلا دیوے؟ دیکھ ہم کیسی پھیرتے ہیں باتیں، پھر وہ
يَصْدِفُونَ ﴿٤٦﴾ قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ
کنارہ کرتے ہیں ف۱ + تو کہہ، دیکھو تو! اگر آوے تم پر عذاب اللہ کا،
بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ ﴿٤٧﴾
بے خبر یا رُوبرو، کوئی ہلاک ہوگا، مگر وہی لوگ جو گنہگار ہیں؟ ف۲
وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۖ
اور ہم جو رسول بھیجتے ہیں نہیں مگر خوشی اور ڈر سُنانے کو،
فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
پھر جو کوئی یقین لایا، اور سنوار پکڑی، تو نہ ڈر ہے اُن پر، اور نہ وہ
يَحْزَنُونَ ﴿٤٨﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ
غم کھاویں + اور جنہوں نے جھٹلائیں ہماری آیتیں ان کو لگے گا عذاب،
بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٤٩﴾ قُل لَّا أَقُولُ لَكُمْ عِندِي
اس پر کہ بےحکمی کرتے تھے + تو کہہ میں نہیں کہتا تم سے کہ مجھ پاس ہیں
خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ
خزانے اللہ کے، نہ میں جانوں غیب کی بات، اور نہ میں کہوں تم سے
إِنِّي مَلَكٌ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۚ قُلْ هَلْ
کہ میں فرشتہ ہوں ۔ میں اسی پر چلتا ہوں، جو مجھ کو حکم آتا ہے، تو کہہ، کب
يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۚ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿٥٠﴾ وَ ع ۵
برابر ہو سکے اندھا اور دیکھتا؟ کیا تم دھیان نہیں کرتے ہو ف۳ اور
أَنذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَن يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ
خبردار کر دے اس قرآن سے، جن کو ڈر ہے کہ جمع ہوں گے اپنے رب کے پاس،

موضح القرآن

ف۱ یعنی توبہ کو دیر نہ کرے جو کان اور آنکھ اور دل اس وقت ہے شاید پھر نہ ملے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی شاید اس دیر میں عذاب پہنچ جاوے تو اگر توبہ کر چکا ہو اس عذاب سے بچ رہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی پیغمبر آدمی کے سوا کچھ اور نہیں ہو جاتے کہ ان سے محال باتیں طلب کرے۔ ایک اندھے اور دیکھتے کا فرق ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ

اُن کا کوئی نہیں اس کے سوا حمایتی، نہ سفارش والا، شاید وہ

يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ

بچتے رہیں ف۱ + اور نہ ہانک ان کو، جو پکارتے ہیں اپنے رب کو

بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ

صبح اور شام، چاہتے ہیں اس کا منہ۔ تجھ پر نہیں

مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ

ان کے حساب میں سے کچھ اور نہ تیرے حساب میں سے اُن پر ہے،

مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾

کچھ، کہ تو ان کو ہانک دے، پھر ہووے بے انصافوں میں ف۲ +

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ

اور اسی طرح ہم نے آزمایا ہے، ایک کو ایک سے، کہ کہیں، کیا یہی لوگ ہیں جن پر

مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ

اللہ نے فضل کیا، ہم سب میں سے؟ کیا اللہ کو معلوم نہیں

بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا

حق ماننے والے؟ ف۳ اور جب آویں تیرے پاس، ہماری آیتیں ماننے والے،

فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ

تو کہہ سلام ہے تم پر، لکھی ہے تمہارے رب نے اپنے اوپر مہر کرنی،

اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ

کہ جو کوئی کرے تم میں بُرائی نادانی سے، پھر اُس کے بعد

مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ وَ

توبہ کی، اور سنوار پکڑی، تو یوں ہے کہ وہ ہے بخشنے والا مہربان ف۴ + اور

موضح القرآن

ف۱ یعنی یہ سن کر گناہ سے بچتے رہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ کافروں میں بعضے سرداروں نے حضرت سے کہا کہ تمہاری بات سننے کو دل چاہتا ہے لیکن تمہارے پاس بیٹھتے ہیں رذالے ہم ان کے برابر نہیں بیٹھ سکتے اس پر یہ آیت اتری یعنی خدا کے طالب اگرچہ غریب ہیں انہی کی خاطر مقدم ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی دولتمندوں کو غریبوں سے آزمایا ہے کہ ان کو ذلیل دیکھتے ہیں اور تعجب کرتے ہیں کہ یہ کیا لائق ہیں اللہ کے فضل کے اور اللہ ان کے دل دیکھتا ہے کہ اللہ کا حق مانتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی غریب مسلمانوں کا دل بڑھا اور خوشی سنا ۱۲۔ منہ رح

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ

اسی طرح ہم بیان کرتے ہیں آیتیں اور تو کھل جاوے راہ

الْمُجْرِمِيْنَ ع ⑤⑤ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ ع٥٢

گنہگاروں کی + تو کہہ مجھ کو منع ہوا ہے کہ پوجوں جن کو

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ

پکارتے ہو اللہ کے سوا، تو کہہ، میں نہیں چلتا تمہاری خوشی پر،

قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ⑤⑥ قُلْ

سو تو میں بہک چکا، اور نہ ہوا راہ پانے والا + تو کہہ

اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ

مجھ کو شہادت پہنچی میرے رب کی، اور تم نے اس کو جھٹلایا، میرے پاس

مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ

نہیں جس کی شتابی کرتے ہو۔ حکم کسی کا نہیں سوا اللہ کے، کھولتا ہے حق بات،

وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ⑤⑦ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ

اور وہ ہے بہتر چکانے والا + تو کہہ اگر میرے پاس ہو جس کی

مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ

شتابی کرتے ہو، تو فیصل ہو چکے کام، میرے تمہارے بیچ۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ⑤⑧ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ

اور اللہ کو خوب معلوم ہیں بے انصاف + اور اسی کے پاس کنجیاں ہیں غیب کی،

لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ

ان کو کوئی نہیں جانتا اس کے سوا۔ اور وہ جانتا ہے جو جنگل اور دریا میں، اور نہیں جھڑتا

مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ

کوئی پات، جو وہ نہیں جانتا، اور نہ کوئی دانہ زمین کے اندھیروں میں،

وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٩﴾ وَهُوَ

اور نہ ہرا نہ سُوکھا، جو نہیں کھلی کتاب میں ف۱ + اور

الَّذِىْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ

وہی ہے، کہ تم کو بھر لیتا ہے رات کو، اور جانتا ہے جو کما چکے ہو دن کو،

ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ

پھر تم کو اٹھاتا ہے اس میں، کہ پُورا ہو وعدہ جو ٹھہرا دیا۔ پھر اسی کی طرف

مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع وَهُوَ

پھیرے جاؤ گے، پھر جتا دے گا تم کو، جو کرتے ہو + اور اسی کا

الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۭ

حکم غالب ہے اپنے بندوں پر، اور بھیجتا ہے تم پر نگہبان۔

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ

یہاں تک کہ جب پہنچے تم میں کسی کو موت، اس کو بھر لیویں ہمارے بھیجے لوگ اور

لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾ ثُمَّ رُدُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۭ

وہ قصور نہیں کرتے ف۲ + پھر پہنچائے جاوینگے اللہ کی طرف، جو مالک اُن کا ہے۔

اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۣ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٢﴾ قُلْ مَنْ

تحقیق سن رکھو حکم اُسی کا ہے، اور وہ شتاب لیتا ہے حساب ف۳ + تو کہہ کون

يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا

تم کو بچا لاتا ہے؟ جنگل کے اندھیروں سے، اور دریا کے، جس کو پکارتے ہو گڑگڑاتے

وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

اور چپکے، اور اگر ہم کو بچا لیوے اس بلا سے، تو البتہ ہم احسان

الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ

مانیں + تو کہہ اللہ تم کو بچاتا ہے اُن سے، اور ہر گھبراہٹ سے،

ع ۷ ۵ ۱۳

موضح القرآن

ف۱ یہ لوح محفوظ میں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی سوا حکم کے کسی کی خاطر نہیں کرتے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی ایک لحظہ میں آدمی کی عمر کی بھلائی برائی واضح کر دے۔ ۱۲۔ منہ رح

ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ
پھر تم شریک ٹھہراتے ہو + تو کہہ اسی کو قدرت ہے کہ بھیجے
عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ
تم پر عذاب اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے
اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ
یا ٹھہرا دے تم کو کئی فرقے کر کر اور چکھا دے ایک کو لڑائی ایک کی۔
اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾
دیکھ! کس پھیر سے ہم کہتے ہیں باتیں شاید وہ سمجھیں ف۱ +
وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ
اور اس کو جھوٹ بتایا تیری قوم نے اور یہ تحقیق ہے۔ تو کہہ میں نہیں تم پر
بِوَكِيْلٍ ﴿٦٦﴾ ؕ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَ
داروغہ + ہر چیز کا ایک وقت ٹھہر رہا ہے اور آگے جان لوگے + اور
اِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ
جب تو دیکھے وہ لوگ کہ بکتے ہیں ہماری آیتوں میں تو ان سے کنارہ کر
حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ
جب تک کہ بکنے لگیں اور کسی بات میں۔ اور کبھی بھلاوے تجھ کو
الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ
شیطان تو نہ بیٹھ بعد نصیحت کے بے انصاف قوم کے
الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ
ساتھ ف۲ + اور پرہیزگاروں پر نہیں کچھ اُن کا حساب
مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ
لیکن نصیحت کرنی ہے شاید وہ ڈریں ف۳ + اور چھوڑ دے جنہوں نے

موضح القرآن

ف۱ قرآن شریف میں اکثر کافروں کو عذاب کا وعدہ دیا یہاں کھول دیا کہ عذاب وہ بھی ہے جو اگلی امتوں پر آیا آسمان سے یا زمین سے اور یہ بھی ہے کہ آدمیوں کو آپس میں لڑا دے اور ایکوں کو قتل یا قید یا ذلیل کرے۔ حضرت نے سمجھ لیا کہ اس امت پر یہی ہوگا کہ اکثر عذاب الیم اور عذاب مہین اور عذاب شدید اور عذاب عظیم انہی باتوں کو فرمایا ہے اور آخرت کا عذاب بھی ہے ان پر جو کافر ہی مرے۔ ۱۲۰ منہ رح

ف۲ یعنی جب جاہل دین پر عیب پکڑیں اس مجلس سے سرک جائے اور اگر خطرہ ہو کہ باتوں میں مشغول ہو کر سرکنا بھول جاوے تو سوا نصیحت کے وقت ان میں بیٹھنا ہی موقوف کرے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی کوئی چاہے کہ ایسے جاہلوں پاس نصیحت کو بھی نہ بیٹھے فرمایا کہ اگر نہ بیٹھے تو اپنے اوپر گناہ نہیں ان کے گمراہ رہنے کا لیکن نصیحت بہتر ہے کہ شاید ان کو ڈر ہو تو نصیحت کا ثواب پاوے۔ ۱۲ منہ رح

اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

ٹھہرایا اپنا دین کھیل اور تماشا، اور بہکے دنیا کی زندگی پر،

وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا

اور اُس سے نصیحت دے ان کو کہ گرفتار نہ ہو جاوے کوئی اپنے کئے میں۔ کہ نہیں اس کو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ

اللہ کے سوا حمایتی، نہ سفارش والا، اور اگر بدلا دے سارے

عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا

بدلے قبول نہ ہوں اُس سے۔ وہی ہیں جو گرفتار ہوئے اپنے کئے

كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا

میں۔ ان کو پینا ہے گرم پانی اور مار ہے دکھ والی، بدلا

يَكْفُرُوْنَ ۧ ﴿۷۰﴾ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا

کفر کرنے کا ف۱ + تو کہہ کیا ہم پکاریں اللہ کے سوا، جو نہ

يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ

بھلا کرے ہمارا نہ بُرا، اور پھر جاویں اُلٹے پاؤں، جب اللہ

هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي

ہم کو راہ دے چکا، جیسے ایک شخص کو بھلا دیا جنوں نے، جنگل

الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۠ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى

میں بہکتا، اس کے رفیق پکارتے ہیں راہ کی طرف،

الْهُدَى ائْتِنَا ۗ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۗ وَ

کہ آ ہمارے پاس۔ تو کہہ اللہ نے راہ بتائی سوہی راہ ہے۔ اور

اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

ہم کو حکم ہوا ہے، کہ تابع رہیں جہان کے صاحب کے۔ اور یہ کہ کھڑی رکھو نماز،

موضح القرآن

ع ۱۰ ۱۴

ف۱ چھوڑ دے یعنی صحبت نہ رکھ ان سے مگر نصیحت کر دے کہ کوئی بے خبر نہ پکڑا جاوے۔ ۱۲ ۔ منہ رح

وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَهُوَ
اور اس سے ڈرتے رہو۔ اور وہی ہے جس پاس اکٹھے ہوگے + اور وہی
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ
ہے جس نے ٹھیک بنائے آسمان و زمین۔ اور جس دن
يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ؕ﴿۷۳﴾ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ
کہے گا ہو تو ہو جاوے گا ف۱ + اسی کی بات سچ ہے۔ اسی کو سلطنت ہے جس دن
يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ
پھونکا جاوے صور۔ چھپا اور کھلا جاننے والا، اور وہی ہے تدبیر والا
الْخَبِيْرُ ﴿۷۴﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ
خبردار ف۲ + اور جب کہا ابراہیم نے اپنے باپ آزر کو، تو کیا پکڑتا ہے
اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ
مورتوں کو خدا؟ میں دیکھتا ہوں، تو اور تیری قوم صریح بہکے
مُّبِيْنٍ ﴿۷۵﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ
ہو + اور اس طرح ہم دکھانے لگے ابراہیم کو، سلطنت آسمان
وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۶﴾ فَلَمَّا جَنَّ
و زمین کی، اور تا اُس کو یقین آوے ف۳ + پھر جب اندھیری
عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ
آئی اُس پر رات، دیکھا ایک تارا۔ بولا یہ ہے رب میرا۔ پھر جب وہ غائب ہوا،
قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا
بولا مجھ کو خوش نہیں آتے، چھپ جانے والے + پھر جب دیکھا چاند چمکتا،
قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ
بولا یہ ہے رب میرا۔ پھر جب وہ غائب ہوا، بولا اگر نہ راہ دے مجھ کو

موضح القرآن

ف۱ یعنی حشر۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ اوپر جو فرمایا کہ مسلمان کو چاہئے کافروں سے کہیں کہ ہم دیوانے کی طرح بہکتے نہیں اس پر آگے قصہ فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام کا جب اپنے نزدیک معبود برحق پالیا پھر قوم کے بہکائے نہ بہکے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ حق تعالیٰ کے کلام میں تا کے ساتھ اور آتا ہے یعنی اللہ کو ہر کام خود بھی مقصود ہے اور واسطے دوسرے کے بھی مقصود ہے یہ نہیں کہ واسطے بغیر کام نہ کر سکے مثلاً بندہ تخم ڈالے درخت ہونے کے واسطے اس بغیر درخت نہیں ہو سکتا اللہ کو اس بغیر بھی ہو سکتا ہے لیکن درخت بھی مقصود ہے اور اس طرح اگانا بھی مقصود ہے۔ یہی معنی ہیں کہ اللہ کے فعل بے غرض نہیں ۱۲۔ منہ رح

رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿٧٨﴾ فَلَمَّا رَاَ

رب میرا، تو بے بیشک میں رہوں بہکتے لوگوں میں + پھر جب دیکھا

الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ

سورج جھلکتا، بولا یہ ہے رب میرا، یہ رب سب سے بڑا - پھر جب وہ

اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٩﴾ اِنِّيْ

غائب ہوا، بولا اے قوم! میں بیزار ہوں اُن سے جن کو تم شریک کرتے ہو +

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

میں نے اپنا منہ کیا اسی کی طرف، جن نے بنائے آسمان و زمین،

حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٨٠﴾ ۚ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ

ایک طرف کا ہو کر، اور میں نہیں شریک کرنے والا ف + اور اس سے جھگڑی اس کی قوم -

قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ

بولا تم مجھ سے جھگڑتے ہو اللہ پر؟ اور وہ مجھ کو سوجھا چکا - اور میں ڈرتا نہیں

مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْئًا ؕ وَسِعَ رَبِّيْ

اُن سے، جن کو شریک ٹھہراتے ہو اس کا، مگر کہ میرا رب کچھ چاہے - سمائی ہے میرے رب کے

كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨١﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ

علم میں، سب چیز کو - کیا تم دھیان نہیں کرتے؟ اور میں کیونکر ڈروں

مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا

تمہارے شریکوں سے؟ اور تم نہیں ڈرتے، کہ شریک ٹھہراتے ہو اللہ کے ساتھ جس پر

لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ

نہیں اتاری اس نے تم کو کچھ سند - اب دونوں فرقوں میں کس کو

اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٢﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

چاہئے، خاطر جمع کہو اگر سمجھ رکھتے ہو + جو لوگ یقین لائے،

موضح القرآن

ف حضرت ابراہیم دیکھے تھے قوم کو دیکھا کہ خالق آسمان و زمین کا اللہ کو کہتے ہیں اور اپنی حاجت اور مراد کیواسطے کوئی مورتیں پوجتا ہے کوئی تارا چاند سورج جانا کہ یہ بھی ایک کو اپنا رب ٹھہرا رکھو مورتوں سے اول ہی ناخوش ہوئے پھر کوئی تارا ٹھہرایا پھر وہ غائب ہوا تو جانا کہ یہ ایک حال پر نہیں کوئی اور ہے۔ اس پر حاکم آپ مستقل ہوتا تو اعلیٰ حال سے ادنیٰ حال میں نہ آتا - پھر چاند سورج میں بھی عیب پایا سب کو چھوڑ کر اسی ایک کو پکڑا جسکو سب مانتے ہیں کہ سب سے بڑا ہے اور عقل صحیح چاہئے کہ جب ایک کو مانا اس سے کون سا کام نہیں ہو سکتا - کہ دوسرا درکار ہوا۔ منہ رحمہ

وقف لازم

وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ
اور ملائی نہیں اپنے یقین میں کچھ تقصیر انہی کو ہے خاطر جمع،
وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٨٣﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ ع ١٥/١٢
اور وہی ہیں راہ پائے + اور یہ ہماری دلیل ہے کہ ہم نے دی ابراہیم کو
عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
اس کی قوم کے مقابل۔ درجے بلند کرتے ہیں ہم، جس کو چاہیں۔ تیرا رب
حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٨٤﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ
تدبیر والا ہے خبردار + اور اس کو بخشا ہم نے، اسحٰق اور یعقوب۔
كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ
سب کو ہدایت دی۔ اور نوح کو ہدایت دی ان سب سے پہلے اور اسکی اولاد
دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ
میں داؤد اور سلیمان کو، اور ایوب اور یوسف کو، اور موسٰی اور ہارون کو۔
وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَ
اور ہم یوں بدلا دیتے ہیں، نیک کام والوں کو۔ اور ذکریا اور یحیٰی اور
عِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ
عیسٰی اور الیاس کو۔ سب ہیں نیک بختوں میں۔ اور اسمٰعیل
وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾
اور الیسع کو، اور یونس کو اور لوط کو، اور سب کو ہمنے بزرگی دی سارے جہان والوں پر +
وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ
اور بعضوں کو اُن کے باپ دادوں میں اور اولاد میں اور بھائیوں میں اور ان کو ہمنے پسند کیا،
وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٨٨﴾ ذٰلِكَ هُدَى
اور راہ سیدھی چلایا + یہ اللہ کی ہدایت ہے،

اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَلَوْ اَشْرَكُوْا

اس پر راہ دے جس کو چاہے اپنے بندوں میں، اور اگر وہ لوگ شریک کرتے،

لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٩﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

البتہ ضائع ہوتا جو کچھ کیا تھا + وہ لوگ تھے جن کو

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ

دی ہم نے کتاب اور شریعت اور نبوّت۔ پھر اگر ان باتوں کو نہ مانیں

فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿٩٠﴾ اُولٰٓئِكَ

یہ لوگ، تو ہم نے ان پر مقرر کئے ہیں وہ شخص کہ وہ نہیں ان سے منکر + وہ لوگ تھے

الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ

جن کو ہدایت دی اللہ نے، سو تو چل اُن کی راہ، تو کہہ میں نہیں مانگتا تم سے

ع ١٠

عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ وَمَا قَدَرُوا

اس پر کچھ مزدوری۔ یہ محض نصیحت ہے جہان کے لوگوں کو + اور انہوں نے نہ جانچا

اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ

اللہ کو پورا جانچنا، جب کہنے لگے، اللہ نے اُتارا نہیں کسی انسان پر

شَيْءٍ ۭ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى

کچھ۔ پوچھ تو کس نے اُتاری وہ کتاب، جو موسیٰ لایا؟

نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا

روشنی اور ہدایت لوگوں کی، جس کو تم نے ورق ورق کر دکھایا،

وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ

اور بہت چھپا رکھا۔ اور تم کو اس میں سکھایا، جو نہ جانتے تھے تم، نہ

اٰبَآؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩٢﴾

تمہارے باپ دادے۔ کہہ اللہ نے اُتاری، پھر چھوڑ دے ان کو اپنی بک بک میں کھیلا کریں +

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ

اور ایک یہ کتاب ہے کہ ہم نے اتاری، برکت کی، سچ بتاتی اپنے اگلے کو،

يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَالَّذِيْنَ

اور تا تو ڈراوے اصل بستی کو، اور آس پاس والوں کو۔ اور جن کو

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ

یقین ہے آخرت کا، وہ اس کو مانتے ہیں، اور وہ ہیں اپنی نماز سے

يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ

خبردار ف + اور اس سے ظالم کون؟ جو باندھے اللہ پر

كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ

جھوٹ، یا کہے مجھ کو وحی آئی اور اس کو وحی کچھ نہیں آئی، اور جو کہے

قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ تَرٰٓي اِذِ

میں اُتارتا ہوں برابر اس کے، جو اللہ نے اُتارا۔ اور کبھی تو دیکھے، جس وقت

الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ بَاسِطُوْٓا

ظالم ہیں موت کی بیہوشی میں، اور فرشتے ہاتھ کھول رہے ہیں،

اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ

کہ نکالو اپنی جان۔ آج تم کو جزا ملے گی ذلت کی

الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَ

مار، اس پر کہ کہتے تھے اللہ پر جھوٹ باتیں، اور

كُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا

اُس کی آیتوں سے تکبر کرتے تھے + اور تم ہمارے پاس آئے

فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ

ایک ایک، جیسے ہم نے بنائے تھے پہلی بار اور چھوڑ دیا جو ہم نے اسباب دیا تھا،

موضح القرآن

ف ام القریٰ نام ہے مکے کا اس کے معنی بستیوں کی جڑ، اس واسطے کہ تمام عرب کا مرجع تھا یا کہتے ہیں کہ پانی میں سے زمین اوّل یہی کھلی تھی اور آس پاس سے مراد عرب ہے جب تک انہی پر حکم تھا یا سارا جہان ہے۔ ۱۲ منہ رح

وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ

پیٹھ کے پیچھے۔ اور ہم دیکھتے نہیں تمہارے ساتھ سفارش والے، جن کو

زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ۭ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَ

تم بتاتے تھے کہ اُن کا تم میں ساجھا ہے۔ ٹوٹ گئے تم آپس میں، اور

ع ۱۱/۱۷ ضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ فٰلِقُ

جاتے رہے جو دعوی تم کرتے تھے + اللہ ہے کہ پھوڑ نکالتا ہے

الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۭ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ

دانہ اور گٹھلی۔ نکالتا ہے مُردہ سے زندہ، اور نکالنے والا ہے زندہ سے

مِنَ الْحَيِّ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۶﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ

مُردہ۔ یہ ہے اللہ، پھر کہاں پھرے جاتے ہو؟ پھوڑ نکالنے والا صبح کی روشنی۔

وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۭ

اور رات بنائی آرام اور سورج اور چاند حساب۔

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ

یہ اندازہ رکھا ہے زور آور خبردار نے + اور اُسی نے بنا دیئے

لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ

تم کو تارے، کہ اُن سے راہ پاؤ، اندھیروں میں جنگل اور دریا کے۔

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ

ہم نے کھول سنائے پتے ان لوگوں کو جو جانتے ہیں + اور اُسی نے

اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۭ

تم کو نکالا ایک جان سے، پھر کہیں تم کو ٹھہراؤ ہے اور کہیں سپرد

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ

رہنا، ہم نے کھول سنائے پتے اس قوم کو، جو بوجھتے ہیں ف۱ + اور اُسی نے

موضح القرآن

ف۱ اول سپرد ہوتا ہے ماں کے پیٹ میں کہ آہستہ آہستہ دنیا کے اثر پیدا کرے، پھر آکر ٹھہرتا ہے دنیا میں، پھر سپرد ہوگا قبر میں کہ آہستہ آہستہ اثر آخرت کے پیدا کرے پھر جا ٹھہرے گا جنت میں یا دوزخ میں۔ ۱۲۔ منہ رح

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ
اُتارا آسمان سے پانی- پھر نکالی ہم نے اس سے اُگنے والی ہر چیز،
شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا
پھر اس میں سے نکالا سبزہ، جس سے نکالتے ہیں دانے
مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّ
جُڑتے ہوئے- اور کھجور کے گابھے میں سے گچھے لٹکتے ہیں،
جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا
اور باغ انگور کے، اور زیتون اور انار آپس میں ملتے
وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۗ
اور جُدے- دیکھو! اُس کا پھل جب پھل لاتا ہے، اور اس کا پکنا-
اِنَّ فِیْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ
ان چیزوں میں سب پتے ہیں، یقین لانے والوں کو + اور ٹھہراتے ہیں شریک
شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَ
اللہ کے جن، اور اُس نے ان کو بنایا، اور تراشتے ہیں اس کے واسطے بیٹے اور
بَنٰتٍۭ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ۧ ١٢ ع ٦ ١٨
بیٹیاں بن سمجھے، وہ اس لایق نہیں، اور بہت دُور ہے ان باتوں سے جو بتاتے ہیں +
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ
نئی طرح بنانے والا آسمان و زمین کا- اس کو کہاں سے ہو بیٹا؟ اور اس کو
تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۗ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ
کوئی عورت نہیں- اور اُس نے بنائی ہر چیز- اور وہ ہر چیز
شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
سے واقف ہے + یہ اللہ ہے رب تمہارا، اسکے سوا کسی کو بندگی نہیں-

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

بنانے والا ہر چیز کا، سوتم اس کی بندگی کرو۔ اور اُس پر ہر چیز کا حوالہ

وَّكِيْلٌ ﴿١٠٣﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ

ہے + اس کو نہیں پاسکتی آنکھیں اور وہ پاسکتا ہے آنکھوں کو

وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٠٤﴾ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ

اور وُہ بھید جانتا ہے خبردار ف۱ + تم کو پہنچ چکیں سوجھ کی باتیں

رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ وَ

تمہارے رب سے۔ پھر جو سوجھا سو اپنے واسطے۔ اور جو اندھا رہا سو اپنے بُرے

مَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿١٠٥﴾ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ

کو۔ اور میں نہیں تم پر نگہبان + اور یوں پھیر پھیر سمجھاتے ہیں ہم آیتیں،

وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿١٠٦﴾ اِتَّبِعْ

اور تا کہیں کہ تو پڑھا ہے، اور تا واضح کریں ہم اس کو واسطے سمجھ والوں کے +

مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَ

تو چل اُس پر جو حکم آوے تجھ کو تیرے رب سے۔ کسی کی بندگی نہیں سوا اس کے۔ اور

اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٧﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ

جانے دے شریک والوں کو + اور اگر اللہ چاہتا تو شریک نہ کرتے۔

وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ

اور تجھ کو ہم نے نہیں کیا اُن کا نگہبان۔ اور تجھ پر نہیں اُن کا

بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٨﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

حوالہ + اور تم لوگ بُرا نہ کہو، جن کو وہ پکارتے ہیں اللہ کے سوا،

اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ

کہ وہ بُرا کہہ بیٹھیں اللہ کو، بے ادبی سے بن سمجھ۔ اسی طرح ہم نے بھلے دکھائے ہیں، ہر

موضح القرآن

ف۱ یعنی آنکھ میں یہ قوت نہیں کہ اس کو دیکھ لے مگر جو وہ آپ کو دکھاوے اس واسطے کہ لطیف ہے۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِم مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا

فرقہ کو اُن کے کام۔ پھران کو اپنے رب پاس پہنچنا ہے، تب وہ جتاوے گا جو کچھ

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٠٩﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن

کرتے تھے + اور قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی، تاکید سے کہ اگر

جَاءَتْهُمْ آيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِندَ

ان کو ایک نشانی پہنچے البتہ اس کو مانیں۔ تو کہہ نشانیاں تو اللہ کے پاس

اللَّهِ ۖ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١١٠﴾

ہیں، اور تم مسلمان کیا خبر رکھتے ہو، کہ جب وہ آویں گی تو یہ مانیں گے +

وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ

اور ہم اُلٹ دینگے اُن کے دل اور آنکھیں جیسے منکر ہوئے ہیں اس سے

أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١١﴾ ع

پہلی بار، اور چھوڑ رکھیں گے ان کو اپنے جوش میں بہکتے ف۱ +

۞ وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَىٰ

اور اگر ہم اُن پر اتاریں فرشتے، اور اُن سے بولیں مُردے،

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا إِلَّا

اور جِلا دیں ہم ہر چیز کو ان کے سامنے ہرگز ماننے والے نہیں، مگر

أَن يَشَاءَ اللَّهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ﴿١١٢﴾ وَكَذَٰلِكَ

جو چاہے اللہ، پر یہ اکثر نادان ہیں + اور اسی طرح

جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَاطِينَ الْإِنسِ وَالْجِنِّ

رکھے ہیں ہم نے، ہر نبی کے دشمن، شیطان آدمی اور جن،

يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ۚ

سکھاتے ہیں ایک دوسرے کو، ملمع باتیں فریب کی۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی جن کو اللہ ہدایت دیتا ہے اول ہی حق سن کر انصاف سے قبول کرتے ہیں اور جس نے پہلے ہی ضد کی اگر نشانی بھی دیکھے تو کچھ حیلہ بنالے فرعون ان نشانیوں پر بھی ایمان نہ لایا۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ١٣ / ١٠ / ١٩

الجزء الثامن ٨

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿١١٣﴾
اور اگر تیرا رب چاہتا، تو یہ کام نہ کرتے، سو چھوڑ دے وُہ جانیں اور ان کا جھوٹ +
وَلِتَصْغَىٰٓ إِلَيْهِ أَفْـِٔدَةُ ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْءَاخِرَةِ
اور "تا جھکیں اس طرف دل اُن کے، جو یقین نہیں رکھتے آخرت کا،
وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا۟ مَا هُم مُّقْتَرِفُونَ ﴿١١٤﴾ أَفَغَيْرَ
اور وہ اس کو پسند کریں اور "تا کئے جاویں جو غلط کام کر رہے ہیں ف۱ + اب سوا
ٱللَّهِ أَبْتَغِى حَكَمًا وَهُوَ ٱلَّذِىٓ أَنزَلَ إِلَيْكُمُ ٱلْكِتَٰبَ
اللہ کے کسی اور کو منصف کروں؟ اور اسی نے تم کو کتاب بھیجی
مُفَصَّلًا ۚ وَٱلَّذِينَ ءَاتَيْنَٰهُمُ ٱلْكِتَٰبَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُۥ
واضح۔ اور جن کو ہم نے کتاب دی، وہ سمجھتے ہیں، کہ یہ
مُنَزَّلٌ مِّن رَّبِّكَ بِٱلْحَقِّ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ
نازل ہوئی ہے تیرے رب کے پاس سے، تحقیق سو تو مت ہو شک
ٱلْمُمْتَرِينَ ﴿١١٥﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا ۚ
لانے والا + اور تیرے رب کی بات، پوری سچ ہے انصاف کی۔
لَّا مُبَدِّلَ لِكَلِمَٰتِهِۦ ۚ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ ﴿١١٦﴾ وَإِن
کوئی بدلنے والا نہیں اسکے کلام کو۔ اور وہی ہے سنتا جانتا + اور اگر تو کہا مانے
تُطِعْ أَكْثَرَ مَن فِى ٱلْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ ۚ
اکثر لوگوں کا، جو دنیا میں ہیں، تجھ کو بھلا دیں اللہ کی راہ سے۔
إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿١١٧﴾
سب یہی چلتے ہیں خیال پر، اور سب اٹکل دوڑاتے ہیں +
إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَن يَضِلُّ عَن سَبِيلِهِۦ ۖ وَهُوَ
تیرا رب ہی خوب جانتا ہے، جو بہکتا ہے اس کی راہ سے اور وُہ

موضح القرآن

ف۱ یہ کئی آیتیں اس پر اتریں کہ کافر کہنے لگے مسلمان اپنا مارا کھاتے ہیں اور اللہ کا مارا نہیں کھاتے فرمایا کہ ایسے فریب کی باتیں ملعون شیطان سکھاتے ہیں انسانوں کو شبہ ڈالنے کو عقل کا حکم نہیں۔ حکم اللہ کا ہے آگے کھول کر سمجھا دیا کہ مارنے والا سب کا اللہ ہے لیکن اس کے نام کو برکت ہے جو اسکے نام پر ذبح ہوا سو حلال ہے جو بغیر اسکے مر گیا سو مردار۔١٢۔منہ رح

اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿١١٨﴾ فَكُلُوۡا مِمَّا ذُكِرَ اسۡمُ اللّٰهِ
خوب جانتا ہے جو اسکی راہ پر ہیں + سو تم کھاؤ اس میں سے، جس پر نام لیا اللہ
عَلَيۡهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ بِاٰيٰتِهٖ مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿١١٩﴾ وَمَا لَكُمۡ اَلَّا
کا، اگر تم کو اس کے حکم پر یقین ہے + اور کیا سبب کہ تم نہ
تَاۡكُلُوۡا مِمَّا ذُكِرَ اسۡمُ اللّٰهِ عَلَيۡهِ وَقَدۡ فَصَّلَ لَكُمۡ
کھاؤ اُس میں سے، جس پر نام لیا اللہ کا؟ اور وہ کھول چکا جو کچھ تم پر
مَّا حَرَّمَ عَلَيۡكُمۡ اِلَّا مَا اضۡطُرِرۡتُمۡ اِلَيۡهِ ؕ وَاِنَّ
حرام کیا ہے، مگر جس وقت ناچار ہو اس کی طرف سے۔ اور بہت
كَثِيۡرًا لَّيُضِلُّوۡنَ بِاَهۡوَآئِهِمۡ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
لوگ بہکاتے ہیں اپنے خیال پر بغیر تحقیق۔ تیرا رب ہی
هُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُعۡتَدِيۡنَ ﴿١٢٠﴾ وَذَرُوۡا ظَاهِرَ الۡاِثۡمِ وَ
خوب جانتا ہے جو لوگ حد سے بڑھتے ہیں + اور چھوڑ دو کھلا گناہ اور
بَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡسِبُوۡنَ الۡاِثۡمَ سَيُجۡزَوۡنَ بِمَا
چھپا۔ جو لوگ گناہ کماتے ہیں، سزا پاوینگے اپنے
كَانُوۡا يَقۡتَرِفُوۡنَ ﴿١٢١﴾ وَلَا تَاۡكُلُوۡا مِمَّا لَمۡ يُذۡكَرِ اسۡمُ
کئے کی ف۱ + اور اس میں سے نہ کھاؤ، جس پر نام نہ لیا
اللّٰهِ عَلَيۡهِ وَاِنَّهٗ لَفِسۡقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيۡنَ لَيُوۡحُوۡنَ
اللہ کا، اور وہ گناہ ہے، اور شیطان دل میں ڈالتے ہیں
اِلٰٓى اَوۡلِيٰٓئِهِمۡ لِيُجَادِلُوۡكُمۡ ۚ وَاِنۡ اَطَعۡتُمُوۡهُمۡ اِنَّكُمۡ
اپنے رفیقوں کے، کہ تم سے جھگڑا کریں۔ اور اگر تم نے اُن کا کہا مانا، تو تم
لَمُشۡرِكُوۡنَ ﴿١٢٢﴾ ع اَوَمَنۡ كَانَ مَيۡتًا فَاَحۡيَيۡنٰهُ وَجَعَلۡنَا ع ١٤ ١١ ١
مشرک ہوئے ف۲ + بھلا ایک شخص کہ مُردہ تھا، پھر ہمنے اس کو زندہ کیا، اور دی اسکو

موضح القرآن

ف۱ یعنی کافروں کو بہکائے پر نہ ظاہر میں عمل کرو نہ دل میں شبہ رکھو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی شرک فقط یہی نہیں کہ کسی کو سوائے خدا کے پوجے بلکہ شرک حکم میں ہے کہ اور کا مطیع ہووے۔ ۱۲۔ منہ رح

لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي
روشنی کہ لیئے پھرتا ہے لوگوں میں برابر اس کے کہ جس کا حال یہ ہے
الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ
اندھیروں میں پڑا وہاں سے نکل نہیں سکتا؟ اسی طرح بھلا دکھایا ہے کافروں کو
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ
جو کام کر رہے ہیں ف۱ + اور یوں ہی رکھے ہیں ہم نے ہر بستی میں
اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ
گنہگاروں کے سردار کہ حیلہ لایا کریں وہاں اور جو حیلہ کرتے ہیں سو اپنے اوپر
وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ
اور نہیں بوجھتے ف۲ + اور جب پہنچی ان کو ایک آیت کہیں ہم ہرگز نہ مانینگے
حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ
جب تک ہم کو نہ ملے جیسا کچھ پاتے ہیں اللہ کے رسول اللہ بہتر جانتا ہے
حَيْثُ يَجْعَلُ رِسٰلَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا
جہاں بھیجے اپنے پیغام اب پہنچے گی گنہگاروں کو
صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾
ذلت اللہ کے ہاں اور عذاب سخت بدلہ حیلہ بنانے کا +
فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ
سو جس کو اللہ چاہے کہ راہ دے کھول دے اس کا سینہ حکم برداری کو۔
وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا
اور جس کو چاہے کہ راہ سے بھلاوے اس کا سینہ کر دے تنگ خفہ
كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ
گویا زور سے چڑھتا ہے آسمان پر۔ اسی طرح ڈالے گا اللہ

وقف لازم
وقف منزل

موضح القرآن

ف۱ اوپر ذکر تھا مردے کا یہاں کافر پر وہی مثال فرمائی یعنی اول جہل میں سب مردے تھے۔ پھر جس کو ایمان ملا وہ زندہ ہوا اور روشنی پائی کہ اسکے منہ پر سب لوگ دیکھتے ہیں روشنی ایمان کی اور جس کو ایمان نہ ملا وہ اندھیروں میں پڑا رہا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی ہمیشہ کافروں کے سردار حیلے نکالتے ہیں تا عوام الناس پیغمبر کے مطیع نہ ہو جاویں جیسے فرعون نے معجزہ دیکھا تو حیلہ نکالا کہ سحر کے زور سے سلطنت لیا چاہتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢٦﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ
عذاب، یقین نہ لانے والوں پر ف۱ + اور یہ ہے راہ
رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
تیرے رب کی سیدھی۔ ہم نے کھول دئے نشان دھیان کرنے
يَّذَّكَّرُونَ ﴿١٢٧﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ
والوں کو ف۲ + اُن کو ہے سلامتی کا گھر، اپنے رب کے ہاں اور وہ
وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٨﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ۚ
اُن کا مددگار ہے، بدلا اُن کے کئے کا + اور جس دن جمع کریگا ان سب کو۔
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ
اے جماعت جنوں کی! تم نے بہت کچھ لیا انسانوں سے۔ اور بولے
اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ
اُن کے دوستدار انسان، اے رب ہمارے! کام نکالا ہم میں ایک نے دوسرے سے،
وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۗ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ
اور پہنچے اپنے وعدے کو، جو تو نے ہمارا ٹھہرایا تھا۔ فرماوے گا، آگ ہے گھر تمہارا،
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۗ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ
رہا کرو اس میں، مگر جو چاہے اللہ، تیرا رب حکمت والا
عَلِيْمٌ ﴿١٢٩﴾ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا
خبردار ہے ف۳ + اور اسی طرح ہم ساتھ ملا دینگے گنہگاروں کو ایک دوسرے کا،
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٣٠﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
بدلا اُن کی کمائی کا + اے جماعت جنوں اور انسانوں کی!
اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ
کیا تم کو نہیں پہنچے تھے رسول تمہارے اندر کے، سناتے تم کو میرے حکم،

موضح القرآن

ف۱ اور فرمایا تھا کہ کافر قسمیں کھاتے ہیں کہ ایک آیت دیکھیں تو البتہ یقین لاویں اور اب فرمایا کہ ہم نہ دیں گے ایمان تو کیونکر لاویں گے بیچ میں مردہ حلال کرنیکے حیلے نقل کئے اب اس بات کا جواب فرمایا کہ جسکی عقل اس طرف چلے کہ اپنی بات نہ چھوڑے جو دلیل دیکھے کچھ حیلہ بنائے وہ نشان ہیں گمراہی کا اور جسکی عقل چلے انصاف پر اور حکمبرداری پر وہ نشان ہدایت کے ان لوگوں میں نشان ہیں گمراہی کے انکو کوئی آیت اثر نہ کریگی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی حکمبرداری اور عقل کو دخل نہ دینا سیدھی راہ ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ دنیا میں انسان بت پوجتے ہیں وہ فی الحقیقت اس خیال پر کہ وہ ہماری حاجت دینگے انکو نیازیں چڑھاتے ہیں جب آخرت میں وہ جن اور انسان برابر پکڑے جاویں گے تب یوں عذر کرینگے کہ ہم نے پوجا نہیں لیکن آپس کی کاروائی کرلی اور یہ جو فرمایا کہ آگ میں رہا کریں مگر جو چاہے اللہ اس واسطے کہ اگر عذاب دوزخ دائم ہے تو اسی کے چاہنے سے ہے وہ چاہے تو موقوف کرے لیکن ایک چیز چاہ چکا۔ ۱۲ منہ رح

۱۵
ع ۸
۲

وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا

اور ڈراتے، یہ دن سامنے آنے سے۔ بولے، ہم نے مانے

عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا

اپنے گناہ، اور ان کو بہکایا دنیا کی زندگی نے، اور قائل ہوئے

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ (۱۳۱) ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ

اپنے گناہ پر، کہ وہ تھے منکر ف + یہ اس واسطے، کہ تیرا

يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ (۱۳۲)

رب ہلاک کرنے والا نہیں بستیوں کو ظلم سے اور وہاں کے لوگ بےخبر ہوں +

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا

اور ہر کسی کو درجے ہیں اپنے عمل کے۔ اور تیرا رب بےخبر نہیں ان کے

يَعْمَلُوْنَ (۱۳۳) وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ

کام سے + اور تیرا رب بےپروا ہے رحم والا۔ اگر چاہے

يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ

تم کو لے جاوے، اور پیچھے تمہارے قائم کرے جس کو چاہے، جیسا

اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ (۱۳۴) ؕ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ

تم کو کھڑا کیا اوروں کی اولاد سے + جو تم کو وعدہ دیا،

لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ (۱۳۵) قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى

سو آنے والا ہے، اور تم تھکا نہ سکو گے + تو کہہ، لوگو! کام کرتے رہو

مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ

اپنی جگہ، میں بھی کام کرتا ہوں۔ اب آگے جان لوگے، کس کو ملتا ہے

لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ (۱۳۶) وَجَعَلُوْا

آخر کا گھر۔ مقرر بھلا نہ ہوگا بے انصافوں کا + اور ٹھہراتے ہیں

موضح القرآن

ف اس سورہ میں اوپر مذکور ہوا کہ اول کافر اپنے کفر کا انکار کریں گے پھر حق تعالیٰ تدبیر سے ان کو قائل کرے گا۔۱۲۔

منہ رح

لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا
اللہ کا، اس کی پیدا کی کھیتی اور مواشی میں ایک حصّہ، پھر کہتے ہیں،

هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ
یہ حصّہ اللہ کا ہے اپنے خیال پر، اور یہ ہمارے شریکوں کا۔ سو جو

لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ
اُن کے شریکوں کا ہے، سو نہ پہنچے اللہ کی طرف۔ اور جو اللہ کا ہے، سو

يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَكَذٰلِكَ
پہنچے ان کے شریکوں کی طرف۔ کیا بُرا انصاف کرتے ہیں ف۱ + اور اسی طرح

زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ
بھلی دکھائی ہیں، بہت مشرکوں کو، اولاد مارنی

شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ
اُن کے شریکوں نے، کہ ان کو ہلاک کریں، اور ان کا دین غلط کریں۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾
اور اللہ چاہتا تو یہ کام نہ کرتے، سو چھوڑ دے وہ جانیں اور ان کا جھوٹ +

وَقَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا
اور کہتے ہیں یہ مواشی اور کھیتی منع ہے، اس کو نہ کھاوے مگر

مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَ
جس کو ہم چاہیں، اپنے خیال پر، اور بعضے مواشی کی پیٹھ پر چڑھنا منع ٹھہرایا ہے،

اَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ
اور بعضے مواشی کے ذبح پر نام نہیں لیتے اللہ کا، اس پر جھوٹ باندھ کر۔

سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ وَقَالُوْا مَا فِيْ
وہ سزا دے گا ان کو اس جھوٹ کی + اور کہتے ہیں، جو اُن

موضح القرآن

ف۱ کافر اپنی کھیتی میں سے اور مواشی کے بچوں میں سے اللہ کی نیاز نکالتے اور بتوں کی بھی نیاز نکالتے۔ پھر بعض جانور اللہ کے نام کا بہتر دیکھا بتوں کی طرف بدل دیا اور بتوں کی طرف کا اللہ کی طرف نہ کرتے اس سے زیادہ ڈرتے اب جاننا چاہئے کہ اللہ کی نیاز دینی یہ کہ اسکی راہ میں جن کو دلوانے انکو دینا اسکا فائدہ اسکو نہیں پہنچتا اس کی حکمبرداری اور چیز سے فقیر کو فائدہ اور ثواب سے فائدہ دینے والے کو پھر جو کسی بزرگ کے واسطے کچھ دے اگر اسی وضع پر دے تو شرک ہے جس پر اللہ نے الزام دیا مگر اس بزرگ کو اپنی جگہ ٹھہرا دے کہ اس کی طرف سے اللہ کی راہ میں جن کو کہا ان کو دے تو حکمبرداری اللہ کی اور چیز فقیر کو اور ثواب اس شخص کے بدلے اس بزرگ کو یا اس کو فقیر کی جگہ ٹھہرا دے کہ چیز اس کی کر دے۔ پھر اسکی چیز لوگوں کے کام آئی تو اس کو ثواب ہوا یہ صورت مشکوک ہے پہلی صورت بے شک ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ
مواشی کے پیٹ میں ہو سو نرا ہمارے مرد کھاویں، اور حرام ہے ہماری
عَلٰۤى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ۭ
عورتوں کو۔ اور جو مُردہ ہو، تو اس میں سب شریک ہوں۔
سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۴۰﴾ قَدْ خَسِرَ
وہ سزا دے گا ان کو، ان تقریروں کی۔ وہ حکمت والا ہے خبردار ف۱ + بیشک خراب
الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا
ہوئے، جنہوں نے مار ڈالی اپنی اولاد نادانی سے، بن سمجھے۔ اور حرام ٹھہرایا، جو
مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ۭ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا
اللہ نے ان کو رزق دیا، جھوٹ باندھ کر اللہ پر۔ بے شک بہکے، اور
كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ ؏ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ
نہ آئے راہ پر ف۲ + اور اس نے پیدا کئے باغ
مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ
چھتریوں کے، اور بغیر چھتریوں کے، اور کھجور اور کھیتی،
مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّ
کئی طرح ہے اس کا پھل، اور زیتون اور انار آپس میں ملتا اور
غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ
اور جُدا۔ کھاؤ اس کے پھل میں سے، جس وقت پھل لاوے اور دو اس کا حق،
يَوْمَ حَصَادِهٖ ڮ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۲﴾
جس دن کٹے، اور بیجا نہ اڑاؤ۔ اس کو خوش نہیں آتے اڑا دینے والے ف۳ +
وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ۭ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ
اور پیدا کئے مواشی میں لدنے والے اور دبے۔ کھاؤ اللہ کے رزق

موضح القرآن

ف۱ ایک یہ مسئلہ بھی بنایا تھا کہ جانور ذبح کیا اس کے پیٹ میں سے بچہ نکلا اگر زندہ نکلے تو مرد کھاویں اور عورتیں نہ کھاویں اور مردہ نکلے تو سب کھاویں بے سند مسئلہ بنانا سخت گناہ ہے اس پر ان کو الزام دیا ہمارے دین میں مرد اور عورت کا کچھ فرق نہیں اگر زندہ نکلے تو ذبح کر کر حلال ہے بغیر ذبح مردار اور اگر مردہ نکلے اور معلوم ہو کہ جان پڑی تھی تو امام اعظم کے نزدیک حلال نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۶ / ۱۱ / ۳

ف۲ بیٹیوں کا مار ڈالنا رکھتے تھے اور یہ سخت وبال ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ اسکا حق دو جسدن کٹے یعنی زکوٰۃ اور مال کی زکوٰۃ ہے برس کے بعد اور اسکی زکوٰۃ اسی دن ہے جسدن ہاتھ لگے جو زمین اپنے ملک میں ہو اور اس میں خراج نہ آتا ہو اسکے محصول میں حق اللہ کا ہے اگر پانی دیئے سے ہو تو بیسواں حصہ اور اگر بن پانی دیئے ہو تو دسواں حصہ ۱۲۔ منہ رح

اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
میں سے، اور مت چلو شیطان کے قدموں پر، وہ تمہارا دشمن ہے
مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَ
صریح ف۱ + پیدا کئے آٹھ نر اور مادہ، بھیڑ میں سے دو، اور
مِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ
بکری میں سے دو، پوچھ تو کہ دونوں نر حرام کئے ہیں، یا دونوں مادہ،
اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ
یا جو لپٹ رہا ہے مادوں کے پیٹ میں؟ بتاؤ مجھ کو سند،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ
اگر تم سچے ہو + اور پیدا کئے اونٹ میں سے دو، اور
الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ
گائے میں سے دو، پوچھ تو دونوں نر حرام کئے ہیں، یا دونوں
اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ
مادہ، یا جو لپٹ رہا ہے مادوں کے پیٹ میں؟ کیا تم
شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
حاضر تھے، جس وقت اللہ نے تم کو یہ کہہ دیا تھا؟ پھر اس سے ظالم کون،
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ
جو جھوٹ باندھے اللہ پر، تا لوگوں کو بہکا دے بغیر تحقیق؟
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ ع قُلْ لَّآ اَجِدُ ع ۱۷
بیشک اللہ راہ نہیں دیتا، بے انصاف لوگوں کو + تو کہہ میں نہیں پاتا،
فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ
جس حکم میں کہ مجھ کو پہنچا، کوئی چیز حرام کھانے والے کو جو اس کو کھاوے،

موضح القرآن
ف۱ لادنے والے اونٹ اور بیل اور دنبے بکری اور بھیڑ
۱۲-منہ رح

أَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ

مگر یہ کہ مُردہ ہو یا لہو پھینک دینے کا، یا گوشت سوٗر کا،

فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ

کہ وہ ناپاک ہے، یا گناہ کی چیز، جس پر پکارا اللہ کے سوا کسی کا نام۔ پھر جو

اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٦﴾

کوئی عاجز ہو، نہ زور کرتا، نہ زیادتی، تو تیرا رب معاف کرتا ہے مہربان ف۱ +

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ

اور یہود پر ہم نے حرام کیا تھا، ہر ناخن والا۔ اور

الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ

گائے اور بکری میں سے حرام کی اُن کی چربی، مگر جو لگی ہو

ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۭ ذٰلِكَ

پشت پر یا آنت میں، یا ملی ہو ہڈی کے ساتھ۔ یہ ہم نے

جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۡ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿١٤٧﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ

اُن کو سزا دی تھی اُن کی شرارت پر، اور ہم سچ کہتے ہیں ف۲ + پھر اگر تجھ کو جھٹلاویں،

فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ

تو کہہ تمہارے رب کی مہر میں بڑی سمائی ہے۔ اور پھرتا نہیں اس کا عذاب

الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٤٨﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ

گنہگار لوگوں سے ف۳ + اب کہیں گے مشرک، اگر اللہ چاہتا

اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۭ

تو شریک نہ ٹھہراتے ہم، اور نہ ہمارے باپ، اور نہ حرام کر لیتے کوئی چیز۔

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا

اسی طرح جھٹلا یا کئے ان سے اگلے، جب تک چکھا

موضح القرآن

ف۱ یعنی جو جانور کھانے دستور ہیں ان میں سے یہی حرام ہیں ۱۲۔ منہ رح

ف۲ مواشی میں سے ناخن دار یعنی اونٹ ان پر حرام تھا سو ان کی بے حکمیوں سے ان پر سخت پکڑا تھا اصل یہ چیزیں حرام نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی رحمت کی سمائی سے اب تک تم بچے ہو لیکن نہ جانو کہ عذاب پھر گیا۔ ۱۲۔ منہ رح

بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ
ہمارا عذاب۔ تو کہہ کچھ علم بھی ہے تم پاس، کہ ہمارے آگے نکالو؟
اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٩﴾
یا نری اٹکل پر چلتے ہو، اور سب تجویزیں کرتے ہو ف۱ +
قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ
تو کہہ پس اللہ کا الزام پورا ہے۔ سو اگر چاہتا تو راہ دیتا تم
اَجْمَعِيْنَ ﴿١٥٠﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ
سب کو ف۲ + تو کہہ لاؤ اپنے گواہ، جو بتاویں کہ
اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ
اللہ نے حرام کی ہے یہ چیز۔ پھر اگر وہ کہیں بھی تو تو نہ کہہ ان کے ساتھ۔
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ
اور نہ چل اُن کی خوشی پر جنہوں نے جھٹلائے ہمارے حکم، اور جو یقین ع
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥١﴾
نہیں رکھتے آخرت کا، اور وہ اپنے رب کے برابر کرتے ہیں اوروں کو +
قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا
تو کہہ، آؤ میں سنا دوں، جو حرام کیا ہے تم پر تمہارے رب نے، کہ شریک نہ کرو
بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا
اس کے ساتھ کسی چیز کو، اور ماں باپ سے نیکی۔ اور مار نہ ڈالو اپنی
اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا
اولاد مفلسی سے، ہم رزق دیتے ہیں تم کو اور ان کو، اور نزدیک
تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا
نہ ہو بےحیائی کے کام سے، جو کھلا ہو اُس میں اور جو چھپا۔ اور مار نہ ڈالو

موضح القرآن

ف۱ کافروں کا شبہ ہے کہ اگر ہمارے کام اللہ کو پسند نہ ہوتے تو ہم کو کرنے نہ دیتا اسکا جواب فرمایا کہ اگلوں کو گناہ پر کیوں پکڑا معلوم ہوا کہ وہ بھی ایک مدت ناپسند کام کرتے تھے اور اللہ نہ پکڑتا تھا آخر پکڑا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یہ تمہاری غلطی ثابت ہو چکی کہ دلیل نہیں رکھتے تو بھی جو نہ مانے تو علامت ہے کہ تمہاری قسمت میں ہدایت نہیں لکھی ۱۲ منہ رح

۱۸ ع ۶ ۵

النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ
جان، جس کو حرام کیا اللہ نے مگر حق پر۔ یہ تم کو کہدیا ہے،
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٥٢﴾ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا
شاید تم سمجھو + اور پاس نہ جاؤ یتیم کے مال کے، مگر
بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ
جس طرح بہتر ہو، جب تک وہ پہنچے اپنی قوت کو، اور پوری کرو ماپ
وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ
اور تول انصاف سے۔ ہم کسی پر وہی رکھتے ہیں جو اس کو مقدور ہے۔
وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ وَبِعَهْدِ اللَّهِ
اور جب بات کہو تو حق کی کہو، اگرچہ وہ ہو اپنا ناتے والا۔ اور اللہ کا قول
أَوْفُوا ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٣﴾ وَ
پورا کرو۔ یہ تم کو کہدیا ہے، شاید تم دھیان رکھو۔ اور
أَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا
کہا، یہ راہ ہے میری سیدھی، سو اس پر چلو۔ اور مت چلو
السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ
کتنی راہیں، پھر تم کو پھٹا دینگے اس کی راہ سے۔ یہ کہہ دیا ہے تم کو،
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٥٤﴾ ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا
شاید تم بچتے رہو + پھر دی ہم نے موسیٰ کو کتاب، پورا فضل
عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى
نیکی والے پر، اور بیان ہر چیز کا، اور ہدایت
وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٥﴾ وَهَٰذَا
اور مہر، شاید وہ لوگ اپنے رب کا ملنا یقین کریں ف۱ + اور ایک

موضح القرآن

ف۱ اس سے معلوم ہوا کہ پہلے حکم ہمیشہ سے جاری رہے پیچھے توریت اتری تو شرع اور مفصل ہوئی۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ١٩ / ٢

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ
یہ کتاب ہے کہ ہم نے اتاری برکت کی سو اس پر چلو اور بچتے رہو شاید تم
تُرْحَمُوْنَ ﴿١٥٦﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى
پر رحم ہو + اس واسطے کہ کبھی کہو کتاب جو اتری تھی سو
طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ
دو ہی فرقوں پر ہم سے پہلے اور ہم کو ان کے پڑھنے پڑھانے کی
لَغٰفِلِيْنَ ﴿١٥٧﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ
خبر نہ تھی ف۱۔ یا کہو اگر ہم پر اُترتی کتاب تو ہم راہ چلتے
اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ
اُن سے بہتر، سو آ چکی تم کو تمہارے رب سے شاہدی اور
هُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
ہدایت اور مہربانی۔ اب اس سے بے انصاف کون؟ جو جھٹلاوے اللہ کی آیتیں
وَصَدَفَ عَنْهَا ۭ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ
اور اُن سے کترادے۔ ہم سزا دینگے کترانے والوں کو ہماری
اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٨﴾
آیتوں سے، بُری طرح کی مار، بدلا اس کترانے کا ف۲ +
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ اَوْ يَاْتِيَ
کاہے کی راہ دیکھتے ہیں لوگ، مگر یہی کہ اُن پر آویں فرشتے، یا آوے
رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ۭ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ
تیرا رب، یا آوے کوئی نشان تیرے رب کا؟ جس دن آوے گا ایک
اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ
نشان تیرے رب کا، کام نہ آئے گا ایمان لانا کسی کو، جو پہلے سے ایمان نہ لایا

موضح القرآن

ف۱ یعنی یہ کتاب اتاری کہ تم کو عذر کی جگہ باقی نہ رہے۔ ۱۲ منہ

ف۲ یعنی پہلی امتوں کا حال سن کر شاید تم کو ہوس آتی سو تم کو بھی ملی ویسی کتاب۔ ۱۲

منہ رح

مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِیْٓ اِیْمَانِهَا خَیْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا

تھا یا اپنے ایمان میں کچھ نیکی نہ کی تھی۔ تو کہہ:۔ راہ دیکھو

اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَ كَانُوْا

ہم بھی راہ دیکھتے ہیں ف۱ + جنہوں نے راہیں نکالیں اپنے دین میں اور

شِیَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِیْ شَیْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ

ہو گئے کئی فرقے، تجھ کو ان سے کچھ کام نہیں۔ اُن کا کام حوالے اللہ کے

ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ مَنْ جَآءَ

پھر وہی جتاوے گا ان کو، جیسا کچھ کرتے تھے ف۲ + جو کوئی لایا

بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ

نیکی، اس کو ہے اس کے دس برابر۔ اور جو لایا بُرائی،

فَلَا یُجْزٰۤى اِلَّا مِثْلَهَا وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ قُلْ

سو سزا پاوے گا تو اتنی ہی، اور اُن پر ظلم نہ ہوگا + تو کہہ:۔

اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ۬ دِیْنًا قِیَمًا

مجھ کو تو سوجھائی میرے رب نے راہ سیدھی، دین صحیح،

مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ۚ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۶۲﴾

ملت ابراہیم کی جو ایک طرف کا تھا۔ اور نہ تھا شریک والوں میں +

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُكِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰهِ

تو کہہ، میری نماز اور قربانی اور میرا جینا اور مرنا اللہ کی طرف ہے، جو

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ۚ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ

صاحب سارے جہان کا۔ کوئی نہیں اس کا شریک، اور یہی مجھ کو حکم ہوا،

وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۶۴﴾ قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْغِیْ رَبًّا وَّ

اور میں سب سے پہلے حکمبردار ہوں + تو کہہ اب میں سوا اللہ کے تلاش کروں کوئی رب اور

موضح القرآن

ف۱ یعنی اللہ کی طرف سے جو حد تھی ہدایت کی سو آ چکی ہے اور شرع اور کتاب تب بھی نہیں مانتے تو اب منتظر ہیں کہ اللہ آپ آوے یا قیامت کے نشان دیکھیں تب یقین کریں۔ سو جب قیامت کا نشان آویگا یعنی آفتاب مغرب سے نکلے گا تب کافر کا ایمان اور عاصی کی توبہ قبول نہ ہوگی ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی توریت والوں نے کئی راہیں نکالیں تو انہیں تحقیقات نہ کر کہ صحیح کون اور غلط کون اپنی راہ صحیح پر قائم رہ دین میں جو باتیں یقین لانے کی ہیں انہیں فرق نہ چاہئے کہ اور جو کرنے کی ہیں اسکے طریقے کئی ہوں۔ تو برا نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا

وہی ہے رب ہر چیز کا۔ اور جو کوئی کماوے سو اس کے ذمہ

عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ

پر۔ اور بوجھ نہ اٹھاوے گا ایک شخص دوسرے کا۔ پھر تمہارے

رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٦٥﴾

رب پاس ہے رجوع تمہاری، سو وہ جتلاوے گا جس بات میں تم جھگڑتے تھے +

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ

اور اسی نے تم کو کیا ہے نائب زمین میں اور بلند کئے تم

بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ۗ

میں درجے ایک سے ایک پر، کہ آزماوے تم کو اپنے دئے حکم میں۔

إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٦﴾ ع — النصف ع ٢٠

تیرا رب شتاب کرتا ہے عذاب، اور وہ بخشنے والا مہربان ہے +

سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَتَانِ وَسِتُّ آيَاتٍ وَأَرْبَعٌ وَعِشْرُونَ رُكُوعًا

سورۂ اعراف مکی ہے اور اس میں دو سو چھ آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے، جو بخشنے والا ہے مہربان +

الٓمٓصٓ ﴿١﴾ كِتَابٌ أُنزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُن فِي صَدْرِكَ

یہ کتاب اتری ہے تجھ کو، سو اس سے تیرا جی

حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾

نہ رکے کہ خبردار کر دے تو اس سے، اور نصیحت ہو ایمان والوں کو +

اتَّبِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا

چلو اسی پر، جو اترا تم کو تمہارے رب سے، اور نہ چلو

مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ③ وَ

اس کے سوا اور رفیقوں کے پیچھے تم کم دھیان کرتے ہو + اور

كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ

کتنی بستیاں ہم نے کھپا دیں کہ پہنچا ان پر ہمارا عذاب راتی رات یا

قَآىِٕلُوْنَ ④ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ

دوپہر کو سوتے + پھر یہی تھی ان کی پکار، جب پہنچا ان پر ہمارا عذاب کہ

اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ⑤ فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ

کہنے لگے ہم تھے گنہگار + سو ہم کو پوچھنا ہے ان سے جن پاس

اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ⑥ فَلَنَقُصَّنَّ

رسول بھیجے تھے، اور ہم کو پوچھنا ہے رسولوں سے - پھر ہم احوال سنا دینگے

عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآىِٕبِيْنَ ⑦ وَالْوَزْنُ يَوْمَىِٕذِ

ان کو، اپنے علم سے اور ہم کہیں غائب نہ تھے + اور تول اس دن

الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰىِٕكَ هُمُ

ٹھیک ہے - پھر جس کی تولیں بھاری پڑیں، سو وہی ہیں جن کا بھلا ہوا +

الْمُفْلِحُوْنَ ⑧ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰىِٕكَ

اور جس کی تولیں ہلکی پڑیں، سو وہی ہیں جو

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ⑨

ہارے اپنی جان، اس پر کہ ہماری آیتوں سے زبردستی کرتے تھے ف۱ +

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا

اور ہم نے تم کو جگہ دی زمین میں، اور بنا دیں اس میں تم کو

ع ۱ / ۸ مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ⑩ ع وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ

روزیاں - تم تھوڑا شکر کرتے ہو + اور ہم نے تم کو پیدا کیا، پھر

موضح القرآن

ف۱ ہر شخص کے عمل لکھے جاتے ہیں۔ موافق وزن کے وہی کام ہے کہ صدق سے اور محبت سے موافق حکم کیا اور برمحل کیا تو اس کا وزن بڑھیگا اور دکھاوے کو یا رسم کو کیا یا موافق حکم نہ کیا یا ٹھکانے پر نہ کیا تو وزن گھٹ گیا۔ آخرت میں وہ کاغذ تولیں گے۔ جس کے نیک کام بھاری ہوئے تو برے کام بخشے گئے اور ہلکے ہوئے تو پکڑا گیا - ۱۲ - منہ

صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا

صورت دی، پھر کہا فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو، تو سجدہ کیا

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ مَا

مگر ابلیس۔ نہ تھا سجدہ والوں میں + کہا

مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ

تجھ کو کیا مانع تھا، کہ سجدہ نہ کیا، جب میں نے فرمایا؟ بولا، میں اس سے بہتر ہوں۔

خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ

مجھ کو تونے بنایا آگ سے، اور اس کو بنایا خاک سے + کہا،

فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا

تو اُتر یہاں سے، تجھ کو یہ نہ ملے گا، کہ تکبر کرے یہاں،

فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى

سو نکل تو ذلیل ہے + بولا، مجھ کو فرصت دے

يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾ قَالَ

جس دن تک لوگ جی اٹھیں + کہا تجھ کو فرصت ہے + بولا،

فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾

تو جیسا تونے مجھے بدراہ کیا ہے، میں بیٹھوں گا انکی تاک میں تیری سیدھی راہ پر ف۔

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ

پھر اُن پر آؤں گا، آگے سے، اور پیچھے سے

وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَاۗئِلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ

اور داہنے سے، اور بائیں سے۔ اور نہ پاوے گا تو اکثر

شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۭ

ان میں شکر گذار + کہا، نکل یہاں سے مردود کھدیڑا۔

موضح القرآن

ف یعنی میں تو گمراہ ہوا، اب ان کو بھی راہ ماروں گا ۱۲ منہ رح

لَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنۡكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿١٨﴾

جو کوئی اُن میں تیری راہ چلا، میں بھروں گا دوزخ تم سب سے اکٹھے +

وَيٰۤاٰدَمُ اسۡكُنۡ اَنۡتَ وَزَوۡجُكَ الۡجَنَّةَ فَكُلَا مِنۡ

اور اے آدم! بس تو اور تیرا جوڑا جنت میں، پھر کھاؤ جہاں

حَيۡثُ شِئۡتُمَا وَلَا تَقۡرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوۡنَا مِنَ

سے چاہو، اور پاس نہ جاؤ اس درخت کے۔ پھر تم ہوگے

الظّٰلِمِيۡنَ ﴿١٩﴾ فَوَسۡوَسَ لَهُمَا الشَّيۡطٰنُ لِيُبۡدِىَ

گنہگار + پھر بہکایا اُن کو شیطان نے، تا کھولے

لَهُمَا مَا وٗرِىَ عَنۡهُمَا مِنۡ سَوۡاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا

اُن پر، جو ڈھکے تھے اُن سے ان کے عیب، اور وہ بولا،

نَهٰٮكُمَا رَبُّكُمَا عَنۡ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَا

تم کو جو منع کیا ہے، رب تمہارے نے، اس درخت سے، مگر یہ کہ کبھی ہو جاؤ

مَلَكَيۡنِ اَوۡ تَكُوۡنَا مِنَ الۡخٰلِدِيۡنَ ﴿٢٠﴾ وَقَاسَمَهُمَاۤ

فرشتے، یا ہو جاؤ ہمیشہ جینے والے ف+ اور ان کے پاس قسم کھائی،

اِنِّىۡ لَـكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيۡنَ ۙ﴿٢١﴾ فَدَلّٰٮهُمَا بِغُرُوۡرٍ‌ ۚ

کہ میں تمہارا دوست ہوں۔ پھر ڈھلایا (مائل کیا) اُن کو فریب سے۔

فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتۡ لَهُمَا سَوۡاٰتُهُمَا وَطَفِقَا

پھر جب چکھا دونوں نے درخت، کھل گئے اُن پر عیب ان کے، اور لگے

يَخۡصِفٰنِ عَلَيۡهِمَا مِنۡ وَّرَقِ الۡجَـنَّةِ‌ ؕ وَنَادٰٮهُمَا

جوڑنے اپنے اوپر، پات بہشت کے۔ اور پکارا ان کو

رَبُّهُمَاۤ اَلَمۡ اَنۡهَكُمَا عَنۡ تِلۡكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلۡ

ان کے رب نے، میں نے منع نہ کیا تھا تم کو، اس درخت سے؟ اور کہا تھا

موضح القرآن

ف عیب ڈھکے تھے یعنی حاجت استنجی اور حاجت شہوت کی جنت میں ان کے بدن پر کپڑے تھے وہ کبھی اترتے نہ تھے کہ اتارنے کی حاجت نہ ہوتی یہ اپنے اعضا سے واقف نہ تھے جب یہ گناہ ہوا تو لوازم بشری پیدا ہوئے اپنی حاجت سے خبردار ہوئے اور اپنے اعضا دیکھے ۔۱۲

منہ رح

لَّكُمَآ إِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٢﴾ قَالَا

تم کو کہ شیطان تمہارا دشمن صاف ہے + بولے اے

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ أَنْفُسَنَا ۜ وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

رب ہمارے! ہم نے خراب کیا اپنی جان کو اور اگر تو نہ بخشے ہم کو اور ہم پر رحم نہ کرے

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ

تو ہم ہو جاویں نامراد + کہا تم اُترو ایک دوسرے کے

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ

دشمن ہوئے۔ اور تم کو زمین پر ٹھہرنا ہے اور برتنا ہے

إِلٰى حِيْنٍ ﴿٢٤﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَ

ایک وقت تک + کہا اسی میں تم جیو گے اور اسی میں تم مرو گے اور

مِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿٢٥﴾ ع يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا

اسی سے نکالے جاؤ گے + اے اولاد آدم کی! ہم نے اتاری تم پر پوشاک

يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۗ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ

کہ ڈھانکے تمہارے عیب اور رونق۔ اور کپڑے پرہیزگاری کے سو

خَيْرٌ ۗ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾

بہتر ہیں۔ یہ قدرتیں ہیں اللہ کی شاید وہ لوگ دھیان کریں ف۱ +

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ

اے اولاد آدم کی! نہ بہکاوے تم کو شیطان جیسا نکالا تمہارے ماں باپ کو

مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۗ

بہشت سے اتروائے اُن کے کپڑے کہ دکھلاوے ان کو عیب ان کے۔

إِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ

وہ دیکھتا ہے تم کو اور اس کی قوم جہاں سے تم ان کو نہ دیکھو۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی دشمن نے جنت کے کپڑے تم سے اتروائے پھر ہم نے تم کو دنیا میں تدبیر لباس کی سکھا دی اب وہی لباس پہنو جس میں پرہیزگاری ہو یعنی مرد لباس ریشمی نہ پہنے اور دامن دراز نہ رکھے اور جو منع ہوا ہے سو نہ کرے اور عورت بہت باریک نہ پہنے کہ لوگوں کو بدن نظر آوے۔ اور اپنی زینت نہ دکھاوے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۲ ۱۵ ۹

اِنَّا جَعَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٧﴾
ہم نے رکھے ہیں شیطان، رفیق ان کے جو ایمان نہیں لاتے +
وَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَیْهَاۤ اٰبَآءَنَا وَ
اور جب کریں کچھ عیب کا کام کہیں ہم نے دیکھا اس طرح کرتے، اپنے باپ دادوں کو۔
اللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ
اور اللہ نے ہم کو یہ حکم کیا۔ تو کہہ! اللہ حکم نہیں کرتا عیب کے کام کو۔
اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾ قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ
کیوں جھوٹ بولتے ہو اللہ پر؟ جو معلوم نہیں رکھتے ف۱ + تو کہہ! میرے رب نے فرمائی
بِالْقِسْطِ ۫ وَ اَقِیْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
ہے دین داری۔ اور سیدھے کرو اپنے منہ، ہر نماز کے وقت، اور
وَّ ادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۬ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ
پکارو اس کو، نرے اس کے حکمبردار ہو کر۔ جیسا تم کو پہلے بنایا،
تَعُوْدُوْنَ ﴿٢٩﴾ ؕ فَرِیْقًا هَدٰى وَ فَرِیْقًا حَقَّ عَلَیْهِمُ
دوسری بار ہوگے + ایک فرقے کو راہ دی، اور ایک فرقے پر ٹھہری
الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ
گمراہی۔ انہوں نے پکڑے شیطان رفیق،
دُوْنِ اللّٰهِ وَ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٠﴾ یٰبَنِیْۤ
اللہ چھوڑ کر، اور سمجھتے ہیں کہ وہ راہ پر ہیں + اے اولاد
اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا
آدم کی! لے لو اپنی رونق (آرائش) ہر نماز کے وقت، اور کھاؤ اور پیو،
٣ع٢ ١٠ وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿٣١﴾ ع قُلْ مَنْ
اور مت اُڑاؤ۔ اس کو خوش نہیں آتے، اُڑانے والے ف۲ + تو کہہ:۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی سن چکے کہ پہلے باپ نے شیطان کا فریب کھایا پھر باپ کی کیوں سند لاتے ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ اپنی رونق یعنی لباس نماز میں فرض ہے مرد کو کمر سے تا زانو ڈھانکنا اور عورت کو سارا بدن۔ مگر لونڈی کو زانو سے نیچے اور بغل سے اوپر کھلنا معاف ہے اور کپڑا باریک جس میں بدن یا بال نظر آویں معتبر نہیں اور فرمایا کہ مت اُڑاؤ یعنی منع کام میں خرچ نہ کرو۔ ۱۲۔ منہ رح

حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ الطَّيِّبٰتِ

کس نے منع کی ہے رونق اللہ کی، جو پیدا کی اس نے اپنے بندوں کے واسطے اور ستھری

مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

چیزیں کھانے کی؟ تو کہہ وہ ہے ایمان والوں کے واسطے دنیا کی زندگی میں،

خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

نری ان کی ہیں قیامت کے دن۔ یوں بتاتے ہیں ہم آیتیں، جن لوگوں کو

يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣٢﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا

بوجھ ہے ف+ تو کہہ! میرے رب نے منع کیا ہے، سو بے حیائی کے کام، جو

ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ

کھلے ہیں اُن میں اور جو چھپے، اور گناہ، اور زیادتی ناحق کی،

وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ

اور یہ کہ شریک کرو اللہ کا جس کی اس نے سند نہیں اُتاری، اور یہ کہ

تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ

جھوٹ بولو اللہ پر، جو تم کو معلوم نہیں + اور ہر فرقے کا

اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ

ایک وعدہ ہے، پھر جب پہنچا ان کا وعدہ، نہ دیر کرینگے ایک گھڑی اور

لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٤﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ

نہ جلدی + اے اولاد آدم کی! کبھی پہنچیں تم پاس، رسول

مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ

تم میں کے، سُنا دیں تم کو آیتیں میری، تو جس نے خطرہ (بچاؤ) کیا اور سنوار پکڑی،

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِيْنَ

نہ ڈر ہے اُن پر، اور نہ وہ غم کھاویں + اور جنہوں نے

موضح القرآن

ف یعنی منع کام میں خرچ نہ کرے۔ باقی کھانا پینا سب روا ہے۔ جو نعمت ہے مسلمانوں کے واسطے پیدا ہوئی ہے دنیا میں کافر بھی شریک ہو گئے۔ آخرت میں فقط انہی کو ہے۔ -۱۲-

منہ رح

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

جھوٹ جانیں آیتیں ہماری، اور تکبر کیا ان کی طرف سے، وہ ہیں دوزخ کے

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

لوگ، اس میں رہ پڑے + پھر اس سے ظالم کون؟ جو جھوٹ

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۗ اُولٰٓئِكَ

باندھے اللہ پر، یا جھٹلاوے اس کے حکم کو- وہ لوگ

يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۗ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ

پاوینگے جو اُن کا حصّہ لکھا کتاب میں، یہاں تک کہ جب پہنچے

رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ

ان پاس، بھیجے ہوئے ہمارے جان لینے کو، بولے کیا ہوئے جن کو تم پکارتے تھے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى

سوا اللہ کے؟ بولے ہم سے گم ہوئے، اور قائل ہوئے اپنی

اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ

جان پر، کہ وہ تھے منکر + فرمایا، داخل ہو، ساتھ

اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

اور امتوں کے جو تم سے پہلے ہو چکی ہیں، جنّ اور انسان،

فِى النَّارِ ۗ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ۗ حَتّٰٓى

آگ میں - جہاں داخل ہوئی ایک امت، لعنت کرنے لگی دوسری کو- جب تک

اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ

گر چکے اس میں سارے، کہا پچھلوں نے پہلوں کو،

رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ

اے رب ہمارے! ہم کو انہیں نے گمراہ کیا، سو تو دے ان کو دونا عذاب

النَّارِ ۖ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَ
آگ کا۔ فرمایا کہ دونوں کو دونا ہے پر تم نہیں جانتے ف + اور
قَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ
کہا پہلوں نے پچھلوں کو سو کچھ نہ ہوئی تم کو ہم پر
فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّ
زیادتی اب چکھو عذاب بدلا اپنی کمائی کا + بے شک
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ
جنہوں نے جھٹلائیں ہماری آیتیں اور ان کے سامنے تکبر کیا نہ کھلیں گے
لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ
ان کو دروازے آسمان کے اور نہ داخل ہوں گے جنت میں جبتک پیٹھے (گذرے)
الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۗ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤٠﴾
اونٹ سوئی کے ناکے میں۔ اور ہم یوں بدلا دیتے ہیں گنہگاروں کو +
لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۗ وَ
ان کو دوزخ کے فرش ہیں اور اوپر سائبان۔ اور
كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
ہم یوں بدلا دیتے ہیں بے انصافوں کو + اور جو یقین لائے اور کیں
الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۫ اُولٰٓئِكَ
بھلائیاں ہم بوجھ نہیں رکھتے کسی پر مگر اس کے مقدور کا۔ وہ ہیں
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَنَزَعْنَا مَا
جنت کے لوگ۔ وہ اس میں رہ پڑے + اور نکال لی ہم نے جو
فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ
ان کے دل میں تھی خفگی بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں۔

ع

موضح القرآن
ف یعنی ایک حساب سے پہلی امت کا گناہ بڑا کہ پچھلوں کو راہ ڈالی اور ایک طرح پچھلوں کا بڑا کہ پہلوں کا حال دیکھ سن کر عبرت نہ پکڑی ۔ ۱۲ ۔ منہ رحمہ

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۟ وَمَا كُنَّا
اور کہتے ہیں شکر اللہ کو جس نے ہم کو یہاں راہ دی۔ اور ہم نہ تھے
لِنَهْتَدِیَ لَوْلَاۤ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ
راہ پانے والے اگر نہ راہ دیتا ہم کو اللہ۔ بیشک لائے تھے رسول
رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَنُوْدُوْۤا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا
ہمارے رب کی تحقیق بات، اور آواز ہوئی کہ یہ جنت ہے، وارث ہوئے تم اس کے
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ
بدلا اپنے کاموں کا ف۱ + اور پکارا جنت والوں نے آگ والوں کو
النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ
کہ ہم پا چکے، جو ہم کو وعدہ دیا تھا ہمارے رب نے تحقیق، سو تم
وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ
نے بھی پایا؟ جو تمہارے رب نے وعدہ دیا تھا تحقیق۔ بولے ہاں۔ پھر پکارا
مُؤَذِّنٌۢ بَیْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۴﴾ ۙ
ایک پکارنے والا ان کے بیچ میں، کہ لعنت ہے اللہ کی بے انصافوں پر۔
الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَیَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ
جو روکتے ہیں اللہ کی راہ سے، اور ڈھونڈتے ہیں اس میں کجی۔
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ ۘ وَبَیْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى
اور وہ آخرت سے منکر ہیں ف۲ + اور دونوں کے بیچ میں ہے ایک دیوار، اور
الْاَعْرَافِ رِجَالٌ یَّعْرِفُوْنَ كُلًّۢا بِسِیْمٰىهُمْ ۚ وَنَادَوْا
اس کے سرے پر مرد ہیں، کہ پہچانتے ہیں ہر ایک کو اس کے نشان سے، اور پکارے
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ ۟ لَمْ یَدْخُلُوْهَا وَ
جنت والوں کو، کہ سلامتی ہے تم پر۔ داخل نہیں ہوئے جنت میں، اور

الثلثۃ

موضح القرآن

ف۱ معلوم ہوا کہ نیکوں کے دل میں بھی آپس میں خفگی ہوگی۔ جنت کے قریب پہنچ کر آپس میں دل صاف ہونگے تب جنت میں جاویں گے حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ میں اور عثمان اور طلحہ اور زبیر رضی اللہ عنہم ان لوگوں میں ہیں اور جنت کے وارث فرمایا یعنی آدم کی میراث پائی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ حق تعالیٰ نے قرآن شریف میں بے انصاف فرمایا۔ اکثر گناہوں پر لیکن ہر گناہ پر لعنت نہیں مگر ایسوں پر۔ ۱۲۔ منہ رح

وقف لازم

هُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ
وہ امیدوار ہیں ف۱ + اور جب پھری اُن کی نگاہ دوزخ والوں
اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ
کی طرف، بولے اے رب ہمارے! نہ کر ہم کو گنہگار لوگوں
الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ ع وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا ٥ع ٨ ١٢
کے ساتھ + اور پکارے دیوار کے سرے والے ایک مردوں کو،
يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ
کہ ان کو پہچانتے ہیں نشان سے، بولے کیا کام آیا تم کو جمع کرنا،
وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ
اور جو تم تکبر کرتے تھے؟ اب یہ وہی ہیں؟ کہ تم قسم کھاتے تھے
لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ
نہ پہنچادے گا ان کو اللہ کچھ مہر۔ چلے جاؤ جنت میں، نہ ڈر ہے
عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ
تم پر، نہ تم غم کھاؤ + اور پکارے آگ
النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ
والے جنت والوں کو، بہاؤ ہم پر تھوڑا
الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا
پانی، یا جو روزی تم کو دی اللہ نے۔ بولے اللہ نے یہ دونوں بند کئے
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾ ۙ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّ
ہیں منکروں سے۔ جنہوں نے ٹھہرایا ہے اپنا دین تماشا، اور
لَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا
کھیل، اور بہکے دنیا کی زندگی پر۔ سو آج ہم انکو بھلا دینگے، جیسے

موضح القرآن
ف۱ جنت دوزخ کے بیچ میں دیوار ہوگی اسکے سرے پر مرد ہیں نجات والے جو حشر اور حساب سے فارغ ہیں۔ بہشتی اور دوزخی کو نشان سے پہچان کر جنت والوں کو خوشخبری کہیں گے سلامتی کی یہ ابھی امیدوار ہیں۔ خوشخبری سن کر خوش ہونگے۔ ۱۲۔ منہ رح

نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٥١﴾
وہ بھولے اپنے اس دن کا ملنا، اور جیسے تھے ہماری آیتوں سے جھگڑتے +

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى
اور ہم نے ان کو پہنچا دی ہے کتاب، جو کھول کر بیان کی ہے خبرداری سے، راہ بتاتی

وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا
اور مہربانی ایمان والے لوگوں کو + کیا راہ دیکھتے ہیں؟ مگر

تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ
یہی کہ وہ ٹھیک پڑے۔ جس دن وہ ٹھیک پڑے گی، کہنے لگیں گے جو اس کو بھول رہے

مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ
تھے پہلے، سچ بات لائے تھے ہمارے رب کے رسول، اب کوئی

لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ
ہیں سفارش والے؟ تو ہماری سفارش کریں، یا ہم کو پھر جانا ہو، تو ہم کام کریں سوا

الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ
اس کے جو کر رہے تھے۔ تحقیق ہارے اپنی جان، اور بھول گیا

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ ع اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ
جو جھوٹ بناتے تھے ف + تمہارا رب اللہ ہے جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
بنائے آسمان و زمین، چھ دن میں، پھر بیٹھا

عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّ
تخت پر۔ اوڑھاتا ہے رات پر دن، اس کے پیچھے لگا آتا ہے دوڑتا، اور

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ
سورج اور چاند اور تارے کام لگے اس کے حکم پر۔ سن لو! اسی کا کام ہے

موضح القرآن

ف یعنی کافر راہ دیکھتے ہیں کہ اس کتاب میں خبر ہے عذاب کی ہم دیکھ لیں۔ کہ ٹھیک پڑے تب قبول کریں سو جب ٹھیک پڑے گی تب خلاصی کہاں ملے گی۔ خبر الٰہی واسطے ہے کہ آگے سے بچاؤ پکڑیں ۔۱۲۔ منہ رحمہ

ع ٦ ١٣

الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا
بنانا اور حکم فرمانا۔ بڑی برکت اللہ کی جو صاحب سارے جہان کا + پکار اپنے
رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ۚ
رب کو گڑگڑاتے اور چپکے۔ اس کو خوش نہیں آتے حد سے بڑھنے والے ف۱ +
وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ
اور مت خرابی مچاؤ زمین میں اس کے سنوارے پیچھے اور پکارو اس کو
خَوْفًا وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾
ڈر اور توقع سے۔ بے شک مہر اللہ کی نزدیک ہے نیکی والوں سے ف۲ +
وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ
اور وہی ہے کہ چلاتا ہے باویں (ہوائیں) خوشخبری لاتیں آگے اس کی مہر سے۔
حَتّٰٓي اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ
یہاں تک کہ جب اٹھا لائیں بدلیاں بھاری ہانکا ہم نے اس کو ایک شہر
مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاۗءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ
مردے کی طرف پھر اس میں اتارا پانی پھر اس سے نکالے سب طرح کے
الثَّمَرٰتِ ۭ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾
پھل۔ اسی طرح نکالیں گے مردوں کو شاید تم دھیان کرو +
وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ
اور جو موضع ستھرا ہے اس کا سبزہ نکلتا ہے اس کے رب کے حکم سے۔ اور جو
خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۭ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ
خراب ہے۔ اس میں نکلے سو ناقص۔ یوں پھیر پھیر بتاتے ہیں ہم آیتیں
لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ؑ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ
حق ماننے والے لوگوں کو ف۳ + ہم نے بھیجا نوح کو اس کی قوم کی طرف

ع ۵ / ۱۴

موضح القرآن

ف۱ دعا میں بہتر ہے کہ چپکے مانگنا تا اپنی ریا نہ ہو اور دل سے گڑگڑا کر نکلے اور حد سے نہ بڑھے یعنی اپنے منہ سے بڑی بات نہ مانگے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ سنوارے پیچھے زمین میں خرابی نہ مچاؤ یعنی اسلام میں رسوم کفر کی نہ داخل کرو اور پکارو ڈر اور توقع سے یعنی اللہ پر دلیر بھی مت ہو اور ناامید بھی مت ہو۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یہ قدرت اپنی بیان فرمائی۔ باویں چلنی اور مینہ برسنا اور سبزہ نکلنا اس طرح سمجھایا مردوں کا نکلنا ایک تو مردوں کا نکلنا قیامت میں ہے اور ایک دنیا میں یعنی جاہل دنی لوگوں میں نبی بھیجا اور علم دیا اور سردار کیا۔ پھر ستھری استعداد والے کمال کو پہنچے اور جن کا استعداد خراب تھا ان کو بھی فائدہ پہنچ رہا ناقص سا۔ ۱۲ منہ رح

فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ

تو بولا، اے قوم! بندگی کرو اللہ کی، کوئی نہیں تمہارا صاحب اس کے سوا۔

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ

میں ڈرتا ہوں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے + بولے

الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾

سردار اس کی قوم کے، ہم دیکھتے ہیں تجھ کو صریح بہکا ہے +

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ

بولا، اے قوم! میں کچھ بہکا نہیں ہوں، لیکن میں بھیجا ہوں جہان کے

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ

صاحب کا + پہنچاتا ہوں تم کو پیغام اپنے رب کے، اور نصیحت کرتا ہوں،

لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَوَعَجِبْتُمْ

اور جانتا ہوں اللہ کی طرف سے، جو تم نہیں جانتے + کیا تم کو تعجب ہؤا؟

اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ

کہ آئی تم کو نصیحت، تمہارے رب کی طرف سے، ایک مرد کے ہاتھ تمہارے بیچ میں

لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ

کہ تم کو ڈر سنائے، اور تم بچو اور شاید تم پر رحم ہو + پھر اس کو جھٹلایا،

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا

پھر ہم نے بچالیا اس کو، اور جو اس کے ساتھ تھے، کشتی میں، اور غرق کئے

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ ع

جو جھٹلاتے تھے ہماری آیتیں۔ وہ لوگ تھے اندھے +

ع ۸ ۱۵

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

اور عاد کی طرف بھیجا اُن کا بھائی ہود۔ بولا، اے قوم! بندگی کرو اللہ کی،

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ

کوئی نہیں تمہارا صاحب اس کے سوا، کیا تم کو ڈر نہیں ؟ بولے

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ

سردار، جو منکر تھے اس کی قوم میں، ہم تو دیکھتے ہیں، تجھ کو

سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

عقل نہیں، اور ہماری اٹکل میں تو جھوٹا ہے + بولا، اے قوم !

لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾

میں کچھ بے عقل نہیں، لیکن میں بھیجا ہوں جہان کے صاحب کا +

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾

پہنچاتا ہوں تم کو پیغام اپنے رب کے، اور میں تمہارا خیر خواہ ہوں معتبر +

اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ

کیا تم کو تعجب ہوا، کہ آئی تم کو نصیحت تمہارے رب کی ایک مرد کے ہاتھ

مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ

تمہارے بیچ میں سے کہ تم کو ڈر سناوے ؟ اور یاد کرو کہ تم کو سردار کر دیا پیچھے

بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ

قوم نوح کے، اور زیادہ دیا تم کو بدن میں پھیلاؤ،

فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا

سو یاد کرو احسان اللہ کا، شاید تمہارا بھلا ہو + بولے کیا تو اس واسطے آیا

لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ

ہم پاس ؟ کہ بندگی کریں نری اللہ کی، اور چھوڑ دیں جن کو پوجتے رہے ہمارے باپ دادے

فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾

تو لے آ، جو وعدہ دیتا ہے ہم کو، اگر تو سچا ہے +

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ ۖ
کہا تم پر پڑ چکی ہے تمہارے رب کے ہاں سے بلا اور غصہ۔
أَتُجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءٍ سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم
کیوں جھگڑتے ہو مجھ سے؟ کتنی ناموں پر کہ رکھ لئے ہیں تم نے اور تمہارے باپ دادوں
مَّا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ ۚ فَانتَظِرُوا إِنِّي
نے، نہیں اتاری اللہ نے ان کی کچھ سند۔ سو راہ دیکھو میں بھی تمہارے
مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ ﴿٧١﴾ فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ
ساتھ راہ دیکھتا ہوں + پھر ہم نے بچا دیا اس کو اور جو
مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا
اس کے ساتھ تھے اپنی مہر سے۔ اور پیچھا کاٹی ان کی جو جھٹلاتے تھے
بِآيَاتِنَا ۖ وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٧٢﴾ وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ
ہماری آیتیں اور نہ تھے ماننے والے + اور ثمود کی طرف بھیجا ان کا بھائی
صَالِحًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ
صالح بولا اے قوم! بندگی کرو اللہ کی کوئی نہیں تمہارا صاحب اس کے
غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ هَٰذِهِ نَاقَةُ
سوا۔ تم کو پہنچ چکی ہے دلیل تمہارے رب کی طرف سے۔ یہ اونٹنی
اللَّهِ لَكُمْ آيَةً ۖ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ ۖ وَلَا
اللہ کی اس سے ہے تم کو نشانی سو اس کو چھوڑ دو کھاوے اللہ کی زمین میں اور
تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٣﴾ وَ
اس کو ہاتھ نہ لگاؤ بری طرح پھر تم کو پکڑے گی دکھ کی مار + اور
اذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِن بَعْدِ عَادٍ
وہ یاد کرو جب تم کو سردار کیا عاد کے پیچھے

وقف لازم ع

وَّ بَوَّاَكُمْ فِی الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا

اور ٹھکانا دیا زمین میں، بناتے ہو نرم زمین میں

قُصُوْرًا وَّ تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ

محل، اور تراشتے ہو پہاڑوں کے گھر۔ سو یاد کرو احسان

اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ۝۷۴

اللہ کے اور مت مچاتے پھرو، زمین میں فساد +

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِیْنَ

کہنے لگے سردار، جو بڑائی رکھتے تھے اس کی قوم میں سے

اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ

غریب لوگوں کو جو ان میں یقین رکھتے تھے، یہ تم کو معلوم ہے؟

اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ

کہ صالح بھیجا ہے اپنے رب کا۔ بولے ہم کو جو اس کے ہاتھ

اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝۷۵ قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا

بھیجا، یقین ہے + کہنے لگے بڑائی والے، جو

اِنَّا بِالَّذِیْۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝۷۶ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ

تم نے یقین کیا سو ہم نہیں مانتے + پھر کاٹ ڈالی اونٹنی،

وَ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَ قَالُوْا یٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا

اور پھرے اپنے رب کے حکم سے اور بولے اے صالح! لے آ ہم پر جو

تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝۷۷ فَاَخَذَتْهُمُ

وعدہ دیتا ہے، اگر تو بھیجا ہے + پھر پکڑا ان کو

الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ۝۷۸ فَتَوَلّٰى

زلزلے نے، پھر صبح کو رہ گئے، اپنے گھر میں اوندھے پڑے + پھر الٹا پھرا

عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ

اُن سے اور بولا اے قوم! میں پہنچا چکا تم کو پیغام اپنے رب کا

وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٧٩﴾

اور بھلا چاہا تمہارا لیکن تم نہیں چاہتے بھلا چاہنے والوں کو +

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا

اور لوط کو بھیجا جب کہا اپنی قوم کو کیا کرتے ہو بے حیائی؟ تم سے

سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّكُمْ

پہلے نہیں کی یہ کسی نے جہان میں + تم تو

لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ

دوڑتے ہو مردوں پر شہوت کے مارے عورتیں چھوڑ کر۔ بلکہ

اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿٨١﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ

تم لوگ حد پر نہیں رہتے + اور کچھ جواب نہ دیا اس کی قوم نے

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ

مگر یہی کہا نکالو ان کو اپنے شہر سے یہ لوگ

اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا

ہیں ستھرائی چاہتے + پھر بچا دیا ہم نے اس کو اور اسکے گھر والوں کو

امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

مگر اس کی عورت رہ گئی رہنے والوں میں + اور برسایا اُن پر

ع ١٠ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ ع

برساؤ پھر دیکھ آخر کیسا ہوا حال گنہگاروں کا +

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا

اور مدین کو بھیجا ان کا بھائی شعیب۔ بولا اے قوم! بندگی کرو

اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ

اللہ کی کوئی نہیں تمہارا صاحب اس کے سوا۔ پہنچ چکی تم کو دلیل

مِّن رَّبِّكُمْ ۖ فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا

تمہارے رب کی طرف سے، سو پوری کرو ماپ اور تول، اور مت گھٹا دو

النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ

لوگوں کو ان کی چیزیں، اور مت خرابی ڈالو زمین میں

بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن

اس کے سنوارے پیچھے۔ یہ بھلا ہے تمہارا، اگر تم

كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٨٥﴾ وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ

کو یقین ہے + اور مت بیٹھو ہر راہ پر

تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ

ڈرکے، اور روکتے اللہ کی راہ سے

مَنْ آمَنَ بِهِ وَتَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوا

اسکو جو کوئی یقین لائے اس پر، اور ڈھونڈھتے اس میں عیب۔ اور وہ یاد کرو،

إِذْ كُنتُمْ قَلِيلًا فَكَثَّرَكُمْ ۖ وَانظُرُوا كَيْفَ

جب تھے تم تھوڑے، پھر تم کو بہت کیا، اور دیکھو! آخر کیسا

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨٦﴾ وَإِن كَانَ

ہوا ہے حال؟ بگاڑنے والوں کا + اور اگر تم میں ایک

طَائِفَةٌ مِّنكُمْ آمَنُوا بِالَّذِي أُرْسِلْتُ

فرقے نے مانا ہے، جو میرے ہاتھ بھیجا، اور

بِهِ وَطَائِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ

ایک فرقے نے نہیں، تو صبر کرو، جب تک

يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٧﴾
اللہ فیصلہ کرے ہمارے بیچ۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا +

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ
بولے سردار، جو بڑائی رکھتے تھے اُس کی قوم کے

لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ
ہم نکال دینگے اے شعیب! تجھ کو اور جو یقین لائے ہیں تیرے ساتھ اپنے

قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا
شہر سے، یا تم پھر آؤ ہمارے دین میں۔ بولا کیا ہم بیزار

كٰرِهِيْنَ ﴿٨٨﴾ ۚ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا
ہوں تو بھی؟ ہم نے جھوٹ باندھا اللہ پر، اگر پھر آویں

فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ۭ وَمَا
تمہارے دین میں، جب اللہ ہم کو خلاص کر چکا اس سے۔ اور ہمارا

يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ۭ
کام نہیں کہ پھر آویں اُس میں، مگر کبھی اللہ چاہے رب ہمارا۔

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۭ
ہمارے رب کی سمائی میں ہے سب چیز کی خبر۔ اللہ پر ہم نے بھروسا کیا ہے۔

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ
اے رب! فیصلہ کر ہمارے اور ہماری قوم کے بیچ انصاف کا، اور تو ہے

خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿٨٩﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بہتر فیصل کرنے والا + اور بولے سردار، جو منکر تھے

مِنْ قَوْمِهٖ لَىِٕنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا
اس کی قوم کے، اگر چلے تم شعیب کی راہ، بے شک تو تم

لَخٰسِرُوْنَ ﴿٩٠﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ
خراب ہوئے + پھر پکڑا ان کو زلزلے نے، پھر صبح کو رہ گئے
دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٩١﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ
اپنے گھر میں اوندھے پڑے + جنہوں نے جھٹلایا شعیبؑ کو، جیسے
لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ
کبھی نہ رہے تھے وہاں۔ جنہوں نے جھٹلایا شعیبؑ کو، وہی ہوئے
الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٢﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ
خراب + پھر اُلٹا پھرا اُن سے، اور بولا، اے قوم!
اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ
پہنچا چکا تم کو، پیغام اپنے رب کے، اور بھلا چاہا تمہارا۔ اب کیا
اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٩٣﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ
غم کھاؤں؟ نہ مانتے لوگوں پر + اور نہیں بھیجا ہمنے، کسی بستی میں کوئی
نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ
نبی، کہ نہ پکڑا وہاں کے لوگوں کو سختی اور تکلیف میں، شاید وہ
يَضَّرَّعُوْنَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ
گڑگڑاویں + پھر بدل دی ہم نے، برائی کی جگہ بھلائی،
حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَ
جب تک کہ بڑھ گئے، اور کہنے لگے، پہنچتی رہی ہمارے باپ دادوں کو بھی تکلیف اور
السَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾ وَ
خوشی، پھر پکڑا ہمنے ان کو ناگہاں، اور وہ خبر نہ رکھتے تھے ف۱ + اور
لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
کبھی بستیوں والے یقین لاتے، اور بچ چلتے، تو ہم کھول دیتے اُن پر،

مع عند المتقدمین

موضح القرآن

ف۱ بندے کو دنیا میں گناہ کی سزا پہنچتی ہے تو امید ہے کہ توبہ کرے اور جب گناہ راست آگیا تو یہ اللہ کا بھلاوا ہے۔ پھر ڈر ہے ہلاک کا جیسے زہر کھایا اگل دے تو امید ہے اور اگر پچ گیا تو کام آخر ہوا۔ ۱۲ منہ رح

ع ۱۱ / ۱

بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنْ كَذَّبُوْا

خوبیاں آسمان اور زمین سے، لیکن جھٹلانے لگے،

فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ

تو پکڑا ہمنے ان کو، بدلا اُن کی کمائی کا + اب کیا نڈر ہیں

الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّ هُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۹۷﴾ؕ

بستیوں والے ؟ کہ آپہنچے اُن پر آفت ہماری، راتی رات جب سوتے ہوں +

اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى

یا نڈر ہیں بستیوں والے؟ کہ آپہنچے اُن پر آفت ہماری، دن چڑھتے

وَّ هُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ

جب کھیلتے ہوں + کیا نڈر ہوئے؟ اللہ کے داؤ سے۔ سو نڈر نہیں

ع ۱۲ ۶ ۲ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ؑ اَوَ لَمْ يَهْدِ

اللہ کے داؤ سے، مگر جو لوگ خراب ہونگے + اور کیا سوجھ نہیں آئی

لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَاۤ اَنْ لَّوْ

اُن کو جو قائم ہوتے ہیں ملک پر، پیچھے وہاں کے لوگ جاکر، کہ ہم

نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

چاہیں تو اُن کو پکڑیں اُن کے گناہوں پر۔ اور ہم مہر کرتے ہیں اُن کے دل پر،

فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ

سو وہ نہیں سُنتے + یہ بستیاں ہیں کہ سناتے ہیں ہم تجھ کو،

مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَ لَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ

کچھ احوال اُن کا۔ اور اُن پاس پہنچ چکے، اُن کے رسول، نشانیاں لیکر۔

فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ

پھر ہرگز نہ ہوا، کہ یقین لاویں جو بات پہلے جھٹلا چکے۔ یوں

يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَمَا وَجَدْنَا
مہر کرتا ہے اللہ منکروں کے دل پر + اور نہ پایا
لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ
ان کے اکثروں میں ہم نے نباہ۔ اور اکثر اُن میں پائے
لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ
بے حکم + پھر بھیجا ہم نے اُن کے پیچھے موسٰی کو اپنی نشانیاں دیکر،
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ
فرعون اور اس کے سرداروں پاس پھر زبردستی کی ان کے سامنے۔ سو دیکھ!
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَقَالَ مُوْسٰى
آخر کیسا ہوا حال بگاڑنے والوں کا + اور کہا موسٰی نے اے
يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ ۙ
فرعون! میں بھیجا ہوں جہان کے صاحب کا۔
حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ
قائم ہوں اس پر کہ نہ کہوں اللہ کی طرف سے مگر جو سچ ہے کہ
جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ
لایا ہوں تم پاس نشانی تمہارے رب کی سو رخصت دے میرے ساتھ بنی
اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ
اسرائیل کو + بولا اگر تو آیا ہے کچھ نشان لے کر، تو وہ لا
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا
اگر تو سچا ہے + تب ڈالا اپنا عصا، تو اسی وقت
هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ ۚ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ
وہ ہوا اژدہا صریح + اور نکالا اپنا ہاتھ تو اسی وقت وہ سفید نظر آیا؛

ع ۱۳ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ

دیکھنوں کو + بولے سردار فرعون کی قوم کے یہ بے شک

هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ

کوئی پڑھا جادوگر ہے۔ نکالا چاہتا ہے تم کو تمہارے ملک سے،

فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ

اب کیا مشورت دیتے ہو؟ بولے ڈھیل دے اس کو اور اس کے بھائی کو اور بھیج

فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ

پرگنوں میں نقیب۔ کہ لادیں تجھ پاس جو ہو پڑھا

عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا

جادوگر + اور آئے جادوگر فرعون پاس بولے ہماری کچھ

لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ

مزدوری ہے؟ اگر ہم غالب ہوئے + بولا ہاں اور تم پاس

لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِىَ

رہا کروگے + بولے اے موسیٰ! یا تو ڈال

وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّآ

یا ہم ڈالتے ہیں + کہا ڈالو! پھر جب

اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَ

ڈالا باندھ دیں لوگوں کی آنکھیں اور ان کو ڈرادیا اور

جَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى

کر لائے بڑا جادو + اور ہم نے حکم بھیجا موسیٰ کو

اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ ۚ

کہ ڈال اپنا عصا۔ تبھی وہ لگا نگلنے جو سانگ وہ بناتے تھے +

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا

تب داؤ پڑا حق کا' اور غلط ہوا جو وہ کرتے تھے + تب ہارے

هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

اس جگہ' اور پھرے ذلیل ہوکر + اور ڈالے گئے ساحر سجدہ میں۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

بولے' ہم نے مانا جہان کے صاحب کو۔ جو صاحب موسیٰ اور ہارون کا +

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا

بولا فرعون' تم نے مان لیا اس کو' ابھی میں نے حکم نہیں دیا تم کو' یہ

لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ

مکر ہے کہ باندھ لائے ہو شہر میں' کہ نکالو یہاں سے اس کے لوگ۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ

سو اب تم جانو گے ف۱ + میں کاٹوں گا تمہارے ہاتھ اور دوسرے

مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوْٓا

پاؤں' پھر سُولی چڑھاؤں گا تم سب کو + بولے

اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ

ہم کو اپنے رب کی طرف جانا ہے + اور تو ہم سے یہی بیر کرتا ہے کہ

اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا

مانیں ہم نے اپنے رب کی نشانیاں' جب ہم تک پہنچیں' اے رب' دہانے کھول دے ہم پر صبر

وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ ع ۱۴/۴

کے' اور ہم کو مار مسلمان + اور بولے سردار قوم فرعون کے

اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ

کیوں چھوڑتا ہے موسیٰ کو' اور اس کی قوم کو؟ کہ دھوم اٹھاویں ملک میں' اور

موضح القرآن

ف۱ یعنی تم مل کر اس فریب سے شہر کی ریاست لیا چاہتے ہو فرعون نے اس تقریر سے لوگوں کو دشمن کیا۔ ۱۲ منہ رح

يَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ۭ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَاۗءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ

موقوف کرے تجھ کو، اور تیرے بتوں کو۔ بولا، اب ہم ماریں گے اُن کے بیٹے، اور جیتی رکھیں گے

نِسَاۗءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ

اُن کی عورتیں۔ اور اُن پر ہم زور کریں گے ف۱۔ موسیٰ نے کہا اپنی قوم کو،

اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ڐ يُوْرِثُهَا

مدد مانگو اللہ سے، اور ثابت رہو۔ زمین ہے اللہ کی، اس کا وارث کرے،

مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾

جس کو چاہے اپنے بندوں میں۔ اور آخر بھلا ہے ڈر والوں کا ف۲۔

قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا

بولے، ہم پر تکلیف رہی تیرے آنے سے پہلے، اور جب تو ہم میں آ

جِئْتَنَا ۭ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ

چکا۔ کہا، نزدیک ہے کہ رب تمہارا کھپاوے تمہارے دشمن کو، اور

يَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع

نائب کرے تم کو ملک میں، پھر دیکھے تم کیسا کام کرتے ہو ف۳۔

وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ

اور ہم نے پکڑا فرعون والوں کو قحطوں میں، اور میووں کے

مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاِذَا جَاۗءَتْهُمُ

نقصان میں، شاید وہ دھیان کریں۔ پھر جب پہنچی ان کو

الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ

بھلائی، کہنے لگے، یہ ہے ہمارے واسطے۔ اور اگر پہنچے بُرائی،

يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ۭ اَلَآ اِنَّمَا طٰۗىِٕرُهُمْ

شومی بتاتے موسیٰ کی اور اس کے ساتھ والوں کی۔ سن لو، شومی اُن کی

موضح القرآن

ف۱ فرعون کے بت یہ تھے کہ اپنی صورت بنا دیتا تھا۔ لوگوں کو کہ اس کو پوجا کریں اور بیٹے مارنے اور بیٹیاں چھوڑنی پہلے بھی کرتا تھا۔ درمیان میں چھوڑ دیا تھا۔ اب پھر قصد کیا ۱۲منہ

ف۲ زمین کا وارث کرے یعنی ملک کا حاکم کرے جو حق ہے حضرت آدم کا۔ ۱۲منہ ر

ع ۱۵ ۵

ف۳ یہ کلام نقل فرمایا مسلمانوں کے سنانے کو یہ سورت مکی ہے اس وقت مسلمان بھی ایسے ہی مظلوم تھے۔ پھر بشارت پہنچی پہلے میں۔ ۱۲منہ ر

عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَقَالُوْا
اللہ ہی پاس ہے، پر اکثر لوگ نہیں جانتے ف١ + اور کہنے لگے
مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ
جو تو لاوے گا ہم پاس نشانی، کہ ہم کو اس سے جادو کرے، سو ہم
لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ
تجھ کو نہ مانینگے + پھر بھیجا ان پر غرقاب، اور ٹڈی،
وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۣ قف
اور چچڑی، اور مینڈک، اور لہو، کتنی نشانیاں جدی جدی۔
فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَلَمَّا وَقَعَ
پھر تکبر کرتے رہے، اور تھے وہ لوگ گنہگار ف٢ + اور جس بار پڑا
عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ
اُن پر عذاب، بولے اے موسیٰ! پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو جیسا سکھا رکھا
عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ
ہے تجھ کو۔ اگر تو نے اٹھایا ہم سے عذاب تو بے شک تجھ کو مانینگے اور
وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٣٤﴾ ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا
رخصت کرینگے تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو + پھر جب ہم نے اٹھا لیا
عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ
اُن سے عذاب، ایک وعدے تک کہ اُن کو پہنچنا تھا، تبھی
يَنْكُثُوْنَ ﴿١٣٥﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ
منکر ہو جاتے + پھر ہم نے بدلا لیا اُن سے، پھر ڈبا دیا گہرے پانی میں،
بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾ وَ
اس پر کہ جھٹلائیں ہماری آیتیں اور کر رہے ان سے تغافل ف٣ + اور

موضح القرآن

ف١ یعنی شومی قسمت بد ہے سو اللہ کی تقدیر سے ہے بھلائی اور برائی کا اثر ہوگا آخرت میں اس کا جواب یہ نہ فرمایا کہ شومی ان کے کفر سے تھی کیونکہ کافر بھی دنیا میں عیش کرتے ہیں اصل حقیقت تھی سو فرمائی کہ دنیا کے احوال موقوف بتقدیر ہیں ١٢ منہ رح

ف٢ حضرت موسےٰ کو فرعون سے چالیس برس مقابلہ رہا۔ اس پر کہ بنی اسرائیل کو اپنے وطن جانے دے اس نے نہ مانا۔ ان کی بد دعا سے بلائیں پڑیں دریائے نیل چڑھ گیا کھیت اور باغ اور گھر بہت تلف ہوئے۔ اور ٹڈی سبزی کھا گئی اور آدمیوں کے بدن میں اور کپڑوں میں چچڑیاں پڑ گئیں اسی طرح ہر چیز میں مینڈک بھیل گئے اور ہر پانی لہو بن گیا آخر ہرگز نہ مانا۔ ١٢ منہ رح

ف٣ یہ سب بلائیں ان پر آئیں ایک ایک ہفتہ کے فرق سے اول حضرت موسیٰ فرعون کو کہہ آتے کہ اللہ تم پر یہ بلا بھیجے گا وہی بلا آتی۔ پھر مضطر ہوتے حضرت موسیٰ کی خوشامد کرتے ان کی دعا سے دفع ہوتی پھر منکر ہو جاتے آخر کو وبا پڑی نصف شب کو سارے شہر میں ہر شخص کا پہلا بیٹا مر گیا۔ وہ لگے مُردوں کے غم میں حضرت موسیٰ اپنی قوم کو لے کر شہر سے نکل گئے۔ پھر کئی روز کے بعد فرعون پیچھے لگا دریائے قلزم پر جا پکڑا۔ وہاں یہ قوم سلامت گذر گئی اور فرعون سارا ہی فوج سمیت غرق ہوا۔ ١٢ منہ رح

وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ

اور وارث کئے ہم نے جو لوگ کمزور ہو رہے تھے اس زمین کے

الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ

مشرق کے اور مغرب کے جس میں برکت رکھی ہے ہم نے ۔ اور پورا ہوا نیکی کا

رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۵ بِمَا صَبَرُوا ۖ

وعدہ تیرے رب کا بنی اسرائیل پر اس پر کہ وہ ٹھہرے

وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا

رہے ۔ اور خراب کیا ہم نے جو بنایا تھا فرعون اور اُس کی قوم نے اور انگور

يَعْرِشُونَ ﴿١٣٧﴾ وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ

چڑھاتے چھتریوں پر ف۱ + اور پار اتارا ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے

فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَهُمْ ۚ قَالُوا

تو وہ پہنچے ایک لوگوں پر کہ پوجنے میں لگ رہے تھے اپنے بتوں پر ۔ بولے

يَا مُوسَى اجْعَلْ لَنَا إِلَٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ ۚ قَالَ إِنَّكُمْ

اے موسیٰ! بنادے ہم کو بھی ایک بت جیسے ان کے بت ہیں ۔ کہا تم لوگ

قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿١٣٨﴾ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ مَا هُمْ فِيهِ

جہل کرتے ہو ف۲ + یہ لوگ جو ہیں تباہ ہونا ہے (اُن کو) جس کام میں لگے ہیں

وَبَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٩﴾ قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ

اور غلط ہے جو کر رہے ہیں + کہا کیا اللہ کے سوا لا دوں تم کو کوئی

إِلَٰهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٤٠﴾ وَإِذْ أَنْجَيْنَاكُمْ

معبود ؟ اور اس نے تم کو بزرگی دی سب جہان پر + اور وہ وقت یاد کرو جب بچا لیا ہمنے تم کو

مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۚ

فرعون والوں سے دیتے تھے تم کو بری مار ۔

موضح القرآن

ف۱ جس میں برکت رکھی یعنی زمین شام اس میں ظاہر اور باطن کی برکت بہت ہے ۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ جاہل آدمی نرے بے صورت کو عبادت کر کر تسکین نہیں پاتا جب تک سامنے ایک صورت نہ ہو وہ قوم دیکھی کہ گائے کی صورت پوجتے تھے ان کو بھی یہ ہوس آئی آخر سونے کا بچھڑا بنایا، اور پوجا ۔ ۱۲ منہ رح

يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَ فِيْ

مار ڈالتے تمہارے بیٹے اور جیتی رکھتے تمہاری عورتیں۔ اور اس

ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿١٤١﴾ وَ وٰعَدْنَا ع ۱٦

میں احسان ہے تمہارے رب کا بڑا + اور وعدہ ٹھہرایا ہم نے

مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّ اَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ

موسٰی سے تیس رات کا اور پورا کیا ان کو دس سے تب پوری ہوئی

مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَ قَالَ مُوْسٰى

مدت تیرے رب کی چالیس رات۔ اور کہا موسٰی نے

لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَ اَصْلِحْ وَلَا

اپنے بھائی ہارون کو میرا خلیفہ رہ میری قوم میں اور سنوار اور نہ

تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤٢﴾ وَ لَمَّا جَآءَ مُوْسٰى

چل بگاڑنے والوں کی راہ ف۱ + اور جب پہنچا موسٰی ہمارے

لِمِيْقَاتِنَا وَ كَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ

وقت پر اور کلام کیا اس سے اس کے رب نے بولا اے رب تو مجھکو دکھا کہ میں تجھکو دیکھوں۔

قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَ لٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ

کہا تو مجھ کو ہرگز نہ دیکھے گا لیکن دیکھتا رہ پہاڑ کی طرف جو وہ

اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ

ٹھہرا اپنی جگہ تو آگے تو دیکھے گا مجھکو۔ پھر جب نمود ہوا رب اس کا پہاڑ

لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ

کی طرف کیا اس کو ڈھا کر برابر اور گر پڑا موسٰی بیہوش۔ پھر جب

اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اَنَا اَوَّلُ

چونکا بولا تیری ذات پاک ہے میں نے توبہ کی تیرے پاس اور میں سب سے پہلے

موضح القرآن

ف۱ حق تعالٰے نے وعدہ دیا حضرت موسٰی کو کہ پہاڑ پر تیس رات خلوت کرو۔ کہ تمہاری قوم کو تورات دوں اس مدت میں انہوں نے ایک دن مسواک کی فرشتوں کو ان کے منہ کی بو سے خوشی تھی وہ جاتی رہی اس کے بدل دس رات اور بڑھا کر مدت پوری کی۔ ۱۲ منہ رح

الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ يٰمُوسٰى إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى

یقین لایا ف۱ + فرمایا' اے موسیٰ! مَیں نے تجھ کو امتیاز دیا لوگوں

النَّاسِ بِرِسٰلٰتِي وَبِكَلَامِي ۖ فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُن

سے اپنے پیغام بھیجنے کا' اور اپنے کلام کرنے کا۔ سو لے جو میں نے تجھ کو دیا' اور

مِّنَ الشّٰكِرِينَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِن

شاکر رہ + اور لکھ دی ہم نے اس کو تختوں پر' ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا

میں سے سمجھوتی' اور بیان ہر چیز کا۔ سو پکڑ ان کو

بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۚ سَأُورِيكُمْ

زور سے' اور کہہ اپنی قوم کو' کہ پکڑے رہیں اس کی بہتر باتیں اب میں تم کو

دَارَ الْفٰسِقِينَ ﴿۱۴۵﴾ سَأَصْرِفُ عَنْ آيٰتِيَ الَّذِينَ

دکھاؤں گا گھر بے حکم لوگوں کا ف۲ + میں پھیر دوں گا اپنی آیتوں سے اُن کو' جو

يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ وَإِن يَرَوْا

بڑائی ڈھونڈھتے ہیں ملک میں ناحق۔ اور اگر دیکھیں

كُلَّ آيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا ۚ وَإِن يَرَوْا سَبِيلَ

ساری نشانیاں۔ یقین نہ کریں ان کو۔ اور اگر دیکھیں راہ سنوار

الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ وَإِن يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ

کی' وہ نہ ٹھہراویں راہ۔ اور اگر دیکھیں راہ الٹی'

يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيٰتِنَا وَكَانُوا

اس کو ٹھہراویں راہ۔ یہ اسواسطے کہ انہوں نے جھوٹ جانیں ہماری آیتیں اور ہو رہے

عَنْهَا غٰفِلِينَ ﴿۱۴۶﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيٰتِنَا وَلِقَاءِ

اُن سے بے خبر ف۳ + اور جنہوں نے جھوٹ جانیں ہماری آیتیں اور آخرت

موضح القرآن

ف۱ حضرت موسیٰ کو حق تعالیٰ نے بزرگی دی کہ فرشتے بغیر خود کلام کیا ان کو شوق آیا کہ دیدار بھی دیکھوں اس کی برداشت نہ ہوئی اس سے معلوم ہوا کہ حق تعالیٰ کو دیکھنا ہو سکتا ہے کیونکہ نمود ہوا تھا پہاڑ کی طرف لیکن دنیا کے وجود کو برداشت نہ ہوئی۔ پہاڑ ٹوٹ گیا اور حضرت موسیٰ بے ہوش گرے تو آخرت کے وجود کو برداشت ہو گی۔ وہاں دیکھنا تحقیق ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ اس کی بہتر باتیں یعنی جو کرنے کے حکم ہیں اور بری باتیں جن کے نہ کرنے کا حکم ہے اور دکھاؤں گا گھر بے حکموں کا یعنی اگر تم حکم پر نہ چلو گے تو تم کو اسی طرح ذلیل کریں گے جس طرح شام کا ملک ان سے چھین کر تم کو دیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ الواح دے کر یہ بھی فرما دیا کہ قوم کو تقید کرو۔ کہ عمل کریں اور یہ بھی فرما دیا کہ جو بے انصاف ہیں اور حق پرست نہیں ان کے دل میں پھیر دوں گا۔ اس پر عمل نہ کریں گے یعنی ہدایت اور ضلالت دونوں اسی کی طرف سے ہیں۔ اسی طرح بہشت اور دوزخ۔ ۱۲ منہ رح

الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

کی ملاقات، ضائع ہوئیں اُن کی محنتیں۔ وہی بدلا پاوینگے، جو کچھ

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٧﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ

عمل کرتے تھے ف+ اور بنالیا موسیٰ کی قوم نے اس کے پیچھے

مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ۭ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ

اپنے زیور سے بچھڑا، ایک دھڑ اس میں گائے کی آواز۔ یہ نہ دیکھا انہوں نے کہ وہ

لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا

اُن سے بات نہیں کرتا، اور نہ دکھاوے راہ۔ اس کو ٹھہرالیا (معبود) اور وہ تھے

ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤٨﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ

بے انصاف + اور جب پچتائے اور سمجھے کہ ہم

قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا

بہکے، کہنے لگے اگر نہ رحم کرے ہم کو رب ہمارا، اور نہ بخشے،

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى

تو بے شک ہم خراب ہوں گے + اور جب پھر آیا موسیٰ اپنی

قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ

قوم میں، غصے بھرا اور افسوس، بولا کیا بُری جگہ رکھی تم نے میری

مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ

میرے بعد۔ کیوں جلدی کی اپنے رب کے حکم سے؟ اور ڈال دیں وہ تختیاں،

وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۭ قَالَ ابْنَ اُمَّ

اور پکڑا سر اپنے بھائی کا، لگا کھینچنے اپنی طرف۔ وہ بولا، کہ اے میرے ماں کے جنے!

اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ڮ فَلَا

لوگوں نے مجھے بودا سمجھا، اور نزدیک تھے کہ مجھ کو مار ڈالیں، سو مت

ع ١٧

وقف لازم

موضح القرآن

ف یعنی ان حکموں کی توفیق نہ ہوگی اور جو اپنی عقل سے کرینگے قبول نہ ہوگا۔

١٢ منہ رح

تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ
ہنسا مجھ پر دشمنوں کو، اور نہ رلا مجھ کو گنہگار
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا
لوگوں میں ف + بولا، اے رب معاف کر مجھ کو، اور میرے بھائی کو، اور ہم کو داخل کر
فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ اِنَّ
اپنی رحمت میں۔ اور تو ہے سب سے زیادہ رحم کرنیوالا + البتہ
الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ
جنہوں نے بچھڑا بنالیا، ان کو پہنچے گا، غضب
مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَكَذٰلِكَ
ان کے رب کا، اور ذلت دنیا کی زندگی میں۔ اور یہی
نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ
سزا دیتے ہیں ہم، جھوٹ باندھنے والوں کو + اور جنہوں نے کیئے بُرے کام، پھر
تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۡ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا
بعد اس کے توبہ کی، اور یقین لائے، تیرا رب اس کے پیچھے
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى
بخشتا ہے مہربان + اور جب چپ ہوا موسےٰ سے
الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ښ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى
غصہ، اٹھائیں تختیاں، اور ان کی نقل جو لکھی اس میں راہ
وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَ
کی سوجھ ہے، اور مہر، ان کے واسطے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں + اور
اخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ
چُنے موسیٰ نے اپنی قوم سے ستر مرد، لانے کو ہمارے وعدے کے وقت۔

ع ۱۸/۴/۸

موضح القرآن

ف حضرت ہارونؑ اور ان کی اولاد حضرت موسےٰ کی امت میں امام تھے۔ لیکن جب ان کی جائے خلیفہ ہوئے تو امت حکم میں نہ رہی خلافت اور کی قسمت میں تھی خلیفہ وہ کہ امت کو دین اور دنیا کے بندوبست میں رکھے جس طرح پیغمبر سنوار گیا تا نصرتِ حق ان کے ساتھ رہے اور امام وہ کہ پیغمبر کا یادگار ہو۔ جو خدمت اور نیاز پیغمبر سے منظور ہو سو امت ان سے کرے تا برکت اور قبول پاویں۔ توریت میں امام کے لوازم دیکھئے تو معلوم ہو۔ ۱۲ منہ رحمہ

يُّظْهِرَ فِى الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّىْ

نکالے ملک میں خرابی ف۱ + اور کہا موسیٰ نے، میں

عُذْتُ بِرَبِّىْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ

پناہ لے چکا ہوں اپنے اور تمہارے رب کی، ہر غرور والے سے جو یقین نہ کرے

بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ

حساب کا دن ف۲ + اور بولا ایک مرد ایماندار فرعون کے

فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ

لوگوں میں، جو چھپاتا تھا اپنا ایمان، کیا مارے ڈالتے ہو ایک مرد کو اس پر کہ کہتا ہے

رَبِّىَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ

میرا رب اللہ ہے، اور لایا ہے تم پاس کھلی نشانیاں تمہارے رب کی۔ اور اگر

يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا

وہ جھوٹا ہو گا تو اس پر پڑے گا اس کا جھوٹ = اور اگر وہ سچا ہو گا

يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِىْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِىْ

تو تم پر پڑے گا کوئی وعدہ، جو دیتا ہے بے شک اللہ راہ نہیں دیتا

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ

اس کو، جو ہو بے لحاظ جھوٹا ف۳ + اے قوم میری! تمہارا راج ہے آج،

ظٰهِرِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ

چڑھ رہے ہو ملک میں، پھر کون مدد کرے گا ہماری اللہ کی آفت

اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ۭ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى

سے؟ اگر آ گئی ہم پر۔ بولا فرعون، میں وہی سوجھاتا ہوں تم کو،

وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الَّذِىْٓ

جو سوجھا مجھ کو، اور وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے + اور کہا اس

ع ۳/۸

موضح القرآن

ف۱ فرعون نے کہا مجھ کو چھوڑو شاید اس کے ارکان مشورہ نہ دیتے ہوں گے مارنے کا اس سے کہ معجزہ دیکھ کر ڈر گئے تھے کہیں اس کا رب بدلا نہ لے ۱۲ منہ رح

ف۲ جس کو حساب کا یقین ہو وہ ظلم کاہے کو کرے ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اگر جھوٹا ہے تو جس پر جھوٹ بولتا ہے وہی سزا دے رہے گا اور شائد سچا ہو تو اپنا فکر کرو ۱۲ منہ رح

آمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾
ایماندار نے، اے قوم میری! میں ڈرتا ہوں، کہ آوے تم پر دن ان فرقوں کا سا۔
مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ
جیسے رسم پڑی قوم نوح کی، اور عاد اور ثمود کی، اور جو ان کے
بَعْدِهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَيٰقَوْمِ
پیچھے ہوئے۔ اور اللہ بے انصافی نہیں چاہتا بندوں پر + اور اے قوم میری!
اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ
میں ڈرتا ہوں کہ تم پر آوے دن ہانک پکار کا۔ جس دن بھاگو گے
مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ
پیٹھ دے کر۔ کوئی نہیں تم کو اللہ سے بچانے والا۔ اور جس کو
يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ جَاۗءَكُمْ
غلطی میں ڈالے اللہ، تو کوئی نہیں اس کو سوجھانے والا ف۱ + اور تم پاس آچکا ہے
يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا
یوسف اس سے پہلے کھلی باتیں لے کر، پھر تم رہے دھوکے ہی میں ان چیزوں سے،
جَاۗءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ
جو وہ لایا۔ یہاں تک کہ جب مرگیا، کہنے لگے، ہرگز نہ بھیجے گا اللہ
مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ
اس کے بعد کوئی رسول۔ اسی طرح بہکاتا ہے اللہ اس کو، جو ہو
مُسْرِفٌ مُّرْتَابُۨ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ
زیادتی والا شک کرتا ف۲ + وہ جو جھگڑتے ہیں اللہ کی باتوں میں،
بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ
بغیر کچھ سند کے، جو پہنچی ہو ان کو۔ بڑی بیزاری ہے اللہ کے ہاں،

موضح القرآن

ف۱ ہانک پکار کا دن ان پر آیا جس دن غرق ہوئے قلزم میں ایک دوسرے کو پکارنے لگے ڈوبتے میں یہ اس کو کشف سے معلوم ہوا ہوگا یا قیاس سے کہ ہر قوم پر عذاب اسی طرح آتا ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ حضرت یوسف کی زندگی میں قائل نہ ہوئے بعد ان کی موت کے جب سلطنت مصر کا بندوبست بگڑ گیا تو کہنے لگے یوسف کا قدم اس شہر پر کیا مبارک تھا ایسا نبی کوئی نہ ہوگا یا وہ انکار یا یہ اقرار یہی زیادہ گوئی ہے ۱۲ منہ رح

يَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱۵۹﴾ وَقَطَّعۡنٰهُمُ اثۡنَتَیۡ عَشۡرَةَ اَسۡبَاطًا
انصاف کرتے ہیں ف۱ + اور بانٹ کر ان کو ہم نے کیا کئی فرقے، بارہ دادوں کے
اُمَمًا ؕ وَاَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی مُوۡسٰۤی اِذِ اسۡتَسۡقٰهُ قَوۡمُهٗۤ
پوتے۔ اور حکم بھیجا ہم نے موسیٰ کو، جب پانی مانگا اُس سے اُس کی قوم نے
اَنِ اضۡرِبۡ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ ۚ فَانۡۢبَجَسَتۡ مِنۡهُ
کہ مار اپنی لاٹھی سے اس پتھر کو، تو پھوٹ نکلے اس سے
اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا ؕ قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ ؕ
بارہ چشمے، پہچان لیا ہر ایک لوگوں نے اپنا گھاٹ۔
وَظَلَّلۡنَا عَلَيۡهِمُ الۡغَمَامَ وَاَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهِمُ الۡمَنَّ
اور سایہ کیا ہم نے اُن پر ابر کا، اور اُتارا اُن پر من
وَالسَّلۡوٰى ؕ كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ ؕ وَمَا ظَلَمُوۡنَا
اور سلویٰ۔ کھاؤ ستھری چیزیں جو ہم نے روزی دی تم کو اور ہمارا کچھ نہ بگاڑا،
وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۶۰﴾ وَاِذۡ قِيۡلَ لَهُمُ
لیکن اپنا بُرا کرتے رہے + اور جب حکم ہوا ان کو، کہ
اسۡكُنُوۡا هٰذِهِ الۡقَرۡيَةَ وَكُلُوۡا مِنۡهَا حَيۡثُ شِئۡتُمۡ
بسو اس شہر میں، اور کھاؤ اس میں جہاں سے چاہو،
وَقُوۡلُوۡا حِطَّةٌ وَّادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا نَّغۡفِرۡ لَكُمۡ
اور کہو گناہ اترے، اور پیٹھو (داخل ہو) دروازے میں سجدہ کرتے تو بخشیں ہم
خَطِيۡٓـٰٔتِكُمۡ ؕ سَنَزِيۡدُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيۡنَ
تمہاری تقصیریں، آگے اور (بہت) دینگے نیکی والوں کو ف۲ + سو بدل لیا بے انصافوں
ظَلَمُوۡا مِنۡهُمۡ قَوۡلًا غَيۡرَ الَّذِىۡ قِيۡلَ لَهُمۡ فَاَرۡسَلۡنَا
نے اُن میں سے اور لفظ سوا اس کے جو کہدیا تھا، پھر بھیجا ہم نے

موضح القرآن
ف۱ وہی لوگ تھے کہ جب حضرت پہنچے تو ایمان لائے جیسے عبداللہ ابن سلام۔ ۱۲ منہ رح
ف۲ یعنی ابھی ایک شہر فتح ہوا ہے آگے سارا ملک ملے گا۔ ۱۲ منہ رح

عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۤءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٢﴾ ع

اُن پر عذاب آسمان سے بدلا ان کی شرارت کا +

وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ م

اور پوچھ اُن سے احوال اس بستی کا کہ تھی کنارے دریا کے

اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ

جب حد سے بڑھنے لگے ہفتے کے حکم میں جب آنے لگیں اُن پاس مچھلیاں

يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ لَا تَاْتِيْهِمْ ج

ہفتے کے دن پانی کے اُوپر جس دن ہفتہ نہ ہو نہ آویں۔

كَذٰلِكَ ج نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٣﴾ وَاِذْ

یوں ہم آزمانے لگے ان کو اس واسطے کہ بےحکم تھے ف۱ + اور جب

قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ

بولا ایک فرقہ اُن میں کیوں نصیحت کرتے ہو ایک لوگوں کو کہ اللہ چاہتا ہے انکو ہلاک

اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ط قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى

کرے یا ان کو عذاب کرے سخت؟ بولے الزام اُتارنے کو تمہارے

رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٦٤﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا

رب کے آگے اور شاید وہ ڈریں ف۲ + پھر جب بھول گئے جو ان کو سمجھایا تھا

بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْۤءِ وَاَخَذْنَا

بچالیا ہمنے جو منع کرتے تھے بُرے کام سے اور پکڑا

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٔيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٥﴾

گنہگاروں کو بُرے عذاب میں بدلا اُن کی بےحکمی کا +

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا

پھر جب بڑھنے لگے جس کام سے منع ہوا تھا ہمنے حکم کیا کہ ہو جاؤ

وقف لازم ع ۲۰/۱۵

النصف عند الشافعیین ۱۲ مع

موضح القرآن

ف۱ حضرت داؤد کے عہد میں یہ قصہ ہوا ہے یہود پر ہفتہ کے دن شکار کرنا منع تھا۔ اللہ نے اس شہر والے بےحکم دیکھے لگا آزمانے ہفتے کے دن مچھلیاں اوپر پھریں اور دنوں غائب رہیں ان کا جی نہ رہ سکا آخر ہفتے کو شکار کیا۔ اپنی دانست میں حیلہ کیا کہ کنارہ دریا کے پانی کاٹ لائے کہ مچھلیاں وہاں بند ہو رہیں تو بھی مچھلیاں ہاتھ نہ آئیں ہفتے کی شام کو نکل جائیں۔ آخر ہفتہ کے دن راہ بھاگنے کی بند کی اتوار کو پکڑ لیا پھر وہ لوگ بندر ہو گئے۔ اس سے معلوم ہوا کہ جس شخص کو حلال روزی نہ ملے اور حرام چاہے تو ملے تو اس کو آزمائش ہے آخر وہ روزی وبال ہوگی اور معلوم ہوا کہ حیلہ اللہ پاس کام نہیں آتا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ ان میں تین فرقے ہوئے ایک شکار کرتے ایک منع کئے جاتے ایک تھک کر منع کرنا چھوڑ بیٹھے لیکن وہی بہتر تھے جو منع کرتے رہے۔ ۱۲ منہ رح

قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿١٦٦﴾ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ

بندر پھٹکارے ف۱ + اور وہ وقت یاد کر کہ خبر دی تیرے رب نے البتہ کھڑا رکھے گا

عَلَيْهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَن يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۗ

یہود پر قیامت کے دن تک کوئی شخص کہ دیا کرے ان کو بری مار۔

إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٧﴾

تیرا رب شتاب سزا دیتا ہے اور وہ بخشتا بھی ہے مہربان ف۲ +

وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا ۖ مِّنْهُمُ الصَّالِحُونَ

اور متفرق کیا ہم نے ان کو ملک میں فرقے فرقے ۔ بعضے ان میں نیک

وَمِنْهُمْ دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَبَلَوْنَاهُم بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ

اور بعضے اور طرح کے ۔ اور آزمایا ان کو خوبیوں میں اور برائیوں میں

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٦٨﴾ فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ

شاید وہ پھر پاویں ف۳ + پھر ان کے پیچھے آئے ناخلف

وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَٰذَا الْأَدْنَىٰ وَ

وارث کتاب کے لیتے اسباب ادنیٰ زندگی کا اور

يَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَإِن يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهُ

کہتے ہیں کہ ہم کو معاف ہوگا۔ اور اگر ایسا ہی اسباب پھر آئے تو

يَأْخُذُوهُ ۚ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِم مِّيثَاقُ الْكِتَابِ أَن

لے لیویں۔ کیا اُن پر عہد نہیں لیا؟ کتاب کے حق میں کہ

لَّا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۗ وَ

نہ بولیں اللہ پر سوا سچ کے اور پڑھا انہوں نے جو لکھا ہے اس میں اور

الدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦٩﴾

پچھلا گھر بہتر ہے ڈر والوں کو کیا تم کو بوجھ نہیں؟ ف۴

موضح القرآن

ف۱ منع کرنے والوں نے شکار والوں سے ملنا چھوڑ دیا اور بیچ میں دیوار اٹھائی ایک دن صبح کو اٹھے دوسروں کی آواز نہ سنی دیوار پر سے دیکھا ہر گھر میں بندر وہ آدمیوں کو پہچان کر اپنے قرابت والوں کے پاؤں پر سر رکھنے لگے اور رونے لگے آخر بُرے حال سے تین دن میں مر گئے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ توریت میں فرمایا تھا کہ جب حکم توریت چھوڑ دوگے تو تم پر اور بندے مسلط ہونگے پھر قیامت تک تم ذلیل رہوگے۔ اب یہود کو کہیں کی حکومت نہیں غیر کی رعیت ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یہود کی دولت برہم ہوئی تو آپس کی مخالفت سے ہر طرف نکل گئے اور مذہب مختلف پیدا ہوئے۔ یہ احوال اس امت کو سنایا ہے کہ یہ سب کچھ ان پر بھی ہوگا حدیث میں فرمایا ہے کہ اس امت میں بعضے بندر اور سوئر ہو جاویں گے اللہ گمراہی سے پناہ دے۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ پچھلے لوگ رشوت لے کر مسئلے غلط لگے کہنے اور امید رکھتے کہ ہم بخشے جاویں حالانکہ پھر اسی کام کو حاضر ہیں۔ امید بخشنے کی ہے جب باز آویں یہ اسباب زندگی مال دنیا کو فرمایا۔ ۱۲ منہ رح

وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا
اور جو لوگ پکڑ رہے ہیں کتاب اور قائم رکھتے ہیں نماز۔ ہم
لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ
ضائع نہ کرینگے ثواب نیکی والوں کا + اور جس وقت اٹھایا ہم نے پہاڑ
فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ
اُن کے اوپر جیسے سایہ بان، اور ڈرے کہ وہ گرے گا اُن پر۔
خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ
پکڑو جو ہمنے دیا ہے زور سے، اور یاد کرتے رہو جو اس میں ہے شاید تم کو
تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ
ڈر ہو + اور جس وقت نکالی تیرے رب نے، آدم کے بیٹوں سے
ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ
اُن کی پیٹھ میں سے اُن کی اولاد، اور اقرار کروایا ان سے ان کی جان پر۔
اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ تَقُوْلُوْا
کیا میں نہیں ہوں رب تمہارا؟ بولے البتہ! ہم قائل ہیں۔ کبھی کہو
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ اَوْ
قیامت کے دن، ہم کو اس کی خبر نہ تھی۔ یا
تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً
کہو کہ شریک تو کیا ہمارے باپ دادوں نے پہلے اور ہم ہوئے اولاد انکے
مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾
پیچھے، تو ہم کو کیوں ہلاک کرتا ہے ایک کام پر کہ کیا ہے خطا والوں نے؟
وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾
اور یوں ہم کھولتے ہیں باتیں، شاید وہ لوگ پھر آویں ف۲ +

ع ۲۱ / ۱۱

مع عند المتأخرين ۱۲

موضح القرآن

ف۱ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کی پشت سے ان کی اولاد نکالی سب سے اقرار کروایا اپنی خدائی کا پھر پشت میں داخل کیا۔ اس سے مدعا یہ کہ خدا کے ماننے میں ہر کوئی آپ کفایت ہے باپ کی تقلید نہیں اگر باپ شرک کرے بیٹا چاہیئے ایمان لاوے اگر کسی کو شبہ ہو کہ وہ عہد تو یاد نہیں رہا پھر کیا حاصل تو یوں سمجھے کہ اس کا نشان ہر کسی کے دل میں ہا ہے اور ہر زبان پر مشہور رہا ہے کہ سب کا خالق اللہ ہے سارا جہان قائل ہے اور جو کوئی منکر ہے یا شرک کرتا ہے سو اپنی عقل ناقص کے دخل سے پھر آپ ہی جھوٹا ہوتا ہے۔ ۱۲ منہ

ف۲ یہ قصہ یہود کو سنایا کہ یہ بھی عہد سے پھرے ہیں۔ جیسے مشرک پھرے ہیں۔ ۱۲ منہ

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا

اور سُنا ان کو احوال اُس شخص کا کہ ہم نے اس کو دی ہیں اپنی آیتیں پھر انکو چھوڑ نکلا

فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ

پھر پیچھے لگا اس کو شیطان تو وہ ہُوا گمراہوں میں + اور ہم

شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ

چاہتے تو اس کو اٹھا لیتے اُن آیتوں سے لیکن وہ گرا پڑے (جُھک پڑا) زمین پر

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ

اور چلا اپنی چاؤ پر۔ تو اس کا حال جیسے کُتا۔ اس پر تو لادے

عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ

تو ہانپے اور چھوڑ دے تو ہانپے۔ یہ مثال ہے

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ

ان لوگوں کی کہ جھٹلائیں ہماری آیتیں۔ سو تو بیان کر احوال

لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَاۗءَ مَثَلَا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ

شاید وہ دھیان کریں ف۱ + بُری کہاوت ان لوگوں کی کہ

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ

جھٹلائیں ہماری آیتیں اور اپنا ہی نقصان کرتے رہے + جسکو

يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰۗىِٕكَ

اللہ راہ دے وہی پاوے راہ۔ اور جس کو وہ بھٹکائے سو وہی

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ

ہیں زیاں میں + اور ہم نے پھیلا رکھے دوزخ کے واسطے بہت

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ښ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَ

جن اور آدمی جن کو دل ہیں ان سے سمجھتے نہیں اور

موضح القرآن

ف۱ حضرت موسیٰ کا لشکر چلا ایک بادشاہ پر اس کے ملک میں ایک درویش تھا صاحب تصرف بادشاہ نے اس سے مدد چاہی اسکو باطن سے منع ہوا پھر بادشاہ نے اس کی عورت کو مال کی طمع دی اس نے اس کو راضی کر کر بھیجا وہاں اپنے اعمال چلتے نہ دیکھے۔ بادشاہ کو حیلہ سکھایا کہ اس لشکر میں فاحشہ عورتیں بھیجے اور لوگ بدکاری کریں تو ان پر ذلت پڑے حق تعالےٰ نے حضرت موسیٰ کی برکت سے حیلہ پیش نہ چلایا لیکن سکھانے والا مردود ہوا۔ شائد دنیا میں یا آخرت میں اس کو یہ عذاب ہوا کہ کتے کی طرح زبان نکل پڑی حق تعالیٰ نے یہ قصہ یہود کو سنا دیا کہ اگرچہ علم کامل اپنے پاس ہو کام تب آوے کہ آپ اس کے تابع ہو اور اگر آپ تابع ہو حرص کا اور چاہے کہ علم میرے کام آوے تو کچھ نہیں ہوتا اور شاید ہانپتے کتے کی مثال اس میں ہو کہ جب تک وہ حرص سے خالی تھا اس کو باطن سے صحیح معلوم ہوا جب دل میں حرص بیٹھی تو باطن سے معلوم نہ ہوا یا ہوا تو مجمل معلوم ہوا۔ اس کو اپنی طبع کے موافق سمجھ لیا۔ نقل میں ہے کہ جب وہ چلنے لگا تو چاہا کہ پھر غیب سے کچھ معلوم ہو۔ تب معلوم ہوا کہ جا۔ جب راہ میں پہنچا تو ایک فرشتہ ملا شمشیر ننگی ہاتھ میں اس نے التجا کی کہ اگر حکم نہ ہو تو میں نہ جاؤں کہا جا لیکن کچھ بد دعا نہ کر تو پھر بادشاہ پاس پہنچ کر لگا بد دعا کرنے منہ سے خود

باقی بر صفحہ ۲۸۵

لَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَ لَهُمْ اٰذَانٌ لَّا
آنکھیں ہیں اُن سے دیکھتے نہیں، اور کان ہیں اُن سے
يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ
سنتے نہیں۔ وہ جیسے چوپائے بلکہ اُن سے زیادہ بے راہ۔
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى
وہی لوگ ہیں غافل ف۱ + اور اللہ کے ہیں سب نام خاصے،
فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَ ذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ
سو اس کو پکارو وہ کہہ کر، اور چھوڑ دو ان کو جو کج راہ چلتے ہیں اس کے ناموں میں۔
سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَ مِمَّنْ خَلَقْنَآ
وہ بدلا پا رہیں گے اپنے کیے کا ف۲ + اور ہماری پیدائش میں سے
اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَ بِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ع وَ الَّذِيْنَ
ایک لوگ ہیں، کہ راہ بتاتے ہیں سچی، اور اسی پر انصاف کرتے ہیں ف۳ + اور جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ ج
جھٹلائیں ہماری آیتیں ان کو سہج سہج پکڑیں گے جہاں سے وہ نہ جانیں گے +
وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَ لَمْ يَتَفَكَّرُوْا ٜ
اور ان کو فرصت دوں گا۔ بے شک میرا داؤ پکا ہے + کیا دھیان نہیں کیا انہوں نے ؟
مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ
ان کے رفیق کو کچھ جنون نہیں۔ وہ تو ڈرانے والا ہے
مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَ لَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَ
صاف ف۴ + کیا نگاہ نہیں کی، سلطنت میں آسمان اور
الْاَرْضِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّ اَنْ عَسٰٓى
زمین کے، اور جو اللہ نے بنائی ہے کوئی چیز، اور یہ کہ شاید

بقیہ صفحہ ۲۸۴
بجود دعائے نیک نکلنے لگی حضرت موسیٰ کے لشکر کو تب ناچار حیلہ سکھایا ۔۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ یعنی خدا اور رسول کو پہچاننا اور ان کے حکم سیکھنے ہر کسی پر فرض ہیں نہ کرے تو دوزخ میں جائے ۔۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اللہ نے اپنے وصف بتائے ہیں کہ مناجات میں وہ کہہ کر پکارو کہ تم پر متوجہ ہو اور کج راہ
ع ۲۲ / ۱۰ / ۱۲
نہ چلو کج راہ یہ کہ جو وصف نہیں بتائے وہ کہے جیسے اللہ کو بڑا کہا لمبا نہیں کہا یا قدیم کہا پرانا نہیں کہا اور ایک کج راہ یہ ہے کہ ان کو سحر میں چلاوے وہ اپنے کیے کا بدلہ پا رہیں گے یعنی قرب خدا نہ ملے گا وہ مطلب ملے گا بھلا یا برا ۔۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی شرع پر ۔۱۲ منہ رح

ف۴ رفیق فرمایا پیغمبر کو کہ ہمیشہ ان کے پاس رہے اور وہ اس کے حال سے واقف ہیں ۔۱۲ منہ رح

أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۖ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ

نزدیک پہنچا ہو اُن کا وعدہ، سو اُس کے پیچھے

بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٥﴾ مَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ

کس بات پر یقین لاوینگے؟ جس کو اللہ بھٹکادے، اُسے کوئی نہیں راہ دینے

لَهُ ۚ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٨٦﴾ يَسْأَلُونَكَ

والا۔ اور ان کو چھوڑ رکھتا ہے اُن کی شرارت میں، بھٹکتے + تجھ سے پوچھتے ہیں

عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ

قیامت (کی) بابت، کس وقت ہے اُس کا ٹھہراؤ؟ تو کہہ اسکی خبر تو ہے میرے رب ہی

رَبِّي ۖ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۚ ثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ

پاس۔ وہی کھول دکھاوے گا اسکو اپنے وقت۔ بھاری بات ہے آسمان

وَالْأَرْضِ ۚ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ

وزمین میں۔ تم پر آوے گی تو بےخبر آوے گی۔ تجھ سے پوچھنے لگتے ہیں گویا کہ تو

حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ

اس کا تلاشی ہے۔ تو کہہ اس کی خبر ہے خاص اللہ پاس، لیکن

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٧﴾ قُلْ لَا أَمْلِكُ

اکثر لوگ سمجھ نہیں رکھتے + تو کہہ میں مالک نہیں اپنی

لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ وَلَوْ

جان کے بھلے کا، نہ بُرے کا، مگر جو اللہ چاہے۔ اور اگر

كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا

میں جانا کرتا غیب کی بات، تو بہت خوبیاں لیتا۔ اور

مَسَّنِيَ السُّوءُ ۚ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِقَوْمٍ

مجھ کو بُرائی کبھی نہ پہنچتی۔ میں تو یہی ہوں ڈرا اور خوشی سنانیوالا ملتے

وقف لازم
وقف منزل

مع عند المتاخرین ۱۲

ع ۲۳ / ۱۳

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
لوگوں کو + وہی ہے جس نے تم کو بنایا ایک جان سے
وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا
اور اسی سے بنایا اس کا جوڑا کہ اس پاس آرام پکڑے۔ پھر جب مرد نے عورت
حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا
کو ڈھانکا، حمل رہا ہلکا سا حمل، پھر چلتی پھرتی رہی اس سے۔ پھر جب بوجھل ہوئی دونوں
اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ
نے پکارا اللہ اپنے رب کو، اگر تو ہم کو بخشے چنگا بھلا، تو ہم تیرا
الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ
شکر کریں + پھر جب دیا ان کو چنگا بھلا، ٹھہرانے لگے اس کے شریک
فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾ اَيُشْرِكُوْنَ
اس کی بخشی چیز میں۔ سو اللہ اوپر ہے ان کے شریک بتانے سے ف۱ کیوں شریک بتاتے
مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ ۚ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
ہیں، جو پیدا نہ کریں ایک چیز، اور آپ پیدا ہوتے ہیں؟ اور نہ کر سکتے ہیں
لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ
ان کو مدد، اور نہ اپنی مدد کریں + اور اگر ان کو پکارو،
اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ
راہ پر، نہ چلیں تمہاری پکار پر۔ برابر ہے تم کو، کہ ان کو پکارو
اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ
یا چپکے رہو + جن کو تم پکارتے ہو اللہ
دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا
کے سوا، بندے ہیں تم سے، بھلا پکارو ان کو، تو چاہیے قبول کریں

موضح القرآن

ف۱ بعضے کہتے ہیں حضرت آدم اور حوا پر یہ گذرا کہ اول جو حمل ہوا انہیں ایک مرد نیک کی صورت میں آیا اور ڈرایا کہ تیرے پیٹ میں شاید کچھ بلا ہے جب دونوں دعا کرنے لگے تب یہ کہا کہ میری دعا سے یہ بلا بدل کر بیٹا پیدا ہوگا اس کا نام رکھیو عبد الحارث حارث شیطان کا نام تھا۔ وہی کیا اس قصہ میں پیغمبروں سے شرک ثابت ہوتا ہے یا یہ قصہ غلط ہے اس آیت میں مرد اور عورت کو فرمایا ہے آدم اور حوا کو نہیں گو اول ذکر ان کا ہو چکا یا یوں کہیے کہ جو کچھ انسانوں میں ہونا مقدر تھا وہ حضرت آدم میں اول ظہور پکڑ گیا اس میں وہ نمونہ تقدیر تھے اولاد کے گناہ ان میں نظر آئے جیسے آئینے میں صورت چنانچہ نفس کی خواہش اور اللہ کی بے حکمی اور کہہ کر بھول جانا اور دے کر منکر ہونا یہ سب اولاد کی خوئیں ان میں نظر آچکیں۔۱۲ منہ رح

لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٩٤﴾ أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ

تمہارا پکارنا، اگر تم سچے ہو + کیا ان کو پاؤں ہیں جن سے چلتے ہیں،

بِهَآ ۡ أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۡ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ

یا ان کو ہاتھ ہیں جن سے پکڑتے ہیں، یا ان کو آنکھیں ہیں جن سے

يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۡ أَمْ لَهُمْ أٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ

دیکھتے ہیں، یا ان کو کان ہیں جن سے سنتے ہیں ؟ تو کہہ،

ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿١٩٥﴾

پکارو اپنے شریکوں کو، پھر بُرا کرو میرے حق میں، اور مجھ کو ڈھیل نہ دو +

إِنَّ وَلِـۧيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى

میرا حمایتی اللہ ہے، جس نے اُتاری کتاب - اور وہ حمایت کرتا ہے

الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩٦﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

نیک بندوں کی + اور جن کو تم پکارتے ہو اس کے سوا،

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٧﴾

نہیں کر سکتے تمہاری مدد، اور نہ اپنی جان بچا سکیں +

وَإِنْ تَدْعُوْهُمْ إِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ

اور اگر اُن کو پکارو راہ کی طرف، کچھ نہ سنیں، اور تو دیکھے

يَنْظُرُوْنَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٩٨﴾ خُذِ الْعَفْوَ

کہ تکتے ہیں تیری طرف، اور کچھ نہیں دیکھتے + خوب کر معاف کرنا،

وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿١٩٩﴾

اور کہہ نیک کام کو، اور کنارہ کر جاہلوں سے +

وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ

اور کبھی ابھارے تجھ کو شیطان کی چھیڑ، تو پناہ پکڑ

بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا اِذَا
اللہ کی، وہی ہے سنتا جانتا ف۱ + جو لوگ ڈر رکھتے ہیں، جہاں
مَسَّهُمۡ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیۡطٰنِ تَذَکَّرُوۡا فَاِذَا هُمۡ
پڑگیا اُن پر شیطان کا گذر، چونک گئے، پھر تبھی اُن کو
مُّبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۰۱﴾ۚ وَ اِخۡوَانُهُمۡ یَمُدُّوۡنَهُمۡ فِی الۡغَیِّ ثُمَّ
سوجھ آگئی + اور جو شیطانوں کے بھائی ہیں، وہ ان کو کھینچے جاتے ہیں غلطی میں، پھر
لَا یُقۡصِرُوۡنَ ﴿۲۰۲﴾ وَ اِذَا لَمۡ تَاۡتِهِمۡ بِاٰیَةٍ قَالُوۡا لَوۡ لَا
وہ کمی نہیں کرتے + اور جب تو لے کر نہ جاوے ان پاس کوئی آیت کہیں کچھ
اجۡتَبَیۡتَهَا ؕ قُلۡ اِنَّمَاۤ اَتَّبِعُ مَا یُوۡحٰۤی اِلَیَّ مِنۡ
چھانٹ کیوں نہ لایا؟ تو کہہ میں چلتا ہوں اسی پر جو حکم آوے مجھ کو میرے
رَّبِّیۡ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنۡ رَّبِّکُمۡ وَ هُدًی وَّ رَحۡمَةٌ
رب سے۔ یہ سوجھ کی باتیں ہیں، تمہارے رب کی طرف سے، اور راہ اور مہر ہے
لِّقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۰۳﴾ وَ اِذَا قُرِئَ الۡقُرۡاٰنُ فَاسۡتَمِعُوۡا
ان لوگوں کو جو یقین لاتے ہیں + اور جب قرآن پڑھا جاوے تو اس طرف کان رکھو،
لَهٗ وَ اَنۡصِتُوۡا لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۲۰۴﴾ وَ اذۡکُرۡ رَّبَّکَ
اور چپ رہو، شاید تم پر رحم ہو ف۲ + اور یاد کرتا رہ اپنے رب کو
فِیۡ نَفۡسِکَ تَضَرُّعًا وَّ خِیۡفَةً وَّ دُوۡنَ الۡجَهۡرِ
دل میں گڑگڑاتا، اور ڈرتا، اور پکار سے کم آواز
مِنَ الۡقَوۡلِ بِالۡغُدُوِّ وَ الۡاٰصَالِ وَ لَا تَکُنۡ مِّنَ
بولنے میں، صبح اور شام کے وقتوں، اور مت رہ
الۡغٰفِلِیۡنَ ﴿۲۰۵﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ عِنۡدَ رَبِّکَ لَا یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ
بے خبر + جو لوگ پاس ہیں تیرے رب کے، بڑائی نہیں رکھتے

موضح القرآن

ف۱ یعنی نیک کام کو کہیے اور جاہلوں سے پرے رہیے لڑنے نہ لگیے نہیں تو آپ بھی جاہل بنا اور کارِ رحمٰن میں کارِ شیطان آیا۔ اور اگر ایک وقت شیطان جھڑپ کروا دے تو جب یاد آوے شتاب پناہ پکڑے اللہ کی اور سنبھل جاوے اپنے جہل میں چلے نہ جائے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی جب کوئی قرآن پڑھے اوروں پر واجب ہے کہ باتیں نہ کریں دھیان سے سنیں شاید دل میں ہدایت پڑے لیکن پڑھنے والا باتوں کی مجلس میں پڑھنے لگے پکار کر تو اس کی خطا ہے۔ ۱۲ منہ رح

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾

اس کی بندگی سے اور یاد کرتے ہیں اسکی پاک ذات کو اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں ف۱ +

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَعَشْرُ رُكُوْعَاتٍ

سُورۂ انفال مدنی ہے، اور اس میں پچھتر (۷۵) آیتیں اور دس رکوع ہیں ف۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے، بخشش کرنے والے مہربان کے +

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ

تجھ سے پوچھتے ہیں، حکم غنیمت کا۔ تو کہہ مال غنیمت اللہ کا ہے اور رسول کا۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

سو ڈرو اللہ سے، اور صلح کرو آپس میں، اور حکم میں چلو اللہ کے

وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

اور اس کے رسول کے، اگر ایمان رکھتے ہو ف۳ + ایمان والے وہی

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ

ہیں، کہ جب نام آوے اللہ کا، ڈر جاویں دل اُن کے اور جب پڑھئے

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ

اُن پر اس کے کلام، زیادہ ہووے اُن کو ایمان، اور اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۲﴾ ۚۖ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

بھروسا رکھتے ہیں + جو کھڑی رکھتے ہیں نماز، اور ہمارا دیا کچھ

يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ

خرچ کرتے ہیں + وہی ہیں سچے ایمان والے، اُن کو

دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۴﴾ ۚ

درجے ہیں اپنے رب پاس، اور معافی اور روزی آبرو کی +

ع ۲۴ الثلثة ۱۸ السجدة ۱۴

موضح القرآن

ف۱ یعنی مقرب فرشتے بھی اس کی یاد سے غافل نہیں تو انسان کو اور بھی ضرور ہے اور اس کے سوا کسی کو سجدہ نہ کرے۔ اس جا پر سجدہ آتا ہے۔ سب قرآن میں پندرہ جا سجدہ ضرور ہے سب کا ایک حکم ہے حنفی مذہب میں واجب اور شافعی میں سنت۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ سورۂ انفال اتری بعد جنگ بدر کے جب ہجرت کے بعد حکم ہوا جہاد کا۔ اول جہاد تھا قریش سے جن کے ظلم سے وطن چھوڑا ان پر چڑھ کر نہ جا سکتے مکے کے ادب سے۔ مگر راہ پاٹ پر مسلمان دوڑے دو تین بار۔ پھر دوسرے برس قریش کا قافلہ تجارت کو گیا ملک شام جب پھرنے لگے حضرت نے آپ ان پر قصد کیا۔ خبر پا کر مکے والے مدد کو نکلے قافلے کی قافلہ بچ نکلا اور دو فوجیں بھڑ گئیں۔ حق تعالیٰ نے فتح دی شریر شریر کافر ستر مارے گئے اور ستر بند میں آئے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ جنگ میں بعضے لگے بڑھنے اور بعضے پشت پر رہے جب غنیمت جمع ہوئی بڑھنے والوں نے کہا یہ حق ہمارا ہے کہ فتح ہم نے کی اور پشتی والوں

باقی بر صفحہ ۲۹۱

كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۖ وَاِنَّ
جیسے نکالا تجھ کو تیرے رب نے تیرے گھر سے، درست کام پر۔ اور ایک
فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝٥ يُجَادِلُوْنَكَ فِى
جماعت ایمان والی نہ راضی تھی ف۱+ تجھ سے جھگڑتے تھے درست
الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَ
بات میں، واضح ہو چکے پیچھے گویا ان کو ہانکتے ہیں موت کی طرف،
هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝٦ۭ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ
آنکھوں دیکھتے + اور جس وقت وعدہ دیتا ہے اللہ تم کو ان دو جماعت میں سے ایک کہ
اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ
تم کو ہاتھ لگے گی، اور تم چاہتے تھے کہ جس میں کانٹا نہ لگے، وہ ملے تم
لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ
کو، اور اللہ چاہتا تھا، کہ سچا کرے سچ کو اپنے کلاموں سے، اور کاٹے
دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٧ۙ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ
پیچھا کافروں کا ف۲۔ تا سچا کرے سچ کو، اور جھوٹا کرے جھوٹ کو، اور
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝٨ۚ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ
اگرچہ نہ راضی ہوں گنہگار + جب تم لگے فریاد کرنے اپنے رب سے،
فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّىْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
تو پہنچا تمہاری پکار کو کہ میں مدد بھیجوں گا تمہاری ہزار فرشتے جنگی پیچھے
مُرْدِفِيْنَ ۝٩ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ
لگے آویں + اور یہ تو دی اللہ نے فقط خوشخبری، اور تا چین پکڑیں
بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ
دل تمہارے۔ اور مدد نہیں مگر اللہ سے۔ اللہ

بقیہ صفحہ ۲۹۰
نے کہا تم ہماری قوت سے لڑے حق تعالیٰ نے دونوں کو خاموش کیا کہ فتح اللہ کی مدد سے ہے۔ زور کسی کا پیش نہیں جاتا۔ سو مالک مال کا اللہ ہے اور نائب اس کا رسول ہے۔ پھر آگے بہت دور تک یہی بیان فرمایا کہ فتح اللہ کی مدد سے ہے اپنی قوت سے نہ سمجھو۔ ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ یعنی غنیمت کا جھگڑا بھی ویسا ہی ہے۔ جیسا نکلتے وقت عقل کی تدبیریں کرنے لگے اور آخر صلاح وہی ٹھہری جو رسول نے فرمایا تو ہر کام میں یہی اختیار کرو کہ حکمبرداری میں اپنی عقل کو دخل نہ دو۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ حضرت نے فرمایا تھا کہ یا قافلہ یا مدد ہمارے ہاتھ لگے گا۔ لوگ چاہنے لگے کہ قافلہ ہاتھ لگے اور بہتر ہوا یہی کہ کفر کا زور ٹوٹا۔ ۱۲ منہ رح

ع ١٠ ١٥

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً

زور آور ہے حکمت والا + جس وقت ڈال دی تم پر اونگھ اپنی طرف سے

مِّنْهُ وَ يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ

تسکین کو اور اُتارا تم پر آسمان سے پانی کہ اس سے تم کو پاک کرے

بِهٖ وَ يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَ لِيَرْبِطَ عَلٰى

اور دُور کرے تم سے شیطان کی نجاست اور محکم گرہ دے تمہارے

قُلُوْبِكُمْ وَ يُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿١١﴾ اِذْ يُوْحِيْ

دل پر اور ثابت کرے تمہارے قدم ف١ + جب حکم بھیجا

رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ

تیرے رب نے فرشتوں کو کہ میں ساتھ ہوں تمہارے سو تم دل ثابت کرو

اٰمَنُوْا سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ

مسلمانوں کے۔ میں ڈالدوں گا دل میں کافروں کے دہشت۔

فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَ اضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿١٢﴾

سو مارو اوپر گردنوں کے اور مارو اُن کے پور پور ف٢ +

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ مَنْ يُّشَاقِقِ

یہ اس واسطے کہ وہ مخالف ہوئے اللہ کے اور اسکے رسول کے اور جو کوئی مخالف

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٣﴾ ذٰلِكُمْ

ہو اللہ کا اور اس کے رسول کا تو اللہ کی مار سخت ہے + یہ تو تم

فَذُوْقُوْهُ وَ اَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿١٤﴾ يٰٓاَيُّهَا

چکھ لو اور جان رکھو کہ منکروں کو ہے ندا ب دوزخ کا + اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا

ایمان والو! جب بھڑو تم کافروں سے میدانِ جنگ میں تو مت

موضح القرآن

ف١ جب دو لشکر مقابل ہوئے رات کو مسلمانوں کو حاجت غسل ہو گئی اور پانی پینے کا بھی نہ تھا اور زمین ریت تھی جہاں پاؤں نہ ٹھہریں۔ صبح کو لڑائی درپیش یہ چیزیں دیکھ کر مسلمان ڈرے کہ آثار شکست کے ہیں۔ اس وقت بارانِ کامل برسا کہ غسل اور پیاس کو کافی ہوا اور زمین جم گئی اور ایک اونگھ آپڑی اس سے جو جاگے تو دل کا خوف جاتا رہا ۱۲ منہ

ف٢ کافروں کے دل قابل نہیں فرشتوں کے الہام کے سو رعب ڈالنا اپنی طرف لیا اور مسلمانوں کے دل ثابت کرنے کو حکم فرمایا۔ اس جنگ میں فرشتے ہاتھوں سے بھی لڑے ہیں ۱۲ منہ

تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿١٥﴾ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا
دو اُن کو پیٹھ ف۱ + اور جو کوئی اُن کو پیٹھ دے اُس دن مگر
مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ
یہ (کہ) اس کے کہ ہنر کرتا ہو لڑائی کا یا جا ملتا ہو فوج میں سو وہ لے پھرا
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ
غضب اللہ کا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور کیا بُری جگہ
الْمَصِيْرُ ﴿١٦﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا
جا ٹھہرا + سو تم نے ان کو نہیں مارا لیکن اللہ نے مارا اور تو
رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ
نے نہیں پھینکی مٹھی خاک جس وقت پھینکی تھی لیکن اللہ نے پھینکی اور کیا
الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾
چاہتا تھا ایمان والوں پر اپنی طرف سے خوب احسان تحقیق اللہ ہے سنتا جانتا ف۲ +
ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾ اِنْ
یہ تو ہو چکا اور جان رکھو کہ اللہ سُست کرے گا تدبیر کافروں کی + اگر تم
تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ
چاہو فیصلہ سو پہنچ چکا تم کو فیصلہ اور اگر باز آؤ تو تمہارا
خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ
بھلا ہے۔ اور اگر پھر کرو گے تو ہم بھی پھر کرینگے۔ اور کام نہ آوے گا تم کو
فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩﴾
تمہارا جتھا اگرچہ بہت ہوں اور جانو کہ اللہ ساتھ ہے ایمان والوں کے ف۳ +
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا
اے ایمان والو! حکم پر چلو اللہ کے اور اس کے رسول کے اور اس سے

موضح القرآن

ف۱ یعنی جب مقابلہ میدان میں ہو تو بھاگنا اشد گناہ ہے اور جو دور ہو یا غارت تو بھاگنا ہنر ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ جب شدت جنگ ہوئی تب حضرت نے ایک مٹھی کنکریاں اس لشکر کی طرف پھینکیں اللہ کی قدرت سے ہر کسی کی آنکھ میں خاک پہنچی اس کے بعد شکست کھائی یہ فرمایا کہ مسلمان سمجھیں کہ فتح ہماری قوت سے نہیں سب اللہ کی مدد سے ہے تو کسی بات میں اپنا دخل نہ کریں۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ مکے کی سورتوں میں ہر جگہ کافروں کا کلام نقل فرمایا کہ ہر گھڑی کہتے ہیں متی ہٰذا الفتح یعنی کب ہوگا یہ فیصلہ سو اب فرمایا کہ فیصلہ آ پہنچا اور اگر باز آؤ یعنی کفر سے اور اگر پھر کروگے یعنی لڑائی تو ہم پھر کریں گے یعنی مدد ۱۲ منہ رح

ع ۲ ۹ ۱۶

تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ
مت پھرو سُن کر + اور ویسے مت ہو، جنہوں نے
قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ
کہا کہ ہم نے سُنا، اور وہ سنتے نہیں ف۱ + بدتر سب جانوروں میں
عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ
اللہ کے پاس، وہی بہرے گونگے ہیں جو نہیں بوجھتے ف۲ + اور
لَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ
اگر اللہ جانتا ان میں کچھ بھلائی، تو ان کو سُناتا۔ اور جو ان کو سنائے
لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
تو اُلٹے بھاگیں منہ پھیر کر ف۳ + اے ایمان والو! مانو
اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَ
حکم اللہ کا، اور رسُول کا، جس وقت بلاوے تم کو ایک کام پر، جس میں تمہاری زندگی ہے۔
اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ
اور جان لو، کہ اللہ روک لیتا ہے آدمی سے اس کے دل کو، اور یہ کہ اُسی
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ
پاس تم جمع ہوگے ف۴ + اور بچتے رہو اس فساد سے کہ نہ پڑے گا تم میں سے
ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
ظالموں پر چُن کر۔ اور جان لو کہ اللہ کا عذاب
الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ
سخت ہے ف۵ + اور یاد کرو، جس وقت تم تھوڑے تھے، مغلوب پڑے
فِى الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ
ہوئے ملک میں، ڈرتے تھے کہ اُچک لیں تم کو لوگ،

موضح القرآن

ف۱ یعنی جیسے یہود نے حکم توریت زورآوری سے قبول کیا اور دل سے ناقبول رکھا۔ یا جیسے منافق زبان سے حکمبردار ہیں اور دل سے نہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی جانوروں سے بھی بدتر ہیں وہ آدمی کہ دینِ حق کو نہ سمجھیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اللہ نے ان کے دل میں ہدایت کی لیاقت نہیں رکھی جن میں لیاقت رکھی ہے انہیں کو ہدایت دیتا ہے اور بغیر لیاقت جو سنتے ہیں تو انکار کرتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی حکم بجالاتے میں دیر نہ کرو شائد اس وقت دل ایسا نہ رہے دل اللہ کے ہاتھ ہے اور اللہ اول کسی کے دل کو روکتا نہیں اور مہر نہیں کرتا۔ جب بندہ کاہلی کرے تو اس کی جزا میں روک دیتا ہے یا ضد کرے حق پرستی نہ کرے تو مہر کر دیتا ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی حکم میں کاہلی کرنے سے ایک تو دل ہٹتا ہے۔ دم بدم زیادہ مشکل پڑتا ہے دوسرے نیکوں کی کاہلی سے گنہگار بالکل چھوڑ دیں گے تو رسم بد پھیلے گی اسکا وبال سب پر پڑے گا۔ جیسے جنگ میں دلیر سستی کریں تو نامرد بھاگ ہی جاویں پھر شکست پڑے تو دلیر بھی نہ تھام سکیں۔ ۱۲ منہ رح

فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ

پھر اس نے تم کو جائے دی اور زور دیا اپنی مدد سے اور روزی دی تم کو ستھری چیزیں ف۱

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا

شاید تم حق مانو ف۱ + اے ایمان والو! چوری نہ کرو اللہ

اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٧﴾

سے اور رسول سے یا چوری کرو آپس کی امانتوں میں جان کر ف۲ +

وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ

اور جان لو کہ تمہارے مال اور اولاد جو ہیں خراب کرنے والے ہیں اور یہ کہ

عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا

اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے + اے ایمان والو! اگر ڈرتے رہو گے

اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ

اللہ سے تو کر دے گا تم میں فیصلہ اور اتارے گا تم سے تمہارے گناہ

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ وَاِذْ

اور تم کو بخشے گا اور اللہ کا فضل بڑا ہے ف۳ + اور جب

يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ

فریب بنانے لگے کافر کہ تجھ کو بٹھاویں یا مار ڈالیں یا

يُخْرِجُوْكَ ؕ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ

نکال دیں۔ اور وہ بھی فریب کرتے تھے اور اللہ بھی فریب کرتا تھا اور اللہ کا

الْمٰكِرِيْنَ ﴿٣٠﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ

فریب سب سے بہتر ہے ف۴ + اور جب کوئی پڑھے ان پر ہماری آیتیں کہیں ہم

سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَاۤ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ

سن چکے ہم چاہیں تو کہہ لیں ایسا۔ یہ کچھ نہیں مگر

موضح القرآن

ف۱ ستھری چیزیں یعنی مال غنیمت۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ چوری اللہ رسول کی یہ بھی ہے کہ چھپ کر کافروں سے ملیں اپنے مال اور اولاد کے بچاؤ کو جیسے مہاجرین میں اکثروں کے گھر مکے میں تھے اور یہ بھی ہے کہ مال غنیمت چھپا رکھیں سردار پاس ظاہر نہ کریں۔ ۱۲ منہ رح

ع ٣ ٩ ١٧

ف۳ شاید فتح بدر میں مسلمانوں کے دل میں آیا ہو کہ یہ فتح اتفاقی ہے۔ حضرت سے مخفی کافروں پر احسان کر رکھے کہ ہمارے گھر بار کو نہ ستاویں۔ سو پہلی آیت میں چوری کو منع فرمایا اور دوسری آیت میں تسلی دی کہ آگے فیصلہ ہو جاوے گا۔ تمہارے گھر بار کافروں میں گرفتار نہ رہیں گے۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ بٹھاویں یعنی قید کر رکھیں یہ فرمایا کہ جیسے اللہ نے پیغمبر کو بچا لیا چاہیے تو تمہارے گھر بار کو بچا رکھے ۱۲ منہ رح

أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٣١﴾ وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِن كَانَ هَٰذَا
احوال ہیں پہلوں کے ف۱ ۔ اور جب کہنے لگے کہ یا اللہ! اگر یہی دین
هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِندِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ
حق ہے تیرے پاس سے، تو ہم پر برسا پتھر آسمان
السَّمَاءِ أَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٢﴾ وَمَا كَانَ اللَّهُ
سے، یا لا ہم پر دکھ کی مار ف۲ ۔ اور اللہ ہرگز
لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنتَ فِيهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ
نہ عذاب کرتا ان کو جب تک تو تھا ان میں، اور اللہ نہ عذاب کرے گا انکو،
وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿٣٣﴾ وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ
جب تک بخشواتے رہیں ف۳ ۔ اور اُن میں کیا ہے کہ عذاب نہ کرے انکو اللہ؟
وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا
اور وہ روکتے ہیں مسجد حرام سے، اور اس کے
أَوْلِيَاءَهُ ۚ إِنْ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَٰكِنَّ
اختیار والے نہیں۔ اس کے اختیار والے وہی ہیں، جو پرہیزگار ہیں، لیکن
أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِندَ
وہ اکثر خبر نہیں رکھتے ف۴ ۔ اور ان کی نماز کچھ نہ تھی کعبہ کے پاس،
الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً ۚ فَذُوقُوا الْعَذَابَ
مگر سیٹیاں بجانی اور تالیاں۔ سو چکھو عذاب، بدلا
بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنفِقُونَ
اپنے کفر کا ۔ جو لوگ کافر ہیں، خرچ کرتے ہیں
أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَسَيُنفِقُونَهَا
اپنے مال، کہ روکیں اللہ کی راہ سے۔ سو ابھی اور خرچ کریں گے،

موضح القرآن

ف۱ یعنی ہمیشہ یہ کہتے تھے اب تو دیکھ لیا کہ یہ قصے نہ تھے وعدۂ عذاب تم پر بھی آیا جیسے پہلوں پر آیا تھا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ ابوجہل جب مکے سے نکلنے لگا تو یہی دعا کی کعبہ کے سامنے وہی پیش آئی۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی مکے میں حضرت کے قدم سے عذاب اٹک رہا تھا اب ان پر عذاب آیا اسی طرح جب تک گنہگار نادم رہے اور توبہ کرتا رہے تو پکڑا نہیں جاتا اگرچہ بڑے سے بڑا گناہ ہو۔ حضرتؐ نے فرمایا کہ گناہگاروں کو دو چیز پناہ ہیں ایک میرا وجود اور دوسرے استغفار۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ قریش آپ کو اولاد ابراہیم سمجھ کر کعبہ کے مختار ٹھہراتے تھے اور مسلمانوں کو آنے نہ دیتے سو فرمایا کہ اولاد ابراہیم میں جو پرہیزگار ہو اسی کا حق ہے۔ اور بے انصافوں کا حق نہیں کہ جس سے آپ ناخوش ہوئے نہ آنے دیا۔ ۱۲ منہ رح

ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۬ۚ

پھر آخر ہوگا ان پر پچھتاؤ، پھر آخر مغلوب ہوں گے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوٓا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿٣٦﴾

اور جو کافر رہیں گے، دوزخ کو ہانکے جاویں گے۔

لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ

تا جدا کرے اللہ، ناپاک کو پاک سے، اور رکھے

الْخَبِيثَ بَعْضَهُۥ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُۥ جَمِيعًا

ناپاک کو ایک پر ایک، پھر اس کو ڈھیر کرے سارا،

فَيَجْعَلَهُۥ فِي جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰٓئِكَ هُمُ الْخَٰسِرُونَ ﴿٣٧﴾

پھر ڈالے اس کو دوزخ میں۔ وہی لوگ ہیں نقصان پانے والے ف۱ +

قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوٓا إِن يَنتَهُوا يُغْفَرْ لَهُم

تو کہدے کافروں کو، اگر باز آویں، تو معاف ہو ان کو

مَّا قَدْ سَلَفَ وَإِن يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ

جو ہو چکا۔ اور اگر پھر وہی کرینگے تو پڑ چکی ہے راہ

الْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾ وَقَٰتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَ

اگلوں کی + اور لڑتے رہو ان سے، جب تک نہ رہے فساد،

يَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُۥ لِلَّهِ ۚ فَإِنِ انتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ

اور ہو جاوے حکم سب اللہ کا۔ پھر اگر وہ باز آویں، تو اللہ

بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣٩﴾ وَإِن تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوٓا

ان کے کام دیکھتا ہے + اور اگر وہ نہ مانیں، تو جان لو

أَنَّ اللَّهَ مَوْلَىٰكُمْ ۚ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٤٠﴾

کہ اللہ ہے حمایتی تمہارا، کیا خوب حمایتی ہے اور کیا خوب مددگار ف۲ +

موضح القرآن

ف۱ یعنی آہستہ آہستہ اللہ اسلام کو غالب کریگا اس بیچ میں کافر اپنا زور جان اور مال کا خرچ کر لیں گے تا نیک اور بد جدا ہو جاوے یعنی جن کی قسمت میں اسلام لکھا ہے وہ سب مسلمان ہو چکیں اور جن کو کفر پر مرنا ہے وہی اکٹھے دوزخ میں جاویں ۱۲ منہ

ف۲ لڑو جب تک فساد رہے یعنی کافروں کو زور نہ رہے کہ ایمان سے روک سکیں۔ ۱۲ منہ رح

ع ۴ ۱۸

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ
اور جان رکھو کہ جو غنیمت لاؤ کچھ چیز سو اللہ کے واسطے اسمیں سے پانچواں
وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
حصّہ اور رسُول کے اور قرابت والے کے اور یتیم کے اور محتاج کے
وَابْنِ السَّبِيْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ
اور مسافر کے۔ اگر تم یقین لائے ہو اللہ پر اور اس چیز پر
اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ
جو ہمنے اُتاری اپنے بندے پر جس دن فیصلہ ہوا جس دن بھڑیں دو فوجیں۔
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ
اور اللہ سب چیز پر قادر ہے ف۱ جس وقت تم تھے ورے کے ناکے
الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ
اور وہ پرے کے ناکے اور قافلہ نیچے
اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي
اُتر گیا تم سے۔ اور اگر آپس میں تم وعدہ کرتے تو نہ پہنچتے وعدے
الْمِيْعٰدِ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا
پر لیکن اللہ کو کر ڈالنا ایک کام جو ہو چکا تھا
لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ
تا مرے جو مرنا ہے سوجھ کر اور جیوے جو جیتا ہے
عَنْ بَيِّنَةٍ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾ اِذْ يُرِيْكَهُمُ
سوجھ کر۔ اور اللہ سنتا ہے جانتا ف۲۔ جب اللہ نے وہ دکھلائے
اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ
تیرے خواب میں تھوڑے۔ اور اگر وہ تجھ کو بہت دکھاتا تو تم لوگ نامردی

الجزء العاشر

موضح القرآن

ف۱ یعنی اللہ نے اپنے رسول پر فتح و نصرت اتاری جس سے تم غالب ہوئے اور اللہ قادر ہے کہ آگے اور فتحیں دیوے جو مال کافروں سے لڑ کر لیویں وہ غنیمت ہے اس میں پانچواں حصہ نیاز اللہ کی ہے واسطے خرچ رسول کے کہ رسول کو خرچ ہے اپنی ذات کا اور قرابت والوں کا اور حاجتمند مسلمانوں کا۔ اور بعد حضرت کے بھی خرچ ہوتے ہیں سردار کو اور جو مال صلح سے لیا وہ سارا خرچ مسلمانوں کا۔ پھر غنیمت میں چار حصہ رہے سو لشکر کو تقسیم کرنا سوار کو دو حصے پیادہ کو ایک ۱۲ منہ

ف۲ یعنی قریش اپنے قافلہ کی مدد کو آئے تھے اور تم قافلہ کی غارت کو قافلہ بچ گیا اور دونوں فوجیں ایک میدان کے دو کناروں پر آ پڑیں ایک کو دوسرے کی خبر نہیں یہ تدبیر اللہ کی تھی اگر تم قصداً جاتے تو ایسا بر وقت نہ پہنچتے اور اس فتح کے بعد کافروں پر صدق پیغمبر کا کھل گیا جو مرا وہ بھی یقین جان کر مرا اور جو جیتا رہا وہ بھی حق پہچان کر تا اللہ کا الزام پورا ہو ۔۱۲ منہ رح

وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۗ إِنَّهُ
کرتے اور جھگڑا ڈالتے کام میں لیکن اللہ نے بچالیا۔ اس کو
عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٤٣﴾ وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ
معلوم ہے جو بات ہے دلوں میں + اور جب تم کو دکھائی وہ فوج
الْتَقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ
وقت ملاقات کے تمہاری آنکھوں میں تھوڑی اور تم کو تھوڑا دکھایا انکی آنکھوں
لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ
میں تاکر ڈالے اللہ ایک کام جو ہو چکا تھا۔ اور اللہ تک پہنچ ہے
الْأُمُورُ ﴿٤٤﴾ ع يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً
ہر کام کی ف۱ + اے ایمان والو! جب بھڑو تم کسی فوج
فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٤٥﴾ ج
سے تو ثابت رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو شاید تم مراد پاؤ ف۲ +
وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَ
اور حکم مانو اللہ کا اور اس کے رسول کا اور آپس میں نہ جھگڑو پھر نامرد ہو جاؤ گے
تَذْهَبَ رِيحُكُمْ ۖ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٤٦﴾ ج
اور جاتی رہے گی تمہاری باؤ اور ٹھہرے رہو۔ اللہ ساتھ ہے ٹھہرنے والوں کے ف۳ +
وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِن دِيَارِهِم بَطَرًا وَ
اور مت ہو جیسے وہ لوگ کہ نکلے اپنے گھروں سے اتراتے اور
رِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَ
لوگوں کو دکھاتے اور روکتے اللہ کی راہ سے۔ اور
اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٤٧﴾ وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ
اللہ کے قابو میں ہے جو کرتے ہیں ف۴ + اور جس وقت سنوار دئے لگا شیطان انکی

موضح القرآن

ف۱ پیغمبر کو خواب میں کافر تھوڑے نظر آئے اور مسلمانوں کو مقابلے کے وقت۔ تا جرأت سے لڑیں پیغمبر کا خواب غلط نہیں ان میں کافر رہنے والے کم ہی تھے۔ اکثر وہ تھے جو پیچھے مسلمان ہوئے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۵/۱

ف۲ یعنی مدد اللہ کی چاہو تو اسباب ظاہر سے نہیں دل کی استقامت اور یاد اللہ کی اور حکم برداری سردار کی اور ایک مصلحت چاہنی ۱۲ منہ رح

ف۳ باؤ جاتی رہے گی۔ یعنی اقبال سے ادبار آوے گا۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ جہاد عبادت ہے عبادت پر اتراوے یا دکھانے کو کرے تو قبول نہیں۔ ۱۲ منہ رح

أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ
نظر میں اُن کے اعمال اور بولا کوئی غالب نہ ہوگا تم پر آج کے دن
النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَاءَتِ الْفِئَتٰنِ
اور میں رفیق ہوں تمہارا پھر جب سامنے ہوئیں دو فوجیں
نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيٓءٌ مِّنْكُمْ
اُلٹا پھرا اپنی ایڑیوں پر اور بولا میں تمہارے ساتھ
إِنِّيٓ أَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّيٓ أَخَافُ اللّٰهَ ۚ وَاللّٰهُ
نہیں میں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے میں ڈرتا ہوں اللہ سے اور
شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٤٨﴾ إِذْ يَقُولُ الْمُنٰفِقُونَ وَالَّذِينَ
اللہ کا عذاب سخت ہے ف۱ + جب کہنے لگے منافق لوگ اور جن کے
فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِينُهُمْ ۗ وَمَنْ
دلوں میں آزار ہے یہ لوگ مغرور ہیں اپنے دین پر - اور جو کوئی
يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤٩﴾ وَلَوْ
بھروسا کرے اللہ پر تو اللہ زبردست ہے حکمت والا ف۲ + اور کبھی
تَرٰىٓ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُونَ
تو دیکھے! جس وقت جان لیتے ہیں کافروں کی فرشتے مارتے ہیں انکے
وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٥٠﴾
منہ پر اور پیچھے اور چکھو عذاب جلنے کا +
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ
یہ بدلا ہے اسی کا جو تم نے بھیجا اپنے ہاتھوں اور اس واسطے کہ اللہ
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٥١﴾ كَدَأْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ
ظلم نہیں کرتا بندوں پر - جیسے دستور فرعون والوں کا اور جو

موضح القرآن

ف۱ جب کافر جمع ہو کر نکلے لڑائی پر راہ میں ایک شخص ملا بوڑھا۔ کہا میں بھی مسلمانوں کا دشمن ہوں تمہاری رفاقت کو آیا ہوں اور جنگ کا بڑا ماہر ہوں پھر جب لڑائی ہونے لگی ابوجہل سے ہاتھ چھڑا کر بھاگا وہ شخص نہ پہلے کسی نے دیکھا تھا نہ پیچھے دیکھا وہ شیطان تھا جب اس نے جبرئیل اور میکائیل دیکھے مسلمانوں کی طرف تب بھاگا ۱۲ منہ

ع ۶/۴/۲

ف۲ مسلمانوں کی دلیری دیکھ کر منافق اس طرح طعن کرنے لگے تھے۔ سو اللہ نے فرمایا کہ یہ غرور نہیں توکل ہے۔ ۱۲ منہ رح

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ

اُن سے پہلے تھے۔ منکر ہوئے اللہ کی باتوں سے، سو پکڑا اُن کو اللہ نے،

بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾

اُن کے گناہوں پر۔ اللہ زورآور ہے، سخت عذاب کرنے والا +

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ یَكُ مُغَیِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰی

یہ اس پر کہ، کہ اللہ بدلنے والا نہیں نعمت کا، جو دی تھی ایک

قَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ

قوم کو، جب تک وہ نہ بدلیں اپنے جیوں کی بات، اور اللہ سنتا ہے

عَلِیْمٌ ﴿۵۳﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

جانتا ف۱۔ جیسے دستور فرعون والوں کا، اور جو ان سے پہلے تھے۔

كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ

جھٹلائیں باتیں اپنے رب کی، پھر کھپا دیا ہم نے ان کو اُن کے گناہوں پر، اور

اَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِیْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ

ڈوبا دیا فرعون والوں کو۔ اور سارے ظالم تھے + بد تر

شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا

سب جانداروں میں اللہ کے ہاں وہ ہیں، جو منکر ہوئے پھر وہ نہیں

یُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾ اَلَّذِیْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ یَنْقُضُوْنَ

مانتے + جن سے تو نے اقرار کیا ہے ان میں، پھر وہ توڑتے ہیں

عَهْدَهُمْ فِیْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا

اپنا اقرار ہر بار، اور ڈر نہیں رکھتے + سو اگر

تَثْقَفَنَّهُمْ فِی الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ

کبھی تو پاوے ان کو لڑائی میں، تو ایسی سزا دے، کہ دیکھ کر بھاگیں ان کے پچھلے،

موضح القرآن

ف۱ اپنے جیوں کی بات بدلیں یعنی اعتقاد اور نیت جب تک نہ بدلے تو اللہ کی بخشی نعمت چھینی نہیں جاتی۔ ۱۲ منہ رح

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿٥٧﴾ وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ

شاید وہ عبرت پکڑیں + اور اگر تجھ کو ڈر ہو ایک قوم کی

خِيَانَةً فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

دغا کا' تو جواب دے ان کو برابر کے برابر۔ اللہ کو خوش نہیں آتے

الْخَائِنِينَ ﴿٥٨﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا ۚ

دغا باز ف۱ + اور یہ نہ سمجھیں منکر لوگ' کہ وہ بھاگ نکلے۔

إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ﴿٥٩﴾ وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ

وہ تھکا نہ سکینگے + اور سرانجام کرو اُن کی لڑائی کو جو پیدا کر سکو

مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ

زور اور گھوڑے پالنے' کہ اس سے دھاک پڑے اللہ کے دشمنوں

اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ لَا

پر' اور تمہارے دشمنوں پر' اور ایک اور لوگوں پر سوا اُن کے۔ جن کو

تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ

تم نہیں جانتے۔ اللہ ان کو جانتا ہے۔ اور جو خرچ کروگے

شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا

اللہ کی راہ میں' پورا ملے گا تم کو' اور تمہارا حق

تُظْلَمُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَ

نہ رہے گا ف۲ + اور اگر وہ جھکیں صلح کو' تو تُو بھی جھک اسی طرف' اور

تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦١﴾ وَإِنْ

بھروسا کر اللہ پر۔ بے شک وہی ہے سنتا جانتا ف۳ + اور اگر

يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۚ هُوَ

وہ چاہیں کہ تجھ کو دغا دیں' تو تجھ کو بس ہے اللہ۔ اس نے

موضح القرآن

ع ١٠ ٣

ف۱ اگر ایک قوم نے کافروں سے صلح کی ہو پھر ان کی طرف سے دغا ہو چکے اب ان کو بیخبر مارئیے اور جو دغا نہیں ہوئی لیکن اندیشہ ہے تو خبردار کر کر جواب دیجئے برابر کے برابر یعنی جو سرانجام لڑائی کا صلح سے پہلے کر سکتے سو اب بھی کر سکتے ہو لڑائی کا اس میں کچھ بد قولی نہیں ١٢ منہ

ف۲ حکم فرمایا کہ جہاد کا سرانجام کرو جو ہو سکے زور فرمایا تیر اندازی کو اور ہتھیار کا کسب اسی میں داخل ہے اور گھوڑے پالنے میں جو خرچ ہو اس کی خوراک میں بلکہ اس کا فضلہ سب ترازو میں چڑھے گا۔ قیامت کو فرمایا کہ یہ واسطے رعب کے ہے تا نہ جانیں کہ فتح ہوگی اسباب سے فتح ہے اللہ کی مدد سے اور وہ لوگ جن کو تم نہیں جانتے وہ منافق ہیں کہ ظاہر مسلمانی کے پردے میں ہیں۔ ١٢ منہ

ف۳ یعنی اگر دل میں دغا رکھیں گے اللہ کو معلوم ہے اس کی سزا دے گا۔ ١٢ منہ

الَّذِیٓ اَیَّدَکَ بِنَصْرِہٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۶۲﴾ وَاَلَّفَ
تجھ کو زور دیا اپنی مدد کا اور مسلمانوں کا۔ اور اُن کے
بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ ط لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا
دل میں الفت ڈالی۔ اگر تو خرچ کرتا جو سارے ملک میں ہے تمام
مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ
نہ الفت دے سکتا اُن کے دل میں۔ لیکن اللہ نے الفت ڈالی
بَیْنَهُمْ ط اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ﴿۶۳﴾ یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ
اُن میں۔ وہ زور آور ہے حکمت والا ف۱ + اے نبی!
حَسْبُکَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۶۴﴾ ع
کفایت ہے تجھ کو اللہ اور جتنے تیرے ساتھ ہوئے ہیں مسلمان ف۲ +
یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَی الْقِتَالِ ط
اے نبی! شوق دلا مسلمانوں کو لڑائی کا۔
اِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ یَغْلِبُوْا
اگر ہوں تم میں بیس شخص ثابت غالب ہوں دو
مِائَتَیْنِ ج وَاِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ مِّائَةٌ یَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ
سو پر۔ اور اگر ہوں تم میں سو شخص غالب ہوں ہزار
الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اَلْـٰٔنَ
کافروں پر، اس واسطے کہ وہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے ف۳ + اب
خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْکُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْکُمْ ضَعْفًا ط فَاِنْ
بوجھ ہلکا کیا اللہ نے تم پر، اور جانا کہ تم میں سستی ہے۔ سو اگر
یَّکُنْ مِّنْکُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ یَّغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ ج وَ
ہوں تم میں سو شخص ثابت غالب ہوں دو سو پر۔ اور

موضح القرآن

ف۱ عرب کی قوم میں آگے ہمیشہ بیر رکھتے تھے اور ایک دوسرے کے خون کا پیاسا پھر حضرت کے سبب سب متفق اور دوست ہو گئے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۴ ۴

ف۲ حضرت نے مدینہ میں آ کر مسلمان شمار کروائے مرد قابل جنگ چھ سو ہوئے بہت خوش ہوئے کہ اب ہم کو کس کافر کا ڈر ہے بعد اس کے یہ آیت اتری۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی یقین نہیں رکھتے اللہ پر اور ثواب پر اور جس کو یقین ہے وہ موت پر دلیر ہے۔ ۱۲ منہ رح

إِن يَكُن مِّنكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوٓا۟ أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۗ
اگر ہوں تم میں ہزار شخص غالب ہوں دو ہزار پر اللہ کے حکم سے۔
وَٱللَّهُ مَعَ ٱلصَّٰبِرِينَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ لِنَبِىٍّ أَن يَكُونَ
اور اللہ ساتھ ہے ثابت رہنے والوں کے ف۱+ نہیں چاہئے نبی کو کہ اس کے ہاں
لَهُۥٓ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ يُثْخِنَ فِى ٱلْأَرْضِ ۚ تُرِيدُونَ
قیدی آویں جب تک نہ خون کرے ملک میں۔ تم چاہتے ہو جنس
عَرَضَ ٱلدُّنْيَا ۖ وَٱللَّهُ يُرِيدُ ٱلْءَاخِرَةَ ۗ وَٱللَّهُ
دُنیا کی۔ اور اللہ چاہتا ہے آخرت۔ اور اللہ
عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٧﴾ لَّوْلَا كِتَٰبٌ مِّنَ ٱللَّهِ سَبَقَ
زور آور ہے حکمت والا ف۲ اگر نہ ہوتی ایک بات، کہ لکھ چکا اللہ آگے
لَمَسَّكُمْ فِيمَآ أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٦٨﴾ فَكُلُوا۟ مِمَّا
سے، تو تم کو پڑتا اس لینے میں بڑا عذاب ف۳+ سو کھاؤ، جو
غَنِمْتُمْ حَلَٰلًا طَيِّبًا ۚ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ
غنیمت لاؤ حلال ستھری۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ اللہ ہے بخشنے والا
رَّحِيمٌ ﴿٦٩﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِىُّ قُل لِّمَن فِىٓ أَيْدِيكُم مِّنَ
مہربان ف۴+ اے نبی! کہدے ان کو جو تمہارے ہاتھ میں ہیں
ٱلْأَسْرَىٰٓ إِن يَعْلَمِ ٱللَّهُ فِى قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ
قیدی، اگر جانے گا اللہ تمہارے دل میں کچھ نیکی، تو دیگا بہتر تم کو
خَيْرًا مِّمَّآ أُخِذَ مِنكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَٱللَّهُ غَفُورٌ
اس سے کہ جو تم سے چھن گیا اور تم کو بخشے گا۔ اور اللہ ہے بخشنے والا
رَّحِيمٌ ﴿٧٠﴾ وَإِن يُرِيدُوا۟ خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا۟ ٱللَّهَ
مہربان + اور اگر چاہینگے تجھ سے دغا کرنی، سو دغا کر چکے ہیں پہلے

موضح القرآن

ف۱ اول کے مسلمان یقین میں کامل تھے ان پر حکم ہوا تھا کہ آپ سے دس برابر کافروں پر جہاد کریں پیچھے مسلمان ایک قدم کم تھے تب یہی حکم ہوا کہ دو برابر جہاد کریں یہی حکم اب بھی باقی ہے لیکن اگر دو سے زیادہ پر حملہ کریں تو بڑا اجر ہے حضرت کے وقت میں ہزار مسلمان اسی ہزار سے لڑے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ بدر کی لڑائی میں ستر کافر پکڑے آئے حضرت نے مشورہ پوچھا کہ ان کو کیا کریں۔ اکثر مسلمانوں کی مرضی ہوئی کہ مال لے کر چھوڑ دیں اور بعضوں کی مرضی ہوئی کہ سب کو قتل کریں حضرت عمرؓ اور سعد بن معاذ کی یہی مشورت تھی آخر مال لے کر چھوڑ دیا یہ آیت اتری عتاب کی یعنی نبیوں کو جہاد سے مال سمیٹنا منظور نہیں بلکہ کافروں کی ضد توڑنی۔ وہ بات اسی میں رہے
ع ۹ / ۵ / ۵
کہ قتل کرے تا اس کے خوف سے کفر کی ضد چھوڑیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ وہ بات یہ لکھ چکا کہ ان قیدی لوگوں میں بہتوں کی قسمت تھی مسلمان ہونا۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی ڈرتے رہو گے اور کچھ خطا بھی ہو جاوے گی تو بخشے گا قیدیوں کا حکم سن کر مسلمان ڈرے غنیمت سے بھی یہ ان کو تسلی فرمائی۔ کہ وہ اللہ کی عطا ہے خوشی سے کھاؤ۔ و لیکن غنیمت کے واسطے جہاد نہ کرو۔ اب حنفی کے نزدیک یہ ہے

باقی بر صفحہ ۳۰۵

مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾
اللہ سے پھر اس نے پکڑوا دئے۔ اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا ف۱ +
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ
جو لوگ ایمان لائے اور گھر چھوڑا اور لڑے اپنے مال
وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا
اور جان سے اللہ کی راہ میں اور جن لوگوں نے جگہ دی اور مدد کی
اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
وہ ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ اور جو ایمان لائے اور
لَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ
گھر نہیں چھوڑا تم کو اُن کی رفاقت سے کچھ کام نہیں
حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ
جب تک گھر نہ چھوڑ آویں۔ اور اگر تم سے مدد چاہیں دین میں
فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ
تو تم کو لازم ہے مدد کرنی مگر مقابلہ میں ایسوں کے جن میں اور تم میں
مِّيْثَاقٌ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ
عہد ہے۔ اور اللہ جو کرتے ہو دیکھتا ہے ف۲ + اور جو لوگ
كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۗ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ
کافر ہیں وہ ایک دوسرے کے رفیق ہیں اگر تم یوں نہ کروگے تو دھوم
فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ
مچے گی ملک میں اور بڑی خرابی ہوگی + ف۳ اور جو لوگ
اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ
ایمان لائے اور گھر چھوڑے اللہ کی راہ میں اور

بقیہ صفحہ ٣٠٤
کہ اگر کافر پکڑے آویں تو ان کو مال لے کر چھوڑنا روا نہیں۔ یہ مفت چھوڑنا کہ پھر کافروں میں جا ملیں مگر روا ہے غلام کر رکھنا یا چھوڑ دینا کہ رعیت ہو کر ملک اسلام میں رہیں اور شافعی کے پاس وہ بھی روا ہے سورۂ محمد میں فرمایا فاما منا بعد و اما فداء ۱۲ موضح

موضح القرآن

ف۱ پہلے دغا کر چکے ہیں اللہ سے یہی کفر اور انکار اس کے حکم کا یا فرمایا ہو یعنے ہاشمیوں کو کہ ابوطالب کی زندگی میں سب عہد کر کر متفق ہوئے تھے حضرت کی مدد پر اور اب کافروں کے ساتھ ہو کر آئے اور یہ وعدہ تحقیق ہوا ان میں جو مسلمان ہوئے۔ حق تعالے نے بیشمار دولت بخشی اور جو نہ ہوئے وہ خراب ہو کر تباہ ہو گئے۔ ۱۲ منہ رحمہ

ف۲ حضرت کے اصحاب دو فرقے تھے مہاجر اور انصار مہاجر گھر چھوڑنے والے اور انصار جگہ دینے والے اور مدد کرنے والے یعنی جتنے مسلمان حضرت کے ساتھ حاضر ہیں ان سب کی صلح و جنگ ایک ہے ایک کا موافق سب کا موافق ایک کا مخالف سب کا مخالف اور جو مسلمان اپنے ملک میں ہیں جہاں کافروں کا زور ہے ان کی صلح اور جنگ میں یہاں والے شریک نہیں اگر ان کا صلحی ان سے لڑے تو یہ مدد نہ کریں اگر ان کے

باقی برصفحہ ٣٠٦

الَّذِينَ آوَوا وَّ نَصَرُوا أُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ

جن لوگوں نے جگہ دی اور مدد کی وہی ہیں تحقیق مسلمان - ان

لَّهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٧٤﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا

کو بخشش ہے اور روزی عزت کی ف۱ + اور جو ایمان لائے

مِن بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰٓئِكَ

پیچھے اور گھر چھوڑ آئے اور لڑے تمہارے ساتھ ہوکر سو وہ

مِنكُمْ ۚ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ

تمہیں میں ہیں - اور ناتے والے آپس میں حق دار زیادہ ہیں ایک دوسرے

فِي كِتَابِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٧٥﴾

کے اللہ کے حکم میں - تحقیق اللہ ہر چیز سے خبردار ہے ف۲ +

سُورَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَتِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَسِتَّ عَشَرَ رُكُوعًا

سورۃ توبہ مدنی ہے اور اس میں ایک سو انتیس (۱۲۹) آیتیں اور سولہ رکوع ہیں +

بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدتُّم

ف۳ جواب ہے اللہ کی طرف سے اور اس کے رسول سے ان مشرکوں کو جن سے تم کو

مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١﴾ فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ

عہد تھا + سو پھرلو اس ملک میں چار

أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ

مہینے اور جان لو کہ تم نہ تھکا سکو گے اللہ کو اور یہ کہ اللہ

مُخْزِي الْكَافِرِينَ ﴿٢﴾ وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

رسوا کرتا ہے منکروں کو + اور سنا دینا ہے اللہ کی طرف سے اور اس کے رسول

إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ

سے لوگوں کو دن بڑے حج کے کہ اللہ الگ ہے مشرکوں

بقیہ صفحہ ۳۰۵
صلحی پر قابو پاویں تو درگذر نہ کریں اور اگر اجنبی ان پر ظلم کرے اور مدد چاہیں تو مدد کرے - ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی کافر آپس میں ایک ہیں تمہاری دشمنی سے جہاں پاویں گے ضعیف مسلمان اس کو ستاویں گے سو تم مسلمانوں کو سنا دو - کہ جو ہمارے پاس ہو اس کا ذمہ ہمارا ہے اور جو اپنے گھر رہے وہ جس طرح جانے سمجھ لے ۱۲ منہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی مرد کے ساتھ والے مسلمان اعلیٰ ہیں گھر بیٹھنے والوں سے آخرت میں ان کو بخشش زیادہ اور دنیا میں روزی باعزت یعنی غنیمت اور فے حق انکا ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی مہاجرین میں جتنے ملتے جاویں سب شریک ہیں اور ناتے والا اگرچہ پیچھے مسلمان ہوا یا ہجرت کر آیا پہلے ناتے والے مسلمان مہاجر کا حق دار ہے یعنی باقی بر صفحہ ۳۰۷

الربع ع ۱۰

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ وَمِن شَرِّ الْكُفَّارِ وَمِنْ غَضَبِ الْجَبَّارِ الْعِزَّةُ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ ۱۲

الْمُشْرِكِيْنَ ۙ۬ وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ
سے اور اس کا رسول۔ سو اگر تم توبہ کرو، تو تم کو بھلا ہے۔
وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ؕ
اور اگر نہ مانو، تو جان لو کہ تم نہ تھکا سکو گے اللہ کو۔
وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿٣﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ
اور خوشخبری دے منکروں کو، دکھ والی مار کی ف١۔ مگر جن مشرکوں
عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ
سے تم کو عہد تھا، پھر کچھ قصور نہ کیا تمہارے
شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا
ساتھ، اور مدد نہ کی تمہارے مقابلے میں کسی کو سو اُن سے پورا
اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
پہنچاؤ عہد اُن کے وعدہ تک، اللہ کو خوش آتے ہیں
الْمُتَّقِيْنَ ﴿٤﴾ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا
احتیاط والے + پھر جب گزر جاویں مہینے پناہ کے تو مارو
الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَ
مشرکوں کو جہاں پاؤ، اور پکڑو، اور
احْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا
گھیرو، اور بیٹھو ہر جگہ اُن کی تاک پر۔ پھر اگر وہ توبہ کریں،
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ
اور کھڑی رکھیں نماز، اور دیا کریں زکات، تو چھوڑو اُن کی راہ۔ اللہ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥﴾ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
ہے بخشتا مہربان ف٢ + اور اگر کوئی مشرک

بقیہ صفحہ ٣٠٦
میراث وہی لے گا اگرچہ رفاقت قدیم اوروں سے ہے۔ ١٢ منہ رح

ف٣ یہ سورۂ برات ہے، حضرت نے بیان نہیں فرمایا کہ یہ جدا سورۃ ہے یا اور سورۃ میں کی آیتیں ہیں سورۃ کا نشان تھا۔ بسم اللہ سو اس واسطے اس پر بسم اللہ نہیں اور کسی سورۃ میں داخل بھی نہیں۔ ١٢ منہ رح

موضح القرآن

ف١ چھٹے برس حضرت کو مکے کے لوگوں سے صلح ہوئی تھی اور بھی کئی فرقوں سے جو انا فتحنا میں بیان ہے اور عرب کی بہت قوموں سے صلح تھی جب مکہ فتح ہوا اس سے بعد ایک برس حکم نازل ہوا کہ کسی مشرک سے صلح نہ رکھو اور یہ بات حج کے دن یعنی عید قربان کو سب حج کے قافلوں میں پکارو کہ سب کو خبر پہنچے اور صلح کا جواب دیکر چار مہینے فرصت دو کہ اس میں خواہ لڑائی کا سرانجام کریں یا وطن چھوڑ جاویں یا مسلمان ہوں ١٢ منہ رح

ف٢ جن سے وعدہ ٹھہر گیا تھا اور دغا ان سے نہ دیکھی ان کی صلح قائم رہی اور جن سے وعدہ کچھ نہ تھا ان کو فرصت ملی چار مہینے اور حضرت نے فرمایا دل کی خبر اللہ کو ہے ظاہر میں جو مسلمان ہو وہ سب کے برابر امان میں ہے اور ظاہر مسلمانی کی حد ٹھہرائی ایمان

باقی برصفحہ ٣٠٨

اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ

تجھ سے پناہ مانگے تو اس کو پناہ دے جب تک وہ سن لے کلام اللہ کا، پھر

اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝٦

پہنچا دے اس کو جہاں وہ نڈر ہو۔ یہ اس واسطے کہ وہ لوگ علم نہیں رکھتے ف۱+

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ

کیونکر ہووے مشرکوں کو عہد اللہ پاس، اور

عِنْدَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ

اس کے رسول پاس؟ مگر جن سے تم نے عہد کیا مسجد

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا

الحرام پاس۔ سو جب تک تم سے سیدھے رہیں، تم ان سے سیدھے رہو،

لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٧ كَيْفَ وَاِنْ

اللہ کو خوش آتے ہیں احتیاط والے ف۲+ کیونکر صلح رہے؟ اور اگر

يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا

وہ تم پر ہاتھ پاویں، نہ لحاظ کریں تمہاری دینداری کا، نہ

ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَ

عہد کا۔ تم کو راضی کر دیتے ہیں اپنے منہ کی بات سے اور ان کے دل نہیں مانتے۔

اَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝٨ ۚ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا

اور بہت ان میں بے حکم ہیں + بیچے انہوں نے حکم اللہ کے تھوڑی

قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

قیمت پر، پھر اٹکے اس کی راہ سے۔ وہ لوگ برے کام ہیں جو

يَعْمَلُوْنَ ۝٩ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ

کر رہے ہیں + نہ لحاظ کریں کسی مسلمان کے حق میں قرابت کا، نہ عہد کا۔

بقیہ صفحہ ۳۰۷
لانا کفر سے توبہ اور نماز اور زکوٰۃ اسی واسطے جب کوئی شخص نماز چھوڑ دے یا زکوٰۃ پھر اس سے امان اٹھ گئی حضرت صدیق نے زکوٰۃ کے منکروں کو برابر کافروں کے قتل فرمایا ۱۲ منہ

ع ۱ / ۶

موضح القرآن

ف۱ یعنی اتنی امان کا مضائقہ نہیں کہ کچھ پوچھنا چاہے، وہ سن لے پھر بھی جہاں وہ نڈر ہو وہاں تک پہنچا دینا بعد اس کے سب کافروں کے برابر ہے ۱۲ منہ

ف۲ صلح والے تین قسم فرمائے ایک جن سے مدت نہیں ٹھہری ان کو جواب دیا مگر جو مکے کی صلح میں شامل تھے جب تک وہ دغا نہ کریں یہ ادب ہے مکے کا اور تیسرے جن سے مدت ٹھہری وہ صلح قائم رہی لیکن آخر سب مشرک عرب کے ایمان لائے ۱۲ منہ رح

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾ فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا

اور وہی ہیں زیادتی پر + سو اگر توبہ کریں اور کھڑی رکھیں

الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِی الدِّیْنِ ؕ وَ

نماز اور دیتے رہیں زکوٰۃ تو تمہارے بھائی ہیں حکم شرع میں ۔ اور

نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَ اِنْ نَّكَثُوْٓا

ہم کھولتے ہیں پتے ایک جاننے والے لوگوں کو ف۱ + اور اگر توڑیں

اَیْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوْا فِیْ دِیْنِكُمْ

اپنی قسمیں عہد کئے پیچھے اور عیب دیویں تمہارے دین میں

فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَیْمَانَ لَهُمْ

تو لڑو کفر کے سرداروں سے، اُن کی قسمیں کچھ نہیں، شاید

لَعَلَّهُمْ یَنْتَهُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا

وہ باز آئیں ف۲ + کیوں نہ لڑو ایسے لوگوں سے کہ توڑیں

اَیْمَانَهُمْ وَ هَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَ هُمْ بَدَءُوْكُمْ

اپنی قسمیں، اور فکر میں رہیں کہ رسول کو نکال دیں، اور انہوں نے پہلے

اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ

چھیڑ کی تم سے ۔ کیا ان سے ڈرتے ہو؟ سو اللہ کا ڈر چاہئے تم کو زیادہ،

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوْهُمْ یُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ

اگر ایمان رکھتے ہو + لڑو اُن سے تا عذاب کرے اللہ ان کو

بِاَیْدِیْكُمْ وَ یُخْزِهِمْ وَ یَنْصُرْكُمْ عَلَیْهِمْ وَ یَشْفِ

تمہارے ہاتھوں، اور رسوا کرے، اور تم کو اُن پر غالب کرے، اور ٹھنڈے کرے

صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۴﴾ وَ یُذْهِبْ غَیْظَ

دِل کتنے مسلمان لوگوں کے ۔ اور نکالے ان کے دل کی جلن،

موضح القرآن

ف۱ یعنی یہ جو فرمایا ۔ کہ بھائی ہیں حکم شرع میں اس سے سمجھ لیں کہ جو شخص قرائن سے معلوم ہو کہ ظاہری مسلمان ہے دل سے یقین نہیں رکھتا اس کو حکم ظاہری میں مسلمان گنیں لیکن معتمد اور دوست نہ پکڑیں ۱۲ منہ رح

ف۲ اگر ثابت ہوا ایک کافر عیب دیتا ہے ہمارے دین کو وہ ذمی نہ رہا ۔ ۱۲ منہ رح

قُلُوبِهِمْ ۗ وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ
اور اللہ توبہ دے گا جس کو چاہے گا- اور اللہ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٥﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَ لَمَّا
سب جانتا ہے حکمت والا + کیا جانتے ہو کہ چھوٹ جاؤ گے ؟ اور ابھی
يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ وَ لَمْ يَتَّخِذُوْا
معلوم نہیں کئے اللہ نے تم میں سے جو لوگ لڑے ہیں، اور نہیں پکڑا انہوں نے
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَ لَا الْمُؤْمِنِيْنَ
سوا اللہ کے اور اس کے رسول کے اور مسلمانوں کے
وَلِيْجَةً ۗ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ مَا كَانَ ع٢ ٨
کسی کو بھیدی- اور اللہ کو سب خبر ہے تمہارے کام کی + مشرکوں کا
لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ
کام نہیں، کہ آباد کریں اللہ کی مسجدیں، اور مانتے جاویں
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۗ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ
اپنے اوپر کفر کو- وہ لوگ! خراب گئے ان کے عمل،
وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ
اور آگ میں رہیں گے وہ ہمیشہ + وہی آباد کرے مسجدیں اللہ کی،
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ
جو یقین لایا اللہ پر، اور پچھلے دن پر، اور کھڑی کی نماز،
وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ ۚ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ
اور دی زکات، اور نہ ڈرا سوا اللہ کے کسی سے- سو امیدوار
اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ
ہیں وہ لوگ، کہ ہوویں ہدایت والوں میں + کیا تم نے ٹھہرایا حاجیوں کا

الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
پانی پلانا اور مسجد الحرام کا بسانا، برابر اس کے جو یقین لایا اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا
اور پچھلے دن پر، اور لڑا اللہ کی راہ میں؟ نہیں
يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
برابر اللہ کے پاس۔ اور اللہ راہ نہیں دیتا بے انصاف
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا
لوگوں کو + جو یقین لائے، اور گھر چھوڑ آئے، اور لڑے
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ
اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے، ان کو بڑا درجہ
دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾
ہے اللہ کے پاس۔ اور وہی پہنچے مُراد کو +
يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ
خوشخبری دیتا ہے ان کو پروردگار ان کا، اپنی طرف سے مہربانی کی اور رضامندی کی اور باغوں
لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۙ ﴿۲۱﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ
کی، جن میں ان کو آرام ہے ہمیشہ کا۔ رہا کریں ان میں مُدام۔
اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
بے شک اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے ف۱ + اے ایمان
اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ
والو! نہ پکڑو اپنے باپوں کو اور بھائیوں کو رفیق،
اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ
اگر وہ عزیز رکھیں کفر کو ایمان سے۔ اور جو تم میں اُن کی

وقف لازم

موضح القرآن

ف۱ اوپر سے یہاں تک پانچ آیتیں نازل ہوئیں اس پر کہ کچھ گفتگو ہوئی حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ میں حضرت عباس نے آخر کو ہجرت کی ہے کہا حضرت علی نے کہ اگر تم اول ہجرت کرتے تو جہاد میں حاضر ہوتے اور مرتبے بلند پاتے جیسے ہم نے پائے حضرت عباسؓ نے کہا کہ ہم بھی خدا کے کام میں تھے یعنی خدمت حاجیوں کی اور آبادی مسجد الحرام کی سو اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ کام ان کے برابر نہیں اور مشرکوں کی خدمت قبول نہیں کوئی مسلمان خدمت کرے تو قبول ہے فائدہ ان آیتوں سے سمجھ کر حضرت نے مکے سے کافروں کو نکال دیا اور ہمیشہ کو حکم ہوا کہ مکے میں کافر نہ جاویں اور علماء نے لکھا ہے کہ کافر چاہے مسجد بنا دے اس کو منع کر لیے اور اس سے یہ نکلتا ہے کہ پیغمبر کی قرابت سے عمل کا درجہ بڑا ہے کہ حضرت عباسؓ قرابت میں قریب تھے اور حضرت علیؓ عمل میں زیادہ۔ ۱۲ منہ رح

مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ اِنْ كَانَ

رفاقت کرے سو وہی لوگ ہیں گنہگار ف۱+ تو کہہ اگر تمہارے

اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ

باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور

عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ

برادری، اور مال جو کمائے ہیں، اور سوداگری

تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ

جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو، اور حویلیاں جو پسند کرتے ہو، تم کو

اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ

عزیز ہیں اللہ سے اور اس کے رسول سے، اور لڑنے سے اسکی راہ میں،

فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي

تو راہ دیکھو جب تک بھیجے اللہ حکم اپنا۔ اور اللہ راہ نہیں دیتا

الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ

نافرمان لوگوں کو ف۲+ مدد کر چکا ہے تم کو اللہ، بہت

مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ

میدانوں میں، اور دن حنین کے، جب اترائے تم اپنی بہتایت پر،

فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ

پھر وہ کچھ کام نہ آئی تمہارے اور تنگ ہو گئی تم پر زمین

بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ

ساتھ اپنی فراخی کے، پھر ہٹے تم پیٹھ دے کر + پھر اتاری

اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

اللہ نے اپنی طرف سے تسکین، اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر،

موضح القرآن

ف۱ بعضے شخص دل سے مسلمان ہیں لیکن برادری سے توڑ نہیں سکتے کہ ظاہر مسلمان ہو جاویں ان کا حال یہاں سے سمجھو ۔۱۲ منہ رح

ف۲ آخر حکم بھیجا کہ اس ملک سے کافر باہر ہوں تب اکثر کافر مسلمان ہوئے ۱۲ منہ رح

ع ۳ / ۸ / ۹

وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَ عَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ
اور اتاریں فوجیں جو تم نے نہیں دیکھیں۔ اور مار دی کافروں کو۔
وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ
اور یہی سزا ہے منکروں کی + پھر توبہ دے گا اللہ، اس کے
بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٧﴾
بعد جس کو چاہے۔ اور اللہ بخشتا ہے مہربان ف۱ +
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا
اے ایمان والو! مشرک جو ہیں سو پلید ہیں، سو
يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَ
نزدیک نہ آویں مسجد الحرام کے اس برس کے بعد۔ اور
اِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ
اگر تم ڈرتے ہو فقر سے، تو آگے غنی کرے گا تم کو، اللہ اپنے
فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٨﴾ قَاتِلُوا
فضل سے اگر چاہے۔ اللہ ہے سب جانتا حکمت والا ف۲ + لڑو
الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ لَا
ان لوگوں سے جو یقین نہیں رکھتے اللہ پر، نہ پچھلے دن پر، نہ
يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ لَا يَدِيْنُوْنَ
حرام جانیں جو حرام کیا اللہ نے اور اس کے رسول نے، اور نہ قبول کریں
دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى
دین سچا، وہ جو کتاب والے ہیں، جب تک
يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٢٩﴾ ۧ وَ
دیں جزیہ، سب ایک ہاتھ سے اور وہ بے قدر ہوں ف۳ + اور

موضح القرآن

ف۱ فتح مکہ کے بعد حضرت نے سنا کہ مکے اور طائف کے بیچ کافر جمع ہیں لڑائی کو حضرت ان پر چلے دس ہزار مسلمان ساتھ تھے اول سے اور دو ہزار ل لیے مکے سے پہاڑوں کے بیچ گذارا فوج کا تنگی سے تھا کم کم گذرتے گئے قوم ہوازن گردیں چھپے تھے جب مکے والے گذرنے لگے وہ ان پر آگرے یہ الٹے بھاگے حضرت کے ساتھ والے بھی بکھر گئے حضرت پیادہ ہو کر جنگ کو مستعد ہوئے حضرت عباس نے بلند آواز سے پکارا انصار کو اس آواز پر مہاجر اور انصار پہنچے تب لڑائی ہوئی اور اللہ نے فتح دی اول کسی مسلمان نے کہا تھا کہ ہم تھوڑوں کو بہت جگہ فتح ملی ہے اب تو ہم ہیں دس ہزار حق تعالیٰ نے ادب دیا تا اسباب پر نظر نہ رکھیں پھر ان کافروں میں اکثر مسلمان ہوئے۔ ۱۲ منہ

ف۲ مسجد الحرام میں مشرک کو جانا منع ہے بلکہ سارے حرم میں اور مسجد میں معاف ہے اور پلیدی ان کے دل میں ہے بدن پر نہیں اور فقر سے ڈرتے ہو یعنی آمد و رفت موقوف ہو گی۔ مشرکوں کی تو معاملات ہو گا رکی بند ہو گئے سو اللہ تعالیٰ نے سارا ملک مسلمان کر دیا سب کار و بار جاری ہوا۔ ۱۲ منہ

ع ۴ ۵ ۱۰

ف۳ پہلے حکم ہوا کہ مشرکوں سے لڑو۔ اور ملک سے

باقی بر صفحہ ۳۱۴

وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى

یہود نے کہا عزیر بیٹا اللہ کا - اور نصاریٰ نے کہا

الْمَسِيحُ ابْنُ اللّٰهِ ۖ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ ۖ

مسیح بیٹا اللہ کا - یہ باتیں کہتے ہیں اپنے منہ سے -

يُضَاهِـُٔونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ ۚ

ریس کرنے لگے اگلے منکروں کی بات کی -

قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ أَنّٰى يُؤْفَكُونَ ﴿۳۰﴾ اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَ

مار ڈالے ان کو اللہ - کہاں سے پھرے جاتے ہیں ف۱ ٹھہرائے ہیں اپنے عالم

رُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ

اور درویش خدا اللہ کو چھوڑ کر اور مسیح بیٹا

مَرْيَمَ ۚ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلٰهًا وَاحِدًا ۖ لَا

مریم کا - اور حکم یہی ہوا تھا کہ بندگی کریں ایک صاحب کی کسی

إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ سُبْحٰنَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۳۱﴾ يُرِيدُونَ

کی بندگی نہیں اسکے سوا - وہ پاک ہے ان کے شریک بتانے سے ف۲ چاہیں

أَنْ يُطْفِـُٔوا نُورَ اللّٰهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللّٰهُ إِلَّا

کہ بجھا دیں روشنی اللہ کی اپنے منہ سے اور اللہ نہ رہے بن

أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُونَ ﴿۳۲﴾ هُوَ الَّذِي

پوری کئے اپنی روشنی اور پڑے برا مانیں منکر ف۳ اسی نے

أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدٰى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ

بھیجا اپنا رسول ہدایت دے کر اور دین سچا تا اس کو اوپر کرے

عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿۳۳﴾ يٰٓأَيُّهَا

ہر دین سے اور پڑے برا مانیں مشرک ف۴ اے

بقیہ صفحہ ۳۱۲

نکالو - اب حکم ہوا اہل کتاب سے لڑائی کا کہ یہ بھی دین حق سے منکر ہیں اور اللہ کو اور آخرت کو جیسے چاہیئے نہیں مانتے لیکن ان سے جزیہ قبول رکھا بشرطیکہ ادنے اعلےٰ سب ذلیل ہو کر جزیہ دیا کریں - باقی عرب کے مشرک سے جزیہ ہرگز قبول نہیں - اور جہان کے مشرک سے حنفی پاس قبول ہے - جزیہ ہر مہینے میں پانچ آنے یا دس یا سوا روپیہ موافق حال اور ذلیل رہنا یہ کہ سواری میں لباس میں راہ چلنے میں ہتھیار باندھنے میں مسلمان کی برابری نہ کریں اور بھی بہت بندوبست ہیں - ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ یعنی اہل کتاب ہو کر مشرکوں کی ریس کرنے لگے ۱۲ رح

ف۲ ان کے عالم یا درویش جو اپنی عقل سے ٹھہرا دیتے وہ جانتے خدا کے ہاں ہم کو چھٹکارا ہو گیا اور ٹھہراتے خاطر کو یا طمع کو سو عالم کا قول عوام کو سند ہے جب تک وہ شرع سے سمجھ کر کہے جب معلوم ہو کہ طمع سے کہا پھر وہ سند نہیں ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی جیسا کوئی پھونک سے چراغ بجھاوے وہ چاہتے ہیں کہ اپنی جھوٹی باتوں سے دین اسلام کو نہ پھیلنے دیں ۱۲ رح

ف۴ یہ دین سب سے اوپر ہے عقل کے نزدیک اور خدا کے نزدیک یعنی جو اس سے قرب ملے سو اور سے نہیں - ۱۲ منہ رح

النصف

منزل ۲

الَّذِينَ آمَنُوٓا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ

ایمان والو! بہت عالم اور درویش اہل کتاب کے

لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ

کھاتے ہیں مال لوگوں کے ناحق، اور روکتے ہیں

عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَ

اللہ کی راہ سے۔ اور جو لوگ گاڑ رکھتے ہیں سونا اور

الْفِضَّةَ وَلَا يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۙ فَبَشِّرْهُم

روپا، اور خرچ نہیں کرتے اللہ کی راہ میں، سو ان کو خوشخبری سنا

بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٤﴾ يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ

دکھ والی مار کی ف۱۔ جس دن آگ دھکاوینگے اس پر دوزخ کی،

فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ ۖ هَٰذَا

پھر داغیں گے اس سے ان کے ماتھے اور کروٹیں اور پیٹھیں، یہ ہے

مَا كَنَزْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْنِزُونَ ﴿٣٥﴾

جو تم گاڑتے تھے اپنے واسطے اب چکھو مزہ اپنے گاڑنے کا +

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِندَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي

مہینوں کی گنتی اللہ پاس بارہ مہینے ہیں، اللہ کے

كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا

حکم میں، جس دن پیدا کئے آسمان وزمین، ان میں

أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ فَلَا تَظْلِمُوا

چار ہیں ادب کے۔ یہی ہے سیدھا دین، سو ان میں ظلم نہ کرو

فِيهِنَّ أَنفُسَكُمْ ۚ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا

اپنے اوپر، اور لڑو مشرکوں سے ہر حال، جیسے

موضح القرآن

ف۱ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا یہ کہ زکوٰۃ اور قرض اور حق دار کا حق دینا ہے ۱۲ منہ رح

يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾

وہ لڑتے ہیں تم سے ہر حال- اور جانو کہ اللہ ساتھ ہے ڈر والوں کے ف۱ +

اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِيَادَةٌ فِی الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ

یہ جو مہینہ ہٹا دینا ہے سو بڑھائی بات ہے کفر کے عہد میں، گمراہی میں پڑتے ہیں اس

كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِــُٔوْا

سے کافر، چھٹا (کھلا) گنتے ہیں اس کو ایک برس، اور ادب کا گنتے ہیں ایک برس کہ پوری

عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ

کریں گنتی جو اللہ نے رکھی ادب کی، پھر حلال کرتے ہیں جو منع کیا اللہ نے بھلے دکھائے

سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ ع

ہیں ان کو بُرے کام- اور اللہ راہ نہیں دیتا منکر قوم کو ف۲ +

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا

اے ایمان والو! کیا ہوا ہے تم کو؟ جب کہئے کوچ کرو اللہ کی

فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَی الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ

راہ میں، ڈھے جاتے ہو زمین پر- کیا ریجھے

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ

دنیا کی زندگی پر، آخرت چھوڑ کر؟ سو کچھ نہیں دنیا کا

الدُّنْيَا فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا

برتنا، آخرت کے حساب میں، مگر تھوڑا ف۳ + اگر نہ نکلو گے،

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ۬ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ

تم کو دے گا دکھ کی مار، اور بدل لاوے گا اور لوگ تمہارے سوا،

وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْــًٔا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾

اور کچھ نہ بگاڑو گے اس کا- اور اللہ سب چیز پر قادر ہے +

ع ۵ ۸ ۱۱

موضح القرآن

ف۱ ہمیشہ حکم شرع میں برس ہے بارہ مہینے کا نہ کم نہ زیادہ اور دین ابراہیم میں چار مہینے حرام تھے ذی قعدہ- ذی الحج- محرم رجب کہ ان میں لڑنا حرام تھا ملک عرب میں امن تھا تا لوگ دور اور نزدیک کے حج و عمرہ کر سکیں اب اکثر علما پاس یہ حکم نہیں اس آیت سے بھی نکلتا ہے کہ کافروں سے لڑنا ہمیشہ روا ہے اور آپس میں ظلم کرنا ہمیشہ گناہ ہے ان مہینوں میں زیادہ لیکن بہتر ہے کہ اگر کوئی کافر ان مہینوں کا ادب مانے تو ہم بھی اس سے ابتدا نہ کریں لڑائی کی- ۱۲ منہ رح

ف۲ کافروں نے ایک گمراہی نکالی تھی کہ آپس میں لڑتے اس میں آجاتا ماہ حرام اس کو ہٹا دیتے کہتے اب کے برس صفر پہلے آیا محرم پیچھے آوے گا ماہ حرام میں لڑتے اس حیلہ سے یہ اس پر حق تعالےٰ نے فرمایا- ۱۲ منہ رح

ف۳ یہاں سے مذکور ہے جنگ تبوک کا جب اسلام غالب ہوا اور عرب میں پھیلا شام کے رئیس تھے قوم غسان تابع شاہ روم کے اس فکر میں لگے کہ شاہ روم کو اس طرف لاویں اور جنگ مچا دیں حضرت کو یہ خبر ہوئی آپ ہی ان پر قصد کیا اور خط لکھا روم کے شاہ کو دین اسلام کی دعوت پر اس

باقی بر صفحہ ۳۱۷

إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ
اگر تم نہ مدد کروگے رسول کی تو اس کی مدد کی ہے اللہ نے، جس وقت اس کو نکالا
كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ
کافروں نے دو جان سے، جب دونوں تھے غار میں، جب کہنے لگا
لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۚ فَأَنزَلَ اللَّهُ
اپنے رفیق کو تو غم نہ کھا، اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ پھر اللہ نے اتاری اپنی
سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ
طرف سے تسکین اُس پر، اور مدد کو اس کی بھیجیں وہ فوجیں کہ تم نے نہیں دیکھیں،
كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ
اور نیچے ڈالی بات کافروں کی۔ اور اللہ کی بات ہمیشہ اوپر
الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤٠﴾ انفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا
ہے۔ اللہ زبردست ہے حکمت والا ف١+ نکلو ہلکے اور بوجھل،
وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ
اور لڑو اللہ کی راہ میں اپنے مال سے اور جان سے۔ یہ
ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا
بہتر ہے تمہارے حق میں، اگر تم کو سمجھ ہے۔+ اگر کچھ مال ہوتا
قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوكَ وَلَٰكِن بَعُدَتْ
نزدیک، اور سفر ہلکا، تو تیرے ساتھ چلتے، لیکن دور نظر آئی
عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا
اُن کو طرف۔ اور اب قسمیں کھاوینگے اللہ کی، کہ ہم مقدور رکھتے
لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
تو نکلتے تمہارے ساتھ۔ وبال میں ڈالتے ہیں اپنی جان۔ اور اللہ جانتا ہے

بقیہ صفحہ ۳۱٦
پر ثابت ہوئی حضرت کی نبوت لیکن قوم نے رفاقت نہ کی وہ بھی اسلام سے محروم رہا جب شام والوں نے خبر پائی حضرت کے ارادے کی شاہ روم سے ظاہر کیا اس نے مدد کا ذمہ نہ لیا ان لوگوں نے اطاعت کی لیکن مسلمان نہ ہوئے پھر عنقریب حضرت کی وفات ہوئی بعد اس کے خلافتِ حضرت عمر میں تمام ملک شام فتح ہوا۔ اس جنگ میں دشمن قوی نظر آیا اور سفر دراز دیکھا اور اسباب کم منافق لگے بہانے لانے حضرت نے سب کو رخصت دی جب اللہ کے فضل سے غالب و منصور پھر آئے تب منافق فضیحت ہوئے اس سورۃ میں اکثر منافقوں کی باتیں بیان ہیں۔ ١٢ منہ رح

موضح القرآن

ف١ رفیق غار ابوبکر صدیق ہیں ہجرت میں فقط یہی تھے حضرت کے ساتھ اور اصحاب بعضے پہلے نکل گئے تھے بعضے پیچھے نکل آئے۔ ١٢ منہ رح

اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٤٢﴾ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ ع٥ ٦ ١٢
وہ جھوٹے ہیں + اللہ بخشے تجھ کو کیوں رخصت دی تونے
لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ تَعْلَمَ
ان کو؟ جب تک معلوم ہوتے تجھ پر جنہوں نے سچ کہا' اور جانتا تو
الْكٰذِبِيْنَ ﴿٤٣﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
جھوٹوں کو + نہیں رخصت مانگتے تجھ سے' جو لوگ یقین رکھتے ہیں
بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ
اللہ پر اور پچھلے دن پر' اس سے کہ لڑیں اپنے مال اور
اَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٤﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ
جان سے - اور اللہ خوب جانتا ہے ڈر والوں کو + رخصت وہی مانگتے ہیں تجھ سے'
الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ
جو نہیں یقین رکھتے اللہ پر اور پچھلے دن پر' اور شک میں پڑے ہیں
قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَوْ
دل ان کے' سو وہ اپنے شک ہی میں بھٹکتے ہیں + اور اگر
اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّ لٰكِنْ كَرِهَ
چاہتے نکلنا' تو تیار کرتے کچھ اسباب اس کا' اور لیکن خوش نہ
اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ
لگا اللہ کو ان کا اٹھنا' سو بوجھل کر دیا ان کو' اور حکم ہوا کہ بیٹھو ساتھ
الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا
بیٹھنے والوں کے + اگر نکلتے تم میں کچھ نہ بڑھاتے تمہارا مگر خرابی'
وَّلَاۡاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ
اور گھوڑے دوڑاتے تمہارے اندر' بگاڑ کروانے کی تلاش - اور تم میں

سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَقَدِ
بعضے جاسوس ہیں اُن کے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے بے انصافوں کو + کرتے رہے

ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ
ہیں تلاش بگاڑ کی آگے سے، اور الٹتے رہے ہیں تیرے کام،

حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾
جب تک آپہنچا سچا وعدہ، اور غالب ہوا حکم اللہ کا، اور وہ ناخوش ہی رہے +

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي
اور بعضے ان میں کہتے ہیں، مجھ کو رخصت دے اور گمراہی میں نہ ڈال سنتا ہے

الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾
وہ تو گمراہی میں پڑے ہیں، اور دوزخ گھیر رہی ہے منکروں کو ف۱ +

اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ
اگر تجھ کو پہنچے کچھ خوبی وہ بُری لگے ان کو۔ اور اگر پہنچے

مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَاۤ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ
سختی، کہیں ہم نے سنبھال لیا تھا اپنا کام آگے ہی،

وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۰﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَاۤ اِلَّا مَا
اور پھر کر جاویں خوشیاں کرتے + تو کہہ ہم کو نہ پہنچے گا، مگر وہی

كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
جو لکھ دیا اللہ نے ہم کو۔ وہی ہے صاحب ہمارا۔ اور اللہ ہی پر چاہئے بھروسا

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحْدَى
کریں مسلمان + تو کہہ تم کیا چیتو گے (سوچو گے) ہمارے حق میں، مگر دو خوبی میں

الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ
سے ایک۔ اور ہم امیدوار ہیں تمہارے حق میں، کہ ڈالے تم پر

موضح القرآن
ف۱ ایک منافق جد بن قیس بہانہ لایا کہ روم کی عورتیں خوبصورت ہیں۔ اس ملک میں جا کر بدی میں گرفتار ہونگا رخصت دو کہ سفر میں نہ جاؤں۔ لیکن مدد خرچ کرونگا مال سے۔ ۱۲ منہ رح

اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا
اللہ کچھ عذاب اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں۔ سو منتظر رہو ہم بھی
مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿۵۲﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا
تمہارے ساتھ منتظر ہیں + تو کہہ مال خرچ کرو خوشی سے یا ناخوشی سے
لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۭ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۳﴾
ہرگز قبول نہ ہوگا تم سے۔ تحقیق تم ہوئے ہو لوگ بے حکم ف۱ +
وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ
اور موقوف نہیں ہوا قبول ہونا ان کے خرچ کا مگر اسی پر کہ وہ
كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَ
منکر ہوئے اللہ سے اور اس کے رسول سے اور نہیں آتے نماز کو مگر جی
هُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾
ہارے اور خرچ نہیں کرتے مگر برے دل سے +
فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ
سو تو تعجب نہ کر ان کے مال اور اولاد سے۔ یہی چاہتا ہے
اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ
اللہ کہ ان کو عذاب کرے ان چیزوں سے دنیا کے جیتے اور نکلے ان کی جان
وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ
جبتک وہ کافر ہی رہیں ف۲ + اور قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی کہ وہ بیشک تم میں ہیں۔
وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَوْ
اور وہ تم میں نہیں، ولیکن وہ لوگ ڈرتے ہیں + اگر
يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ
پاویں کہیں بچاؤ یا کوئی گڑھے یا سر گھسانے کو جگہ تو الٹے بھاگیں اسی طرف

موضح القرآن

ف۱ وہ جو مدد خرچ دینے لگا تھا سو جواب ملا۔ کہ بے اعتقاد کا مال قبول نہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی یہ تعجب نہ کر کہ بے دین کو اللہ نے نعمت کیوں دی بے دین کے حق میں اولاد اور مال وبال ہے کہ ان کے پیچھے دل پریشان ہے اور ان کی فکر سے چھوٹنے نہ پاویں مرتے دم تک تا توبہ کرے یا نیکی پکڑے۔ ۱۲ منہ رح

وَهُمْ يَجْمَحُونَ ﴿٥٧﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي
ریاں تڑاتے + اور بعضے ان میں ہیں کہ تجھ کو طعن دیتے ہیں زکات
الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ
بانٹنے میں۔ سو اگر ان کو ملے اس میں سے تو راضی ہوں اور اگر نہ
يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا
ملے تب ہی وہ ناخوش ہو جاویں + اور کیا خوب تھا؟ اگر وہ راضی ہوتے
مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ
جو دیا ان کو اللہ نے اور اس کے رسول نے اور کہتے بس ہے ہم کو اللہ
سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ
دے سے گا ہم کو اللہ اپنے فضل سے اور اس کا رسول ہم کو اللہ ہی
رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ
چاہئے + زکات جو ہے سو حق ہے مفلسوں کا اور محتاجوں کا
وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي
اور اس کام پر جانے والوں کا اور جن کا دل پرچانا ہے اور گردن
الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ
چھڑانے میں اور جو تاوان بھریں اور اللہ کی راہ میں اور راہ کے
السَّبِيْلِ ۖ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾
مسافر کو۔ ٹھہرا دیا ہے اللہ کا۔ اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا ف۱ +
وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ
اور بعضے ان میں بدگوئی کرتے ہیں نبی کی اور کہتے ہیں یہ شخص
اُذُنٌ ۗ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ
کان ہے۔ تو کہہ کان ہے تمہارے بھلے کو یقین لاتا ہے اللہ پر اور یقین کرتا ہے

موضح القرآن

ف۱ جس پاس مال نہ ہو وہ مفلس ہے گو کہ حاجت چلی جاوے جیسے ہر روز کے محنتی اور محتاج جس کی حاجت بند نہ ہو اور زکوٰۃ کے عامل معینہ پاویں موافق خرچ کے اور دل جن کا پرچانا ہے وہ لوگ تھے کہ طمع پر مسلمان ہوئے لیکن سردار قوم تھے ان کے طفیل سبھی مسلمان ہوئے اب علما ان کو نہیں گنتے اور گردن چھڑانی غلام کی آزادی یا بندی کی اور تاوان دار جو قرض دار ہو اگرچہ مالدار ہو اور قرض برابر نہ رکھتا ہو اور اللہ کی راہ یعنی جہاد کا خرچ اور مسافر جو بے خرچ ہو اگرچہ گھر میں سب کچھ موجود رکھے ١٢ منہ

ع ١٧ ١٣

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ

بات مسلمانوں کی اور مہر ہے ایمان والوں کے حق میں تم میں سے۔ اور جو لوگ

يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٦١ يَحْلِفُوْنَ

بدگوئی کرتے ہیں اللہ کے رسول کی اُن کو دکھ کی مار ہے ف۱ + قسمیں کھاتے ہیں

بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ

اللہ کی تمہارے آگے کہ تم کو راضی کریں۔ اور اللہ کو اور اسکے رسول کو بہت ضرور ہے

يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝٦٢ اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّهٗ

راضی کرنا اگر وہ ایمان رکھتے ہیں ف۲ + وہ جان نہیں چکے کہ جو کوئی

مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا

مقابلہ کرے اللہ اور اس کے رسول سے، تو اس کو ہے دوزخ کی آگ، پڑا رہے

فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ۝٦٣ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ

اُس میں۔ یہی ہے بڑی رسوائی + ڈرا کرتے ہیں منافق،

اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ

کہ نازل نہ ہو اُن پر کوئی سورت، کہ جتائے ان کو جو ان کے دلوں میں ہے۔

قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ۝٦٤ وَ

تو کہہ ٹھٹھے کرتے رہو۔ اللہ کھولنے والا ہے جس چیز کا تم کو ڈر ہے + اور

لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ

جو تو اُن سے پوچھے تو کہیں ہم تو بول چال کرتے تھے اور کھیل۔

قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٦٥

تو کہہ کیا اللہ سے اور اُس کے کلام سے اور اس کے رسول سے ٹھٹھے کرتے تھے؟

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ

بہانے مت بناؤ، تم کافر ہو گئے ایمان لاکر، اگر ہم معاف کرینگے

موضح القرآن

ف۱ منافق حضرت کو طعن کرتے کہ یہ شخص کان ہی رکھتا ہے حضرت اپنے وقار سے جھوٹے کا جھوٹ پہچانتے تو بھی نہ پکڑتے تغافل کرتے وہ بیوقوف جانتے کہ انہوں نے سمجھا نہیں سو اللہ نے فرمایا کہ یہ خوبی کی تمہارے حق میں بہتر ہے نہیں تو اول تم پکڑے جاؤگے ۱۲ منہ رح

ف۲ کسی وقت حضرت ان کی دغابازی پکڑتے تو مسلمانوں کے روبرو قسمیں کھاتے کہ ہمارے دل میں بری نیت نہ تھی تا ان کو راضی کر کر اپنی طرف کریں نہ جانا کہ یہ فریب بازی خدا اور رسول کے ساتھ کام نہیں آتی۔ ۱۲ منہ رح

النصف

عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِاَنَّهُمْ

اس پر کہ بعضوں کو دینگے مار بھی البتہ تم میں بعضوں کو

كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ

ایک کی سب اور عورتیں مرد منافق ف۱ + وہ گنہگار تھے

مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

بھلی چھڑاویں اور بُری بات سکھاویں چال ہے،

الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ

سو وہ بھول گیا اللہ کو بھول گئے اپنی مٹھی۔ رکھیں بند اور سے،

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَ اللّٰهُ

نے اللہ دیا ف۲ + وعدہ بےحکم وہی ہیں منافق تحقیق ان کو

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ

آگ کی دوزخ اور منکروں کو اور عورتوں کو منافق مرد

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ

اور ان کو پھٹکارا۔ اور اللہ نے وہی بس ہے ان کو۔ اس میں۔ پڑے رہیں

لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْۤا

تھے زیادہ اگلے تم سے جس طرح برقرار۔ عذاب ان کو ہے

اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا

پھر برت گئے اور اولاد۔ رکھتے مال بہت اور میں، زور

بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ

گئے برت جیسے اپنا حصہ، پھر تم نے برت لیا اپنا حصہ،

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ

انہوں نے جیسے قدم ڈالے اور تم نے حصہ اپنا اگلے تم سے

ع ۱۴ / ۷

وقف لازم

موضح القرآن

ف۱ جو کوئی دین کی باتوں میں ٹھٹھا کرے اگرچہ دل سے منکر نہ ہو وہ کافر ہوا انہیں تو منافق البتہ ہوا دین کی بات میں ظاہر و باطن با ادب رہنا ضرور ہے ۱۲

ف۲ یعنی بے اعتقاد کی صلاحیت کیا معتبر ہے اس کو فاسق ہی کہیے۔

۱۲ منہ رح

خَاضُوْا ۭ اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ
قدم ڈالے تھے۔ وہ لوگ، مٹ گئے ان کے کئے دنیا میں، اور
الْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ
آخرت میں۔ اور وہی لوگ پڑے ہیں زیان میں + کیا پہنچا نہیں ان کو احوال
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ڏ وَ
اگلوں کا، قوم نوح کا اور عاد کا اور ثمود کا، اور
قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۭ
قوم ابراہیم کا اور مدین والوں کا، اور الٹی بستیوں کا؟
اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ
پہنچے اُن پاس ان کے رسول صاف حکم لے کر۔ پھر اللہ ایسا نہ تھا کہ اُن پر ظلم کرتا،
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
لیکن وہ اپنے پر آپ ظلم کرتے تھے + اور ایمان والے مرد
وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ
اور عورتیں، ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔ سکھاتے ہیں
بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
نیک بات، اور منع کرتے ہیں بُری سے اور کھڑی رکھتے ہیں نماز،
وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ
اور دیتے ہیں زکات، اور حکم میں چلتے ہیں اللہ کے اور اس کے رسول کے۔
اُولٰۗىِٕكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾
وہ لوگ، اُن پر رحم کرے گا اللہ۔ البتہ اللہ زبردست ہے حکمت والا +
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
وعدہ دیا اللہ نے ایمان والے مردوں اور عورتوں کو باغ، بہتی ہیں

وقف لازم

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً

نیچے اُن کے نہریں، رہا کریں ان میں، اور مکان ستھرے رہنے

فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ

کے باغوں میں - اور رضامندی اللہ کی سب سے بڑی - یہی ہے

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٧٢﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ

بڑی مراد ملنی + اے نبی! لڑائی کر کافروں سے

وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ

اور منافقوں سے اور تندخوئی کر ان پر - اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے -

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٣﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ

اور وہ بُری جگہ پہنچے + قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی، ہم نے نہیں کہا - اور بیشک

قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَ

کہا ہے لفظ کفر کا، اور منکر ہو گئے ہیں مسلمان ہو کر، اور

هَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰهُمُ

فکر کیا تھا جو نہ ملا - اور یہ سب کرتے ہیں بدلا اس کا کہ دولت مند کر دیا اُن کو

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا

اللہ نے، اور اس کے رسول نے، اپنے فضل سے - سو اگر توبہ کریں، تو بھلا ہے

لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا فِي

ان کے حق میں - اور اگر نہ مانیں گے، تو مار دے گا ان کو اللہ دکھ کی مار،

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ

دنیا میں اور آخرت میں - اور نہیں اُن کا روئے زمین میں کوئی حمایتی

وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٧٤﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا

نہ مددگار ف ا + اور بعضے ان میں وہ ہیں، کہ عہد کیا تھا اللہ سے، اگر دیوے ہم کو

ع ٩ ١٥

موضح القرآن

ف ا اکثر منافق پیچھے بیٹھ کر اہانت کرتے پیغمبر کی اور دین کی جو پکڑے جاتے تو قسمیں کھاتے کہ ہم نے کچھ نہیں کہا - سورۂ منافقون میں بھی یہ ذکر آوے گا اور یہ جو فرمایا کہ فکر کیا تھا - جو نہ ملا یہ مراد ہے کہ لشکر میں خانہ جنگی ہوئی تھی - اس میں لگے اغوا کرنے کہ مہاجر اور انصار میں پھوٹ ڈالیں حضرت نے اصلاح کر دی سورۂ منافقون میں آوے گا یا مراد وہ ہے کہ بارہ شخص نے سفر میں آدھی رات کو جمع ہو کر چاہا کہ حضرت پر ہاتھ چلا دیں ایک صحابی ساتھ تھے حذیفہ ان کو فرمایا کہ ان کو مارو تب آگے سے بھاگے حذیفہ سب کو پہچانتے تھے پر ظاہر کرنا حکم نہ تھا ۱۲ منہ رح

منزل ٢

مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾
اپنے فضل سے تو ہم خیرات کریں، اور ہو رہیں ہم نیکی والوں میں +

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ
پھر جب دیا ان کو اپنے فضل سے، اس میں بخل کیا، اور پھر گئے

مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ
ٹلا کر + پھر اس کا اثر رکھا نفاق ان کے دل میں، جس دن تک

يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا
اس سے ملیں گے، اس پر کہ خلاف کیا اللہ سے جو وعدہ دیا، اور اس پر

يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ
کہ بولتے تھے جھوٹ + جان نہیں چکے کہ اللہ جانتا ہے اُن کا بھید

وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾ اَلَّذِيْنَ
اور مشورہ، اور یہ کہ اللہ جاننے والا ہے ہر چھپے کا ف۱ + وہ جو

يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ
طعن کرتے ہیں دل کھول کر خیرات کرنے والے مسلمانوں کو،

وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ
اور اُن پر جو نہیں رکھتے مگر اپنی محنت کا، پھر ان پر ٹھٹھے

مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾
کرتے ہیں۔ اللہ نے ان سے ٹھٹھا کیا ہے، اور ان کو دکھ کی مار ہے ف۲ +

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ
تو ان کے حق میں بخشش مانگ یا نہ مانگ۔ اگر اُن کے واسطے ستّر بار

سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
بخشش مانگے، تو بھی ہرگز نہ بخشے ان کو اللہ، یہ اس پر، کہ وہ منکر

موضح القرآن

ف۱ ایک منافق تھا ثعلبہ حضرت سے دعا چاہی کہ مجھ کو کشائش ہو فرمایا کہ تھوڑا جس کا شکر ہو آوے بہتر ہے بہت سے کہ غفلت لاوے پھر آیا لگا عہد کرنے کہ اگر مجھ کو مال ہو میں بہت خیرات کروں اور غفلت میں نہ پڑوں حضرت نے دعا کی اس کو بکریوں میں برکت ملی یہاں تک کہ مدینے کے جنگل سے کفایت نہ ہوتی نکل کر گاؤں میں جا رہا۔ جمعہ و جماعت سے محروم ہوا حضرتؐ نے پوچھا کہ ثعلبہ کیا ہوا۔ لوگوں نے بیان کیا فرمایا ثعلبہ خراب ہوا پھر زکوٰۃ کا وقت ہوا سب دینے لگے اس نے کہا یہ تو مال بھرنا گویا جزیہ دینا۔ بہانہ کر کر ٹال دیا۔ پھر حضرت پاس مال لایا زکوٰۃ میں حضرت نے قبول نہ کیا بعد حضرت کے ابوبکرؓ و عمرؓ بھی اپنی خلافت میں اس کی زکوٰۃ نہ لیتے خلافتِ عثمانؓ میں مر گیا ۱۲ منہ

ف۲ ایک بار حضرتؐ نے تقید کیا خیرات پر عبدالرحمٰن بن عوف چار ہزار درم لائے اور لوگ لانے لگے عاصم چار سیر جو لائے عبدالرحمٰن نے کہا آٹھ ہزار میں رکھتا تھا نصف اپنے رب کو قرض دیتا ہوں اور نصف حق عیال کا عاصم نے کہا مزدوری کر کر آٹھ سیر جو لایا ہوں نصف خیرات کرتا ہوں اور نصف قوت عیال کا منافق آپس میں کہنے لگے عبدالرحمٰن کو منظور ہے نمود اپنی اور عاصم اپنے تئیں ذرا اوری ملاتا ہے خیرات والوں میں۔ ۱۲ منہ

كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ

ہوئے اللہ سے اور اس کے رسول سے - اور اللہ راہ نہیں دیتا بے حکم

الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ

لوگوں کو ف١ + خوش ہوئے پچھاڑی ڈالے گئے (پیچھے رہنے والے) بیٹھ کر جدا

رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ كَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

رسول اللہ سے، اور برا لگا کہ لڑیں اپنے مال سے اور

وَاَنْفُسِهِمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ قَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِى

جان سے اللہ کی راہ میں، اور بولے مت کوچ کرو گرمی

الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾

میں - تو کہہ، دوزخ کی آگ اور سخت گرم ہے - اگر ان کو سمجھ ہوتی +

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّ لْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

سو ہنس لیویں تھوڑا، اور رو دیں بہت سا - بدلا اس کا جو

يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ

کماتے تھے + سو اگر پھرے جاوے تجھ کو اللہ، کسی فرقے کی طرف اُن میں سے،

فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِىَ اَبَدًا

پھر یہ رخصت چاہیں تجھ سے نکلنے کو، تو تُو کہہ ہرگز نہ نکلو گے میرے ساتھ کبھی،

وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِىَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ

اور نہ لڑو گے میرے ساتھ کسی دشمن سے - تم کو پسند آیا بیٹھ رہنا

اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَلَا تُصَلِّ

پہلی بار، سو بیٹھے رہو ساتھ پچھاڑی والوں کے ف٢ + اور نماز نہ پڑھ

عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ

ان میں کسی پر، جو مر جاوے کبھی، اور نہ کھڑا ہو اس کی قبر پر -

ع ١٠ ٨ ١٦

موضح القرآن

ف١ یہاں سے فرق نکلتا ہے اعتقاد کا اور گناہگار کا - گناہ ایسا کونسا ہے کہ پیغمبر کے بخشائے سے نہ بخشا جائے اور بے اعتقاد کو پیغمبر کی ستر استغفار فائدہ نہ کرے اب جو بے اعتقاد لوگ بھروسا کریں پیغمبر کی شفاعت پر کس دلیل سے مثلاً آدمی سے بدی ہو یا نماز روزہ نہ ہو اور وہ شرمندہ ہے اور نادم ہے تو وہ گناہگار ہے اور جو کوئی بد کام کو عیب نہ جانے اور فرض خدا کو کرنا نہ کرنا برابر سمجھے اور کرنے والوں کو طعن کرے وہ بے اعتقاد ہے - ١٢ منہ رح

ف٢ یہ جو فرمایا کہ اگر پھر لے جاوے اللہ کسی فرقے کی طرف اس واسطے کہ آیت نازل ہوئی سفر میں وہ منافق تھے مدینہ میں اور فرقے فرمایا اس واسطے کہ بعضے منافق پیچھے مر گئے اور سب بیٹھنے والے منافق نہ تھے - بعضے مسلمان بھی تھے کہ ان کی تقصیر معاف ہوئی - ١٢ منہ رح

اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ مَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾

وہ منکر ہوئے اللہ سے اور اس کے رسول سے اور مرے ہیں بے حکم +

وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ

اور تعجب نہ کر اُن کے مال اور اولاد سے۔ اللہ یہی چاہتا ہے

اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَ

کہ عذاب کرے ان کو اُن چیزوں سے دنیا میں اور نکلے ان کی جان

هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

جب تک کافر ہی رہیں + اور جب نازل ہوتی ہے کوئی سورۃ کہ یقین لاؤ اللہ پر

وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ

اور لڑائی کرو اس کے رسول کے ساتھ (ہوکر) رخصت مانگتے ہیں مقدور والے

مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ رَضُوْا

اُن کے اور کہتے ہیں ہم کو چھوڑئے رہ جاویں ساتھ بیٹھنے والوں کے + خوش آیا کہ

بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

رہ جاویں ساتھ پچھلی عورتوں کے اور مُہر ہوئی اُن کے دل پر

فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

سو ان کو بوجھ نہیں + لیکن رسول اور جو ایمان لائے

مَعَهٗ جَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ

ہیں ساتھ اس کے لڑے ہیں اپنے مال اور جان سے۔ اور انہی کو

لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾ اَعَدَّ

ہیں خوبیاں اور وہی پہنچے مُراد کو + تیار رکھے ہیں

اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

اللہ نے اُن کے واسطے باغ بہتی ہیں نیچے اُن کے نہریں رہا کریں

ع ١١/١٧

فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٨٩﴾ وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ

ان میں۔ یہی ہے بڑی مراد ملنی + اور آئے بہانے کرنے

مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا

گنوار تا رخصت ملے اُن کو اور بیٹھ رہے جو جھوٹے ہوئے

اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ

اللہ سے اور رسول سے۔ اب پہنچے گی اُن پر جو منکر ہیں اُن میں

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩٠﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى

دکھ کی مار + ضعیفوں پر تکلیف نہیں نہ مریضوں

الْمَرْضَىٰ وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ

پر، نہ اُن پر جن کو پیدا نہیں جو خرچ کریں،

حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ

جب دل سے صاف ہوں اللہ اور رسول کے ساتھ۔ نہیں نیکی والوں پر

مِنْ سَبِيلٍ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٩١﴾ وَلَا عَلَى

الزام کی راہ۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اُن

الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ

پر، کہ جب تیرے پاس آئے تا اُن کو سواری دے تو نے کہا مجھ کو پیدا نہیں

مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ

جو تم کو سواری دوں۔ الٹے پھرے، اور ان کی آنکھوں سے بہتے ہیں

الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ﴿٩٢﴾ إِنَّمَا

آنسو اس غم سے، کہ ان کو پیدا نہیں جو خرچ کریں + راہ

السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ

الزام کی اُن پر ہے، جو رخصت مانگتے ہیں تجھ سے اور مالدار ہیں۔

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى

خوش لگا کہ رہجاویں ساتھ پچھلی عورتوں کے اور مُہر کی اللہ نے اُن

قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾ يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ

کے دِل پر سو وہ نہیں جانتے + بہانے لاوینگے تمہارے پاس،

اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

جب پھر کر جاؤگے اُن کی طرف - تو کہہ بہانے مت بناؤ، ہم نہ مانینگے

لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ

تمہاری بات، ہم کو بتا چکا ہے اللہ تمہارے احوال - اور ابھی دیکھے گا اللہ

عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ

تمہارے کام، اور اس کا رسول، پھر جاؤگے طرف اس جاننے والے چھپے

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾

اور کھلے کے، سو وہ بتاوے گا تم کو، جو کر رہے تھے +

سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا

اب قسمیں کھاوینگے اللہ کی تمہارے پاس، جب پھر کر جاؤگے اُن کی طرف، تا ان سے درگذر

عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ز وَّمَاْوٰىهُمْ

کرو - سو درگذر کرو اُن سے - وُہ لوگ ناپاک ہیں، اور اُن کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ج جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ

دوزخ ہے، بدلا ان کی کمائی کا + قسمیں کھاوینگے تمہارے پاس،

لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ج فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا

کہ تم اُن سے راضی ہو جاؤ - سو اگر تم راضی ہو گئے اُن سے، تو اللہ راضی

يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ

نہیں بے حکم لوگوں سے ف + گنوار سخت

الجزء الحادي عشر ١١

موضح القرآن

ف یعنی جس شخص کا احوال معلوم ہو کہ منافق ہے اس کی طرف سے تغافل روا ہے لیکن دوستی اور محبت اور یگانگی روا نہیں۔ ۱۲ منہ رح

كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ
منکر ہیں اور منافق اور اسی لائق کہ نہ سیکھیں قاعدے جو نازل کئے
اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾ وَمِنَ
اللہ نے اپنے رسول پر- اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا ف + اور بعضے
الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ
گنوار وہ ہیں کہ ٹھہراتے ہیں اپنا خرچ کرنا چٹی اور تکتے ہیں
بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
تم پر زمانے کی گردشیں- انہیں پر آوے گردش بُری - اور اللہ سب سنتا ہے
عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ
جانتا + اور بعضے گنوار وہ ہیں کہ ایمان لاتے ہیں اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ
اور پچھلے دن پر اور ٹھہراتے ہیں اپنا خرچ کرنا نزدیک ہونا اللہ سے
وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ
اور دُعا لینی رسُول کی- سنتا ہے وہ اُن کے حق میں نزدیکی ہے-
سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾ ع
داخل کرے گا ان کو اللہ اپنی مہر میں- اللہ بخشنے والا مہربان ہے +
وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَ
اور جو لوگ قدیم ہیں پہلے وطن چھوڑنے والے اور مدد کرنے والے اور
الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا
جو ان کے پیچھے آئے نیکی سے اللہ راضی ان سے اور وہ راضی
عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ
اس سے اور رکھے ہیں واسطے اُن کے باغ نیچے بہتی نہریں

موضح القرآن
ف یعنی ان کی طبع میں بے حکمی اور غرض ڈھونڈنی اور جاہلی پیدا ہے سو اللہ حکمت والا ہے- اُن سے وہ کام مشکل بھی نہیں چاہتا ہے اور وہ درجے بلند بھی نہیں دیتا ہے- ۱۲ منہ

ع ۱۲

خٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٠٠﴾ وَمِمَّنْ

رہا کریں اُن میں ہمیشہ - یہی ہے بڑی مراد ملنی ف۱ + اور بعضے

حَوْلَكُمْ مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنٰفِقُونَ ۛ وَمِنْ أَهْلِ

تمہارے گرد کے گنوار منافق ہیں - اور بعضے مدینے

الْمَدِينَةِ ۛ مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ ۖ لَا تَعْلَمُهُمْ ۖ نَحْنُ

والے اڑ رہے ہیں نفاق پر تُو ان کو نہیں جانتا - ہم کو

نَعْلَمُهُمْ ۚ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلٰى

معلوم ہیں - ان کو ہم عذاب کرینگے دوبار پھر پھیرے جاوینگے بڑے

عَذَابٍ عَظِيمٍ ﴿١٠١﴾ وَءَاخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ

عذاب ہیں ف۲ + اور بعضے مانے اپنا گناہ

خَلَطُوا عَمَلًا صٰلِحًا وَءَاخَرَ سَيِّئًا ۚ عَسَى اللّٰهُ أَنْ

ملایا ایک کام نیک اور دُوسرا بد - شاید اللہ

يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٠٢﴾ خُذْ

معاف کرے ان کو - بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے + لے

مِنْ أَمْوٰلِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا وَ

ان کے مال میں سے زکاتٰ کہ ان کو پاک کرے اس سے اور تربیت اور

صَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ

دعا دے اُن کو - البتہ تیری دُعا ان کو آسودگی ہے - اور اللہ سب سنتا ہے

عَلِيمٌ ﴿١٠٣﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ

جانتا ف۳ + کیا جان نہیں چکے کہ اللہ آپ قبول کرتا ہے توبہ اپنے

عِبَادِهِۦ وَيَأْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَأَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ

بندوں سے - اور لیتا ہے زکاتیں اور اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا

معٓ ۵
وقف منزل عند المتقدمین ۱۲

موضح القرآن

ف۱ جنگ بدر تک جو مسلمان ہوئے ہیں وہ قدیم ہیں اور باقی ان کے تابع ہیں - ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی دنیا میں بھی تکلیف پر تکلیف پاوینگے پھر آخرت میں پکڑے جاویں گے وہ منافق کوئی اندھا ہوا کوئی کوڑھی کسی کے بدن میں پیپ پڑی - ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی جیسے بعضوں پر عتاب ہوا کہ ہمیشہ کو ان کی زکوٰۃ لینی موقوف ہوئی - ان پر عتاب نہیں - ۱۲ منہ رح

الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَ

مہربان ہے ف۱ + اور کہہ کہ عمل کیے جاؤ، پھر آگے دیکھے گا اللہ کام تمہارا اور

رَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ

رسول اور مسلمان۔ اور پیچھے پھیرے جاؤ گے اس چھپے اور کھلے

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَاٰخَرُوْنَ

کے واقف پاس پھر وہ جتاوے گا تم کو جو کچھ تم کرتے تھے ف۲ + اور بعضے

مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ

اور لوگ ہیں کہ اُن کا کام ڈھیل میں ہے حکم پر اللہ کے یا ان کو عذاب کرے یا انکو معاف کرے۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا

اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا ف۳ + اور جنہوں نے بنائی ہے ایک مسجد

ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

ضد پر اور کفر پر اور پھوٹ ڈالنے کو مسلمانوں میں، اور

اِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ

تھانگ (گھات کی جگہ) اس شخص کی، جو لڑ رہا ہے اللہ سے اور رسول سے آگے کا۔

وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَا اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ

اور اب قسمیں کھاوینگے، کہ ہم نے بھلائی ہی چاہی تھی۔ اور اللہ گواہ ہے

اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ

کہ وہ جھوٹے ہیں + تو نہ کھڑا ہو اس میں کبھی۔ جس مسجد کی بنیاد دھری

عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ

پرہیزگاری پر پہلے دن سے، وہ لائق ہے کہ تو کھڑا ہو اس میں۔

فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

اس میں وہ مرد ہیں جن کو خوشی ہے پاک رہنے کی۔ اور اللہ چاہتا ہے

موضح القرآن

ف۱ یعنی رسول بے اختیار ہے جس کے حق میں اللہ نے جو فرمایا وہ ادا کرتا ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اس جہاد میں قصور ہوا تو آگے اور جہاد ہوں گے رسول کے روبرو اور خلیفوں کے تب کام کریو۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ اوپر کئی فرقے مذکور ہوئے ایک منافق جھوٹے بہانے کرتے ایک گنوار غرض کا وقت تاکتے۔ ایک گنوار صاف دل سے رفیق اور ایک وہ جو اپنا گناہ مانے ان کو معاف فرمایا مگر جو قدیم یاروں میں تین شخص اپنا گناہ مانے تھے ان کو ادب دینے کو پچاس دن ڈھیل میں رکھا۔ اس بیچ میں حضرت اور سب مسلمان ان سے کلام نہ کرتے اور ان کی عورتیں جدا ہو گئیں جب ان کے دل خوب پشیمان ہوئے تب معافی نازل ہوئی وہ آیت آگے ہے یہ ذکر ان کا فرمایا۔ ۱۲ منہ رح

الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى

ستھرائی والوں کو ف۱ + بھلا جس نے بنیاد دھری اپنی عمارت کی پرہیزگاری پر

مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ

اللہ سے اور رضامندی پر، وہ بہتر؟ یا جس نے نیو رکھی اپنی عمارت کی

عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ

کنارہ پر ایک کھائی کے جو ڈھیتا ہے پھر اس کو لے کر ڈھے پڑا دوزخ کی آگ میں اور اللہ

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ

راہ نہیں دیتا بے انصاف لوگوں کو ف۲ + ہمیشہ رہے گا اس عمارت سے

الَّذِىْ بَنَوْا رِيْبَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ

جو بنائی تھی شبہ ان کے دل میں، مگر جب ٹکڑے ہو جاویں

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى

ان کے دل- اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا ف۳ + اللہ نے خرید لی

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ

مسلمانوں سے اُن کی جان اور مال، اس قیمت پر کہ ان کو

الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ

بہشت ہے - لڑتے ہیں اللہ کی راہ میں، پھر مارتے ہیں اور

يُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِى التَّوْرٰىةِ وَ

مرتے ہیں- وعدہ ہو چکا اس کے ذمہ پر سچا، توریت اور

الْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ

انجیل اور قرآن میں- اور کون ہے قول کا پورا اللہ سے زیادہ؟

فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِىْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ

سو خوشیاں کرو اس معاملت پر جو تم نے کی ہے اُس سے - اور یہی ہے

موضح القرآن

ف۱ حضرت مکے سے ہجرت کر آئے تو مدینے سے باہر اترے ایک محلہ تھا بنی عمرو بن عوف کا۔ بعد چند روز کے شہر میں جگہ پکڑی اور مسجد نبوی تعمیر کی۔ اس محلہ میں جہاں نماز پڑھتے تھے وہاں کے لوگوں نے مسجد طیار کی۔ اور جماعت قائم رہی مسجد قبا کہ مشہور ہے۔ حضرت اکثر ہفتہ کے روز وہاں جاتے اور نماز پڑھتے۔ اس محلہ میں بعض منافقوں نے چاہا کہ اور مسجد بناویں پہلوں کی ضد پر اور اپنی جماعت جدا ٹھہراویں اور ایک راہب ابو عامر کہ اسلام کی ضد سے نکل گیا تھا۔ اس کو نفاق سے بلا کر وہاں سردار و امام کریں۔

ع ۱۳ / ۱۱ / ۲

حضرت سے چاہا کہ ایک بار اول آپ وہاں نماز پڑھیں تو ہم جماعت قائم کریں۔ حضرت کو ان کی دغا معلوم نہ تھی۔ وعدہ کیا کہ جنگ تبوک سے ہم پھریں گے تو اول وہاں نماز پڑھ کر شہر میں داخل ہوں گے۔ حق تعالٰی نے پہلے خبردار کر دیا اور مسجد قبا کے لوگوں کی تعریف کی آدمی خبردار رہے کہ ظاہر بعضی عبادت ہے اور نیت اس میں نفسانیت ہے اسکا یہ حال ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی بے انصافی کی شامت سے عمل نیک بھی چاہیں تو بن نہیں آتا ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اس عمل بد کا اثر یہ ہوا کہ ہمیشہ ان کے دل میں نفاق رہے گا نفاق کو [illegible] ۱۲ منہ رح

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ

بڑی مراد ملنی + توبہ کرنے والے، بندگی کرنے والے،

الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ

شکر کرنیوالے، بےتعلق رہنے والے، رکوع کرنیوالے، سجدہ کرنے والے

الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

حکم کرنے والے نیک بات کو اور منع کرنے والے بُری بات سے

وَ الْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

اور نباہنے والے حدیں باندھی اللہ کی۔ اور خوشخبری سُنا ایمان والوں کو ف۱ +

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا

نہیں پہنچتا نبی کو اور مسلمانوں کو کہ بخشش مانگیں

لِلْمُشْرِكِيْنَ وَ لَوْ كَانُوْۤا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا

مشرکوں کی اور اگرچہ وہ ہوں ناتے والے جب کھل چکا

تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾ وَ مَا كَانَ

اُن پر کہ وہ ہیں دوزخ والے + اور

اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَاۤ

بخشش مانگنا ابراہیم کا اپنے باپ کے واسطے سو نہ تھا مگر وعدہ کے سبب کہ وعدہ کر چکا تھا

اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗۤ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ

اس سے۔ پھر جب اس پر کھلا کہ وہ دشمن ہے اللہ کا، اس سے بیزار ہوا۔ ابراہیم

اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ

بڑا نرم دل تھا تحمل والا ف۲ + اور اللہ ایسا نہیں کہ گمراہ کرے

قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ

کسی قوم کو جب ان کو راہ پر لا چکا، جب تک کھول نہ دے اُن پر جس سے ان کو بچنا۔

موضح القرآن

ف۱ بےتعلق رہنا روزہ ہے یا ہجرت ہے یا دل نہ لگانا دنیا کے مزوں میں اور حدیں تھامنی یہ کہ بغیر حکم شرع کوئی کام نہ کریں ۱۲ منہ رح

ف۲ قرآن میں جو ذکر ہوا کہ ابراہیم نے اپنے باپ کی بخشش مانگی شاید حضرت کے دل میں بھی آیا ہو اور مسلمانوں نے بھی چاہا کہ اپنے قرابت والوں کے حق میں دعا کریں یہ منع آیا معلوم ہوا کہ مشرک بخشا نہیں جاتا ۱۲ منہ رح

إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾ إِنَّ اللّٰهَ لَهُ مُلْكُ

اللہ سب چیز سے واقف ہے ف۱ + اللہ جو ہے اس کی سلطنت ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَمَا لَكُم مِّن

آسمان و زمین میں۔ جِلاتا ہے اور مارتا ہے۔ اور تم کو کوئی نہیں

دُونِ اللّٰهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١١٦﴾ لَّقَد تَّابَ اللّٰهُ

اللہ کے سوا حمایتی نہ مددگار + اللہ مہربان ہوا نبی

عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِينَ وَالْأَنصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ

پر اور مہاجرین اور انصار پر جو ساتھ رہے نبی کے

فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِن بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ

مشکل کی گھڑی میں بعد اس کے کہ قریب ہوئے کہ دل پھر جاویں

فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ

بعضوں کے ان میں سے پھر مہربان ہوا اُن پر۔ وہ اُن پر مہربان ہے

رَّحِيمٌ ﴿١١٧﴾ وَعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا حَتّٰى إِذَا

رحم کرنے والا ف۲ + اور ان تین شخص پر جن کو پیچھے رکھا تھا۔ یہاں تک کہ جب

ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ

تنگ ہوئی ان پر زمین ساتھ اس کے کہ کشادہ ہے اور تنگ ہوئی

عَلَيْهِمْ أَنفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَن لَّا مَلْجَأَ مِنَ اللّٰهِ إِلَّا

اُن پر اپنی جان اور اُنھوں نے گمان کرنے لگے کہ کوئی پناہ نہیں اللہ سے مگر

إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۚ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ

اسی کی طرف۔ پھر مہربان ہوا اُن پر کہ وہ پھر آویں۔ اللہ ہی ہے مہربان

الرَّحِيمُ ﴿١١٨﴾ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُونُوا ع ۴

رحم والا ف۳ + اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے اور رہو

موضح القرآن

ف۱ یعنی اسی واسطے تم کو منع کردیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ مہاجر اور انصار کو معاف کیا دل کے خطروں سے اور دوبار فرمایا مہربان ہوا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ ساتھ مہاجرین اور انصار کے وہ تین شخص بھی داخل ہوئے پچاس دن میں ان پر سخت حالت گذری کہ موت سے بدتر۔ ۱۲ منہ رح

مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَ
ساتھ سچوں کے ف۱+ نہ چاہئے مدینے والوں کو اور

مَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ
جو اُن کے گرد گنوار ہیں، کہ رہ جاویں رسول

رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ
اللہ کے ساتھ سے اور نہ یہ کہ اپنی جان کو چاہیں زیادہ اس کی جان سے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّ
یہ اس واسطے کہ نہ کہیں پیاس کھینچتے ہیں نہ محنت اور

لَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا
نہ بھوک اللہ کی راہ میں، اور نہ پاؤں پھیرتے ہیں

يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ
کہیں جس سے خفہ ہوں کافر، اور نہ چھینتے ہیں دشمن سے کچھ چیز، مگر لکھا جاتا ہے

لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ
اس پر ان کو نیک عمل۔ تحقیق اللہ نہیں کھوتا حق نیکی

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّ
والوں کا۔ اور نہ خرچ کرتے ہیں کچھ خرچ چھوٹا یا

لَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ
بڑا، اور نہ کاٹتے ہیں کوئی میدان، مگر لکھتے ہیں ان کے واسطے،

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢١﴾ وَ
کہ بدلا دے ان کو اللہ، بہتر کام کا جو کرتے تھے + اور

مَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ
ایسے تو نہیں مسلمان، کہ سارے کوچ میں نکلیں۔ سو کیوں نہ نکلے

موضح القرآن
ف۱ یہ تین شخص سچ کہنے سے بخشے گئے نہیں تو منافقوں میں سے ملتے۔ ۱۲ منہ رح

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي

ہر فرقہ میں سے ان کے ایک حصّہ تا سمجھ پیدا کریں دین

الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ

میں، اور تا خبر پہنچاویں اپنی قوم کو، جب پھر پاویں اُن کی طرف،

لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا

شاید وہ بچتے رہیں ف۱ + اے ایمان والو! لڑتے جاؤ

الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ

اپنے نزدیک کے کافروں سے، اور چاہئے اُن پر معلوم ہو، تمہارے بیچ میں

غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذَا

سختی اور جانو کہ اللہ ساتھ ہے ڈر والوں کے ف۲ + اور جب

مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ

نازل ہوئی ایک سورت، تو بعضے اُن میں کہتے ہیں، کس کو تم میں زیادہ کیا

هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا

اس سورت نے ایمان؟ سو جو لوگ یقین رکھتے ہیں، ان کو زیادہ کیا ایمان،

وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿١٢٤﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

اور وہ خوش وقتی کرتے ہیں + اور جن کے دل میں

مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا

آزار ہے، سو اُن کو بڑھائی گندگی پر گندگی، اور وہ مرے

وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ

جب تک کافر رہے ف۳ + یہ نہیں دیکھتے، کہ وہ آزمانے میں آتے ہیں ہر

كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ

برس، ایک بار یا دو بار، پھر توبہ نہیں کرتے، اور نہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی ہر قوم میں سے چاہئے بعضے لوگ پیغمبر کی صحبت میں رہیں تا علم دین سیکھیں اور پچھلوں کو سکھاویں۔ اب پیغمبر موجود نہیں لیکن علم دین موجود ہے طلبِ علم فرض کفایہ ہے اور جہاد فرض کفایہ ہے ۱۲ منہ رح

ع ۱۵ / ۴ / ۴

ف۲ سختی معلوم کریں یعنی قوتِ جنگ یا سختی یعنے معاملت میں بے رخی بس کافر سے الفت و ملایمت نہ کرے مگر جب دیکھئے کہ دین کا راغب ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ کلام اللہ جس مسلمان کے دل کے خطرہ سے موافق پڑتا وہ کہتا کہ مجھ کو اس نے ایمان زیادہ کیا۔ یہی لفظ بولتے منافق جب ان کے چھپے عیب بیان کرتا لیکن مسلمان کتنے خوش وقتی سے اور منافق کتنے شرمندگی سے پھر تو بھی صدق نہ لاتے چاہتے آگے سے اور اپنا عیب زیادہ چھپاویں یہی ہے گندگی پر گندگی عیب دار کو لازم ہے کہ نصیحت سن کر چھوڑ دے نہ یہ کہ اس ناصح سے چھپانے لگے۔ ۱۲ منہ رح

يَذَّكَّرُونَ ﴿١٢٦﴾ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ
نصیحت پکڑتے ہیں ف۱ اور جب نازل ہوئی ایک سورت دیکھنے لگے ایک
إِلَىٰ بَعْضٍ ۖ هَلْ يَرَاكُمْ مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوا ۚ
دوسرے کی طرف کہ کوئی بھی دیکھتا ہے تم کو پھر چلے گئے -
صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ﴿١٢٧﴾
پھیر دیئے ہیں اللہ نے دل ان کے اسواسطے کہ وہ لوگ ہیں کہ سمجھ نہیں رکھتے ف۲ +
لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا
آیا ہے تم پاس رسول تم میں کا بھاری ہوتی ہے اس پر جو
عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٨﴾
تم تکلیف پاؤ تلاش رکھتا ہے تمہاری ایمان والوں پر شفقت رکھتا مہربان ف۳ +
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ
پھر اگر وہ پھر جاویں تو تُو کہہ بس ہے مجھ کو اللہ کسی کی بندگی نہیں سوائے اس کے -
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٢٩﴾
اسی پر میں نے بھروسا کیا اور وہی ہے صاحب بڑے تخت کا +

سُورَةُ يُونُسَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّتِسْعُ آيَاتٍ وَّأَحَدَ عَشَرَ رُكُوعًا

سورہ یونس مکی ہے اور اس میں ایک سو نو (۱۰۹) آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں +

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا ہے مہربان +
الر ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾ أَكَانَ لِلنَّاسِ
یہ آیتیں ہیں پکی کتاب کی + کیا لوگوں کو
عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ
تعجب ہوا؟ کہ حکم بھیجا ہم نے ایک مرد کو اُن میں سے کہ ڈرسنا لوگوں کو

موضح القرآن

ف۱ اکثر جنگ وجہاد کے وقت منافق معلوم ہو جاتے تھے - ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی کلام اللہ میں جہاں عیب آئے منافقوں کے وہ آپس میں دیکھتے ہیں کہ مجلس میں کسی نے ہم کو پرکھا نہ ہو پھر شتاب اٹھ جاتے ہیں - ۱۲ منہ رح

ف۳ تلاش رکھتا ہے تمہاری یعنی چاہتا ہے کرامت میری زیادہ ہوتی رہے - ۱۲ منہ رح

ع ۱۶ ۵

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ
اور خوشخبری دے جو کوئی یقین لاوے کہ اُن کو ہے پایہ سچا اپنے
رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢﴾
رب کے ہاں۔ کہنے لگے منکر بے شک یہ جادوگر ہے صریح +
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
تمہارا رب اللہ ہے جن نے بنائے آسمان اور زمین
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ
چھ دن میں پھر قائم ہوا عرش پر تدبیر کرتا
الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ
کام کی۔ کوئی سفارش نہ کر سکے مگر جو پہلے اس کا حکم ہو۔ وہ
اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣﴾ اِلَيْهِ
اللہ ہے رب تمہارا سو اس کو پوجو۔ کیا تم دھیان نہیں کرتے ف۱؟ اسی کی طرف
مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا
پھر جانا تم سب کو۔ وعدہ ہے اللہ کا سچا۔ وہی بنا دے
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
پہلے پھر اس کو دُہراوے گا تا بدلا دے اُن کو جو یقین لائے تھے اور کئے
الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ
تھے کام نیک انصاف سے۔ اور جو منکر ہوئے ان کو پینا ہے
مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٤﴾
کھولتا پانی اور دکھ کی مار اس پر کہ منکر ہوتے تھے +
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّ
وہی ہے جن نے بنایا سورج کو چمک اور چاند کو اُجالا اور

س وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

موضح القرآن
ف۱ جتنی دیر لگے چھ دن کو اتنے میں بنائے آسمان و زمین اور اس ملک کا دربار ٹھہرایا عرش پر سب کام کی تدبیر وہاں سے ہو ۱۲ منہ

قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ
ٹھہرائیں اس کو منزلیں تو پہچانو گنتی برسوں کی اور حساب۔
مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
نہیں بنایا اللہ نے یہ سب مگر تدبیر سے۔ کھولتا ہے پتے
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۞۵ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
ایک لوگوں پر جن کو سمجھ ہے + البتہ بدلنے میں رات اور دن کے
وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
اور جو بنایا اللہ نے آسمان و زمین میں پتے ہیں ایک لوگوں کو
يَّتَّقُوْنَ ۞۶ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا
جو ڈر رکھتے ہیں + جو امید نہیں رکھتے ہمارے ملنے کی اور راضی ہوئے
بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ
دنیا کی زندگی پر اور اسی پر چین پکڑا اور جو ہماری قدرتوں سے
اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۞۷ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا
خبر نہیں رکھتے۔ ایسوں کا ٹھکانا ہے آگ بدلا اس کا
يَكْسِبُوْنَ ۞۸ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جو کماتے تھے + جو لوگ یقین لائے اور کئے کام نیک
يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ
راہ دے گا ان کو رب اُن کا ان کے ایمان سے۔ بہتی ہیں اُن کے نیچے
الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۞۹ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ
نہریں باغوں ہیں آرام کے + اُن کی دعا اس جگہ یہ کہ پاک ذات ہے تیری
اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ
یا اللہ! اور ملاقات ان کی سلام۔ اور تمام ان کی دعا اس پر

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠﴾ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ
کہ سب خوبی اللہ کو' جو صاحب سارے جہان کا ف۱ + اور اگر شتاب دے اللہ

لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ
لوگوں کو بُرائی' جیسے شتاب مانگتے ہیں بھلائی' تو پوری کر چکے اُن کی

اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ
عمر۔ سو ہم چھوڑ رکھتے ہیں' جن کو امید نہیں ہماری ملاقات کی' اپنی

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١١﴾ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ
شرارت میں بھکتے ف۲ + اور جب پہنچے انسان کو

الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا
تکلیف' ہم کو پکارے پڑا ہوا یا بیٹھا یا کھڑا۔ پھر جب ہم نے

كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَاۤ اِلٰى ضُرٍّ
کھول دی اس سے وہ تکلیف' چلا گیا۔ گویا کبھی نہ پکارا تھا ہم کو کسی تکلیف پہنچے

مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢﴾
پر۔ اسی طرح بن پایا ہے بے لحاظ لوگوں کو' جو کچھ کر رہے ہیں +

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ
اور ہم کھپا چکے ہیں وہ سنگتیں تم سے پہلے' جب ظالم ہو گئے'

وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ
اور لائے تھے اُن پاس رسول اُن کے' کھلی نشانیاں' اور ہرگز نہ تھے ایمان لانے والے۔

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٣﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ
یوں ہی سزا دیتے ہیں ہم' قوم گنہگار کو + پھر تم کو ہم نے نائب

خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ
کیا زمین میں اُن کے بعد' کہ دیکھیں تم

ع ۱/۶

موضح القرآن
ف۱ اول عجائب نعمتیں دیکھ کر کہیں گے پاک ذات یعنی سبحان اللہ پھر اس کی لذت پاکر کہیں گے الحمد للہ اور جنت میں طور ملاقات یہی ہے۔ السلام علیک جو دنیا میں مسلمان کرتے ہیں۔ ۱۲ منہ
ف۲ یعنی آدمی چاہتا ہے کہ نیکی کا بدلہ شتاب ملے یا نیک دعا شتاب لگے۔ سو اگر حق تعالے شتاب کرے۔ تو اپنی بدی کے وبال سے فرصت نہ پاوے مگر دونوں میں تحمل ہے تا نیک لوگ تربیت پاویں اور بد لوگ غفلت میں پڑے رہیں۔ ۱۲ منور ح

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ
کیا کرتے ہو + اور جب پڑھیے اُن پاس آیتیں ہماری صاف کہتے ہیں
الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ
جن کو امید نہیں ہم سے ملاقات کی، لے آ کوئی اور قرآن اس کے سوا
اَوْ بَدِّلْهُ ۭ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ
یا اس کو بدل ڈال۔ تو کہہ میرا کام نہیں کہ اس کو بدل لوں اپنی طرف سے۔
نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ
میں تابع ہوں اسی کا، جو حکم آوے میری طرف۔ میں ڈرتا ہوں،
اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّوْ
اگر بے حکمی کروں اپنے رب کی، بڑے دن کی مار سے ف۱ + تو کہہ، اگر
شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۡ فَقَدْ
اللہ چاہتا، تو میں نہ پڑھتا یہ تمہارے پاس اور نہ وہ تم کو خبر کرتا اس کی۔ کیونکہ
لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾
میں رہ چکا ہوں تم میں ایک عمر اس سے پہلے۔ کیا پھر تم نہیں بوجھتے ف۲ +
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ
پھر کون ظالم اس سے؟ جو بناوے اللہ پر جھوٹ، یا
كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَيَعْبُدُوْنَ
جھٹلاوے اُس کی آیتیں۔ بیشک بھلا نہیں ہوتا گنہگاروں کا ف۳ + اور پوجتے
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَ
ہیں اللہ سے نیچے جو چیز، نہ بُرا کرے اُن کا اور نہ بھلا، اور
يَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ
کہتے ہیں یہ ہمارے سفارشی ہیں اللہ کے پاس۔ تو کہہ تم اللہ کو

موضح القرآن

ف۱ اس قرآن کا پند و نصیحت تو پسند کرتے اور بتوں کا باطل کرنا نہ مانتے تو کہتے اتنا بدل ڈال تو یہ کلام ہم سب قبول کر لیں ۔۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اپنی طرف سے میں بناتا تو چالیس برس کی عمر میں بناتا یا اس قسم کا خیال رکھتا ۔۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اگر میں بناتا ہوں تو مجھ سا ظالم نہیں اور جو میں سچا ہوں تو جھٹلانے والوں پر یہی بات ہے ۱۲ منہ رح

اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ
جتاتے ہو؟ جو اس کو معلوم نہیں کہیں آسمانوں میں نہ زمین میں۔

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٨﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ
وہ پاک ہے اور بہت دور ہے اس سے جو شریک کرتے ہیں ف۱ + اور لوگ جو ہیں

اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
سو ایک ہی امت ہیں، پیچھے جدا جدا ہوئے۔ اور اگر نہ ایک بات آگے ہو چکتی

مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٩﴾
تیرے رب کی، تو فیصلہ ہو جاتا ان میں، جس بات میں پھوٹ رہے ہیں +

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ
اور کہتے ہیں، کیوں نہ اتری اس پر ایک نشانی اُس کے رب سے، سو تو کہہ،

اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ
کہ چھپی بات اللہ ہی جانے، سو راہ دیکھو میں تمہارے ساتھ ہوں راہ

الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ
دیکھتا ف۲ + اور جب چکھاویں ہم لوگوں کو مزہ اپنی مہر کا، بعد

بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ
ایک تکلیف کے جو ان کے لگی تھی، اسی وقت بنانے لگیں حیلے ہماری قدرتوں میں تو

اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿٢١﴾
کہہ اللہ سب سے جلد بنا سکتا ہے حیلہ۔ ہمارے بھیجے ہوئے لکھتے ہیں، حیلے بنانے تمہارے ف۳ +

هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا
وہی تم کو پھراتا ہے جنگل اور دریا میں۔ یہاں تک کہ جب

كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّ
تم ہوئے کشتی میں، اور لے کر چلیاں لوگوں کو اچھی باؤ سے اور

موضح القرآن

ف۱ جو مشرک ہے سو یہی کہتا ہے کہ اللہ ایک ہے اور یہ شریک اس کی طرف سے ہم پر مختار ہیں سو فرمایا کہ اگر اس نے مختار کئے ہوتے تو آپ ان سے کیوں منع کرتا اور جو کہیں کہ ہمارے دین میں منع نہیں کیا تم کو منع کیا ہوگا تو اگلی آیت میں اس کا جواب ہے کہ دین اللہ کا ایک ہے جب لوگ نکل گئے ہیں پھر ان کو بتا دیا ہے اعتقاد میں کچھ فرق نہیں اور جو کہیں کہ اگر تم سچے ہوتے تو ہم پر دنیا میں عذاب آتا اس کا جواب بھی آگے ہے کہ فیصلے کا دن آتا ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اگر کہیں کہ ہم کاہے سے جانیں کہ تمہاری بات سچ ہے فرمایا کہ آگے دیکھو حق تعالیٰ اس دین کو روشن کرے گا اور مخالف ذلیل ہوں گے برباد ہو جاویں گے سو ویسا ہی ہوا سچ کی نشانی ایک بار کافی ہے اور ہر بار مخالف ذلیل ہوں تو فیصلہ ہو جاوے فیصلہ کا دن دنیا میں نہیں آتا ۱۲ منہ رح

ع ۲/۱۰ ۷

ف۳ یعنی سختی کے وقت آدمی کی نظر اسباب سے اٹھ کر اللہ پر رہتی ہے۔ جب کام بن گیا لگا اسباب پر رکھنے سو ڈرتا نہیں کہ اللہ پھر ایک اسباب کھڑا کر دے۔ اسی تکلیف کا اس کے ہاتھ میں سب اسباب طیار ہیں ایک اسی کی صورت آگے اور فرمائی ۱۲ منہ رح

فَرِحُوا بِهَا جَآءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ

خوش ہوئے اس سے آئی اُن پر باؤ جھوکے کی اور آئی اُن پر لہر

مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوٓا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ دَعَوُا

ہر جگہ سے اور اٹکلے (گمان کرنے لگے) کہ وہ گھر گئے پکارنے لگے اللہ

اللّٰهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ لَئِنْ أَنْجَيْتَنَا مِنْ

کو نرے ہو کر اس کی بندگی میں۔ اگر تو بچاوے ہم کو اس

هٰذِهٖ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشّٰكِرِينَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّآ أَنْجٰهُمْ

سے تو بے شک ہم رہیں شکرگزار + پھر جب بچادیا ان کو اللہ نے

إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ يٰٓأَيُّهَا

اسی وقت شرارت کرنے لگے زمین میں ناحق کی۔ سنو

النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى أَنْفُسِكُمْ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ

لوگو! تمہاری شرارت ہے تمہیں پر برت لو دنیا کے جینے

الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

پھر ہمارے پاس ہے تم کو پھرنا پھر ہم جتاوینگے جو کچھ کہ تم

تَعْمَلُونَ ﴿۲۳﴾ إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ أَنْزَلْنٰهُ

کرتے تھے + دنیا کا جینا وہی کہاوت ہے جیسے ہم نے پانی اتارا

مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ

آسمان سے پھر ایک مل نکلا اس سے سبزہ زمین کا جو کھاویں

النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ حَتّٰٓى إِذَآ أَخَذَتِ الْأَرْضُ

آدمی اور جانور۔ یہاں تک کہ جب پکڑی زمین نے

زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَآ أَنَّهُمْ قٰدِرُونَ

چمک اور سنگار پر آئی اور اٹکلے (گمان کرنے لگے) زمین والے کہ یہ ہمارے ہاتھ لگی

عَلَيْهَآ اَتٰهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا
پہنچا اس پر ہمارا حکم رات کو یا دن کو، پھر کر ڈالا اس کو کاٹ کر ڈھیر،
كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
گویا کل کو یہاں نہ تھی بستی۔ اسی طرح ہم کھولتے ہیں پتے ان لوگوں پاس
لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ
جن کو دھیان ہے ف۱ + اور اللہ بلاتا ہے سلامتی کے گھر کو۔
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٥﴾
اور دکھاتا ہے جس کو چاہے، راہ سیدھی +
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ
جنہوں نے کی بھلائی، ان کو ہے بھلائی اور بڑھتی۔ اور نہ چڑھے گی
وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ
اُن کے منہ پر سیاہی اور نہ رسوائی۔ وہ ہیں جنت والے۔
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ
وہ اس میں رہا کرینگے + اور جنہوں نے کمائیں بُرائیاں،
جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ
بدلا بُرائی کا اس کے برابر اور ان پر چڑھے گی رسوائی۔ کوئی نہیں انکو
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ
اللہ سے بچانے والا۔ جیسے ڈھانک دیا ہے اُن کے منہ پر
قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
ایک اندھیرا ٹکڑا رات کا۔ وہ ہیں آگ والے۔
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ
وہ اس میں رہا کرینگے + اور جس دن جمع کرینگے ہم ان سب کو پھر

موضح القرآن

ف۱ یعنی روح آسمان سے بدن میں آئی بدن میں مل کر قوت پکڑی پھر کام کیے انسانی اور حیوانی جب ہر ہنر میں پورا ہوا۔ اور اس کے متعلقوں کو اس پر بھروسہ ہوا ناگہاں موت آ پہنچی فائدہ ہمارا حکم پہنچا یعنی پک کر زرد ہو گئی پھر کھیتی یا کوئی فوج آ پڑی کہ کھیتی کاٹ ڈالی یعنی موت ناگہاں آتی ہے۔ ۱۲ منہ رح

نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ ۚ
کہیں گے شریک والوں کو کھڑے ہو اپنی اپنی جگہ تم اور تمہارے شریک۔
فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ ۖ وَقَالَ شُرَكَاؤُهُم مَّا كُنتُمْ إِيَّانَا
پھر توڑا دینگے آپس میں ان کو اور کہیں گے اُن کے شریک تم ہم کو
تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾ فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ
بندگی نہ کرتے تھے + سو اللہ بس ہے شاہد ہمارے تمہارے بیچ میں
إِن كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِينَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ تَبْلُو
ہم تمہاری بندگی کی خبر نہیں رکھتے ف + وہاں جانچ لے گا
كُلُّ نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ ۚ وَرُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ
ہر کوئی جو آگے بھیجا اور رجوع ہوں گے اللہ کی طرف جو سچا صاحب
الْحَقِّ ۖ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٣٠﴾ قُلْ مَن
ہے اُن کا اور گم ہو جائے گا اُن پاس سے جو جھوٹ باندھتے تھے + تو پوچھ
يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّن يَمْلِكُ السَّمْعَ
کہ کون روزی دیتا ہے تم کو آسمان اور زمین سے؟ یا کون مالک ہے کان
وَالْأَبْصَارَ وَمَن يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
اور آنکھوں کا؟ اور کون نکالتا ہے جیتا مُردے سے؟ اور نکالتا ہے
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَن يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ فَسَيَقُولُونَ
مُردہ جیتے سے؟ اور کون تدبیر کرتا ہے کام کی؟ سو کہیں گے
اللَّهُ ۚ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾ فَذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ
اللہ! تو تو کہہ پھر تم ڈرتے نہیں + سو یہ اللہ ہے رب تمہارا
الْحَقُّ ۖ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ ۖ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ﴿٣٢﴾
سچا۔ پھر کیا رہا سچ پیچھے مگر بھٹکنا؟ سو کہاں سے پھرے جاتے ہو؟

موضح القرآن
ف جتنے مشرک ہیں اپنے خیال کو پوجتے ہیں یا شیطان کو نام کرتے ہیں نیکوں کا وہ اس کام سے بیزار ہیں آخرت میں معلوم ہوگا ۱۲ منہ رح

ع ۳ / ۸ النصف

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا

اسی طرح ٹھیک آئی بات تیرے رب کی ان بےحکموں پر

اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ

کہ یقین نہ لاوینگے ف+ پوچھ کوئی ہے تمہارے شریکوں میں ؟

مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا

جو پہلے بنائے پھر اس کو دُہرائے۔ تو کہہ اللہ پہلے بناتا ہے

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ قُلْ هَلْ مِنْ

پھر اس کو دُہراتا ہے سو کہاں سے اُلٹ جاتے ہو + پوچھ کوئی ہے

شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ

تمہارے شریکوں میں ؟ جو راہ بتائے صحیح۔ تو کہہ اللہ راہ بتاتا ہے

لِلْحَقِّ ۭ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ

صحیح۔ اب جو کوئی راہ بتاوے صحیح اس کو چاہیے ماننا ؟

لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٥﴾

یا جو آپ نہ پاوے راہ مگر جب کوئی بتاوے۔ سو کیا ہوا ہے تم کو کیسا انصاف کرتے ہو ؟

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ۭ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ

اور وہ اکثر چلتے ہیں اٹکل پر۔ اٹکل کام نہیں کرتی صحیح بات میں

الْحَقِّ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَمَا كَانَ

کچھ۔ اللہ کو معلوم ہے جو کام کرتے ہیں + اور وہ نہیں

هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ

یہ قرآن کہ کوئی بنالے اللہ کے سوا اور لیکن

تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ

سچا کرتا ہے اگلے کلام کو اور بیان کتاب کا

موضح القرآن

ف یعنی اللہ نے ازل سے ان کی قسمت میں یقین نہیں لکھا اور سبب اس کا بے حکمی انکی ہے منہ

لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿۳۷﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرٰىهُ ؕ
جس میں شبہ نہیں جہان کے صاحب سے + کیا لوگ کہتے ہیں؟ یہ بنا لایا -
قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم
تو کہہ تم لے آؤ ایک سورت ایسی اور پکارو جس کو پکار سکو
مِّن دُونِ اللّٰهِ إِن كُنتُمْ صٰدِقِينَ ﴿۳۸﴾ بَلْ كَذَّبُوا
اللہ کے سوا اگر تم سچے ہو + کوئی نہیں! پر جھٹلانے لگے ہیں
بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ ؕ
جس کے بوجھنے پر قابو نہ پایا اور ابھی آئی نہیں اس کی حقیقت -
كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَانظُرْ كَيْفَ
یوں ہی جھٹلاتے رہے ان سے اگلے سو دیکھ لے کیسا ہوا
كَانَ عٰقِبَةُ الظّٰلِمِينَ ﴿۳۹﴾ وَمِنْهُم مَّن يُؤْمِنُ
آخر گنہگاروں کا ف۱ + اور کوئی ان میں یقین کرے گا اس کو
بِهِ وَمِنْهُم مَّن لَّا يُؤْمِنُ بِهِ ؕ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ
اور کوئی یقین نہ کرے گا - اور تیرے رب کو خوب معلوم ہیں
بِالْمُفْسِدِينَ ﴿۴۰﴾ وَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي عَمَلِي وَ
شرارت والے + اور اگر تجھ کو جھٹلاویں تو کہہ مجھ کو میرا کام کرنا ہے
لَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ أَنتُم بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ
اور تم کو تمہارا کام - تم پر ذمہ نہیں میرے کام کا اور مجھ پر ذمہ نہیں
مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۴۱﴾ وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنتَ
جو تم کرتے ہو ف۲ + اور بعضے ان میں کان رکھتے ہیں تیری طرف - کیا تو
تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿۴۲﴾ وَمِنْهُم مَّن
سناوے گا بہروں کو؟ اگرچہ بوجھ نہ رکھتے ہوں + اور بعضے ان میں

موضح القرآن

ف۱ اس کی حقیقت نہیں آئی یعنی جو وعدہ ہے اس قرآن میں وہ ابھی ظاہر نہیں ہوا ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اگر جھوٹ پہنچاؤں حکم اللہ کا تو میں گنہگار ہوں تم نہیں اور اگر میں سچ لاؤں پھر نہ کرو تو گناہ تم پر ہے تو ماننے میں تمہارا نقصان نہیں کسی طرح - ۱۲ منہ رح

ع ۴ ۹

يَنْظُرُ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوا لَا
نگاہ کرتے ہیں تیری طرف - کیا تو راہ دکھاوے گا اندھوں کو؟ اگرچہ سوجھ
يُبْصِرُونَ ﴿۴۳﴾ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَّ
نہ رکھتے ہوں ف۱ + اللہ ظلم نہیں کرتا لوگوں پر کچھ اور
لٰكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۴۴﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ
لیکن لوگ اپنے پر آپ ظلم کرتے ہیں ف۲ + اور جس دن ان کو جمع کرے گا،
كَأَنْ لَّمْ يَلْبَثُوٓا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ
گویا نہ رہے تھے مگر کوئی گھڑی دن، آپس میں
بَيْنَهُمْ ۚ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا
پہچانیں گے - بیشک خراب ہوئے، جنہوں نے جھٹلایا اللہ کا ملنا، اور نہ
كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿۴۵﴾ وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي
آئے راہ پر ف۳ + اگر ہم دکھا دینگے تجھ کو، کوئی ان وعدوں
نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ
میں سے جو دیتے ہیں ان کو، یا پوری کر دینگے تیری عمر، سو ہماری طرف ہے انکو پھر آنا، پھر
شَهِيدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُونَ ﴿۴۶﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۚ
اللہ شاہد ہے ان کاموں پر جو کرتے ہیں ف۴ + اور ہر فرقے کا ایک رسول ہے
فَإِذَا جَآءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا
پھر جب پہنچا اُن پر رسول اُن کا، فیصلہ ہوا اُن میں انصاف سے، اور اُن پر
يُظْلَمُونَ ﴿۴۷﴾ وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ
ظلم نہیں ہوتا ف۵ + اور کہتے ہیں، کب ہے یہ وعدہ؟ اگر تم
صٰدِقِينَ ﴿۴۸﴾ قُلْ لَّآ أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا
سچے ہو + تو کہہ میں مالک نہیں اپنے واسطے بُرے کا، نہ بھلے کا،

موضح القرآن

ف۱ یعنی کان رکھتے ہیں یا نگاہ کرتے ہیں اس توقع پر کہ ہمارے دل پر تصرف کر دیں جیسا کہ بعضوں پر ہو گیا سو یہ بات اللہ کے ہاتھ ہے ۱۲ منہ

ف۲ یعنی بعضوں کے دل میں اثر نہیں دیتا۔ سو ان کی تقصیر سے کہ دل صاف کر کر نہیں سنتے ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی قبر میں رہنا اس دن ایک گھڑی بھر معلوم ہو گا ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی غلبہ اسلام کچھ حضرت کے روبرو ہوا اور باقی انکے خلیفوں سے ۱۲ منہ رح

ف۵ عمل بد آگے سے ہوتے ہیں لیکن رسول پہنچ کر سزا ملتی ہے ۱۲ منہ رح

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ

مگر جو چاہے اللہ۔ ہر فرقے کا ایک وعدہ ہے۔ جب پہنچا ان کا وعدہ

فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۙ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٤٩﴾ قُلْ

نہ ڈھیل کریں ایک گھڑی نہ جلدی + تو کہہ

أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَاذَا

بھلا دیکھو تو؟ اگر آپہنچے عذاب اس کا راتی رات، یا دن کو، کیا کر لینگے

يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٠﴾ أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ

اس سے پہلے گنہگار ف۱؟ کیا پھر جب پڑ چکے گا،

آمَنْتُمْ بِهِ ۚ آلْآنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ

تب یقین کرو گے اس کو۔ اب قائل ہوئے اور تم تھے اسی کی جلدی کرتے ف۲ + پھر

قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ

کہیں گے گنہگاروں کو چکھو عذاب ہمیشہ کا۔ وہی بدلا

تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَنْبِئُونَكَ

پاتے ہو جو کچھ کماتے تھے + اور تجھ سے خبر لیتے ہیں،

أَحَقٌّ هُوَ ۖ قُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ ۖ وَمَا أَنْتُمْ

کیا سچ ہے یہ بات؟ تو کہہ البتہ قسم میرے رب کی! یہ سچ ہے۔ اور تم

بِمُعْجِزِينَ ﴿٥٣﴾ وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي

تھکا نہ سکو گے ف۳ + اور اگر ہو ہر شخص گنہگار پاس جتنا کچھ ہے زمین

الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ ۗ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا

میں، البتہ دے ڈالے اپنی چھڑوائی میں۔ اور چھپے چھپے پچھتاوینگے جب دیکھینگے

الْعَذَابَ ۖ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۖ وَهُمْ لَا

عذاب ۔ اور ان میں فیصلہ ہوگا انصاف سے، اور ان پر

موضح القرآن

ف۱ یعنی بچاؤ کر نہ سکو گے پھر پوچھنے کا کیا فائدہ ۔۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی عذاب آئے پر ایمان لانا کب قبول ہوگا اس واسطے تو بھی عبث ہے ۔۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی بھاگ کر عاجز نہ کر سکو گے ۔۱۲ منہ رح

وقف النبی علیہ السلام

وقف النبی علیہ السلام ع ٥

يُظْلَمُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

ظلم نہ ہوگا + سن رکھو! اللہ کا ہے جو کچھ ہے آسمان و زمین میں۔

اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾

سن رکھو! وعدہ اللہ کا سچ ہے، پر بہت لوگ نہیں جانتے +

هُوَ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٦﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

وہی جلاتا ہے اور مارے گا، اور اسی کی طرف پھر جاؤ گے + اے لوگو!

قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا

تم کو آئی ہے نصیحت تمہارے رب سے، اور چنگے کرنے کو

فِى الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ

جیوں کے روگ، اور راہ سوجھانے اور مہربانی یقین لانے والوں کو + کہہ

بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ

اللہ کے فضل سے اور اس کی مہر سے، سو اسی پر چاہئے خوشی کریں۔ یہ

خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ

بہتر ہے ان چیزوں سے جو سمیٹتے ہیں + تو کہہ بھلا دیکھو تو! اللہ نے جو اتاری

لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ

تمہارے واسطے روزی، پھر تم نے ٹھہرالی اس میں سے کوئی حلال اور کوئی حرام۔ کہہ

آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَمَا ظَنُّ

اللہ نے حکم دیا تم کو، یا اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو ف۱؟ اور کیا اٹکلے ہیں، (سمجھے ہیں)

الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

جھوٹ باندھنے والے اللہ پر، قیامت کے دن کو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

اللہ تو فضل رکھتا ہے لوگوں پر، لیکن بہت لوگ

موضح القرآن

ف۱ سورۂ مائدہ اور انعام میں اس کا ذکر ہو چکا ۱۲ منہ رح

ع ٧ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦٠﴾ وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ
حق نہیں مانتے + اور نہیں ہوتا تو کسی حال میں اور نہ پڑھتا ہے انہیں سے
مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ
کچھ قرآن اور نہ کرتے ہو تم لوگ کچھ کام کہ ہم نہیں ہوتے حاضر تم پر
شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ
جب تم لگتے ہو اس میں۔ اور غائب نہیں رہتا تیرے رب سے
مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَلَآ
ایک ذرہ بھر زمین میں نہ آسمان میں نہ اس سے
اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦١﴾
چھوٹا نہ اس سے بڑا جو نہیں کھلی کتاب میں +
اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
سن رکھو! جو لوگ اللہ کی طرف ہیں نہ ڈر ہے اُن پر نہ
يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ
غم کھاویں + جو لوگ یقین لائے اور رہے پرہیز کرتے۔ ان کو ہے
الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ
خوشخبری دنیا کے جیتے اور آخرت میں۔ بدلتی نہیں
لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ
اللہ کی باتیں۔ یہی ہے بڑی مراد ملنی + اور نہ غم کھا
قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾
ان کی بات سے اصل سب زور اللہ کو ہے۔ وہی ہے سنتا جانتا +
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ ؕ
سنتا ہے! اللہ کا ہے جو کوئی ہے آسمانوں میں اور جو کوئی ہے زمین میں۔

وقف لازم

وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءَ ۚ

اور یہ جو پیچھے پڑے ہیں شریک پکارنے والے اللہ کے سوا۔ کچھ

إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾

نہیں، مگر پیچھے پڑے ہیں خیال کے، اور کچھ نہیں، مگر اٹکلیں دوڑاتے +

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ

وہی ہے جس نے بنا دی تم کو رات، کہ چین پکڑو اُس میں، اور دن دیا

مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾

دکھانے والا۔ اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کو، جو سنتے ہیں +

قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۖ هُوَ الْغَنِيُّ ۖ لَهُ مَا

کہتے ہیں، اللہ نے کوئی بیٹا کیا، وہ پاک ہے۔ وہ بے نیاز ہے۔ اسی کا ہے،

فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنْ عِندَكُم مِّن

جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ کچھ سند نہیں تم پاس

سُلْطَانٍ بِهَٰذَا ۚ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾

اس کی۔ کیوں جھوٹ کہتے ہو اللہ پر؟ جو بات نہیں جانتے +

قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا

کہہ جو لوگ باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹ، بھلا

يُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

نہیں پاتے + برت لینا دنیا میں، پھر ہماری طرف ہے ان کو پھر جانا،

ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا

پھر چکھاویں گے ہم ان کو سخت عذاب، اس پر کر

يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ

منکر ہوتے تھے + اور سنا ان کو احوال نوح کا، جب کہا اپنی قوم کو،

ع الثلث وقف لازم

يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ

اے قوم! اگر بھاری ہوا ہے تم پر میرا کھڑا ہونا اور سمجھانا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَ

اللہ کی باتوں سے، تو میں نے اللہ پر بھروسا کیا، اب تم سب مل کر مقرر کرو اپنا

شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ

کام اور جمع کرو اپنے شریک، پھر نہ رہے تم کو اپنے کام میں شبہ، پھر

اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۷۱﴾ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا

کر چکو میری طرف، اور مجھ کو پھر فرصت نہ دو ف۱ + پھر اگر ہٹ جاؤ گے، تو میں نے

سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ

چاہی نہیں تم سے مزدوری، میری مزدوری ہے اللہ پر، اور مجھ کو حکم ہے کہ

اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَ

رہوں حکم بردار + پھر اس کو جھٹلایا، پھر ہم نے بچا دیا اس کو، اور

مَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا

جو اس کے ساتھ تھے کشتی میں، اور ان کو قائم کیا جگہ پر، اور ڈبائے جو

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

جھٹلاتے تھے ہماری باتیں۔ سو دیکھ آخر کیسا ہوا جن کو

الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا

ڈرایا تھا + پھر بھیجے ہم نے اس کے پیچھے کتنے رسول،

اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا

اپنی اپنی قوم میں، پھر لائے اُن پاس کھلی نشانیاں، سو ہرگز نہ ہوئے کہ یقین لاویں،

بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى

جو بات جھٹلا چکے پہلے سے ۔ اسی طرح ہم مہر کرتے ہیں،

موضح القرآن

ف۱ یعنی سمجھانے سے برا مانتے ہو تو جو کر سکو میرا کر ڈالو۔ ۱۲ منہ رح

قلوب المعتدين ﴿٧٤﴾ ثم بعثنا من بعدهم موسى

دلوں پر زیادتی والوں کے + پھر بھیجا ہم نے ان کے پیچھے موسٰی

وهرون الى فرعون وملايه بايتنا فاستكبروا

اور ہارون کو فرعون اور اس کے سرداروں پاس، اپنی نشانیاں دے کر پھر تکبر کرنے

وكانوا قوما مجرمين ﴿٧٥﴾ فلما جاءهم الحق من

لگے اور وہ تھے لوگ گنہگار + پھر جب آئی اُن کو سچی بات

عندنا قالوا ان هذا لسحر مبين ﴿٧٦﴾ قال موسى

ہمارے پاس سے، کہنے لگے، یہ تو جادو ہے صریح + کہا موسٰی نے،

اتقولون للحق لما جاءكم اسحر هذا ولا يفلح

تم یہ کہتے ہو تحقیق بات کو، جب تم پاس پہنچی۔ کوئی جادو ہے یہ؟ اور بھلا نہیں

السحرون ﴿٧٧﴾ قالوا اجئتنا لتلفتنا عما وجدنا

پاتے جادو کرنے والے + بولے، کیا تو آیا ہے کہ ہم کو پھیر دے اس راہ سے

عليه اباءنا وتكون لكما الكبرياء في الارض

جس پر پائے ہم نے اپنے باپ دادے؟ اور تم دونوں کو سرداری ہو اس ملک میں۔

وما نحن لكما بمؤمنين ﴿٧٨﴾ وقال فرعون

اور ہم نہیں تم کو ماننے والے + اور بولا فرعون

ائتوني بكل سحر عليم ﴿٧٩﴾ فلما جاء السحرة قال

کہ لاؤ میرے پاس جو جادوگر ہو پڑھا + پھر جب آئے جادوگر، کہا

لهم موسى القوا ما انتم ملقون ﴿٨٠﴾ فلما القوا

ان کو موسٰی نے، ڈالو جو تم ڈالتے ہو + پھر جب انہوں نے ڈالا،

قال موسى ما جئتم به السحر ان الله سيبطله

موسٰی بولا، کہ جو تم لائے ہو سو جادو ہے۔ اب اللہ اس کو بگاڑتا ہے۔

رکوع ٨

إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ اللَّهُ

اللہ نہیں سنوارتا شریروں کے کام + اور اللہ سچا کرتا ہے

الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٨٢﴾ فَمَا آمَنَ

سچ کو اپنے حکم سے اور پڑے برا مانیں گنہگار + پھر کسی نے نہ مانا

لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّن قَوْمِهِ عَلَىٰ خَوْفٍ مِّن

موسیٰ کو مگر کتنے لڑکوں نے اس کی قوم سے ڈرتے ہوئے فرعون سے

فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ أَن يَفْتِنَهُمْ ۚ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ

اور ان کے سرداروں سے کہ ان کو بچلا نہ دے (آزمائش میں نہ ڈالے)۔ اور فرعون

لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٨٣﴾ وَقَالَ

چڑھ رہا ہے ملک میں۔ اور اس نے ہاتھ چھوڑ رکھا ہے + اور کہا

مُوسَىٰ يَا قَوْمِ إِن كُنتُمْ آمَنتُم بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا

موسیٰ نے اے قوم! اگر تم یقین لائے ہو اللہ پر تو اسی پر بھروسا کرو

إِن كُنتُم مُّسْلِمِينَ ﴿٨٤﴾ فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا

اگر ہو حکم بردار + تب بولے ہم نے اللہ پہ بھروسا کیا۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٨٥﴾ وَنَجِّنَا

اے رب! ہم پر نہ آزما زور اس ظالم قوم کا۔ اور چھڑا ہم کو

بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٨٦﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ

اپنی مہر کر (رحمت سے) اس منکر قوم سے + اور حکم بھیجا ہم نے موسیٰ

مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَن تَبَوَّآ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتًا

کو اور اس کے بھائی کو کہ ٹھیراؤ اپنی قوم کے واسطے مصر میں سے گھر

وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۗ وَبَشِّرِ

اور بناؤ اپنے گھر قبلہ کی طرف اور قائم کرو نماز = اور خوشخبری دے

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٧﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ

ایمان والوں کو ف۱ + اور کہا موسیٰ نے اے رب ہمارے! تو نے دی ہے

فِرْعَوْنَ وَمَلَأَهُ زِينَةً وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

فرعون کو اور اس کے سرداروں کو رونق اور مال دنیا کی زندگی میں۔

رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِكَ ۖ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَىٰ

اے رب! اس واسطے کہ بہکاویں تیری راہ سے۔ اے رب! مٹادے ان کے

أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ

مال اور سخت کر اُن کے دل کہ نہ ایمان لاویں جب تک

يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٨٨﴾ قَالَ قَدْ أُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمَا

دیکھیں دکھ کی مار ف۲ + فرمایا، قبول ہو چکی دُعا تمہاری،

فَاسْتَقِيمَا وَلَا تَتَّبِعَانِّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾

سو تم دونوں ثابت رہو اور مت چلو راہ ان کی جو انجان ہیں ف۳ +

وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ

اور پار کیا ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے، پھر پیچھے پڑا ان کے فرعون

وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدْوًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ

اور اس کے لشکر شرارت سے اور زیادتی سے۔ جب تک کہ پہنچا اس پر ڈباؤ،

قَالَ آمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا الَّذِي آمَنَتْ بِهِ بَنُو

کہا، یقین جانا میں نے کہ کوئی معبود نہیں مگر جس پر یقین لائے بنی

إِسْرَائِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩٠﴾ آلْآنَ وَقَدْ

اسرائیل، اور میں ہوں حکم برداروں میں + اب یہ کہنے لگا! اور

عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ

تو بے حکم رہا پہلے، اور رہا بگاڑ والوں میں ف۴ + سو آج

موضح القرآن

ف۱ جب فرعون کا ہلاک ہونا نزدیک پہنچا تب حکم ہوا کہ اپنی قوم اُن میں شامل نہ رکھو اپنا محلہ جدا بساؤ کہ آگے ان پر آفتیں پڑنی ہیں یہ قوم آفت میں شریک نہ ہو ۱۲ منہ رح

ف۲ سچے ایمان کی ان سے امید نہ تھی مگر جب کچھ آفت پڑتی تو جھوٹی زبان سے کہتے کہ اب ہم مانیں گے اس میں عذاب تھم جاتا کام فیصل نہ ہوتا اس واسطے مانگا یہ جھوٹا ایمان نہ لاویں دل ان کے سخت رہیں تا عذاب پڑ چکے اور کام فیصل ہو۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی شتابی نہ کرو حکم کی راہ دیکھو۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ یہ اللہ فرماتا ہے یعنی ساری عمر مخالف رہا اب عذاب دیکھ کر یقین لایا اس وقت کا یقین کیا معتبر ہے ۱۲ منہ رح

نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً ۚ وَإِنَّ

بچا دینگے ہم تجھ کو تیرے بدن سے تو ہوئے تو اپنے پچھلوں کو نشانی۔ اور البتہ

ع كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَافِلُونَ ﴿٩٢﴾ وَلَقَدْ

بہت لوگ ہماری قدرتوں پر دھیان نہیں کرتے ف۱ + اور

بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مُبَوَّأَ صِدْقٍ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ

جگہ دی ہم نے بنی اسرائیل کو، پوری جگہ دینی، اور کھانے کو دیں

الطَّيِّبَاتِ فَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ

ستھری چیزیں۔ سو وہ پھوٹے نہیں، جبتک آچکی ان کو خبر۔ اب تیرا رب

يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٩٣﴾

ان میں فیصلہ کرے گا، قیامت کے دن، جس بات میں وہ پھوٹ رہے تھے ف۲ +

فَإِن كُنتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ فَاسْأَلِ الَّذِينَ

سو اگر تو ہے شک میں، اس چیز سے جو اتاری ہمنے تیری طرف، تو پوچھ ان سے جو

يَقْرَءُونَ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ

پڑھتے ہیں کتاب تجھ سے آگے ۔ بیشک آیا ہے تجھ کو حق

مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿٩٤﴾ وَلَا

تیرے رب سے، سو تو مت ہو شبہ لانے والا ۔ اور مت

تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونَ مِنَ

ہو اُن میں، جنھوں نے جھٹلائیں باتیں اللہ کی، پھر تو بھی ہووے

الْخَاسِرِينَ ﴿٩٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ

خراب ہونے والا + جن پر ٹھیک آئی بات تیرے رب

رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٩٦﴾ وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّىٰ

کی وہ نہ مانیں گے ۔ اگرچہ پہنچیں اُن کو ساری نشانیاں، جبتک

موضح القرآن

ف۱ جیسا وہ بیوقت ایمان لایا بے فائدہ ویسا ہی اللہ نے مر گئے پیچھے اس کا بدن دریا میں سے نکال کر ٹیلے پر ڈال دیا کہ بنی اسرائیل دیکھ کر شکر کریں اور عبرت پکڑیں۔ اس کو بدن بچنے سے کیا فائدہ ۔۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی ملک شام دیا کہ کوئی مخالف ان کا نہ رہا ۔۱۲ منہ رح

يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ

نہ دیکھیں دکھ کی مار ف١ + سو کیوں نہ ہوئی کوئی بستی کہ یقین لاتی،

فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ۚ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا

پھر کام آتا ان کو ایمان لانا، مگر یونس کی قوم - جب یقین لائے، کھول دیا ہم نے

عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ

اُن پر سے ذلت کا عذاب، دنیا کے جیتے، اور کام چلایا اُن کا

اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ

ایک وقت تک ف٢ + اور اگر تیرا رب چاہتا، یقین ہی لاتے جتنے لوگ زمین میں ہیں

كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۭ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا

سارے تمام - اب کیا تو زور کرے گا لوگوں پر؟ کہ ہو جاویں

مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ

با ایمان + اور کسی جی کو نہیں ملتا کہ یقین لاوے، مگر اللہ کے حکم سے،

اللّٰهِ ۭ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾

اور وہ ڈالتا ہے گندگی ان پر، جو نہیں بوجھتے +

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا تُغْنِي

تو کہہ دیکھو تو! کیا کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں- اور کچھ کام نہیں

الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ

آتی نشانیاں اور ڈراتے (ڈراوے) ان لوگوں کو جو نہیں مانتے + سو اب کچھ

يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ

راہ دیکھتے ہیں، مگر انہیں کے سے دن جو ہو چکے ہیں اُن سے پہلے -

قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ

تو کہہ اب راہ دیکھو! میں بھی تمہارے ساتھ راہ دیکھتا ہوں + پھر

موضح القرآن

ف١ ٹھیک آئی بات یعنی ابلیس کو جو فرمایا تھا کہ تجھ کو اور تیرے ساتھیوں کو دوزخ میں بھرونگا ١٢ منہ رح

ف٢ یعنی دنیا میں عذاب دیکھ کر یقین لانا کسی کو کام نہیں آیا مگر قوم یونس کو اس واسطے کہ ان پر حکم عذاب کا نہ پہنچا تھا حضرت یونس کی شتابی سے صورت عذاب کی نمودار ہوئی تھی وہ ایمان لائے پھر بچ گئے اسی طرح مکے کے لوگ فتح مکہ میں ان پر فوج اسلام پہنچی قتل و غارت کو لیکن ان کا ایمان قبول ہو گیا اور امان ملی - ١٢ منہ رح

نُنَجِّىْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا
ہم بچا دیتے ہیں اپنے رسولوں کو اور جو ایمان لائے اسی طرح - ذمہ ہے ہمارا
نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ قُلْ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِىْ
بچا دینگے ایمان والوں کو + تو کہہ اے لوگو! اگر تم شک
شَكٍّ مِّنْ دِيْنِىْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ
میں ہو میرے دین سے تو میں نہیں پوجتا جن کو تم پوجتے ہو
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِىْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۚ ۖ
اللہ کے سوا لیکن میں پوجتا ہوں اللہ کو جو تم کو کھینچ لیتا ہے -
وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَاَنْ اَقِمْ
اور مجھ کو حکم ہے کہ رہوں ایمان والوں میں ف۱ - اور یہ کہ سیدھا
وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾
کر منہ اپنا دین پر حنیف ہو کر - اور مت ہو شرک والوں میں ف۲ +
وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ
اور مت پکار اللہ کے سوا ایسے کو کہ نہ بھلا کرے تیرا اور نہ برا -
فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَاِنْ
پھر اگر تو نے یہ کیا تو تو بھی اس وقت ہے گنہگاروں میں + اور اگر
يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ
پہنچا دے اللہ تجھ کو کچھ تکلیف تو کوئی نہیں اس کو کھولنے والا اس کے سوا - اور اگر
يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
چاہے تجھ پر کچھ بھلائی تو کوئی پھیرنے والا نہیں اسکے فضل کو - پہنچاوے وہ جسپر چاہے
مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾ قُلْ يٰاَيُّهَا
اپنے بندوں میں - اور وہی ہے بخشنے والا مہربان + تو کہہ لوگو!

ع ١٥

موضح القرآن

ف۱ کھینچ لیتا ہے یعنی موت دیتا ہے یہ صفت سب لوگ اللہ کی سمجھتے ہیں اس واسطے یہ بتا دیا کہ آخر اسی طرف کھینچے جاؤگے کیونکہ مشہور ہے کہ اللہ ہی کی طرف سب آخر کو کھینچے جائیں گے تو بس اللہ ایک ہے اس کے سوا کی طرف رجوع ہونا حماقت سے شرک کرنا ہے - ۱۲ منہ رح

ف۲ حنیف نام ہے دین ابراہیم والوں کا اور عرب شرک کرتے اور آپ کو حنیف کہے جاتے ۱۲ منہ رح

النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى
حق آچکا تم کو تمہارے رب سے اب جو کوئی راہ پر آوے
فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ
سو وہ راہ پاتا ہے اپنے بھلے کو۔ اور جو کوئی بھولا پھرے سو بھولا پھرے گا اپنے
عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٨﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى
برے کو۔ اور میں تم پر نہیں ہوا مختار + اور تو چل اسی پر جو حکم پہنچے
اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾
تیری طرف اور ثابت رہ جب تک فیصلہ کرے اللہ۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا +

سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّثَلٰثٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّعَشْرُ رُكُوْعَاتٍ
سورۂ ہود مکی ہے اور اس میں ایک سو تیئیس آیتیں اور دس رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے +

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ
کتاب ہے کہ جانچ لی ہیں باتیں اسکی پھر کھولی ہیں ایک
حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿١﴾ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ
حکمت والے خبردار کے پاس سے۔ کہ نہ پوجو مگر اللہ کو۔ میں تم کو اس کی طرف سے
نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ﴿٢﴾ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا
ڈر سناتا اور خوشخبری پہنچاتا ہوں۔ اور یہ کہ گناہ بخشواؤ اپنے رب سے پھر رجوع لاؤ
اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ
اس کی طرف کہ برتواوے تم کو اچھا برتوانا ایک وعدہ مقرر تک اور
يُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۭ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ
دیوے ہر زیادتی والے کو زیادتی اپنی۔ اور اگر تم پھر جاؤ گے تو

اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ③ اِلَى اللّٰهِ

ڈرتا ہوں تم پر ایک بڑے دن کی مار سے ف۱ + اللہ کی طرف ہے

مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ④ اَلَآ اِنَّهُمْ

تم کو پھر جانا - اور وہ ہر چیز پر قادر ہے + سنتا ہے! وہ

يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۭ اَلَا حِيْنَ

دوہرے کرتے ہیں اپنے سینے کہ پردہ کریں اس سے - سنتا ہے! جس وقت

يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

اوڑھتے ہیں اپنے کپڑے، وہ جانتا ہے جو چھپاتے ہیں، اور جو

يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑤

کھولتے ہیں - اور وہ جاننے والا ہے جیوں کی بات ف۲ +

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا

اور کوئی نہیں پاؤں چلنے والا زمین پر مگر اللہ پر ہے اس کی روزی،

وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۭ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ

اور جانتا ہے جہاں ٹھہرتا ہے اور جہاں سونپا جاتا ہے - سب موجود ہے کھلی

مُّبِيْنٍ ⑥ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

کتاب میں ف۳ + اور وہی ہے جس نے بنائے آسمان اور زمین

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ

چھ دن میں، اور تھا تخت اس کا پانی پر، کہ تم کو آزماوے،

اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَلَىِٕنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ

کون تم میں اچھا کرتا ہے کام - اور اگر تو کہے، کہ تم اٹھو گے

مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ

مرنے کے بعد، تو البتہ کافر کہنے لگیں، یہ کچھ نہیں،

موضح القرآن

ف۱ برتو اوے اور زیادتی والے کو اپنی زیادتی دیوے یعنی ایمان لاؤ تو دنیا کی زندگی اچھی طرح گذرے اور جو کوئی اس سے زیادہ قدم رکھے وہ زیادہ درجہ پاوے ۱۲ منہ رح

ف۲ کافر کچھ مخالفت کی بات گھر میں کہتے اس کا جواب قرآن میں اترتا سمجھتے کہ کوئی کھڑا سنتا ہے جا کر رسول خدا سے کہدیتا ہے تب سے ایسی بات کہتے تو کپڑا اوڑھ کر جھک کر دوہرے ہو کر اللہ تعالے نے یہ نازل کیا ۱۲ منہ رح

ف۳ جہاں ٹھہرتا ہے بہشت و دوزخ جہاں سونپا جاتا ہے اس کی قبر اور روزی اس کی سو دنیا میں ۱۲ منہ رح

الجزء الثانی عشر ۱۲

إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧﴾ وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ

مگر جادو ہے صریح + اور اگر ہم دیر لگادیں اُن سے عذاب کو

إِلَىٰ أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَّيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ ۗ أَلَا

ایک مدت گنی تک تو کہنے لگیں، کیا روک رہا ہے اس کو؟ سنتا ہے!

يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِم

جس دن آوے گا اُن پر نہ پھیرا جاوے گا اُن سے، اور الٹ پڑے گا ان پر

مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٨﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنسَانَ

جس پر ٹھٹھے کرتے تھے + اور اگر ہم چکھادیں آدمی کو

مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ ۚ إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ﴿٩﴾

اپنی طرف سے مہر، پھر وہ چھین لیں اس سے، تو وہ ناامید ناشکر ہو +

وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ

اور اگر ہم چکھادیں اس کو آرام بعد تکلیف کے جو پہنچی اس کو، تو کہنے لگے،

ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي ۚ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ﴿١٠﴾ إِلَّا

گئیں بُرائیاں مجھ سے۔ تو وہ خوشیاں کرے بڑائیاں کرتا۔ مگر

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُم

جو لوگ ثابت ہیں، اور کرتے ہیں نیکیاں۔ ان کو

مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١١﴾ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا

بخشش ہے اور ثواب بڑا + سو کہیں تو چھوڑ بیٹھے گا کوئی چیز، جو

يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَن يَقُولُوا لَوْلَا

وحی آئی تیری طرف، اور خفہ ہوگا اس سے تیرا جی، اس پر کہ وہ کہتے ہیں،

أُنزِلَ عَلَيْهِ كَنزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۚ إِنَّمَا أَنتَ

کیوں نہ اُترا اس پر خزانہ، یا آتا اُس کے ساتھ فرشتہ؟ تُو تو

ع ۱

نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٢﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

ڈرانے والا ہے - اور اللہ ہے ہر چیز پر ذمہ رکھنے والا + کیا کہتے ہیں

افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّ

باندھ لایا ہے اس کو تو؟ کہہ تم لے آؤ ایک دس سورتیں ایسی باندھ کر، اور

ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

پکارو جس کو پکار سکو اللہ کے سوا، اگر ہو تم

صٰدِقِيْنَ ﴿١٣﴾ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ

سچے + پھر اگر نہ کریں تمہارا کہنا، تو جان لو کہ یہ

اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ

اُترا ہے اللہ کی خبر سے، اور کوئی حاکم نہیں سوا اس کے، پھر اب تم

مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٤﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ

حکم مانتے ہو؟ جو کوئی ہو چاہتا دنیا کا جینا، اور

زِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا

اس کی رونق، بھر دیں ہم ان کو، اُن کے عمل اسی میں، اور ان کو اس میں

لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿١٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِى

نقصان نہیں + وہی ہیں، جن کو کچھ نہیں

الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ

پچھلے گھر میں، سوا آگ - اور مٹ گیا جو کیا تھا اس جگہ،

مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ

اور خراب ہوا جو کماتے تھے + بھلا ایک شخص جو ہے نظر آتی راہ پر اپنے رب کی،

رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ

اور پہنچتی ہے اس کو گواہی اس سے، اور پہلے اس سے کتاب

مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ
موسیٰ کی راہ ڈالتی اور مہربانی - وہی لوگ مانتے ہیں اس کو - اور جو کوئی
يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ
منکر ہو اس سے سب فرقوں میں، سو آگ ہے وعدہ اس کا - سو تو مت رہ
فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ
شبہ میں اس سے - یہ تحقیق ہے تیرے رب کی طرف سے، پھر
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
بہت لوگ یقین نہیں رکھتے ف۱ + اور کون ظالم اس سے؟
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى
جو باندھے اللہ پر جھوٹ - وہ لوگ روبرو آویں گے اپنے
رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا
رب کے، اور کہیں گے گواہی والے، یہی ہیں جنہوں نے جھوٹ بولا
عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ الَّذِيْنَ
اپنے رب پر - سن لو! پھٹکار ہے اللہ کی بے انصاف لوگوں پر - جو
يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَ
روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور ڈھونڈھتے ہیں اس میں کجی - اور
هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا
وہی ہیں آخرت سے منکر ف۲ + وہ لوگ نہیں تھکانے والے
مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ
زمین میں بھاگ کر، اور نہیں ان کو اللہ کے سوا
اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا
حمایتی، دونا ہے ان کو عذاب - نہ سکتے

وقف لازم

موضح القرآن

ف۱ گواہی پہنچتی ہے یعنی دل میں اس دین کا نور اور مزہ پاتا ہے اور قرآن کی حلاوت - ۱۲ منہ رح

ف۲ گواہی والے آخرت میں فرشتے ہونگے جو عمل لکھتے ہیں اور نیک بخت آدمی جن کو خبر تھی - فائدہ خدا پر جھوٹ بولنا کئی طرح ہے علم میں غلط نقل کرنا یا خواب بنا لینا یا عقل سے حکم کرنا دین کی بات میں یا دعویٰ کرنا کہ کشف رکھتا ہوں یا اللہ کا مقرب ہوں - ۱۲ منہ رح

يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿٢٠﴾
سکتے تھے سُننا، اور نہ تھے دیکھتے ف۱ +
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم
وہی ہیں جو ہار بیٹھے اپنی جان، اور گم ہو گیا اُن سے
مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢١﴾ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ
جو جھوٹ باندھتے تھے ف۲ + آپ ہوا (بلا شبہ) کہ یہ لوگ آخرت میں یہی ہیں
الْأَخْسَرُونَ ﴿٢٢﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
سب سے خراب + البتہ جو یقین لائے اور کیں نیکیاں، اور
وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ
عاجزی کی اپنے رب کی طرف، وہ ہیں جنت کے لوگ۔ وہ
فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَ
اس میں رہا کریں + مثال دونوں فرقوں کی جیسے ایک اندھا اور
الْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۚ هَلْ يَسْتَوِيَانِ
بہرا اور ایک دیکھتا اور سنتا + کیا برابر ہے دونوں کا
مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ
حال؟ پھر کیا تم دھیان نہیں کرتے؟ اور ہم نے بھیجا نوح کو اس
قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٥﴾ أَن لَّا تَعْبُدُوا
کی قوم کی طرف، کہ میں تم کو ڈر سُناتا ہوں کھول کر۔ کہ نہ پوجو سوا
إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٢٦﴾
اللہ کے۔ میں ڈرتا ہوں تم پر عذاب سے ایک دُکھ والے دن کے +
فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا نَرَاكَ
پھر بولے سردار جو منکر تھے اس کی قوم کے ہم دیکھتے نہیں

موضح القرآن

ف۱ یعنی اللہ پر جھوٹ بولا کہاں سے لائے غیب سے سن نہ آتے تھے غیب کو دیکھتے نہ تھے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی جھوٹے دعوے آخرت میں گم ہو گئے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۲ / ۱۶ / ۲

إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِيْنَ

تجھ کو مگر آدمی' جیسے ہم اور دیکھتے نہیں کوئی تابع ہوا تیرا' مگر جو

هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا

ہم میں نیچ قوم ہیں' اوپر کی عقل سے ۔ اور دیکھتے نہیں تم کو اپنے اوپر

مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

کچھ بڑائی بلکہ ہم کو خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو + بولا اے قوم!

أَرَءَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ

دیکھو تو! اگر میں ہوا نظر آتی راہ پر اپنے رب کی' اور اس نے دی مجھ کو

رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ۭ أَنُلْزِمُكُمُوْهَا

مہر اپنے پاس سے' پھر وہ تمہاری آنکھ سے چھپا رکھی ۔ کیا ہم لگاویں وہ تم کو'

وَأَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَيٰقَوْمِ لَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

اور تم اس سے بیزار ہو + اور اے قوم! نہیں مانگتا میں تم سے اس پر

مَالًا ۭ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ أَنَا بِطَارِدِ

کچھ مال ۔ میری مزدوری نہیں مگر اللہ پر' اور میں نہیں ہانکنے والا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ إِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ أَرٰىكُمْ

ایمان والوں کو ۔ ان کو ملنا ہے اپنے رب سے' لیکن میں دیکھتا ہوں

قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ

تم لوگ جاہل ہو + اور اے قوم! کون چھڑا دے مجھ کو اللہ سے'

إِنْ طَرَدْتُّهُمْ ۭ أَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَلَآ أَقُوْلُ لَكُمْ

اگر ان کو ہانک دوں ۔ کیا تم دھیان نہیں کرتے ہو ف۱؟ اور میں نہیں کہتا تم کو'

عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ

کہ میرے پاس ہیں خزانے اللہ کے اور نہ میں خبر رکھوں غیب کی' اور نہ

موضح القرآن

ف۱ کافروں نے مسلمانوں کو ذالہ ٹھہرایا اور چاہا کہ ان کو ہانک دو تو ہم تمہارے پاس بیٹھیں بات سنیں سو فرمایا کہ دل کی بات اللہ تحقیق کرے گا جب اس سے ملیں گے میں اگر مسلمانوں کو ہانکوں تو اللہ سے کون چھڑاوے مجھ کو ۔ اور رذالہ ٹھہرایا اس پر کہ وہ کسب کرتے تھے کسب سے بہتر کمائی نہیں اسی واسطے فرمایا کہ تم جاہل ہو ۔ ۱۲ منہ رح

اَقُوْلُ اِنِّیْ مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ تَزْدَرِیْۤ
کہوں کہ میں فرشتہ ہوں، اور نہ کہوں گا کہ جو تمہاری آنکھ
اَعْیُنُكُمْ لَنْ یُّؤْتِیَهُمُ اللّٰهُ خَیْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
میں حقیر ہیں، نہ دے گا ان کو اللہ بھلائی۔ اللہ بہتر جانے جو اُن
فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ۖۚ اِنِّیْۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا
کے جی میں ہے۔ یہ کہوں تو میں بے انصاف ہوں ف۱ + بولے
یٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا
اے نوح! تو ہم سے جھگڑا اور بہت جھگڑ چکا، اب لے آ جو
تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا
وعدہ دیتا ہے ہم کو، اگر تو سچا ہے + کہا، لائے گا
یَاْتِیْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿۳۳﴾
تو اس کو اللہ ہی، اگر چاہے گا، اور تم نہ تھکا دو گے بھاگ کر +
وَلَا یَنْفَعُكُمْ نُصْحِیْۤ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ
اور نہ کام کرے گی تم کو میری نصیحت، جو میں چاہوں تم کو نصیحت کروں،
اِنْ كَانَ اللّٰهُ یُرِیْدُ اَنْ یُّغْوِیَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۫ وَ
اگر اللہ چاہتا ہوگا کہ تم کو بے راہ چلائے۔ وہی ہے رب تمہارا۔ اور
اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ
اسی کی طرف پھر جاؤ گے ف۲ + کیا کہتے ہیں؟ بنا لایا قرآن کو۔ تو کہہ اگر
افْتَرَیْتُهٗ فَعَلَیَّ اِجْرَامِیْ وَاَنَا بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾
بنا لایا ہوں، تو مجھ پر ہے میرا گناہ، اور میرا ذمہ نہیں جو تم گناہ کرتے ہو ف۳ +
وَاُوْحِیَ اِلٰی نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ یُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا
اور حکم ہوا طرف نوح کے، کہ اب ایمان نہ لائے گا تیری قوم میں، مگر

موضح القرآن

ف۱ وہ جو کہتے تھے کہ تم میں ہم آپ سے بڑائی نہیں دیکھتے سو فرمایا کہ میں فرشتہ نہیں غیب کی خبر نہیں رکھتا اللہ کے خزانے میرے ہاتھ نہیں وہ جو اللہ نے مہر کی ہے مجھ پر تمہاری آنکھ سے چھپی ہے۔۱۲ منہ

ف۲ یہاں تک جتنے سوال اس قوم کے تھے وہی تھے حضرت کی قوم کے گویا یہ سب جواب اُن کو ملے ایک ان کا نیا دعویٰ تھا۔ سو آگے فرمایا۔۱۲ منہ رح

ف۳ حضرت نوح کتاب نہ لائے تھے کہ ان کی قوم یہ بات کہتی۔۱۲ منہ

ع ۳ ۱۱ ۳

مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾

جو ایمان لاچکا، سو غمگین نہ رہ ان کاموں پر جو کرتے ہیں +

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ

اور بنا کشتی روبرو ہمارے اور ہمارے حکم سے اور نہ بول مجھ سے

فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ

ظالموں کے واسطے۔ یہ البتہ غرق ہونگے + اور وہ کشتی بناتا تھا۔

وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ۭ

اور جب گزرتے اس پر سردار اس کی قوم کے ہنسی کرتے اس سے۔

قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا

بولا اگر تم ہنستے ہو ہم سے، تو ہم ہنستے ہیں تم سے، جیسے تم ہنستے

تَسْخَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ

ہو ف + اب آگے جان لوگے، کس پر آتا ہے عذاب،

يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا

کہ رسوا کرے اس کو، اور اترتا ہے اس پر عذاب ہمیشہ کا + یہاں تک کہ جب

جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ

پہنچا حکم ہمارا، اور جوش مارا تنور نے، کہا ہم نے، لادلے اس میں ہر قسم سے

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ

جوڑا دوہرا، اور اپنے گھر کے لوگ، مگر جس پر پہلے پڑ چکی

الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ۭ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٤٠﴾

بات، اور جو ایمان لایا ہو۔ اور ایمان نہ لائے تھے اسکے ساتھ مگر تھوڑے ف۲ +

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۭ

اور بولا سوار ہو اس میں، اللہ کے نام سے ہے اس کا بہنا اور ٹھہرنا۔

موضح القرآن

ف وہ ہنستے تھے اس پر کہ خشک زمین پر غرق کا بچاؤ کرتا ہے یہ ہنستے اس پر کہ موت سر پر کھڑی ہے اور یہ ہنستے ہیں۔ ۱۲ منہ

ف۲ ہر جانور کا جوڑا رکھ لیا کشتی میں جس کی نسل رہنی مقدر تھی اور گھر والوں میں سے جس پر بات پڑ چکی ایک بیٹا کنعان اور اس کی ماں سو ڈوبے اور تین بیٹے بچے جن کی اولاد ساری خلق ہے اور تنور تھا حضرت نوح کے گھر میں طوفان کا نشان بنا رکھا کہ جب اس تنور سے پانی ابلے تب کشتی میں سوار ہو جاؤ۔ ۱۲ منہ

مجریہا لحفص بفتح الراء وامالة الالف

إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٤١﴾ وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي
تحقیق میرا رب ہے بخشنے والا مہربان + اور وہ لے بہتی ہے ان کو
مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۖ وَنَادَىٰ نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي
لہروں میں جیسے پہاڑ۔ اور پکارا نوح اپنے بیٹے کو اور وہ ہو رہا تھا
مَعْزِلٍ يَا بُنَيَّ ارْكَب مَّعَنَا وَلَا تَكُن مَّعَ الْكَافِرِينَ ﴿٤٢﴾
کنارے اے بیٹے سوار ہو ساتھ ہمارے اور مت رہ ساتھ منکروں کے +
قَالَ سَآوِي إِلَىٰ جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ ۚ قَالَ
کہا میں لگ رہوں گا کسی پہاڑ کو کہ بچا لے گا مجھ کو پانی سے - بولا
لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَن رَّحِمَ ۚ وَ
کوئی بچانے والا نہیں آج اللہ کے حکم سے مگر جس پر وہ مہر کرے - اور
حَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ ﴿٤٣﴾
بیچ آ پڑی دونوں میں موج سو رہ گیا ڈوبنے والوں میں ف۱ +
وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَ
اور حکم آیا اے زمین! نگل جا اپنا پانی اور اے آسمان! تھم جا اور
غِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى
سکھا دیا پانی اور ہو چکا کام اور کشتی ٹھہری جودی
الْجُودِيِّ ۖ وَقِيلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤٤﴾ وَ
پہاڑ پر اور حکم ہوا کہ دور ہوں قوم بے انصاف ف۲ + اور
نَادَىٰ نُوحٌ رَّبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي
پکارا نوح نے اپنے رب کو بولا اے رب! میرا بیٹا ہے میرے گھر والوں میں
وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ ﴿٤٥﴾
اور تیرا وعدہ سچ ہے اور تیرا حکم سب سے بہتر ف۳ +

موضح القرآن

ف۱ اس دن بلند پہاڑ کے بلند درخت بھی ڈوب گئے کہ پرندہ کا بچاؤ نہ تھا ۔۱۲ منہ

ف۲ چالیس دن پانی آسمان سے برسا اور زمین سے ابلا پھر چھ مہینے بعد پہاڑوں کے سر کھلے کہ کشتی لگی جودی پہاڑ سے ملک شام میں ہے یہ پہاڑ ۱۲ منہ

ف۳ یعنی ایک عورت تو ہلاک میں آ چکی اب تو چاہیے بیٹے کو ہلاک میں کر چاہے نجات میں ۔۱۲ منہ

ربع

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ
فرمایا اے نوح! وہ نہیں تیرے گھر والوں میں۔ اس کے کام ہیں
صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّيْٓ
ناکارہ۔ سو مت پوچھ مجھ سے جو تجھ کو معلوم نہیں۔ میں
اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَ رَبِّ
نصیحت کرتا ہوں تجھ کو کہ ہو جاوے تو جاہلوں میں ف۱+ بولا اے رب!
اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ
میں پناہ لیتا ہوں تیری اس سے کہ پوچھوں تجھ سے جو معلوم نہ ہو مجھ کو۔
وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٤٧﴾
اور اگر تو نہ بخشے مجھ کو اور رحم کرے تو میں ہوں خرابی والوں میں ف۲+
قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَ
حکم ہوا اے نوح! اُتر سلامتی کے ساتھ ہماری طرف سے اور برکتوں کے ساتھ تجھ پر
عَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ
اور کتنے فرقوں پر تیرے ساتھ والوں میں۔ اور کتنے فرقوں کو فائدہ دینگے پھر
يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٨﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ
پہنچے گی ان کو ہماری طرف سے دکھ کی مار ف۳+ یہ بعضی خبریں ہیں غیب کی
نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ
کہ ہم بھیجتے ہیں تیری طرف۔ اُن کو جانتا نہ تھا تو نہ تیری قوم
مِنْ قَبْلِ هٰذَا ؕۛ فَاصْبِرْ ؕۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٩﴾ ع
اس سے پہلے۔ سو تو ٹھہرا رہ۔ البتہ آخر بھلا ہے ڈر والوں کا +
وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
اور عاد کی طرف بھیجا اُن کا بھائی ہود۔ بولا اے قوم! بندگی کرو اللہ کی

موضح القرآن

ف۱ آدمی پوچھتا وہی ہے جو معلوم نہ ہو لیکن مرضی معلوم چاہیئے یہ کام ہے جاہل کا کہ اگلے کی مرضی نہ دیکھے پوچھنے کی پھر پوچھے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ حضرت نوح نے توبہ کی لیکن یہ نہ کہا کہ پھر ایسا نہ کروں گا کہ اس میں دعوی نکلتا ہے بندے کو کیا مقدور ہے چاہیئے اسی کی پناہ مانگے کہ مجھ سے پھر نہ ہو۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ حق تعالی نے تسلی فرمادی کہ پھر سارے نوع انسان پر ہلاک نہ آوے گا قیامت سے پہلے مگر بعضے فرقے ہلاک ہوں گے۔ ۱۲ منہ رح

مع عند المتأخرين ۱۲
ع ۴ ۳ ۴ الوقف على فاصبر احسن والیق ۱۲

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾

کوئی تمہارا حاکم نہیں سوا اس کے۔ تم سب جھوٹ کہتے ہو +

يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي

اے قوم! میں تم سے نہیں مانگتا اس پر مزدوری۔ میری مزدوری اسی پر ہے

الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٥١﴾ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا

جس نے مجھ کو پیدا کیا۔ پھر کیا تم نہیں بوجھتے + اور اے قوم! گناہ بخشواؤ

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا

اپنے رب سے، پھر رجوع لاؤ اس کی طرف، چھوڑے تم پر آسمان کی دھاریں

وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰي قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٥٢﴾

اور زیادہ دے تم کو زور پر زور اور نہ پھرے جاؤ گنہگار ہو کر +

قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ

بولے اے ہود! تو ہم پاس کچھ سند سے نہیں آیا اور ہم نہیں چھوڑنے والے

اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٣﴾

اپنے ٹھاکروں کو تیرے کہے سے اور ہم نہیں تجھ کو ماننے والے +

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْۗءٍ ۭ

ہم تو یہی کہتے ہیں، کہ تجھ کو جھپٹ لیا ہے کسی ہمارے ٹھاکروں نے بُری طرح۔

قَالَ اِنِّىْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا

بولا میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اور تم گواہ رہو کہ میں بیزار ہوں ان سے

تُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا

جن کو شریک کرتے ہو۔ اس کے سوا، سو بدی کرو میرے حق میں سب مل کر، پھر

تُنْظِرُوْنِ ﴿٥٥﴾ اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَي اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۭ

مجھ کو فرصت نہ دو + میں نے بھروسا کیا اللہ پر، جو رب ہے میرا اور تمہارا۔

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّىْ

کوئی نہیں پاؤں دھرنے والا' مگر اس کے ہاتھ میں ہے چوٹی اس کی۔ بیشک میرا رب ہے

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٥٦ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ

سیدھی راہ پر ف۱ + پھر اگر تم پھر جاؤگے' تو میں پہنچا چکا' جو

مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّىْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ

میرے ہاتھ بھیجا تھا تم کو۔ اور قائم مقام تمہارے کرے گا میرا رب کوئی اور لوگ۔

وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ

اور نہ بگاڑ سکوگے اس کا کچھ۔ تحقیق میرا رب ہے ہر چیز پر

حَفِيْظٌ ۝٥٧ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ

نگہبان ف۲ + اور جب پہنچا ہمارا حکم' بچادیا ہمنے ہود کو اور جو

اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ

یقین لائے تھے اس کے ساتھ' اپنی مہر سے۔ اور بچادیا ان کو ایک گاڑھی

غَلِيْظٍ ۝٥٨ وَتِلْكَ عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَ

مار سے ف۳ + اور یہ تھے عاد' منکر ہوئے اپنے رب کی باتوں سے، اور

عَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝٥٩

نہ مانے اس کے رسول' اور مانا حکم ان کا' جو سرکش تھے مخالف +

وَاُتْبِعُوْا فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

اور پیچھے پائی اس دنیا میں پھٹکار' اور قیامت کے دن۔

اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۝٦٠ ع ٥ / ١١ / ٥

سن رکھو! عاد منکر ہوئے اپنے رب سے' سن لو! پھٹکار ہے عاد کو جو قوم تھی ہود کی ف۴ +

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا وقف لازم

اور ثمود کی طرف بھیجا' ان کا بھائی صالح - بولا' اے قوم! بندگی کرو

موضح القرآن

ف۱ یعنی جو سیدھی راہ پر چلے وہ اس سے ملے۔ ١٢ منہ رح

ف۲ یعنی اللہ کے رسول کا کچھ نہ بگاڑ سکوگے کہ اللہ نگہبان ہے۔ ١٢ منہ رح

ف۳ گاڑھی مار وہی جو دنیا میں آئی یا آخرت کے عذاب سے۔ ١٢ منہ رح

ف۴ یعنی قیامت کو یوں پکاریں گے۔ ١٢ منہ رح

اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
اللہ کی کوئی حاکم نہیں تمہارا اس کے سوا اسی نے بنایا تم کو زمین سے
وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ
اور بسایا تم کو اس میں سو بخشواؤ اس سے اور اس کی طرف آؤ۔
اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا
تحقیق میرا رب نزدیک ہے قبول کرنے والا + بولے اے صالح! تجھ پر ہم کو
مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ
امید تھی اس سے پہلے تو ہم کو منع کرتا ہے کہ پوجیں جن کو پوجتے رہے
اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾
ہمارے باپ دادے؟ اور ہم کو تو شبہ ہے اس میں جس طرف تو بلاتا ہے ایسا کہ دل نہیں ٹھہرتا ف۱ +
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ
بولا اے قوم! بھلا دیکھو تو اگر مجھ کو سوجھ مل گئی اپنے رب سے
وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ
اور اس نے مجھ کو دی مہر اپنی طرف سے پھر کون میری مدد کرے اللہ کے سامنے
اِنْ عَصَيْتُهٗ ۫ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾
اگر اس کی بے حکمی کروں۔ سو تم کچھ نہیں بڑھاتے میرا سوائے نقصان +
وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ
اور اے قوم! یہ اونٹنی ہے اللہ کی تم کو نشانی۔ سو چھوڑ دو اس کو کھاتی پھرے
فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ
اللہ کی زمین میں اور نہ چھیڑو اس کو بری طرح تو پکڑے گا تم کو
عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ
عذاب نزدیک کا ف۲ + پھر اس کے پاؤں کاٹے تب کہا برت لو اپنے

موضح القرآن

ف۱ تجھ پر ہم کو امید تھی یعنی ہونہار لگتا تھا کہ باپ دادے کی راہ روشن کرے گا تو لگا مٹانے ۱۲ منہ رح

ف۲ حضرت صالح سے قوم نے معجزہ مانگا۔ حق تعالیٰ نے ان کی دعا سے پتھر میں سے اونٹنی نکالی اسی وقت اس نے بچہ دیا۔ اسی وقت ماں کے برابر ہو گیا۔ حضرت صالح نے فرمایا کہ اس کی تعظیم کرتے رہو گے تب تک دنیا کا عذاب نہ ہوگا جہاں وہ جاتی کھانے کو یا پینے کو سب جانور بھاگ جاتے۔ اور آدمی کوئی اس کو نہ ہانکتا ۱۲ منہ رح

دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿٦٥﴾
گھروں میں تین دن - یہ وعدہ ہے جھوٹا نہ ہوگا +

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
پھر جب پہنچا حکم ہمارا بچا دیا ہم نے صالح کو اور جو یقین لائے

مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
اس کے ساتھ اپنی مہر کر کر اور اس دن کی رسوائی سے - تحقیق تیرا رب

هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿٦٦﴾ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا
وہی ہے زور آور زبردست + اور پکڑا ان ظالموں کو

الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٦٧﴾ كَاَنْ
چنگھاڑ نے پھر صبح کو رہ گئے اپنے گھروں میں اوندھے پڑے - جیسے

لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا۟ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا
کبھی رہے نہ تھے ان میں - سن لو! ثمود منکر ہوئے اپنے رب سے - سن لو!

بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿٦٨﴾ ع وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ
پھٹکار ہے ثمود کو ف۱ + اور آ چکے ہیں ہمارے بھیجے ابراہیم پاس

بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ
خوشخبری لے کر بولے سلام - وہ بولا سلام ہے پھر دیر نہ کی کہ

جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ
لے آیا ایک بچھڑا تلا ہوا ف۲ + پھر جب دیکھا ان کے ہاتھ نہیں آتے

اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا
کھانے پر اوپری سمجھا اور دل میں ان سے ڈرا - وہ بولے مت

تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٠﴾ؕ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ
ڈر ہم بھیجے آئے ہیں طرف قوم لوط کے ف۳ + اور اسکی عورت کھڑی تھی

موضح القرآن

ف۱ ان پر عذاب آیا اس طرح کہ رات کو پڑے سوتے تھے فرشتے نے چنگھاڑ ماری سب کے جگر پھٹ گئے - ۱۲ منہ رح

ف۲ وہ کئی شخص فرشتے تھے قوم لوط پر جاتے تھے ہلاک لے کر اول حضرت ابراہیم پاس آئے اور بشارت دی بیٹے کی ان کو بی بی سے بیٹا نہ تھا اول حضرت ابراہیم نے نہ پہچانا کہ فرشتے ہیں کھانا لے آئے ۱۲ منہ رح

ع ۸/۶

ف۳ انکے ساتھ جو عذاب تھا اس کا ڈر پڑا ان کے دل پر - ۱۲ منہ رح

فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ
تب وہ ہنس پڑی، پھر ہم نے خوشخبری دی اس کو اسحٰق کی، اور اسحٰق کے پیچھے
يَعْقُوْبَ ﴿٧١﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا
یعقوب کی ف۱ + بولی اے خرابی! کیا میں جنوں گی؟ اور میں بڑھیا ہوں اور یہ
بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ
خاوند میرا ہے بوڑھا۔ یہ تو ایک عجیب چیز ہے + وہ بولے کیا تعجب کرتی ہے
مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ
اللہ کے حکم سے؟ اللہ کی مہر ہے اور برکتیں تم پر، اے گھر
الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿٧٣﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ
والو! وہ ہے سراہا بڑائیوں والا + پھر جب گیا ابراہیم سے
الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٤﴾ ؕ
ڈر، اور آئی اس کو خوشخبری، جھگڑنے لگا ہم سے قوم لوط کے حق میں +
اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿٧٥﴾ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ
البتہ ابراہیم تحمل والا نرم دل تھا، رجوع رہنے والا ف۲ + اے ابراہیم!
اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَ
چھوڑ یہ خیال۔ وہ تو آچکا حکم تیرے رب کا۔ اور
اِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿٧٦﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ
ان پر آتا ہے عذاب جو پھیرا نہیں جاتا + اور جب پہنچے
رُسُلُنَا لُوْطًا سِىْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ
ہمارے بھیجے لوط پاس، خفا ہوا ان کے آنے سے اور رک گیا جی میں اور بولا
هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿٧٧﴾ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ
آج دن بڑا سخت ہے ف۳ + اور آئی اُس پاس قوم اس کی دوڑتی بے اختیار۔

موضح القرآن
ف۱ اس ڈر کے رفع ہونے سے خوش ہو کر ہنس پڑیں حق تعالیٰ نے خوشی پر اور خوشیاں سنائیں۔ ۱۲ منہ رح
ف۲ حضرت لوط انہی کے بھیجے گئے تھے اس قوم میں جب سنا کہ ان پر عذاب آیا ترس کھا کر سفارش کرنے لگے۔ ۱۲ منہ رح
ف۳ یہ فرشتے گئے لڑکے بن کر اور حضرت لوط کو اس قوم کی خو معلوم تھی اس سے خفا ہوئے کہ لڑائی کرنی پڑی۔ ۱۲ منہ رح

اِلَيۡهِ ؕ وَمِنۡ قَبۡلُ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ
بولا اور آگے سے کر رہے تھے بُرے کام۔

يٰقَوۡمِ هٰٓؤُلَاۤءِ بَنَاتِىۡ هُنَّ اَطۡهَرُ لَـكُمۡ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ
اے قوم! یہ میری بیٹیاں ہیں حاضر ہیں یہ پاک ہیں تم کو ان سے سو ڈرو تم اللہ سے

لَا تُخۡزُوۡنِ فِىۡ ضَيۡفِىۡ ؕ اَلَيۡسَ مِنۡكُمۡ رَجُلٌ رَّشِيۡدٌ ۝۷۸
اور مت رُسوا کرو مجھ کو میرے مہمانوں میں۔ کیا تم میں ایک مرد بھی نہیں نیک راہ ف۱ +

قَالُوۡا لَـقَدۡ عَلِمۡتَ مَا لَـنَا فِىۡ بَنٰتِكَ مِنۡ حَقٍّ ۚ وَ
بولے تو تو جان چکا ہے ہم کو تیری بیٹیوں سے دعویٰ نہیں۔ اور

اِنَّكَ لَـتَعۡلَمُ مَا نُرِيۡدُ ۝۷۹ قَالَ لَوۡ اَنَّ لِىۡ بِكُمۡ قُوَّةً
تجھ کو تو معلوم ہے جو ہم چاہتے ہیں + کہنے لگا کہیں سے مجھ کو تمہارے سامنے زور ہوتا

اَوۡ اٰوِىۡۤ اِلٰى رُكۡنٍ شَدِيۡدٍ ۝۸۰ قَالُوۡا يٰلُوۡطُ اِنَّا
یا جا بیٹھتا کسی محکم آسرے میں + مہمان بولے اے لوط! ہم بھیجے ہیں

رُسُلُ رَبِّكَ لَنۡ يَّصِلُوۡۤا اِلَيۡكَ فَاَسۡرِ بِاَهۡلِكَ
تیرے رب کے ہرگز نہ پہنچ سکینگے تجھ تک سو لے نکل اپنے گھر والوں کو

بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّيۡلِ وَلَا يَلۡتَفِتۡ مِنۡكُمۡ اَحَدٌ اِلَّا
کچھ رات سے اور مڑ کر نہ دیکھے تم میں کوئی مگر

امۡرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيۡبُهَا مَاۤ اَصَابَهُمۡ ؕ اِنَّ مَوۡعِدَهُمُ
تیری عورت۔ یوں ہی ہے کہ اس پر پڑنا ہے جو ان پر پڑے گا انکے وعدے کا

الصُّبۡحُ ؕ اَلَيۡسَ الصُّبۡحُ بِقَرِيۡبٍ ۝۸۱ فَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا
وقت ہے صبح۔ کیا صبح نہیں نزدیک ف۲ ؟ پھر جب پہنچا حکم ہمارا

جَعَلۡنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهَا حِجَارَةً مِّنۡ
کر ڈالی ہم نے وہ بستی اوپر نیچے اور برسائیں اُس پر پتھر یاں

موضح القرآن

ف۱ فرشتے مہمان آئے ان کے گھر اور قوم دیکھ کر دوڑی یہ ان کے بچانے کو اپنی بیٹیاں بیاہ دینی قبول کرنے لگے لیکن وہ کب مانتے تھے اس وقت کافر سے بیاہ دینا منع نہ تھا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ ہمارے حضرت کو مکہ فتح ہوا صبح کے وقت شاید یہ وہی اشارت ہو۔ ۱۲ منہ رح

سِجِّيْلٍ ۙ۬ مَّنْضُوْدٍ ۙ (۸۲) مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا

کھنگر کی ته بته - حداف بنائیں تیرے رب کے پاس - اور نہیں

هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ (۸۳) وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ

وہ بستی ان ظالموں سے کچھ دُور + اور مدین کی طرف بھیجا ان کا بھائی

شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ

شعیب - بولا اے قوم! بندگی کرو اللہ کی کوئی نہیں تمہارا حاکم اس

غَيْرُهٗ ؕ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ

کے سوا - اور نہ گھٹاؤ ناپ اور تول میں دیکھتا ہوں تم کو

بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ (۸۴)

آسودہ اور ڈرتا ہوں تم پر آفت سے ایک گھیر لاتے والے دن کی +

وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا

اور اے قوم! پورا کرو ناپ اور تول انصاف سے اور نہ

تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ

گھٹا دو لوگوں کو اُن کی چیزیں اور نہ مچاؤ زمین میں

مُفْسِدِيْنَ (۸۵) بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

خرابی ف۱ + جو بچ رہے اللہ کا دیا وہ بہتر ہے تم کو اگر ہو تم

مُّؤْمِنِيْنَ ۚ۬ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ (۸۶) قَالُوْا

یقین رکھتے - اور میں نہیں ہوں تم پر نگہبان + بولے

يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ

اے شعیب! تیرے نماز پڑھنے نے تجھ کو یہ سکھایا کہ ہم چھوڑ دیں جنکو پوجتے رہے

اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ

ہمارے باپ دادے یا چھوڑ دیں کرنا اپنے مالوں میں جو چاہیں - تو ہے

النصف ربع ۸

موضح القرآن
ف۱ نقل ہے کہ اٹھانت کے روپے کترتے تھے۔
۱۲ منہ رح

لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿٨٧﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

بڑا باوقار نیک چال والا ف۱ + بولا اے قوم! دیکھو تو، اگر

كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا

مجھ کو سوجھ ہوتی اپنے رب کی طرف سے، اور اس نے روزی دی مجھ کو نیک

حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ

روزی- اور میں نہیں چاہتا کہ پیچھے آپ کروں، جو کام تم سے چھڑاوں،

عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَ

میں تو چاہتا ہوں یہی سنوارنا، جہاں تک ہو سکے- اور

مَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ

بن آتا ہے اللہ سے- اسی پر میں نے بھروسا کیا ہے، اور اسی کی طرف

اُنِيْبُ ﴿٨٨﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ

رجوع ہوں ف۲ + اور اے قوم! نہ کمائیو میری ضد کر کر، یہ کہ پڑے تم پر

مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ

جیسا کچھ پڑا قوم نوح پر، یا قوم ہود پر، یا قوم

صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿٨٩﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا

صالح پر- اور قوم لوط تم سے دور نہیں + اور گناہ بخشواؤ

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿٩٠﴾

اپنے رب سے، اور اس کی طرف رجوع آؤ، البتہ میرا رب مہربان ہے محبت والا +

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا

بولے، اے شعیب! ہم نہیں بوجھتے بہت باتیں، جو تو کہتا ہے، اور ہم

لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ؗ

دیکھتے ہیں، تو ہم میں کمزور ہے- اور اگر نہ ہوتے تیرے بھائی بند، تو تجھ کو ہم

موضح القرآن

ف۱ جاہلوں کا دستور ہے کہ نیکوں کا کام آپ نہ کر سکیں تو انہیں کو لگیں چڑانے یہی خصلت ہے کفر کی- ۱۲ منہ رح

ف۲ یہ خصلت ہے خدا کے لوگوں کی کہ چڑانے سے برا نہ ماننا اور اپنے مقدور سمجھاتے رہے ۱۲ منہ رح

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿٩١﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ

پتھراؤ کرتے اور تو ہم پر کچھ سردار نہیں + بولا اے قوم! کیا میرے بھائی بندوں

اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاۗءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ

کا دباؤ تم پر زیادہ ہے اللہ سے- اور اس کو ڈال رکھا تم نے پیٹھ پیچھے فراموش-

اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٩٢﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا

تحقیق میرے رب کے قابو میں ہے جو کرتے ہو + اور اے قوم! کام کئے جاؤ اپنی

عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۭ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ

جگہ میں بھی کام کرتا ہوں- آگے معلوم کرو گے کس پر

يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْٓا

آتا ہے عذاب کہ اس کو رسوا کرے اور کون ہے جھوٹا- اور تاکتے رہو

اِنِّىْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا

میں بھی تمہارے ساتھ ہوں تاکتا + اور جب پہنچا ہمارا حکم بچا دیا ہم نے شعیب کو

وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ

اور جو یقین لائے تھے اس کے ساتھ اپنی مہر سے- اور پکڑا ان ظالموں

ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٩٤﴾

کو چنگھاڑ نے پھر صبح کو رہ گئے اپنے گھروں میں اوندھے پڑے-

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ

جیسے کبھی نہ بسے تھے ان میں- سن لو! پھٹکار ہے مدین پر جیسے پھٹکار

ثَمُوْدُ ﴿٩٥﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰي بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ

پائی ثمود نے + اور بھیج چکے ہیں موسیٰ کو اپنی نشانیوں سے اور واضح

مُّبِيْنٍ ﴿٩٦﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ

سند سے- فرعون اور اس کے سرداروں پاس پھر چلے کہے میں

ع ۸

فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿٩٧﴾ يَقْدُمُ
فرعون کے۔ اور نہیں بات فرعون کی کچھ نیک چال کہنی + آگے ہوگا
قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ
اپنی قوم کے قیامت کے دن، پھر پہنچائے گا اُن کو آگ پر۔ اور بُرا
الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿٩٨﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ
گھاٹ ہے جس پر پہنچے + اور پیچھے سے ملی اس جہان میں لعنت، اور دن
الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿٩٩﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ
قیامت کے بُرا انعام ہے جو ملا + یہ تھوڑے احوال ہیں
الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ﴿١٠٠﴾
بستیوں کے کہ ہم سناتے ہیں تجھ کو کوئی اُن میں قائم ہے اور کوئی کٹ گیا +
وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ
اور ہم نے اُن پر ظلم نہ کیا، لیکن ظلم کر گئے اپنی جان پر، پھر کچھ کام نہ آئے
عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اُن کو ٹھاکر، جن کو پکارتے تھے اللہ کے سوا
مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ
کسی چیز میں، جب پہنچا حکم تیرے رب کا۔ اور کچھ نہ بڑھایا اُن کے حق میں
تَتْبِيْبٍ ﴿١٠١﴾ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى
سوا ہلاک کرنا + اور ایسی ہے پکڑ تیرے رب کی، جب پکڑتا ہے بستیوں کو،
وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ
اور وہ ظلم کرتے ہیں۔ بیشک اس کی پکڑ دکھ دیتی ہے زور کی + اس بات
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ
میں نشانی ہے اس کو، جو ڈرتا ہے آخرت کے عذاب سے۔ وہ دن

يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ﴿١٠٣﴾

یہ اک جسدن میں جمع ہوں گے سب لوگ، اور وہ دن ہے دیکھنے کا +

وَمَا نُؤَخِّرُهُۥٓ إِلَّا لِأَجَلٍ مَّعْدُودٍ ﴿١٠٤﴾ يَوْمَ يَأْتِ لَا

اور اس کو ہم دیر جو کرتے ہیں، سو ایک وعدے کی گنتی تک + جسدن وہ آوے گا نہ

تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِۦ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِىٌّ وَسَعِيدٌ ﴿١٠٥﴾

بولے گا کوئی جاندار، مگر اس کے حکم سے ۔ سو ان میں کوئی بدبخت ہے اور کوئی نیک بخت +

فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِى النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَّ

سو وہ لوگ جو بدبخت ہیں، سو آگ میں ہیں، ان کو وہاں چلّانا ہے اور

شَهِيقٌ ﴿١٠٦﴾ خٰلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ

دھاڑنا ۔ رہا کریں اُس میں، جب تک رہے آسمان اور

الْأَرْضُ إِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا

زمین، مگر جو چاہے تیرا رب ۔ بے شک تیرا رب کر ڈالتا ہے جو

يُرِيدُ ﴿١٠٧﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِى الْجَنَّةِ

چاہے ف۱ + اور وہ جو نیک بخت ہیں، سو جنت میں ہیں،

خٰلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا

رہا کریں اس میں، جب تک رہے آسمان و زمین، مگر

مَا شَآءَ رَبُّكَ ۖ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوذٍ ﴿١٠٨﴾ فَلَا تَكُ فِى

جو چاہے تیرا رب ۔ بخشش ہے بے انتہا + سو تو نہ رہ

مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ۚ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ

دھوکے میں ان چیزوں سے، جن کو پوجتے ہیں ۔ یہ لوگ کچھ نہیں پوجتے، مگر ویسا ہی جیسے

ءَابَآؤُهُم مِّن قَبْلُ ۚ وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ

پوجتے تھے ان کے باپ دادے، اس سے پہلے ۔ اور ہم دینے والے ہیں ان کو ان کا حصّہ

موضح القرآن

ف۱ دو معنی ہو سکتے ہیں ایک یہ کہ رہیں آگ میں جتنی دیر رہ چکے ہیں آسمان و زمین دنیا میں مگر جتنا اور چاہے تیرا رب وہ اسی کو معلوم ہے دوسرے یہ کہ رہیں گے آگ میں جب تک رہے آسمان و زمین اس جہان کا یعنی ہمیشہ مگر جو چاہے رب تو موقوف کردے لیکن چاہ چکا کہ موقوف نہ ہو۔ فائدہ اس کہنے میں فرق نکلا اللہ کے ہمیشہ رہنے میں اور بندے کے کہ بندہ کو ہمیشہ رہے پر ساتھ یہ بات لگی ہے کہ اللہ چاہے تو فنا کردے۔ ۱۲ منہ رح

مَنْقُوْصٍ ﴿١٠٩﴾ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ ع ٩
بن گھٹایا + اور ہم نے دی تھی موسٰی کو کتاب پھر اس میں پھوٹ
فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ
پڑگئی - اور اگر نہ ہوتا ایک لفظ کہ آگے نکل چکا تیرے رب سے تو فیصلہ ہوجاتا
بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿١١٠﴾ وَاِنَّ
اُن میں - اور ان کو اس میں شبہ ہے کہ جی نہیں ٹھہرتا ف + اور جتنے
كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ
لوگ ہیں، جب وقت آیا، پورا دے گا تیرا رب ان کو اُن کے کیے - اس کو سب خبر ہے
خَبِيْرٌ ﴿١١١﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَاۤ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَ
جو جو وہ کر رہے ہیں + سو تو سیدھا چلا جا، جیسا تجھ کو حکم ہوا، اور جس نے توبہ کی تیرے
لَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٢﴾ وَلَا تَرْكَنُوْۤا
ساتھ اور حد سے نہ بڑھو - وہ دیکھتا ہے جو تم کر رہے ہو + اور مت جھکو
اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ
اُن کی طرف جو ظالم ہیں، پھر تم کو لگے گی آگ، اور کوئی نہیں تمہارا اللہ
دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَاَقِمِ
کے سوا مددگار پھر کہیں مدد نہ پاؤ گے + اور کھڑی کر
الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ
نماز، دونوں سرے دن کے، اور کچھ ٹکڑوں رات کے - البتہ
الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى
نیکیاں دور کرتی ہیں برائیوں کو - یہ یادگاری ہے
لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿١١٤﴾ج وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ
یاد رکھنے والوں کو + اور ٹھہرا رہ، البتہ اللہ ضائع نہیں کرتا ثواب

موضح القرآن

ف ١ یعنی کتاب دی تھی راہ بتانے کو وہ لوگ اس کے سمجھنے میں اختلاف کرنے لگے اور لفظ آگے ہو چکا - یہ کہ دنیا میں سچ اور جھوٹ صاف نہ ہو - ١٢ منہ رح

الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٥﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ

نیکی والوں کا ف۱ + سو کیوں نہ ہوئے ان سنگتوں میں، تم سے پہلے کوئی

أُولُوا بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا

لوگ جن میں اثر رہا ہو، کہ منع کرتے بگاڑ کرنے سے ملک میں، مگر

قَلِيلًا مِّمَّنْ أَنجَيْنَا مِنْهُمْ ۗ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا

تھوڑے سے جو ہم نے بچا لئے اُن میں۔ اور چلے وہ لوگ جو ظالم تھے،

مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿١١٦﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

اسی راہ جس میں عیش پایا، اور تھے گنہگار ف۲ + اور تیرا رب ایسا نہیں کہ

لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ﴿١١٧﴾ وَ

ہلاک کرے بستیوں کو زبردستی سے، اور لوگ وہاں کے نیک ہوں + اور

لَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَلَا

اگر چاہتا تیرا رب، کر ڈالتا لوگوں کو ایک راہ پر، اور ہمیشہ رہتے

يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ﴿١١٨﴾ إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ

ہیں اختلاف میں۔ مگر جن پر رحم کیا تیرے رب نے، اور اسی واسطے

خَلَقَهُمْ ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ

ان کو پیدا کیا ہے۔ اور پورا ہوا لفظ تیرے رب کا، کہ البتہ بھروں گا دوزخ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١١٩﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ

جنوں سے اور آدمیوں سے اکٹھے + اور سب بیان کرتے ہیں ہم تیرے پاس،

مِنْ أَنبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ

رسولوں کے احوال سے، جس سے ثابت کریں تیرا دل، اور آئی تجھ کو

فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٠﴾

اس سورت میں تحقیق بات اور نصیحت اور سمجھوتی ایمان والوں کو +

موضح القرآن

ف۱ نیکیاں دور کرتی ہیں برائیوں کو تین طرح جو نیکیاں کرے اس کی برائیاں معاف ہوں اور جو نیکیاں پکڑے اس سے خو برائیوں کی چھوٹے اور جس ملک میں نیکیوں کا رواج ہو وہاں ہدایت آوے اور گمراہی مٹے لیکن تینوں جگہ وزن غالب چاہیے جتنا میل اتنا صابون ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی نیک لوگ غالب ہوتے تو قوم ہلاک نہ ہوتی۔ تھوڑے تھے سو آپ بچ گئے ۱۲ منہ رح

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ
اور کہدے ان کو جو یقین نہیں کرتے، کام کئے جاؤ اپنی جگہ۔
اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلِلّٰهِ
ہم بھی کام کرتے ہیں۔ اور راہ دیکھو، ہم بھی راہ دیکھتے ہیں + اور اللہ کے
غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ
پاس ہے چھپی بات آسمانوں کی اور زمین کی، اور اسی کی طرف رجوع ہے کام سارا،
فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع
سو اُس کی بندگی کر، اور اس پر بھروسا رکھ۔ اور تیرا رب بیخبر نہیں جو کام کرتے ہو +

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّاِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً وَّاثْنَا عَشَرَ رُكُوْعًا

سورۃ یوسف مکی ہے اور اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کا نام لے کر، جو بخشنے والا ہے نہایت مہربان +
الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾ قف اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ
یہ آیتیں واضح کتاب کی + ہم نے اس کو اتارا ہے
قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ
قرآن عربی زبان کا، شاید تم بوجھو + ہم بیان کرتے ہیں
عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا
تیرے پاس بہتر بیان، اس واسطے کہ بھیجا ہم نے تیری طرف یہ
الْقُرْاٰنَ ۖ قلے وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾
قرآن ۔ اور تو تھا اس سے پہلے البتہ بےخبروں میں +
اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ
جس وقت کہا یوسف نے اپنے باپ کو، اے باپ! میں نے دیکھے گیارہ

ع ۱۰

عَشَرَ كَوْكَبًا وَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ④
تارے اور سورج اور چاند دیکھے میری تئیں سجدہ کرتے +

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ
کہا اے بیٹے! مت بیان کر خواب اپنا اپنے بھائیوں پاس

فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ
پھر وہ بنا دینگے تیرے واسطے کچھ فریب۔ البتہ شیطان ہے انسان کا صریح

مُّبِيْنٌ ⑤ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ
دشمن ف۱ + اور اسی طرح نوازے گا تجھ کو تیرا رب اور سکھاوے گا کل

تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى
بٹھانی باتوں کی اور پورا کرے گا اپنا انعام تجھ پر اور یعقوب

اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ
کے گھر پر جیسا پورا کیا ہے تیرے دو باپ دادوں پر پہلے سے

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑥ لَقَدْ
ابراہیم اور اسحق پر۔ البتہ تیرا رب خبردار ہے حکمتوں والا ف۲ + البتہ

كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ⑦ اِذْ
ہیں یوسف کے مذکور میں اور بھائیوں کے نشانیاں پوچھنے والوں کو ف۳ + جب

قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ
کہنے لگے البتہ یوسف اور اس کا بھائی زیادہ پیارا ہے ہمارے باپ کو ہم سے اور ہم

عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ⑧ ۚۖ اقْتُلُوْا
قوت کے لوگ ہیں۔ البتہ ہمارا باپ خطا میں ہے صریح ف۴ + مار ڈالو

يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ
یوسف کو یا پھینک دو کسی ملک میں کہ اکیلی رہے تم پر توجہ تمہارے باپ کی

موضح القرآن

ف۱ یعنی اس کی تعبیر ظاہر ہے سنتے ہی سمجھ لیں گے۔ گیارہ بھائی تھے اور ایک باپ اور ایک ماں ان کی طرف محتاج ہوں گے پھر شیطان ان کے دل میں حسد ڈالے گا۔ ١٢ منہ رح

ف۲ نوازش اللہ کی سجدے سے سمجھے اور کل بٹھانی باتوں کی یعنی اس میں داخل ہے خواب کی تعبیر ان کے ذہن کی رسائی سے اور لیاقت سے کہ ایسا خواب موزوں دیکھا چھوٹی عمر میں ابراہیم اور اسحق کا نام لیا اپنا نہ لیا عاجزی سے۔ ١٢ منہ رح

ف۳ نقل ہے کہ قریش نے یہود سے کہا کچھ بتاؤ کہ ہم محمد سے پوچھیں سچ آزمانے کو کہا پوچھو۔ کہ ابراہیم کا وطن شام ہے اس کی اولاد بنی اسرائیل مصر میں کیونکر آئی کہ موسیٰ کو فرعون سے قضیہ ہوا یہ سورۃ اتری فرمایا کہ پوچھنے والوں کو نشانیاں ہیں قریش کو یہ ایک بھائی کا حسد کیا اطاعت قبول نہ کی آخر اللہ نے اسی کی طرف محتاج کیا اور اسی طرح یہود حسد کر کر خراب ہوئے اور قریش نے بھائی کو وطن سے نکالا وہی اس کا عروج ہوا۔ ١٢ منہ رح

ع ٦/١١

ف۴ یعنی ہم وقت پر کام آنے والے ہیں اور یہ لڑکے ہیں چھوٹے ایک بھائی انکا سگا تھا اور سب سوتیلے۔ ١٢ منہ رح

وَ تَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ⑨ قَالَ قَآئِلٌ

اور ہو رہیو اس کے پیچھے نیک لوگ + بولا ایک بولنے والا

مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَ اَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ

ان میں، مت مار ڈالو یوسف کو، اور پھینک دو اس کو گمنام کنوئیں میں،

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ⑩ قَالُوْا

کہ اٹھالے جاوے اس کو کوئی مسافر، اگر تم کو کرنا ہے + بولے

يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ

اے باپ! کیا ہے؟ کہ تو اعتبار نہیں کرتا ہمارا یوسف پر، اور ہم تو اس کے

لَنٰصِحُوْنَ ⑪ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَ يَلْعَبْ وَ

خیرخواہ ہیں + بھیج اس کو ہمارے ساتھ کل کہ کچھ چرائے اور کھیلے، اور

اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ⑫ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا

ہم تو اس کے نگہبان ہیں ف۱ + بولا مجھ کو غم پکڑتا ہے اس سے کہ لے جاؤ

بِهٖ وَ اَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَ اَنْتُمْ عَنْهُ

اس کو اور ڈرتا ہوں کہ کھا جاوے اس کو بھیڑیا، اور تم اس سے

غٰفِلُوْنَ ⑬ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ

بے خبر رہو ف۲ + بولے اگر کھا گیا اس کو بھیڑیا، اور ہم یہ جماعت ہیں

اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ⑭ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَ اَجْمَعُوْۤا

قوت ور، تو تو ہم نے سب کچھ گنوایا + پھر جب لے کر چلے اس کو، اور متفق ہوئے

اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِ

کہ ڈالیں اس کو گمنام کنوئیں میں۔ اور ہم نے اشارت کی اس کو،

لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ⑮

کہ تو جتائے گا ان کو اُن کا یہ کام، اور وہ نہ جانینگے ف۳ +

موضح القرآن

ف۱ بکریاں چرانے کو جنگل جاتے تھے ۱۲ منہ رح

ف۲ ان کو بھیڑیے کا بہانہ کرنا تھا وہی اُن کے دل میں خوف آیا ۱۲ منہ رح

ف۳ پھر جب لے کر چلے فرمایا آگے نہ فرمایا کہ کیا ہوا اس واسطے کہ لائق بیان نہیں جو کچھ بھائیوں نے سلوک کیا راہ میں برا کہتے اور مارتے لے گئے نہ ان کے رونے پر رحم کھایا نہ فریاد پر پھر کنوئیں میں ڈالا وہ کنارے کو پکڑ کر رہ گئے تب رسی میں باندھ کر لٹکایا آدھی دور سے چھوڑ دیا پانی میں گرے چوٹ سے بچے گوشہ میں ایک پتھر پر بیٹھ رہے اور بھائیوں نے کرتہ اتار کر ننگا ڈالا تب حق تعالیٰ کی بشارت پہنچی کہ ایک وقت تو ان کو یاد دلائے گا ان کا کام۔ ۱۲ منہ رح

النصف

وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿١٦﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا

اور آئے اپنے باپ پاس اندھیرا پڑے روتے + کہنے لگے اے باپ! ہم گئے

ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا

دوڑنے آگے نکلنے کو اور چھوڑا یوسف کو اپنے اسباب پاس،

فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا

پھر اس کو کھا گیا بھیڑیا- اور تو باور نہ کرے گا ہمارا کہنا، اگرچہ ہم

صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ

سچے ہوں + اور لائے اُس کے کُرتے پر لہو لگا جھوٹ-

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ

بولا، کوئی نہیں! بلکہ بنا دی ہے تم کو تمہارے جیوں نے ایک بات - اب صبر

جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾ وَ

ہی بن آوے - اور اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں اس بات پر، جو بتاتے ہو ف۱ + اور

جَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ

آیا ایک قافلہ پھر بھیجا اپنا پنہارا، اس نے لٹکایا اپنا ڈول - بولا،

قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ

کیا خوشی کی بات ہے! یہ ہے ایک لڑکا - اور چھپا لیا اس کو پونجی سمجھ کر - اور

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ

اللہ خوب جانتا ہے، جو کچھ وہ کرتے ہیں ف۲ + اور بیچ آئے اس کو ناقص مول کو،

دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿٢٠﴾

گنتی کی کئی پاؤلیاں- اور ہو رہے تھے اس سے بیزار ف۳ +

وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِىْ

اور کہا، جس شخص نے خرید کیا اس کو مصر سے، اپنی عورت کو، آبرو سے

موضح القرآن

ف۱ یعنی کرتے پر لہو وہی تھا ان کا جھوٹ بھیڑیا کھاتا تو کرتہ ثابت کب چھوڑ جاتا- ۱۲ منہ رح

ف۲ کنوئیں میں سے حضرت یوسف ڈول میں ہو بیٹھے کھینچنے والے نے ان کا حسن دیکھ کر خوشی سے پکارا کہ بڑی قیمت کو یہ بکے گا اور اللہ خوب جانتا ہے جو کرتے ہیں شائد یہ مراد ہو کہ یہود اس جگہ یہ قصہ بدلتے ہیں توریت میں بدل ڈالا ہے تا اپنے باپ دادوں پر عیب نہ آوے- ۱۲ منہ رح

النصف

ف۳ اگلے دن بھائی گئے کوئیں میں نہ پایا قافلہ پر دعویٰ کیا جب ثابت ہوا اٹھارہ درم کو بیچ ڈالا درم قریب ہے پاؤلی کے نو بھائیوں نے دو دو درم بانٹے ایک نے حصہ نہ لیا- پھر آگے قافلے والوں نے مصر میں جا کر بیچا حق تعالیٰ نے صریحا ایک بیچنا فرمایا پردہ پوشی کو لیکن اشارۃً سے معلوم ہوا کہ سستے مول تو اسی جگہ بیچا ہے- ۱۲ منہ رح

ع ٢/١٤ ١٢

مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۭ وَ
رکھ اس کو، شاید ہمارے کام آوے یا ہم کرلیں اس کو بیٹا۔ اور
كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۡ وَلِنُعَلِّمَهٗ
اس طرح جگہ دی ہم نے یوسف کو اس ملک میں۔ اور اس واسطے کہ اس کو سکھادیں
مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۭ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓي اَمْرِهٖ
کچھ کل بٹھانی باتوں کی۔ اور اللہ جیت رہتا ہے اپنا کام،
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا بَلَغَ
اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ف۱ + اور جب پہنچا
اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي
قوت کو، دیا ہم نے اس کو حکم اور علم۔ اور ایسا ہی بدلا دیتے ہیں ہم
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٢﴾ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا
نیکی والوں کو ف۲ + اور پھسلایا اس کو عورت نے، جس کے گھر میں تھا،
عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ
اپنا جی تھامنے سے، اور بند کئے دروازے اور بولی، شتابی کر۔
لَكَ ۭ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّيْٓ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ۭ
کہا، خدا کی پناہ! وہ عزیز مالک ہے میرا، اچھی طرح رکھا ہے مجھ کو۔
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَ
البتہ بھلا نہیں پاتے جو لوگ بے انصاف ہیں ف۳ + اور البتہ عورت نے فکر کی اس کی،
هَمَّ بِهَا ۚ لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ۭ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ
اور اس نے فکر کی عورت کی۔ اگر نہ ہوتا یہ کہ دیکھی قدرت اپنے رب کی۔ یوں ہی ہوا اس واسطے کہ
عَنْهُ السُّوْۗءَ وَالْفَحْشَاۗءَ ۭ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا
ہٹادیں اس سے برائی اور بےحیائی۔ البتہ وہ ہے ہمارے چنے

موضح القرآن

ف۱ مصر میں عزیز نے مول لیا عزیز کہتے تھے بادشاہ کے مختار کو۔ اس نے ہوشیار دیکھ کر غلاموں کی طرح نہ رکھا فرزند کی طرح رکھا کہ کاروبار میں نائب ہوگا۔ اس طرح حق تعالے نے اس ملک میں ان کا قدم جمایا پھر ان کے سبب سے سارے بنی اسرائیل کو بسایا اور یہ بھی منظور تھا کہ سرداروں کی صحبت دیکھیں تا رمز و اشارہ سمجھنے کا سلیقہ کمال کریں اور علم خدائی پورا پاویں۔ اور اللہ جیت رہتا ہے یعنی بھائیوں نے چاہا کہ ان کو گرادیں اسی میں یہ چڑھ گئے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ حکم دیا یعنی عقل سے مشکل باتیں حل کرتے اور علم اللہ کا دین۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اس کے ناموس میں کیونکر دخل کروں۔ ۱۲ منہ رح

الْمُخْلَصِينَ ﴿٢٤﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ

بندوں میں ف۱ + اور دونوں دوڑے دروازے کو اور عورت نے چیر ڈالا اس کا کرتہ

مِن دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۚ قَالَتْ مَا جَزَاءُ

پیچھے سے، اور دونوں مل گئے عورت کے خاوند سے دروازے پاس بولی اور کچھ سزا

مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَن يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ

نہیں ایسے شخص کی جو چاہے تیرے گھر میں بُرائی مگر یہی کہ قید پڑے یا دکھ کی

أَلِيمٌ ﴿٢٥﴾ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَن نَّفْسِي ۚ وَشَهِدَ

مار ف۲ + یوسف بولا اسی نے خواہش کی مجھ سے کہ نہ تھاموں اپنا جی اور گواہی

شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا إِن كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِن

دی ایک گواہ نے عورت کے لوگوں میں سے ۔ اگر ہے اس کا کرتہ پھٹا آگے

قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٦﴾ وَإِن

سے، تو عورت سچی ہے اور وہ ہے جھوٹا + اور اگر

كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِن دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ

ہے اس کا کرتا پھٹا پیچھے سے، تو یہ جھوٹی اور وہ ہے

الصَّادِقِينَ ﴿٢٧﴾ فَلَمَّا رَأَىٰ قَمِيصَهُ قُدَّ مِن دُبُرٍ قَالَ

سچا ف۳ + پھر جب دیکھا عزیز نے کرتا اس کا پھٹا پیچھے سے کہا

إِنَّهُ مِن كَيْدِكُنَّ ۖ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾ يُوسُفُ

بے شک یہ ایک فریب ہے عورتوں کا ۔ البتہ تمہارا فریب بڑا ہے + یوسف!

أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۚ وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكِ ۖ إِنَّكِ

جانے دے یہ مذکور اور عورت! تو بخشوا اپنا گناہ ۔ یقین ہے کہ تو

كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ

ہی گناہگار تھی + اور کہنے لگیں کئی عورتیں اس شہر میں

موضح القرآن

ف۱ نقل ہے کہ حضرت یعقوب کی صورت ان کو نظر آئی انگلی دانت میں ۔ باقی خیال گناہ گناہ نہیں اور اگر گناہ ہے تو کمتر سا اصل گناہ سے پیغمبر کو بچا لیا ہے اللہ نے ۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ حضرت یوسف دوڑے نکل جانے کو وہ دوڑی پکڑنے کو ۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ اس عورت کا ناتے دار ایک لڑکا دودھ پیتا یہ بول اٹھا ۔ ۱۲ منہ رح

ع ۳ / ۱۴

امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا

عزیز کی عورت خواہش کرتی ہے اپنے غلام سے اس کا جی، فریفتہ ہوگئی اس کی

حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ

محبت میں۔ ہم تو دیکھتے ہیں وہ بہکی ہے صریح ف۱ + پھر جب سنا اُس نے

بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَیْهِنَّ وَ اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً

ان کا فریب، بلاوا بھیجا ان کو، اور تیار کی ان کے واسطے ایک مجلس،

وَّ اٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّیْنًا وَّ قَالَتِ اخْرُجْ

اور دی ان کو ہر ایک کے ہاتھ میں چھری، اور بولی، یوسف! نکل آ ان کے

عَلَیْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَیْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ

سامنے۔ پھر جب دیکھا اس کو، دہشت میں آگئیں اسکے اور کاٹ ڈالے اپنے ہاتھ۔

وَ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا

اور کہنے لگیاں، حاشا للہ! نہیں یہ شخص آدمی۔ یہ تو کوئی

مَلَكٌ كَرِیْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِیْ لُمْتُنَّنِیْ

فرشتہ ہے بزرگ ف۲ + بولی، سو یہ وہی ہے، کہ طعنہ دیا تم نے مجھ کو

فِیْهِ ؕ وَ لَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَ

اس کے واسطے۔ اور میں نے چاہا اُس سے اس کا جی، پھر اس نے تھام رکھا۔ اور

لَئِنْ لَّمْ یَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَیُسْجَنَنَّ وَ لَیَكُوْنًا

مقرر اگر نہ کرے گا جو میں اس کو کہتی ہوں، البتہ قید پڑے گا، اور ہوگا

مِّنَ الصّٰغِرِیْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا

بے عزت ف۳ + یوسف بولا، اے رب مجھ کو قید پسند ہے اس بات سے،

یَدْعُوْنَنِیْۤ اِلَیْهِ ۚ وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّیْ كَیْدَهُنَّ

جس طرف مجھ کو بلاتیاں ہیں۔ اور اگر تو نہ دفع کرے مجھ سے ان کا فریب،

موضح القرآن

ف۱ یعنی غلام اسس قابل کیا ہوگا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ چھریاں دی تھیں میوہ کھانے کو ان کا حسن دیکھ کر بے حواس ہوگئیں چھری سے ہاتھ کٹ گئے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ ان کے روبرو یہ بات کہی تا وہ بھی سمجھاویں اور حضرت یوسف ڈر کر قبول کریں۔ ۱۲ منہ رح

أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٣﴾ فَاسْتَجَابَ

تو مائل ہو جاؤں ان کی طرف اور ہو جاؤں بے عقل + سو قبول کر لی

لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

اس کی دُعا اس کے رب نے، پھر دفع کیا اس سے اُن کا فریب۔ البتہ وہ ہے سننے

الْعَلِيْمُ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ

والا خبردار ف۱ + پھر یوں سوجھا لوگوں کو، وہ نشانیاں دیکھے پر،

لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٣٥﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ

کہ قید رکھیں اس کو ایک مدت ف۲ + اور داخل ہوئے بندی خانہ میں اسکے ساتھ

فَتَيٰنِ ۭ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّىْٓ اَرٰىنِىْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ

دو جوان + کہنے لگا اُن میں سے ایک میں دیکھتا ہوں کہ میں نچوڑتا ہوں شراب۔

وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّىْٓ اَرٰىنِىْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِىْ خُبْزًا

اور دُوسرے نے کہا، میں دیکھتا ہوں کہ اٹھا رہا ہوں اپنے سر پر روٹی،

تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۭ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ

کہ جانور کھاتے ہیں اس میں سے۔ بتا ہم کو اس کی تعبیر۔ ہم دیکھتے ہیں تجھ کو

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٦﴾ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا

نیکی والا ف۳ + بولا نہ آنے پائے گا تم کو کھانا، جو ہر روز تم کو ملتا ہے، مگر

نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ۭ ذٰلِكُمَا مِمَّا

بتا چکوں گا تم کو اس کی تعبیر اس کے آنے سے پہلے۔ یہ علم ہے کہ مجھ کو

عَلَّمَنِىْ رَبِّىْ ۭ اِنِّىْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ

سکھایا میرے رب نے۔ میں نے چھوڑا دین اس قوم کا، کہ یقین نہیں رکھتے

بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَاتَّبَعْتُ

اللہ پر، اور آخرت سے وہ منکر ہیں ف۴ + اور پکڑا میں نے

موضح القرآن

ف۱ ظاہر معلوم ہوتا ہے کہ اپنے مانگے سے قید پڑے لیکن اللہ تعالٰے نے اتنا ہی قبول فرمایا کہ ان کا فریب دفع کیا اور قید ہونا تھا قسمت میں۔ آدمی کو چاہیئے کہ گھبرا کر اپنے حق میں برائی نہ مانگے پوری بھلائی مانگے گو کہ وہی ہوگا جو قسمت میں ہے۔ ۱۲ منہ رح

ع ٤ ١٤

ف۲ اگرچہ نشان سب دیکھ چکے کہ گناہ عورت کا ہے تو بھی ان کو قید کیا تا بدنامی خلق میں عورت سے اترے یا اس واسطے کہ اسکی نظر سے دور رہیں ۱۲ منہ رح

ف۳ جس نے شراب دیکھا وہ بادشاہ کا شراب ساز تھا دوسرا نانبائی تھا۔ لیکن خلاف عادت دیکھا کہ سر پر سے جانور نوچتے ہیں زہر کی تہمت میں دونوں قید تھے آخر نانبائی پر ثابت ہوئی۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ حق تعالے نے قید میں یہ حکمت رکھی کہ انکا دل کافروں کی محبت سے ٹوٹا تو دل پر اللہ کا علم روشن ہوا چاہا کہ اول انکو دین کی بات سناویں پیچھے تعبیر خواب کہیں اس واسطے تسلی کر دی تا نہ گھبراویں کہا کہ کھانے کے وقت تک وہ بھی بتا دونگا۔ ۱۲ منہ رح

مِلَّةَ اٰبَآءِیْٓ اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ

دین اپنے باپ دادوں کا، ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کا۔ ہمارا کام نہیں

لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ

کہ شریک کریں اللہ کا کسی چیز کو۔ یہ فضل ہے اللہ کا

اللّٰهِ عَلَیْنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

ہم پر اور سب لوگوں پر، لیکن بہت لوگ بھلا نہیں

یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ

مانتے ف۱ + اے رفیقو بندی خانے کے! بھلا کئی معبود جدا جدا

خَیْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ؕ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ

بہتر؟ یا اللہ اکیلا زبردست + کچھ نہیں پوجتے ہو سوا

دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّیْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّآ

اُس کے، مگر نام ہیں کہ رکھ لئے ہیں تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے نہیں

اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ

اُتاری اللہ نے اُن کی کوئی سند۔ حکومت نہیں ہے کسی کی سوا اللہ کے اُس نے فرما

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ وَ لٰكِنَّ

دیا کہ نہ پوجو مگر اسی کو۔ یہی ہے راہ سیدھی پر بہت

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ اَمَّآ

لوگ نہیں جانتے + اے رفیقو بندی خانے کے! ایک جو

اَحَدُكُمَا فَیَسْقِیْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَیُصْلَبُ

ہے تم دونوں میں، سو پلاوے گا اپنے خاوند کو شراب، اور دُوسرا جو ہے سو سولی چڑھے گا،

فَتَاْكُلُ الطَّیْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِیَ الْاَمْرُ الَّذِیْ

پھر کھاوینگے جانور اس کے سر میں سے۔ فیصل ہوا کام، جس کی

موضح القرآن

ف۱ یعنی ہمارا اس دین پر رہنا سب خلق کے حق میں فضل ہے کہ ہم سے راہ سیکھیں۔ ۱۲ منہ

فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿۴۱﴾ وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ

تحقیق تم چاہتے تھے + اور کہدیا اُس کو جس کو اٹکلا کہ بچے گا

مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۫ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ

ان دونوں میں، میرا ذکر کریو اپنے خاوند پاس سو بھلا دیا اس کو شیطان نے ذکر کرنا

رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع ۵ / ۱۵ وَقَالَ

اپنے خاوند سے، پھر رہ گیا قید میں کتنی برس ف + اور کہا

الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ

بادشاہ نے، میں خواب دیکھتا ہوں سات گائیں موٹی، ان کو کھاتی ہیں

سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۭ

سات دُبلی، اور سات بالیں ہری، اور دُوسری سُوکھی۔

يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا

اے دربار والو! تعبیر کہو مجھ سے میرے خواب کی، اگر ہو تم خواب کی

تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ

تعبیر کرتے + بولے یہ اُڑتے خواب ہیں۔ اور ہم کو تعبیر

بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ الَّذِيْ

خوابوں کی معلوم نہیں + اور بولا وُہ جو

نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ

بچا تھا ان دونوں میں، اور یاد کیا مدت کے بعد، میں بتاؤں تم کو اس کی تعبیر

فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا

سو تم مجھ کو بھیجو + جا کر کہا یوسف اے سچے! حکم دے ہم کو

فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ

اس خواب میں، سات گائیں موٹی، ان کو کھاویں سات دُبلی اور

موضح القرآن

ف۱ فرمایا کہ ایک مارا جائیگا۔ اس کو نہ کہا کہ تو ہے یہ خلق نیک سے اللہ نے فرمایا کہ اس کو اٹکلا کہ بچے گا۔ معلوم ہوا کہ تعبیر خواب یقین نہیں اٹکل ہے۔ مگر پیغمبر اٹکل کرے سو بیشک ہے حضرت یوسف نے اسباب کی سعی کی کہ میرا ذکر کریو بادشاہ پاس وہ بھول گیا تا پیغمبر کا دل اسباب پر نہ ٹھہرے کئی برس رہے قید میں اکثر لوگ کہتے ہیں سات برس رہے۔ ۱۲ منہ

وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ

سات بالیں ہری اور دوسری سوکھی کہ میں لے

اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ

جاؤں لوگوں پاس شاید ان کو معلوم ہو ف۱+ کہا

تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ

تم کھیتی کروگے سات برس لگ کر۔ سو جو کاٹو اس کو

فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾

چھوڑ دو اس کی بال میں مگر تھوڑا جو کھانے ہو+

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ

پھر آوینگے اس پیچھے سات برس سختی کے کھاویں جو

مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾

رکھا تم نے ان کے واسطے مگر تھوڑا جو روک رکھوگے +

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ

پھر آوے گا اس پیچھے ایک برس اس میں مینہ پاوینگے لوگ

وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ

اور اس میں رس نچوڑینگے ف۲+ اور کہا بادشاہ نے لے آؤ اس کو میرے پاس۔

فَلَمَّا جَاۗءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔــلْهُ

پھر جب پہنچا اس پاس بھیجا آدمی کہا پھر جا اپنے خاوند پاس اور پوچھ اس سے

مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۭ اِنَّ رَبِّيْ

کیا حقیقت ہے ان عورتوں کی؟ جنہوں نے کاٹے ہاتھ اپنے۔ میرا رب

بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ

تو ان کا فریب سب جانتا ہے ف۳+ کہا بادشاہ نے عورتوں کو کیا حقیقت ہے تمہاری جب تم نے پھسلایا

موضح القرآن

ف۱ یعنی تیری قدر معلوم ہو۔ ۱۲ منہ درج

ف۲ رس نچوڑنا واسطے شراب سازی کے فرمایا اور سات برس کا ذخیرہ بال میں رکھوایا تا زمین گل نہ جاوے سات برس قحط ہوگا جب تک پورا پڑے۔ ۱۲ منہ

ف۳ وہی قصہ یاد دلایا کہ وہ عورتیں شاہد ہیں۔ بادشاہ پوچھے تو وہ کھول دیں کہ تقصیر کس کی ہے ۱۲ منہ درج

ع ۶ ۷ ۱۶

يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا

یوسف کو اُس کے جی سے - بولیاں، حاشا اللہ! ہم کو معلوم نہیں

عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ

اُس پر کچھ بُرائی - بولی عورت عزیز کی، اب کھل

حَصْحَصَ الْحَقُّ ز اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ

گئی سچی بات، میں نے پھسلایا تھا اس کو اس کے جی سے، اور وہ

لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ

سچا ہے ف۱ + یوسف نے کہا، اتنا اسواسطے کہ وہ شخص معلوم کرے کہ میں نے چوری نہیں کی اس عزیز

بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾

کی چھپ کر، اور یہ کہ اللہ نہیں چلاتا فریب دغا بازوں کا +

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ج اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ

اور میں پاک نہیں کہتا اپنے جی کو - جی تو سکھاتا ہے بُرائی،

اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۳﴾ وَ

مگر جو رحم کیا میرے رب نے - بیشک میرا رب بخشنے والا ہے مہربان + اور

قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ج

کہا بادشاہ نے، لے آؤ اس کو میرے پاس، میں خاص کر رکھوں اس کو اپنے کام میں -

فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿۵۴﴾

پھر جب بات چیت کی اس سے، کہا سچ تو نے آج ہمارے پاس جگہ پائی معتبر ہو کر ف۲ +

قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ج اِنِّيْ حَفِيْظٌ

یوسف نے کہا، مجھ کو مقرر کر ملک کے خزانوں پر - میں خوب نگہبان ہوں

عَلِيْمٌ ﴿۵۵﴾ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ج

خبردار ف۳ + اور یوں قدرت دی ہم نے یوسف کو اس زمین میں -

مُوضح القرآن

ف۱ حضرت یوسف نے سب کا فریب فرمایا اس واسطے کہ ایک کا فریب تھا اور سب اس کی مددگار تھیں اور فریب والی کا نام نہ لیا حق پرورش کو اور بادشاہ نے پوچھا تم نے پھسلایا تھا اس واسطے کہ وہ جانیں بادشاہ خبر رکھتا ہے پھر جھوٹ نہ بولیں ۱۲ منہ رح

ف۲ اب سے عزیز کا علاقہ موقوف کیا اپنی صحبت میں رکھا ۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ انہوں نے آپ یہ خدمت طلب کی تا صحبت اہل دنیا سے دور رہیں اور خواب کی تعبیر اور کسی سے بن نہ آئی ۔ ۱۲ منہ رح

الجزء الثالث عشر ۱۳

يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ؕ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ

جگہ پکڑے اس میں جہاں چاہے۔ پہنچاتے ہیں ہم اپنی مہر جس کو

نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَلَاَجْرُ

چاہیں۔ اور ضائع نہیں کرتے ہم، نیک بھلائی والوں کا + اور نیگ

الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَجَآءَ

آخرت کا بہتر ہے ان کو جو یقین لائے اور رہے پرہیزگاری میں ف۱ + اور

اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ

آئے بھائی یوسف کے پھر داخل ہوئے اس کے پاس، تو اس نے پہچانا ان کو اور وہ

مُنْكِرُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ

نہیں پہچانتے ف۲ + اور جب تیار کر دیا ان کو ان کا اسباب، کہا لے آؤ

بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْۤ اُوْفِي الْكَيْلَ

میرے پاس ایک بھائی، جو تمہارا ہے باپ کی طرف سے تم نہیں دیکھتے ہو؟ کہ میں پوری دیتا

وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٥٩﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا

ہوں بھرتی، اور خوب طرح اتارتا ہوں ف۳ + پھر اگر اس کو نہ لائے میرے پاس، تو بھرتی نہیں

كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿٦٠﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ

تم کو میرے نزدیک اور میرے پاس نہ آؤ + بولے، ہم خواہش کرینگے

عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿٦١﴾ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ

اس کے باپ سے اور البتہ ہم کو کرنا ہے + اور کہدیا خدمت گاروں کو اپنے

اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَاۤ

رکھ دو اُن کی پونجی ان کے بوجھوں میں، شاید اس کو پہچانیں

اِذَا انْقَلَبُوْۤا اِلٰۤى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٢﴾ فَلَمَّا

جب پھر کر جاویں اپنے گھر، شاید وہ پھر آویں ف۴ + پھر جب

موضح القرآن

ف۱ یہ جواب ہوا ان کے سوال کا کہ اولاد ابراہیم اس طرح شام سے آئی مصر میں اور بیان ہوا کہ بھائیوں نے حضرت یوسف کو گھر سے دور پھینکا تا ذلیل ہو اللہ نے زیادہ عزت دی اور ملک پر اختیار دیا ویسا ہی ہوا ہمارے حضرت کو۔ ۱۲ منہ رح

ع ۷ / ۱

ف۲ جب حضرت یوسف ملک مصر پر مختار ہوئے خواب کے موافق سات برس خوب آبادی کی اور ملک کا اناج بھرتے گئے پھر سات برس کے قحط میں ایک بھاؤ میانہ باندھ کر بکوایا اپنے ملک والوں کو اور پردیسیوں کو برابر مگر پردیسی کو ایک اونٹ سے زیادہ نہ دیتے اس میں خلق بھی قحط سے اور خزانہ بادشاہ کا بھر گیا۔ ہر طرف خبر تھی کہ مصر میں اناج سستا ہے اُن کے بھائی آئے خرید کو ۱۲ منہ رح

ف۳ سب سے چھوٹا بھائی حضرت یوسف کا سگا بھائی تھا۔ اس کو بلوایا۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ جو قیمت لائے تھے وہ چھپا کر اناج کے بوجھوں میں ڈال دی احسان کر کر۔ ۱۲ منہ رح

رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ

پھر گئے اپنے باپ پاس، بولے اے باپ! بند ہوئی ہم سے بھرتی،

فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾

سو بھیج ہمارے ساتھ بھائی ہمارا، کہ بھرتی لاویں، اور ہم اس کے نگہبان ہیں +

قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى

کہا، میں اعتبار کروں تمہارا اس پر وہی جیسا اعتبار کیا تھا اس

اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ

کے بھائی پر پہلے؟ سو اللہ بہتر ہے نگہبان، اور وہ ہے سب مہربانوں سے

الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ

مہربان + اور جب کھولی اپنی چیز بست، پائی اپنی پونجی،

رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا

پھری آئی اُن کی طرف۔ بولے، اے باپ! وہی جو ہم مانگتے ہیں۔ یہ پونجی ہماری

رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ

پھیر دی ہے ہم کو۔ اور رسد لاویں ہم اپنے گھر کو، اور خبرداری کریں اپنے بھائی کی، اور

كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ

زیادہ لیویں بھرتی ایک اونٹ کی۔ وہ بھرتی آسان ہے + کہا ہرگز نہ بھیجوں گا اسکو

مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ

ساتھ تمہارے، جب تک دو مجھ کو عہد خدا کا، کہ البتہ پہنچا دو گے میرے پاس اسکو،

اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ

مگر کہ گھیرے جاؤ تم سارے۔ پھر جب دیا اس کو عہد سب نے، بولا،

اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا

ذمہ اللہ کا ہے جو باتیں ہم کہتے ہیں ف۱ + اور کہا، اے بیٹو!

موضح القرآن

ف۱ ظاہر کا اسباب بھی پختہ کر لیا اور بھروسہ اللہ پر رکھا یہی حکم ہے ہر کسی کو۔ ۱۲ منہ رح

لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّ ادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ
نہ داخل ہوجیو ایک دروازے سے اور پیٹھیو کئی دروازوں سے
مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَ مَاۤ اُغْنِیْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ
جُدا جُدا اور میں نہیں بچا سکتا تم کو اللہ کی کسی چیز سے۔
اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَ عَلَیْهِ فَلْیَتَوَكَّلِ
حکم کسی کا نہیں سوا اللہ کے۔ اسی پر مجھ کو بھروسہ ہے اور اسی پر بھروسا چاہیئے
الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَ لَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَهُمْ
بھروسا کرنے والوں کو ف۱ + اور جب داخل ہوئے جہاں سے کہا تھا ان کے
اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ یُغْنِیْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ
باپ نے۔ کچھ نہ بچا سکتا تھا ان کو اللہ کی کسی چیز سے۔
اِلَّا حَاجَةً فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَ اِنَّهٗ لَذُوْ
مگر ایک خواہش تھی یعقوب کے جی میں سو کر چکا۔ اور وہ تو خبردار
عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ ع
تھا ہمارے سکھائے سے لیکن بہت لوگ خبر نہیں رکھتے ف۲ +
وَ لَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى یُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَیْهِ اَخَاهُ قَالَ
اور جب داخل ہوئے یوسف کے پاس اپنے پاس رکھا اپنے بھائی کو کہا
اِنِّیْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىٕسْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿٦٩﴾
میں ہوں تیرا بھائی سو تو غمگین نہ رہ ان کاموں سے جو کرتے رہے ہیں ف۳ +
فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَایَةَ فِیْ رَحْلِ
پھر جب تیار کر دیا ان کو اسباب ان کا رکھ دیا پینے کا باسن بوجھ میں
اَخِیْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَیَّتُهَا الْعِیْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿٧٠﴾
اپنے بھائی کے پھر پکارا پکارنے والا اے قافلے والو! تم مقرر چور ہو +

موضح القرآن

ف۱ یہ ٹوک کا بچاؤ بتایا بھروسا اللہ پر کیا ٹوک لگنی غلط نہیں اور اس کا بچاؤ کرنا واہی ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی جس طرح کہا تھا داخل ہوئے تو اگرچہ ٹوک نہ لگی لیکن تقدیر اور طرف سے آئی تقدیر دفع نہیں ہوتی سوجن کو علم ہے ان کو تقدیر کا یقین اور اسباب کا بچاؤ دونوں ہو سکتے ہیں اور بے علم سے ایک ہو تو دوسرا نہ ہو۔ ۱۲ منہ رح

ع ۸ ۱۱ ۲

ف۳ اس بھائی کو جو حضرت یوسفؑ نے آرزو سے بلایا اوروں کو حسد لگا اس سفر میں اس کو ہر بات پر جھڑکتے اور طعنے دیتے اب حضرت یوسف نے تسلی کر دی۔ ۱۲ منہ رح

قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَیْهِمْ مَّا ذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ
کہنے لگے منہ کر کر اُن کی طرف، تم کیا نہیں پاتے؟ بولے ہم نہیں پاتے
صُوَاعَ الْمَلِكِ وَ لِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِیْرٍ وَّ اَنَا
بادشاہ کا ماپ، اور جو کوئی وہ لا دے، اس کو ایک بوجھ اونٹ کا، اور میں ہوں
بِهٖ زَعِیْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا
اس کا ضامن ف۱ + کہنے لگے قسم اللہ کی! تم کو معلوم ہے ہم شرارت کرنے
لِنُفْسِدَ فِی الْاَرْضِ وَ مَا كُنَّا سٰرِقِیْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا
کو نہیں آئے ملک میں، اور نہ ہم کبھی چور تھے + بولے
فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِیْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ
پھر کیا سزا ہے اس کی اگر تم جھوٹے ہو + کہنے لگے اس کی سزا یہ کہ
مَنْ وُّجِدَ فِیْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی
جس کے بوجھ میں پائے، وہی جاوے اس کے بدلے میں۔ ہم یہی سزا دیتے ہیں
الظّٰلِمِیْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِیَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِیْهِ
گنہگاروں کو ف۲ + پھر شروع کیا یوسف نے ان کی خرجیاں دیکھنی پہلے اپنے بھائی کی
ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِیْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا
خرجی سے، پیچھے وہ باسن نکالا خرجی سے اپنے بھائی کی۔ یوں داؤ بتا دیا ہم نے
لِیُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِیَاْخُذَ اَخَاهُ فِیْ دِیْنِ الْمَلِكِ
یوسف کو۔ ہرگز نہ لے سکتا اپنے بھائی کو، انصاف میں اس بادشاہ کے،
اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَ
مگر جو چاہے اللہ۔ ہم درجے بلند کرتے ہیں، جس کو چاہیں۔ اور
فَوْقَ كُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْۤا اِنْ یَّسْرِقْ
ہر خبر والے سے اوپر ہے ایک خبردار ف۳ + کہنے لگے، اگر اس نے چرایا،

موضح القرآن

ف۱ باسن بادشاہ کے پینے کا چاندی کا اس کی پیاس پر مپا تھا یا اناج ماپنے کا اور گھوڑے اس میں پانی پیتے حضرت یوسف نے ان کو چور کہوایا جھوٹ نہیں حضرت یوسف کو ماپ کی چوری سے بیچ ڈالا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ حضرت یعقوب کے دین میں تھا کہ چور غلام ہو رہے ایک برس تک۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی بھائیوں کی زبان سے آپ ہی نکلا کہ چور کو غلام کر لو اسی پر پکڑے گئے نہیں تو اس بادشاہ کا یہ حکم نہ تھا۔ ۱۲ منہ رح

فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ
تو چوری کی ہے، ایک اس کے بھائی نے بھی پہلے۔ تب آہستہ کہا یوسف نے

فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ
اپنے جی میں، اور ان کو نہ جتایا۔ بولا کہ تم اور بدتر ہو درجے میں۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ
اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم بتاتے ہو ف۱ + کہنے لگے اے عزیز!

اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا
اس کا ایک باپ ہے بوڑھا، بڑی عمر کا، سو رکھ لے ایک ہم میں سے اسکی جگہ۔ ہم

نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ
دیکھتے ہیں تو ہے احسان کرنے والا ف۲ + بولا، اللہ پناہ دے! کہ ہم

نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا
کسی کو پکڑیں، مگر جس پاس پائی اپنی چیز، تو تو ہم

لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ
بے انصاف ہوئے + پھر جب ناامید ہوئے اس سے اکیلے بیٹھے مصلحت کو۔

قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ
بولا ان میں کا بڑا، تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ نے لیا ہے تم

عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ
سے عہد اللہ کا، اور پہلے جو قصور کر چکے ہو یوسف کے

فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْۤ
حال میں۔ سو میں نہ سرکوں گا اس ملک سے، جب تک کہ حکم دے مجھ کو

اَبِيْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾
باپ میرا، یا تصفیہ کر دے اللہ میری طرف۔ اور وہ ہے سب سے بہتر چکانے والا ف۳ +

موضح القرآن

ف۱ یعنی تم نے ایسی چوری کی کہ بھائی کو باپ سے چرا کر بیچ ڈالا اور میری چوری کا حال اللہ کو معلوم ہے ان پر چوری کا طعن دیا۔ وہ قصہ یہ کہ حضرت یوسف کو پھوپھی نے پالا جب بڑے ہوئے تو باپ نے چاہا اپنے پاس رکھیں پھوپھی کو محبت تھی چھپا کر ایک پٹکا ان کی کمر سے باندھ دیا پھر اس کو ڈھونڈھنے لگی لوگوں میں چرچا ہوا آخر ان کی کمر سے نکلا موافق اس دین کے ایک برس پھوپھی پاس اور رہے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۹/۱۱/۳

ف۲ یعنی بیٹا بوڑھے باپ کا ہاتھ پکڑے پھرتا ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اور بھائیوں کو رخصت کیا بڑا بھائی رہ گیا اس توقع پر شاید مہربان ہو کر خلاص کر دیں ۱۲ منہ رح

اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ

پھر جاؤ اپنے باپ پاس اور کہو اے باپ! تیرے بیٹے نے چوری کی۔

وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ

اور ہم نے وہی کہا تھا جو ہم کو خبر تھی اور ہم کو غیب کی خبر

حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَ

یاد نہ تھی ف۱ + اور پوچھ لے اس بستی سے جس میں ہم تھے اور

الْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ

اس قافلہ سے جس میں ہم آئے ہیں۔ اور ہم بے شک سچ کہتے ہیں + بولا

بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ

کوئی نہیں! بنالی ہے تمہارے جی نے ایک بات۔ اب صبر ہی بن آوے۔

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

شاید اللہ لے آوے میرے پاس اُن سب کو۔ وہی ہے خبردار

الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰى

حکمتوں والا ف۲ + اور الٹا پھرا اُن کے پاس سے اور بولا اے افسوس یوسف

يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ

پر! اور سفید ہوگئیں آنکھیں اس کی غم سے سو وہ آپ کو

كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى

گھونٹ رہا تھا ف۳ + کہنے لگے قسم اللہ کی! تو نہ چھوڑے گا یاد یوسف کی جب تک

تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ

کہ گل جاوے یا ہو جاوے مُردہ ف۴ + بولا

اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ

میں تو کھولتا ہوں اپنا احوال اور غم اللہ ہی پاس اور جانتا ہوں اللہ کی طرف سے

موضح القرآن

ف۱ یعنی تم کو قول دیا تھا اپنی دانست پر اور چوری کی خبر نہ تھی یا ہم نے چور کو پکڑ رکھنا بتایا اپنے دین کے موافق نہ معلوم تھا کہ بھائی چور ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ پہلی بار کی بے اعتباری سے اب کے بھی حضرت یعقوب نے اپنے بیٹوں کا اعتبار نہ کیا۔ لیکن نبی کا کلام جھوٹ نہیں بیٹوں کی بنائی بات تھی حضرت یوسف بھی بیٹے تھے ۱۲ منہ رح

ف۳ غم کی بات منہ سے نہ نکالتا تھا مگر اس وقت بے اختیار اتنا نکلا ایسا درد اتنی مدت دبا رکھنا کس کا کام سوا پیغمبر کے۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ اس بیٹے کے جانے سے پھر یوسف کا غم تازہ ہوا۔ ۱۲ منہ رح

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٦﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ

جو تم نہیں جانتے ف١ + اے بیٹو! جاؤ اور تلاش کرو

يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ

یوسف کی، اور اس کے بھائی کی، اور مت نا امید ہو اللہ کے فیض سے۔ بیشک

لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٧﴾

نا امید نہیں اللہ کے فیض سے، مگر وہی لوگ جو منکر ہیں +

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا

پھر جب داخل ہوئے اُس کے پاس بولے اے عزیز! پڑی ہے ہم پر اور ہمارے گھر پر

الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ

سختی، اور لائے ہیں ہم پونجی ناقص، سو پوری دے ہم کو بھرتی،

وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿٨٨﴾

اور خیرات کر ہم پر۔ اللہ بدلا دیتا ہے خیرات کرنے والوں کو ف٢ +

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ

کہا کچھ خبر رکھتے ہو؟ کہ کیا کیا تم نے یوسف سے اور اس کے بھائی سے جب

اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿٨٩﴾ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ۭ

تم کو سمجھ نہ تھی + بولے، کیا سچ تو ہی ہے یوسف؟

قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ۡ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ۭ

کہا، میں یوسف ہوں، اور یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے احسان کیا ہم پر۔

اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

البتہ جو کوئی پرہیزگار ہو اور ثابت رہے، تو اللہ نہیں کھوتا حق

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا

نیکی والوں کا ف٣ + بولے قسم اللہ کی! البتہ تجھ کو پسند رکھا اللہ نے ہم سے

موضح القرآن

ف١ یعنی تم کیا مجھ کو صبر سکھاؤ گے لیکن بے صبر وہ ہے جو خلق کے آگے شکایت کرے خالق کی۔ میں تو اسی سے کہتا ہوں جس نے درد دیا اور یہ بھی جانتا ہوں کہ مجھ پر آزمائش ہے دیکھوں کس حد کو پہنچ کر بس ہو۔ ١٢ منہ رح

ف٢ قحط میں سب اسباب گھر کا بک گیا اب کی بار اون اور پنیر اور ایسی چیزیں لائے تھے۔ اناج خریدنے کو یہ حال سن کر حضرت یوسف کو رحم آیا اپنے تئیں ظاہر کیا اور سارے گھر کو بلوا لیا۔ ١٢ منہ رح

ف٣ جس پر تکلیف پڑے اور وہ شرع سے باہر نہ ہو۔ اور گھبرا دے نہیں تو آخر بلا سے زیادہ عطا ملے ١٢ منہ رح

وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ

اور ہم تھے چُوکنے والے ف۱ + کہا کچھ الزام نہیں تم پر آج۔

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا

بخشے اللہ تم کو اور وہ ہے سب مہربانوں سے مہربان + لے جاؤ

بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا

یہ کرتہ میرا، اور ڈالو منہ پر میرے باپ کے، کہ چلا آوے آنکھوں سے دیکھتا۔

وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ

اور لے آؤ میرے پاس گھر اپنا سارا ف۲ + اور جب جُدا ہُوا قافلہ،

قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ

کہا اُن کے باپ نے، میں پاتا ہوں بُو یوسف کی، اگر نہ کہو کہ

تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾

بوڑھا بہک گیا + لوگ بولے قسم اللہ کی! تو ہے اپنی اُسی غلطی میں قدیم کی +

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ

پھر جب پہنچا خوشخبری والا، ڈالا وہ کرتا اس کے منہ پر، تو الٹا پھرا

بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ

آنکھوں سے دیکھتا۔ بولا میں نے نہ کہا تھا تم کو؟ میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے،

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ

جو تم نہیں جانتے ف۳ + بولے اے باپ! بخشوا ہمارے گناہوں کو،

اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ

بیشک ہم تھے چوکنے والے + کہا، رہو، بخشواؤں گا تم کو اپنے رب سے۔

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ

وہی ہے بخشنے والا مہربان + پھر جب داخل ہوئے یوسف پاس،

موضح القرآن

ف۱ یعنی تیرا خواب سچ تھا اور ہمارا حسد غلط۔ ۱۲ منہ رح

ع ۱۰/۴

ف۲ ہر مرض کی اللہ کے ہاں دوا ہے آنکھیں گئی تھیں ایک شخص کے فراق میں اسی کے بدن کی چیز ملنے سے چنگی ہوئیں یہ کرامت تھی حضرت یوسف کی۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ حضرت یوسف نے کرتہ اور سواری اور خرچ بھیجا اپنے غلام کے ہاتھ اس نے آکر کرتہ منہ پر ڈال دیا اور خوشخبری دی اسی وقت آنکھیں کھل گئیں۔ ۱۲ منہ رح

اٰوٰى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ

جگہ دی اپنے پاس اپنے ماں باپ کو، اور کہا داخل ہو مصر میں، اللہ نے

اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا

چاہا تو خاطر جمع سے ف۱ + اور اونچا بٹھایا اپنے ماں باپ کو تخت پر اور سب گرے

لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَاىَ مِنْ

اس کے آگے سجدے میں۔ اور کہا، اے باپ! یہ بیان ہے میرے اس

قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّىْ حَقًّا ۗ وَقَدْ اَحْسَنَ بِىْۤ اِذْ

پہلے خواب کا، اس کو میرے رب نے سچ کیا۔ اور مجھ سے اس نے خوبی کی، جب

اَخْرَجَنِىْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ

مجھ کو نکالا قید سے، اور تم کو لے آیا گاؤں سے،

مِنْ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِىْ وَبَيْنَ اِخْوَتِىْ ؕ

بعد اس کے کہ جھگڑا اٹھایا شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں۔

اِنَّ رَبِّىْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾

میرا رب تدبیر سے کرتا ہے، جو چاہے۔ بیشک وہی ہے خبردار حکمتوں والا ف۲ +

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِىْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِىْ مِنْ

اے رب! تو نے دی مجھ کو کچھ حکومت، اور سکھایا مجھ کو

تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۟ قف

کچھ پھیر باتوں کا۔ اے پیدا کرنے والے آسمان اور زمین کے!

اَنْتَ وَلِىّٖ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِىْ مُسْلِمًا وَّ

تو ہی ہے میرا کارساز، دنیا میں اور آخرت میں۔ موت دے مجھ کو اسلام پر،

اَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ

اور ملا مجھ کو نیک بختوں میں ف۳ + یہ خبریں ہیں غیب کی،

موضح القرآن

ف۱ باہر شہر سے استقبال کو نکلے وہاں یہ کہا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ جو اللہ کے احسان تھے سو ذکر کیے اور جو تکلیف تھی دخل شیطان سے اس کو منہ پر نہ لائے مجمل سنا دیا پہلے وقت میں سجدۂ تعظیم تھے آپس کے فرشتوں نے حضرت آدم کو کیا ہے اس وقت اللہ نے وہ رواج موقوف کیا وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ الآیہ اس وقت پہلے رواج پر چلنا ویسا ہے کہ کوئی بہن سے نکاح کرے کہ حضرت آدمؑ کے وقت ہوا ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ علم کامل پایا دولت کامل پائی اب شوق ہوا اپنے باپ دادے کے مراتب کا حضرت یعقوبؑ کی زندگی تک رہے دنیا کے کام میں پیچھے اپنے اختیار سے چھوڑ دیا ۱۲ منہ

نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوٓا۟ أَمْرَهُمْ

ہم بھیجتے ہیں تجھ کو۔ اور تو نہ تھا اُن کے پاس، جب ٹھہرانے لگے اپنا کام،

وَهُمْ يَمْكُرُونَ ﴿١٠٢﴾ وَمَآ أَكْثَرُ ٱلنَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

اور فریب کرنے لگے ف۱ + اور نہیں اکثر لوگ یقین لانے والے، اگرچہ تو

بِمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ هُوَ

للچاوے + اور تو مانگتا نہیں اُن سے اس پر کچھ نیگ۔ یہ تو اور

إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَٰلَمِينَ ﴿١٠٤﴾ وَكَأَيِّن مِّنْ ءَايَةٍ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ

کچھ نہیں مگر نصیحت سارے عالم کو + اور بہتیری نشانیاں ہیں آسمان اور

وَٱلْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ﴿١٠٥﴾

زمین میں، جن پر ہو نکلتے ہیں، اور اُن پر دھیان نہیں کرتے +

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُم بِٱللَّهِ إِلَّا وَهُم مُّشْرِكُونَ ﴿١٠٦﴾

اور یقین نہیں لاتے بہت لوگ اللہ پر، مگر ساتھ شریک بھی کرتے ہیں ف۲ +

أَفَأَمِنُوٓا۟ أَن تَأْتِيَهُمْ غَٰشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ ٱللَّهِ أَوْ

کیا نڈر ہوئے ہیں؟ کہ آ ڈھانکے ان کو ایک آفت اللہ کے عذاب کی، یا

تَأْتِيَهُمُ ٱلسَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ

آ پہنچے قیامت اچانک، اور اُن کو خبر نہ ہو + کہہ

هَٰذِهِۦ سَبِيلِىٓ أَدْعُوٓا۟ إِلَى ٱللَّهِ ۚ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا۠ وَ

یہ میری راہ ہے، بلاتا ہوں اللہ کی طرف، سمجھ بوجھ کر، میں اور

مَنِ ٱتَّبَعَنِى ۖ وَسُبْحَٰنَ ٱللَّهِ وَمَآ أَنَا۠ مِنَ ٱلْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٨﴾

جو میرے ساتھ ہے۔ اور اللہ پاک ہے! اور میں نہیں شریک بتانے والا +

وَمَآ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِىٓ إِلَيْهِم

اور جتنے بھیجے ہم نے تجھ سے پہلے، یہی مرد تھے، کہ حکم بھیجتے تھے ہم ان کو،

ع ۱۱ ۵

موضح القرآن

ف۱ یعنی یہ مذکور توریت میں اور پہلی کتابوں میں بھی نہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی منہ سے سب کہتے ہیں کہ خالق مالک سب کا وہی ہے پھر اوروں کو پکڑتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ـ وقف النبی علیہ الصلوٰۃ والسلام ـ

مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ
بستیوں کے رہنے والے۔ سو کیا یہ لوگ نہیں پھرے ملک میں؟
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
کہ دیکھیں کیسا ہُوا آخر اُن کا، جو اُن سے پہلے تھے۔
وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾
اور پچھلا گھر تو بہتر ہے پرہیزوالوں کو۔ اب کیا تم نہیں بوجھتے +
حَتّٰٓى اِذَا اسْتَايْئَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ
یہاں تک کہ جب نا امید ہونے لگے رسول، اور خیال کرنے لگے کہ اُن سے
كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّىَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ
جھوٹ کہا تھا، پہنچی ان کو مدد ہماری، پھر بچا دیا جن کو ہم نے چاہا۔ اور پھیری نہیں جاتی،
بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ كَانَ فِىْ
آفت ہماری گنہگار سے ف + البتہ ان کے احوال
قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِى الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِيْثًا
سے اپنا حال قیاس کرنا ہے عقل والوں کو۔ کچھ بات بنائی
يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ
ہوئی نہیں، لیکن موافق اس کلام کے جو اس سے پہلے ہے
تَفْصِيْلَ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع ۱۲ ۷ ۶
اور کھولنا ہر چیز کا، اور راہ سوجھانی اور مہربانی ان لوگوں کو جو یقین لاتے ہیں +

سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِىَ ثَلٰثٌ وَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّ سِتُّ رُكُوْعَاتٍ
سورۂ رعد مدنی ہے اور اس میں تینتالیس ۰ شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا ہے نہایت مہربان ۰ آیتیں اور چھ رکوع ہیں +

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِىْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
یہ آیتیں ہیں کتاب کی - اور جو کچھ اُترا تجھ کو

موضح القرآن

ف یعنی وعدہ عذاب کو دیر لگی یہاں تک کہ رسول نومید لگے ہونے کہ شاید ہماری زندگی میں نہ آیا پیچھے آوے اور ان کے یار خیال کرنے لگے کہ شاید وعدہ خلاف تھا اتنے خیال سے آدمی کافر نہیں ہوتا اگر جانتا ہے کہ یہ خیال بد ہے - ۱۲ منہ رح

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ①
تیرے رب سے، سو تحقیق ہے، لیکن بہت لوگ نہیں مانتے +

اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا
اللہ وہ ہے، جن نے اونچے بنائے آسمان بن ستون، دیکھتے ہو،

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ
پھر قائم ہوا عرش پر اور کام لگایا سورج اور چاند۔

كُلٌّ يَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ
ہر ایک چلتا ہے ایک ٹھہری مدت تک۔ تدبیر کرتا ہے کام کی کھولتا ہے

الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ② وَهُوَ
نشانیاں، شاید تم اپنے رب سے ملنا یقین کرو ف۱ + اور وہی ہے،

الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِیَ وَ
جن نے پھیلائی زمین، اور رکھے اس میں بوجھ، اور

اَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ
ندیاں۔ اور ہر میوے کے رکھے اس میں جوڑے

اثْنَيْنِ يُغْشِی الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
دوہرے، ڈھانکتا ہے دن پر رات۔ اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ③ وَفِی الْاَرْضِ قِطَعٌ
ان کو، جو دھیان کرتے ہیں ف۲ + اور زمین میں کئی کھیت ہیں

مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ
ملے ہوئے، اور باغ ہیں انگور کے، اور کھیتی، اور کھجوریں

صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۫ قف وَ
جڑ ملی اور بن ملی، پاتے ہیں ایک پانی۔ اور

موضح القرآن

ف۱ چلتا ہے ٹھہری مدت تک یعنی قیامت تک یا اپنے اپنے دور تک سورج ایک برس اور چاند ایک مہینے تک پھر نیا دور شروع کرتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ ہر میوہ کے جوڑے یعنی ایک قسم کامل ایک قسم ناقص اور رات دن ایک اندھیرا ایک اُجالا رنگارنگ چیزیں بنانی نشان ہے کہ اپنی خوشی سے بنایا اگر ہر چیز خاصیت سے ہوتی تو ایک سی ہوتی۔ ۱۲ منہ رح

نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِى الْاُكُلِ ۭ اِنَّ فِىْ

ہم زیادہ کرتے ہیں ایک کو ایک سے میوے میں۔ اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾ وَاِنْ تَعْجَبْ

نشانیاں ہیں اُن کو جو بوجھتے ہیں + اور اگر تو اچنبھے کی بات

فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِىْ خَلْقٍ

چاہئے تو اچنبھا ہے اُن کا کہنا، کیا جب ہوگئے ہم مٹی؟ کیا ہم نئے بنیں گے؟

جَدِيْدٍ ۬ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ

وہی ہیں جو منکر ہوئے اپنے رب سے۔ اور وہی ہیں

الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

کہ طوق ہیں اُن کی گردنوں میں۔ اور وہ ہیں دوزخ والے۔

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۵﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ

وہ اس میں رہا کرینگے + اور شتاب چاہتے ہیں تجھ سے بُرائی

قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ۭ وَ

آگے بھلائی سے، اور ہو چکی ہیں اُن سے پہلے کہاوتیں۔ اور

اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰي ظُلْمِهِمْ ۚ وَ

تیرا رب معاف بھی کرتا ہے لوگوں کو، ان کی گنہگاری پر۔ اور

اِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۶﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ

تیرے رب کی مار سخت ہے ف + اور کہتے ہیں منکر،

كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ اِنَّمَآ

کیوں نہ اُتری اس پر کوئی نشانی اس کے رب سے؟ تُو تو

اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿۷﴾ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا ع

ڈر سُنانے والا ہے، اور ہر قوم کو ہوا ہے راہ بتانے والا + اللہ جانتا ہے، جو

موضح القرآن

ف برائی چاہتے ہیں آگے بھلائی سے یعنی ایمان نہیں قبول کرتے کہ سب خوبی پاویں انکا کرتے ہیں اور کہتے ہیں عذاب لے آؤ اور پہلے ہو چکی ہیں کہاوتیں یعنی عذاب ویسے جن کی کہاوتیں چلی ہیں۔

۱۲ منہ رح

تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا

پیٹ میں ہے رکھتی ہر مادہ، اور جو سکڑتے ہیں پیٹ، اور بڑھتے

تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝٨ عٰلِمُ الْغَيْبِ

ہیں- اور ہر چیز کو ہے اس پاس گنتی + جاننے والا چھپے

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝٩ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ

اور کھلے کا، سب سے بڑا اوپر + برابر ہے تم میں، جو

اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ

چپکے بات کہے اور جو کہے پکار کر، اور جو چھپ رہا ہے

بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝١٠ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ

رات میں اور گلیوں پھرتا ہے دن کو + اس کے پھیری والے ہیں،

بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ

بندے کے آگے سے اور پیچھے سے، اس کو بچاتے ہیں اللہ کے حکم سے-

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا

اللہ نہیں بدلتا، جو ہے کسی قوم کو، جب تک وہ نہ بدلیں جو

بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ

اپنے بیچ ہے، اور جب چاہے اللہ کسی قوم پر برائی پھر وہ نہیں پھرتی -

وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝١١ هُوَ الَّذِیْ يُرِيْكُمُ

اور کوئی نہیں ان کو اُس بن مددگار ف۱+ وہی ہے کہ تم کو دکھاتا ہے

الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝١٢ ۚ

بجلی، ڈر کو اور امید کو، اور اٹھاتا ہے بدلیاں بھاری +

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ

اور پڑھتی ہے گرج خوبیاں اسکی اور سب فرشتے اس کے ڈر سے -

موضح القرآن

ف۱ یعنی اللہ اپنی مہربانی اور نگہبانی سے محروم نہیں کرتا کسی قوم کو جو ہمیشہ اس کی طرف سے رہی ہے جب تک وہ اپنی چال اللہ کے ساتھ نہ بدلیں ۱۲ منہ رح

وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ
اور بھیجتا ہے کڑاکے پھر ڈالتا ہے جس پر چاہے اور
وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ ۝١٣ؕ
یہ لوگ جھگڑتے ہیں اللہ کی بات میں، اور اسکی آن سخت ہے +
لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهٖ
اسی کو پکارنا سچ ہے - اور جن کو پکارتے ہیں اُس کے سوا،
لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ
نہیں پہنچتے ان کے کام پر کچھ مگر جیسے کوئی پھیلا رہا دو ہاتھ
إِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ
طرف پانی کے کہ آپہنچے اُس کے منہ تک اور وہ کبھی نہ پہنچے گا - اور جتنی پکار ہے
الْكٰفِرِينَ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ ۝١٤ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي
منکروں کی سب بھٹکتی ہے ف۱ + اور اللہ کو سجدہ کرتا ہے جو کوئی ہے
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ
آسمان و زمین میں، خوشی سے اور زور سے، اور ان کی پرچھائیاں
بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝١٥ ۩ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ
صبح اور شام ف۲ + پوچھ کون ہے رب آسمان
وَالْأَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُونِهٖٓ
و زمین کا؟ کہہ اللہ - کہہ پھر تم نے پکڑے ہیں اس کے سوا
أَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ
حمائتی، جو مالک نہیں اپنے بھلے بُرے کے؟
قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمٰى وَالْبَصِيرُ ۙ۵ أَمْ هَلْ
کہہ کوئی برابر ہوتا ہے اندھا اور دیکھتا؟ یا کہیں

موضح القرآن
ف۱ کافر جن کو پکارتے ہیں بعضے خیال ہیں اور بعضے جن ہیں اور بعضے چیزیں ہیں کہ ان میں کچھ خواص ہیں لیکن اپنے خواص کے مالک نہیں پھر کیا حاصل ان کا پکارنا جیسے آگ یا پانی اور شاید ستارے بھی اسی قسم میں ہوں یہ اس کی مثال فرمائی - ۱۲ منہ رح
ف۲ جو اللہ پر یقین لایا خوشی سے سر رکھتا ہے اس کے حکم پر اور جو نہ یقین لایا آخر اس پر بھی اسی کا حکم جاری ہے - اور پرچھائیاں صبح و شام زمین پر پسر جاتی ہیں یہی ہے اُن کا سجدہ - ۱۲ منہ رح

السجدۃ

تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ
برابر ہے اندھیرا اور اُجالا۔ یا ٹھہرائے ہیں انہوں نے اللہ کے شریک،
خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۭ قُلِ
کہ انہوں نے کچھ بنایا ہے جیسے بنایا اللہ نے، پھر مل گئی پیدائش ان کی نظر میں۔ کہہ
اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿١٦﴾
اللہ ہے بنانے والا ہر چیز کا، اور وہی ہے اکیلا زبردست +
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا
اُتارا آسمان سے پانی، پھر بہے نالے اپنے اپنے موافق،
فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ۭ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ
پھر اُوپر لایا وہ نالہ جھاگ پھولا ہوا۔ اور جس چیز کو دھونکتے ہیں
عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ۭ
آگ میں، واسطے زیور کے یا اسباب کے اس میں بھی جھاگ ہے ویسا ہی۔
كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۥ فَاَمَّا الزَّبَدُ
یوں ٹھہراتا ہے اللہ صحیح اور غلط۔ سو وہ جو جھاگ ہے،
فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ
سو جاتا ہے سوکھ کر۔ اور وہ جو کام آتا ہے لوگوں کے سو رہتا ہے
فِي الْاَرْضِ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿١٧﴾ ۭ
زمین میں۔ یوں بتاتا ہے اللہ کہاوتیں ف۱ +
لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ۭ وَالَّذِيْنَ
جنہوں نے مانا ہے اپنے رب کا حکم ان کو بھلائی ہے۔ اور جنہوں نے
لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا
اس کا حکم نہ مانا، اگر ان پاس ہو جتنا کچھ زمین میں ہے سارا،

موضح القرآن

ف۱ یعنی آسمان سے دین حق اترتا ہے تو ہر ایک اپنی استعداد کے موافق فیض لیتا ہے پھر حق اور باطل ٹھہرتا ہے تو میل ابھرتا ہے جیسے مینھ کا پانی زمین میں مل کر یا روپے تانبے کو دھکا کر میل ابھرتا ہے آخر جھاگ کو بنیاد نہیں اور کام کی چیز کو بنیاد ہے یہ حق اور باطل ٹھہرنا دنیا کی لڑائی مراد ہے آخر حق غالب ہے یا ہر ایک کے دل میں حق و باطل ٹھہرتا ہے آخر حق اس باطل کو مٹا کر صاف حق رہتا ہے ۱۲ منہ رحمہ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

النصف

وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ سُوْۗءُ

اور اُس کے برابر ساتھ اس کے، سب دیں اپنی چھڑوائی میں۔ اُن لوگوں کو ہے بُرا

الْحِسَابِ ڏ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾

حساب، اور ٹھکانا اُن کا دوزخ ہے۔ اور بُری ہے تیاری +

اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ

بھلا جو شخص جانتا ہے، کہ جو کچھ اُترا تجھ کو تیرے رب سے تحقیق ہے،

كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ۭ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾

برابر ہوگا اُس کے جو اندھا ہے؟ وہی سمجھتے ہیں جن کو عقل ہے۔

الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ

وہ جو پورا کرتے ہیں اقرار اللہ کا، اور نہیں توڑتے

الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ

اقرار۔ اور وُہ کہ جوڑتے ہیں، جو اللہ نے فرمایا جوڑنا،

اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْۗءَ

اور ڈرتے ہیں اپنے رب سے، اور اندیشہ رکھتے ہیں بُرے

الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ

حساب کا + اور وہ جو ثابت رہے، چاہتے توجہ اپنے رب کی،

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ

اور کھڑی رکھی نماز، اور خرچ کیا ہمارے دیئے میں سے چھپے اور

عَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰۗىِٕكَ

کھلے، اور کرتے ہیں بُرائی کے مقابل بھلائی، اُن لوگوں کو

لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَ

ہے پچھلا گھر۔ باغ ہیں رہنے کے، داخل ہونگے اُن میں،

مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ
اور وُہ جو نیک ہوئے ان کے باپ داووں میں، اور جوروؤں میں، اور اولادمیں اور

الْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ ج
فرشتے آتے ہیں اُن پاس ہر دروازے سے +

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ ط
کہتے ہیں، سلامتی تم پر، بدلے اس کے کہ تم ثابت رہے سو خوب ملا پچھلا گھر +

وَ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ
اور جو لوگ توڑتے ہیں اقرار اللہ کا، اس کو پکا کرکر، اور

وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ
اور کاٹتے ہیں، جو چیز کہا اللہ نے اس کو جوڑنا، اور

يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ج اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ
فساد اٹھاتے ہیں ملک میں۔ ایسے لوگ، اُن کو ہے لعنت، اور

لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ
اُن کو ہے بُرا گھر + اللہ کشاد کرتا ہے روزی جس کو چاہے،

وَ يَقْدِرُ ط وَ فَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ط وَ مَا الْحَيٰوةُ
اور تنگ۔ اور وُہ ریجھے ہیں دنیا کی زندگی پر۔ اور دنیا کی

الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ ع وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ
زندگی کچھ نہیں آخرت کے حساب میں مگر تھوڑا برتنا + اور کہتے ہیں منکر،

كَفَرُوْا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ط قُلْ اِنَّ
کیوں نہ اُتری اس پر کوئی نشانی اس کے رب سے۔ کہہ اللہ

اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾
بچلاتا ہے جس کو چاہے، اور راہ دیتا ہے اپنی طرف اس کو جو رجوع ہوا ف۱ +

موضح القرآن

ف۱ یعنی حق تعالے کو ضرور نہیں کہ سب کو راہ پر لاوے یا نشانیاں بھیج کر ہر طرح ہدایت دے بلکہ یہی منظور ہے کہ کوئی بچلے اور کوئی راہ پائے سو جس کے دل میں رجوع آئی نشان ہے کہ اس کو سوجھانا چاہا ۱۲ منہ

ع ۳ ۹

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا
وہ یقین لائے، اور چین پکڑتے ہیں اُن کے دل اللہ کی یاد سے۔ سنتا ہے!
بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ؕ ﴿٢٨﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
اللہ کی یاد ہی سے چین پاتے ہیں دل + جو یقین لائے اور
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿٢٩﴾
کیں نیکیاں، خوبی ہے ان کو، اور اچھا ٹھکانا +
كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِىْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ
اسی طرح تجھ کو بھیجا ہم نے ایک امت میں، کہ ہو چکی ہیں اس سے پہلے
اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ الَّذِىْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ
امتیں، نا سناوے تو ان کو، جو حکم بھیجا ہم نے تیری طرف، اور وہ
يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
منکر ہوتے ہیں رحمٰن سے۔ تو کہہ وہی رب میرا ہے، کسی کی بندگی نہیں اسکے سوا۔
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿٣٠﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ
اسی پر میں نے بھروسا کیا ہے اور اسی کی طرف آتا ہوں چھوٹ کر ف + اور اگر کوئی قرآن ہوا ہوتا،
بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ
کہ چلے اس سے پہاڑ، یا ٹکڑے ہووے اُس سے زمین، یا بولے اس سے
الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَاْيْـَٔسِ
مُردے۔ بلکہ اللہ کے ہاتھ میں ہیں سب کام۔ سو کیا خاطر جمع نہیں ایمان
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ
والوں کو اس پر کہ اگر چاہے اللہ، راہ پر لاوے سب
جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا
لوگ۔ اور پہنچتا رہے گا منکروں کو، اُن کے کئے پر

موضح القرآن
ف یعنی گناہوں سے چھوٹ کر وہ منکر ہوتے ہیں رحمٰن سے عرب کے لوگ اللہ تعالےٰ کا نام رحمٰن نہ بولتے تھے جب قرآن میں یہ نام سنا کہنے لگے تو نے اپنا ایک معبود چھوڑ کر دوسرا پکڑا فرمایا کہ وہی میرا ایک رب ہے جس نام سے پکاروں۔ ۱۲ منہ رح

صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى
کھڑکا، یا اُترے گا نزدیک اُن کے گھر سے، جب تک
يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾ ع
پہنچے وعدہ اللہ کا۔ بے شک اللہ خلاف نہیں کرتا وعدہ ف۱ +
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ
اور ٹھٹھا کر چکے ہیں، کتنے رسولوں سے تجھ سے آگے، سو ڈھیل دی میں نے
لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۗ فَكَيْفَ كَانَ
منکروں کو، پھر اُن کو پکڑا، تو کیسا تھا
عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ بِمَا
میرا بدلا + بھلا جو شخص لئے کھڑا ہے ہر کسی کے سر پر
كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ
اس کا کیا ف۲۔ اور ٹھہرائے ہیں اللہ کے شریک۔ کہہ اُن کا نام لو۔ یا
تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ
اللہ کو جتاتے ہو جو وہ نہیں جانتا زمین میں، یا کرتے ہو اوپر
الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا
اوپر باتیں؟ کوئی نہیں! پر بھلے سوجھائے ہیں منکروں کو اُن کے فریب اور روکے گئے
عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ
ہیں راہ سے۔ اور جس کو بچلاوے اللہ، سو کوئی نہیں اس کو
هَادٍ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ
بتانے والا + اُن کو مار پڑنی ہے دنیا کی زندگی میں، اور آخرت
الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾
کی مار تو بہت سخت ہے۔ اور کوئی نہیں ان کو اللہ سے بچانے والا +

ع ۵ ۱۰

موضح القرآن

ف۱ مسلمان چاہتے ہوں گے کہ ایک نشانی بڑی سی آدے تو کافر مسلمان ہو جاویں۔ سو فرمایا کہ اگر کسی قرآن سے یہ کام ہوئے ہوتے تو البتہ اس سے پہلے ہوتے لیکن اختیار اللہ کا ہے اور خاطر جمع اسی پر چاہئے کہ اللہ نے یوں نہیں چاہا اگر چاہتا تو حکم کافی تھا۔ لیکن کافر مسلمان یوں ہونگے کہ ان پر آفت پڑتی رہے گی۔ اُن پر پڑے یا ہمسایہ پر جب تک سارے عرب ایمان میں آجاویں وہ آفت یہی تھی جہاد مسلمانوں کے ہاتھ سے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی وہ اُن کو چھوڑ دے گا بن سزا دیئے۔ ۱۲ منہ رح

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِیْ مِنْ
احوال جنت کا جو کہ وعدہ ملا ہے ڈروالوں کو۔ بہتی ہیں اس کے
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّ ظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى
نیچے نہریں۔ میوہ اس کا ہمیشہ ہے اور سایہ۔ یہ بدلا رہے اُن کا
الَّذِیْنَ اتَّقَوْا ۖۗ وَّ عُقْبَى الْكٰفِرِیْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَ
جو بچتے رہے۔ اور بدلا منکروں کا آگ ہے + اور جن
الَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَفْرَحُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ
کو ہم نے دی ہے کتاب خوش ہوتے ہیں اس سے جو اُترا تیری طرف
وَ مِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ یُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَاۤ
اور بعضے فرقے نہیں مانتے اس کی بعضی بات۔ کہہ مجھ کو یہی
اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَ لَاۤ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَیْهِ اَدْعُوْا
حکم ہوا کہ بندگی کروں اللہ کی اور شریک نہ کروں اس کے ساتھ اسی کی طرف بلاتا ہوں
وَ اِلَیْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِیًّا ؕ
اور اسی کی طرف میرا ٹھکانا + اور اسی طرح اتارا ہم نے یہ کلام حکم عربی زبان میں۔
وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ
اور اگر تو چلے اُن کے شوق پر بعد اس علم کے جو
الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ وَ ع ۵/۶
تجھ کو پہنچا کوئی نہیں تیرا اللہ سے حمایتی اور نہ بچانیوالا + اور
لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ
بھیجے ہیں ہم نے کتنے رسول تجھ سے آگے اور دی تھیں ان کو
اَزْوَاجًا وَّ ذُرِّیَّةً ؕ وَ مَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ یَّاْتِیَ بِاٰیَةٍ
جوروئیں اور لڑکے۔ اور نہ تھا کسی رسول کو کہ لے آوے کوئی نشانی

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا
مگر اللہ کے اذن سے۔ ہر وعدہ ہے لکھا ہوا + مٹاتا ہے اللہ جو
يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَ اِنْ
چاہے اور رکھتا ہے۔ اور اسی پاس ہے اصل کتاب ف۱ + اور یا
مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ
کبھی دکھاویں ہم تجھ کو کوئی وعدہ، جو دیتے ہیں ان کو، یا تجھ کو بھر لیویں،
فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَ عَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾
سو تیرا ذمہ تو پہنچانا ہے، اور ہمارا ذمہ حساب لینا +
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ
کیا نہیں دیکھتے؟ کہ ہم چلے آتے ہیں زمین پر گھٹاتے اس کو کناروں سے۔
وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ
اور اللہ حکم کرتا ہے، کوئی نہیں کہ پیچھے ڈالے اُس کا حکم۔ اور وہ شتاب لیتا
الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ
ہے حساب ف۲ + اور فریب کر چکے ہیں اُن سے اگلے، سو اللہ کے
الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَ
ہاتھ ہیں سب فریب ۔ جانتا ہے، جو کماتا ہے ہر جی۔ اور
سَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ
اب معلوم کرینگے منکر، کس کا ہوتا ہے پچھلا گھر + اور کہتے ہیں
كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ
منکر، تو بھیجا نہیں آیا۔ کہہ، اللہ بس ہے گواہ
بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع
میرے تمہارے بیچ، اور جس کو خبر ہے کتاب کی ف۳ +

موضح القرآن

ف۱ دنیا میں ہر چیز اسباب سے ہے۔ بعضے اسباب ظاہر ہیں بعضے چھپے ہیں اسباب کی تاثیر کا ایک اندازہ ہے جب اللہ چاہے اس کی تاثیر اندازے سے کم زیادہ کر دے جب چاہے ویسی ہی رکھے آدمی کبھی کنکر سے مرتا ہے اور گولی سے بچتا ہے اور ایک اندازہ ہر چیز کا اللہ کے علم میں ہے وہ ہرگز نہیں بدلتا اندازے کو تقدیر کہتے ہیں یہ دو تقدیریں ہیں ایک بدلتی ہے اور ایک نہیں بدلتی ۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ ہم چلے آتے ہیں زمین پر گھٹاتے یعنی اسلام پھیلتا جاتا ہے عرب کے ملک میں اور کفر گھٹتا ہے ۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ اللہ گواہ یوں ہے کہ سچ کو بڑھاوے اور جھوٹ کو مٹاوے اور گواہ ہیں پہلی کتاب جاننے والے کہ آگے بھی اسی طرح اتری ہے کتاب ۔ ۱۲ منہ رح

ع ۶ / ۱۲

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِثْنَتَانِ وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ ابراہیم مکی ہے، اور اس میں باون آیتیں اور سات رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے، جو بخشنے والا نہایت مہربان ہے +

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ

ایک کتاب ہے کہ ہم نے اُتاری تیری طرف، کہ تو نکالے لوگوں کو

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ۬ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ

اندھیروں سے اُجالے کو، اُن کے رب کے حکم سے، راہ پر

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ ١ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اس زبردست سراہے اللہ کی۔ جس کا ہے سب جو کچھ آسمانوں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ

و زمین میں۔ اور خرابی ہے منکروں کو، ایک سخت

شَدِيْدِ ۙ ٢ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

عذاب سے۔ جو پسند رکھتے ہیں زندگی دنیا کی

عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ

آخرت سے، اور روکتے ہیں اللہ کی راہ سے، اور

يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ٣

ڈھونڈتے ہیں اس میں کجی۔ وہ بھول پڑے ہیں دور +

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ

اور کوئی رسول نہیں بھیجا ہم نے، مگر بولی بولتا اپنی قوم کی،

لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۭ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ

کہ اُن کے آگے کھولے۔ پھر بھٹکاتا ہے اللہ جس کو چاہے، اور راہ دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

جس کو چاہے۔ اور وہ ہے زبردست حکمتوں والا ف۱ + اور بھیجا تھا ہم نے

مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ

موسیٰ اپنی نشانیاں دے کر کہ نکال اپنی قوم کو اندھیروں سے

اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اُجالے کو۔ اور یاد دلا اُن کو دن اللہ کے۔ البتہ اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى

نشانیاں ہیں اُس کو جو ثابت رہنے والا ہے حق ماننے والا ف۲ + اور جب کہا موسیٰ نے

لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ

اپنی قوم کو، یاد کرو اللہ کا احسان اپنے اوپر، جب چھڑایا تم کو

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَ

فرعون کی قوم سے، دیتے تم کو بُری مار اور

يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ

ذبح کرتے بیٹے تمہارے اور جیتی رکھتے عورتیں تمہاری۔ اور

ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۶﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ

اس میں مدد ہوئی تمہارے رب کی بڑی + اور جب سُنا دیا

رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ

تمہارے رب نے، کہ اگر حق مانو گے تو اور دوں گا تم کو، اور اگر ناشکری کرو گے

اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ﴿۷﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا

تو میری مار سخت ہے + اور کہا موسیٰ نے، اگر منکر ہو گے تم،

اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ

اور جو لوگ زمین میں ہیں سارے، تو اللہ بے پرواہ ہے

موضح القرآن

ف۱ کافر کہتے تھے کہ اور بولی ہیں قرآن اُترتا تو ہم یقین کرتے یہ تو اسی شخص کی بولی ہے شاید آپ کہہ لاتا ہو اس کا یہ جواب ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یاد دلا دن اللہ کے یعنی اللہ کے ساکھے جو ہر قوم پر گذرے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۱۳ / ۱

حَمِيدٌ ﴿٨﴾ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ

سب خوبیوں سراہا + کیا نہیں پہنچی تم کو خبر اُن کی؟ جو پہلے تھے تم سے

قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۛ وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ ۛ

قوم نوح کی اور عاد اور ثمود۔ اور جو اُن سے پیچھے ہوئے۔

لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۚ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ

ان کی خبر نہیں، مگر اللہ کو۔ آئے اُن پاس رسول اُن کے نشانیاں لے کر،

فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا

پھر اُلٹے دیئے اُن کے ہاتھ اُن کے منہ میں، اور بولے، ہم نہیں مانتے

بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَنَا

جو تمہارے ہاتھ بھیجا، اور ہم کو شبہ ہے اُس راہ میں، جس طرف ہم کو بلاتے ہو،

إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٩﴾ قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ

جس سے خاطر جمع نہیں + بولے اُن کے رسول، کیا اللہ میں شبہ ہے؟

فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُم

جس نے بنائے آسمان اور زمین۔ تم کو بلاتا ہے کہ بخشے کچھ گناہ

مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ قَالُوا

تمہارے، اور ڈھیل دے تم کو ایک وعدہ تک جو ٹھہر چکا ہے۔ کہنے لگے،

إِنْ أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيدُونَ أَن تَصُدُّونَا

تم تو یہی آدمی ہو ہم سے۔ چاہتے ہو، کہ روک دو ہم کو

عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾

اُن چیزوں سے، جن کو پوجتے رہے ہمارے باپ دادے، سو لاؤ کوئی سند کھلی +

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِن نَّحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

ان کو کہا ان کے رسولوں نے، ہم یہی آدمی ہیں جیسے تم،

مع عند المتقدمین ۱۳

الثلثة

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَمَا

لیکن اللہ احسان کرتا ہے اپنے بندوں میں جس پر چاہے۔ اور

كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَ

ہمارا کام نہیں کہ لے آویں تم پاس سند، مگر اللہ کے حکم سے۔ اور

عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ وَمَا لَنَآ اَلَّا

اللہ پر بھروسا چاہیے ایمان والوں کو ف + اور ہم کو کیا ہوا!

نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۭ وَلَنَصْبِرَنَّ

کہ بھروسا نہ کریں اللہ پر، اور وہ سمجھا چکا ہم کو ہماری راہیں۔ اور ہم صبر کرینگے

ع ١٤/٢ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿١٢﴾

ایذا پر جو ہم کو دیتے ہو۔ اور اللہ پر بھروسا چاہیے بھروسے والوں کو +

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ

اور کہا منکروں نے اپنے رسولوں کو، ہم نکال دینگے تم کو

اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ

اپنی زمین سے، یا پھر آؤ ہمارے دین میں۔ تب حکم بھیجا اُن کو رب اُن کے نے،

لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٣﴾ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ

ہم کھپا دینگے ان ظالموں کو۔ اور بسا دینگے تم کو اس زمین میں

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ

اُن کے پیچھے۔ یہ ملتا ہے اس کو، جو ڈرا کھڑے ہونے سے میرے سامنے،

وَعِيْدِ ﴿١٤﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿١٥﴾

اور ڈرا میرے ڈر سے + اور فیصلہ لگے مانگنے، اور نامراد ہوا جو سرکش تھا ضد کرنے والا۔

مِّنْ وَّرَاۗىِٕهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّاۗءٍ صَدِيْدٍ ﴿١٦﴾

پیچھے اُس کے دوزخ ہے، اور پلا دینگے اس کو پانی پیپ کا۔

موضح القرآن

ف یعنی سند دیکھے سے ایمان نہیں آتا اللہ کے دیئے سے آتا ہے۔ ١٢ منہ رح

يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ
گھونٹ گھونٹ لیتا ہے اس کو اور گلے سے نہیں اُتار سکتا، اور چلی آتی ہے اس پر موت ہر
كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ
جگہ سے اور وہ نہیں مرتا۔ اور اس کے پیچھے مار ہے
غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ
گاڑھی + احوال ان کا جو منکر ہوئے اپنے رب سے، ان کے کئے
كَرَمَادِ ۨ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ
جیسے راکھ، زور کی چلی اس پر باؤ دن آندھی کے۔
لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ
کچھ ہاتھ میں نہیں اپنی کمائی میں سے۔ یہی ہے
الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
دُور بھٹک پڑنا + تونے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ نے بنائے آسمان و
وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ
و زمین جیسے چاہیئے۔ اگر چاہے تم کو لے جاوے، اور لادے کوئی
بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾
پیدائش نئی۔ اور یہ اللہ پر مشکل نہیں +
وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا
اور سامنے کھڑے ہونگے اللہ کے سارے پھر کہینگے کمزور بڑائی والوں کو،
اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ
ہم تھے تمہارے پیچھے سو کچھ بچاؤ گے تم ہم سے
عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ
مار اللہ کی ہم؟ وہ بولے، اگر راہ پر لاتا ہم کو اللہ،

لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا
البتہ ہم تم کو راہ پر لاتے، اب برابر ہے ہمارے حق میں ہم بیقراری کریں یا صبر کریں
لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٢١﴾ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ
ہم کو نہیں خلاصی + اور بولا شیطان، جب فیصل ہو چکا
الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ
کام، اللہ نے تم کو دیا تھا سچا وعدہ، اور میں نے وعدہ دیا
فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ
پھر جھوٹ کیا۔ اور میری تم پر حکومت نہ تھی، مگر
اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَ
میں نے تم کو بلایا، پھر تم نے مان لیا۔ سو مجھ کو مت الزام دو،
لُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ
اور الزام دو اپنے تئیں۔ نہ میں تمہاری فریاد پر پہنچوں، نہ تم
بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ
میری فریاد پر پہنچو۔ میں نہیں قبول رکھتا، جو تم نے مجھ کو شریک ٹھہرایا تھا پہلے۔
اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٢﴾ وَاُدْخِلَ
البتہ جو ظالم ہیں، ان کو دُکھ کی مار ہے ف۱ + اور داخل کئے،
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
جو لوگ ایمان لائے تھے اور کام کئے تھے نیک، باغوں میں، بہتی
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ
نیچے اُن کے ندیاں، رہا کریں اُن میں اپنے رب کے حکم سے۔
تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿٢٣﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ
اُن کی ملاقات ہے وہاں سلام ف۲ + تو نے نہ دیکھا؟ بیان کی اللہ نے

ع ٣ ٩ ١٥

موضح القرآن

ف۱ شیطان کا زور نہیں انسان پر مگر مشورت دیتا ہے بری وہ مان لینی اپنا گناہ ہے۔ ١٢ منہ رح

ف۲ دنیا میں سلام دعا ہے سلامتی مانگنے پر وہاں سلام مبارکباد ہے سلامتی پر۔ ١٢ منہ رح

مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ
ایک مثال ایک بات ستھری جیسے ایک درخت ستھرا اُس کی جڑ مضبوط
وَّ فَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ ﴿٢۴﴾ تُؤْتِیْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِیْنٍ
ہے اور ٹہنی آسمان میں۔ لاتا ہے پھل اپنا ہر وقت پر
بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ
اپنے رب کے حکم سے۔ اور بیان کرتا ہے اللہ کہاوتیں لوگوں کو
لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢۵﴾ وَ مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ
شاید وہ سوچ کریں + اور مثال گندی بات کی
كَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةِ ﹰاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا
جیسے درخت گندا اکھاڑ لیا اوپر سے زمین کے کچھ نہیں
مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾ یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ
اس کو ٹھہراؤ ف۱+ مضبوط کرتا ہے اللہ ایمان والوں کو مضبوط
الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ فِی الْاٰخِرَةِ ۚ وَ یُضِلُّ
بات سے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں۔ اور بچلا دیتا ہے
اللّٰهُ الظّٰلِمِیْنَ ۙۗ وَ یَفْعَلُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ ﴿٢٧﴾ اَلَمْ تَرَ
اللہ بے انصافوں کو۔ اور کرتا ہے اللہ جو چاہے ف۲+ تونے نہ دیکھا؟
اِلَى الَّذِیْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّ اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ
جنہوں نے بدلا کیا اللہ کے احسان کا ناشکری اور اتارا اپنی قوم کو
دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾ جَهَنَّمَ ۚ یَصْلَوْنَهَا ؕ وَ بِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾
تباہی کے گھر میں۔ جو دوزخ ہے۔ پیٹھیں گے اس میں۔ اور برا ٹھکانا ہے ف۳+
وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّیُضِلُّوْا عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ قُلْ
اور ٹھہرائے اللہ کے مقابل کہ بہکاویں لوگوں کو اس کی راہ سے۔ تو کہہ

موضح القرآن
ف۱ مسلمانوں کا دعوٰے درست ہے جس کی دلیل صحیح ہے اور دل میں اثر رکھتا ہے اور روز بروز چڑھتا ہے اور کافروں کا دعوٰی جڑ نہیں رکھتا۔ تھوڑا دھیان کرنے سے غلط معلوم ہونے لگے اور دل میں اس سے کچھ نور نہیں۔ ۱۲ منہ رح
ف۲ قبر میں جو کوئی مضبوط بات کہے گا۔ ٹھکانا نیک پاوے گا اور جو بچلی بات کہے گا خراب ہوگا۔ ۱۲ منہ رح
ع ۴ ۱۶
ف۳ مکے کے سردار مراد ہیں کہ غریبوں کو گمراہ کیا۔ ۱۲ منہ رح

تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾ قُلْ لِّعِبَادِيَ

برت لو پھر تم کو پھر جانا ہے طرف آگ کے + کہہ دے میرے بندوں کو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

جو یقین لائے ہیں، قائم رکھیں نماز، اور خرچ کریں ہماری دی روزی میں سے

سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ

چھپے اور کھلے، پہلے اس سے کہ آوے وہ دن، جس میں نہ سودا

فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

ہے نہ دوستی ف۱ + اللہ وہ ہے، جس نے بنائے آسمان اور

الْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ

زمین، اور اتارا آسمان سے پانی، پھر اس سے نکالی روزی

الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ

تمہاری میوے ۔ اور کام میں دی تمہارے کشتی، کہ چلے

فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ

دریا میں اس کے حکم سے ۔ اور کام میں دیں تمہارے ندیاں + اور کام میں لگائے تمہارے

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ

سورج اور چاند، ایک دستور پر ۔ اور کام میں لگائے تمہارے رات اور

النَّهَارَ ﴿۳۳﴾ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۗ وَاِنْ

دن + اور دیا تم کو ہر چیز میں سے جو تم نے مانگی ۔ اور اگر

تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۗ اِنَّ الْاِنْسَانَ

گنو احسان اللہ کے، نہ پورے کر سکو ۔ بے شک آدمی

لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ

بڑا بے انصاف ہے ناشکر + اور جس وقت کہا ابراہیم نے اے رب! کر

موضح القرآن
ف۱ یعنی نیک عمل بکتے نہیں اور کوئی دوستی سے رعایت نہیں کرتا ۔ ۱۲ منہ رح

ع ۵
۱۷

هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ

اس شہر کو امن کا' اور بچا مجھ کو اور میری اولاد کو اس سے' کہ ہم پوجیں

الْاَصْنَامَ ؕ﴿۳۵﴾ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِیْرًا مِّنَ

مورتیں + اے رب! انھوں نے بہکایا بہت لوگوں

النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ ۚ وَمَنْ عَصَانِیْ

کو۔ سو جو کوئی میری راہ چلا' سو وہ تو میرا ہے۔ اور جس نے میرا کہا نہ مانا'

فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۶﴾ رَبَّنَاۤ اِنِّیْۤ اَسْكَنْتُ مِنْ

سو تو بخشنے والا مہربان ہے + اے رب: میں نے بسائی ہے ایک

ذُرِّیَّتِیْ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ عِنْدَ بَیْتِكَ

اولاد اپنی میدان میں' جہاں کھیتی نہیں' تیرے ادب والے گھر

الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِیُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً

پاس' اے رب ہمارے! تا قائم رکھیں نماز' سو رکھ بعضے لوگوں کے

مِّنَ النَّاسِ تَهْوِیْۤ اِلَیْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ

دل جھکتے ان کی طرف' اور روزی دے ان کو میووں سے'

لَعَلَّهُمْ یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ وَ

شاید یہ شکر کریں ف۱ + اے رب ہمارے! تُو تو جانتا ہے جو ہم چھپاویں

مَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ فِی الْاَرْضِ

اور جو کھولیں۔ اور چھپا نہیں اللہ پر کچھ' زمین میں

وَلَا فِی السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ

اور نہ آسمان میں + شکر ہے اللہ کو' جس نے بخشا مجھ کو

عَلَی الْكِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ

بڑی عمر میں اسماعیل اور اسحٰق۔ بے شک میرا رب سنتا ہے

موضح القرآن

ف۱ حضرت ابراہیم کا گھر تھا شام میں ایک حرم سے پیدا ہوئے اسمٰعیل ان کو ساتھ ماں کے لا کر اس جنگل میں بٹھا کر چلے گئے جہاں پیچھے شہر مکہ بسا اللہ تعالیٰ نے چشمہ زمزم نکالا اس سبب سے وہاں بستی پڑی اور زمین لائق نہ تھی کھیتی کے نہ میوے کے اس کے نزدیک زمین طائف سنوار دی کہ بہتر سے بہتر میوے وہاں ہوویں اور شہر مکہ میں پہنچیں۔ ۱۲ منہ رح

الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ

پکار ف۱ + اے رب میرے! کر مجھ کو، کہ قائم رکھوں نماز، اور بعضی

ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ

میری اولاد کو۔ اے رب ہمارے! اور قبول کر میری دُعا + اے رب ہمارے! بخش مجھ کو اور

لِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ وَلَا

میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو، جس دن کھڑا ہووے حساب + اور مت

ع ۷ / ۱۴

تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۵ۛ اِنَّمَا

خیال کر کہ اللہ بے خبر ہے ان کاموں سے جو کرتے ہیں بے انصاف۔ ان کو تو

یُؤَخِّرُهُمْ لِیَوْمٍ تَشْخَصُ فِیْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ مُهْطِعِیْنَ

چھوڑ رکھتا ہے اس دن پر جس دن میں اوپر لگ جاویں گی آنکھیں۔ ڈرتے ہونگے

مُقْنِعِیْ رُءُوْسِهِمْ لَا یَرْتَدُّ اِلَیْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَ

اوپر اٹھائے اپنے سر پھرتی نہیں اپنی طرف اُن کی آنکھ۔ اور

اَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ وَاَنْذِرِ النَّاسَ یَوْمَ یَاْتِیْهِمُ

دل ان کے اُڑ گئے ہیں ف۲ + اور ڈراوے لوگوں کو اس دن سے کہ آویگا ان کو

الْعَذَابُ فَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓی

عذاب، تب کہینگے بے انصاف، اے رب ہمارے! فرصت دے ہم کو تھوڑی

اَجَلٍ قَرِیْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَ

مدت، کہ ہم مانیں تیرا بلانا، اور ساتھ ہوں رسولوں کے۔ تم

لَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ

آگے قسم نہ کھاتے تھے؟ کہ تم کو نہیں کسی طرح

زَوَالٍ ﴿۴۴﴾ وَّسَكَنْتُمْ فِیْ مَسٰكِنِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا

ٹلنا۔ اور بسے تھے تم بستیوں میں انہی کی، جنہوں نے ظلم کیا

موضح القرآن

ف۱ ہم چھپادیں اور کھولیں ظاہر میں دعا کی سب اولاد کیواسطے اور دل میں دعا منظور تھی پیغمبر آخرالزماں کو ۱۲ منہ رح

ف۲ قیامت کے دن آسمان کے دروازے کھل کر فرشتے لگیں گے اترنے اور لوگوں کو پکڑ کر عذاب کرنے اس ہول سے سب کی آنکھیں اوپر لگ جاویں گی اور نیچے دیکھنے کی فرصت نہ ہوگی۔ ۱۲ منہ رح

انفسهم وتبين لكم كيف فعلنا بهم وضربنا

اپنی جان پر اور کھل چکا تم کو کہ کیسا کیا ہم نے اُن پر؟ اور بتائیں ہم نے

لكم الامثال ﴿٤٥﴾ وقد مكروا مكرهم وعند

تم کو کہاوتیں + اور یہ بنا چکے ہیں اپنا داؤ اور اللہ کے آگے ہے

الله مكرهم ط وان كان مكرهم لتزول منه

اُن کا داؤ - اور نہ ہوگا ان کا داؤ کہ ٹل جاویں اس سے

الجبال ﴿٤٦﴾ فلا تحسبن الله مخلف وعده رسله ط

پہاڑ ف۱ + سو مت خیال کر کہ اللہ خلاف کرے گا اپنا وعدہ اپنے رسولوں سے -

ان الله عزيز ذو انتقام ﴿٤٧﴾ ط يوم تبدل الارض

بے شک اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا + جس دن بدلی جاوے اس زمین سے

غير الارض والسموت وبرزوا لله الواحد

اَور زمین اور آسمان اور لوگ نکل کھڑے ہوں سامنے اللہ اکیلے

القهار ﴿٤٨﴾ وترى المجرمين يومئذ مقرنين

زبردست کے + اور دیکھے تو گنہگار اُس دن جوڑے ہوئے

في الاصفاد ﴿٤٩﴾ ج سرابيلهم من قطران و

زنجیروں میں + کرتے ان کے ہیں گندھک کے اور

تغشى وجوههم النار ﴿٥٠﴾ لا ليجزي الله كل نفس

ڈھانکے لیتی ہے اُن کے منہ کو آگ - تا بدلہ دے اللہ ہر جی کو

ما كسبت ط ان الله سريع الحساب ﴿٥١﴾ هذا بلغ

اس کی کمائی کا - بے شک اللہ شتاب کرنیوالا ہے حساب + یہ خبر کر دینی ہے

للناس ولينذروا به وليعلموا انما هو اله

لوگوں کو اور تا چونک رہیں اُس سے اور تا جانیں کہ معبود ہے

موضح القرآن

ف۱ مکے کے لوگوں نے کئی تدبیریں ٹھہرائیں تھیں حضرت کو سب مل کر قتل کریں یا قید کریں یا آپس سے نکال دیں اسی کو فرمایا ہے - ١٢ منہ رح

وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿٥٢﴾ ع

ایک، اور تا سوچ کریں عقل والے +

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورہ حجر مکی ہے، اور اس میں ننانویں آیتیں اور چھ رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا +

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾

یہ آیتیں ہیں کتاب کی اور کھلے قرآن کی +

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٢﴾

کسی وقت آرزو کرینگے یہ لوگ جو منکر ہیں، کسی طرح ہوتے مسلمان +

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ

چھوڑ دے ان کو کھالیں اور برت لیں اور امید پر بھولے رہیں کہ آگے

يَعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا

معلوم کرینگے + اور کوئی بستی ہم نے نہیں کھپائی، مگر اس کا

كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿٤﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَ

لکھا تھا مقرر + نہ شتابی کرے کوئی فرقہ اپنے وعدے سے

مَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿٥﴾ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ

اور نہ دیر کرے + اور لوگ کہتے ہیں، اے شخص کہ تجھ پر اتری ہے

عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٦﴾ ط لَوْ مَا تَاْتِيْنَا

نصیحت، تو مقرر دیوانہ ہے + کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس

بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧﴾ مَا

فرشتے اگر تو سچا ہے + ہم نہیں

رکوع ۱۵ ع

الجزء الرابع عشر ۱۴

نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا

اتارتے فرشتے مگر کام ٹھہراکر، اور اس وقت نہ ملے گی ان کو

مُّنْظَرِيْنَ ﴿۸﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ

ڈھیل + ہم نے آپ اتاری ہے یہ نصیحت، اور ہم اس کے

لَحٰفِظُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ

نگہبان ہیں + اور ہم بھیج چکے ہیں رسول، تجھ سے پہلے کئی فرقوں

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا

میں اگلے + اور نہیں آیا اُن پاس کوئی رسول، مگر کرتے رہے

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ

ہیں اس سے ہنسی + اسی طرح بیٹھاتے (ڈال دیتے) ہیں ہم اس کو، دل میں

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ

گنہگاروں کے - یقین نہ لاویں گے اس پر اور ہوبائی (ہوتی آئی) ہے رسم

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ

پہلوں کی ف۱ + اور اگر ہم کھول دیں ان پر دروازہ آسمان سے،

فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ

اور سارے دن اس میں چڑھتے رہیں - یہی کہیں کہ ہماری نگاہ ہی بند

اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ

کی ہے نہیں، ہم لوگوں پر جادو ہؤا ہے + اور ہم نے،

جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾

بنائے ہیں آسمان میں برج، اور رونق دی اس کو دیکھنوں کے آگے ف۲-

وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ

اور بچا رکھا اس کو ہر شیطان مردود سے - مگر جو

موضح القرآن

ف۱ یعنی یہ قرآن کسی کے دل میں حق تعالیٰ اسی طرح سناتا ہے کہ ساتھ اس کے انکار چلا آوے - نیک راہی اور گمراہی اسی کے اختیار ہے - ۱۲ منہ رح

ف۲ حق تعالیٰ بندوں سے وہ خطاب کرتا ہے جو یہ سمجھیں ان کے عرف میں آسمان مشرق سے مغرب تک اور مغرب سے مشرق تک بارہ پھانک ہے جیسے خربوزہ وہی بارہ برج ہیں اور سورج برس دن میں سب طے کرتا ہے موسم گرمی اور سردی اس سے بدلتا ہے اور گرمی سے مینہ آتا ہے اور مینہ سے دنیا بستی ہے اور رونق آسمان کی ستارے ہیں - ۱۲ منہ رح

ع ۱۵

اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَ
چوری سے سن گیا، سو اس کے پیچھے پڑا انگارا چمکتا ف۱ + اور
الْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا
زمین کو ہم نے پھیلایا، اور ڈالے اس پر بوجھ، اور اگائی
فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا
اس میں ہر چیز اندازے کی + اور بنا دیں تم کو اُس میں
مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ مِّنْ
روزیاں، اور (ان کو) جن کو تم نہیں روزی دیتے ف۲ + اور ہر چیز کے
شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ
ہم پاس خزانے ہیں، اور اتارتے ہیں ہم ٹھہرے ہوئے اندازے
مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ
پر + اور چلا دیں ہم نے باویں (ہوائیں)، رس بھری، پھر اتارا ہم نے
السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَاۤ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾
آسمان سے پانی، پھر تم کو وہ پلایا، اور تم نہیں رکھتے اس کا خزانہ ف۳ +
وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾
اور ہم ہی ہیں جِلاتے اور مارتے، اور ہم ہی ہیں پیچھے رہتے ف۴ +
وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا
اور ہم نے جان رکھا ہے جو آگے بڑھے ہیں تم میں، اور جان رکھے
الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ
ہیں پچھاڑی والے + اور تیرا رب، وہی گھیر لاوے گا ان کو، بیشک
ع۲ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ
وہی ہے حکمتوں والا خبردار + اور ہم نے بنایا آدمی

موضح القرآن

ف۱ فرشتوں کی مشورت سننے کو شیطان جا لگتے ہیں آسمان کے قریب اوپر سے انگارے پڑتے ہیں جو کوئی کچھ سن بھاگا آ کر دنیا میں ظاہر کیا ایک سچ میں سو جھوٹ ملا کر وہ ایک بات سچ دیکھی لوگ یقین لائے سو جھوٹ دیکھیں تغافل کیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی جانوروں کی روزیاں۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اگلے برس کے واسطے دنیا کے غبار اور بھاپ اوپر جمع رہتے ہیں جب باؤ تر چلی بادل ہو گئے پانی سے بھرے۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی ہر کوئی مر جاتا ہے اور اس کی کمائی اللہ کے ہاتھ میں رہتی ہے۔ ۱۲ منہ رح

صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ
کھنکھناتے سنے گارے سے ف۱ + اور جان (جنوں) کو بنایا ہم نے

مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ
اس سے پہلے، لُو کی آگ سے ف۲ + اور جب کہا تیرے رب نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ
فرشتوں کو، میں بناؤں گا ایک بشر، کھنکھناتے سنے

حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِیْهِ
گارے سے ف۳ + پھر جب ٹھیک کروں اس کو، اور پھونک دوں

مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ
اس میں اپنی جان سے تو گر پڑیو اُس کے سجدے میں ف۴ + تب سجدہ کیا

الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰۤی
ان فرشتوں نے سارے اکٹھے۔ مگر ابلیس نے۔ نہ مانا

اَنْ یَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ یٰۤاِبْلِیْسُ مَا لَكَ
کہ ساتھ ہو سجدہ کرنے والوں کے + فرمایا، اے ابلیس! کیا ہوا تجھ کو؟

اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ
کہ نہ ساتھ ہوا سجدے والوں کے + بولا، میں وہ نہیں کہ سجدہ کروں

لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾
ایک بشر کو، کہ تو نے بنایا کھنکھناتے سنے گارے سے +

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ﴿۳۴﴾ وَّاِنَّ عَلَیْكَ
فرمایا، تو تُو نکل یہاں سے، تجھ پر پھینک مار ہے ف۵۔ اور تجھ پر

اللَّعْنَةَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ
پھٹکار ہے انصاف کے دن تک + بولا، اے رب! تو مجھ کو ڈھیل دے،

موضح القرآن

ف۱ مٹی پانی میں تر کی اور خمیر اٹھایا کہ کھن کھن بولنے لگی وہی بدن ہوا انسان کا اسکی خاصیتیں اس میں رہ گئیں سختی اور بوجھ اسی طرح گرم باؤ کی خاصیت رہی جن کی پیدائش میں۔۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی لطیف آگ ہوا ملی ہوئی ابلیس بھی اسی قسم میں ہے۔۱۲ منہ رح

ف۳ بشر وہ جو بدن رکھے کہ ہاتھ سے پکڑا جاوے اور روح رکھے ہوشیار اگلے مخلوقات یا حیوان تھے جن کو ہوش نہیں یا فرشتے یا جن تھے جن کا بدن نہ پکڑا جاوے۔۱۲ منہ رح

ف۴ اپنی جان یعنی خاص جس میں نمونہ ہے اللہ کی صفات کا علم اور تدبیر اور یاد حق کی اور لگاؤ اللہ سے۔۱۲ منہ رح

ف۵ شاید یہی مراد ہو کہ انگارے پھینکتے ہیں اور نکالا زمین سے کہ انسان بسیں۔۱۲ منہ رح

إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٣٦﴾ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ﴿٣٧﴾

اس دن تک کہ مُردے جیویں + فرمایا' تو تجھ کو ڈھیل دی ہے۔

إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي

اسی ٹھہرے وقت کے دن تک + بولا' اے رب! جیسا تو نے مجھ کو راہ سے کھویا'

لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٣٩﴾

میں ان کو بہاریں دکھاؤں گا زمین میں' اور راہ سے کھوؤں گا ان سب کو۔

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾ قَالَ هَٰذَا

مگر جو تیرے چنے بندے ہیں + فرمایا' یہ راہ

صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿٤١﴾ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ

ہے مجھ تک سیدھی ف۱ + جو میرے بندے ہیں' تجھ کو

عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ ﴿٤٢﴾

اُن پر کچھ زور نہیں' مگر جو تیری راہ چلا خراب لوگوں میں +

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٣﴾ لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ

اور دوزخ پر وعدہ ہے ان سب کا۔ اس کے سات دروازے ہیں۔

لِّكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ﴿٤٤﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ

ہر دروازے کو اُن میں ایک فرقہ بٹ رہا ہے ف۲ + جو پرہیزگار ہیں

فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٤٥﴾ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ ﴿٤٦﴾

باغوں میں ہیں اور چشموں میں جاؤ + اس میں سلامتی سے' خاطر جمع سے ف۳ +

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا

اور نکال ڈالی ہم نے' جو ان کے جیوں میں تھی خفگی' بھائی ہو گئے

عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٤٧﴾ لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ

تختوں پر بیٹھے آمنے سامنے ف۴ + نہ پہنچے گی ان کو وہاں کچھ تکلیف'

موضح القرآن

ف۱ یعنی بندگی اللہ کی سیدھی راہ ہے اور اُن پر شیطان قابو نہیں رکھتا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ جیسے بہشت کے آٹھ دروازے ہیں نیک عمل والوں پر بانٹے ہوئے ویسے دوزخ کے سات دروازے ہیں بدعمل والوں پر بانٹے ہوئے شاید بہشت کا ایک دروازہ زیادہ وہ ہے کہ بعضے لوگ نرے فضل سے جاویں گے بغیر عمل باقی عمل میں دروازے برابر ہیں ۱۲ منہ رح

ف۳ سلامتی سے یعنی کسی طرح کی بے آرامی نہیں یا سلام علیکم سے کہ فرشتے اُن سے کہیں گے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۳ ۱۹ ۳

ف۴ یعنی دنیا میں جو کچھ آپس میں خفگی تھی جی صاف ہو گئے اس سے معلوم ہوا کہ کبھی دو آدمیوں میں خفگی رہی ہے اور دونوں بہشتی ہیں جیسے حضرت کے اصحاب۔ ۱۲ منہ رح

وَمَا هُم مِّنْهَا بِمُخْرَجِينَ ﴿٤٨﴾ نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي
اور نہ ان کو وہاں سے کوئی نکالے + خبر سنادے میرے بندوں کو کہ میں
أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٤٩﴾ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ
ہوں اصلی بخشنے والا مہربان۔ اور یہ بھی کہ میری مار وہی دکھ کی
الْأَلِيمُ ﴿٥٠﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَن ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ﴿٥١﴾
مار ہے ف۱ + اور احوال سنا اُن کو ابراہیم کے مہمانوں کا +
إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ إِنَّا مِنكُمْ
جب چلے آئے اس کے گھر میں اور بولے سلام۔ وہ بولا ہم کو تم سے
وَجِلُونَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ
ڈر آتا ہے ف۲ + بولے ڈر مت، ہم تجھ کو خوشی سناتے ہیں ایک ہوشیار
عَلِيمٍ ﴿٥٣﴾ قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلَىٰ أَن مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ
لڑکے کی + بولا تم خوشی سناتے ہو مجھ کو جب پہنچ چکا مجھ کو بڑھاپا
فَبِمَ تُبَشِّرُونَ ﴿٥٤﴾ قَالُوا بَشَّرْنَاكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُن
اب کاہے پر خوشی سناتے ہو ف۳ + بولے ہم نے تجھ کو خوشی سنائی تحقیق سو مت ہو
مِّنَ الْقَانِطِينَ ﴿٥٥﴾ قَالَ وَمَن يَقْنَطُ مِن رَّحْمَةِ
تو ناامیدوں میں + بولا اور کون آس توڑے اپنے رب کی مہر سے؟
رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ﴿٥٦﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا
مگر جو راہ بھولے ہیں ف۴ + بولا پھر کیا مہم ہے تمہاری؟ اے اللہ کے
الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٧﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ
بھیجو! + بولے ہم بھیجے آئے ہیں ایک قوم گنہگار
مُّجْرِمِينَ ﴿٥٨﴾ إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ
پر۔ مگر لوط کے گھروالے ہم ان کو بچا لیں گے

موضح القرآن

ف۱ اگلا قصہ فرمایا کہ ایک بار فرشتے اتارے ایک جا خوشخبری دیتے اور ایک پر پتھر برساتے تا معلوم ہو کہ اس کی دونوں صفتیں پوری ہیں بندے نہ دلیر ہوں نہ آس توڑیں۔ ۱۲ منہ رح

وقف لازم

ف۲ ظاہر کچھ سبب نہ تھا ڈر کا پر ان کے ساتھ جو حکم تھا عذاب کا حضرت ابراہیم کے دل پر اس کا اثر پڑا دل کی صفائی سے یہ ہوتا ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ معلوم ہوا کہ کامل بھی ظاہر اسباب پر بولتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ عذاب سے نڈر ہونا اور فضل سے ناامیدی دونوں کفر کی باتیں ہیں یعنی آگے کی خبر اللہ کو ہے ایک بات پر دعویٰ کرنا یقین کر کر یہی کفر کی بات ہے لیکن دل کے خیال پر پکڑ نہیں جب منہ سے دعوے کرے تب گناہ آتا ہے ۱۲ منہ رح

أَجْمَعِيْنَ ﴿٥٩﴾ إِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ
سب کو۔ مگر ایک اس کی عورت، ہم نے ٹھہرالیا، وہ ہے
الْغٰبِرِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾
رہ جانے والوں میں ف۱ + پھر جب پہنچے لوط کے گھر وہ بھیجے ہوئے۔
قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ
بولا تم لوگ ہوگے اوپرے + بولے نہیں! پر ہم لائے ہیں تجھ پاس،
بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا
جس میں وہ جھگڑتے تھے ف۲ + اور ہم لائے ہیں تجھ پاس مقرر بات، اور ہم
لَصٰدِقُوْنَ ﴿٦٤﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ
سچ کہتے ہیں + سو لے نکل اپنے گھر والوں کو رات رہے سے،
وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا
اور آپ چل ان کے پیچھے، اور مڑ کر نہ دیکھے تم میں کوئی اور چلے جاؤ
حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ
جہاں تم کو حکم ہے + اور چکا دیا ہم نے اس کو وہ کام،
اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَجَآءَ
کہ اُن کی جڑ کٹی ہے صبح ہوتے + اور آئے
اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ
شہر کے لوگ خوشیاں کرتے + بولا، یہ لوگ
ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿٦٨﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا
میرے مہمان ہیں، سو مجھ کو رُسوا مت کرو۔ اور ڈرو اللہ سے اور میری
تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾
آبرو مت کھوؤ + بولے ہم نے تجھ کو منع نہیں کیا؟ جہان کی حمایت سے +

ع ٤/٤

موضح القرآن
ف۱ وہ عورت دل سے منافق تھی لیکن حق تعالیٰ بغیر تقصیر ظاہر کے عذاب نہیں کرتا۔ ایک حکم ایسا بھیجا کہ اس سے نہ ہو سکا وہ یہ کہ منہ پھیر کر نہ دیکھو پھر اس گناہ پر عذاب میں پکڑا۔ ۱۲ منہ رح
ف۲ یعنی ہم اوپرے آدمی نہیں فرشتے ہیں قوم پر عذاب لائے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِیٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِیْنَ ﴿۷۱﴾ لَعَمْرُكَ
بولا یہ حاضر ہیں میری بیٹیاں اگر تم کو کرنا ہے + قسم ہے تیری جان کی!
اِنَّهُمْ لَفِیْ سَكْرَتِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ
وہ اپنی مستی میں مدہوش ہیں ف۱ + پھر پکڑا ان کو
الصَّیْحَةُ مُشْرِقِیْنَ ﴿۷۳﴾ فَجَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا وَ
چنگھاڑ نے سورج نکلتے - پھر کر ڈالی ہم نے وہ بستی اوپر تلے اور
اَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ فِیْ
برسائے ان پر پتھر کھنگر کے + بیشک اس
ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِیْنَ ﴿۷۵﴾ وَ اِنَّهَا لَبِسَبِیْلٍ
میں پتے ہیں دھیان کرنیوالوں کو + اور وہ بستی ہے سیدھی
مُّقِیْمٍ ﴿۷۶﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۷۷﴾ وَ
راہ پر + البتہ اس میں نشانی ہے یقین کرنے والوں کو ف۲ + اور
اِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَیْكَةِ لَظٰلِمِیْنَ ﴿۷۸﴾ فَانْتَقَمْنَا
تحقیق تھے بن کے رہنے والے گنہگار - سو ہم نے ان سے
مِنْهُمْ وَ اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِیْنٍ ﴿۷۹﴾ ع وَ لَقَدْ كَذَّبَ
بدلا لیا اور یہ دونوں شہر راہ پر ہیں نظر آتے ف۳ + اور تحقیق جھٹلایا
اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۸۰﴾ وَ اٰتَیْنٰهُمْ اٰیٰتِنَا
حجر والوں نے رسولوں کو ف۴ - اور دیں ہم نے ان کو نشانیاں
فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ﴿۸۱﴾ وَ كَانُوْا یَنْحِتُوْنَ مِنَ
سو رہے ان کو ٹلاتے - اور تھے تراشتے پہاڑوں
الْجِبَالِ بُیُوْتًا اٰمِنِیْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّیْحَةُ
کے گھر خاطر جمع سے + پھر پکڑا ان کو چنگھاڑ نے

موضح القرآن

ف۱ یہ اللہ تعالیٰ حضرت کو فرماتا ہے قسم ہے تیری جان کی وہ قوم لوط اپنی مستی میں ان کی بات نہیں سنتے ۱۲ منہ رح

ف۲ مکے سے شام کو جاتے ہوئے وہ بستی راہ پر نظر آتی تھی ۱۲ منہ

ف۳ بن کے رہنے والے یعنی قوم شعیب مدین میں رہتے تھے اور پاس اس شہر کے درختوں کا بن تھا وہاں بھی رہتے تھے ۱۲ منہ

وقف لازم ع ۵ ۶ ۵

ف۴ حجر والے فرمایا ثمود کو ان کے ملک کا نام حجر تھا۔ ۱۲ منہ رح

مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾

صبح ہوتے - پھر کام نہ آیا اُن کو جو کماتے تھے +

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا

اور ہم نے بنائے نہیں آسمان و زمین اور جو اُن کے بیچ ہے بغیر

بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ

تدبیر - اور قیامت مقرر آنی ہے سو کنارہ پکڑ اچھی طرح

الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ

کنارہ ف۱ + تیرا رب جو ہے وہی ہے بنانے والا خبردار + اور ہم نے

اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾

دی ہیں تجھ کو سات آیتیں وظیفہ اور قرآن بڑے درجے کا ف۲ +

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ

مت پسار اپنی آنکھیں اُن چیزوں پر جو برتنے کو دیں ہم نے ان کو کئی طرح کے

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

لوگوں کو اور نہ غم کھا اُن پر اور جھکا اپنے بازو ایمان والوں کے واسطے +

وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾ ج كَمَآ اَنْزَلْنَا

اور کہہ کہ میں وہی ہوں ڈرانے والا کھول کر ف۳ + جیسا ہم نے بھیجا ہے

عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ لا الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ

اُن بانٹی کرنے والوں پر - جنہوں نے کیا ہے قرآن کو

عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْــَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾ لا عَمَّا

بوٹیاں + سو قسم ہے تیرے رب کی! ہم کو پوچھنا ہے اُن سب سے - جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ

کام کرتے تھے ف۴ + سو سُنا دے کھول کر جو تجھ کو حکم ہوا اور دھیان نہ کر

موضح القرآن

ف۱ پہلی امتوں کا احوال سنا کر فرمایا کہ یہ جہان خالی نہیں پڑا اس پر ایک مدبر ہے ہر چیز کا تدارک کرنے والا پورا تدارک آخر کو قیامت ہے اور کنارہ پکڑنے کو فرمایا جب حکم پہنچا چکے اور کافر ضد پر آئے تب حکم ہوا کہ جھگڑنے کا فائدہ نہیں وعدہ کی راہ دیکھو ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی یہ نعمت بڑی دیکھ اور کافروں کی ضد سے خفا نہ ہو سات آیتیں وظیفہ کہا سورۂ فاتحہ کو اور بڑا قرآن بھی اسی کو کہا - ہر سورۃ قرآن ہے یہ سب سے بڑی ہے درجے میں رسول نے فرمایا جس کو اللہ نے قرآن دیا ہو پھر کسی کی اور نعمت دیکھ کر ہوس کرے اس نے قرآن کی قدر نہ جانی - ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی تیرا کام دل پھیر دینا نہیں یہ خدا ہی ہو سکتا ہے - جو کوئی ایمان نہ لاوے تو غم نہ کھا - ۱۲ منہ رح

ف۴ کافر سنتے تھے سورتوں کے نام تو آپس میں ٹھٹھے سے بانٹتے کوئی کہتا میں بقرہ لونگا یا مائدہ تجھ کو عنکبوت دونگا - ۱۲ منہ رح

ع

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾
شرک والوں کا + ہم بس ہیں تیری طرف سے ٹھٹھے کرنیوالوں کو-
الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ
جو ٹھہراتے ہیں اللہ کے ساتھ اور کسی کی بندگی- سو آگے
يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ
معلوم کرینگے + اور ہمیں جانتے ہیں کہ تیرا جی رکتا ہے اُن کی
بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ
باتوں سے- سو تو یاد کر خوبیاں اپنے رب کی اور رہ
السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾ ع ۶
سجدے کرنے والوں میں- اور بندگی کر اپنے رب کی جب تک پہنچے تجھ کو یقین ف +

سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَثَمَانٌ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَسِتَّةَ عَشَرَ رُكُوْعًا
سورہ نحل کی ہے اور اس میں ایک سو اٹھائیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا ہے بڑا مہربان +

اَتٰى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ۚ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى
پہنچا حکم اللہ کا سو اس کی شتابی مت کرو- وہ پاک ہے اور اوپر ہے
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ
ان کے شریک بنانے سے + اُتارتا ہے فرشتے بھید دے کر اپنے
اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا
حکم سے جس پر چاہے اپنے بندوں میں کہ خبر پہنچا دو
اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
کہ کسی کی بندگی نہیں سوا میرے سو مجھ سے ڈرو + بنائے آسمان

موضح القرآن
ف یعنی موت کہ بے شک ہے ۱۲ منہ

الْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ تَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ③ خَلَقَ
اور زمین ٹھیک۔ وہ اوپر ہے اُن کے شریک بتانے سے + بنایا
الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ④
آدمی ایک بُوند سے پھر تبھی ہوگیا جھگڑتا بولتا +
وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا ۗ لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا
اور چوپائے بنائے تم کو ان میں جڑاول (پوشاک اور زینت) ہے اور کتنے فائدے اور
تَأْكُلُونَ ⑤ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَ
بعضوں کو کھاتے ہو + اور تم کو اُن سے رونق ہے جب شام کو پھیر لاتے ہو اور
حِينَ تَسْرَحُونَ ⑥ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَمْ
جب چراتے ہو + اور اٹھائے چلتے ہیں بوجھ تمہارے ان شہروں تک کہ تم نہ
تَكُونُوا بَالِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ
پہنچتے وہاں مگر جان توڑ کر۔ بے شک تمہارا رب بڑا شفقت والا
رَحِيمٌ ⑦ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا
مہربان ہے۔ اور گھوڑے بنائے اور خچریں اور گدھے کہ اُن پر سوار ہو
وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ⑧ وَعَلَى اللَّهِ
اور رونق۔ اور بناتا ہے جو تم نہیں جانتے + اور اللہ پر
قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ
پہنچتی ہے سیدھی راہ اور کوئی راہ کج بھی ہے۔ اور وہ چاہے تو راہ دے
أَجْمَعِينَ ⑨ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ لَكُمْ ع ۹/۷
تم سب کو ف + وہی ہے جس نے اُتارا آسمان سے پانی تمہارا
مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ⑩ يُنْبِتُ
اُس سے پینا ہے اور اس سے درخت ہیں جن میں چراتے ہو + اگاتا ہے

موضح القرآن
ف یعنی اس کی قدرتیں دیکھ کر صاف معلوم ہوتی ہیں اس کی خوبیاں اور جس کی عقل سیدھی نہیں وہ بہکتا ہے۔ ۱۲ منہ رح

لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ
تمہارے واسطے اس سے کھیتی اور زیتون اور کھجوریں اور انگور
وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ
اور ہر قسم کے میوے - اس میں نشانی ہے اُن لوگوں کو
يَتَفَكَّرُونَ ﴿١١﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ
جو دھیان کرتے ہیں + اور کام لگائے تمہارے رات اور دن اور سُورج
وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
اور چاند - اور تارے کام میں لگے ہیں اس کے حکم سے - اس میں
لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٢﴾ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي
نشانیاں ہیں ان لوگوں کو جو بُوجھ رکھتے ہیں ف۱ + اور جو بکھیرا ہے تمہارے واسطے
الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ
زمین میں کئی رنگ کا - اس میں نشانی ہے ان لوگوں کو
يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ
جو سوچتے ہیں ف۲ + اور وہی ہے جس نے کام لگایا دریا کہ کھاؤ اس میں سے
لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَ
گوشت تازہ، اور نکالو اس سے گہنا جو پہنتے ہو - اور
تَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ
دیکھے تو کشتیاں پھاڑتی چلتی اس میں، اور اس واسطے کہ تلاش کرو اسکے فضل سے
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٤﴾ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ
اور شاید احسان مانو ف۳ + اور ڈالے زمین میں بوجھ، کہ
أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥﴾
کبھی جھک پڑے تم کو لے کر اور ندیاں بنائیں اور راہیں شاید تم راہ پاؤ ف۴ -

موضح القرآن

ف۱ چار چیزوں سے بندوں کے کام لگ رہے ہیں صریح لیکن اور ستاروں سے کچھ ظاہر میں ان کو کام نہیں اُن کو جدا فرمایا - ۱۲ منہ رح

ف۲ شائد اس سے مراد جانور ہیں - ۱۲ منہ رح

ف۳ تلاش کرو اس کے فضل سے یعنی روزی کماؤ سوداگری سے دریا میں - ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں جاسکو - ۱۲ منہ رح

وَعَلٰمٰتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ يَّخْلُقُ
اور بنائے پتے۔ اور تارے سے لوگ راہ پاتے ہیں ف۱ + بھلا جو پیدا کرے،
كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ۚ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا
برابر ہے اس کے؟ جو کچھ نہ پیدا کرے، کیا تم سوچ نہیں کرتے؟ اور اگر گنو
نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾
نعمتیں اللہ کی، نہ پورا کر سکو ان کو۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے +
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِيْنَ
اور اللہ جانتا ہے جو چھپاتے ہو، اور جو کھولتے ہو ف۲ + اور جن کو
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ
پکارتے ہیں اللہ کے سوا، کچھ پیدا نہیں کرتے اور آپ
يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ
پیدا ہوتے ہیں + مُردے ہیں، جن میں جی نہیں۔ اور خبر نہیں رکھتے
اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا
کب اٹھائے جائیں گے ف۳ + معبود تمہارا، معبود ہے اکیلا۔ سو جو یقین
يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ
نہیں رکھتے پچھلے دن کی زندگی کا، اور اُن کے دل نہیں مانتے، اور وہ
مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ
مغرور ہیں + ٹھیک بات ہے، کہ اللہ جانتا ہے جو چھپاتے ہیں
وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ وَ
اور جو جتاتے ہیں۔ بے شک وہ نہیں چاہتا غرور کرنے والوں کو + اور
اِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ
جب کہئے ان کو، کیا اُتارا ہے تمہارے رب نے؟ کہیں نقلیں ہیں

موضح القرآن

ف۱ یعنی راہ میں پتے رکھے کہ بھول نہ جاویں ۱۲ منہ رح

ف۲ شاید اس جگہ یہ بات اس پر فرمائی کہ بعضے شخص بات میں لاجواب ہوتے ہیں پر دل میں بات نہیں بیٹھتی سو خدا دل پر پکڑتا ہے ۱۲ منہ رح

ف۳ شاید یہ ان کو فرمایا جو مرے بزرگوں کو پوجتے ہیں ۔ ۱۲ منہ رح

ع ۲ / ۱۲ / ۸

الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾ لِيَحْمِلُوٓا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

پہلوں کی - کہ اٹھاویں بوجھ اپنے پورے دن قیامت کے

وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ أَلَا سَاءَ

اور کچھ بوجھ اُن کے جن کو بہکاتے ہیں بے تحقیق - سنتا ہے؟ برا

مَا يَزِرُونَ ﴿٢٥﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى

بوجھ ہے جو اٹھاتے ہیں + دغا بازی کر چکے ہیں ان سے اگلے پھر پہنچا

اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ

اللہ ان کی چنائی (عمارت) پر نیو (بنیاد) سے پھر گر پڑی اُن پر چھت

مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا

اوپر سے، اور آیا اُن پر عذاب جہاں سے خبر

يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ

نہ رکھتے تھے ف + پھر دن قیامت کے رُسوا کرے گا ان کو اور کہے گا کہاں ہیں

شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ ۚ قَالَ

میرے شریک؟ جن پر ضد کرتے تھے - بولیں گے

الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى

جن کو خبر ملی تھی، بے شک رُسوائی آج کے دن اور برائی

الْكَافِرِينَ ﴿٢٧﴾ الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي

منکروں پر ہے - جن کی جان لیتے ہیں فرشتے اور وہ بُرا کر رہے ہیں

أَنْفُسِهِمْ ۖ فَأَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ ۚ

اپنے حق میں - تب آ کرینگے اطاعت، کہ ہم تو کرتے نہ تھے کچھ برائی -

بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾ فَادْخُلُوا

کیوں نہیں؟ اللہ خوب جانتا ہے جو تم کرتے تھے + سو پیٹھو (گھس جاؤ)

ع ۴ ۹

موضح القرآن
ف ۱ چنائی پر پہنچا نیو سے اور چھت گر پڑی یعنی ان کے فریب اور دغا کھا مارے - ۱۲ منہ

أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۖ فَلَبِئْسَ مَثْوَى
دروازوں میں دوزخ کے رہا کرو اس میں۔ سو کیا بُرا ٹھکانا ہے
الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٢٩﴾ وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنزَلَ
غرور کرنے والوں کا + اور کہا پرہیزگاروں کو کیا اُتارا
رَبُّكُمْ ۚ قَالُوا خَيْرًا ۗ لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا
تمہارے رب نے؟ بولے نیک بات۔ جنہوں نے بھلائی کی اس دنیا میں
حَسَنَةٌ ۚ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ ۚ وَلَنِعْمَ دَارُ
اُن کو بھلائی ہے۔ اور پچھلا گھر بہتر ہے۔ اور کیا خوب گھر ہے
الْمُتَّقِينَ ﴿٣٠﴾ جَنَّٰتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِن
پرہیزگاروں کا۔ باغ ہیں رہنے کے جن میں وہ جاوینگے بہتی ہیں
تَحْتِهَا الْأَنْهَٰرُ ۖ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ ۚ كَذَٰلِكَ
ان کے نیچے نہریں، ان کو وہاں ہے جو چاہیں۔ ایسا بدلا دے گا
يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ﴿٣١﴾ الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَٰٓئِكَةُ
اللہ پرہیزگاروں کو ۔ جن کی جان لیتے ہیں فرشتے اور
طَيِّبِينَ ۙ يَقُولُونَ سَلَٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا
وہ ستھرے ہیں، ان کو کہتے ہیں سلامتی ہے تم پر، جاؤ بہشت میں بدلا اس کا
كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٢﴾ هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمُ
جو تم کرتے تھے + اب کچھ راہ دیکھتے ہیں مگر یہی کہ آویں اُن پر
الْمَلَٰٓئِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ ۚ كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ
فرشتے، یا پہنچے حکم تیرے رب کا۔ اسی طرح کیا اُن سے
مِن قَبْلِهِمْ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ
اگلوں نے، اور اللہ نے ظلم نہ کیا اُن پر، لیکن اپنا

يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ

بُرا کرتے رہے + پھر پڑے اُن پر اُن کے بُرے کام اور الٹ پڑا

بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ ع ۵ ۱۰

اُن پر جو ٹھٹھا کرتے تھے + اور بولے شریک پکڑنے

اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ

والے اگر چاہتا اللہ نہ پوجتے ہم اس کے سوا کوئی

شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ

چیز، اور نہ ہمارے باپ، اور نہ حرام ٹھہرا لیتے ہم اسکے سوا کوئی

مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ج

چیز - اسی طرح کیا ان سے اگلوں نے -

فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ

سو رسولوں پر ذمہ نہیں، مگر پہنچا دینا کھول کر ف۱ + اور ہم نے

بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ

اٹھائے ہیں ہر امت میں رسول، کہ بندگی کرو اللہ کی، اور

اجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ج فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَ

بچو ہڑونگے (سرکش) سے - سو کسی کو راہ دی اللہ نے، اور

مِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي

کسی پر ثابت ہوئی گمراہی - سو پھرو زمین

الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾

میں، تو دیکھو، کیسا ہُوا آخر جھٹلانے والوں کا ف۲ +

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ

اگر تو للچاوے ان کو راہ پر لانے کو، سو اللہ راہ نہیں دیتا

موضح القرآن

ف۱ یہ نادانوں کے کلام ہیں کہ اللہ کو یہ کام برا لگتا تو کیوں کرنے دیتا آخر ہر فرقے کے نزدیک بعضے کام بُرے ہیں۔ پھر وہ کیوں ہوتے ہیں یہاں جواب مجمل فرمایا کہ ہمیشہ رسول منع کرتے آئے ہیں اسی سے جس کی قسمت تھی ہدایت پائی جو خراب ہونا تھا خراب ہوا اللہ کو یہی منظور ہے - ۱۲ منہ رح

ف۲ ہڑونگا وہ جو ناحق سرداری کا دعوٰے کرے کچھ سند نہ رکھے ایسے کو طاغوت کہتے ہیں بت اور شیطان اور زبردست ظالم سب یہی ہیں - ۱۲ منہ رح

يُضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ
جس کو بچلاتا (بھٹکاتا) ہے اور کوئی نہیں ان کے مددگار + اور قسمیں کھاتے ہیں اللہ
جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى
کی پیچ کی قسمیں، کہ نہ اٹھاوے گا اللہ جو کوئی مرجائے۔ کیوں نہیں؟
وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
وعدہ ہوچکا ہے اس پر ثابت، لیکن اکثر لوگ نہیں
يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾ ۙ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِىْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ
جانتے۔ اس واسطے کہ کھولدے اُن پر، جس بات میں جھگڑتے ہیں،
وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿٣٩﴾
اور تا معلوم کریں منکر، کہ وہ جھوٹے تھے ف۱ +
اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَىْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ
ہمارا کہنا کسی چیز کو، جب ہم نے اس کو چاہا، یہی ہے کہ کہیں اس کو ہو
فَيَكُوْنُ ﴿٤٠﴾ ع وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِى اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا
تو وہ ہوجاوے ف۲ + اور جنہوں نے گھر چھوڑا اللہ کے واسطے، بعد اس کے کہ
ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَلَاَجْرُ
ظلم اٹھایا، البتہ ان کو ٹھکانا دینگے دنیا میں اچھا، اور ثواب
الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ ۙ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا
آخرت کا تو بہت بڑا ہے، اگر ان کو معلوم ہوتا۔ جو ثابت رہے،
وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ
اور اپنے رب پر بھروسا کیا + اور تجھ سے پہلے بھی ہم نے
قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِىْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ
یہی مرد بھیجے تھے، کہ حکم بھیجتے تھے ان کی طرف، سو پوچھو یاد

موضح القرآن
ف۱ یعنی اس جہان میں بہت باتوں کا شبہہ رہا، اور کسی نے اللہ کو مانا کوئی منکر رہا تو دوسرا جہان ہونا لازمی ہے کہ جھگڑے تحقیق ہوں سچ ور جھوٹ جدا ہو اور مطیع اور منکر اپنا کیا پاویں۔ ۱۲ منہ رح
ف۲ یعنی مردوں کو جلانا ہمارے پاس مشکل نہیں۔ ۱۲ منہ رح

ع ۵ / ۱۱

وقف لازم

الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ
رکھنے والوں سے، اگر تم کو معلوم نہیں ف۱ - بھیجے تھے نشانیاں لیکر اور ورق -
وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ
اور تجھکو اتاری ہم نے یہ یاد داشت، کہ تو کھول لوگوں پاس، جو اترا
اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾ اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا
اُن کی طرف، اور شاید وہ دھیان کریں + سو کیا نڈر ہوئے ہیں جو بُرے
السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ
داؤ کرتے ہیں، کہ دھنسا دے اللہ اُن کو زمین میں، یا پہنچے ان کو
الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ
عذاب جہاں سے خبر نہ رکھتے ہوں - یا پکڑلے ان کو
فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴٦﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى
چلتے پھرتے، سو وہ نہیں تھکانے والے - یا پکڑلے ان کو
تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا
ڈرانے کر (خوف اور دہشت سے) - سو تمہارا رب بڑا نرم ہے مہربان + کیا نہیں دیکھتے؟
اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ
جو اللہ نے بنائی ہے کوئی چیز، ڈھلتی ہیں چھاویں اُن کے
الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾
داہنے سے اور بائیں سے، سجدہ کرتے اللہ کو، اور وہ عاجزی میں ہیں ف۲ +
وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
اور اللہ کو سجدہ کرتا ہے، جو آسمان میں ہے، اور جو زمین میں ہے،
مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾
کوئی جانور، اور فرشتے، اور وہ بڑائی نہیں کرتے ف۳ +

النصف

موضح القرآن
ف۱ یاد رکھنے والے یعنی اہل کتاب کہ اگلے احوال جانتے تھے ۱۲ منہ رح
ف۲ ہر چیز ٹھیک دوپہر میں کھڑی ہے اس کا سایہ بھی کھڑا ہے جب دن ڈھلا سایہ جھکا پھر جھکتے جھکتے شام تک زمین پر پڑ گیا جیسے نماز میں کھڑے سے رکوع رکوع سے سجدہ اسی طرح ہر چیز آپ کھڑی ہے اپنے سایہ سے نماز کرتی ہے کسی ملک میں کسی موسم میں داہنے طرف جھکتا ہے کہیں بائیں طرف - ۱۲ منہ رح
ف۳ پہلے کھڑی چیزوں کا سجدہ بیان ہوا - یہ جانوروں کا اور فرشتوں کا مغرور لوگوں کو سر رکھنا زمین پر مشکل پڑتا ہے نہیں جانتے کہ بندے کی بڑائی اسی میں ہے - ۱۲ منہ رح

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا

ڈر رکھتے ہیں اپنے رب کا اوپر سے، اور کرتے ہیں جو

يُؤْمَرُوْنَ ۝۵۰ وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ

حکم پاتے ہیں ف۱ + اور کہا اللہ نے، نہ پکڑو معبود دو۔

اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۝۵۱ وَلَهٗ مَا

وہ معبود ایک ہے۔ سو مجھی سے ڈرو + اور اسی کا ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ

جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں، اور اسی کا انصاف ہے ہمیشہ۔

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ۝۵۲ وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ

سو کیا اللہ کے سوا کسی سے خطرہ رکھتے ہو؟ اور جو تمہارے پاس ہے کوئی نعمت، سو

اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ۚ ۝۵۳ ثُمَّ

اللہ کی طرف سے، پھر جب لگتی ہے تم کو سختی، تو اسی کی طرف چلّاتے ہو + پھر

اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ

جب کھولدے سختی تم سے، تب ہی ایک فرقہ تم میں، اپنے رب کے ساتھ

يُشْرِكُوْنَ ۝۵۴ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ

لگتے ہیں شریک بتانے۔ تا منکر ہو جاویں اس چیز سے جو ہم نے دی، سو برت لو، آخر

تَعْلَمُوْنَ ۝۵۵ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا

معلوم کرو گے + اور ٹھہراتے ہیں ایسوں کو، جن کی خبر نہیں رکھتے، ایک حصہ

مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ۝۵۶

ہماری دی روزی میں سے۔ قسم اللہ کی! تم سے پوچھنا ہے جو جھوٹ باندھتے تھے ف۲ +

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا

اور ٹھہراتے ہیں اللہ کو بیٹیاں، وہ اس لائق نہیں، اور آپ کو جو

ع ۶ / ۱۲ — سجدہ

موضح القرآن

ف۱ ہر بندے کے دل میں ہے کہ میرے اوپر اللہ ہے آپ کو نیچے سمجھتا ہے یہ سجدہ فرشتوں کا بھی ہے۔ اور سب کا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یہ ان کو فرمایا جو اپنے کھیت میں مواشی میں تجارت میں اللہ کے سوا کسی کی نیاز ٹھہراتے ہیں سب مال اللہ کا ہے اور کسی کا حق نہیں مگر اللہ کی راہ میں دے اپنے ثواب کو پھر اپنے بدلے ثواب کسی کو دلوادے۔ ۱۲ منہ رح

يَشْتَهُونَ ﴿٥٧﴾ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِالْأُنثَىٰ ظَلَّ
دل چاہے ف۱ + اور جب خوشخبری ملے ایسے کسی کو بیٹی کی سارے دن رہے
وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٥٨﴾ يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ
اس کا منہ سیاہ، اور جی میں گھٹ رہا + چھپتا پھرے لوگوں سے،
مِن سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ ۚ أَيُمْسِكُهُ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ
مارے بُرائی اس خوشخبری کے جو سنی - اس کو رہنے دے ذلت قبول کر کر، یا
يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٥٩﴾
اس کو داب دے مٹی میں - سُنتا ہے؟ بُری چکوتی کرتے ہیں +
لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۖ وَلِلَّهِ
جو نہیں مانتے پچھلے دن کو، انہیں پر بُری کہاوت ہے اور اللہ کی
الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٠﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ
کہاوت سب سے اوپر - اور وہی ہے زبردست حکمت والا + اور اگر پکڑے
اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِم مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِن دَابَّةٍ
اللہ لوگوں کو اُن کی بے انصافی پر، نہ چھوڑے زمین پر ایک چلنے والا،
وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ
لیکن ڈھیل دیتا ہے اُن کو، ایک وعدہ ٹھہرے تک - پھر جب پہنچا
أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٦١﴾
اُن کا وعدہ، نہ دیر کرینگے ایک گھڑی نہ جلدی ف۲ +
وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ
اور کرتے ہیں اللہ کا جو اپنا جی نہ چاہے اور بتاتی ہیں ان کی زبانیں
الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ ۖ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ
جھوٹ، کہ ان کو خوبی ہے آپ ہی - ثابت ہوا کہ اُن کو

موضح القرآن
ف۱ یعنی اپنے واسطے مانگتے ہیں بیٹا ۱۲ منہ رح
ف۲ یعنی لوگوں کو سزا دے تو مینہ بند کرے اس میں جانور بھی مریں ۱۲ منہ رح

ع ۷ ۱۳

النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ

آگ ہے اور وہ بڑھائے جاتے ہیں ف۱ + قسم اللہ کی! ہم نے رسول بھیجے

اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

کتنے فرقوں میں تجھ سے پہلے پھر سنوارے ان کے آگے شیطان نے ان کے کام

فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾ وَمَآ

سو وہی رفیق ان کا ہے آج اور ان کو دکھ کی مار ہے + اور ہم نے

اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى

اُتاری تجھ پر کتاب اسی واسطے کہ کھول سنائے ان کو جس میں

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾

جھگڑ رہے ہیں، اور سوجھانے کو اور مہر کو ان لوگوں پر جو مانتے ہیں +

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ

اور اللہ نے اُتارا آسمان سے پانی پھر اس سے جِلایا زمین کو

ع ٨ ٥ ١٤ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾ ع

اس کے مرنے پیچھے، اس میں پتے ہیں ان لوگوں کو جو سنتے ہیں ف۲ +

وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ

اور تم کو چوپایوں میں بوجھ کی جگہ ہے۔ پلاتے ہیں تم کو اس کے

بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآىِٕغًا

پیٹ کی چیزوں میں سے گوبر اور لہو کے بیچ میں سے دُودھ ستھرا رچتا

لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ

پینے والوں کو + اور میووں سے کھجور کے اور انگور کے

تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ

بناتے ہو اُس سے نشا اور روزی خاصی۔ اس میں پتہ ہے

موضح القرآن

ف۱ یہ ان کو فرمایا جو ناکا چیزیں اللہ کے نام دیں اور اس پر یقین کریں کہ ہم کو بہشت ملے اور وہ روز بروز دوزخ میں بڑھتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اسی طرح قرآن سے جاہلوں کو عالم کریگا۔ اگر دل سے سنیں گے۔ ۱۲ منہ رح

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَ اَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ

ان لوگوں کو جو بوجھتے ہیں + اور حکم بھیجا تیرے رب نے شہد کی مکھی کو

اَنِ اتَّخِذِىْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَ

کہ بنالے پہاڑوں میں گھر اور درختوں میں اور

مِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِىْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِىْ

جہاں پھتریاں ڈالتے ہیں ف۱۔ پھر کھا ہر طرح کے میووں سے پھر چل

سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ

راہوں میں اپنے رب کی صاف پڑی ہیں نکلتی ان کے پیٹ میں سے پینے کی چیز

مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ

جس کے کئی رنگ ہیں، اس میں آزار چنگے ہوتے ہیں لوگوں کے۔ اس میں

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ

پتہ ہے ان لوگوں کو جو دھیان کرتے ہیں ف۲+ اور اللہ نے تم کو پیدا کیا پھر

يَتَوَفّٰىكُمْ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَىْ

تم کو موت دیتا ہے اور کوئی تم میں پہنچتا ہے نکمی عمر کو کہ

لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْــًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۷۰﴾ ع

سمجھ لے پیچھے کچھ نہ سمجھنے لگے۔ اللہ سب خبر رکھتا ہے قدرت والا ف۳ +

وَ اللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِى الرِّزْقِ ۚ فَمَا

اور اللہ نے بڑائی دی تم میں ایک کو ایک سے روزی کی۔ جن کو

الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّىْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ

بڑائی دی نہیں پہنچاتے اپنی روزی ان کو جو ان کے ہاتھ کا مال

اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾

ہیں، کہ وہ سب اس میں برابر رہیں۔ کیا اللہ کے فضل سے منکر ہیں ف۴ +

موضح القرآن

ف۱ یعنی انگور کی بیل چڑھانے کو۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ تین پتے بتائے برے میں سے بھلا نکلنے کے جانور کے پیٹ میں سے دودھ اور نشا کے انگور کھجور سے روزی پاک اور مکھی کے پیٹ سے شہد یعنی اس قرآن سے جاہلوں کی اولاد عالم نکلے گی حضرت صلعم کے کے وقت یہی ہوا کافروں کی اولاد کامل ہوئی۔ ۱۲ منہ

ف۳ رسول نے فرمایا کہ جب کسی کا غلام اس کا کھانا پکا لاوے گرمی اور دھواں آپ اٹھاوے اور تحفہ مال اس کو پہنچاوے تو لازم ہے کہ اس کو ساتھ بٹھا کر کھلاوے نہ ہو سکے تو ایک دو نوالے ہاتھ میں رکھ دے ۱۲ منہ رح

ع ۹ ۵ ۱۵

وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ
اور اللہ نے بنادیں تم کو، تمہارے قسم سے عورتیں اور دئے تم کو
مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَ حَفَدَةً وَّ رَزَقَكُمْ مِّنَ
تمہاری عورتوں سے بیٹے اور پوتے، اور کھانے کو دیں تم کو
الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ
ستھری چیزیں۔ سو کیا جھوٹی باتیں مانتے ہیں؟ اور اللہ کے فضل کو
هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا
نہیں مانتے ف۱ + اور پوجتے ہیں اللہ کے سوا الیسول
لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
کو، کہ مختار نہیں اُن کی روزی کے آسمان اور زمین سے
شَيْئًا وَّ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾ؕ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ
کچھ، اور نہ مقدر رکھتے ہیں ف۲ + سو مت بٹھاؤ اللہ پر
الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾
کہاوتیں۔ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ف۳ +
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى
اللہ نے بتائی ایک کہاوت، ایک بندہ پرایا مال نہیں مقدور رکھتا
شَيْءٍ وَّ مَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ
کسی چیز پر، اور ایک جس کو ہم نے روزی دی اپنی طرف سے خاصی روزی سو وہ خرچ کرتا
مِنْهُ سِرًّا وَّ جَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ
ہے اس میں سے چھپے اور کھلے ۔ کہیں برابر ہوتے ہیں؟ سب تعریف اللہ کو ہے، پر وہ
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا
بہت لوگ نہیں جانتے ف۴ + اور بتائی اللہ نے ایک مثال،

موضح القرآن

ف۱ یعنی بتوں کا احسان مانتے ہیں کہ بیماری سے چنگا کیا یا بیٹا دیا یا روزی دی اور یہ سب جھوٹ وہ جو سچ دینے والا ہے اس کے شکر گذار نہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی نہ آسمان سے مینہہ برساویں نہ زمین سے اناج نکالیں ۱۲ منہ رح

ف۳ مشرک کہتے ہیں کہ مالک اللہ ہی ہے یہ لوگ اس کی سرکار میں مختار ہیں اس واسطے ان کو پوجیے سو یہ غلط مثال ہے اللہ ہر چیز آپ کرتا ہے کسی پر سپرد نہیں کر رکھا اور اگر صحیح مثال چاہو تو آگے دو مثالیں فرمائیں ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی اللہ مالک ہر چیز کا جس کو جو چاہے سو دے اور بت مالک نہیں کسی چیز کا بلکہ آپ پرایا مال ہے ۱۲ منہ رح

رَّجُلَيۡنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبۡكَمُ لَا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ وَّهُوَ
دو مرد ہیں، ایک گونگا کچھ کام نہیں کر سکتا، اور وہ
كَلٌّ عَلٰى مَوۡلٰٮهُۙ اَيۡنَمَا يُوَجِّههُّ لَا يَاۡتِ بِخَيۡرٍؕ
بوجھ ہے اپنے صاحب پر، جس طرف اس کو بھیجے کچھ بھلا نہ کر لاوے۔
هَلۡ يَسۡتَوِىۡ هُوَۙ وَمَنۡ يَّاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِۙ وَهُوَ
کہیں برابر ہے وہ اور ایک شخص، جو حکم کرتا ہے انصاف پر، اور ہے
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿٧٦﴾ ع وَلِلّٰهِ غَيۡبُ السَّمٰوٰتِ
سیدھی راہ پر ف۱ + اور اللہ پاس ہیں بھید آسمان
وَالۡاَرۡضِؕ وَمَاۤ اَمۡرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمۡحِ الۡبَصَرِ
اور زمین کے۔ اور قیامت کا کام ویسا ہے جیسے پلک نگاہ کی،
اَوۡ هُوَ اَقۡرَبُؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿٧٧﴾ وَ
یا اُس سے قریب۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے + اور
اللّٰهُ اَخۡرَجَكُمۡ مِّنۡۢ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ
اللہ نے تم کو نکالا ماں کے پیٹ سے، تم کچھ نہ جانتے
شَيۡـئًاۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَۙ
تھے، اور دیئے تم کو کان اور آنکھیں اور دل،
لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿٧٨﴾ اَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى الطَّيۡرِ مُسَخَّرٰتٍ
شائد تم احسان مانو + کیا نہیں دیکھتے اُڑتے جانور؟ حکم کے باندھے،
فِىۡ جَوِّ السَّمَآءِؕ مَا يُمۡسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ
آسمان کی ہوا میں، کوئی نہیں تھام رہا اُن کو سوا اللہ کے۔ اس میں
لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿٧٩﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ
پتے ہیں ان لوگوں کو، جو یقین لاتے ہیں ف۲ + اور اللہ نے بنا دئے تم کو

ع ١٠ / ٦ / ١٦

موضح القرآن

ف۱ یعنی خدا کے دو بندے ایک بت نکما نہ ہل سکے نہ چل سکے جیسے گونگا غلام دوسرا رسول جو اللہ کی راہ بتاوے ہزاروں کو اور آپ بندگی پر قائم ہے اس کے تابع بہتر یا اس کے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی ایمان لانے میں بعضے اٹکتے ہیں معاش کی فکر سے سو فرمایا کہ ماں کے پیٹ سے کوئی کچھ نہیں لاتا اسباب کمائی کے آنکھ کان دل اللہ ہی دیتا ہے اور اڑتے جانور ادھر میں کس کے بھروسے رہتے ہیں ۱۲ منہ رح

بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ

تمہارے گھر بسنے کی جگہ اور بنا دئے تم کو چوپایوں کی کھال سے

بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ

ڈیرے جو ہلکے لگتے ہیں تم کو جس دن سفر میں ہو اور جس دن گھر میں

وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَّمَتَاعًا

اور اُن کی اُون سے اور ببریوں سے اور بالوں سے کتنے اسباب اور برتنے کی چیز

إِلَىٰ حِينٍ ۝٨٠ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلَالًا

ایک وقت تک ف۱ + اور اللہ نے بنا دیں تم کو اپنی بنائی چیزوں کی چھاویں

وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

اور بنا دیں تم کو پہاڑوں میں چھپنے کی جائیں اور بنا دئے تم کو

سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُم بَأْسَكُمْ ۚ

کُرتے جو بچاؤ ہیں گرمی کا اور کُرتے جو بچاؤ ہیں لڑائی کا۔

كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ۝٨١

اسی طرح پورا کرتا ہے اپنا احسان تم پر شاید تم حکم میں آؤ ف +

فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝٨٢

پھر اگر پھر جاویں تو تیرا کام یہی ہے کھول کر سُنا دینا +

يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ

پہچانتے ہیں اللہ کا احسان پھر منکر ہو جاتے ہیں اور بہت ان میں

الْكَافِرُونَ ۝٨٣ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا

ع ۱۱ ۷

ناشکر ہیں + اور جس دن کھڑا کرینگے ہم ہر فرقے میں ایک بتانے والا

ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝٨٤

پھر حکم نہ ملے منکروں کو اور نہ اُن سے توبہ مانگئے ف۲ +

موضح القرآن

ف۱ جن کرتوں میں گرمی کا بچاؤ ہے سردی کا بھی بچاؤ ہے پر اس ملک میں گرمی بہت ہے اسی کا ذکر فرمایا اور لڑائی کا بچاؤ زرہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ حکم نہ ملے گا، بولنے کا۔ ۱۲ منہ رح

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ
اور جب دیکھیں بے انصاف مار پھر ہلکی نہ ہو
عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٨٥﴾ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا
اُن سے، اور نہ ان کو ڈھیل ملے + اور جب دیکھیں شریک پکڑنے والے
شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ
اپنے شریکوں کو، بولیں اے رب! یہ ہمارے شریک ہیں جن کو
كُنَّا نَدْعُوا مِن دُونِكَ ۖ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ
ہم پکارتے تھے تیرے سوا- تب وہ اُن پر ڈالیں بات
إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٨٦﴾ وَأَلْقَوْا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ
کہ تم جھوٹے ہو ف + اور آ پڑیں اللہ کے آگے اس دن عاجز ہوکر
وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٨٧﴾ الَّذِينَ
اور بھول جاوے ان کو جو جھوٹ باندھتے تھے + جو منکر
كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا
ہوئے ہیں اور روکتے رہے ہیں اللہ کی راہ سے، ان کو ہم نے بڑھائی مار
فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿٨٨﴾ وَيَوْمَ
پر مار، بدلا اس کا جو شرارت کرتے تھے + اور جس دن
نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِم مِّنْ أَنفُسِهِمْ
کھڑا کریں گے ہم ہر فرقے میں ایک بتانے والا اُن پر، انہی میں کا،
وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ۚ وَنَزَّلْنَا
اور تجھ کو لادیں بتانے کو ان لوگوں پر- اور اتاری ہم نے
عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَ
تجھ پر کتاب، بیورا کھول سنانے والی ہر چیز کا، اور راہ کی سوجھ اور

الثلثة

موضح القرآن

ف جو لوگ پوجتے ہیں بزرگوں کو وہ بزرگ بے گناہ ہیں ایک شیطان اپنا وہی نام رکھ کر آپ کو پجواتا ہے اسی سے ان کو کہیں گے کہ تم جھوٹے ہو۔ ۱۲ منہ رح

ع ۱۸

رَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ

مہر اور خوشخبری حکمبرداروں کو + اللہ حکم کرتا ہے

بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى

انصاف کو، اور بھلائی کو، اور دینے کو ناتے والے کے،

وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ

اور منع کرتا ہے بیحیائی کو، اور نامعقول کام کو، اور سرکشی کو تم کو سمجھاتا ہے،

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا

شاید تم یاد رکھو ف۱ + اور پورا کرو اقرار اللہ کا، جب

عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا

آپس میں اقرار دو، اور نہ توڑو قسمیں پکی کیے پیچھے،

وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

اور کر کر اللہ کو اپنا ضامن۔ اللہ جانتا ہے جو

مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا

کرتے ہو + اور نہ ہو جیسے وہ عورت، کہ توڑا اپنا سوت کاتا

مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ

محنت کیے پیچھے ٹکڑے ٹکڑے۔ کہ ٹھہراؤ اپنی قسمیں

دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ

پیٹھنے کا بہانہ ایک دوسرے میں، اس واسطے کہ ایک فرقہ ہو کہ زیادہ چڑھ رہا دوسرے

اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

سے، تو یہ اللہ پرکھتا ہے تم کو اس سے۔ اور آگے کھول دے گا اللہ تم کو قیامت کے دن،

مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

جس بات میں تم پھوٹ رہے تھے ف۲ + اور اللہ چاہتا تو

موضح القرآن

ف۱ غیر کے معقدمہ میں انصاف چاہیئے یعنی برابر رکھنا اور اپنی طرف سے بھلائی ۱۲ منہ رح

ف۲ کوئی قول دے کر دغا کرتا ہے اسی واسطے کہ زبردست کو گرادے اور کمزور کو چڑھاوے یہ اللہ نے آزمانے کو رکھا ہے کسی کے بدلے سے بدلا نہیں جاتا۔ ادبار سے اقبال وہی لاوے تو آوے اور بد قولی کا خیال تبھی آتا ہے جب ادبار آنا ہوتا ہے دوسرا اگر ایا نہ گرا اول آپ گرتا ہے اپنے بنے کام کو خراب کرنا جیسے ایک عورت دیوانی تھی مالدار سارے برس سوت کتواتی کہ جڑا اول دوں گی اقربا کو جب جاڑا شروع ہوتا سوت کتر کر بوٹی بوٹی سب کو بانٹتی۔ ۱۲ منہ رح

لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ
تم سب کو ایک ہی فرقہ کرتا، لیکن بھٹکاتا ہے جس کو چاہے
وَيَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَلَتُسْـَٔــلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ
اور سوجھاتا ہے جس کو چاہے۔ اور تم سے پوچھ ہونی ہے جو کام
تَعْمَلُوْنَ ۝۹۳ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ
تم کرتے تھے ف۱ + اور نہ ٹھہراؤ اپنی قسمیں رکنے کا بہانہ ایک دوسرے'
فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْۗءَ بِمَا
کہ ڈگ نہ جاوے کسی کا پاؤں جمے پیچھے اور تم چکھو سزا اس پر کہ
صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ
تم نے روکا اللہ کی راہ سے۔ اور تم کو بڑی
عَظِيْمٌ ۝۹۴ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَـمَنًا قَلِيْلًا ۭ
مار ہو ف۲ + اور نہ لو اللہ کے اقرار پر مول تھوڑا۔
اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۹۵
بے شک جو اللہ کے ہاں ہے، وہی بہتر ہے تم کو اگر تم جانتے ہو ف۳ +
مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۭ وَلَنَجْزِيَنَّ
جو تم پاس ہے، نبڑ جائے گا، اور جو اللہ پاس ہے سو رہتا ہے۔ اور ہم بدلے میں دینگے
الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا
ٹھہرنے والوں کا حق، بہتر کاموں پر جو کرتے
يَعْمَلُوْنَ ۝۹۶ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى
تھے + جس نے کیا نیک کام، مرد ہو یا عورت،
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ
اور وہ یقین پر ہے، تو اس کو ہم جلاوینگے اچھی زندگی۔ اور بدلے میں دینگے

موضح القرآن

ف۱ اس سے معلوم ہوا کہ کافر کو بدقولی سے نہ ماریئے کفران باتوں سے مٹتا نہیں اور اپنے اوپر وبال آتا ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی مسلمانی کو بدنام نہ کرو کہ یقین لانے والے شک میں پڑیں اور تم پر یہ گناہ چڑھے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ پہلے مذکور تھا آپس کے قول توڑنے کا اب ذکر ہے اللہ سے قول توڑنے کا یعنی مال کی طمع سے حکم شرع کے خلاف نہ کرو وہ مال وبال لاوے گا جو موافق شرع ہاتھ لگے وہی بہتر ہے تمہارے حق میں۔ ۱۲ منہ رح

أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٧﴾ فَإِذَا قَرَأْتَ
ان کو حق ان کا، بہتر کاموں پر جو کرتے تھے ف۱ + سو جب تو پڑھنے لگے
الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ﴿٩٨﴾
قرآن، تو پناہ لے اللہ کی شیطان مردود سے +
إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلٰى
اُس کا زور نہیں چلتا ان پر جو یقین رکھتے ہیں اور
رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٩٩﴾ إِنَّمَا سُلْطٰنُهُ عَلَى الَّذِينَ
اپنے رب پر بھروسا کرتے ہیں + اس کا زور انہی پر ہے، جو
يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ ﴿١٠٠﴾ وَإِذَا بَدَّلْنَا
اس کو رفیق سمجھتے ہیں، اور جو اس کو شریک ٹھہراتے ہیں ف۲ + اور جب بدلتے
آيَةً مَّكَانَ آيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوا إِنَّمَا
ہیں ایک آیت کی جگہ دُوسری، اور اللہ بہتر جانتا ہے جو اُتارتا ہے تو کہتے ہیں تُو
أَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾ قُلْ نَزَّلَهُ
تو بنا لاتا ہے۔ یوں نہیں پر ان بہتوں کو خبر نہیں ف۳ + تُو کہہ اس کو اُتارا ہے
رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ
پاک فرشتے نے تیرے رب کی طرف سے تحقیق، تا ثابت کرے ایمان
آمَنُوا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِينَ ﴿١٠٢﴾ وَلَقَدْ
والوں کو، اور راہ کی سُوجھ اور خوشخبری مسلمانوں کو ف۴ + اور ہم کو
نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ ۭ لِسَانُ
معلوم ہے، کہ وُہ کہتے ہیں، اس کو تو سکھاتا ہے آدمی۔ جس پر
الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ
تعریض کرتے ہیں اس کی زبان ہے اوپری، اور یہ زبان

موضح القرآن

ف۱ اچھی زندگی قیامت کو جلا دیں گے یا دنیا میں اللہ کی محبت میں اور لذت میں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ دنیا میں کسی آدمی کو کوئی شیطان یعنی جن ستانے لگے تو اس کے رجوع نہ ہو وہ اور سر چڑھتا ہے۔ بلکہ اللہ کی پناہ میں دوڑے اس کا کلام ہے اور اسی کے نام ہیں۔ ۱۲ منہ رح

۱۳ ع ۱۱ ۱۹

ف۳ اس کلام میں اللہ تعالیٰ نے اکثر نسخ فرمایا ہے تو کافر شبہ کرتے اس کا جواب سمجھا دیا یعنی ہر وقت پر موافق اس وقت کے حکم بھیجے تو یقین والوں کا دل قوی ہو کہ ہمارا رب ہر حال سے باخبر ہے ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی ہر حال میں اس کے موافق راہ سُوجھا دے اور ہر کام پر ویسی خوشخبری سنا دے۔ ۱۲ منہ رح

عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ ﴿١٠٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ
عربی صاف ف۱ + جن کو اللہ کی باتیں یقین نہیں آتیں اُن کو
اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾ إِنَّمَا
اللہ راہ نہیں دیتا، اور ان کو دکھ کی مار ہے ف۲ + جھوٹ
يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ
بناتے وہ ہیں، جن کو یقین نہیں اللہ کی
اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٠٥﴾ مَن كَفَرَ
باتوں پر۔ اور وہی لوگ جھوٹے ہیں + جو کوئی منکر
بِاللَّهِ مِن بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ
ہو اللہ سے یقین لائے پیچھے، مگر وہ نہیں جس پر زبردستی کی اور اس کا دل
مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَلَٰكِن مَّن شَرَحَ بِالْكُفْرِ
برقرار ہے ایمان پر، لیکن جو کوئی دل کھول کر منکر ہوا،
صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ ۖ وَلَهُمْ
سو اُن پر غضب ہے اللہ کا، اور ان کو
عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٦﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ
بُری مار ہے ف۳ + یہ اس واسطے کہ انہوں نے عزیز رکھی دنیا کی
الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
زندگی آخرت سے، اور اللہ راہ نہیں دیتا منکر
الْكَافِرِينَ ﴿١٠٧﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ
لوگوں کو ف۴ + وہی ہیں، کہ مُہر کر دی اللہ نے اُن کے
قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ
دل پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر۔ اور وہی ہیں

موضح القرآن

ف۱ ایک شخص کا غلام رومی نصرانی مکے میں تھا حضرت کے پاس آ بیٹھتا محبت سے اللہ کا کلام اور پیغمبروں کا احوال سننے کو کافر کہتے وہی سکھا جاتا ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی جتنا سمجھائیے وہ نہیں سمجھتے بے یقین آدمی محروم ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ پہلے مذکور ہوئے کافروں کے شبہے اب فرمایا کہ جو کوئی شبہے سن کر ایمان سے پھر جاوے اس کا یہ حال ہے مگر ظالم زبردستی سے اگر منہ سے کفر کا لفظ کہوا دے اور دل میں ایمان برقرار ہے اس کو گناہ نہیں لیکن اگر مرنا قبول کرے اور لفظ بھی منہ سے نہ کہے تو شہید اکبر ہے ۱۲ منہ رح

ف۴ اگر جو کوئی ایمان سے پھر لے تو دنیا کی غرض کو جان کے ڈر سے یا برادری کی خاطر سے یا زر کے لالچ سے جس نے دنیا عزیز رکھی اس کو آخرت کہاں۔ اگر جان کے ڈر سے لفظ کہے تو چاہئے جب ڈر کا وقت جا چکے پھر توبہ و استغفار کر کر ثابت ہو جاوے۔ ۱۲ منہ رح

هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ هُمُ

بے ہوش + آپ ہی ثابت ہؤا کہ آخرت میں وہی

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا

خراب ہیں + پھر یوں ہے کہ تیرا رب اُن لوگوں پر کہ وطن چھوڑا ہے

مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ

بعد اس کے کہ بچلائے آئٹلے گئے پھر لڑتے رہے اور ٹھہرے رہے تیرا

رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ يَوْمَ تَاْتِيْ

رب ان باتوں کے بعد بخشنے والا مہربان ہے ف۱ + جس دن آئے گا

كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ

ہر جی جواب سوال کرتا اپنی طرف سے اور پورا ملے گا ہر

نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَضَرَبَ

کسی کو جو اس نے کمایا اور اُن پر ظلم نہ ہوگا ف۲ + اور بتائی

اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا

اللہ نے کہاوت ایک بستی تھی چین امن سے چلی آتی تھی اس کو

رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ

روزی فراغت کی ہر جگہ سے پھر ناشکری کی اللہ کے

اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا

احسانوں کی پھر چکھایا اس کو اللہ نے مزہ کہ اُن کے تن کے کپڑے ہوگئے بھوک اور ڈر بدلا

كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ

اس کا جو کرتے تھے ف۳ + اور ان کو پہنچ چکا رسول انہی میں کا

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

پھر اس کو جھٹلایا پھر پکڑا ان کو عذاب نے اور وہ گنہگار تھے +

موضح القرآن

ف۱ مکے میں بعضے لوگ کافروں کے ظلم سے بچل گئے تھے یا زبانی لفظ کہہ لیا تھا اس پیچھے جب اتنے کام کئے ایمان کے وہ تقصیر بخشی گئی ایک بزرگ تھے عمار ان کے باپ یاسر اور ماں سمیہ ظلم اٹھاتے مر گئے پر لفظ کفر نہ کہا۔ بیٹے نے خوف جان سے لفظ کہہ دیا پھر روتے ہوئے حضرت کے پاس آئے۔ تب یہ آیتیں اتریں ۔۱۲ منہ رح

ع ۱۴ / ۲۰

ف۲ یعنی کسی طرف کوئی نہ بولے گا۔ اس دن ظلم نہ چل سکے گا ۔۱۲ منہ رح

ف۳ ایسے بہت شہر ہوتے ہیں پر یہ احوال فرمایا مکے کا تن کے کپڑے بھوک اور ڈر یعنی ایک دم بھوک اور ڈر سے خالی نہ رہنے لگے ۔۱۲ منہ رح

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّ اشْكُرُوْا
سو کھاؤ جو روزی دی تم کو اللہ نے حلال اور پاک- اور شکر کرو
نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا
اللہ کے احسان کا، اگر تم اسی کو پوجتے ہو ف + یہی
حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ
حرام کیا ہے تم پر مُردہ اور لہو اور سؤر کا گوشت،
وَ مَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ
اور جس پر نام پکارا اللہ کے سوائے کسی کا- پھر جو کوئی ناچار ہو جائے نہ زور
وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَ لَا تَقُوْلُوْا
کرتا ہو نہ زیادتی، تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے + اور مت کہو
لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ
اپنی زبانوں کے جھوٹ بنانے سے، کہ یہ حلال ہے اور
هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
یہ حرام ہے، کہ اللہ پر جھوٹ باندھو- بے شک جو
يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ ﴿۱۱۶﴾
جھوٹ باندھتے ہیں اللہ پر بھلا نہیں پاتے +
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۪ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَ عَلَى
تھوڑا سا برت لیں- اور ان کو دکھ کی مار ہے + اور جو
الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ
لوگ یہودی ہیں اُن پر ہم نے حرام کیا تھا جو تجھ کو سُنا چکے
قَبْلُ ۚ وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ
پہلے- اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا، پر اپنے اُوپر آپ

موضح القرآن
ف یعنی ایمان لاؤ اور حلال کو حرام مت کرو اپنی عقل سے ۱۲ منہ

يَظْلِمُونَ ﴿١١٨﴾ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوٓءَ
ظلم کرتے تھے ف۱ + پھر یوں ہے کہ تیرا رب' ان لوگوں پر جنہوں نے برائی کی
بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوٓا إِنَّ
نادانی سے' پھر توبہ کی اس کے پیچھے' اور سنوار پکڑی' تیرا
رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٩﴾ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ
رب ان باتوں کے پیچھے بخشنے والا مہربان ہے ف۲ + اصل ابراہیم
كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِّلَّهِ حَنِيفًا ط وَلَمْ يَكُ مِنَ
تھا راہ ڈالنے والا' حکم بردار اللہ کا' ایک طرف کا ہوکر- اور نہ تھا
الْمُشْرِكِينَ ﴿١٢٠﴾ شَاكِرًا لِّأَنْعُمِهِ ط اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ
شریک والوں میں ف۳ حق ماننے والا اس کے احسانوں کا' اس کو اللہ نے چن لیا' اور چلایا
إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٢١﴾ وَآتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا
سیدھی راہ پر + اور دی دنیا میں ہم نے اس کو
حَسَنَةً ط وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٢٢﴾ ط
خوبی - اور وہ آخرت میں اچھے لوگوں میں ہے ف۴ +
ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ط
پھر حکم بھیجا ہم نے تجھ کو کہ چل دین ابراہیم پر جو ایک طرف کا تھا-
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٢٣﴾ إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ
اور نہ تھا شریک والوں میں ف۵ + ہفتہ کا دن جو ٹھہرایا'
عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ط وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ
سو انہیں پر جو اس میں پھوٹ گئے- اور تیرا رب حکم کرے گا
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٢٤﴾
ان میں قیامت کے دن' جس بات میں پھوٹ رہے تھے ف۶ +

ع ۱۵ / ۲۱

موضح القرآن

ف۱ سورۂ انعام میں ذکر ہو چکا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی حلال حرام میں جھوٹ بنایا تھا جب مسلمان ہوئے تو بخشے گئے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی حلال اور حرام میں اور دین کی باتوں میں اصل ملت ابراہیم ہے اور عرب کے لوگ کہتے ہیں آپ کو حنیف اور شرک کرتے ہیں اس کی راہ پر نہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ دنیا کی خوبی آسودگی اور قبولیت سارے جہان میں۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی درمیان میں یہود و نصاریٰ کو موافق ان کے حال کے اور حکم بھی ہوئے آخری پیغمبر پھر اسی ملت پر آئے ۱۲ منہ

ف۶ یعنی اصل ملت ابراہیم میں ہفتے کا کچھ حکم نہ تھا- اس امت پر بھی نہیں۔ ۱۲ منہ رح

اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ
بلا اپنے رب کی راہ پر پکی باتیں سمجھا کر اور نصیحت کر کر
الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ
بھلی طرح، اور الزام دے ان کو جس طرح بہتر ہو ۔ تیرا
رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ وَهُوَ
رب بہتر جانتا ہے جو بھولا اس کی راہ سے اور وہی
اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ
بہتر جانتے جو راہ پر ہیں ف۱ + اور اگر بدلا دو، تو بدلا دو اس قدر
مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَیْرٌ
جتنی تم کو تکلیف پہنچی ۔ اور اگر صبر کرو تو یہ بہتر ہے
لِّلصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا
صبر والوں کو ف۲ + اور تو صبر کر اور تجھ سے صبر ہو سکے اللہ ہی کی مدد سے،
تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَلَا تَكُ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾
اور ان پر غم نہ کھا، اور مت خفہ رہ ان کے فریب سے +
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ ع
اللہ ساتھ ہے اُن کے جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکی کرتے ہیں +

سُوْرَةُ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ مِائَةٌ وَّاِحْدٰی عَشْرَةَ اٰیَةً وَّاثْنَا عَشَرَ رُكُوْعًا
سورۂ بنی اسرائیل مکّی ہے اور اس کی ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +
سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ
پاک ذات ہے، جو لے گیا اپنے بندے کو راتی رات،

موضح القرآن
ف۱ الزام دے جس طرح بہتر ہو یعنی قضیہ نہ بڑھے ۔ ۱۲ منہ رح
ف۲ پہلے جو فرمایا کہ سمجھاؤ بھلی طرح اس میں رخصت دی کہ بدی کے بدل بدی بری نہیں پر صبر اور بہتر ہے ۔ ۱۲ منہ

ع ۱۶ / ۲۲

المنزل الرابع

الجزو الخامس عشر ١٥

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ

ادب والی مسجد سے پرلی مسجد تک، جس میں

بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ

ہم نے خوبیاں رکھی ہیں، کہ دکھاویں اس کو کچھ اپنی قدرت کے نمونے وہی ہے سنتا

الْبَصِیْرُ ① وَ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنٰهُ هُدًى

دیکھتا ف۱ + اور دی ہم نے موسیٰ کو کتاب، اور وہ سوجھ دی

لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ② ؕ

بنی اسرائیل کو، کہ نہ حوالہ کرو میرے سوا کسی پر کام +

ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا

تم جو اولاد ہو ان کی، جن کو لاد لیا ہم نے نوح کے ساتھ، وہ تھا بندہ

شَكُوْرًا ③ وَ قَضَیْنَاۤ اِلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ فِی

حق ماننے والا + اور صاف کہہ سنایا ہم نے، بنی اسرائیل کو

الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَ لَتَعْلُنَّ

کتاب میں، کہ تم خرابی کروگے ملک میں دو بار، اور چڑھ جاؤگے

عُلُوًّا كَبِیْرًا ④ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا

بڑی طرح چڑھنا + پھر جب آیا پہلا وعدہ، اٹھائے ہم نے

عَلَیْكُمْ عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا

تم پر ایک بندے اپنے، سخت لڑائی والے، پھر پھیل

خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ وَ كَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ⑤ ثُمَّ

پڑے شہروں کے بیچ۔ اور وہ وعدہ ہونا ہی تھا + پھر

رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَیْهِمْ وَ اَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ

ہم نے پھیری تمہاری باری ان پر، اور زور دیا تم کو مال سے

موضح القرآن

ف۱ حق تعالیٰ اپنے رسول کو معراج کی رات لے گیا مکہ سے بیت المقدس براق پر اور آگے لے گیا آسمانوں پر۔ یہاں اتنا ذکر ہے باقی سورۂ نجم میں۔ ۱۲ منہ رح

وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ۝٦ اِنْ اَحْسَنْتُمْ

اور بیٹوں سے اور اس سے زیادہ کر دی تمہاری بھیڑ + اگر بھلائی کی تم نے

اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۟ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ فَاِذَا

تو بھلا کیا اپنا اور اگر بُرائی کی تو آپ کو - پھر جب

جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا

پہنچا وعدہ پچھلی بار کا کہ وہ لوگ اداس کریں تمہارے منہ اور پیٹھیں (گھسیں)

الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا

مسجد میں جیسے پیٹھے (گھسے) پہلی بار اور خراب کریں جس جگہ غالب ہوں

تَتْبِيْرًا ۝٧ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ

پوری خرابی + آیا ہے رب تمہارا اس پر کہ تم کو رحم کرے - اور اگر پھر وہی کرو گے

عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝٨ اِنَّ

تو ہم پھر وہی کریں گے اور کیا ہے ہم نے دوزخ منکروں کا بندی خانہ ف۱ + یہ

هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ

قرآن بتاتا ہے وہ راہ جو سب سے سیدھی ہے اور خوشی سناتا ہے

الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ

ان کو جو یقین لائے اور کیں نیکیاں کہ ان کو ہے

اَجْرًا كَبِيْرًا ۝٩ ۙ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

ثواب بڑا - اور یہ کہ جو نہیں مانتے پچھلا دن

اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝١٠ ؑ وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ

ان کے لئے رکھی ہم نے دکھ کی مار + اور مانگتا ہے آدمی

بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝١١

بُرائی جیسے مانگتا ہے بھلائی - اور ہے انسان تاؤلا ف۲ +

موضح القرآن

ف۱ توریت میں کہہ دیا تھا کہ دو بار بنی اسرائیل شرارت کریں گے اس کی جزا میں دشمن انکے ملک پر غالب ہوں گے اسی طرح ہوا ہے ایک بار جالوت غالب ہوا پھر حق تعالیٰ نے اس کو حضرت داؤد کے ہاتھ سے ہلاک کیا پیچھے بنی اسرائیل کو اور قوت زیادہ دی حضرت سلیمان کی سلطنت میں تو دوسری بار فارسی لوگوں میں بخت نصر غالب ہوا تب سے ان کی سلطنت نے قوت نہ پکڑی اب فرمایا کہ اللہ مہربانی پر آیا ہے اگر اس نبی کے تابع ہو تو وہی سلطنت اور غلبہ پھر کر دے اور اگر پھر وہی شرارت کرو گے تو ہم وہی کریں گے یعنی مسلمان کو ان پر غالب کیا اور آخرت میں دوزخ تیار ہے - ١٢ منہ رح

وقف لازم

ف۲ یعنی گھبراتا ہے کہ میری دعا شتاب کیوں نہیں قبول ہوتی اور اسکی دعا بعضی اس کے حق میں بُری ہے اگر قبول ہو تو انسان خراب ہو سو ہر طرح اللہ بہتر دانا ہے اسی کی رضا پر شاکر رہیے ١٢ منہ رح

ع ١

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ
اور ہم نے بنائے رات اور دن دو نمونے، پھر مٹا دیا رات کا
الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا
نمونہ، اور بنا دیا دن کا نمونہ دیکھنے کو کہ تلاش کرو فضل
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ
اپنے رب کا، اور معلوم کرو گنتی برسوں کی اور حساب۔
وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿۱۲﴾ وَكُلَّ اِنْسَانٍ
اور سب چیز سنائی ہم نے کھول کر ف۱ + اور جو آدمی ہے
اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
لگا دی ہے ہم نے اسکی بری قسمت، اسکی گردن سے۔ اور نکال دکھاوینگے اس کو قیامت کے دن
كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى
لکھا کہ پاوے گا اس کو کھلا ف۲ + پڑھ لے لکھا اپنا۔ تو ہی بس ہے
بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿۱۴﴾ ؕ مَنِ اهْتَدٰى
آج کے دن اپنا حساب لینے والا + جو کوئی راہ پر آیا،
فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا
تو آیا اپنے ہی واسطے۔ اور جو کوئی بھٹکا رہا تو
يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَمَا كُنَّا
بھٹکا رہا اپنے ہی برے کو۔ اور کسی پر نہیں پڑتا بوجھ دوسرے کا۔ اور ہم بلا
مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ
نہیں ڈالتے جب تک نہ بھیجیں کوئی رسول ف۳ + اور جب ہم نے چاہا کہ
نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ
کھپا دیں کوئی بستی، حکم بھیجا اسکے عیش کرنیوالوں کو، پھر انہوں نے بےحکمی کی اس میں، تب ثابت

موضح القرآن

ف۱ یعنی گھبرانے سے فائدہ نہیں ہر چیز کا وقت و اندازہ مقرر ہے جیسے رات اور دن کسی کے گھبرانے سے اور دعا سے رات کم نہیں ہو جاتی اپنے وقت پر آپ صبح ہوتی ہے اور دونوں نمونے اس کی قدرت کے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی بری قسمت کے ساتھ برے عمل ہیں کہ چھوٹ نہیں سکتے وہی نظر آویں گے قیامت میں۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی برے عمل آفت لاتے ہیں پر حق تعالیٰ بن سوجھائے نہیں پکڑتا رسول بھیجتا ہے اسی واسطے۔ ۱۲ منہ رح

عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿١٦﴾ وَكَمْ
ہوئی اُن پر بات تب اکھاڑ مارا اُن کو اٹھا کر + اور کتنی
اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ
کھپا دیں ہم نے سنگتیں نوح سے پیچھے اور بس ہے تیرا رب
بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿١٧﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ
اپنے بندوں کے گناہ جانتا دیکھتا + جو کوئی چاہتا ہو پہلا گھر
الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ
شتاب دے چکیں ہم اس کو اسی میں جتنا چاہیں جس کو چاہیں پھر
جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿١٨﴾
ٹھہرایا ہے ہم نے اس کے واسطے دوزخ پیٹھے گا (پہنچیگا) اُس میں بُرا سنکر دھکیلا جاکر +
وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ
اور جس نے چاہا پچھلا گھر اور دوڑ کی اسکے واسطے جو کوئی اسکی دوڑ ہے اور وہ
مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿١٩﴾ كُلًّا
یقین پر ہے سو ایسوں کی دوڑ نیگ لگی ہے + ہر ایک کو
نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ
ہم پہنچائے جاتے ہیں اُنکو اور اِن کو تیرے رب کی بخشش میں سے۔ اور تیرے
عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿٢٠﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا
رب کی بخشش کسی نے نہیں گھیری + دیکھ کیونکر بڑھایا ہمنے ایک کو
بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ
ایک سے اور پچھلے گھر میں تو اور بڑے درجے ہیں اور بڑی
تَفْضِيْلًا ﴿٢١﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ
بڑائی + نہ ٹھہرا اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم پھر بیٹھ رہے گا

ع ۳ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا

تو اولا بیٹھا پاکر' بےکس ہوکر + اور چکا دیا تیرے رب نے کہ نہ پوجو

اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ

اُس کے سوا اور ماں باپ سے بھلائی - کبھی پہنچ جاوے تیرے سامنے

الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا

بڑھاپے کو ایک یا دونوں' تو نہ کہہ ان کو "ہوں" اور نہ

تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا

جھڑک ان کو' اور کہہ ان کو بات ادب کی + اور جھکا اُن کے آگے

جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا

کندھے عاجزی کرکر پیار سے اور کہہ اے رب! اُن پر رحم کر'

رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ

جیسا پالا انہوں نے مجھ کو چھوٹا + تمہارا رب خوب جانتا ہے' جو تمہارے جی میں ہے -

اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ

جو تم نیک ہوگے تو وہ رجوع لانے والوں کو

غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ

بخشتا ہے ف۱ + اور دے ناتے والے کو اُس کا حق' اور محتاج کو اور

السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ

مسافر کو' اور مت اڑا بکھیر کر ف۲ + بےشک اڑانے والے بھائی

كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ

ہیں شیطانوں کے - اور شیطان ہے اپنے رب کا

كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ

ناشکر ف۳ + اور اگر کبھی تغافل کرے تو ان کی طرف سے تلاش میں مہربانی

موضح القرآن

ف۱ یعنی دل میں آوے کہ بوڑھے ماں باپ سے یہ معاملت نباہنی مشکل ہے تو فرمادیا کہ جس کی نیت نیکی پر ہے اگر خفا کرے اور پھر رجوع لاوے تو اللہ بخشنے والا ہے - ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی بے جگہ خرچ کرکر خراب نہ کرے ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی مال بڑی نعمت ہے اللہ کی جس سے خاطر جمع ہو عبادت میں اور درجے بڑھیں بہشت میں اس کو بے جا اڑانا ناشکری ہے - ۱۲ منہ رح

مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿٢٨﴾ وَلَا
کی، اپنے رب کی طرف سے، جس کی توقع رکھتا ہے، تو کہہ ان کو بات نرمی کی ف۱ + اور نہ
تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا
رکھ اپنا ہاتھ بندھا اپنی گردن کے ساتھ، اور نہ کھول دے اس کو
كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿٢٩﴾ اِنَّ رَبَّكَ
نرا کھولنا، پھر تو بیٹھ رہے الزام کھایا ہارا ف۲ + تیرا رب
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
کشاد کرتا ہے روزی، جس کو چاہے، اور کستا ہے۔ وہی ہے
بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ﴿٣٠﴾ ع وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ
اپنے بندوں کو جانتا دیکھتا ف۳ + اور نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو
خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ
ڈر سے مفلسی کے۔ ہم روزی دیتے ہیں ان کو، اور تم کو، بے شک
قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ
ان کا مارنا بڑی چوک ہے ف۴ + اور پاس نہ جاؤ بدکاری کے، وہ
كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ
ہے بے حیائی۔ اور بری راہ ہے ف۵ + اور نہ مارو جان
الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا
جو منع کی اللہ نے، مگر حق پر۔ اور جو مارا گیا ظلم سے
فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّى
تو ہم نے دیا اس کے وارث کو زور، سو اب ہاتھ نہ چھوڑے
الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿٣٣﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ
خون پر۔ اس کو مدد ہونی ہے ف۶ + اور پاس نہ جاؤ یتیم کے

موضح القرآن

ف۱ یعنی جو کوئی ہمیشہ سخاوت کرتا ہے اور ایک وقت اس پاس نہیں تو اللہ کے ہاں امید والے کا محروم جانا خوش نہیں آتا اس محتاج کی قسمت سے اللہ سخیوں کو بھیج رہتا ہے سو اس واسطے اگر ایک وقت تو نہ دے تو میٹھے جواب کہہ کہ اگلی سب خیراتیں برباد نہ ہوں ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی سب الزام دیں کہ اتنا کیوں دیا کہ آپ محتاج رہ گیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی محتاج کو دیکھ کر بے تاب نہ ہو جا اس کی حاجت تیرے ذمہ پر نہیں اللہ کے ذمہ پر ہے لیکن یہ باتیں پیغمبر کو فرمائی ہیں جو بے حد سخی تھے جس کے جی سے مال نہ نکل سکے اس کو تقید ہے دینے کا حکیم بھی گرمی والے کو سرد دوا دیتا ہے۔ سردی والے کو گرم ۱۲ منہ رح

ع ٣ ۸ ۴

ف۴ کافر بیٹیاں مارتے تھے کہ ان کا خرچ کہاں سے لادینگے ۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی اگر یہ راہ نکلی تو ایک دوسرے کی عورت پر نظر کرے کوئی اس کی عورت پر کرے۔ ۱۲ منہ رح

ف۶ یعنی ہر کسی کو لازم ہے کہ خون کا بدلا دلانے میں مدد کرے نہ الٹا قاتل کی حمایت کرے اور وارث کو بھی چاہئے ایک کے بدلے دو نہ مارے یا قاتل ہاتھ نہ لگا اس کے بیٹے بھائی کو نہ مارے ۱۲ منہ رح

الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ

مال کے، مگر جس طرح بہتر ہو جب تک وہ پہنچے اپنی جوانی کو،

وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۖ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ۳۴ وَ

اور پورا کرو اقرار کو۔ بے شک اقرار کی پوچھ ہے ف۱ + اور

أَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ

پورا بھردو ماپ، جب ماپ دینے لگو، اور تولو سیدھی

الْمُسْتَقِيمِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۳۵ وَلَا

ترازو سے۔ یہ بہتر ہے، اور اچھا اس کا انجام ف۲ + اور نہ

تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۚ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَ

پیچھے پڑ، جس بات کی خبر نہیں تجھ کو۔ بے شک کان اور آنکھ اور

الْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۳۶ وَلَا

دل ان سب کی اس سے پوچھ ہے ف۳ + اور نہ

تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ

چل زمین پر اتراتا، تو پھاڑ نہ ڈالے گا زمین کو،

وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ۳۷ كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ

اور نہ پہنچے گا پہاڑوں تک لمبا ہو کر + یہ جتنی باتیں ہیں، ان میں سے بری چیز

عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ۳۸ ذَٰلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ

ہے تیرے رب کی بیزاری ف۴ + یہ ہے کچھ ایک، جو وحی کیا تیرے رب نے

رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ

تیری طرف، عقل کے کاموں سے۔ اور نہ ٹھہرا اللہ کے سوا اور کی بندگی،

فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَدْحُورًا ۳۹ أَفَأَصْفَاكُمْ

پھر پڑے تو دوزخ میں، اولاہنا کھایا دھکیلا + کیا تم کو چن کر دئے؟

موضح القرآن

ف۱ مگر جس طرح بہتر ہو یعنی اس کے مال کو سنوار دے تو مضائقہ نہیں اور اقرار کی پوچھ ہے یعنی کسی سے قول اقرار صلح کا دے کر بدی کرنی اس کا وبال ضرور پڑتا ہی۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ سیدھی ترازو سے یعنی جھوک نہ مارو اور اچھا انجام یعنی دغا بازی اول چلتی ہے پھر لوگ خبردار ہو کر اس سے معاملت نہیں کرتے اور پورا حق دینے والا سب کو خوش لگتا ہے اللہ اس کی تجارت خوب چلاتا ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی جو بات تحقیق معلوم نہ ہو اس کو دعویٰ کر کر نہ کہیے کہ یوں ہے اور ایسی ہی گواہی دینی۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ جن باتوں کو منع کیا وہ رب کی بیزاری ہے اور جن کو حکم کیا ان کا نہ کرنا بیزاری ہے۔ ۱۲ منہ رح

رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ

تمہارے رب نے بیٹے اور آپ لئے فرشتے بیٹیاں ۔ تم

لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ ع وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا

کہتے ہو بڑی بات + اور پھیر پھیر سمجھایا ہم نے اس

الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾ قُلْ

قرآن میں تا وہ سوچیں ۔ اور ان کو زیادہ ہوتا ہے وہی بدکنا + کہہ

لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا

اگر ہوتے اس کے ساتھ اور حاکم جیسا یہ بتاتے ہیں تو نکالتے

اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

تخت کے صاحب کی طرف راہ ف۱ + وہ پاک ہے اوپر ہے

يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ

ان کی باتوں سے بہت دور + اس کو ستھرائی بولتے ہیں آسمان ساتوں

وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ

اور زمین اور جو کوئی ان میں ہے ۔ اور کوئی چیز نہیں جو نہیں پڑھتی

بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

خوبیاں اسکی لیکن تم نہیں سمجھتے اُن کا پڑھنا ۔ بے شک وہ ہے

حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا

تحمل والا بخشتا ف۲ + اور جب تو پڑھتا ہے قرآن کر دیتے ہیں ہم

بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا

بیچ میں تیرے اور ان لوگوں کے جو نہیں مانتے پچھلا گھر ایک پردہ

مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ لا وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ

ڈھانکا ف۳ ۔ اور رکھے ہیں ان کے دلوں پہ اوٹ کہ اسکو نہ سمجھیں

موضح القرآن

ف۱ یعنی پرایا محکوم رہنا کیوں قبول کرتے تخت کے مالک کو الٹ ڈالتے ۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی ایسی بری باتوں پر تم کو شتاب نہیں پکڑتا ۔ اور توبہ کرو تو بخشتا ہی ۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اس قرآن میں ایسی تاثیر ہے اور کافروں پر اثر نہیں ہوتا یہی واسطہ کہ اوٹ میں ہیں آفتاب سے جہاں روشن ہے اور جس کی اس طرف پیٹھ ہے اس کے حساب میں کہیں نہیں ۔ ۱۲ منہ رح

وَفِيٓ ءَاذَانِهِمۡ وَقۡرٗاۚ وَإِذَا ذَكَرۡتَ رَبَّكَ فِي ٱلۡقُرۡءَانِ
اور ان کے کانوں میں بوجھ۔ اور جب مذکور کرتا ہے تو قرآن میں اپنے رب کا
وَحۡدَهُۥ وَلَّوۡاْ عَلَىٰٓ أَدۡبَٰرِهِمۡ نُفُورٗا ٤٦ نَّحۡنُ أَعۡلَمُ
اکیلا کر کر، بھاگتے ہیں اپنی پیٹھ پر بدک کر + ہم خوب جانتے ہیں
بِمَا يَسۡتَمِعُونَ بِهِۦٓ إِذۡ يَسۡتَمِعُونَ إِلَيۡكَ وَإِذۡ هُمۡ
جیسا وہ سنتے ہیں، جس وقت کان رکھتے ہیں تیری طرف اور جب وہ
نَجۡوَىٰٓ إِذۡ يَقُولُ ٱلظَّٰلِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلٗا
مشورہ کرتے ہیں، جب کہتے ہیں بے انصاف، جس کے کہے پر چلتے ہو نہیں وہ مگر ایک مرد
مَّسۡحُورًا ٤٧ ٱنظُرۡ كَيۡفَ ضَرَبُواْ لَكَ ٱلۡأَمۡثَالَ
جادو مارا + دیکھ! کیسی بٹھاتے ہیں تجھ پر کہاوتیں
ربع فَضَلُّواْ فَلَا يَسۡتَطِيعُونَ سَبِيلٗا ٤٨ وَقَالُوٓاْ أَءِذَا كُنَّا
اور بہکتے ہیں، سو راہ نہیں پا سکتے + اور کہتے ہیں، کیا جب ہم ہو گئے
عِظَٰمٗا وَرُفَٰتًا أَءِنَّا لَمَبۡعُوثُونَ خَلۡقٗا جَدِيدٗا ٤٩
ہڈیاں اور چورا؟ کیا ہم پھر اٹھیں گے؟ نئے بن کر +
قُلۡ كُونُواْ حِجَارَةً أَوۡ حَدِيدًا ٥٠ أَوۡ خَلۡقٗا مِّمَّا يَكۡبُرُ
تو کہہ، تم ہو جاؤ پتھر یا لوہا۔ یا کوئی خلقت جو مشکل لگے
فِي صُدُورِكُمۡۚ فَسَيَقُولُونَ مَن يُعِيدُنَاۖ قُلِ ٱلَّذِي
تمہارے جی میں۔ پھر اب کہیں گے کون الٹ لائے گا ہم کو؟ کہہ جس نے
فَطَرَكُمۡ أَوَّلَ مَرَّةٖۚ فَسَيُنۡغِضُونَ إِلَيۡكَ رُءُوسَهُمۡ
بنایا تم کو پہلی بار۔ پھر اب مٹکاویں گے تیری طرف اپنے سر
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هُوَۖ قُلۡ عَسَىٰٓ أَن يَكُونَ قَرِيبٗا ٥١
اور کہیں گے کب ہے وہ۔ تو کہہ شاید نزدیک ہی ہو گا +

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّونَ

جس دن تم کو پکارے گا پھر چلے آؤ گے سراہتے اس کو اور اٹکلو گے (گمان کرو گے) کہ

إِنْ لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ۝٥٢ وَقُلْ لِّعِبَادِي يَقُولُوا

دیر نہیں لگی تم کو مگر تھوڑی ف۱ + اور کہہ دے میرے بندوں کو بات

الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ

وہی کہیں جو بہتر ہو - شیطان جھڑ پواتا ہے آپس میں - شیطان

الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ۝٥٣ رَبُّكُمْ

ہے انسان کا بیشک دشمن صریح ف۲ + تمہارا رب

أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِنْ يَّشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنْ يَّشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ

بہتر جانتا ہے تم کو - اگر چاہے تم پر رحم کرے اور اگر چاہے تم کو مار (سزا) دے -

وَمَا أَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝٥٤ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ

اور تجھ کو نہیں بھیجا ہم نے ان پر ذمہ لینے والا ف۳ + اور تیرا رب بہتر جانتا ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ

جو کوئی ہے آسمانوں میں اور زمین میں - اور ہم نے زیادہ کیا ہے بعضے

النَّبِيِّينَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُورًا ۝٥٥ قُلِ

نبیوں کو بعضوں سے اور دی ہم نے داؤد کو زبور ف۴ + کہہ

ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُونِهٖ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ

پکارو جن کو سمجھتے ہو سوا اس کے سو نہیں اختیار رکھتے کہ تکلیف

الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ۝٥٦ أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ

کھول دیں تم سے نہ بدل دیں ف۵ + وہ لوگ جن کو یہ پکارتے ہیں

يَبْتَغُونَ إِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَ

ڈھونڈتے ہیں اپنے رب تک وسیلہ کہ کون بندہ بہت نزدیک ہے اور

ع ۱۲ ۵

موضح القرآن

ف۱ یعنی اب شتابی کرتے ہو تب جانو گے کہ دنیا میں کچھ دیر نہ رہے تھے پچاس سو برس ان ہزاروں برس کے سامنے کیا معلوم ہوں - ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی مذاکرہ میں سخت بات نہ کہیں شیطان لڑائی ڈالتا ہے - جب لڑائی پڑے تو اگلا سمجھتا ہو تو بھی نہ سمجھے - ۱۲ منہ رح

ف۳ مذاکرہ میں حق والا جھنجھلاتا ہے کہ دوسرا صریح حق کو نہیں مانتا سو فرما دیا کہ تم پر ان کا ذمہ نہیں اللہ بہتر جانے جس کو چاہے راہ سوجھا دے - ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی بعضے نبی تھے کہ جھنجھلا گئے تیرا حوصلہ ان سے زیادہ رکھا ہے اور داؤد کا ذکر کیا کہ دونوں بات رکھتے تھے جہاد بھی اور زبور بھی سمجھانے کو وہی دونوں باتیں یہاں بھی ہیں - ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی تم سے کسی اور پر ڈال دیں ۱۲ منہ رح

يَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ
امید رکھتے ہیں اس کی مہر کی اور ڈرتے ہیں اس کی مار سے۔ بیشک تیرے
رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ
رب کی مار ڈرنے کی چیز ہے ف۱ + اور کوئی بستی نہیں جس کو ہم نہ
مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا
کھپاوینگے قیامت سے پہلے یا آفت ڈالینگے اس پر سخت
شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ وَمَا
آفت۔ یہ ہے کتاب میں لکھا گیا ف۲ + اور ہم نے
مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا
اس سے موقوف کیں نشانیاں بھیجنی کہ اگلوں نے ان کو
الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ
جھٹلایا۔ اور ہم نے دی ثمود کو اونٹنی سوجھانے کو، پھر اس کا حق نہ مانا۔
وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ
اور نشانیاں جو ہم بھیجتے ہیں سو ڈرانے کو ف۳ + اور جب کہدیا ہم نے تجھ سے،
اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِىْٓ
کہ تیرے رب نے گھیر لیا لوگوں کو۔ اور وہ دکھاوا جو تجھ کو
اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِى
دکھایا ہم نے، سو جانچنے کو لوگوں کے، اور وہ درخت جس پر پھٹکار ہے
الْقُرْاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا
قرآن میں۔ اور ہم ان کو ڈراتے ہیں، تو ان کو زیادہ ہوتی ہے بڑی
كَبِيْرًا ﴿۶۰﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ
شرارت ف۴ + اور جب ہم نے کہا فرشتوں کو، سجدہ کرو آدم کو،

موضح القرآن

ف۱ یعنی جن کو کافر پوجتے ہیں وہ آپ ہی اللہ کی جناب میں وسیلہ ڈھونڈھتے ہیں کہ جو بندہ بہت نزدیک ہو اسی کا وسیلہ پکڑیں اور وسیلہ سب کا پیغمبر ہے آخرت میں انہی کی شفاعت ہوگی۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی تقدیر میں لکھ چکے ہر شہر کے لوگ بزرگ کو پوجتے ہیں کہ ہم اس کی رعیت ہیں اور اس کی پناہ میں ہیں سو وقت آئے پر کوئی نہیں پناہ دے سکتا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی ہدایت موقوف نہیں نشانی پر۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی جب کہہ دیا کہ رب نے گھیر لئے لوگ تو آخر سب مسلمان ہوں گے پھر تو نشانی کیوں مانگے اور وہ دکھاوا معراج ہے کہ لوگ جانچے گئے سچوں نے مانا اور کچوں نے جھوٹ جانا اور درخت پھٹکارا یعنی درخت زقوم قرآن میں فرمایا کہ دوزخ والے کھاویں گے ایمان والے یقین لائے اور منکروں نے کہا کہ دوزخ کی آگ میں سبز درخت کیونکر ہوگا یہ بھی جانچنا تھا ۱۲ منہ رح

ع ۶/۸/۶

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ

تو سجدہ میں گر پڑے مگر ابلیس۔ بولا کیا میں سجدہ کروں ایک شخص کو جو تو نے بنایا

طِيْنًا ۚ ﴿۶۱﴾ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۫

مٹی کا ف۱؟ کہنے لگا بھلا دیکھ تو! یہ جس کو تو نے مجھ سے چڑھایا،

لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا

اگر تو مجھ کو ڈھیل دے قیامت کے دن تک تو اس کی اولاد کو ڈھانٹی دے لوں مگر

قَلِيْلًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ

تھوڑے سے ف۲ + فرمایا! جا؛ پھر جو کوئی تیرے ساتھ ہوا ان میں سے سو

جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ

دوزخ ہے تم سب کی سزا، پورا بدلا + اور گھبرا لے ان میں جس کو

اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ

گھبرا سکے اپنی آواز سے، اور پکار لا اُن پر اپنے سوار

وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ

اور پیادے، اور ساجھا کر ان سے مال اور اولاد میں،

وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾

اور وعدے دے ان کو۔ اور کچھ نہیں وعدہ دیتا ان کو شیطان مگر دغا بازی ف۳ +

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى

وہ جو میرے بندے ہیں، اُن پر نہیں تیری حکومت۔ اور تیرا

بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ

رب بس ہے کام بنانے والا + تمہارا رب وہ ہے، جو ہانکتا ہے تمہارے واسطے کشتی

فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ

دریا میں، کہ تلاش کرو اس کا فضل۔ وہ ہے تم پر

موضح القرآن

ف۱ یعنی اللہ کے حکم میں شبہے نکالنے کافروں کی چال ہے وہی چال ہے ابلیس کی ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اپنا مسخر کر لوں جیسے گھوڑے کو لگام دی ۔۱۲ منہ رح

ف۳ مال میں ساجھا یہ کہ بتوں کی نیاز اپنے مال میں فرض سمجھتے ہیں۔ اولاد میں یہ کہ ایک کو بتاتے ہیں فلانے کا بخشا ہے دوسرا فلانے کا بخشا۔ ۱۲ منہ رح

رَحِيمًا ﴿٦٦﴾ وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ
مہربان ف۱ + اور جب تم پر تکلیف پڑے دریا میں بھولتے ہو جن کو
تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ ۖ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ
پکارتے تھے اس کے سوا۔ پھر جب بچا لیا تم کو جنگل کی طرف، ٹلا گئے۔
وَكَانَ الْإِنسَانُ كَفُورًا ﴿٦٧﴾ أَفَأَمِنتُمْ أَن يَخْسِفَ
اور ہے انسان بڑا ناشکر + سو کیا نڈر ہوئے ہو؟ کہ دھنسا دے
بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا
تم کو جنگل کے کنارے، یا بھیجے تم پر آندھی، پھر نہ
تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ﴿٦٨﴾ أَمْ أَمِنتُمْ أَن يُعِيدَكُمْ
پاؤ اپنا کوئی کام بنانے والا۔ یا نڈر ہوئے ہو؟ کہ پھر لے جائے تم کو
فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ
اس میں دوسری بار، پھر بھیجے تم پر ایک جھوکا باؤ
الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ
کا، پھر ڈبا دے تم کو بدلا اس ناشکری کا، پھر نہ پاؤ تمہاری طرف سے
عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ﴿٦٩﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَ
ہم پر اس کا دعویٰ کرنے والا + اور ہم نے عزت دی ہے آدم کی اولاد کو، اور
حَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ
سواری دی ان کو جنگل اور دریا میں، اور روزی دی ہم نے ان کو ستھری چیزوں سے
وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ﴿٧٠﴾ ع
اور زیادہ کیا ان کو اپنے بنائے ہوئے بہت شخصوں پر، بڑھتی دے کر ف۲ +
يَوْمَ نَدْعُو كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ۖ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ
جس دن ہم بلاوینگے ہر فرقے کو ساتھ اُن کے سردار کے۔ سو جس کو ملا اس کا لکھا

ع ۷

موضح القرآن

ف۱ اس کا فضل یعنی روزی۔ روزی کو قرآن میں اکثر فضل فرمایا ہے۔ فضل کے معنی زیادتی سو مسلمان کی بندگی ہر واسطے آخرت کے اور دنیا ملتی ہے بڑھتی میں کشتی ہانکتا ہے یعنی دریا میں اپنا زور نہیں چلتا بَلّی یا چپو کر مگر باؤ سو اسی کے اختیار میں ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ جانوروں کو سواری نہیں زمین پر نہ دریا پر آدمی کو دی ہے اور ستھری روزی یہ کہ میوے کا چھلکا دور کرنا اور اناج کی بھوسی پیسنا اور پکا کر کھانا اسی کو سکھایا۔ ۱۲ منہ رح

بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ

اس کے داہنے میں، سو پڑھتے ہیں اپنا لکھا اور ظلم نہ ہوگا اُن پر

فَتِيلًا ﴿٧١﴾ وَمَنْ كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي

ایک تاگے کا ف۱ + اور جو کوئی رہا اس جہان میں اندھا سو پچھلے

الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٧٢﴾ وَإِنْ كَادُوا

جہان میں اندھا ہے اور زیادہ دُور پڑا راہ سے ف۲ + اور وہ تو لگے تھے کہ

لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ

تجھ کو بچلادیں (پھیر دیں) اس چیز سے، جو وحی بھیجی ہم نے تیری طرف، تا باندھ لاوے تو

عَلَيْنَا غَيْرَهُ ۖ وَإِذًا لَاتَّخَذُوكَ خَلِيلًا ﴿٧٣﴾ وَلَوْلَا

اس کے سوا - اور تب پکڑتے تجھ کو دوست ف۳ + اور اگر یہ نہ

أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ﴿٧٤﴾

ہوتا کہ ہم نے تجھ کو ٹھہرا رکھا، تو تُو لگ ہی جاتا جھکنے ان کی طرف تھوڑا سا +

إِذًا لَأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ

تب مقرر چکھاتے ہم تجھ کو دُونا مزہ زندگی میں، اور دُونا مرتے میں،

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ﴿٧٥﴾ وَإِنْ كَادُوا

پھر نہ پاتا تو اپنے واسطے ہم پر مدد کرنے والا + اور وہ تو لگے تھے

لَيَسْتَفِزُّونَكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا ۖ وَإِذًا

گھبرانے تجھ کو اس زمین سے، کہ نکال دیں تجھ کو یہاں سے، اور تب

لَا يَلْبَثُونَ خِلَافَكَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٧٦﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ

ٹھہرینگے تیرے پیچھے مگر تھوڑا + دستور پڑا ہوا ہے

أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا ۖ وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا

ان رسولوں کا، جو تجھ سے پہلے بھیجے ہم نے اور نہ پاوے گا تو ہمارے دستور میں

موضح القرآن

ف۱ اس دن عمل کا کاغذ اڑا دیں گے نیکوں کے ہاتھ میں آدے گا۔ داہنے ڈھب سے اور بدوں کو بائیں سے اور پیچھے سے یہ نشانی دیکھ کر نیک خوشی سے پڑھنے لگیں گے - ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی ہدایت سے اندھا رہا ویسا ہی آخرت میں بہشت کی راہ سے اندھا ہے اور دور پڑا ہے - ۱۲ منہ رح

ف۳ کافر کہتے تھے کہ اس کلام میں نصیحت کی باتیں اچھی ہیں مگر ہر جا شرک پر عیب دیا ہے یہ بدل ڈال تو ہم سب اس کو مانیں - ۱۲ منہ رح

تَحْوِيلًا ﴿٧٧﴾ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَىٰ

تفاوت + کھڑی رکھ نماز، سورج کے ڈھلنے سے

غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۖ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ

رات کے اندھیرے تک، اور قرآن پڑھنا فجر کا- بیشک قرآن پڑھنا فجر کا ہوتا ہے

مَشْهُودًا ﴿٧٨﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ

روبرو + اور کچھ رات جاگتا رہ، اس میں یہ بڑھتی (فائدہ) ہے تجھ کو-

عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا ﴿٧٩﴾ وَقُلْ

شاید کھڑا کرے تجھ کو تیرا رب، تعریف کے مقام میں ف۱ + اور کہہ،

رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ

اے رب! بیٹھا (داخل کر) مجھ کو سچا بیٹھانا (داخل کرنا) اور نکال مجھ کو سچا

صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا ﴿٨٠﴾

نکالنا، اور بنادے مجھ کو اپنے پاس سے ایک حکومت کی مدد ف۲ +

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ

اور کہہ آیا سچ اور نکل بھاگا جھوٹ- بے شک جھوٹ ہے

كَانَ زَهُوقًا ﴿٨١﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ

نکل بھاگنے والا ف۳ + اور ہم اتارتے ہیں قرآن میں سے جس سے روگ چنگے

وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا

ہوں اور مہر ایمان والوں کو- اور گنہگاروں کو یہی بڑھتا ہے

خَسَارًا ﴿٨٢﴾ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَ

نقصان ف۴ + اور جب ہم آرام بھیجیں انسان پر، ٹلا جاوے اور

نَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ﴿٨٣﴾ قُلْ

ہٹاوے اپنا بازو- اور جب لگے اس کو برائی رہجاوے آس توڑتا ف۵ + تو کہہ،

ع ۸

موضح القرآن

ف۱ یعنی نیند سے جاگ کر قرآن پڑھا کر یہ حکم سب سے زیادہ تجھ پر کیا ہے کہ تجھ کو مرتبہ بڑا دینا ہے وہ تعریف کا مقام ہے شفاعت کا جب کوئی پیغمبر نہ بول سکے گا تب حضرت اللہ سے عرض کر کر خلق کو چھڑادیں گے تکلیف سے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اس شہر سے نکال آبرو سے اور کسی جگہ بٹھا آبرو سے وہ اللہ تعالے نے مدینے میں بٹھایا اور وہاں کے لوگ حکم میں دیئے جن سے دین کو امداد ہوئی ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی غلبہ دین آیا اور کفر بھاگا کے میں سے اور تمام عرب میں سے۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ روگ۔ چنگے ہوں دل کے شبہے اور شک مٹیں۔ اور اس کی برکت سے بدن کے روگ بھی درفع ہوں۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ بازو ہٹاوے یعنی بندگی سے سرکتا جاوے ۱۲ منہ رح

كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ
ہرکوئی کام کرتا ہے اپنے ڈول پر۔ سو تیرا رب بہتر جانتا ہے کون

هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿٨٤﴾ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ ع ٩ ١٠
خوب سُوجھا ہے راہ + اور تجھ سے پوچھتے ہیں رُوح کو۔

قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ
تو کہہ، رُوح ہے میرے رب کے حکم سے، اور تم کو خبر دی ہے

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٨٥﴾ وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ
تھوڑی سی ف۱ + اور اگر ہم چاہیں لے جاویں جو چیز تم کو وحی

اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿٨٦﴾ لا اِلَّا
بھیجی، پھر تو نہ پاوے اس کے لا دینے کو ہم پر کوئی ذمہ لینے والا۔ مگر

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿٨٧﴾
مہربانی سے تیرے رب کی۔ اس کی بخشش تجھ پر بڑی ہے +

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰۤى اَنْ
کہہ اگر جمع ہوویں آدمی اور جن اس پر، کہ

يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ
لاویں ایسا قرآن، نہ لاوینگے ایسا، اور پڑے

كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿٨٨﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا
مدد کریں ایک کی ایک + اور ہم نے پھیر پھیر سمجھائی

لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ز فَاَبٰۤى
لوگوں کو اس قرآن میں ہر کہاوت، سو نہیں رہتے

اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٨٩﴾ وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ
بہت لوگ بن ناشکری کئے + اور بولے ہم نہ مانینگے تیرا کہا،

موضح القرآن

ف۱ حضرت کے آزمانے کو یہود نے پوچھا سو اللہ نے نہ بتایا کہ ان کو سمجھنے کا حوصلہ نہ تھا۔ آگے بھی پیغمبروں نے خلق سے باریک باتیں نہیں کہیں اتنا جاننا بس ہے کہ اللہ کے حکم سے ایک چیز بدن میں آپڑی وہ جی اٹھا جب نکل گئی وہ مرگیا۔ ۱۲ منہ رح

حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿٩٠﴾ اَوْ تَكُوْنَ
جب تک تو نہ بہا نکالے ہمارے واسطے زمین سے ایک چشمہ۔ یا ہو جاوے
لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ
تیرے واسطے ایک باغ کھجور اور انگور کا، پھر بہاوے تو اس کے
خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٩١﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ
بیچ نہریں چلاکر۔ یا گرا دے آسمان ہم پر، جیسا کہا کرتا ہے،
عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿٩٢﴾ اَوْ
ٹکڑے ٹکڑے یا لے آ اللہ کو اور فرشتوں کو ضامن۔ یا
يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِى السَّمَآءِ ؕ
ہو جاوے تجھ کو ایک گھر سنہری، یا چڑھ جاوے تو آسمان میں۔
وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا
اور ہم یقین نہ کرینگے تیرا چڑھنا، جب تک نہ اُتار لاوے ہم پر ایک لکھا،
نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّىْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا
جو ہم پڑھ لیں۔ تو کہہ سبحان اللہ! میں کون ہوں مگر ایک آدمی ہوں
ع ۱۰ رَّسُوْلًا ﴿٩٣﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ
بھیجا ہوا + اور لوگوں کو اٹکاؤ نہیں ہوا اس سے کہ یقین لاویں جب پہنچی
الْهُدٰٓى اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٤﴾
ان کو راہ کی سوجھ، مگر یہی کہ کہنے لگے، کیا اللہ نے بھیجا آدمی پیغام لے کر؟
قُلْ لَّوْ كَانَ فِى الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ
کہہ اگر ہوتے زمین میں فرشتے، پھرتے
مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿٩٥﴾
بستے، تو ہم اُتارتے اُن پر آسمان سے کوئی فرشتہ پیغام لے کر +

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ

کہہ اللہ بس ہے حق ثابت کرنے والا میرے تمہارے بیچ - وہ ہے

بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ﴿٩٦﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ

اپنے بندوں سے خبردار دیکھنے والا + اور جس کو سوجھائے اللہ وہی ہے

الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ

سوجھا - اور جس کو بھٹکائے پھر تو نہ پائے ان کے کوئی رفیق

دُوْنِهٖ ۭ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰي وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا

اس کے سوا - اور اٹھاویں گے ہم ان کو دن قیامت کے اوندھے منہ پر اندھے

وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ

اور گونگے اور بہرے - ٹھکانا ان کا دوزخ ہے جب لگے گی بجھنے اور دینگے ان پر

سَعِيْرًا ﴿٩٧﴾ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ

بھڑکا + یہ ان کی سزا ہے ! اس واسطے کہ منکر ہوئے ہماری آیتوں سے اور

قَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا

بولے کیا جب ہو گئے ہڈیاں اور چورا ؟ کیا ہم کو اٹھانا ہے نئے

جَدِيْدًا ﴿٩٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ

بنا کر ؟ کیا نہیں دیکھ چکے ؟ جس اللہ نے بنائے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ

آسمان و زمین سکتا ہے ایسوں کو بنا نا

وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ

اور ٹھہرایا ہے ان کا ایک وعدہ بے شبہ - سو نہیں رہتے بے انصاف

اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٩٩﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَاۗىِٕنَ رَحْمَةِ

بن ناشکری کئے + کہہ اگر تمہارے ہاتھ میں ہوتے میرے رب کی مہر کے

النصف

رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ
خزانے تو مقرر موند رکھتے اس ڈر سے کہ خرچ نہ ہو جاویں - اور ہے
الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۝۱۰۰ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ
انسان دل کا تنگ + اور ہم نے دیں موسیٰ کو نو (۹) نشانیاں
بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ
صاف پھر پوچھ بنی اسرائیل سے، جب آیا وہ ان کے پاس، تو کہا
لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ۝۱۰۱ قَالَ
اس کو فرعون نے، میری اٹکل میں موسیٰ تجھ پر جادو ہوا ف۱ + بولا،
لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ
تو جان چکا ہے کہ یہ چیزیں کسی نے نہیں اُتاریں، مگر آسمان و زمین کے
الْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ۝۱۰۲
صاحب نے سوجھانے کو - اور میری اٹکل میں فرعون! تو کھپا چاہتا ہے +
فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ
پھر چاہا کہ ان کو چین نہ دے اس زمین میں، پھر ڈبا دیا ہم نے اس کو اور
مَّعَهٗ جَمِيْعًا ۝۱۰۳ لا وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اسکے ساتھ والوں کو سارے - اور کہا ہم نے اس کے پیچھے بنی اسرائیل کو،
اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ
بسو تم زمین میں، پھر جب آوے گا وعدہ آخرت کا، لے آوینگے ہم تم کو
لَفِيْفًا ۝۱۰۴ ؕ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
سمیٹ کر + اور سچ کے ساتھ اتارا ہمنے یہ قرآن، اور سچ کے ساتھ اترا - اور تجھکو جو بھیجا ہم نے،
اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝۱۰۵ م وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى
سو خوشی اور ڈر سناتا ف۲ + اور پڑھنے کا وظیفہ کیا ہمنے اس کو بانٹ کر کہ پڑھے تو اس کو

ع

موضح القرآن
ف۱ شاید نو نشانیاں نو معجزے ہوں وہ جو فرعون کے مقابلہ میں اللہ نے بھیجے اور شاید نو حکم ہوں کہ توریت کے سرے پر لکھے جاتے تھے وہ یہی کبیرہ گناہوں سے منع تھا - ۱۲ منہ رح
ف۲ سچ کے ساتھ اترا یعنی بیچ میں بدلا نہیں گیا - ۱۲ منہ رح

وقف لازم

النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ

لوگوں پر ٹھہر ٹھہر، اور اس کو ہمنے اتارتے اتارا ف۱ + کہہ تم اس کو مانو

اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ

یا نہ مانو - جن کو علم ملا ہے اس کے آگے سے،

اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ ﴿۱۰۷﴾ وَّ

جب اُن کے پاس اس کو پڑھئے، گرتے ہیں ٹھوڑیوں پر سجدے میں - اور

يَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾

کہتے ہیں، پاک ہے ہمارا رب بے شک، ہمارے رب کا وعدہ البتہ ہونا ہے ف۲ +

وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾

اور گرتے ہیں ٹھوڑیوں پر روتے ہوئے، اور زیادہ ہوتی ہے ان کو عاجزی ف۳ +

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ

کہہ اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو - جو کہہ کر پکارو گے، سو اسی کے ہیں

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ

سب نام خاصے - اور تو نہ پکار اپنی نماز میں، نہ چپکے پڑھ،

بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور ڈھونڈلے اس کے بیچ میں راہ ف۴ + اور کہہ سراہئے اللہ کو،

الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي

جس نے نہیں رکھی اولاد، نہ کوئی اس کا ساجھی

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ

سلطنت میں، نہ کوئی اس کا مددگار ذلت کے وقت پر، اور اس کی بڑائی کر

تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع

بڑا جان کر ف۵ +

موضح القرآن

ف۱ یعنی کتاب سے مطلب فقط معنی سمجھنے ہیں اور اس کے لفظ بھی پڑھنے سے غرض ہے کہ نور و برکت اترتا ہے اسی واسطے سورتیں اور آیتیں جدا جدا رکھیں اور تھوڑا تھوڑا اتارا ہر وقت اس کے موافق حکم - ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اگلے کلام پہچاننے والے اس کو پہچانتے ہیں اور وعدہ جو تھا کہ آخر زمانے میں ایک کلام اترے گا ٹھیک پاتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

السجدۃ ۵

ف۳ نماز میں سجدہ دو بار ہوتا ہے اس واسطے دو بار فرمایا پہلی بار اس کلام کی تاثیر سے تعجب آتا ہے اور دوسری بار عاجزی - ۱۲ منہ رح

ف۴ رحمان نام اللہ کا عرب لوگ نہ جانتے تھے اس پر یہ فرمایا کہ نام بہتیرے ہیں اللہ وہی ایک ہے اور پکارنے کی نماز میں بہت چلانا بھی نہیں اور بہت دبی آواز بھی نہیں بیچ کی چال پسند ہے ۱۲ منہ رح

ف۵ کوئی مددگار نہیں ذلت کے وقت یعنی اس پر کبھی ذلت ہی نہیں کہ مددگار چاہیے بادشاہوں کے ہاں امیر زبر پڑ جاتے ہیں اس سے کہ بُرے وقت ان کی رفاقت کرتے ہوتے ہیں وہاں یہ ذکر ہی نہیں - ۱۲ منہ رح

ع ۱۲ ۱۱ ۱۲

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّعَشْرُ اٰيٰتٍ وَّاثْنَا عَشَرَ رُكُوْعًا
سورۂ کہف مکی ہے اس میں ایک سو دس (۱۱۰) آیتیں اور بارہ رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا +

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ
سراہئے اللہ کو، جس نے اتاری اپنے بندے پر کتاب، اور نہ
يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۩ ﴿۱﴾ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا
رکھی اس میں کچھ کجی + ٹھیک اُتاری، تا ڈر سُناوے ایک سخت آفت کا
مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ
اس کی طرف سے، اور خوشخبری دے یقین لانے والوں کو، جو کرتے ہیں
الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ مّٰكِثِيْنَ فِيْهِ
نیکیاں، کہ اُن کو اچھا نیگ ہے - جس میں رہا کریں
اَبَدًا ﴿۳﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾ مَا
ہمیشہ - اور ڈر سُناوے اُن کو، جو کہتے ہیں اللہ رکھتا ہے اولاد + کچھ خبر
لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ
نہیں ان کو اس بات کی، نہ ان کے باپ دادوں کو- کیا بڑی بات ہو کر نکلتی ہے
مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّكَ
ان کے منہ سے - سب جھوٹ ہے جو کہتے ہیں + سو کہیں تو
بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا
گھونٹ ڈالے گا اپنی جان اُن کے پیچھے، اگر وہ نہ مانینگے اس بات کو
الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً
پچتا پچتا کر + ہم نے بنایا ہے جو کچھ زمین پر ہے، اس کی رونق،

فَسَجَدُوٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ

تو سجدہ میں گر پڑے مگر ابلیس - بولا کیا میں سجدہ کروں ایک شخص کو جو تونے بنایا

طِیْنًا ﴿۶۱﴾ قَالَ اَرَءَیْتَكَ هٰذَا الَّذِیْ كَرَّمْتَ عَلَیَّ ؗ

مٹی کا ف۱؟ کہنے لگا بھلا! دیکھ تو! یہ جس کو تونے مجھ سے چڑھایا،

لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّیَّتَهٗۤ اِلَّا

اگر تو مجھ کو ڈھیل دے قیامت کے دن تک تو اس کی اولاد کو ڈھانٹی دے لوں مگر

قَلِیْلًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ

تھوڑے سے ف۲ + فرمایا! جا ؛ پھر جو کوئی تیرے ساتھ ہؤا ان میں سے سو

جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ

دوزخ ہے تم سب کی سزا، پورا بدلا + اور گھبرالے ان میں جس کو

اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَیْهِمْ بِخَیْلِكَ

گھبرا سکے اپنی آواز سے، اور پکارلا اُن پر اپنے سوار

وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ

اور پیادے، اور ساجھا کر ان سے مال اور اولاد میں،

وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا یَعِدُهُمُ الشَّیْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾

اور وعدے دے ان کو- اور کچھ نہیں وعدہ دیتا ان کو شیطان مگر دغا بازی ف۳ +

اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰی

وہ جو میرے بندے ہیں، اُن پر نہیں تیری حکومت - اور تیرا

بِرَبِّكَ وَكِیْلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ الَّذِیْ یُزْجِیْ لَكُمُ الْفُلْكَ

رب بس ہے کام بنانے والا + تمہارا رب وہ ہے، جو ہانکتا ہے تمہارے واسطے کشتی

فِی الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ

دریا میں، کہ تلاش کرو اس کا فضل- وہ ہے تم پر

موضح القرآن

ف۱ یعنی اللہ کے حکم میں شبہے نکالنے کافروں کی چال ہے وہی چال ہے ابلیس کی ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اپنا مسخر کرلوں جیسے گھوڑے کو لگام دی - ۱۲ منہ رح

ف۳ مال میں ساجھا یہ کہ بتوں کی نیاز اپنے مال میں فرض سمجھتے ہیں- اولاد میں یہ کہ ایک کو بتاتے ہیں فلانے کا بخشا ہے دوسرا فلانے کا بخشا - ۱۲ منہ رح

رَحِيْمًا ۶۶ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِى الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ

مہربان ف۱ + اور جب تم پر تکلیف پڑے دریا میں، بھولتے ہو جن کو

تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ

پکارتے تھے اس کے سوا۔ پھر جب بچا لیا تم کو جنگل کی طرف، ٹلا گئے۔

وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۶۷ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ

اور ہے انسان بڑا ناشکر + سو کیا نڈر ہوئے ہو؟ کہ دھنسا دے

بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا

تم کو جنگل کے کنارے، یا بھیج دے تم پر آندھی، پھر نہ

تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ۶۸ ۙ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ

پاؤ اپنا کوئی کام بنانے والا۔ یا نڈر ہوئے ہو؟ کہ پھر لے جاوے تم کو

فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ

اس میں دوسری بار، پھر بھیجے تم پر ایک جھوکا باؤ

الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ

کا، پھر ڈبا دے تم کو بدلا اس ناشکری کا، پھر نہ پاؤ تمہاری طرف سے

عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ۶۹ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَ

ہم پر اس کا دعویٰ کرنے والا + اور ہم نے عزت دی ہے آدم کی اولاد کو، اور

حَمَلْنٰهُمْ فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ

سواری دی ان کو جنگل اور دریا میں، اور روزی دی ہم نے ان کو ستھری چیزوں سے،

وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ۷۰ ع ۷

اور زیادہ کیا ان کو اپنے بنائے ہوئے بہت شخصوں پر، بڑھتی دے کر ف۲ +

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ

جس دن ہم بلاوینگے ہر فرقے کو، ساتھ اُن کے سردار کے۔ سو جس کو ملا اس کا لکھا

موضح القرآن

ف۱ اس کا فضل یعنی روزی۔ روزی کو قرآن میں اکثر فضل فرمایا ہے۔ فضل کے معنی زیادتی سو مسلمان کی بندگی ہے واسطے آخرت کے اور دنیا ملتی ہے بڑھتی ہیں کشتی ہانکتا ہے یعنی دریا میں اپنا زور نہیں چلتا بلی یا چپو کر مگر باؤ سو اسی کے اختیار میں ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ جانوروں کو سواری نہیں زمین پر نہ دریا پر آدمی کو دی ہے اور ستھری روزی یہ کہ میوے کا چھلکا دور کرنا اور اناج کی بھوسی پیسنا اور پکا کر کھانا اسی کو سکھایا۔ ۱۲ منہ رح

بِيَمِيۡنِهٖ فَاُولٰٓـئِكَ يَقۡرَءُوۡنَ كِتٰبَهُمۡ وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ

اس کے داہنے میں، سو پڑھتے ہیں اپنا لکھا اور ظلم نہ ہوگا اُن پر

فَتِيۡلًا ﴿۷۱﴾ وَمَنۡ كَانَ فِىۡ هٰذِهٖۤ اَعۡمٰى فَهُوَ فِى

ایک تاگے کا ف۱ + اور جو کوئی رہا اِس جہان میں اندھا سو پچھلے

الۡاٰخِرَةِ اَعۡمٰى وَاَضَلُّ سَبِيۡلًا ﴿۷۲﴾ وَاِنۡ كَادُوۡا

جہان میں اندھا ہے اور زیادہ دُور پڑا راہ سے ف۲ + اور وہ تو لگے تھے کہ

لَيَفۡتِنُوۡنَكَ عَنِ الَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ لِتَفۡتَرِىَ

تجھ کو بچلادیں (پھیر دیں) اس چیز سے، جو وحی بھیجی ہم نے تیری طرف تا باندھ لاوے تو

عَلَيۡنَا غَيۡرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوۡكَ خَلِيۡلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوۡلَاۤ

اس کے سوا - اور تب پکڑتے تجھ کو دوست ف۳ + اور اگر یہ نہ

اَنۡ ثَبَّتۡنٰكَ لَقَدۡ كِدْتَّ تَرۡكَنُ اِلَيۡهِمۡ شَيۡـئًا قَلِيۡلًا ﴿۷۴﴾

ہوتا کہ ہم نے تجھ کو ٹھہرا رکھا، تو تُو لگ ہی جاتا جھکنے ان کی طرف تھوڑا سا +

اِذًا لَّاَذَقۡنٰكَ ضِعۡفَ الۡحَيٰوةِ وَضِعۡفَ الۡمَمَاتِ

تب ضرور چکھاتے ہم تجھ کو دُونا مزہ زندگی میں، اور دُونا مرنے میں،

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيۡنَا نَصِيۡرًا ﴿۷۵﴾ وَاِنۡ كَادُوۡا

پھر نہ پاتا تو اپنے واسطے ہم پر مدد کرنے والا + اور وہ تو لگے تھے

لَيَسۡتَفِزُّوۡنَكَ مِنَ الۡاَرۡضِ لِيُخۡرِجُوۡكَ مِنۡهَا وَاِذًا

گھبرانے تجھ کو اس زمین سے، کہ نکال دیں تجھ کو یہاں سے، اور تب

لَّا يَلۡبَثُوۡنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنۡ قَدۡ

ٹھہر ینگے تیرے پیچھے مگر تھوڑا + دستور پڑا ہوا ہے

اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنۡ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا

ان رسولوں کا، جو تجھ سے پہلے بھیجے ہم نے، اور نہ پاوے گا تو ہمارے دستور میں

موضح القرآن

ف۱ اس دن عمل کا کاغذ اڑا دیں گے نیکوں کے ہاتھ میں آوے گا۔ داہنے ڈھب سے اور بدوں کو بائیں سے اور پیچھے سے یہ نشانی دیکھ کر نیک خوشی سے پڑھنے لگیں گے - ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی ہدایت سے اندھا رہا ویسا ہی آخرت میں بہشت کی راہ سے اندھا ہے اور دور پڑا ہے - ۱۲ منہ رح

ف۳ کافر کہتے تھے کہ اس کلام میں نصیحت کی باتیں اچھی ہیں مگر ہر جا شرک پر عیب دیا ہے یہ بدل ڈال تو ہم سب اس کو مانیں - ۱۲ منہ رح

تَحْوِیْلًا ﴿۷۷﴾ ع اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى

تفاوت + کھڑی رکھ نماز، سورج کے ڈھلنے سے

غَسَقِ الَّیْلِ وَ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ

رات کے اندھیرے تک، اور قرآن پڑھنا فجر کا۔ بیشک قرآن پڑھنا فجر کا ہوتا ہے

مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾ وَ مِنَ الَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖۗ

روبرو + اور کچھ رات جاگتا رہ، اس میں یہ بڑھتی (فائدہ) ہے تجھ کو۔

عَسٰۤى اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾ وَ قُلْ

شاید کھڑا کرے تجھ کو تیرا رب، تعریف کے مقام میں ف۱ + اور کہہ،

رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ

اے رب! بیٹھا (داخل کر) مجھ کو سچا بیٹھانا (داخل کرنا) اور نکال مجھ کو سچا

صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾

نکالنا، اور بنادے مجھ کو اپنے پاس سے ایک حکومت کی مدد ف۲ +

وَ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ

اور کہہ آیا سچ اور نکل بھاگا جھوٹ۔ بے شک جھوٹ ہے

كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ

نکل بھاگنے والا ف۳ + اور ہم اتارتے ہیں قرآن میں سے جس سے روگ چنگے

وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ وَ لَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا

ہوں اور مہر ایمان والوں کو۔ اور گنہگاروں کو یہی بڑھتا ہے

خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَ اِذَاۤ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ

نقصان ف۴ + اور جب ہم آرام بھیجیں انسان پر، ٹلا جاوے اور

نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ یَئُوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ

ہٹاوے اپنا بازو۔ اور جب لگے اس کو برائی، رہجاوے آس ٹوٹا ف۵ + تو کہہ،

ع

موضح القرآن

ف۱ یعنی نیند سے جاگ کر قرآن پڑھا کر یہ حکم سب سے زیادہ تجھ پر کیا ہے کہ تجھ کو مرتبہ بڑا دینا ہے وہ تعریف کا مقام ہے شفاعت کا جب کوئی پیغمبر نہ بول سکے گا تب حضرت اللہ سے عرض کر کر خلق کو چھڑا دیں گے تکلیف سے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اس شہر سے نکال آبرو سے اور کسی جگہ بٹھا آبرو سے وہ اللہ تعالٰے نے مدینے میں بٹھایا اور وہاں کے لوگ حکم میں دیئے جن سے دین کو امداد ہوئی ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی غلبہ دین آیا اور کفر بھاگا مکے میں سے اور تمام عرب میں سے۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ روگ چنگے ہوں دل کے شبے اور شک مٹیں۔ اور اس کی برکت سے بدن کے روگ بھی دفع ہوں۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ بازو ہٹاوے یعنی بندگی سے سرک جاوے ۱۲ منہ رح

كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ
ہر کوئی کام کرتا ہے اپنے ڈول پر۔ سو تیرا رب بہتر جانتا ہے کون
هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿٨٤﴾ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ ٩
خوب سوجھا ہے راہ + اور تجھ سے پوچھتے ہیں روح کو۔
قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ
تو کہہ، روح ہے میرے رب کے حکم سے اور تم کو خبر دی ہے
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٨٥﴾ وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ
تھوڑی سی ف + اور اگر ہم چاہیں لے جاویں جو چیز تم کو وحی
اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿٨٦﴾ ۙ اِلَّا
بھیجی، پھر تو نہ پاوے اس کے لا دینے کو ہم پر کوئی ذمہ لینے والا۔ مگر
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿٨٧﴾
مہربانی سے تیرے رب کی۔ اس کی بخشش تجھ پر بڑی ہے +
قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰۤى اَنْ
کہہ اگر جمع ہوویں آدمی اور جن اس پر کہ
يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ
لاویں ایسا قرآن، نہ لاوینگے ایسا، اور پڑے
كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿٨٨﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا
مدد کریں ایک کی ایک + اور ہم نے پھیر پھیر سمجھائی
لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۫ فَاَبٰۤى
لوگوں کو اس قرآن میں ہر کہاوت، سو نہیں رہتے
اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٨٩﴾ وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ
بہت لوگ بن ناشکری کئے + اور بولے ہم نہ مانینگے تیرا کہا،

موضح القرآن
ف حضرت کے آزمانے کو یہود نے پوچھا سو اللہ نے نہ بتایا کہ ان کو سمجھنے کا حوصلہ نہ تھا۔ آگے بھی پیغمبروں نے خلق سے باریک باتیں نہیں کہیں اتنا جاننا بس ہے کہ اللہ کے حکم سے ایک چیز بدن میں آپڑی وہ جی اٹھا جب نکل گئی وہ مرگیا۔ ١٢ منہ رح

حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾ اَوْ تَكُوْنَ

جب تک تو نہ بہا نکالے ہمارے واسطے زمین سے ایک چشمہ۔ یا ہوجاوے

لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ

تیرے واسطے ایک باغ کھجور اور انگور کا، پھر بہالے تو اس کے

خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ

بیچ نہریں چلاکر۔ یا گرادے آسمان ہم پر، جیسا کہا کرتا ہے،

عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾ اَوْ

ٹکڑے ٹکڑے یا لے آ اللہ کو اور فرشتوں کو ضامن۔ یا

يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ

ہو جاوے تجھ کو ایک گھر سُنہری، یا چڑھ جاوے تو آسمان میں۔

وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا

اورہم یقین نہ کرینگے تیرا چڑھنا، جب تک نہ اُتار لادے ہم پر ایک لکھا،

نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا

جو ہم پڑھ لیں۔ تو کہہ سُبحان اللہ! میں کون ہوں مگر ایک آدمی ہوں

ع ۹ ۱۰ رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ ع وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ

بھیجا ہؤا + اور لوگوں کو اٹکاؤ نہیں ہؤا اس سے کہ یقین لاویں جب پہنچی

الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾

ان کو راہ کی سوجھ، مگر یہی کہ کہنے لگے، کیا اللہ نے بھیجا آدمی پیغام لے کر؟

قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ

کہہ، اگر ہوتے زمین میں فرشتے، پھرتے

مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾

بستے، تو ہم اُتارتے اُن پر آسمان سے کوئی فرشتہ پیغام لے کر +

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

کہہ اللہ بس ہے حق ثابت کرنے والا میرے تمہارے بیچ - وہ ہے

بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ۝٩٦ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ

اپنے بندوں سے خبردار دیکھنے والا + اور جس کو سوجھائے اللہ وہی ہے

الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ

سوجھا - اور جس کو بھٹکائے پھر تو نہ پائے ان کے کوئی رفیق

دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا

اس کے سوا - اور اٹھاویں گے ہم ان کو دن قیامت کے اوندھے منہ پر اندھے

وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ

اور گونگے اور بہرے - ٹھکانا ان کا دوزخ ہے جب لگے گی بجھنے اور دینگے ان پر

سَعِيْرًا ۝٩٧ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ

بھڑکا + یہ ان کی سزا ہے ! اس واسطے کہ منکر ہوئے ہماری آیتوں سے اور

قَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا

بولے کیا جب ہوگئے ہڈیاں اور چورا ! کیا ہم کو اٹھنا ہے نئے

جَدِيْدًا ۝٩٨ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ

بنا کر ! کیا نہیں دیکھ چکے ! جس اللہ نے بنائے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ

آسمان و زمین سکتا ہے ایسوں کو بنا نا

وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ

اور ٹھہرایا ہے ان کا ایک وعدہ بے شبہ - سو نہیں رہتے بے انصاف

اِلَّا كُفُوْرًا ۝٩٩ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ

بن ناشکری کئے + کہہ اگر تمہارے ہاتھ میں ہوتے میرے رب کی مہر کے

النصف

رَبِّیۡۤ اِذًا لَّاَمۡسَکۡتُمۡ خَشۡیَةَ الۡاِنۡفَاقِ ؕ وَکَانَ
خزانے، تو مقرر موند رکھتے اس ڈر سے کہ خرچ نہ ہو جاویں - اور ہے
الۡاِنۡسَانُ قَتُوۡرًا ۱۰۰ ع وَلَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسٰی تِسۡعَ اٰیٰتٍۭ
انسان دل کا تنگ + اور ہم نے دیں موسٰی کو نو (۹) نشانیاں
بَیِّنٰتٍ فَسۡـَٔلۡ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اِذۡ جَآءَهُمۡ فَقَالَ
صاف پھر پوچھ بنی اسرائیل سے، جب آیا وہ ان کے پاس، تو کہا
لَهٗ فِرۡعَوۡنُ اِنِّیۡ لَاَظُنُّکَ یٰمُوۡسٰی مَسۡحُوۡرًا ۱۰۱ قَالَ
اس کو فرعون نے، میری اٹکل میں موسٰی تجھ پر جادو ہوا ف۱ + بولا،
لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَاۤ اَنۡزَلَ هٰۤـؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ
تو جان چکا ہے کہ یہ چیزیں کسی نے نہیں اُتاریں، مگر آسمان و زمین کے
الۡاَرۡضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّیۡ لَاَظُنُّکَ یٰفِرۡعَوۡنُ مَثۡبُوۡرًا ۱۰۲
صاحب نے سوجھانے کو - اور میری اٹکل میں فرعون! تو کھپا چاہتا ہے +
فَاَرَادَ اَنۡ یَّسۡتَفِزَّهُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ فَاَغۡرَقۡنٰهُ وَمَنۡ
پھر چاہا کہ ان کو چین نہ دے اس زمین میں، پھر ڈبا دیا ہم نے اس کو اور
مَّعَهٗ جَمِیۡعًا ۱۰۳ لا وَّقُلۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ لِبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ
اسکے ساتھ والوں کو سارے - اور کہا ہم نے اس کے پیچھے بنی اسرائیل کو،
اسۡکُنُوا الۡاَرۡضَ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ جِئۡنَا بِکُمۡ
بسو تم زمین میں، پھر جب آوے گا وعدہ آخرت کا، لے آوینگے ہم تم کو
لَفِیۡفًا ۱۰۴ ط وَبِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ وَبِالۡحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ
سمیٹ کر + اور سچ کے ساتھ اتارا ہمنے یہ قرآن، اور سچ کے ساتھ اترا - اور تجھکو جو بھیجا ہم نے،
اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیۡرًا ۱۰۵ م وَقُرۡاٰنًا فَرَقۡنٰهُ لِتَقۡرَاَهٗ عَلَی
سو خوشی اور ڈر سناتا ف۲ + اور پڑھنے کا وظیفہ کیا ہمنے اس کو بانٹ کر کہ پڑھے تو اس کو

ع ۱۱

وقف لازم

موضح القرآن
ف۱ شاید نو نشانیاں نو معجزے ہوں وہ جو فرعون کے مقابلہ میں اللہ نے بھیجے اور شاید نو حکم ہوں کہ توریت کے کیے پر لکھے جاتے تھے وہ یہی کبیرہ گناہوں سے منع تھا - ۱۲ منہ رح
ف۲ سچ کے ساتھ اترا یعنی بیچ میں بدلا نہیں گیا - ۱۲ منہ رح

النَّاسِ عَلٰی مُکۡثٍ وَّ نَزَّلۡنٰہُ تَنۡزِیۡلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلۡ اٰمِنُوۡا بِہٖۤ

لوگوں پر ٹھہر ٹھہر اور اس کو ہم نے اتارتے اتارا ف۱ + کہہ تم اُس کو مانو

اَوۡ لَا تُؤۡمِنُوۡا ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِہٖۤ

یا نہ مانو - جن کو علم ملا ہے اس کے آگے سے،

اِذَا یُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ یَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ لا وَّ

جب اُن کے پاس اس کو پڑھئے، گرتے ہیں ٹھوڑیوں پر سجدے میں - اور

یَقُوۡلُوۡنَ سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنۡ کَانَ وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُوۡلًا ﴿۱۰۸﴾

کہتے ہیں، پاک ہے ہمارا رب بے شک، ہمارے رب کا وعدہ البتہ ہونا ہے ف۲ +

وَ یَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ یَبۡکُوۡنَ وَ یَزِیۡدُہُمۡ خُشُوۡعًا ﴿۱۰۹﴾

اور گرتے ہیں ٹھوڑیوں پر روتے ہوئے، اور زیادہ ہوتی ہے ان کو عاجزی ف۳ +

قُلِ ادۡعُوا اللّٰہَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ؕ اَیًّامَّا تَدۡعُوۡا فَلَہُ

کہہ اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو - جو کہہ کر پکاروگے، سو اسی کے ہیں

الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ۚ وَ لَا تَجۡہَرۡ بِصَلَاتِکَ وَ لَا تُخَافِتۡ

سب نام خاصے - اور تو نہ پکار اپنی نماز میں، نہ چپکے پڑھ،

بِہَا وَ ابۡتَغِ بَیۡنَ ذٰلِکَ سَبِیۡلًا ﴿۱۱۰﴾ وَ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ

اور ڈھونڈ لے اس کے بیچ میں راہ ف۴ + اور کہہ سراہئے اللہ کو،

الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ شَرِیۡکٌ فِی

جس نے نہیں رکھی اولاد، نہ کوئی اس کا ساجھی

الۡمُلۡکِ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرۡہُ

سلطنت میں، نہ کوئی اس کا مددگار ذلت کے وقت پر، اور اس کی بڑائی کر

تَکۡبِیۡرًا ﴿۱۱۱﴾ ع

بڑا جان کر ف۵ +

موضح القرآن

ف۱ یعنی کتاب سے مطلب فقط معنی سمجھنے ہیں اور اس کے لفظ بھی پڑھنے سے غرض ہے کہ نور و برکت اترتا ہے اسی واسطے سورتیں اور آیتیں جدا جدا رکھیں اور تھوڑا تھوڑا اتارا ہر وقت اس کے موافق حکم - ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اگلے کلام پہچاننے والے اس کو پہچانتے ہیں اور وعدہ جو تھا کہ آخر زمانے میں ایک کلام اترے گا ٹھیک پاتے ہیں - ۱۲ منہ رح

السجدة

ف۳ نماز میں سجدہ دو بار ہوتا ہے اس واسطے دو بار فرمایا پہلی بار اس کلام کی تاثیر سے تعجب آتا ہے اور دوسری بار عاجزی - ۱۲ منہ رح

ف۴ رحمان نام اللہ کا عرب لوگ نہ جانتے تھے اس پر یہ فرمایا کہ نام بہتیرے ہیں اللہ وہی ایک ہے اور پکارنے کی نماز میں بہت چلانا بھی نہیں اور بہت دبی آواز بھی نہیں بیچ کی چال پسند ہے ۱۲ منہ رح

ف۵ کوئی مددگار نہیں ذلت کے وقت یعنی اس پر کبھی ذلت ہی نہیں کہ مددگار چاہیے بادشاہوں کے ہاں امیر زیر پڑ جاتے ہیں اس سے کہ برے وقت ان کی رفاقت کئے ہوتے ہیں وہاں یہ مذکور ہی نہیں - ۱۲ منہ رح

ع ۱۲ ۱۱ ۱۲

سُوۡرَةُ الۡكَهۡفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّعَشۡرُ اٰيَاتٍ وَّاثۡنَا عَشَرَ رُكُوۡعًا

سورۂ کہف مکی ہے اس میں ایک سو دس (۱۱۰) آیتیں اور بارہ رکوع ہیں +

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا +

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰى عَبۡدِهِ الۡـكِتٰبَ وَلَمۡ

سراہئے اللہ کو، جس نے اتاری اپنے بندے پر کتاب، اور نہ

يَجۡعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ؐ ١ قَيِّمًا لِّيُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِيۡدًا

رکھی اس میں کچھ کجی + ٹھیک اُتاری، تا ڈر سُناوے ایک سخت آفت کا

مِّنۡ لَّدُنۡهُ وَيُبَشِّرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ

اس کی طرف سے، اور خوشخبری دے یقین لانے والوں کو، جو کرتے ہیں

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا ۙ ٢ مَّاكِثِيۡنَ فِيۡهِ

نیکیاں کہ اُن کو اچھا نیگ ہے ۔ جس میں رہا کریں

اَبَدًا ۙ ٣ وَّيُنۡذِرَ الَّذِيۡنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ٤ مَا

ہمیشہ ۔ اور ڈر سُناوے اُن کو، جو کہتے ہیں اللہ رکھتا ہے اولاد + کچھ خبر

لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمۡ‌ؕ كَبُرَتۡ كَلِمَةً تَخۡرُجُ

نہیں ان کو اس بات کی، نہ ان کے باپ دادوں کو۔ کیا بڑی بات ہو کر نکلتی ہے

مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ‌ؕ اِنۡ يَّقُوۡلُوۡنَ اِلَّا كَذِبًا ٥ فَلَعَلَّكَ

ان کے منہ سے ۔ سب جھوٹ ہے جو کہتے ہیں + سو کہیں تو

بَاخِعٌ نَّـفۡسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمۡ اِنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا بِهٰذَا

گھونٹ ڈالے گا اپنی جان اُن کے پیچھے، اگر وہ نہ مانینگے اس بات کو

الۡحَدِيۡثِ اَسَفًا ٦ اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَى الۡاَرۡضِ زِيۡنَةً

پچتا پچتا کر + ہم نے بنایا ہے جو کچھ زمین پر ہے، اس کی رونق،

لَهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ

تا جانچیں لوگوں کو، کون اُن میں اچھا کرتا ہے کام ف۱ + اور ہم کو کرنا ہے،

مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝٨ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ

جو کچھ اُس پر ہے، میدان چھانٹ کر ف۲ + کیا تو خیال رکھتا ہے؟ کہ غار

الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝٩ اِذْ اَوَى

اور کھو والے ہماری قدرتوں میں اچنبھا تھے + جب جا بیٹھے

الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ

وہ جوان اس کھوہ میں، پھر بولے اے رب دے ہم کو اپنے پاس سے

رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى

مہر، اور بنا ہمارے کام کا بناؤ + پھر تھپک دئے ہم نے

اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝١١ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ

اُن کے کان اُس کھوہ میں، کئی برس گنتی کے۔ پھر ہمنے ان کو اٹھایا،

لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝١٢ ع

کہ معلوم کریں دو فرقوں میں، کس نے یاد رکھی ہے جتنی مدت وہ رہے ف۳ +

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا

ہم سُنادیں تجھکو ان کا احوال تحقیق۔ وہ کئی جوان ہیں کہ یقین لائے

بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۝١٣ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

اپنے رب پر، اور زیادہ دی ہم نے ان کو سوجھ ف۴ + اور گرہ دی اُن کے دل پر

اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ

جب کھڑے ہوئے، پھر بولے، ہمارا رب ہے رب آسمان و زمین کا،

نَّدْعُوَا۟ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ۝١٤

پکاریں گے ہم اس کے سوا کسی کو ٹھاکر، توکہی ہم نے بات عقل سے دور ف۵ +

موضح القرآن

ف۱ یعنی اس کی رونق پر دوڑتا ہے یا اس کو چھوڑ کر آخرت کو پکڑتا ہے۔ ۱۲ منہ رحمہ

ف۲ یعنی گھاس اور درخت چھانٹ کر۔ ۱۲ منہ رحمہ

ف۳ دو فرقے یا تاریخ لکھنے والوں میں ہیں کہ کوئی کتنے برس لکھتے ہیں کوئی کتنے یا وہی اصحاب کہف جاگ کر بعضے تجویز کرنے لگے کہ ہم ایکدن بیٹھے بعضے کہنے لگے اس سے کم۔ ۱۲ منہ رحمہ

ف۴ یعنی ایمان سے زیادہ درجہ دیا اولیا کا۔ ۱۲ منہ رحمہ

ف۵ ایک شہر کا بادشاہ تھا ظالم جو اس کے بتوں کو نہ پوجتا اس کو عذاب سے مارتا یا بت پوجاتا یہ کئی جوان ان کے نوکروں کے بیٹے تھے کوئی نان بائی کا کوئی باورچی کا۔ اسی طرح کسی نے ان کی چغلی کی اس نے روبرو بلاکر پوچھا اس وقت حق تعالیٰ نے ان کے دل پر گرہ دی یعنی ثابت رکھا کہ اپنی بات صاف کہہ دی اس وقت بادشاہ نے موقوف رکھا کہ اور شہر سے پھر کر آؤں تو ان سے بت پوجنا قبول کرواؤں یا عذاب کروں وہ گیا اور یہ شہر سے چھپ کر نکل گئے ۱۲ منہ رحمہ

ع ۱ ۱۲/۱۳

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا
یہ ہماری قوم ہے! پکڑے ہیں انہوں نے اُس کے سوا اور پوجنے۔ کیوں نہیں
یَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
لاتے؟ اُن کے واسطے کوئی سند کھلی۔ پھر اُس سے گنہگار کون؟
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ ﴿۱۵﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا
جس نے باندھا اللہ پر جھوٹ + اور جب تم نے کنارہ پکڑا اُن سے، اور جن کو
يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ
وہ پوجتے ہیں اللہ کے سوا، اب جا بیٹھو اُس کھوہ میں، پھیلا دے تم پر رب تمہارا
مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَ
کچھ اپنی مہر، اور بنادے تم کو تمہارے کام کا آرام ف۱ + اور
تَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ
تو دیکھے دھوپ، جب نکلتی ہے بچ جاتی ہے اُن کی کھوہ سے داہنے
الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ
کو، اور جب ڈوبتی ہے کترا جاتی ہے اُن سے بائیں کو، اور وہ
فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ
میدان میں ہیں اس کے۔ ہے یہ قدرتوں سے اللہ کی۔ جس کو راہ دے
اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا
اللہ، وہی آوے راہ پر۔ اور جس کو وہ بچلاوے (بھٹکا دے)، پھر تو نہ پاوے اس کا کوئی رفیق
مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ ع وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ ق وَّ
راہ پر لانے والا ف۲ + اور تو جانے وہ جاگتے ہیں اور وہ سوتے ہیں۔ اور
نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ ق وَكَلْبُهُمْ
کروٹ دلاتے ہیں ہم اُن کو داہنے اور بائیں۔ اور کتا اُن کا

ع ۲ ۵ ۱۴

موضح القرآن

ف۱ اس شہر سے نکل کر پاس ایک پہاڑ میں کھوہ تھی آپس میں مشورہ کر کر وہاں جا بیٹھے نیند غالب ہوئی سو گئے کسی کو معلوم نہ ہوا تب سے اب تک سوتے ہیں بیچ میں ایک بار اللہ نے جگا دیا تھا جس سے لوگوں پر خبر کھلی پھر سو رہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ حق تعالیٰ کی قدرت سے نہ اس مکان میں ان پر دھوپ آوے نہ مینھ نہ برف اور کھلی جگہ ہے تنگ خفہ نہیں ۱۲ منہ رح

بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ۚ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ
پسار رہا ہے اپنی باہیں چوکھٹ پر۔ اگر تو جھانک دیکھے اُن کو،
لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾ وَكَذَٰلِكَ
تو پیٹھ دے کر بھاگے اُن سے، اور بھر جاوے تجھ میں اُن کی دہشت ف۱ اور
بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ۚ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ
اسی طرح اُن کو جگا دیا ہم نے کہ آپس میں لگے پوچھنے۔ ایک بولا اُن میں،
كَمْ لَبِثْتُمْ ۖ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۚ قَالُوا
کتنی دیر ٹھہرے تم۔ بولے ہم ٹھہرے ایک دن یا دن سے کم۔ بولے،
رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوا أَحَدَكُم بِوَرِقِكُمْ
تمہارا رب بہتر جانے جتنی دیر رہے ہو۔ اب بھیجو اپنے میں سے ایک، یہ روپیہ لیکر
هَٰذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنظُرْ أَيُّهَا أَزْكَىٰ طَعَامًا
اپنا اس شہر کو، پھر دیکھے کونسا ستھرا کھانا،
فَلْيَأْتِكُم بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ
سو لاوے تم کو اس میں سے کھانا، اور نرمی سے جاوے، اور جتا نہ دے
بِكُمْ أَحَدًا ﴿١٩﴾ إِنَّهُمْ إِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ
تمہاری خبر کسی کو ف۲ وہ لوگ اگر خبر پاویں تمہاری پتھراؤ سے ماریں تم کو،
أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَن تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ﴿٢٠﴾
یا الٹا پھیر لیں تم کو اپنے دین میں، اور تب بھلا نہ ہو تمہارا کبھی +
وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ
اور اسی طرح خبر کھول دی ہم نے اُن کی، تا لوگ جانیں کہ وعدہ اللہ کا ٹھیک ہے،
حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ
اور وہ گھڑی آنی، اُس میں دھوکا نہیں۔ جب جھگڑ رہے تھے

موضح القرآن

ف۱ کہتے ہیں سوتے میں ان کی آنکھیں کھلی ہیں اس سے کوئی جانے جاگتے ہیں اور حق تعالیٰ نے اس مکان میں وحشت رکھی ہے تا لوگ تماشا نہ پکڑیں کہ وہ بے آرام ہوں ان کے ساتھ ایک کتا بھی لگ لیا تھا وہ بھی زندہ رہ گیا اگرچہ کتا رکھنا برا ہے لیکن لاکھ بروں میں ایک بھلا بھی ہے ۔۱۲ منہ رح

ف۲ سینکڑوں برس رہنا ان کو ایک دن معلوم ہوا کہ مردہ اور سونا برابر ہے ۔۱۲ منہ رح

نصف القرآن بعدد الحروف الی حرف التاء من کلمۃ ولیتلطف

بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ
اپنی بات پر، پھر کہنے لگے بناؤ اُن پر ایک عمارت ف۱ ان کا رب

اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ
بہتر جانے ان کو۔ بولے جن کا کام زبر تھا، ہم بناویں گے

عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ۝۲۱ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ
ان کے مکان پر عبادت خانہ ف۲+ اب یہ بھی کہینگے وہ تین ہیں چوتھا ان کا کُتّا،

وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ
اور یہ بھی کہینگے، وہ پانچ ہیں اور چھٹا ان کا کُتّا، بن دیکھے نشانہ پتھر چلانا۔

وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ
اور یہ بھی کہینگے، وہ سات ہیں اور آٹھواں ان کا کُتّا۔ تو کہہ میرا رب بہتر جانے

بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۵ قف فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا
ان کی گنتی، اُن کی خبر نہیں رکھتے مگر تھوڑے لوگ۔ سو تو مت جھگڑ ان کی بات میں مگر

مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ۝۲۲ ع
سرسری جھگڑا۔ اور مت تحقیق کر ان کا احوال اُن میں کسی سے ف۳+

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۝۲۳ لا اِلَّآ
اور نہ کہیو کسی کام کو، کہ میں کروں گا کل۔ مگر

اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ
یہ کہ اللہ چاہے۔ اور یاد کرلے اپنے رب کو جب بھول جاوے اور کہہ

عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا
امید ہے کہ میرا رب مجھ کو سمجھاوے، اس سے نزدیک راہ

رَشَدًا ۝۲۴ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ
نیکی کی ف۴+ اور مدت گذری اُن پر اپنی کھوہ میں تین سو برس

موضح القرآن

ف۱ ایک ان میں روپیہ لے کر گیا شہر کو وہاں سب چیز اوپری دیکھی اس مدت میں کئی قرن بدل گئے شہر کے لوگ اس روپے کا سکہ دیکھ کر حیران ہوئے کہ کس بادشاہ کا نام ہے اور کس عہد کا ہے جانا کہ اس شخص نے گڑا مال پایا قدیم کا آخر بادشاہ تک پہنچا اس نے پوچھ کر سب احوال معلوم کیا اور اسوقت اس شہر میں دو مذہب کے لوگ تھے ایک آخرت میں جینے کے قائل اور دوسرے منکر جھگڑا پڑ رہا تھا۔ بادشاہ منصف تھا چاہتا تھا ایک طرف کی کوئی سند ہاتھ لگے تو دوسروں کو سمجھا دوے اللہ نے یہ سند بھیج دی بادشاہ آپ جا کر غار میں سب کو دیکھ آیا ہر ایک سے احوال سن آیا اس شہر کے سب لوگ یقین لائے آخرت پر کہ یہ قصہ بھی دوسری بار جینے سے کم نہیں۔۱۲ منہ

ع ۳ ۵ ۱۵

ف۲ یعنی اصحاب کہف کا دین و مذہب اللہ کو معلوم ہے کہ فقط توحید پر قائم تھے اور کسی نبی کی شریعت پکڑنے نہیں پائے مگر جو لوگ ان کی خبر پا کر معتقد ہوئے اور پاس مکان زیارت بنایا وہ نصاریٰ تھے اصحاب کہف سب لوگوں کو رخصت کر کر پھر سو گئے۔۱۲ منہ

باقی بر صفحہ ۴۹۰

وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ

اور اوپر سے نو + تو کہہ اللہ خوب جانتا ہے جتنی مدت وہ رہے۔ اسی پاس ہیں

غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۭ مَا

چھپے بھید آسمان اور زمین کے۔ عجب دیکھتا سنتا ہے۔ کوئی نہیں

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۡ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ

بندوں پر اس کے سوا مختار۔ اور نہیں شریک کرتا اپنے حکم میں

اَحَدًا ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۭ لَا

کسی کو ف۱ + اور پڑھ جو وحی ہوئی تجھ کو تیرے رب سے، اس کی کتاب کو۔

مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ڗ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾

کوئی بدلنے والا نہیں اس کی باتیں۔ اور کہیں نہ پاوے گا تو اس کے سوا چھپنے کو جگہ۔

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ

اور تھام رکھ آپ کو ان کے ساتھ، جو پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح اور

وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ

شام، طالب ہیں اس کے منہ کے، اور نہ دوڑیں تیری آنکھیں اُن کو چھوڑ کر،

تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ

تلاش میں رونق دُنیا کی زندگی کی۔ اور نہ کہا مان اُس کا، جس کا

اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ

دل غافل کیا ہم نے اپنی یاد سے، اور پیچھے لگا ہے اپنی چاؤ کے اور اُس کا

اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿٢٨﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَمَنْ شَاۗءَ

کام ہے حد پر نہ رہنا ف۲ + اور کہہ سچی بات ہے تمہارے رب کی طرف سے پھر جو کوئی چاہے

فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَاۗءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا

مانے، اور جو کوئی چاہے نہ مانے۔ ہم نے رکھی ہے

بقیہ صفحہ ۴۸۹

ف۳ یعنی ان باتوں میں جھگڑنا کچھ حاصل نہیں رکھتا ابن عباس نے کہا کہ وہ سات ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے پہلی دو باتوں کو بن دیکھا نشانہ کہا اور اس کو نہیں کہا۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ اصحاب کہف کا قصہ تاریخ کی کتابوں میں نادرات میں لکھا تھا ہر کسی کو خبر کہاں ہو سکتی کافروں نے یہود کے سکھانے سے حضرت کو پوچھا آزمانے کو حضرت نے وعدہ کیا کہ کل بتا دوں گا اس بھروسے پر کہ جبریل آویں گے تو پوچھ دوں گا جبریل نہ آئے اٹھارہ دن تک حضرت نہایت غمگین ہوئے آخر یہ قصہ لے کر آئے اور پیچھے یہ نصیحت کہ اگلی بات پر وعدہ نہ کرے بغیر انشاء اللہ اگر ایک وقت بھول جاوے تو پھر یاد کر کر کہہ لیوے اور فرمایا کہ امید رکھ کہ تیرا درجہ اللہ اس سے زیادہ کرے یعنی کبھی نہ بھولے۔ ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ جتنی مدت سو کر وہ جاگے تھے تاریخ والے کئی طرح بتاتے تھے سب سے ٹھیک وہی جو اللہ بتاوے یہاں تک قصہ ہو چکا۔ ۱۲ منہ رح انتہیٰ

ف۲ ایک کافر حضرت کو سمجھانے لگا کہ اپنے پاس رذالوں کو نہ بیٹھنے دو کہ سردار تم پاس بیٹھیں رذالہ کہا۔ غریب مسلمانوں کو اور سردار

باقی بر صفحہ ۴۹۱

لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا
گنہگاروں کے واسطے آگ، جو گھیر رہی ہیں اُن کو اس کی قناتیں۔ اور اگر فریاد کرینگے
يُغَاثُوْا بِمَاۗءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَ
تو ملے گا پانی جیسا پیپ، بھون ڈالے منہ کو، کیا بُرا پینا ہے اور
سَاۗءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
کیا بُرا آرام + جو لوگ یقین لائے، اور کیں نیکیاں ل،
اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ
ہم نہیں کھوتے نیگ اُس کا، جس نے بھلا کیا کام + ایسوں کو باغ ہیں
جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ
بسنے کے، بہتی اُن کے نیچے نہریں، پہناتے ہیں
فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا
ان کو وہاں کچھ کنگن سونے کے، اور پہنتے ہیں کپڑے سبز
مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـــِٕيْنَ فِيْهَا عَلَي
پتلے اور گاڑھے ریشم کے، لگے بیٹھے ہیں اُن میں
الْاَرَاۗىِٕكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ وَ
تختوں پر۔ کیا خوب بدلا ہے، اور کیا خوب آرام ف + اور
اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا
بتا اُن کو کہاوت دو مردوں کی، بنادئے ہم نے ایک کو
جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا
دو باغ انگور کے، اور گرد ان کے کھجوریں، اور رکھی دونوں کے
بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ
بیچ میں کھیتی ف + دونوں باغ لاتے اپنا میوہ، اور نہ

بقیہ صفحہ ۴۹۰
دولتمند کافروں کو اسی پر یہ آیت آئی ۔۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف حضرت نے فرمایا سونا اور ریشمی کپڑا مردوں کو ملنا ہے بہشت میں جو کوئی یہاں پہنے یہ چیزیں وہاں نہ پہنے ۔۱۲ منہ رح

ف۲ پہلے وقت میں ایک شخص مالدار مرگیا دو بیٹے رہے برابر مال بانٹ لیا ایک نے زمین خرید کی دو طرف میوں کے باغ لگائے بیچ میں کھیتی اور ندی کاٹ لاکر ان میں ڈالی کہ مینہہ نہ ہو تو بھی نقصان نہ آوے اور عمدہ جگہ بیاہ کیا اولاد ہوئی اور نوکر رکھے تدبیر دنیا درست کرکر آسودہ گذران کرنے لگا۔ دوسرے نے سب مال اللہ کی راہ میں خرچ کیا آپ قناعت سے بیٹھ رہا ۔۱۲ منہ رح

ع ۴ / ۹ / ۱۶

تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾ ۙ وَّكَانَ لَهٗ

گھٹاتے اس میں سے کچھ اور بہائی ہم نے ان دونوں کے بیچ نہر۔ اور اس کو

ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ

پھل ملا پھر بولا اپنے دوسرے سے، جب باتیں کرنے لگا اس سے مجھ پاس زیادہ ہے تجھ

مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ

سے مال اور آبرو کے لوگ ف۱ + اور گیا اپنے باغ میں، اور وہ بُرا کر رہا تھا

لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ ۙ وَّمَآ

اپنی جان پر۔ بولا، مجھ کو نہیں آتا خیال میں، کہ خراب ہو یہ باغ کبھی۔ اور مجھ کو

اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ

خیال میں نہیں آتا کہ قیامت ہونی ہے۔ اور اگر کبھی پہنچایا مجھ کو میرے رب کے پاس،

لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ ۚ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ

پاؤں گا بہتر اُس سے اس طرف پہنچکر ف۲ + کہا اس کو دوسرے نے، جب

وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ

بات کرنے لگا، کیا تو منکر ہو گیا اس شخص سے جس نے بنایا تجھ کو مٹی سے،

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾ ۭ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ

پھر بوند سے، پھر پُورا کر دیا تجھ کو مرد + پر میں تو کہوں، وہی اللہ ہے

رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ

میرا رب، اور نہ مانوں ساجھی اپنے رب کا کسی کو + اور کیوں نہ جب تو آیا تھا

جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ

اپنے باغ میں، کہا ہوتا؟ جو چاہا اللہ کا، کچھ زور نہیں مگر دیا اللہ کا ۔ اگر

تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ ۚ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ

تو دیکھتا ہے مجھ کو، کہ میں کم ہوں تجھ سے مال اور اولاد میں + تو امید ہے کہ میرا رب

موضح القرآن

ف۱ مال تو اللہ کی نعمت تھی پر اترانے سے اور کفر بکنے سے آفت آئی ۔۱۲ منہ رح

ف۲ منکر لوگ جانتے ہیں کہ جیسے دنیا میں عیش کرتے ہیں ساتھ گناہوں کے وہی بات ہوگی آخرت میں سو ہرگز ہونا نہیں ۔۱۲ منہ رح

يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا
دیوے مجھ کو تیرے باغ سے بہتر اور بھیجے اُس پر ایک بھبوکا
مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا
آسمان سے پھر صبح کو رہ جاوے میدان پٹپڑ۔ یا صبح کو ہو رہے اس کا پانی
غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ
خشک پھر نہ سکے تو کہ اس کو ڈھونڈ لاوے ف۱ + اور سمیٹ لیا اس کا سارا پھل
فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ
پھر صبح کو رہ گیا ہاتھ نچاتا اس مال پر جو اس میں لگایا تھا اور وہ
خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ
ڈھیا پڑا تھا اپنی چھتریوں پر اور کہنے لگا کیا خوب تھا اگر میں ساجھی نہ بناتا
بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ
اپنے رب کا کسی کو ف۲ + اور نہ ہوئی اُس کی جماعت کہ مدد کریں اس کو اللہ کے
دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ
سوا، اور نہ ہوا وہ کہ بدلا لے سکے + وہاں سب اختیار ہے
لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ ع وَاضْرِبْ
اللہ سچے کا۔ اسی کا انعام بہتر ہے اور اسی کا دیا بدلا + اور بتا
لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
ان کو کہاوت دنیا کی زندگی کی جیسے پانی اُتارا ہم نے آسمان سے
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا
پھر بھڑک کر نکلا اُس سے زمین کا سبزہ پھر کل کو ہو رہا چورا
تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾
باؤ میں اُڑتا۔ اور اللہ کو ہے ہر چیز پر قدرت ف۳ +

موضح القرآن

ف۱ رسول نے فرمایا کہ جب آدمی کو اپنے گھر بار میں آسودگی نظر آوے تو یہی لفظ کہے ماشاءاللہ لاقوۃ الا باللہ کہ ٹوک نہ لگے ۱۲ منہ

ف۲ آخر اس کے باغ پر وہی ہوا جو اس نیک کی زبان سے نکلا تھا کو آگ لگ گئی آسمان سے سب جل کر ڈھیر ہو گیا مال خرچ کیا پونجی بڑھانے کو وہ اصل بھی کھو بیٹھا ۱۲ منہ

ف۳ یعنی جب چاہے پھر جل جاوے ۱۲ منہ

ع ۵ / ۱۷

الْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ
مال اور بیٹے رونق ہیں دُنیا کے جیتے۔ اور رہنے والی
الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾
نیکیوں پر بہتر ہے تیرے رب کے ہاں بدلا، اور بہتر ہے توقع ف۱ +
وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّ
اور جس دن ہم چلاویں پہاڑ، اور تو دیکھے زمین کھل گئی، اور
حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿٤٧﴾ ۚ وَعُرِضُوْا عَلٰى
گھیر بُلاویں اُن کو، پھر نہ چھوڑیں ان میں ایک کو + اور سامنے لائے
رَبِّكَ صَفًّا ۗ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۭ ۙ
تیرے رب کے قطار کر کر۔ اور آپہنچے تم ہمارے پاس جیسا ہم نے بنایا تھا تم کو پہلی بار۔
بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾ وَوُضِعَ
نہیں تم بتاتے تھے، کہ نہ ٹھہراوینگے ہم تمہارا کوئی وعدہ ف۲ + اور رکھا جاویگا
الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَ
کاغذ، پھر تو دیکھے گنہگار ڈرتے ہیں اُس کے بیچ لکھے سے، اور
يَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً
کہتے ہیں، اے خرابی! کیسا ہے یہ لکھا؟ نہ چھوٹی بات
وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۗ
نہ بڑی بات، جو اس میں نہیں گھیری۔ اور پاوینگے جو کیا ہے سامنے۔
وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿٤٩﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا
اور تیرا رب ظلم نہ کرے گا کسی پر ف۳ + اور جب کہا ہم نے فرشتوں کو سجدہ کرو
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ
آدم کو، تو سجدہ کر پڑے مگر ابلیس۔ تھا جنّ کی قسم سے

موضح القرآن

ف۱ رہنے والی نیکیاں یہ کہ علم سکھا جاوے جو جاری رہے یا نیک رسم چلا جاوے یا مسجد کنواں۔ سرائے۔ باغ کھیت وقف کر جاوے یا اولاد کو تربیت کر کر صالح چھوڑ جائے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یہ اللہ تعالیٰ ان کی تنبیہہ کو فرماوے گا اور جیسا بنایا تھا پہلی بار یہ بھی ہے کہ بدن میں کچھ زخم و نقصان نہ رہے گا۔ ختنہ بھی نہ رہے گا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ رب جو کرے سو ظلم نہیں سب اسی کا مال ہے پر ظاہر میں جو ظلم نظر آوے وہ بھی نہیں کرتا بے گناہ دوزخ میں نہیں ڈالتا اور نیکی ضائع نہیں کرتا جو کوئی کہے گناہ میں ہمارا کیا اختیار سو بات نہیں اپنے دل سے پوچھ لے جب گناہ پر دوڑتا ہے اپنے قصد سے دوڑتا ہے اور جو کوئی کہے قصد بھی اسی نے دیا سو قصد دونوں طرف لگ سکتا ہے اور جو کہے اسی نے ایک طرف لگا دیا سو بندے کے دریافت سے باہر ہے بندے سے معاملت ہے اس کی سمجھ پر بندہ بھی پکڑے گا اسی کو جو اس سے بدی کرے نہ کہے گا کہ اس کا کیا قصور اللہ نے کروایا۔ ۱۲ منہ رح

ع ۶/۵ ۱۸

فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّيَّتَهٗۤ

سو نکل بھاگا اپنے رب کے حکم سے ۔ سو اب تم ٹھہراتے ہو اس کو اور اس کی اولاد کو

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ

رفیق میرے سوا اور وہ تمہارے دشمن ہیں ۔ بُرا ہاتھ لگا بے انصافوں کو

بَدَلًا ۵۰ مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

بدلا ف۱ + دکھا نہیں لیا؟ میں نے ان کو بنانا آسمان و زمین کا

وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَ مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ

اور نہ بنانا ان کا ۔ اور ہیں وہ نہیں کہ پکڑوں بہکانے والوں کو

عَضُدًا ۵۱ وَ يَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ

بازو + اور جس دن فرمائے گا، پکارو میرے شریکوں کو جو تم

زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَ جَعَلْنَا

بتاتے تھے پھر پکارینگے پھر وہ جواب نہ دینگے اور کر دینگے ہم

بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۵۲ وَ رَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْۤا

ان کے بیچ مرنے کا اسباب ف۲ + اور دیکھیں گے گنہگار آگ کو پھر اٹکلینگے

اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَ لَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۵۳ ع وَ

کہ ان کو پڑنا ہے اس میں اور نہ پاوینگے اس سے راہ بدلنی + اور

لَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ

پھیر پھیر سمجھائی ہم نے اس قرآن سے لوگوں کو ہر ایک

مَثَلٍ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۵۴ وَ مَا

کہاوت ۔ اور ہے انسان سب چیز سے زیادہ جھگڑنے کو + اور

مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَ

لوگوں کو اٹکاؤ جو رہا اس سے کہ یقین لاویں جب پہنچی ان کو راہ کی سوجھ

موضح القرآن

ف۱ یعنی اللہ کے بدلے شیطان پکڑا اس کی اولاد ہی میں جتنے بت پوجے جاتے ہیں ۔۱۲ منہ

ف۲ یعنی خندق آگ سے بھری ۔۱۲ منہ رح

ع ۷ ۴ ۱۹

يَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ
اور گناہ بخشوادیں اپنے رب سے، سو یہی کہ پہنچے اُن پر رسم پہلوں کی، یا
يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ
آ کھڑا ہو اُن پر عذاب سامنے ف+ اور ہم جو رسول بھیجتے ہیں،
إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا
سو خوشی اور ڈر سُنانے کو- اور جھگڑتے لاتے ہیں منکر
بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ ۖ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا
جھوٹے جھگڑے، کہ ڈگادیں اس سے سچی بات، اور ٹھہرایا ہے میرے کلام کو اور جو
أُنْذِرُوا هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ
ڈر سُنائے، ٹھٹھا + اور کون ظالم اس سے، جس کو سمجھایا اس کے رب کے کلام سے،
فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا
پھر منہ پھیرا اس کی طرف سے، اور بھول گیا جو آگے بھیج چکے ہیں اسکے ہاتھ ہم نے رکھی ہے
عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ
ان کے دلوں پر اوٹ، کہ اس کو نہ سمجھیں، اور اُن کے کانوں میں بوجھ-
وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا
اور جو تو ان کو بلائے راہ پر، تو ہرگز نہ آویں راہ پر اس وقت
أَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا
کبھی + اور تیرا رب بڑا بخشنے والا ہے مہر رکھتا- اگر ان کو پکڑے ان کے
كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۚ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ
کئے پر، تو جلد ڈالے اُن پر عذاب- پر ان کا ایک وعدہ ہے، کہیں
يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ
نہ پاوینگے اس سے ورے سر کنے کو جگہ + اور یہ سب بستیاں جنکو ہم نے کھپا دیا،

موضح القرآن
ف یعنی کچھ اور انتظار نہیں رہا مگر یہی کہ پہلوں کی طرح ہلاک ہوں یا قیامت کا عذاب آنکھوں سے دیکھیں- ۱۲ منہ رح

لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ ع وَاِذْ قَالَ
جب ظالم ہوگئے' اور رکھا تھا اُن کے کھپنے کا ایک وعدہ ف۱ + اور جب کہا
مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ
موسٰی نے اپنے جوان کو' میں نہ ہٹوں گا جب تک نہ پہنچوں دو دریا کے ملاپ تک'
اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا
یا چلا جاؤں قرنوں ف۲ + پھر جب پہنچے دونوں دو دریا کے ملاپ تک بھول گئے
حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا
اپنی مچھلی' پھر اس نے اپنی راہ لی دریا میں سُرنگ بناکر ف۳ + پھر جب
جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ
آگے چلے' کہا موسٰی نے اپنے جوان کو' لا ہمارے پاس ہمارا کھانا' ہم نے پائی ہے اپنے
سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى
اس سفر میں تکلیف ف۴ + بولا وہ، دیکھا تو نے جب ہم نے جگہ پکڑی اس
الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۫ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا
پتھر پاس' سو میں بھول گیا مچھلی۔ اور یہ مجھ کو بھلایا شیطان
الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ
ہی نے، کہ اس کا مذکور کروں۔ اور وہ کر گئی اپنی راہ دریا میں
عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى
عجیب طرح + کہا یہی ہے جو ہم چاہتے تھے۔ پھر اُلٹے پھرے اپنے
اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ
پیر پہچانتے۔ پھر پایا ایک بندہ ہمارے بندوں میں کا'
اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا
جس کو دی تھی ہم نے اپنی مہر اپنے پاس سے' اور سکھایا تھا اپنے پاس سے

موضح القرآن

ف۱ اوپر ذکر ہوا تھا کہ کافر اپنی دنیا پر مغرور مفلس (ع ۹ / ۲۰) مسلمانوں کو ذلیل سمجھ کر حضرت سے چاہتے تھے کہ ان کو اپنے پاس نہ بٹھاؤ۔ تو ہم بیٹھیں۔ اسی پر دو بھائیوں کی کہاوت بیان کی اور ابلیس کا خراب ہونا اپنے غرور سے اب قصہ فرمایا موسٰی اور خضر کا کہ اللہ کے لوگ اگر بہتر بھی ہوں تو آپ کو کسی سے بہتر نہیں گنتے رسول نے فرمایا کہ موسٰی علیہ السلام اپنی قوم میں نصیحت فرماتے تھے ایک شخص نے پوچھا کہ یا موسٰی تم سے زیادہ بھی کسی کو علم ہے کہا مجھ کو معلوم نہیں یہ بات تحقیق تھی پر اللہ کی خوشی تھی کہ یوں کہتے مجھ سے بندے اللہ کے بہت ہیں سب کی خبر اسی کو ہے تب وحی آئی کہ ایک بندہ ہمارا ہے دو دریا کے ملاپ پاس اس کو علم زیادہ ہے تجھ سے موسٰی علیہ السلام نے دعا کی مجھ کو اس کی ملاقات میسر ہو حکم ہوا کہ ایک مچھلی تل کر ساتھ لو تو جہاں مچھلی گم ہو وہاں وہ ملے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یہ جوان فرمایا یوشع علیہ السلام کو حضرت موسٰی کے خادم خاص تھے۔ پیچھے ان کے روبرو پیغمبر ہوئے اور ان کے بعد خلیفہ ہوئے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ وہاں پہنچ کر حضرت

باقی برصفحہ ۴۹۸

عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَنْ
ایک علم ف۱ + کہا اس کو موسیٰ نے کہے تو تیرے ساتھ رہوں اس پر
تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ إِنَّكَ لَنْ
کہ مجھ کو سکھا دے کچھ جو تجھ کو سکھائی ہے بھلی راہ + بولا تو نہ
تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ
سکے گا میرے ساتھ ٹھہرنا + اور کیونکر ٹھہرے دیکھ کر ایک چیز کو جو تیرے
تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ
قابو میں نہیں اُس کی سمجھ ؟ کہا تو پائے گا اگر اللہ نے چاہا
صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَإِنِ
مجھ کو ٹھہرنے والا اور نہ ٹالوں گا تیرا کوئی حکم + بولا پھر اگر
اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ
میرے ساتھ رہتا ہے تو مت پوچھیو مجھ سے کوئی چیز جب تک میں شروع نہ کروں
لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ ع فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي
تیرے آگے اس کا مذکور + پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ جب چڑھے ناؤ
السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۖ قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا
میں اس کو پھاڑ ڈالا ۔ موسیٰ بولا تو نے اس کو پھاڑ ڈالا کہ ڈبا دے اسکے لوگوں کو ؟
لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ
تو نے کی ایک چیز انوکھی ف۲ + بولا میں نے نہ کہا تھا تو نہ
تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا
سکے گا میرے ساتھ ٹھہرنا ؟ کہا مجھ کو نہ پکڑ میری بھول
نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانْطَلَقَا
پر اور نہ ڈال مجھ پر میرا کام مشکل + پھر دونوں چلے۔

بقیہ صفحہ ۴۹۷
موسیٰ سو رہے اور یوشع دریا سے وضو کرنے لگے وہ تلی مچھلی زندہ ہو کر دریا میں نکل پڑی اور پانی میں بیٹھ گئی وہاں طاق سا کھلا رہ گیا ان کو دیکھ کر تعجب آیا چاہا کہ جب موسیٰ جاگیں تب اُن سے کہوں وہ جاگے تو دونوں آگے چل کھڑے ہوئے کہنا بھول گئے ۱۲ منہ رح

ف۱ حضرت موسیٰ پہلے نہیں تھکے جب مطلب چھوٹ رہا اس پہ چلنے سے تھکے۔ ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ وہ بندہ خضر تھا۔ مل کر سبب پوچھا آنے کا موسیٰ نے سبب بتایا خضر نے کہا تم کو اللہ نے تربیت فرمائی پر بات یوں ہے کہ اللہ کا ایک علم مجھ کو ہے تم کو نہیں ایک تم کو ہے مجھ کو نہیں ایک چڑیا دکھا دی دریا میں سے پانی پیتی کہا سارا علم سب خلق کا اللہ کے علم میں سے اتنا ہے جتنا دریا میں سے چڑیا کے منہ میں ۱۲ منہ رح

ع ۹/۱۱/۲۱

ف۲ جب اس ناؤ پر چڑھنے لگے ناؤ والوں نے خضر کو پہچان کر مفت چڑھا لیا اس احسان کے بدلے یہ نقصان اور تعجب لگا لیکن کنارے کے قریب توڑی لوگ نہ ڈوبے توڑی یہ کہ ایک تختہ نکال ڈالا ۱۲ منہ رح
باقی بر صفحہ ۴۹۹

حَتّٰۤى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا
یہاں تک کہ ملے ایک لڑکے سے، اس کو مارڈالا، موسیٰ بولا، تونے مارڈالی ایک جان
زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾
ستھری بن بدلے کسی جان کے۔ تونے کی ایک چیز نامعقول ف +
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ
بولا، میں نے تجھ کو نہ کہا تھا؟ تو نہ سکے گا میرے ساتھ
صَبْرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَىْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا
ٹھہرنا + کہا، اگر تجھ سے پوچھوں کوئی چیز اس کے پیچھے پھر مجھ کو
تُصٰحِبْنِىْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّىْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾
ساتھ نہ رکھیو۔ تو اُتار چکا میری طرف سے الزام +
فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨاسْتَطْعَمَاۤ
پھر دونوں چلے، یہاں تک کہ پہنچے ایک گاؤں کے لوگوں تک، کھانا چاہا
اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا
وہاں کے لوگوں سے، وہ نہ مانے کہ ان کو مہمان رکھیں، پھر پائی اس میں ایک دیوا
يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ
گرا چاہتی تھی، اُس کو سیدھا کیا۔ بولا موسیٰ، اگر تو چاہتا، لیتا
عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِىْ وَبَيْنِكَ ۚ
اس پر مزدوری ف۲ + کہا اب جدائی ہے میرے تیرے بیچ۔
سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا
اب جتاتا ہوں تجھ کو پھیران باتوں کا، جس پر تو نہ ٹھہر سکا ف۳ + وہ جو
السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِى الْبَحْرِ
کشتی تھی، سو تھی کتنے محتاجوں کی، محنت کرتے تھے دریا میں،

بقیہ صفحہ ۴۹۸
ف۳ یہ پہلا پوچھنا حضرت موسیٰ سے بھول کر ہوا اور دوسرا اقرار کرنے کو اور تیسرا رخصت کو۔ ۱۲ منہ رح

اخر والسادس عشر ۱۶

موضح القرآن
ف۱ ستھری یعنی بے گناہ جب تک لڑکا بالغ نہ ہو اس پر کچھ گناہ نہیں ایک گاؤں پاس لڑکے کھیلتے تھے ایک لڑکے کو مار ڈالا اور چل کھڑے ہوئے
ف۲ یعنی گاؤں کے لوگوں نے مسافر کا حق نہ سمجھا کہ مہمانی کریں ان کی دیوار مفت بنانی کیا فرض ۱۲ منہ رح
ف۳ اب کے موسیٰ نے جان کر پوچھا رخصت ہونے کو سمجھ لیا کہ یہ علم میرے ڈھب کا نہیں حضرت موسیٰ کا علم وہ تھا جس میں پیروی کرے خلق تو ان کا بھلا ہو حضرت خضر کا علم وہ کہ دوسرے کو اس کی پیروی بن نہ آوے۔ ۱۲ منہ رح

فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ
سو میں نے چاہا کہ اُس میں نقصان ڈالوں اور ان کے پرے تھا ایک بادشاہ لے لیتا
كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ
ہر کشتی چھین کر + اور جو لڑکا تھا سو اس کے ماں باپ تھے
مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾
ایمان پر پھر ہم ڈرے کہ ان کو عاجز کرے زبردستی اور کفر کر کر ف۱ +
فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّ
پھر ہمنے چاہا کہ بدلا دے اُن کو ان کا رب اس سے بہتر ستھرائی میں اور
اَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ
لگاؤ رکھتا محبت میں ف۲ + اور وہ جو دیوار تھی سو دو یتیم لڑکوں کی تھی
فِى الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا
رہتے اس شہر میں اور اس کے نیچے مال گڑا تھا اُن کا اور ان کا باپ تھا
صَالِحًا فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا
نیک۔ پھر چاہا تیرے رب نے کہ وہ پہنچیں اپنے زور کو اور نکالیں
كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِىْ
اپنا مال گڑا مہربانی سے تیرے رب کی۔ اور میں نے یہ نہیں کیا اپنے حکم سے۔
ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ وَ
یہ پھیر ہے ان چیزوں کا جن پر تو نہ ٹھہر سکا ف۳ + اور
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ
تجھ سے پوچھتے ہیں ذوالقرنین کو۔ کہہ اب پڑھتا ہوں تمہارے آگے
مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ
اس کا کچھ مذکور ف۴ + ہم نے اس کو جمایا تھا ملک میں اور دیا تھا

موضح القرآن

ف۱ یعنی اگر وہ بڑا ہوتا تو موذی اور بدراہ ہوتا اس کے ماں باپ اس کے ساتھ خراب ہوتے بعضے آدمی کی بنیاد بری پڑتی ہے اور بعضے کی بھلی جیسے گڑ کی کھیرا کوئی بیج میٹھا پڑا کوئی کڑوا اگرچہ اصل میں گڑی کھیرا میٹھا ہے آدمی کی بنیاد بھی اصل میں بہتر ہے بگڑ کر کوئی پھل کڑوا نکلتا ہے اس کا علم اللہ کو ہے پیغمبر نے فرمایا ہر آدمی کی بنیاد مسلمانی پر ہے یہی معنے سمجھنے چاہئیں ۱۲ منہ رح

ف۲ اس ماں باپ کو پیچھے ایک بیٹی ہوئی ایک نبی سے بیاہی گئی اور ایک نبی جنا جس سے ایک امت چلی۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی جو کام خدا کے حکم سے کرنا ضرور ہوا اس پر مزدوری نہیں لینی۔ فائدہ آگے قصہ فرمایا ذوالقرنین بادشاہ کا یہ بھی یہود کے سکھائے سے مکے کے لوگ پوچھتے تھے پیغمبر سے آزمانے کو جیسے اصحاب کہف کا احوال۔ ۱۲ منہ رح

ع ١٠ ١٢ ١

ف۴ اس بادشاہ کو ذوالقرنین کہتے ہیں۔ اس واسطے کہ دنیا کے دونوں سرے پر پھر گیا تھا مشرق اور مغرب پر بعضے کہتے ہیں یہ لقب سکندر کا بعضے کہتے ہیں کوئی بادشاہ پہلے گذرا ہے۔ ۱۲ منہ رح

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا
ہر چیز کا اسباب۔ پھر پیچھے پڑا ایک اسباب کے ف۱ + یہاں تک کہ جب پہنچا
بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ
سورج ڈوبنے کی جگہ، پایا کہ وہ ڈوبتا ہے ایک دلدل کی
حَمِئَةٍ وَّ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ
ندی میں، اور پائے اس کے پاس ایک لوگ ف۲۔ ہم نے کہا، اے ذوالقرنین!
اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾
یا لوگوں کو تکلیف دے اور یا رکھ ان میں خوبی ف۳ +
قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى
بولا جو کوئی ہوگا بے انصاف، سو ہم اس کو مار دینگے، پھر الٹا جاوے گا اپنے
رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَ
رب کے پاس، وہ مار دے گا اس کو بری مار + اور جو کوئی یقین لایا، اور
عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ
کیا بھلا کام، سو اس کو بدلے میں بھلائی ہے۔ اور ہم کہیں گے اس کو
مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ؕ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ
اپنے کام میں آسانی ف۴ + پھر لگایا ایک اسباب کے پیچھے ف۵ + یہاں تک کہ جب
مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ
پہنچا سورج نکلنے کی جگہ، پایا کہ وہ نکلتا ہے ایک لوگوں پر کہ نہیں بنا دی ہم نے
لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ ۙ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا
ان کو اس سے ورے کچھ اوٹ ف۶۔ یوں ہی ہے! اور ہمارے قابو میں آچکی ہے
لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ
اس کے پاس کی خبر ف۷ + پھر لگا ایک اسباب کے پیچھے + یہاں تک کہ جب پہنچا

موضح القرآن

ف۱ یعنی سر انجام کرنے لگا ایک سفر کا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ ذوالقرنین کو شوق ہوا کہ دیکھے دنیا کی بستی کہاں تک بسی ہے سو مغرب کی طرف اس جگہ پہنچا کہ دلدل تھی نہ گذر آدمی کا نہ کشتی کا اللہ کے ملک کی حد نہ پا سکا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ اس کو یہ کہا یعنی دونوں بات کی قدرت دی ہر بادشاہ کو ہر حاکم کو قدرت ملتی ہے چاہے خلق کو ستاوے چاہے اپنی خوبی کا ذکر جاری رکھے۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ حاکم جو عادل ہو اس کی یہی راہ ہے بروں کو سزا دے برائی کی اور بھلوں سے نرمی کرے اس نے یہ بات کہی یعنی یہ چال اختیار کی۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی اور سفر کا سر انجام کیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۶ شاید وہ لوگ جنگلی سے ہونگے کہ گھر بنانا اور چھت ڈالنا ان میں دستور نہ ہوگا۔ ۱۲ منہ رح

ف۷ تاریخ والے شاید اس جگہ کچھ اور کہتے ہونگے اور فی الحقیقت اتنا ہے جو فرما دیا۔ ۱۲ منہ رح

بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ
دو آڑ کے بیچ، پائے ان سے ورے ایک لوگ لگتے نہیں کہ
يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ
سمجھیں ایک بات ف۱ + بولے اے ذوالقرنین! یہ یاجوج
وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ
و ماجوج! دھوم اٹھاتے ہیں ملک میں، سو کہے تو ہم ٹھہرا دیں
لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾
تجھ کو کچھ محصول اس پر، کہ بنا دے تو ہم میں ان میں ایک آڑ ف۲ +
قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ
بولا جو مقدور دی مجھ کو میرے رب نے وہ بہتر ہے سو مدد کرو میری محنت میں،
اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾ ۙ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ
بنا دوں تمہارے اور ان کے بیچ ایک دھابا (اوٹ) ف۳۔ پکڑاؤ مجھ کو تختے
الْحَدِيْدِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ
لوہے کے۔ یہاں تک کہ جب برابر کر دیا دو پھانکوں تک پہاڑ کے کہا،
انْفُخُوْا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ
دھونکو۔ یہاں تک کہ جب کر دیا اس کو آگ، کہا لاؤ میرے پاس کہ ڈالوں اس پر
عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿۹۶﴾ ۭ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا
پگھلا تانبا ف۴ + پھر نہ سکے کہ اس پر چڑھ آویں، اور نہ
اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ
سکے اس میں سوراخ کرنا ف۵ + بولا یہ ایک مہر ہے میرے رب کی،
فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّاۗءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ
پھر جب آوے وعدہ میرے رب کا، گرا دے اس کو ڈھا کر۔ اور ہے وعدہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی کسی کی بولی ان سے نہ ملتی تھی اور دو آڑ دو پہاڑ تھے اس ملک میں اور یاجوج ماجوج کے ملک میں وہی اٹکاؤ تھے۔ ان پر چڑھائی نہ تھی مگر بیچ میں کھلا تھا ایک گھاٹا اس راستے یاجوج ماجوج آ کے اور لوگوں کو لوٹ مار کر چلے جاتے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی آپس میں باچھ ڈال کر کچھ مال جمع کر دیں اس کو دیکھا بادشاہ صاحب فوج و اسباب صاحب حکم جانا کہ اس سے یہ کام ہو سکے گا یاجوج ماجوج عرب کی زبان میں نام ہے، ایک قوم کا دو دادوں کی اولاد ہیں ایک یاجوج، ایک ماجوج نہیں معلوم کہ اس ملک میں ان کا کیا نام تھا۔ ترکوں کے ملک سے لگتے تھے اور قوم میں ترکوں کے بھائی تھے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی مال میرے پاس بہت ہے مگر ہاتھ پاؤں سے ہمارے ساتھ تم بھی محنت کرو۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ اول لوہے کے بڑے بڑے تختے بنائے ایک پر ایک ایک دھرتا گیا کہ دو پہاڑوں کے برابر ملا دیا۔ پھر تانبا پگھلا کر اس کے اوپر سے ڈالا وہ درزوں میں بیٹھ کر جم گیا۔ سب مل کر ایک پہاڑ سا ہو گیا ہمارے پیغمبر پاس ایک شخص

باقی بر صفحہ ۵۰۳

رَبِّیْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِیْ
میرے رب کا سچا ف۱ + اور چھوڑ دینگے ہم خلق کو اسدن ایک دوسرے میں دھنستے
بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَّعَرَضْنَا
اور پھونک مارے صور میں، پھر جمع کر لادیں ہم ان کو سارے ف۲ اور دکھادیں ہم
جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ﴿١٠٠﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ
دوزخ اُس دن کافروں کو سامنے - جن کی آنکھوں پر
اَعْيُنُهُمْ فِیْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِیْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
پردہ پڑا تھا میری یاد سے، اور نہ سکتے تھے
سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا
سننا ف۳ + اب کیا سمجھے ہیں منکر؟ کہ ٹھہرا دیں
عِبَادِیْ مِنْ دُوْنِیْٓ اَوْلِيَآءَ ۚ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ
میرے بندوں کو میرے سوا حمایتی - ہم نے رکھی ہے دوزخ
لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ
منکروں کی مہمانی + کہہ ہم بتا دیں تم کو کن کے کئے بہت
اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِی الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
اکارت؟ جن کی دوڑ بھٹک رہی ہے دنیا کی زندگی میں،
وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓئِكَ
اور وہ سمجھتے ہیں کہ خوب بناتے ہیں کام ف۴ + وہی ہیں
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ
جو منکر ہوئے، اپنے رب کی نشانیوں سے، اور اس کے ملنے سے سو مٹ گئے
اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ
اُن کے کئے، پھر نہ کھڑی کرینگے ہم، اُن کے واسطے، قیامت کے دن تول ف۵ + یہ

بقیہ صفحہ ۵۰۲
نے کہا۔ میں سد تک گیا ہوں اور اس کو دیکھا ہے فرمایا اس کی طرح بیان کر اس نے کہا جیسے چارخانہ لنگی۔ فرمایا تو سچا ہے وہ لوہے کے تختے سیاہ لگتے ہیں۔ اور درزوں میں لکیر تانبے کی سرخ-۱۲منہ رح
ف۵ ان میں ایسا بادشاہ صاحب عزم و صاحب حکم اس کام پر لگا نہیں اور تھوڑے لوگوں سے ہو نہیں سکتا-۱۲منہ رح

موضح القرآن

ع ١١/١٩/٢

ف۱ حضرت کے وقت میں روپے برابر سوراخ اس میں پڑ گیا اور حضرت عیسٰی کے وقت ان کا نکلنا وعدہ ہے۔ سب دنیا کو لڑائی سے عاجز کریں گے۔ آسمان پر تیر چلادیں گے۔ وہ لہو بھرے آویں گے آخر حضرت عیسٰی کی بد دعا سے یکبار سارے مر رہیں گے۔ ذوالقرنین ایسی محکم دیوار پر بھی منتظر تھا کہ آخر یہ بھی فنا ہوگی نہ جیسے وہ باغ والا اپنے باغ پر مغرور ۱۲منہ رح
ف۲ یہ قیامت کے دن ہوگا جو رب کا وعدہ ہے۔ ۱۲منہ رح
ف۳ یعنی اپنی عقل کی آنکھ نہ تھی کہ قدرتیں دیکھ کر یقین لادیں اور کسی کی بات نہ سنتے ضد سے کہ سمجھائے سمجھیں ۱۲منہ رح
ف۴ یعنی جو دوڑ کی

باقی بر صفحہ ۵۰۴

جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَ

بدلا ہے ان کا دوزخ، اس پر کہ منکر ہوئے، اور ٹھہرائیں میری باتیں اور

رُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

میرے رسول ٹھٹھا + جو لوگ یقین لائے ہیں، اور کئے ہیں بھلے کام،

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِيْنَ

ان کو ہیں ٹھنڈی چھاؤں کے باغ، مہمانی - رہا کریں

فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ

ان میں، نہ چاہیں وہاں سے جگہ بدلنی + تو کہہ اگر دریا سیاہی

مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ

ہو، کہ لکھے میرے رب کی باتیں، بے شک دریا نبڑ چکے، ابھی نہ نبڑیں

كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ

میرے رب کی باتیں، اور اگر دُوسرا بھی لاویں ہم ویسا اس کی مدد کو + تو کہہ میں بھی

اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

ایک آدمی ہوں جیسے تم، حکم آتا ہے مجھ کو، کہ تمہارا صاحب ایک

وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا

صاحب ہے - پھر جس کو امید ہو ملنے کی اپنے رب سے، سو کرے کچھ کام

صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ع

نیک، اور ساجھا نہ رکھے اپنے رب کی بندگی میں کسی کا +

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ مریم مکی ہے اور اس میں) شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا بڑا مہربان ہے - (۹۸ آیتیں اور چھ رکوع ہیں +

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾

یہ مذکور ہے تیرے رب کی مہر کا، اپنے بندے زکریا پر +

بقیہ صفحہ ۵۰۳
سو واسطے دنیا کے اور آخرت ویران رکھی ۱۲ منہ رح
ف۵ وہ آخرت کو نہ مانتے تھے تو اس کے واسطے کچھ کام نہ کیا پھر ایک پلہ کیا تولے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۱۲ / ۹ / ۳

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُۥ نِدَآءً خَفِيًّا ③ قَالَ رَبِّ إِنِّى وَهَنَ
جب پکارا اپنے رب کو، چھپی پکار ف۱ + بولا، اے رب میرے! بوڑھی ہوگئیں
ٱلْعَظْمُ مِنِّى وَٱشْتَعَلَ ٱلرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنۢ
ہڈیاں، اور ڈیگ نکلی سر سے بوڑھاپے کی، اور تجھ سے
بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ④ وَإِنِّى خِفْتُ ٱلْمَوَٰلِىَ مِن
مانگ کر، اے رب! میں محروم نہیں رہا ف۲ + اور میں ڈرتا ہوں بھائی بندوں سے
وَرَآءِى وَكَانَتِ ٱمْرَأَتِى عَاقِرًا فَهَبْ لِى مِن
اپنے پیچھے اور عورت میری بانجھ ہے، سو بخش مجھ کو اپنے
لَّدُنكَ وَلِيًّا ⑤ يَرِثُنِى وَيَرِثُ مِنْ ءَالِ يَعْقُوبَ
پاس سے ایک کام اٹھانے والا، ف۳ - جو میری جگہ بیٹھے، اور یعقوب کی اولاد کے،
وَٱجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ⑥ يَٰزَكَرِيَّآ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَٰمٍ
اور کر اس کو، اے رب من مانتا ف۴ + اے زکریا! ہم تجھ کو خوشی سنادیں ایک لڑکے کی،
ٱسْمُهُۥ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَل لَّهُۥ مِن قَبْلُ سَمِيًّا ⑦ قَالَ
جس کا نام یحیٰی۔ نہیں کیا ہم نے پہلے اس نام کا کوئی + بولا،
رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِى غُلَٰمٌ وَكَانَتِ ٱمْرَأَتِى عَاقِرًا وَ
اے رب! کہاں سے ہوگا مجھ کو لڑکا؟ اور میری عورت بانجھ ہے، اور
قَدْ بَلَغْتُ مِنَ ٱلْكِبَرِ عِتِيًّا ⑧ قَالَ كَذَٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ
میں بوڑھا ہوگیا، یہاں تک کہ اکڑ گیا ف۵ + کہا یوں ہی! فرمایا تیرے رب نے،
هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِن قَبْلُ وَلَمْ تَكُ
وہ مجھ پہ آسان ہے، اور تجھ کو بنایا میں نے پہلے سے، اور تو نہ تھا
شَيْـًٔا ⑨ قَالَ رَبِّ ٱجْعَل لِّىٓ ءَايَةً قَالَ ءَايَتُكَ أَلَّا
کچھ چیز ف۶ + بولا، اے رب! ٹھہرا دے مجھ کو کچھ نشانی، فرمایا تیری نشانی

موضح القرآن

ف۱ یعنی دل میں دعا کی یا پکارا ہو اکیلے مکان میں چھپی پکارا اس واسطے کہ بوڑھی عمر میں بیٹا مانگتے تھے اگر نہ ملے تو لوگ ہنسیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ ڈیگ بڑھاپے کی یعنی بال سفید ۱۲ منہ رح

ف۳ بھائی بند راہ نیک نہ بگاڑیں یہ ڈر ہوگا ۱۲ منہ رح

ف۴ اللہ نے ان کو قائم مقام ان کا اور اگلے پیغمبروں کا دیا لیکن روبرو ہی قائم مقام ان کے پیچھے نہیں رہا۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ انوکھی چیز مانگتے تعجب نہیں آیا جب سنا کہ ہوگا تب تعجب کیا ۱۲ منہ رح

ف۶ یہ فرشتے نے کہا ۱۲ منہ رح

تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ
یہ کہ بات نہ کرے تو لوگوں سے، تین رات تک چنگا بھلا + پھر نکلا اپنے لوگوں پاس
مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ
حجرے سے، تو اشارت سے کہا ان کو، کہ یاد کرو صبح و
عَشِيًّا ﴿١١﴾ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ
شام ف۱ + اے یحیٰی! اٹھا لے کتاب زور سے - اور دیا ہم نے اس کو حکم کرنا
صَبِيًّا ﴿١٢﴾ ۙ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾ ۙ
لڑکپن میں ف۲ - اور شوق دیا اپنی طرف سے اور ستھرائی، اور تھا پرہیزگار ف۳ -
وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾ وَسَلٰمٌ
اور نیکی کرتا اپنے ماں باپ سے، اور نہ تھا زبردست بے حکم ف۴ + اور سلام ہے
عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾ ع
اس پر، جس دن پیدا ہوا، اور جس دن مرے، اور جس دن اٹھ کھڑا ہو جی کر ف۵ +
وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا
اور مذکور کر کتاب میں مریم کا - جب کنارے ہوئی اپنے لوگوں سے،
مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾ ۙ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۫ قف
ایک شرقی مکان میں ف۶ - پھر پکڑ لیا اُن سے ورے ایک پردہ -
فَاَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾
پھر بھیجا ہم نے اس پاس اپنا فرشتہ، پھر بن آیا اُس کے آگے آدمی پورا ف۷ +
قَالَتْ اِنِّىْۤ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾
بولی مجھ کو رحمٰن کی پناہ تجھ سے اگر تو ڈر رکھتا ہے +
قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ فـ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا
بولا، میں تو بھیجا ہوں تیرے رب کا - کہ دے جاؤں تجھ کو ایک لڑکا

موضح القرآن

ف۱ منہ سے نہ بول سکے نشان ہوا کہ وہ وقت آیا - ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی علم کتاب لوگوں کو سکھانے لگا اپنے باپ کی جگہ زور سے یعنی باپ ضعیف تھے اور یہ جوان - ۱۲ منہ رح

ف۳ ایک لڑکے نے ان کو بلایا کھیلنے کو کہا ہم اس واسطے نہیں بنے ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی آرزو کے لڑکے ایسے ہوتے ہیں وہ نہ تھا - ۱۲ منہ رح

ف۵ اللہ جو بندے پر سلام کہے اس کے معنی یہ کہ اس پر کچھ پکڑ نہیں ۱۲ منہ رح

ع ۱ ۱۵ ۴

ف۶ یعنی غسل حیض کرنے کو یہی پہلا حیض تھا - تیرہ برس کی عمر تھی یا چودہ برس کی عمر تھی یا پندرہ برس کی - کنارے ہوئیں شرم سے وہ مکان مشرق کو تھا - اب نصاریٰ قبلہ کرتے ہیں شرق کو ۱۲ منہ رح

وقف لازم

ف۷ یعنی جوان خوش صورت ۱۲ منہ رح

زَكِيًّا ﴿۱۹﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ لَمْ يَمْسَسْنِيْ

ستھرا + بولی کہاں سے ہوگا لڑکا، اور چھوا نہیں مجھ کو

بَشَرٌ وَّ لَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ

آدمی نے اور میں بدکار کبھی نہ تھی + بولا یونہی! فرمایا تیرے رب نے، وہ

عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَ لِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَ رَحْمَةً مِّنَّا ۚ

مجھ پر آسان ہے۔ اور اس کو ہم کیا چاہیں لوگوں کو نشانی، اور مہر ہماری طرف سے۔

وَ كَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ

اور ہے یہ کام ٹھہر چکا ف۱ + پھر پیٹ میں لیا اس کو، پھر کنارے ہوئی اس کو لیکر

مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ

ایک پرے مکان میں ف۲ + پھر لے آیا اس کو جننے کا درد ایک کھجور

النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَ كُنْتُ

کی جڑھ میں۔ بولی، کسی طرح میں مر چکتی اس سے پہلے، اور ہو جاتی

نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ

بھولی بسری + پھر آواز دی اس کو اس کے نیچے سے کہ غم نہ کھا، کر دیا

جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾ وَ هُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ

تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ ف۳ + اور ہلا اپنی طرف سے کھجور کی

النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾ فَكُلِيْ وَ

جڑ، اس سے گریں گی تجھ پر پکی کھجوریں + اب کھا اور

اشْرَبِيْ وَ قَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ

پی اور آنکھ ٹھنڈی رکھ۔ سو کبھی تو دیکھے کوئی آدمی،

فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ

تو کہیو، میں نے مانا ہے رحمٰن کا ایک روزہ، سو بات نہ کروں گی آج

موضح القرآن

ف۱ نشانی لوگوں کو یعنی بن باپ کا لڑکا پیدا ہوگا اللہ کی قدرت سے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی جننے کے وقت ۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ آواز دی فرشتے نے اور زمین میں ایک چشمہ پھوٹ نکلا ۔ ۱۲ منہ رح

اِنۡسِيًّا ۚ﴿۲۶﴾ فَاَتَتۡ بِهٖ قَوۡمَهَا تَحۡمِلُهٗ ؕ قَالُوۡا يٰمَرۡيَمُ لَقَدۡ
کسی آدمی سے ف۱ + پھر لائی اس کو اپنے لوگوں پاس گود میں - بولے اے مریم! تو نے کی یہ
جِئۡتِ شَيۡـًٔـا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾ يٰۤاُخۡتَ هٰرُوۡنَ مَا كَانَ اَبُوۡكِ
چیز طوفان + اے بہن ہارون کی! نہ تھا تیرا باپ
امۡرَاَ سَوۡءٍ وَّمَا كَانَتۡ اُمُّكِ بَغِيًّا ۚۖ ﴿۲۸﴾ فَاَشَارَتۡ اِلَيۡهِ ؕ قف
بُرا آدمی اور نہ تھی تیری ماں بدکار ف۲ + پھر ہاتھ سے بتایا اس لڑکے کو -
قَالُوۡا كَيۡفَ نُكَلِّمُ مَنۡ كَانَ فِى الۡمَهۡدِ صَبِيًّا ﴿۲۹﴾ قَالَ
بولے ہم کیونکر بات کریں اس شخص سے؟ کہ وہ ہے گود میں لڑکا + وہ بولا،
اِنِّىۡ عَبۡدُ اللّٰهِ ؕ قف اٰتٰىنِىَ الۡكِتٰبَ وَجَعَلَنِىۡ نَبِيًّا ۙ ﴿۳۰﴾ وَّ
میں بندہ ہوں اللہ کا - مجھ کو اس نے کتاب دی، اور مجھ کو نبی کیا - اور
جَعَلَنِىۡ مُبٰرَكًا اَيۡنَ مَا كُنۡتُ ۖ وَاَوۡصٰنِىۡ بِالصَّلٰوةِ
بنایا مجھ کو برکت والا، جس جگہ میں ہوں - اور تاکید کی مجھ کو نماز کی
وَالزَّكٰوةِ مَا دُمۡتُ حَيًّا ۙ ﴿۳۱﴾ وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَتِىۡ وَلَمۡ
اور زکوٰۃ کی، جب تک میں رہوں جیتا - اور سلوک والا اپنی ماں سے اور نہیں
يَجۡعَلۡنِىۡ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَىَّ يَوۡمَ وُلِدْتُّ
بنایا مجھ کو زبردست بدبخت + اور سلام ہے مجھ پر، جس دن میں پیدا ہوا،
وَيَوۡمَ اَمُوۡتُ وَيَوۡمَ اُبۡعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾ ذٰلِكَ عِيۡسَى
اور جس دن مروں، اور جس دن کھڑا ہوں جی کر + یہ ہے عیسٰے
ابۡنُ مَرۡيَمَ ۚ قَوۡلَ الۡحَـقِّ الَّذِىۡ فِيۡهِ يَمۡتَرُوۡنَ ﴿۳۴﴾ مَا
مریم کا بیٹا! سچی بات جس میں جھگڑتے ہیں + اللہ
كَانَ لِلّٰهِ اَنۡ يَّتَّخِذَ مِنۡ وَّلَدٍ ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰٓى
ایسا نہیں کہ رکھے اولاد، وہ پاک ذات ہے - جب ٹھہراتا ہے

موضح القرآن
ف۱ ان کے دین میں یہ منت درست تھی کہ نہ بولنے کا بھی روزہ رکھتے ہمارے دین میں یہ منت درست نہیں - ۱۲ منہ رح
ف۲ بہن ہارون کی یعنی نبی ہارون کی بہن دادے کا نام بولتے ہیں قوم کو جیسی عاد و ثمود یہ تھیں اولاد حضرت ہارون میں ۱۲ منہ رح

اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٣٥﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ

کچھ کام، یہی کہتا ہے اُس کو کہ ہو، وہ ہوتا ہے + اور کہا، بے شک اللہ ہے

رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٣٦﴾

رب میرا اور رب تمہارا، سو اسی کی بندگی کرو، یہ ہے راہ سیدھی +

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ

پھر کئی راہ ہو گئے فرقے ان میں سے - سو خرابی ہے

كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٣٧﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَ

منکروں کو، جس وقت دیکھیں گے ایک دن بڑا + کیا سنتے

اَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ

دیکھتے ہونگے ؟ جسدن آوینگے ہمارے پاس، پر بے انصاف آج کے دن صریح

مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ

بھٹکتے ہیں + اور ڈر سنادے اُن کو اس پچتاوے کے دن کا، جب فیصل ہو چکے گا کام،

وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّا نَحْنُ

اور وہ بھول رہے ہیں، اور وہ یقین نہیں لاتے ف۱ + ہم

نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٤٠﴾

وارث ہوں گے زمین کے اور جو کوئی ہے زمین پر، اور ہماری طرف پھر آویں گے +

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ؕ ۵ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا

اور مذکور کر کتاب میں ابراہیم کا - بے شک تھا وہ سچا

نَّبِيًّا ﴿٤١﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ

نبی + جب کہا اپنے باپ کو، اے باپ میرے ! کیوں پوجتا ہے جو چیز نہ سُنے

وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾ يٰاَبَتِ اِنِّيْ

نہ دیکھے، اور نہ کام آوے تیرے کچھ ؟ اے باپ میرے ! مجھ کو

موضح القرآن

ف۱ جب تک حشر کا دن ہے دوزخ سے مسلمان نکل نکل بہشت میں جاویں گے تب تک کافر بھی توقع میں ہوں گے پھر موت کو مینڈھے کی صورت میں لاکر دوزخ بہشت کے بیچ سب کو دکھا کر ذبح کریں گے اور پکاریں گے کہ بہشتی بہشت میں اور دوزخی دوزخ میں رہ پڑے ہمیشہ کو وہ دن ہے کہ کافر ناامید ہوں گے - ۱۲ منہ رحمہ

وقف لازم

ع ۲ ۲۵ ۵

قَدۡ جَآءَنِیۡ مِنَ الۡعِلۡمِ مَا لَمۡ یَاۡتِكَ فَاتَّبِعۡنِیۡۤ اَهۡدِكَ
آئی ہے خبر ایک چیز کی، جو تجھ کو نہیں آئی، سو میری راہ چل سوجھا دوں
صِرَاطًا سَوِیًّا ﴿۴۳﴾ یٰۤاَبَتِ لَا تَعۡبُدِ الشَّیۡطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ
تجھ کو راہ سیدھی + اے باپ میرے! مت پوج شیطان کو۔ بے شک شیطان ہے
كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ عَصِیًّا ﴿۴۴﴾ یٰۤاَبَتِ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اَنۡ
رحمٰن کا بے حکم + اے باپ میرے! میں ڈرتا ہوں کہیں
یَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ فَتَكُوۡنَ لِلشَّیۡطٰنِ
آ لگے تجھ کو ایک آفت رحمٰن سے، پھر تو ہو جاوے شیطان کا
وَلِیًّا ﴿۴۵﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنۡتَ عَنۡ اٰلِهَتِیۡ یٰۤاِبۡرٰهِیۡمُ ۚ
ساتھی ف۱ + وہ بولا، کیا تو پھرا ہوا ہے میرے ٹھاکروں سے اے ابراہیم!
لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ لَاَرۡجُمَنَّكَ وَاهۡجُرۡنِیۡ مَلِیًّا ﴿۴۶﴾ قَالَ
اگر تو نہ چھوڑے گا، تو تجھ کو پتھراؤ سے ماروں گا، اور مجھ سے دور جا ایک مدت + کہا
سَلٰمٌ عَلَیۡكَ ۚ سَاَسۡتَغۡفِرُ لَكَ رَبِّیۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِیۡ
تیری سلامتی رہے۔ میں گناہ بخشواؤں گا تیرا، اپنے رب سے۔ بے شک وہ ہے مجھ پر
حَفِیًّا ﴿۴۷﴾ وَاَعۡتَزِلُكُمۡ وَمَا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
مہربان ف۲ + اور کنارہ پکڑتا ہوں تم سے، اور جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا،
وَاَدۡعُوۡا رَبِّیۡ ۖ٘ عَسٰۤی اَلَّاۤ اَكُوۡنَ بِدُعَآءِ رَبِّیۡ شَقِیًّا ﴿۴۸﴾
اور پکاروں گا اپنے رب کو، امید ہے کہ نہ رہوں گا، اپنے رب کو پکار کر محروم +
فَلَمَّا اعۡتَزَلَهُمۡ وَمَا یَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبۡنَا
پھر جب کنارے ہوا اُن سے، اور جن کو وہ پوجتے تھے اللہ کے سوا، بخشا ہم نے
لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَیَعۡقُوۡبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلۡنَا نَبِیًّا ﴿۴۹﴾ وَوَهَبۡنَا
اس کو اسحٰق اور یعقوب۔ اور دونوں کو نبی کیا ف۳ + اور دیا ہم نے

موضح القرآن

ف۱ یعنی کفر کے وبال سے کچھ آفت آوے اور تو مدد مانگنے لگے شیطان سے یعنی بتوں سے اکثر لوگ ایسے ہی وقت شرک کرتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ تیری سلامتی رہے یہ رخصت کا سلام ہے معلوم ہوا اگر دین کی بات سے ماں باپ ناخوش ہوں اور گھر سے نکالنے لگیں اور بیٹا بات میٹھی کہہ کر نکل جاوے وہ بیٹا عاق نہیں۔ اور گناہ بخشوانے کو انھوں نے وعدہ کیا تھا جب اللہ کی مرضی نہ دیکھی۔ تب موقوف کیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اللہ کی راہ میں ہجرت کی اپنوں سے دور پڑے اللہ نے ان سے بہتر اپنے دیے۔ اس نسبت کو یہاں اسمٰعیل کا نام نہ فرمایا کہ وہ ان کے پاس نہیں رہے۔ ۱۲ منہ رح

لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ

ان کو اپنی مہر سے اور رکھا اُن کے واسطے سچا

عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰى اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا

بول اونچا ف۱ + اور مذکور کر کتاب میں موسیٰ کا - وہ تھا چنا ہوا

وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ

اور تھا رسول نبی ف۲ + اور پکارا ہم نے اس کو داہنی طرف سے طور

الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَا

پہاڑ کے اور نزدیک بلایا اس کو بھید کہنے کو ف۳ + اور بخشا ہم نے اس کو اپنی مہر سے

اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ

بھائی اس کا ہارون نبی ف۴ + اور مذکور کر کتاب میں اسمٰعیل کا -

اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾ وَ

وہ تھا وعدے کا سچا اور تھا رسول نبی ف۵ + اور

كَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ

حکم کرتا تھا اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا - اور تھا اپنے

رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ

رب کے ہاں پسند + اور مذکور کر کتاب میں ادریس کا - وہ

كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾

تھا سچا نبی - اور اٹھا لیا ہم نے اس کو ایک اونچے مکان پر ف۶ +

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ

وہ لوگ ہیں جن پر نعمت دی اللہ نے پیغمبروں میں

مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ

آدم کی اولاد میں اور ان میں جن کو لادلیا ہم نے نوح کے ساتھ اور ابراہیم کی

موضح القرآن

ف۱ یعنی ہمیشہ لوگ ان کی تعریف کرتے رہیں اور ان پر رحمت بھیجے ۱۲ منہ رح

ف۲ جس کو اللہ سے وحی آئی وہ نبی ان میں جو خاص ہیں امت رکھتے ہیں یا کتاب وہ رسول ہیں ۱۲ منہ رح

ع ۳/۱۰/۶

ف۳ ان سے کلام ہوا بیچ میں فرشتہ نہ تھا - ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی ان کے ساتھ مددگار ہوئے ۱۲ منہ رح

ف۵ ایک شخص سے وعدہ کیا تھا کہ جب تک تو آوے میں اسی جگہ رہونگا وہ ایک برس نہ آیا وہاں ہی رہے - ۱۲ منہ رح

ف۶ لکھا ہے کہ حضرت ادریس ؑ پہلے تھے حضرت نوح علیہ السلام سے حساب ستاروں کی چال کا، اور لکھنا اور سینا کہتے ہیں ان سے سیکھا خلق نے ملک الموت ان سے آشنا تھا ایک بار آزمانے کو اپنی جان بدن سے نکلوائی پھر ڈال دی اور بہشت کی سیر مانگی پھر وہاں رہ گئے اللہ کے حکم سے حضرت سے ملے تھے معراج کی رات آسمان پر اور بعضے کہتے ہیں حضرت الیاس کا لقب ہے ادریس یہ بنی اسرائیل میں پیغمبر ہوئے تھے خضر کی طرح یہ بھی زندہ رہ گئے ہیں - ۱۲ منہ رح

إِبْرٰهِيْمَ وَإِسْرَآءِيْلَ ز وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ط
اولاد میں، اور اسرائیل کی، اور ان میں جن کو ہم نے سوجھ دی اور پسند کیا۔
إِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ
جب ان کو سنائیے آیتیں رحمٰن کی، گرتے ہیں سجدے میں، اور
بُكِيًّا ۝٥٨ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا السجدة
روتے + پھر ان کی جگہ آئے ناخلف، گنوائی
الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝٥٩ لا إِلَّا
نماز اور پیچھے پڑے مزوں کے، سو آگے ملیگی گمراہی۔ مگر
مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ
جس نے توبہ کی، اور یقین لایا، اور کی نیکی، سو وہ لوگ جاوینگے
الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا ۝٦٠ لا جَنّٰتِ عَدْنِ ﰳ الَّتِيْ
بہشت میں اور ان کا حق نہ رہے گا کچھ ۔ باغوں میں بسنے کے، جن کا
وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ط إِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ
وعدہ دیا ہے رحمٰن نے اپنے بندوں کو، بن دیکھے۔ بیشک ہے اسکے وعدہ پر
مَاْتِيًّا ۝٦١ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا إِلَّا سَلٰمًا ط وَلَهُمْ
پہنچنا + نہ سنینگے وہاں بک بک، سوا سلام ۔ اور ان کو ہے
رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝٦٢ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ
ان کی روزی وہاں صبح اور شام ف۱ + وہ بہشت ہے! جو
نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝٦٣ وَمَا نَتَنَزَّلُ
میراث دینگے ہم اپنے بندوں میں، جو کوئی ہوگا پرہیزگار ف۲ + اور ہم نہیں اترتے،
إِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ج لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا
مگر حکم سے تیرے رب کے ۔ اسی کا ہے جو ہمارے آگے اور جو ہمارے پیچھے، اور جو

موضح القرآن

ف۱ بک بک نہ سنیں گے اور سلام علیک کی آواز بلند سنیں گے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ میراث آدم کی کہ اول ان کو بہشت ملی ہے۔ ۱۲ منہ رح

بَیْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِیًّا ﴿٦٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
اس کے بیچ۔ اور تیرا رب نہیں بھولنے والا ف١ + رب آسمانوں کا
وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ
اور زمین کا اور جو ان کے بیچ ہے سو اسی کی بندگی کر اور ٹھہرا رہ اسکی بندگی پر۔
هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِیًّا ﴿٦٥﴾ ع وَیَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا
کوئی پہچانتا ہے؟ تو اس کے نام کا ف٢ + اور کہتا ہے آدمی، کیا جب میں
مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَیًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا یَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا
مرگیا پھر نکلوں گا جی کر؟ کیا یاد نہیں رکھتا آدمی کہ
خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ یَكُ شَیْـًٔا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ
ہم نے اس کو بنایا پہلے سے، اور وہ کچھ چیز نہ تھا؟ سو قسم ہے تیرے رب کی!
لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّیٰطِیْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ
ہم گھیر بلاوینگے ان کو اور شیطانوں کو، پھر سامنے لاوینگے گرد دوزخ کے،
جِثِیًّا ﴿٦٨﴾ ۚ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِیْعَةٍ اَیُّهُمْ اَشَدُّ
گھٹنوں پر گرے ف٣ + پھر جدا کرینگے ہم ہر فرقہ میں سے، جونسا ان میں سخت
عَلَی الرَّحْمٰنِ عِتِیًّا ﴿٦٩﴾ ۚ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِیْنَ هُمْ
رکھتا تھا رحمٰن سے اکڑ + پھر ہم کو خوب معلوم ہیں، جو بہت قابل ہیں
اَوْلٰی بِهَا صِلِیًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ
اس میں پیٹھنے کے (پہنچنے) + اور کوئی نہیں تم میں، جو نہ پہنچے گا اس پر۔ ہو چکا
عَلٰی رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِیًّا ﴿٧١﴾ ۚ ثُمَّ نُنَجِّی الَّذِیْنَ اتَّقَوْا
تیرے رب پر ضرور مقرر + پھر بچا دیں گے ہم ان کو جو ڈرتے رہے،
وَّنَذَرُ الظّٰلِمِیْنَ فِیْهَا جِثِیًّا ﴿٧٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ
اور چھوڑ دینگے گنہگاروں کو اسی میں اوندھے گرے ف٤ + اور جب سنائیے ان کو

ع ١٥ / ٤ / ٧

موضح القرآن

ف١ ایک بار جبرئیل کئی روز نہ آئے جب آئے حضرت نے کہا تم ہر روز کیوں نہیں آتے اللہ تعالیٰ نے یہ کلام سکھایا جبرئیل کو کہ جواب یوں کہو کلام ہے اللہ کا جبرئیل کی طرف سے جیسا ایاک نعبد و ایاک نستعین ہم کو سکھایا ہمارے آگے پیچھے کہا آسمان و زمین کو اترتے ہوئے زمین آگے آسمان پیچھے چڑھتے ہوئے وہ پیچھے یہ آگے۔ ١٢ منہ رح

ف٢ اللہ کے نام سب اس کی صفت ہیں یعنی کوئی ہے اس صفت کا ١٢ منہ رح

ف٣ مارے دہشت کے کھڑے سے گر پڑیں گے اور چین سے بیٹھ نہ سکیں گے یہی ہوا گھٹنوں پر گرنا ١٢ منہ رح

ف٤ بہشت کو راہ نہیں مگر دوزخ کے منہ میں تنور کی شکل دوزخ ہے منہ اس کا دنیا سے بڑا کنارے سے کنارے تک راہ پڑی ہے بال برابر تیز جیسے تلوار اور کانپتے ایمان والے اس پر سے سلامت گذر جاویں گے اور گنہگار گر پڑیں گے پھر موافق عمل کے ذرر کے نکلیں گے اور شفاعت سے اور ارحم الراحمین کی مہر سے آخر جس نے کلمہ کہا ہے سچے دل سے سب نکلیں گے اور کافر رہ جاویں گے پھر اس کا منہ بند ہوگا۔ ١٢ منہ رح

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ

ہماری آیتیں کھلی، کہتے ہیں جو لوگ منکر ہیں ایمان والوں کو، دونوں

الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

فرقوں میں کس کا مکان بہتر ہے؟ اور اچھی لگتی ہے مجلس ف۱ + اور کتنی کھپا چکے ہم

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ

پہلے ان سے سنگتیں، وہ ان سے بہتر تھے اسباب میں اور نمود میں + تو کہہ

مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ

جو کوئی رہا بھٹکتا، سو چاہیے اس کو کھینچ لے جائے رحمٰن لمبا ف۲ +

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا

یہاں تک کہ جب دیکھیں گے جو وعدہ پاتے ہیں، یا آفت، اور یا

السَّاعَةَ ۭ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ

قیامت - سو تب معلوم کرینگے کس کا برا درجہ ہے، اور کس کی فوج

جُنْدًا ﴿٧٥﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۭ وَ

کمزور ہے ف۳ + اور بڑھاتا جائے اللہ سوجھے ہوؤں کو سوجھ - اور

الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ

رہنے والی نیکیاں بہتر رکھتی ہیں تیرے رب کے ہاں بدلا، اور بہتر

مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ

پھر جانے کو جگہ ف۴ + بھلا تو نے دیکھا، وہ جو منکر ہوا ہماری آیتوں سے اور کہا مجھ کو

مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٧٧﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ

ملنا ہے مال اور اولاد ف۵ + کیا جھانک آیا ہے غیب کو، یا لے رکھا ہے رحمٰن کے ہاں

عَهْدًا ﴿٧٨﴾ كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ

اقرار؟ یوں نہیں، ہم لکھ رکھینگے جو کہتا ہے، اور بڑھاتے جاوینگے اس کو

موضح القرآن

ف۱ یعنی دنیا کی رونق میں مقابلہ دیتے ہیں ۱۲ منہ

ف۲ یعنی بہکاوے میں جانے دے کیونکہ دنیا جانچنے کی جگہ ہے بھلا برا پاویں گے آخرت میں یہاں نیک و بد بھلائی برائی میں شامل ہیں ۱۲ منہ رح

ف۳ فوج یعنی مددگار کافر اپنا مددگار سمجھتے ہیں بتوں کو اور ایمان والے اللہ کو ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی دنیا کی رونق رب کے ہاں کام کی نہیں نیکیاں رہیں گی اور دنیا نہ رہے گی ۱۲ منہ رح

ف۵ ایک کافر مالدار ایک لوہار مسلمان کو کہنے لگا - تو مسلمانی سے منکر ہو تو تیری مزدوری دوں اس نے کہا اگر تو مرے اور پھر جیوے تو بھی میں منکر نہ ہوں - اس نے کہا اگر پھر جیوں گا تو بھی مال اور اولاد وہاں بھی ہوگا تجھ کو مزدوری وہاں دے دوں گا - اسی پر یہ فرمایا یعنی وہاں دولت ملتی ہے ایمان سے کافر چاہے کہ یہاں کی دولت وہاں ملے سو نہیں ۱۲ منہ رح

الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾
عذاب میں لنبا۔ اور ہم لے لینگے اسکے مرے پر جو بتاتا ہے اور آدے گا ہم پاس اکیلا ف۱ +
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ
اور پکڑا ہے لوگوں نے اللہ کے سوا اوروں کو پوجنا، کہ وہ ہوں اُن کی
عِزًّا ﴿٨١﴾ كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ
مدد۔ یوں نہیں، وہ منکر ہوں گے ان کی بندگی سے، اور ہو جاویں گے ان کے
ضِدًّا ﴿٨٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ
مخالف + تونے نہیں دیکھا، کہ ہم نے چھوڑ رکھے ہیں شیطان منکروں پر؟
تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ
اُچھالتے ہیں ان کو ابھار کر۔ سو تو جلدی نہ کر ان پر۔ ہم تو پوری کرتے ہیں انکی
عَدًّا ﴿٨٤﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾
گنتی + جس دن ہم اکٹھا کر لا دینگے پرہیزگاروں کو، رحمٰن کے پاس مہمان بلائے۔
وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ
اور ہانک لیجائیں گے گنہگاروں کو، دوزخ کی طرف پیاسے + نہیں اختیار رکھتے
الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾
لوگ سفارش کا، مگر جس نے لے لیا رحمٰن سے اقرار ف۲ +
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا
اور لوگ کہتے ہیں، رحمٰن رکھتا ہے اولاد + تم آ گئے ہو بھاری
اِدًّا ﴿٨٩﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ
چیز میں ف۳۔ ابھی آسمان پھٹ پڑیں اس بات سے، اور ٹکڑے ہو
الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ
زمین اور گر پڑیں پہاڑ ڈھے کر۔ اس پر کہ پکارتے ہیں رحمٰن کے نام پر

ع ۵ ۸

موضح القرآن

ف۱ جو بتاتا ہے یعنی مال اور اولاد اس کافر کے دونوں بیٹے مسلمان ہوئے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی جس کو اللہ نے وعدہ دیا وہی سفارش کریگا ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی بھاری گناہ ۔ ۱۲ منہ رح

وقف لازم

وقف لازم

وَلَدًا ﴿٩١﴾ وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمٰنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾

اولاد + اور نہیں بن آتا رحمٰن کو، کہ رکھے اولاد +

إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ إِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ

کوئی نہیں آسمان و زمین میں، جو نہ آوے رحمٰن کا

عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ أَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ

بندہ ہوکر + اُس پاس اُن کا شمار ہے، اور گن رکھی ہے ان کی گنتی + اور ہر کوئی

اٰتِيهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا

ان میں آوے گا اُس پاس قیامت کے دن اکیلا + جو یقین لائے ہیں اور کی ہیں

الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ

نیکیاں، ان کو دے گا رحمٰن محبت ف۱ + سو ہم نے آسان کیا یہ قرآن

بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنْذِرَ بِهِ قَوْمًا

تیری زبان میں، اس واسطے کہ خوشی سناوے تو ڈر والوں کو اور ڈراوے جھگڑالو

لُدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ

لوگوں کو + اور کتنی کھپا چکے ہم ان سے پہلے سنگتیں، آہٹ پاتا ہے تو

مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع

اُن میں کسی کا، یا سنتا ہے ان کی بھنک +

سُورَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَخَمْسٌ وَثَلٰثُونَ اٰيَةً وَثَمَانُ رُكُوعَاتٍ

سورۂ طٰہٰ مکی ہے، اور اس میں ایک سو پینتیس ۱۳۵ آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے، جو بخشنے والا ہے بڑا مہربان +

طٰهٰ ﴿١﴾ مَآ أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿٢﴾ إِلَّا

اس واسطے نہیں اتارا ہم نے تجھ پر قرآن، کہ تو محنت میں پڑے = مگر

موضح القرآن

ف۱ یعنی ان سے محبت کریگا یا ان کے دل میں اپنی محبت پیدا کرے گا یا خلق کے دل میں ان کی محبت۔ ۱۲ منہ رح

النصف ع ۶ ۱۶ ۹

تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۳ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ
نصیحت کے واسطے جس کو ڈر ہے - اُتارا ہے اُس شخص کا' جس نے بنائی زمین'
وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۴ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۵
اور آسمان اُونچے + وہ بڑی مہروالا' تخت کے اُوپر قائم ہوا +
لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَ
اسی کا ہے' جو کچھ ہے آسمان و زمین میں' اور ان دونوں کے بیچ' اور
مَا تَحْتَ الثَّرٰى ۶ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ
نیچے سیلی زمین کے + اور اگر تو بات کہے پکار کر' تو اس کو خبر ہے
السِّرَّ وَاَخْفٰى ۷ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ
چھپے کی اور اس سے چھپے کی ف۱+ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی - اُس کے ہیں سب نام
الْحُسْنٰى ۸ وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۹ اِذْ رَاٰ
خاصے ف۲+ اور پہنچی ہے تجھ کو بات موسیٰ کی ؟ جب اس نے
نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّىْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّىْۤ
دیکھی ایک آگ' تو کہا اپنے گھر والوں کو' ٹھہرو! میں نے دیکھی ہے ایک آگ' شاید
اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۱۰
لے آؤں تم پاس اس میں سے سُلگا کر' یا پاؤں اس آگ پر راہ کا پتا ف۳+
فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِىَ يٰمُوْسٰى ۱۱ اِنِّىْۤ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ
پھر جب پہنچا آگ پاس' آواز آئی' اے موسیٰ ! میں ہوں تیرا رب' سو اتار
نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ؕ ۱۲ وَاَنَا
اپنی پاپوشیں' تو ہے پاک میدان طُویٰ میں ف۴+ اور میں نے
اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۱۳ اِنَّنِىْۤ اَنَا اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ
تجھ کو پسند کیا' سو تو سنتا رہ جو حکم ہو + میں جو ہوں میں اللہ ہوں کسی کی بندگی

موضح القرآن

ف۱ چھپا جو آہستہ بولے اور اس سے چھپا جو دل میں ہو - ۱۲ منہ رح

ف۲ کافر جب رحمٰن سنتے تو کہتے تم ایک کو ٹھہراؤ کبھی کسی کو پکارتے ہو کبھی کسی کو ۱۲ منہ

ف۳ یہ قصہ سورہ قصص اور طٰہٰ اور اعراف میں سے پورا معلوم ہوگا جب حضرت موسیٰ مدین سے مصر کو آنے لگے عورت اور بکریاں ساتھ لے کر جنگل میں رات کی سردی میں راہ بھولے اور عورت کو جننے کا درد ہوا - دور سے آگ نظر آئی - وہ آگ نہ تھی اللہ کا نور تھا - ان سے کلام کیا اور نبی کر کر فرعون کی طرف بھیجا - پیچھے عورت اپنے باپ کے گھر پہنچ رہی - ۱۲ منہ رح

وقف لازم

ف۴ وہ میدان آگے سے شاید بزرگ تھا یا اب ہو گیا ان کی پاپوشیں ناپاک تھیں - یہود یہ نہیں سمجھے پاک موزہ پاپوش بھی نماز میں اُتارتے ہیں - ہمارے پیغمبر نے فرمایا تم نماز پڑھو موزے سے پاپوش سے اگر پاک ہو ں کسی کو نہیں بنا تا ۱۲ منہ رح

إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِي ﴿١٤﴾ إِنَّ
نہیں سوا میرے سو میری بندگی کر اور نماز کھڑی رکھ میری یاد کو + قیامت
السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ
مقرر آنی ہے ف میں چھپا رکھتا ہوں اس کو کہ بدلا ملے ہر جی کو
بِمَا تَسْعٰى ﴿١٥﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ
جو وہ کماتا ہے ف۱ + سو کہیں تجھ کو نہ روک دے اُس سے وہ جو یقین نہیں رکھتا
بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾ وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ
اس کا اور پیچھے پڑا ہے اپنے مزوں کے پھر تو ٹپکا جائے ف۲ + اور یہ کیا ہے تیرے داہنے ہاتھ
يٰمُوسٰى ﴿١٧﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَ
میں اے موسیٰ؟ بولا یہ میری لاٹھی ہے - اس پر ٹیکتا ہوں اور پتے
أَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا مَاٰرِبُ أُخْرٰى ﴿١٨﴾
جھاڑتا ہوں اس سے اپنی بکریوں پر اور میرے اس میں کتنے کام ہیں اور +
قَالَ أَلْقِهَا يٰمُوسٰى ﴿١٩﴾ فَأَلْقٰىهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ
فرمایا ڈال دے اس کو اے موسیٰ! تو اس کو ڈال دیا پھر تب ہی وہ سانپ
تَسْعٰى ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيدُهَا
ہے دوڑتا + فرمایا پکڑ لے اس کو اور نہ ڈر - ہم پھیر دیں گے اس کو
سِيرَتَهَا الْأُولٰى ﴿٢١﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلٰى جَنَاحِكَ
پہلے حال پر ف۳ + اور لگا اپنے ہاتھ اپنے بازو سے
تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوْءٍ اٰيَةً أُخْرٰى ﴿٢٢﴾ لِنُرِيَكَ
کہ نکلے چٹا ہو کر نہ کچھ بُری طرح ایک نشانی اور ف۴ - کہ دکھاتے جاویں ہم
مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾ اِذْهَبْ إِلٰى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ
تجھ کو اپنی نشانیاں بڑی + جا طرف فرعون کے کہ اُس نے سر

موضح القرآن

ف۱ موسیٰ علیہ السلام کو بھی پہلے وحی میں نماز کا حکم ہے اور ہمارے پیغمبر کو بھی ربک فکبر اور قیامت کو چھپاتا ہوں یعنی وقت کسی کو نہیں بتاتا ۱۲ منہ رح

ف۲ نہ روک دے اس سے یعنی قیامت کے یقین لانے سے یا نماز سے جب اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کو بُرے کی صحبت سے منع کیا تو اور کوئی کیا ہے ۱۲ منہ

ف۳ یعنی پھر لاٹھی ہو جائے گی ۱۲ منہ رح

ف۴ بری طرح یعنی آزار سے سفید نہیں ۱۲ منہ رح

طَغٰى ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ

اٹھایا + بولا اے رب! کشادہ کر میرا سینہ - اور آسان کر

اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا

میرا کام - اور کھول گرہ میری زبان سے - کہ بوجھیں

قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾ هٰرُوْنَ

میری بات ف۱ + اور دے مجھ کو ایک کام بٹانے والا میرے گھر کا - ہارون

اَخِي ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿٣١﴾ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾

میرا بھائی - اس سے بندھا میری کمر - اور شریک کر اس کو میرے کام کا ف۲ -

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّكَ كُنْتَ

کہ تیری پاک ذات کا بیان کریں ہم بہت سا - اور یاد کریں تجھ کو بہت سا + تو تو ہے ہم کو

بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾

خوب دیکھتا + فرمایا ملا تجھ کو تیرا سوال اے موسیٰ +

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى

اور احسان کیا ہم نے تجھ پر ایک بار اور - جب حکم بھیجا ہم نے

اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ

تیری ماں کو جو آگے سناتے ہیں ف۳ - کہ ڈال اس کو صندوق میں پھر اس کو ڈال دے

فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ

پانی میں، پھر پانی اس کو لے ڈالے کنارے پر اٹھا لے اس کو ایک دشمن

لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَ

میرا اور اس کا - اور ڈال دی میں نے تجھ پر محبت اپنی طرف سے - اور

لِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿٣٩﴾ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ

تا تیار ہو تو میری آنکھ کے سامنے ف۴ + جب چلنے لگی تیری بہن اور کہنے لگی

ع ۱۰ ۱۰
موضح القرآن

ف۱ سینہ کشادہ کر یعنی جلد خفا نہ ہوں اور زبان لڑکا پن میں جل گئی تھی صاف نہ بول سکتے تھے - ۱۲ منہ رح

ف۲ ایسے بڑے پیغمبروں کو خلق کی طرف بہت خیال نہیں ہوتا - ایک پیش کار چاہیئے کہ خلق کو سہج میں سمجھاوے ہمارے پیغمبر کے آگے ابوبکر تھے - اول پیغمبری کے وقت بہت لوگ ان کے سمجھائے سے ایمان میں آئے ۱۲ منہ رح

ف۳ ان کی ماں کو یہ بات خواب میں کہی اس سے پیغمبر نہ ہو گئیں ۱۲ منہ رح

ف۴ فرعون اس برس بنی اسرائیل کے بیٹے مارتا تھا جب موسیٰ پیدا ہوئے ماں ڈری کہ فرعون کے پیادے خبر پاویں تو مار ہی ڈالیں اور ماں باپ کو ستاویں کہ ظاہر کیوں نہ کیا تب خواب میں یہ دیکھا صندوق نہر میں ڈال دیا وہ فرعون کے باغ میں پہنچا اس کی بی بی نے اٹھایا ان کا نام آسیہ وہ تھیں بنی اسرائیل میں کی پھر فرعون کو بھی دیکھ کر محبت آئی اپنا بیٹا کر کر پالا ۱۲ منہ رح

وقف لازم

هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ ۖ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ

میں بتاؤں تم کو ایک شخص کہ اس کو پالے ؟ پھر پہنچایا ہم نے تجھ کو تیری ماں پاس،

كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ

کہ ٹھنڈی رہے اُس کی آنکھ، اور غم نہ کھاوے - اور تو نے مار ڈالی ایک جان، پھر نکالا ہم نے تجھ کو

مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ قف فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي

اُس غم سے اور جانچا تجھ کو ایک ذرہ جانچنا ف۱ - پھر ٹھہرا تو کئی برس مدین

أَهْلِ مَدْيَنَ ۚ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَا مُوسَىٰ ﴿٤٠﴾

والوں میں - پھر آیا تو تقدیر سے، یا موسیٰ +

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ﴿٤١﴾ ج اذْهَبْ أَنتَ وَأَخُوكَ

اور بنایا میں نے تجھ کو خاص اپنے واسطے + جا تو اور تیرا بھائی،

بِآيَاتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ﴿٤٢﴾ ج اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

لے کر میری نشانیاں، اور سستی نہ کرو میری یاد میں + جاؤ طرف فرعون کے

إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿٤٣﴾ ج صلے فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ

اُس نے سر اٹھایا + سو کہو اس سے بات نرم، شاید وہ سوچ کرے یا

يَخْشَىٰ ﴿٤٤﴾ قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ

ڈرے + بولے اے رب ہمارے ! ہم ڈرتے ہیں، کہ بھبکے ہم پر یا

أَن يَطْغَىٰ ﴿٤٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَا ۖ إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَ

جوش میں آوے + فرمایا، نہ ڈرو، میں ساتھ ہوں تمہارے، سنتا ہوں اور

أَرَىٰ ﴿٤٦﴾ فَأْتِيَاهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا

دیکھتا + سو جاؤ اُس پاس، اور کہو ہم دونوں بھیجے ہیں تیرے رب کے، سو چلا دے ہمارے

بَنِي إِسْرَائِيلَ ۖ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۖ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ

ساتھ بنی اسرائیل - اور نہ ستا ان کو، ہم آئے ہیں تیرے پاس نشانی لے کر

موضح القرآن

ف۱ یہ سارا قصہ سورۂ قصص میں ہے

۱۲ منہ رحمہ

مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿٤٧﴾

تیرے رب کی۔ اور سلامتی ہو اس کی جو مانے راہ کی بات +

اِنَّا قَدْ اُوْحِىَ اِلَيْنَاۤ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ

ہم کو حکم ہوا ہے، کہ عذاب اس پر ہے جو جھٹلائے

وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا

اور منہ پھیرے + بولا، پھر کون ہے صاحب تم دونوں کا؟ اے موسٰی! کہا صاحب ہمارا

الَّذِىْۤ اَعْطٰى كُلَّ شَىْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾ قَالَ

وہ ہے، جس نے دی ہر چیز کو اس کی صورت، پھر راہ سوجھائی ف١ + بولا،

فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّىْ

پھر کیا حقیقت ہے اُن پہلی سنگتوں کی؟ کہا اُن کی خبر میرے رب کے پاس

فِىْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّىْ وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾ الَّذِىْ

لکھی ہے۔ نہ بہکتا ہے میرا رب نہ بھولتا ہے ف٢ + وہ ہے، جس نے بنا

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا

دی تم کو زمین بچھونا، اور چلا دیں تم کو اس میں راہیں،

وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ

اور اُتارا آسمان سے پانی، پھر نکالا ہم نے اس سے بھانت بھانت

نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِىْ

سبزہ + کھاؤ اور چراؤ اپنے چوپایوں کو، البتہ اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى النُّهٰى ﴿٥٤﴾ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا

پتے ہیں عقل رکھنے والوں کو ف٣ + اسی زمین سے ہم نے تم کو بنایا، اور اسی میں تم کو

نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿٥٥﴾ وَلَقَدْ

پھر ڈالتے ہیں اور اسی سے نکالیں گے تم کو دوسری بار + اور ہم نے

موضح القرآن

ف١ یعنی کھانے پینے کا ہوش دیا بچے کو دودھ پینا دہ نہ سکھا دے تو کوئی نہ سکھا سکے ١٢ منہ رح

ف٢ فرعون شاید دہری مزاج تھا آدمیوں کی پیدائش سمجھتا تھا جیسے برسات کا سبزہ نہ اول کسی نے پیدا کیا آپ ہی پیدا ہو گیا نہ آخر باقی رہا گل کر مٹی ہو گیا جب سنا کہ سب کے سر پر ایک رب ہے تب یہ پوچھا کہ اگلی خلق کہاں گئی بتایا کہ ان کا حساب لکھا ہوا موجود ہے ایک ایک آدمی پھر حاضر ہو گا ١٢ منہ رح

ف٣ یہ اللہ کلام فرماتا ہے دہریوں کی آنکھ کھولنے کو اس کی تدبیریں اور قدرتیں دیکھو اگر عقل ہے سمجھ لوگے۔ ١٢ منہ رح

ع ٣ ٢ ١١

اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿٥٦﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا

دکھا دیں اپنی سب نشانیاں، پھر جھٹلایا اور نہ مانا + بولا، کیا تو آیا ہے؟

لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٥٧﴾ فَلَنَاْتِيَنَّكَ

ہم کو نکالنے کو ہمارے مُلک سے، اپنے جادو کے زور سے اے موسیٰ! سو ہم بھی لاویںگے تجھ پر،

بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا

ایک ایسا ہی جادو، سو ٹھہرا ہمارے اپنے بیچ ایک وعدہ، نہ

نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ

تفاوت کریں اُس سے ہم نہ تو، ایک میدان صاف میں + کہا وعدہ تمہارا ہے

يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلّٰى

جشن کا دن، اور یہ کہ جمع کریے لوگوں کو دن چڑھے ف۱ + پھر الٹا پھرا

فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿٦٠﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى

فرعون، پھر اکٹھے کئے اپنے سارے داؤ، پھر آیا + کہا ان کو موسیٰ نے،

وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ

کمبختی تمہاری! جھوٹ نہ بولو اللہ پر، پھر کھپا دے تم کو کسی آفت سے۔

وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ

اور مُراد کو نہیں پہنچا، جس نے جھوٹ باندھا۔ ف۲ + پھر جھگڑے اپنے کام پر آپس میں،

وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ

اور چھپ کر کی مشورت + بولے مقرر یہ دونوں جادوگر ہیں،

يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا

چاہتے ہیں، کہ نکال دیں تم کو تمہارے ملک سے، اپنے جادو کے زور سے اور اٹھا دیں

بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا

تمہاری راہ خاصی + سو مقرر کرو اپنی تدبیر، پھر آؤ

موضح القرآن

ف۱ جنگل میں مقابلہ کرنے سے دونوں کو غرض تھی وہ چاہے کہ ان کو ہرادے سب کے روبرو یہ چاہیں کہ وہ ہارے جشن کا دن سارے مصر کے شہر میں مقرر تھا فرعون کی سالگرہ کا ۱۲ منہ رح

ف۲ جب فرعون نے ساحر جمع کئے اور سب امیروں کو اسی بات پر اٹھایا تب حضرت موسیٰ نے ہر شخص کو نصیحت کر دی جدا جدا۔ ۱۲ منہ رح

صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾ قَالُوْا
قطار باندھ کر- اور جیت گیا آج، جو اُوپر رہا + بولے،
يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِىَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ
اے موسیٰ! یا تو ڈال، اور یا ہم ہوں پہلے
اَلْقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ
ڈالنے والے + کہا نہیں! تم ڈالو- پھر تبھی ان کی رسّیاں اور لاٹھیاں،
يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾ فَاَوْجَسَ
اس کے خیال میں آتی ہیں جادو سے، کہ دوڑتی ہیں + پھر پانے لگا
فِىْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ
اپنے جی میں ڈر، موسیٰ + ہم نے کہا، تو نہ ڈر، مقرر تو ہی
اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾ وَاَلْقِ مَا فِىْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا
رہے گا اُوپر + اور ڈال جو تیرے داہنے میں ہے، کہ نگل جاوے جو
صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ
انہوں نے بنایا- اُن کا بنایا تو فریب ہے جادوگر کا- اور جادوگر نہیں کام سے
حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾ فَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ
نکلتا جہاں آوے + اور گر پڑے جادوگر سجدے میں، بولے ہم یقین لائے رب پر
هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ
ہارُون اور موسیٰ کے + بولا فرعون، تم نے اس کو مان لیا، ابھی میں نے حکم نہ
لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ
دیا تھا، وہی تمہارا بڑا ہے جس نے سکھایا تم کو جادو- سو اب میں کٹواؤں گا
اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ
تمہارے ہاتھ اور دُوسرے پاؤں، اور سُولی دُوں گا تم کو

فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا

کھجور کے ڈھنڈ پر- اور جان لوگے، ہم میں کس کی مار سخت ہے،

وَّاَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ

اور دیر تک رہتی ف۱+ وہ بولے، ہم تجھ کو زیادہ نہ سمجھیں گے اس چیز سے جو پہنچی

الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ

ہم کو صاف دلیل، اور اس سے جن نے ہم کو بنایا، سو تو کر چک جو کرتا ہے-

اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ ﴿٧٢﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا

تو یہی کرے گا اس دنیا کی زندگی میں + ہم یقین لائے ہیں اپنے رب پر،

لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ

تا بخشے ہم کو ہماری تقصیریں، اور جو تو نے کروایا ہم سے زور آوری یہ جادو-

وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿٧٣﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا

اور اللہ بہتر ہے اور دیر رہنے والا ف۲+ مقرر ہے، جو کوئی آیا اپنے رب پاس

فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾ وَ

گنہگار ہو کر، سو اس کے واسطے دوزخ ہے، نہ مرے اس میں نہ جیوے + اور

مَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ

جو آیا اس پاس ایمان سے، کر کر نیکیاں، سو ان لوگوں کو

لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۙ ﴿٧٥﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ

ہیں درجے بلند - باغ ہیں بسنے کے، بہتی

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ

ان کے نیچے سے نہریں، رہا کریں گے ان میں- اور یہ بدلا ہے اس کا، جو

تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ ع وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ ع ۳ ۲۲ ۱۲

پاک ہوا + اور ہم نے حکم بھیجا موسیٰ کو- کہ لے نکل

الثلثة

موضح القرآن
ف۱ تمہارا بڑا جس نے جادو سکھایا یہ شاید رب کو کہنے لگا- ۱۲ منہ رح
ف۲ زور آوری کروایا کہتے ہیں جادوگر حضرت موسیٰ کے نشان دیکھ کر سمجھ گئے تھے کہ یہ جادو نہیں مقابلہ نہ کیجیے پھر فرعون کی خاطر سے کیا شاید فرعون جو ڈراتا تھا سو ان پر کر نہ سکا- دل میں ڈر گیا موسیٰ کی نشانی سے ۱۲ منہ رح

بِعِبَادِیْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا ۙ لَّا

میرے بندوں کو رات سے، پھر ڈال دے ان کو راہ سمندر میں سوکھی، نہ

تَخٰفُ دَرَكًا وَّ لَا تَخْشٰی ﴿٧٧﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ

خطرہ تجھ کو آ پکڑنے کا، نہ ڈر + پھر پیچھے لگا ان کے فرعون،

بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِیَهُمْ مِّنَ الْیَمِّ مَا غَشِیَهُمْ ؕ ﴿٧٨﴾ وَ

اپنے لشکر لے کر، پھر گھیر لیا ان کو پانی نے، جیسا گھیر لیا + اور

اَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰی ﴿٧٩﴾ یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ

بہکایا فرعون نے اپنی قوم کو، اور نہ سمجھایا + اے اولاد اسرائیل!

قَدْ اَنْجَیْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَ وٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ

چھڑایا ہم نے تجھ کو تمہارے دشمن سے، اور وعدہ رکھا تم سے داہنی

الْاَیْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَیْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰی ﴿٨٠﴾ كُلُوْا

طرف پہاڑ کے، اور اُتارا تم پر من اور سلویٰ + کھاؤ

مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِیْهِ فَیَحِلَّ

ستھری چیزیں، جو روزی دی ہم نے تم کو، اور نہ کرو اس میں زیادتی، پھر اترے

عَلَیْكُمْ غَضَبِیْ ۚ وَمَنْ یَّحْلِلْ عَلَیْهِ غَضَبِیْ فَقَدْ

تم پر میرا غصہ۔ اور جس پر اترا میرا غصہ، وہ

هَوٰی ﴿٨١﴾ وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

ٹپکا گیا ف + اور میری بڑی بخشش ہے اس پر جو توبہ کرے اور یقین لاوے اور کرے بھلا

ثُمَّ اهْتَدٰی ﴿٨٢﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ یٰمُوْسٰی ﴿٨٣﴾

کام پھر راہ پر رہے + اور کیوں جلدی کی تو نے اپنی قوم سے، اے موسیٰ!

قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓی اَثَرِیْ وَعَجِلْتُ اِلَیْكَ رَبِّ

بولا وہ، یہ ہیں میرے پیچھے، اور میں جلدی آیا تیری طرف اے رب!

موضح القرآن

ف زیادتی نہ کرو یعنی رکھ نہ چھوڑو۔ ١٢ منہ رح

لِتَرْضٰى ﴿۸۴﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ

کہ تو راضی ہو + فرمایا ہم نے تو بچلا دیا (آزمائش میں ڈالا) تیری قوم کو تیرے پیچھے،

وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿۸۵﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ

اور بہکایا ان کو سامری نے + پھر الٹا پھرا موسیٰ اپنی قوم پاس،

غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا

غصے بھرا پچھتاتا۔ کہا اے قوم! تم کو وعدہ نہ دیا تھا؟ تمہارے رب نے اچھا

حَسَنًا ؕ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ

وعدہ ف۱۔ کیا لمبی ہوگئی تم پر مدت؟ یا چاہا تم نے، کہ

يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿۸۶﴾

اترے تم پر غضب تمہارے رب کا، اس سے خلاف کیا تم نے میرا وعدہ +

قَالُوْا مَاۤ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَاۤ

بولے ہم نے خلاف نہیں کیا تیرا وعدہ اپنے اختیار سے، اور لیکن ہم کو کہا تھا کہ اٹھا

اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى

لیں سِکتے بوجھ اس قوم کا گہنا، پھر ہم نے وہ پھینک دئے، پھر یہ نقشہ ڈالا

السَّامِرِيُّ ۙ ﴿۸۷﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ

سامری نے ف۲۔ پھر بنا نکالا ان کے واسطے ایک بچھڑا، ایک دھڑ جسمیں چلانا گائے

فَقَالُوْا هٰذَاۤ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۚ فَنَسِيَ ﴿۸۸﴾ ؕ اَفَلَا

کا، پھر کہنے لگے، یہ صاحب ہے تمہارا، اور صاحب موسیٰ کا، سو وہ بھول گیا ف۳ + بھلا یہ

يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ

نہیں دیکھتے کہ وہ جواب نہیں دیتا ان کو کسی بات کا۔ اور اختیار نہیں رکھتا اُن کے

ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾ ع وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ ع ۴ ۱۳ ۱۳

بُرے کا نہ بھلے کا + اور کہا تھا ان کو ہارون نے پہلے

موضح القرآن

ف۱ وعدہ توریت دینے کا حضرت موسیٰ قوم سے تیس دن کا وعدہ کر گئے تھے پہاڑ پر وہاں چالیس دن لگے پیچھے بچھڑا بنا کر پوجنے لگے ۱۲ منہ رح

ف۲ فرعون والوں سے عاریت مانگ کر لیا تھا گہنا کہ وہ یقین جانیں کہ ان کو شادی منظور ہے اس واسطے نکلتے ہیں شہر سے اس بغیر فرعون نکلنے نہ دیتا ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی موسیٰ بھول گیا کہ اور جگہ گیا ۱۲ منہ رح

قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ

سے، اے قوم! اور کچھ نہیں تم کو بہکا دیا گیا ہے اس پر، اور تمہارا رب رحمٰن

فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ

ہے، سو میری راہ چلو اور مانو بات میری + بولے ہم رہیں گے اسی پر

عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ

لگے بیٹھے جب تک پھر آوے ہم پاس موسیٰ + کہا موسیٰ نے، اے ہارون!

مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۙ ﴿٩٢﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ

تجھ کو کیا اٹکاؤ تھا؟ جب دیکھا تو نے کہ وہ بہکے - تو میرے پیچھے نہ آیا -

اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ

کیا تو نے رد کیا میرا حکم؟ وہ بولا، اے میری ماں کے جنے! نہ پکڑ میری ڈاڑھی

وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ

اور نہ سر - میں ڈرا کہ تو کہے گا، پھوٹ ڈال دی تو نے بنی

بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ

اسرائیل میں، اور یاد نہ رکھی میری بات ف۱ + کہا موسیٰ نے، اب تیری کیا حقیقت ہے،

يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ

اے سامری! بولا، میں نے دیکھ لیا جو سب نے نہ دیکھا، پھر

فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَ

بھر لی میں نے ایک مٹھی پاؤں کے نیچے سے اس بھیجے ہوئے کے، پھر میں نے وہی ڈال دی،

كَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ

اور یہی مصلحت دی مجھ کو میرے جی نے ف۲ + کہا موسیٰ نے، چل! تجھ کو

لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۠ وَاِنَّ لَكَ

زندگی میں اتنا ہے کہ کہا کر، نہ چھیڑو - اور تجھ کو

موضح القرآن

ف۱ چلتے وقت موسیٰ ہارون کو نصیحت کر گئے تھے کہ سب کو متفق رکھیو اس واسطے انہوں نے بچھڑا پوجنے والوں کا مقابلہ نہ کیا زبان سے سمجھایا وہ نہ سمجھے ۱۲ منہ رح

ف۲ جس وقت بنی اسرائیل پھٹے دریا میں پیٹھے پیچھے فرعون ساتھ فوج کے پیٹھا جبریل بیچ میں ہو گئے کہ ان کو ان تک نہ ملنے دیں سامری نے پہچانا کہ یہ جبریل ہیں ان کے پاؤں کے نیچے سے مٹھی بھر مٹی اٹھالی وہی اب سونے کے بچھڑے میں ڈال دی۔ سونا تھا کافروں کا مال لیا ہوا فریب سے اس میں مٹی پڑی برکت کی حق اور باطل مل کر ایک کرشمہ پیدا ہوا۔ کہ رونق جاندار کی اور آواز اس میں ہو گئی۔ ایسی چیزوں سے بہت بچنا چاہئے اسی سے بت پرستی بڑھتی ہے۔ ۱۲ منہ رح

مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِىْ
ایک وعدہ ہے، وہ تجھ سے خلاف نہ ہوگا۔ اور دیکھ اپنے ٹھاکر کو، جس پر
ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِى
سارے دن لگا بیٹھا تھا۔ ہم اس کو جلا دینگے، پھر بکھیر دینگے دریا
الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ
میں اُڑا کر ف۱ + تمہارا صاحب وہی اللہ ہے، جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی۔
وَسِعَ كُلَّ شَىْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ
سب چیز سما گئی ہے اس کی خبر میں + یوں سناتے ہیں ہم تجھ کو، احوال
اَنْۢبَاۗءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ ښ
سے ان کے جو پہلے گذرے۔ اور ہم نے دیا تجھ کو اپنے پاس سے ایک پڑھنا +
مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
جو کوئی منہ پھیرے اُس سے، سو اٹھائے گا دن قیامت کے ایک
وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَاۗءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
بوجھ۔ پڑے رہینگے اس میں۔ اور بُرا ہے اُن پر قیامت میں
حِمْلًا ﴿١٠١﴾ ۙ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ
بوجھ اٹھانے کا۔ جس دن پھونکیں گے صور میں، اور گھیر لاوینگے ہم گنہگاروں کو
يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ ښ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا
اُس دن نیلی آنکھیں ف۲ + چپکے چپکے کہیں آپس میں، دیر نہیں ہوئی تم کو مگر
عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ
دس دن ف۳ + ہم کو خوب معلوم ہے جو کہتے ہیں، جب بولے گا ان میں اچھی
طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ ۧ وَيَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ
راہ والا، تم کو دیر نہیں لگی مگر ایک دن ف۴ + اور تجھ سے پوچھتے ہیں

موضح القرآن

ف۱ دنیا میں اس کو یہی سزا ملی کہ وہ لشکر بنی اسرائیل سے باہر الگ رہتا اگر وہ کسی سے ملتا یا کوئی اس سے دونوں کو تپ چڑھتی اس مارے لوگوں کو دور دور کرتا اور ایک وعدہ ہے کہ خلاف نہ ہوگا شاید عذاب آخرت ہے اور شاید دجال کا نکلنا وہ بھی یہود میں اسی کا فساد پورا کرے گا جیسے ہمارے پیغمبر مال بانٹتے تھے ایک شخص نے کہا انصاف سے بانٹو فرمایا اس کی جنس کے لوگ نکلیں گے وہ خارجی نکلے کہ اپنے پیشواؤں پر لگے اعتراض پکڑنے جو کوئی دین کے پیشواؤں پر طعن کرے ایسا ہی ہوا ۱۲ منہ

ف۲ یعنی اندھے اور شاید یونہی نیلی ہوں بد نمائی کے واسطے ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی دنیا میں رہنا اتنا نظر آوے گا یا قبر میں رہنا۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ ہم کو خوب معلوم ہے یعنی چپکے کہنا ہم سے نہیں چھپتا۔ ۱۲ منہ رح

ع ۵ ۱۵ ۱۴

الْجِبَالِ فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا
پہاڑوں کا حال سو تو کہہ ان کو بکھیر دے گا میرا رب اڑا کر۔ پھر کر چھوڑے گا زمین کو پٹپڑا
صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿١٠٧﴾ يَوْمَئِذٍ
میدان ۔ نہ دیکھے تو اس میں موڑ نہ ٹیلا + اس دن
يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۖ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ
پیچھے دوڑینگے پکارنے والے کے ٹیڑھی نہیں جس کی بات ۔ اور دب گئیں آوازیں
لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ
رحمٰن کے ڈر سے، پھر تو سنے مگر کھس کھسی آواز + اس دن کام نہ آئے گی
الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ
سفارش، مگر جس کو حکم دیا رحمٰن نے، اور پسند کی اس کی
قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا
بات ف۱ + وہ جانتا ہے جو ان کے آگے اور پیچھے اور یہ قابو
يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ
میں نہیں لاتے اس کو دریافت کر کر + اور کرتے ہیں منہ آگے اس جیتے ہمیشہ رہتے کے ۔
وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَن يَعْمَلْ مِنَ
اور خراب ہوا جس نے بوجھ اٹھایا ظلم کا + اور جو کوئی کرے کچھ
الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا
بھلائیاں اور وہ یقین رکھتا ہو سو اس کو ڈر نہیں بے انصافی کا اور نہ
هَضْمًا ﴿١١٢﴾ وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا
دبانے کا ف۲ + اور اسی طرح اتارا ہم نے تجھ پر قرآن عربی زبان کا اور پھیر پھیر سنایا
فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ
اس میں ڈر کا، شاید وہ بچ چلیں، یا ڈالے ان کے دل میں

موضح القرآن
ف۱ یعنی اس کی سفارش چلے گی ۔ ۱۲ منہ رح
ف۲ یعنی اس پر زور نہ ہوگا اللہ کے ہاں انصاف ہے ۔ ۱۲ منہ رح

ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ

سوچ + سو بلند درجہ اللہ کا، اس سچے بادشاہ کا ۔ اور تو جلدی نہ کر قرآن لینے میں

مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ رَّبِّ

جب تک نہ پورا ہو چکے اس کا اُترنا، اور کہہ اے رب!

زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ

مجھ کو بڑھتی دے بوجھ ف۱ + اور ہم نے تقید کر دیا تھا آدم کو اس سے پہلے

فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ ع ۱۱ ۱۵

پھر بھول گیا، اور نہ پائی ہم نے اس میں کچھ ہمت ف۲ + اور جب کہا ہم نے فرشتوں کو،

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا

سجدہ کرو آدم کو تو سجدے میں گر پڑے، مگر ابلیس نے نہ مانا + پھر کہہ دیا ہم نے،

يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا

اے آدم! یہ دشمن ہے تیرا اور تیرے جوڑے کا، سو نکلوا نہ دے تم کو

مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَ

بہشت سے پھر تو تکلیف میں پڑے گا + تجھ کو یہ ملا ہے کہ نہ بھوکا ہو تو اس میں اور

لَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾

نہ ننگا ۔ اور یہ کہ نہ پیاس کھینچے تو اس میں نہ دھوپ +

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ

پھر جی میں ڈالا اس کے شیطان نے، کہا اے آدم! میں بتاؤں تجھ کو

عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا

درخت سدا جینے کا، اور بادشاہی جو پرانی نہ ہو + پھر دونوں کھا گئے اس میں سے

فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا

پھر کھل گئیں اُن پر اُن کی بُری چیزیں، اور لگے گانٹھنے اپنے اوپر

موضح القرآن

ف۱ جبرئیل جب قرآن لاتے حضرت ان کے پڑھنے کے ساتھ آپ بھی پڑھنے لگتے کہ بھول نہ جاویں اس کو پہلے منع فرمایا تھا سورۂ قیامت میں اور تسلی کر دی تھی کہ اس کا یاد رکھوانا اور لوگوں تک پہنچوانا ذمہ ہمارا ہے لیکن بندہ بشر ہے شاید بھول گئے ہوں پھر تقید کیا اور بھولنے پر مثل فرمائی آدم کی ۱۲ منہ رح

ف۲ وہی جو دانہ کھا لیا بھول گئے یعنی قائم نہ رہے ۱۲ منہ رح

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ ثُمَّ

پتے بہشت کے اور حکم ٹالا آدم نے اپنے رب کا پھر راہ سے بہکا + پھر

اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا

نوازا اس کو اس کے رب نے پھر متوجہ ہوا اور راہ پر لایا + فرمایا اترو یہاں سے

مِنْهَا جَمِيْعًۢا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ

دونوں اکٹھے رہو ایک دوسرے کے دشمن۔ پھر کبھی پہنچے تم کو

مِّنِّيْ هُدًى ۙ۬ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا

میری طرف سے راہ کی خبر۔ پھر جو چلا میری بتائی راہ پر نہ وہ بہکے گا نہ وہ

يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ

تکلیف میں پڑے گا ف١ + اور جس نے منہ پھیرا میری یاد سے تو اس کو ملنی ہے

مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾

گذران تنگی کی اور لاوینگے ہم اس کو دن قیامت کے اندھا +

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْۤ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾

وہ کہے گا اے رب کیوں اٹھالایا تو مجھ کو اندھا؟ اور میں تو تھا دیکھتا +

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ

فرمایا یوں ہی پہنچیں تھیں تجھ کو ہماری آیتیں پھر تو نے ان کو بھلا دیا اور اسی طرح آج

تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ

تجھ کو بھلا دینگے ف٢ + اور اسی طرح ہم بدلا دینگے اس کو جن نے ہاتھ چھوڑا اور یقین نہ لایا

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ

اپنے رب کی باتیں۔ اور پچھلے گھر کا عذاب سخت ہے اور بہت دیر رہنا ف٣ + سو کیا

يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ

سوجھ ان کو نہ آئی اس سے کہ کتنی کھپا دیں ہم نے پہلے ان سے سنگتیں؟ یہ پھرتے ہیں

موضح القرآن

ف١ ایک دوسرے کے دشمن رہے ان کی اولاد جیسا آپس میں رفاقت کر کر گناہ کیا اس رفاقت کا بدلہ یہ ملا کہ اولاد آپس میں دشمن ہوئی۔ ١٢ منہ رح

ف٢ آیتوں کو بھلا دیا یعنی عمل نہ کیا اور یقین نہ لایا اور پیغمبر نے فرمایا میری امت کے سارے گناہ مجھ کو دکھائے اس سے بڑا گناہ نہ دیکھا کہ قرآن کی کوئی آیت کسی شخص کو یاد ہوئی پھر اس نے بھلا دی۔ ١٢ منہ رح

ف٣ یعنی یہ عذاب اندھا ہونے کا حشر میں ہے اور دوزخ میں اور زیادہ۔ ١٢ منہ رح

فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾ ع ۱۳/۱۶

ان کے گھروں میں۔ اس میں خوب پتے ہیں عقل رکھنے والوں کو +

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ

اور کبھی نہ ہوتی ایک بات نکل گئی تیرے رب سے تو مقرر ہوتی بھینٹ اور

اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾ ؕ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ

جو نہ ہوتا وعدہ ٹھہرایا ف۱ + سو تو سہتا رہ جو کہیں، اور پڑھتا رہ

بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ

خوبیاں اپنے رب کی، سورج نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے۔

وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ

اور کچھ گھڑیوں میں رات کی، پڑھاکر، اوردن کی حدوں پر، شاید تو

تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ

راضی ہوگا ف۲ + اور نہ پسار اپنی آنکھیں اُس چیز پر، جو برتنے کو دی ہم نے

اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ۬ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ

ان بھانت بھانت لوگوں کو، رونق دنیا کے جیتے۔ ان کے جانچنے کو۔

وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ

اور تیرے رب کی دی روزی بہتر ہے اور دیر رہنے والی + اور حکم کر اپنے گھر والوں کو نماز کا،

وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ

اور آپ قائم رہ اُس پر۔ ہم نہیں مانگتے تجھ سے روزی۔ ہم روزی دیتے ہیں تجھ کو۔

وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ

اور آخر بھلا ہے پرہیزگاری کا ف۳ + اور لوگ کہتے ہیں، یہ کیوں نہیں لے آتا ہم پاس کوئی نشانی

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ

اپنے رب سے؟ کیا پہنچ نہیں چکی ان کو نشانی؟ اگلی کتابوں

موضح القرآن

ف۱ آخر وعدہ پر بھینٹ ہوئی مسلمانوں میں اور کافروں میں ۱۲ منہ رح

ف۲ دن کی حدوں پر یعنی پہر پہر پر وقت ہیں نمازوں کے سوائے پہلے پہر کے اور تو راضی ہوگا یعنی امت کو مدد ہوگی دنیا میں اور بخشش گناہوں کی آخرت میں تیری سفارش سے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ اور خاوند غلام سے روزی کمواتے ہیں وہ خاوند بندگی چاہتا ہے روزی آپ دیتا ہے۔ ۱۲ منہ رح

الْأُولَىٰ ﴿۱۳۳﴾ وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُم بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ

میں کی ف۱ + اور اگر ہم کھپا دیتے اُن کو کسی آفت میں اس سے پہلے

لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ

تو کہتے اے رب کیوں نہ بھیجا ہم تک کسی کو پیغام دے کر کہ ہم چلتے

آيَاتِكَ مِن قَبْلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخْزَىٰ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ كُلٌّ

تیرے کلام پر ذلیل اور رُسوا ہونے سے پہلے + تو کہہ ہر کوئی

مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ

راہ دیکھتا ہے سو تم راہ دیکھو - آگے جان لوگے کون ہیں سیدھی

الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ ﴿۱۳۵﴾ ع

راہ والے اور کون سوجھے ہیں راہ +

سُورَةُ الْأَنبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَاثْنَتَا عَشْرَةَ آيَةً وَسَبْعُ رُكُوعَاتٍ

سورۃ انبیا مکی ہے اور اسمیں ایک سو بارہ آیتیں اور سات رکوع ہیں +

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا بڑا مہربان ہے +

اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ

نزدیک آلگا لوگوں کو اُن کے حساب کا وقت اور وہ بے خبر

مُّعْرِضُونَ ﴿۱﴾ مَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِم مُّحْدَثٍ

ٹلاتے ہیں + کوئی نصیحت نہیں پہنچتی ان کو اُن کے رب سے نئی

إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿۲﴾ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ ۗ

مگر اُس کو سنتے ہیں کھیل میں لگے - کھیل میں پڑے ہیں دل اُن کے -

وَأَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِينَ ظَلَمُوا هَلْ هَٰذَا إِلَّا

اور چھپکے مصلحت کی بے انصافوں نے یہ شخص کون ہے ؟ ایک

موضح القرآن

ف۱ یعنی اگلی کتابوں میں خبر ہے رسول آخر الزماں کی یا یہ معنی کہ پہلے پیغمبروں کی نشانی کفایت ہے یہ پیغمبر بھی انہیں باتوں کا تقید کرتا ہے کوئی بات نئی نہیں کہتا یا یہ نشانی کہ اگلی کتابوں کے موافق قصے بیان کرتا ہے ۱۲ منہ

ع ۷ / ۱۷

الجزء السابع عشر ۱۷

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿٣﴾
آدمی ہے تم ہی سا، پھر کیوں پڑتے ہو جادو میں آنکھوں دیکھتے؟
قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۖ وَ
اس نے کہا، میرے رب کو خبر ہے بات کی، یا آسمان میں ہو یا زمین میں۔ اور
هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٤﴾ بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ
وہ ہے سنتا جانتا + یہ چھوڑ، کہ کہتے ہیں، اُڑتے خواب ہیں،
بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ
نہیں، جھوٹ باندھ لیا ہے، نہیں شعر کہتا ہے، پھر چاہیے، لے آئے ہم پاس کوئی نشانی جیسے
اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿٥﴾ مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ
پیغام لائے ہیں پہلے + نہیں مانا اُن سے پہلے کسی بستی نے
اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ
جو کھپائی ہم نے۔ اب کوئی یہ مانیں گے؟ اور پیغام نہیں بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے
اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ
مگر یہی مردوں کے ہاتھ، کہ حکم بھیجتے تھے ہم اُن کو، سو پوچھو یاد رکھنے والوں سے اگر
كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧﴾ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ
تم نہیں جانتے + اور ایسے بدن نہ بنائے تھے وہ کہ کھانا نہ
الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿٨﴾ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ
کھاویں، اور نہ تھے وہ رہ جانے والے ف+ پھر سچ کیا ہم نے اُن سے
الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٩﴾
وعدہ، پھر بچا دیا ان کو اور جس کو ہم نے چاہا، اور کھپا دئے ہاتھ چھوڑنے والے +
لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۖ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠﴾ ع
ہم نے اتاری ہے تم کو کتاب کہ اس میں تمہارا نام ہے۔ کیا تم کو بوجھ نہیں +

موضح القرآن
ف یعنی موت بھی آئی اُن کو۔ ١٢ منہ رح

ا-ع

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا
اور کتنی توڑ ماریں ہم نے بستیاں، جو تھیں گنہگار اور اٹھا کھڑے کئے
بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿١١﴾ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا
ان کے پیچھے اور لوگ + پھر جب آہٹ پائی ہماری آفت کی، تبھی
هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿١٢﴾ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى
لگے وہاں سے ایڑ کرنے + ایڑ مت کرو، اور پھر جاؤ جہاں
مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٣﴾
تم کو عیش ملا تھا، اور اپنے گھروں میں، شاید کوئی تم کو پوچھے ف۱ +
قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤﴾ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ
کہنے لگے، اے خرابی ہماری، ہم تھے بیشک گنہگار + پھر یہی رہی
دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿١٥﴾
ان کی پکار جب تک ڈھیر کر ڈالے کاٹ کر بجھے پڑے +
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿١٦﴾
اور ہم نے نہیں بنایا آسمان اور زمین، اور جو ان کے بیچ ہے کھیلتے +
لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ ق
اگر ہم چاہتے کہ بنالیں کچھ کھلونا، تو بنا لیتے ہم اپنے پاس سے،
اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٧﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى
اگر ہم کو کرنا ہوتا ف۲ + یوں نہیں، پر ہم پھینک مارتے ہیں سچ کو
الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ
جھوٹ پر، پھر وہ اس کا سر پھوڑتا ہے، پھر تب وہ سٹک جاتا ہے۔ اور تم کو خرابی ہے
مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
ان باتوں سے جو بتاتے ہو ف۳ + اور اسی کا ہے جو کوئی ہے آسمان و زمین میں۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی یہ بات ہونی نہ تھی۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ کھلونا یعنی بیٹا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اللہ تعالٰے غیب سے ایک قدرت کا نمونہ بھیجتا ہے جھوٹ کے مٹانے کو ان کاموں کو تم کہتے ہو خدا کا بیٹا۔ ۱۲ منہ رح

وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا
اور جو اس کے نزدیک رہتے ہیں، بڑائی نہیں کرتے اُس کی عبادت سے اور نہیں
يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾
کرتے کاہلی + یاد کرتے ہیں رات اور دن، نہیں تھکتے +
اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾
کیا ٹھہرائے انہوں نے اور صاحب زمین میں کے وہ اٹھا کھڑا کرینگے +
لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ
اگر ہوتے ان دونوں میں اور حاکم، سوا اللہ کے دونوں خراب ہوتے سو پاک ہے
اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْئَلُ عَمَّا
اللہ تخت کا صاحب، ان باتوں سے جو بناتے ہیں + اس سے پوچھا نہ جاوے
يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ
جو وہ کرے اور اُن سے پوچھا جاوے + کیا پکڑے ہیں انہوں نے اُس سے ورے
اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ
اور صاحب؟ تو کہہ لاؤ اپنی سند، یہی بات ہے میرے ساتھ والوں کی
وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ
اور مجھ سے پہلوں کی ـ کوئی نہیں، پر وہ بہت لوگ نہیں سمجھتے سچی بات،
فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ
پھر ٹلاتے ہیں ف۱ + اور نہیں بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے کوئی
رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾
رسول، مگر اس کو یہی حکم بھیجا، کہ بات یوں ہے، کسی کی بندگی نہیں سوا میرے، سو میری بندگی کرو +
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ
اور کہتے ہیں رحمٰن نے کر لیا کوئی بیٹا ـ وہ اس لائق نہیں، لیکن وہ بندے

موضح القرآن

ف۱ پہلے ان معبودوں کا فرمایا جو برابر خدا کے کوئی سمجھے اگر دو حاکم ہوتے تو جہان خراب ہوتا اب ان کا فرمایا جو خدا کے نائب ٹھہراتے ہیں اس کو مالک کی سند چاہیے اس بغیر کیونکر نائب ہووے ۔۱۲ منہ رح

مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ

ہیں جنکو عزت دی ۔ اس سے بڑھکر نہیں بول سکتے، اور اسی کے حکم پر

يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

کام کرتے ہیں + اس کو معلوم ہے، جو ان کے آگے اور پیچھے،

وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ

اور وہ سفارش نہیں کرتے، مگر اس کی جس سے وہ راضی ہو، اور وُہ

خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ

اس کی ہیبت سے ڈرتے ہیں + اور جو کوئی اُن میں کہے کہ میری

اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ كَذٰلِكَ

بندگی ہے اس سے ورے سو اس کو ہم بدلا دیں دوزخ ۔ یوں ہی

نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ

ہم بدلا دیتے ہیں بے انصافوں کو + اور کیا نہیں دیکھا ان منکروں نے؟ کہ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا

آسمان اور زمین منہ بند تھے پھر ہم نے ان کو کھولا ۔ اور بنائی ہم نے

مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَجَعَلْنَا

پانی سے جس چیز میں جی ہے ۔ پھر کیا یقین نہیں کرتے ف۱؟ اور رکھے ہم نے

فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا فِيْهَا

زمین میں بوجھ، کبھی ان کو لے کر جھک پڑے، اور رکھیں اس میں کشادہ

فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَاۗءَ

راہیں، شاید وُہ راہ پاویں ف۲ + اور بنایا ہم نے آسمان کو

سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ښ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾

چھت بچاؤ کی اور وہ اس کے نمونے دھیان میں نہیں لاتے ف۳ +

موضح القرآن

ف۱ منہ بند تھے یعنی ایک چیز تھی زمین میں سے نہریں اور کانیں اور سبزی بھانت بھانت نکالی آسمان سے کتنے ستارے ہر ایک کا گھر جُدا اور چال جُدا اور جاندار بنائے یعنی جانور پانی سے یعنی نطفہ سے ۱۲ منہ

۲ ع ۹ ۲

ف۲ یعنی ایک ملک کے لوگ دوسرے ملک والوں سے مل سکیں اگر پہاڑ ایسے ڈھب پر پڑتے کہ راہیں بند ہوتیں تو یہ بات کہاں تھی ۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ بچاؤ کی چھت یعنی کوئی اس کو توڑ نہیں سکتا اور اس کے نمونے تارے اور چال اور رات اور دن ۱۲ منہ رح

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَ

اور وہی ہے جس نے بنائے رات اور دن اور سورج اور

الْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝۳۳ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ

چاند، سب ایک ایک گھر میں پھرتے ہیں ف۱ + اور نہیں دیا ہم نے تجھ سے پہلے

مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۭ اَفَا۟ىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝۳۴

کسی آدمی کو ہمیشہ جینا - پھر کیا اگر تو مر گیا تو وہ رہ جاوینگے ف۲ ؟

كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ

ہر جی کو چکھنی ہے موت - اور ہم تجھ کو جانچتے ہیں، برائی سے اور بھلائی سے،

فِتْنَةً ۭ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝۳۵ وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

آزمانے کو - اور ہماری طرف پھر آؤ گے + اور جہاں تجھ کو دیکھا منکروں نے

اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ

اور کام نہیں تجھ سے مگر ٹھٹھے میں پکڑنا - کیا یہی شخص ہے ؟ کہ نام لیتا ہے

اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۳۶ خُلِقَ

تمہارے ٹھاکروں کا، اور وہ رحمٰن کے نام سے منکر ہیں ف۳ + بنا ہے

الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۭ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا

آدمی شتابی کا - اب دکھاتا ہوں تم کو اپنے نمونے، سو مجھ سے

تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝۳۷ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

جلدی مت کرو + اور کہتے ہیں کب ہوگا یہ وعدہ، اگر تم

صٰدِقِيْنَ ۝۳۸ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا

سچے ہو ؟ کبھی جانیں یہ منکر اُس وقت کو، کہ نہ

يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ

روک سکینگے اپنے منہ سے آگ، اور نہ اپنی پیٹھ سے،

موضح القرآن

ف۱ یعنی اپنی راہ پڑے ہیں اس سے نہیں ہٹتے ۱۲ منہ رح

ف۲ کافر کہتے تھے اس شخص تک ہے یہ دھوم جہاں یہ مرا پھر کچھ نہیں ۱۲ منہ رح

ف۳ نام لیتا ہے ٹھاکروں کا یعنی برا کہتا ہے ۱۲ منہ رح

وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾ بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ
اور نہ ان کو مدد پہنچے گی + کوئی نہیں وہ آوے گی ان پر بے خبر پھر انکے ہوش کھو دیگی
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدِ
پھر نہ سکینگے کہ اس کو پھیر دیں اور نہ ان کو فرصت ملے گی + اور ٹھٹھے
اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا
ہو چکے ہیں کتنے رسولوں سے تجھ سے پہلے پھر الٹ پڑی ٹھٹھا کرنے والوں پر
مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ
ان میں سے جس چیز کا ٹھٹھا کرتے تھے + تو کہہ کون چوکی دیتا ہے تمہاری
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ
رات میں اور دن میں رحمٰن سے ؟ کوئی نہیں وہ اپنے رب کے ذکر سے
مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا
ٹال کرتے ہیں + یا ان کے کوئی ٹھاکر ہیں کہ ان کو بچاتے ہیں ہمارے سوا ؟ وہ
يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾
اپنی مدد نہیں کر سکتے اور نہ ان کو ہماری طرف سے رفاقت +
بَلْ مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ
کوئی نہیں پر ہم نے برتوایا ان کو اور ان کے باپ دادوں کو یہانتک کہ بڑھ پڑا ان پر
الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا
جینا ۔ پھر کیا نہیں دیکھتے کہ ہم چلے آتے ہیں زمین کو گھٹاتے
مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اُنْذِرُكُمْ
اس کے کناروں سے ؟ اب کیا یہ جیتنے والے ہیں ف۱ + تو کہہ میں جو تم کو ڈر سناتا ہوں
بِالْوَحْىِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾
سو حکم کے موافق اور سنتے نہیں بہرے پکار کو جب کوئی ان کو ڈر سنا دے +

۳ ع ۲ ۳

موضح القرآن

ف۱ ہم چلے آتے ہیں گھٹاتے یعنی عرب کے ملک میں مسلمانی پھیلنے لگی ہے کفر گھٹنے لگا۔ ۱۲ منہ رح

وَلَئِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ
اور کبھی پہنچے ان کو ایک بھاپ تیرے رب کی آفت کی تو مقرر کہنے لگیں
يٰوَيْلَنَآ إِنَّا كُنَّا ظٰلِمِينَ ﴿٤٦﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ
اے خرابی ہماری! بیشک ہم تھے گنہگار + اور رکھیں گے ہم ترازوئیں انصاف کی
لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ۖ وَإِن كَانَ
قیامت کے دن، پھر ظلم نہ ہوگا کسی جی پر ایک ذرّہ - اور اگر ہوگا برابر
مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۗ وَكَفٰى بِنَا
رائی کے دانے کے، وہ ہم لے آویں گے - اور ہم بس ہیں
حٰسِبِينَ ﴿٤٧﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسٰى وَهٰرُونَ
حساب کرنے کو + اور ہم نے دی تھی موسٰی اور ہارون کو
الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾ الَّذِينَ
چکوتی اور روشنی اور نصیحت ڈر والوں کو - جو
يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُم مِّنَ السَّاعَةِ
ڈرتے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے، اور وہ قیامت کا
مُشْفِقُونَ ﴿٤٩﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ أَنزَلْنٰهُ ۚ أَفَأَنتُمْ
خطرہ رکھتے ہیں + اور یہ ایک نصیحت ہے برکت کی جو ہم نے اتاری - سو کیا تم
لَهُ مُنكِرُونَ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ إِبْرٰهِيمَ رُشْدَهُ مِن ع
اس کو نہیں مانتے؟ اور آگے دی تھی ہم نے ابراہیم کو اس کی نیک راہ اور
قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عٰلِمِينَ ﴿٥١﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ
ہم رکھتے ہیں اس کی خبر + جب کہا اس نے اپنے باپ کو، اور اپنی قوم کو
مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنتُمْ لَهَا عٰكِفُونَ ﴿٥٢﴾
یہ کیا مورتیں ہیں، جن پر تم لگے بیٹھے ہو؟

قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿٥٣﴾ قَالَ لَقَدْ

بولے ہم نے پایا اپنے باپ دادوں کو انہیں کو پوجتے + بولا مقرر

كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٤﴾ قَالُوْٓا

رہے ہو تم اور تمہارے باپ دادے صریح غلطی میں + بولے

اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿٥٥﴾ قَالَ بَلْ

تو ہم پاس لایا ہے سچی بات یا تو کھلاڑیاں کرتا ہے + بولا نہیں پر

رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۡۖ

رب تمہارا وہی ہے رب آسمان اور زمین کا جس نے ان کو بنایا

وَاَنَا عَلٰي ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ

اور میں اسی بات کا قائل ہوں + اور قسم اللہ کی! میں علاج کروں گا

اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾ فَجَعَلَهُمْ

تمہارے بتوں کا جب تم جا چکو گے پیٹھ پھیر کر + پھر کر ڈالا ان کو

جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٨﴾

ٹکڑے مگر ایک بڑا ان کا کہ شاید اس پاس پھر آویں ف ۱ +

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٩﴾

کہنے لگے کس نے کیا یہ کام ہمارے ٹھاکروں سے؟ وہ کوئی بے انصاف ہے +

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٠﴾ ط

وہ بولے ہم نے سنا ہے ایک جوان ان کو کچھ کہتا اس کو پکارتے ہیں ابراہیم +

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓي اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾

وہ بولے اس کو لے آؤ لوگوں کے سامنے شاید وہ دیکھیں +

قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾ ط قَالَ

بولے کیا تو نے کیا ہے یہ ہمارے ٹھاکروں پر؟ اے ابراہیم! بولا

موضح القرآن

ف ۱ یہ علاج کرنا انہوں نے چپکے کہا۔ پھر جب وہ شہر سے باہر گئے ایک میلے میں تب بت خانہ میں جا کر سب کو توڑا۔ ۱۲ منہ رح

بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا

نہیں، پر یہ کیا اُن کے اس بڑے نے سو اُن سے پُوچھ لو اگر وہ

يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ

بولتے ہیں + پھر سوچے اپنی جی میں، پھر بولے لوگو! تم ہی

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ

بے انصاف ہو ف۱۔ پھر اوندھے ہو رہے سر ڈال کر۔ تُو تو جانتا ہے

مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ

جیسا یہ بولتے ہیں + بولا، کیا پھر تم پوجتے ہو، اللہ سے

دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾ ؕ

ورے ایسے کو، کہ تمہارا کچھ بھلا کرے نہ بُرا؟

اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا

بیزار ہوں میں تم سے، اور جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا۔ کیا تم کو

تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ

بُوجھ نہیں؟ بولے اس کو جلاؤ، اور مدد کرو اپنے ٹھاکروں کی، اگر

كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى

کچھ کرتے ہو + ہم نے کہا اے آگ! ٹھنڈک ہو جا اور آرام،

اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾ ع

ابراہیم پر۔ اور چاہنے لگے اُس کا بُرا، پھر انہیں کو ہم نے ڈالا نقصان میں +

وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا

اور بچا نکالا ہم نے اس کو اور لُوط کو، اس زمین کی طرف جس میں برکت رکھی ہم نے،

لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ

جہان کے واسطے ف۲ + اور بخشا ہم نے اس کو اسحٰقؑ اور یعقوب دیا انعام میں،

موضح القرآن

ف۱ سمجھے کہ پتھر پوجنا کیا حاصل ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی زمین شام جس میں آسودگی خوب ہے ۱۲ منہ رح

وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ
اور سب کو نیک بخت کیا ف۱ + اور ان کو کیا ہم نے پیشوا راہ بتاتے
بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ
ہمارے حکم سے اور کہہ بھیجا ان کو کرنا نیکیوں کا اور کھڑی رکھنی
الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾
نماز اور دینی زکوٰۃ - اور وہ تھے ہماری بندگی میں لگے -
وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ
اور لوط کو دیا ہم نے حکم اور سمجھ اور بچا نکالا اس کو اس شہر سے
الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ
جو کرتے تھے گندے کام - وہ تھے لوگ برے
فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهٗ مِنَ
بے حکم - اور اس کو لے لیا ہم نے اپنی مہر میں - وہ ہے
الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا
نیک بختوں میں + اور نوح کو جب اس نے پکارا اس سے پہلے پھر سن لی ہم نے
لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَ
اس کی پکار اور بچا دیا اس کو اور اس کے گھر کو بڑی گھبراہٹ سے + اور
نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ
مدد کی اس کی ان لوگوں پر جو جھٹلاتے تھے ہماری آیتیں - وہ تھے
كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَدَاوٗدَ
برے لوگ پھر ڈبا دیا ہم نے ان سب کو + اور داؤد
وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ
اور سلیمان کو جب لگے فیصل کرنے کھیتی کا جھگڑا جب روند گئیں

موضح القرآن
ف۱ انعام میں دیا پوتا دعا تھی بیٹے کی۔
۱۲ منہ رح

ع ۵ ۲۵ ۵

غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَفَهَّمْنٰهَا
اُس کو رات میں بکریاں ایک لوگوں کی، اور رُوبرو تھا ہمارے اُن کا فیصلہ۔ پھر سمجھا دیا ہم نے
سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۖ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ
وہ فیصلہ سلیمان کو۔ اور دونوں کو دیا تھا ہم نے حکم اور سمجھ ف۱ اور تابع کئے ہم نے داؤد کے
الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَعَلَّمْنٰهُ
ساتھ پہاڑ، پڑھا کرتے تھے، اور اُڑتے جانور۔ اور ہم نے یہ کیا تھا + اور اس کو سکھایا ہم نے
صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ
بنانا ایک تمہارا پہناوا، کہ بچاؤ ہو تم کو تمہاری لڑائی سے۔ سو کچھ
اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ
تم شکر کرتے ہو ف۲ + اور سلیمان کے تابع کی باؤ جھپکے کی چلتی اُس
بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ
کے حکم سے، زمین کی طرف جہاں برکت دی ہم نے۔ اور ہم کو سب چیز
عٰلِمِيْنَ ﴿٨١﴾ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَ
کی خبر ہے ف۳ + اور تابع کئے کتنے شیطان، جو غوطہ لگاتے اس کے واسطے اور
يَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٨٢﴾
کچھ کام بناتے اُس کے سوا۔ اور ہم تھے ان کو تھام رہے ف۴ +
وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ
اور ایوب کو، جس وقت پکارا اپنے رب کو، کہ مجھ کو پڑی ہے تکلیف، اور تو ہے
اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ
سب رحم والوں سے رحم والا + پھر ہم نے سن لی اس کی پکار اور اٹھا دی جو اُس پر تھی
مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً
تکلیف، اور دئے اس کو اُس کے گھر والے، اور اُن کے برابر ساتھ اُن کے اپنے پاس کی مہر

موضح القرآن

ف۱ حضرت داؤد نے بکریاں دلوادیں کھیتی والوں کو بدلا ان کے دین میں چور کو غلام کر لیتے تھے اسی موافق یہ حکم کیا اور حضرت سلیمان لڑکے تھے انہوں نے بھی یہ جھگڑا اپنے پاس منگوایا اور کہا کہ بکریاں رکھوان کا دودھ پیو اور کھیتی کو پانی دیا کریں بکری والے جب کھیتی جیسی تھی ویسی ہو جاوے تب بکریاں پھیر دیں اور کھیتی لے لیں اس میں دونوں کا نقصان نہ ہو ۱۲ منہ رح

ف۲ حضرت داؤد کے ساتھ زبور پڑھنے کے وقت پہاڑ اور جانور بھی انہی کی سی آواز سے پڑھتے اور لوہے کی زرہ بناتے فقط ہاتھ سے موڑ کر اور بناتے ہیں آگ سے ۱۲ منہ رح

ف۳ ایک تخت بنایا تھا بہت بڑا اپنے سارے کارخانوں سے اور لوگوں سے اس پر بیٹھتے پھر باؤ آتی زور سے اس کو زمین سے اٹھاتی اوپر نرم باؤ چلتی یمن سے شام کو اور شام سے یمن کو مہینے کی راہ دوپہر میں پہنچاتی ۱۲

ف۴ شیطانوں سے غوطہ لگواتے جواہر دریا سے نکلواتے جہاں آدمی کا مقدور نہیں اور عمارت میں بھاری کام ان سے کرواتے اور سفر میں حوض برابر لگن تانبے کی اور کنوئے برابر دیگیں اٹھا لے چلتے اور ان میں کھانا پکاتے اور سخت سخت کام ان سے لیتے ۱۲ منہ رح

مِّنْ عِندِنَا وَذِكْرَىٰ لِلْعَابِدِينَ ﴿٨٤﴾ وَإِسْمَاعِيلَ
سے اور نصیحت بندگی والوں کو ف۱ + اور اسمٰعیل اور
وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ﴿٨٥﴾
ادریس اور ذوالکفل کو۔ یہ سب ہیں سہارنے والے ف۲ +
وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُم مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٦﴾
اور لے لیا ہم نے ان کو اپنی مہر میں ۔ وہ ہیں نیک بختوں میں +
وَذَا النُّونِ إِذ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَن لَّن نَّقْدِرَ
اور مچھلی والے کو جب چلا گیا غصہ سے لڑ کر پھر سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکینگے
عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَن لَّا إِلَٰهَ إِلَّا أَنتَ
پھر پکارا اُن اندھیروں میں کہ کوئی حاکم نہیں سوا تیرے
سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾ فَاسْتَجَبْنَا
تو بے عیب ہے میں تھا گنہگاروں سے + پھر سُن لی ہم نے
لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذَٰلِكَ نُنجِي الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾
اُس کی پکار اور بچا دیا اُس گھٹنے سے اور یوں ہی ہم بچا دیتے ہیں ایمان والوں کو ف۳ +
وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا
اور زکریا نے جب پکارا اپنے رب کو اے رب نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا
وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴿٨٩﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ
اور تو ہے سب سے بہتر وارث ف۴ + پھر ہم نے سُن لی اُس کی پکار اور بخشا اس کو
يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ
یحییٰ اور چنگی کر دی اس کی عورت ۔ وہ لوگ دوڑتے تھے
فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا لَنَا
بھلائیوں پر اور پکارتے تھے ہم کو توقع سے اور ڈر سے ۔ اور تھے ہمارے

موضح القرآن

ف۱ حضرت ایوب کو حق تعالیٰ نے دنیا میں سب طرح سے آسودہ رکھا تھا کھیت اور مواشی اور لونڈی غلام کماتے اور اولاد صالح اور عورت موافق مرضی اور بڑے شکرگزار تھے پھر آزمانے کو ان پر شیطان کو ہاتھ دیا کھیت جل گئے مواشی مر گئے اور اولاد اٹھ دب مری دوستدار الگ ہو گئے بدن میں آبلہ پڑ کر کیڑے پڑ گئے ایک عورت رفیق رہی جیسے نعمت میں شاکر تھے ویسے بلا میں صابر رہے ایک قرن کے بعد یہ دعا کی اللہ تعالیٰ نے اولاد مری ہوئی جلائی اور نئی اولاد دی زمین سے چشمہ نکالا اسی سے پی کر اور نہا کر چنگے ہوئے اور سونے کی ٹڈیاں برسائیں اور سب طرح درست کر دیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ کہتے ہیں ذوالکفل تھے ایوب کے بیٹے ایک شخص کے ضامن ہو کر کئی برس قید رہے اور بندگی میں محنت سہی ۱۲ منہ رح

ف۳ حزقیل کے بارس میں تھے یونس علیہ السلام بڑے شوق میں عبادت کی اور دنیا سے الگ۔ حکم ہوا کہ انکو بھیجو شہر نینوا میں مشرکوں کو منع کریں بت پوجنے سے یہ خفا ہو کر گئے راہ میں ندی آئی ایک بیٹا کنارے چھوڑا ایک کندھے پر لیا۔ عورت کا ہاتھ پکڑا ندی میں جب پانی نے زو

باقی بر صفحہ ۵۴۶

خٰشِعِيْنَ ۝٩٠ وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا

آگے دبے ف۱ + اور وہ عورت، جس نے قید میں رکھی اپنی شہوت، پھر پھونک دی ہم نے

فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝٩١

اس عورت میں اپنی روح، اور کیا اس کو اور اس کے بیٹے کو نمونہ جہان والوں کو +

اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ

یہ لوگ ہیں تمہارے دین کے سب ایک دین پر - اور میں ہوں رب تمہارا،

فَاعْبُدُوْنِ ۝٩٢ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا

سو میری بندگی کرو + اور ٹکڑے ٹکڑے بانٹ لیا لوگوں نے آپس میں اپنا کام - سب ہمارے

رٰجِعُوْنَ ۝٩٣ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ

پاس پھر آوینگے + سو جو کوئی کرے نیک کام، اور وہ

مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝٩٤

یقین رکھتا ہو، سو اکارت نہ کریں گے اس کی دوڑ، ہم اس کو لکھتے ہیں +

وَحَرٰمٌ عَلٰي قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝٩٥

اور مقرر ہو رہا ہے ہر بستی پر جس کو ہم نے کھپا دیا، کہ وہ نہیں پھرتے ف۲ +

حَتّٰٓي اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ

یہاں تک کہ جب کھول دیں یاجوج وماجوج کو، اور وہ

كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ۝٩٦ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ

ہر اچان (اونچی جگہ) سے پھیلتے آویں + اور نزدیک پہنچے سچا وعدہ،

فَاِذَا هِىَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا

پھر تبھی اوپر لگ رہیں منکروں کی آنکھیں - اے خرابی ہماری!

قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝٩٧

ہم بے خبر رہے اس سے، نہیں پر ہم تھے گنہگار ف۳ +

بقیہ صفحہ ۵۴۵

کیا عورت کا ہاتھ چھوٹ گیا اس کے تھامنے سے کندھے سے لڑکا پھسل پڑا گھبراہٹ میں دونوں بہ گئے۔ کنارے آئے دو کے لڑکے پاس اس کو بھیڑیا لے گیا۔ جب اس شہر میں پہنچے سرداروں سے ملے پیغام اللہ کا دیا وہ ٹھٹھے کرنے لگے ایک مدت تک آخر خفا ہو کر بد دعا کی عذاب کی اور آپ نکل گئے تین دن عذاب آیا۔ شہر کے سب لوگ جنگل میں نکلے اللہ کے آگے توبہ کی۔ روئے بت سارے توڑ ڈالے۔ عذاب ٹل گیا۔ شیطان نے یونس کو خبر دی۔ کہ وہ قوم اچھے بھلے ہیں۔ ان پر عذاب نہ آیا یہ دل میں خفا ہوئے کہ اللہ نے مجھ کو جھوٹا کیا حکم کی راہ نہ دیکھی کسی طرف چل کھڑے ہوئے ایک کشتی پر سوار ہوئے بھنور میں چکر کھانے لگی لوگوں نے کہا کشتی میں کسی کا غلام ہے۔ بھاگا

ع ۶ ۱۸

باقی بر صفحہ ۵۴۷

موضح القرآن

ف۱ لوگ کہتے ہیں جو کوئی اللہ کو پکارے توقع سے یا ڈر سے وہ محبت تحقیق نہیں۔ یہاں سے اس کی غلطی نکلی ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی کفر نہیں چھوڑتے تبھی کھپتے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی خبر پہنچی تھی جان کر جھٹلا دی۔ ۱۲ منہ رح

إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ
تم اور جو کچھ پُوجتے ہو اللہ کے سوا جھونکنا ہے دوزخ میں
أَنتُمْ لَهَا وَارِدُونَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ هَٰؤُلَاءِ آلِهَةً مَّا
تم کو اس پر پہنچنا ہے + اگر ہوتے یہ لوگ ٹھاکر نہ
وَرَدُوهَا ۖ وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٩٩﴾ لَهُمْ فِيهَا
پہنچتے اس پر ۔ اور سارے اس میں پڑے رہینگے + اُن کو وہاں
زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ
چلّانا ہے اور وُہ اس میں بات نہیں سنتے ف۱ + جن کو
سَبَقَتْ لَهُم مِّنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿١٠١﴾
آگے ٹھہر چکی ہمارے طرف سے نیکی ۔ وہ اس سے دُور رہینگے ف۲ +
لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا ۖ وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ
نہیں سنتے اُس کی آہٹ ۔ اور وُہ اپنے جی کے مزوں میں
أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿١٠٢﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَ
سدا رہیں + نہ غم ہوگا ان کو اس بڑی گھبراہٹ ہیں اور
تَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنتُمْ
لینے آوینگے اُن کو فرشتے ۔ آج دن تمہارا ہے جس کا تم سے
تُوعَدُونَ ﴿١٠٣﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ
وعدہ تھا + جس دن ہم لپیٹ لیں آسمان کو جیسے لپیٹتے ہیں طومار میں
لِلْكُتُبِ ۚ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ ۚ وَعْدًا
کاغذ ۔ جیسا سرے سے بنایا پہلی بار پھر اس کو دُہراوینگے ۔ وعدہ
عَلَيْنَا ۚ إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ﴿١٠٤﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ
ضرور ہو چکا ہے ہم پر ہم کو کرنا + ہم نے لکھ دیا ہے زبور میں

بقیہ صفحہ ۵۴۵
خاوند سے ۔ قرعہ ڈالا تو ان کے نام پر آیا دریا میں ڈال دیا ایک مچھلی نگل گئی تھی اس اندھیرے میں رب کو پکارے تب توبہ قبول ہوئی مچھلی نے کنارے پر اگل دیا وہاں ایک بیل نے چھا کر ان پر چھاؤں کی اور ہرنی نے دودھ پلایا جب قوت پائی حکم ہوا اسی قوم میں پھر جانے کا وہ آرزومند تھے راہ دیکھتے ان کی عورت اور لڑکے پیدا ہوئے ۔ بھیڑیے سے لوگوں نے چھڑایا تھا اور بہتوں کو نکال لیا تھا ۔ اسی شہر میں اب ان کی قبر ہے ۔ اور جو فرمایا سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے یعنی مہربانی کے معاملہ میں اُس کو راضی نہ کر سکیں گے وہ ایسا خفا ہوئے ہے اور حکومت کے معاملہ میں ہر چیز آسان ہے ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی اولاد دے ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ یعنی اپنے چلّانے کے شور سے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی ایک بار گذر کر پھر ہمیشہ دور رہیں گے ۱۲ منہ رح

مِنۢ بَعۡدِ الذِّكۡرِ اَنَّ الۡاَرۡضَ يَرِثُهَا عِبَادِیَ
نصیحت کے پیچھے کہ آخر زمین پر مالک ہونگے میرے نیک
الصّٰلِحُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ فِیۡ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوۡمٍ عٰبِدِيۡنَ ﴿۱۰۶﴾
بندے + اس میں مطلب کو پہنچتے ہیں ایک لوگ بندگی والے +
وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلۡ اِنَّمَا
اور تجھ کو جو ہم نے بھیجا سو مہر کر کر جہان کے لوگوں پر + تو کہہ مجھ کو تو
يُوۡحٰۤى اِلَىَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ
حکم یہی آتا ہے کہ صاحب تمہارا ایک صاحب ہے - پھر ہو تم
مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ اٰذَنۡتُكُمۡ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ
حکمبرداری کرتے ؟ پھر اگر منہ موڑیں تو تُو کہہ میں نے خبر کر دی تم کو دونو طرف برابر۔
وَاِنۡ اَدۡرِیۡۤ اَقَرِيۡبٌ اَمۡ بَعِيۡدٌ مَّا تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾
اور میں نہیں جانتا، نزدیک ہے یا دور ہے جو تم کو وعدہ ملتا ہے ف +
اِنَّهٗ يَعۡلَمُ الۡجَـهۡرَ مِنَ الۡقَوۡلِ وَيَعۡلَمُ مَا تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾
وہ رب جانتا ہے پکار کی بات اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو +
وَاِنۡ اَدۡرِیۡ لَعَلَّهٗ فِتۡنَةٌ لَّـكُمۡ وَمَتَاعٌ اِلٰى
اور میں نہیں جانتا شاید اس میں تم کو جانچنا ہے اور برتوانا (فائدہ پہنچانا) ایک
حِيۡنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ رَبِّ احۡكُمۡ بِالۡحَـقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحۡمٰنُ
وقت تک + رسول نے کہا اے رب! فیصلہ کر انصاف کا- اور رب ہمارا رحمٰن ہے
الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾
اسی سے مدد مانگتے ہیں ان باتوں پر جو تم بناتے ہو +

سُوۡرَةُ الۡحَجِّ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَّسَبۡعُوۡنَ اٰيَةً وَّعَشۡرُ رُكُوۡعَاتٍ
سورۂ حج مدنی ہے اور اس میں اٹھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں +

موضح القرآن
ف دونوں طرف برابر یعنی ابھی تم دونوں بات کر سکتے ہو ایک طرف کا زور نہیں آیا ۱۲ منہ

النصف ع ۷/۱۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے، جو مہربان ہے بڑا رحم والا +

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ

لوگو! ڈرو اپنے رب سے - بیشک بھونچال قیامت کا

شَيْءٌ عَظِيْمٌ ① يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ

ایک بڑی چیز ہے + جس دن اس کو دیکھو گے، بھول جاوے گی ہر دودھ پلانے والی

عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا

اپنے پلاے کو، اور ڈال دے گی ہر پیٹ والی اپنا پیٹ،

وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ

اور تو دیکھے لوگوں پر نشہ، اور ان پر نشہ نہیں پر

عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ② وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ

آفت اللہ کی سخت ہے + اور بعضا شخص ہے، جو جھگڑتا ہے

فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ③

اللہ کی بات میں بن خبر، اور ساتھ پکڑتا ہے ہر شیطان بے حکم کا -

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَ

جس کی قسمت میں لکھا ہے کہ جو کوئی اس کا رفیق ہو، سو وہ اس کو بہکاوے اور

يَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ④ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

لے جاوے عذاب میں دوزخ کے + لوگو!

اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ

اگر تم کو دھوکا دشک ہے جی اٹھنے میں، تو ہم نے تم کو بنایا مٹی

تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ

سے، پھر بوند سے، پھر پھٹکی سے، پھر

مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَنُقِرُّ

بوٹی سے نقشہ بنی اور بن نقشہ بنی، اس واسطے کہ تم کو کھول سناویں اور ٹھہرا

فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ

رکھتے ہیں ہم پیٹ میں جو کچھ چاہیں ایک ٹھہرے ہوئے وعدے تک پھر تم کو نکالتے ہیں

طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى

لڑکا، پھر جب تک کہ پہنچو اپنی جوانی کے زور کو۔ اور کوئی تم میں پورا بھر لیا،

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ

اور کوئی تم میں پھر چلایا نکمی عمر تک، تا سمجھ کے پیچھے

مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ؕ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً

کچھ نہ سمجھنے لگے۔ اور تو دیکھتا ہے زمین دبی پڑی،

فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ

پھر جہاں ہم نے اُتارا اُس پر پانی، تازی ہوئی اور اُبھری، اور اُگائیں

مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝٥ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

ہر بھانت بھانت رونق کی چیزیں + یہ اس واسطے کہ اللہ وہی ہے تحقیق،

وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦ لا

اور وُہ جلاتا ہے مُردے، اور وُہ ہر چیز کر سکتا ہے۔

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

اور یہ کہ قیامت آنی ہے، اس میں دھوکہ نہیں۔ اور یہ کہ اللہ

يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝٧ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

اٹھاوے گا قبر میں پڑوں کو + اور بعضا شخص ہے، جو

يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ

جھگڑتا ہے اللہ کی بات میں بن خبر، اور بن سوجھ، اور بن کتاب

مُّنِيرٍ ﴿٨﴾ ثَانِيَ عِطْفِهِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ لَهُ
چمکتی - اپنی کروٹ موڑ کر کہ بہکاوے اللہ کی راہ سے - اس کو

فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَنُذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابَ
دنیا میں رسوائی ہے اور چکھاوینگے ہم اس کو قیامت کے دن جلن

الْحَرِيقِ ﴿٩﴾ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَأَنَّ اللَّهَ
کی مار + یہ اس پر ہے جو آگے بھیج چکے تیرے دو ہاتھ اور یہ کہ اللہ

لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿١٠﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَعْبُدُ
ظلم نہیں کرتا بندوں پر + اور بعضا شخص ہے کہ بندگی کرتا ہے

اللَّهَ عَلَىٰ حَرْفٍ ۖ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ ۖ
اللہ کی کنارے پر - پھر اگر مل گئی اس کو بھلائی چین پکڑا اس پر -

وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ خَسِرَ
اور اگر مل گئی اس کو جانچ آزمائش پھر گیا الٹا اپنے منہ پر - گنوائی

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ﴿١١﴾
دنیا اور آخرت - یہی ہے ٹوٹا صریح ف۱ +

يَدْعُو مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا يَنفَعُهُ ۚ
پکارتا ہے اللہ کے سوا ایسی چیز کہ اس کا برا نہیں کرتی اور ایسی کہ اس کا بھلا نہیں کرتی -

ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ﴿١٢﴾ يَدْعُو لَمَن ضَرُّهُ
یہی ہے دور پڑنا بھول کر + پکارے جاتا ہے البتہ جس کا ضرر

أَقْرَبُ مِن نَّفْعِهِ ۚ لَبِئْسَ الْمَوْلَىٰ وَلَبِئْسَ الْعَشِيرُ ﴿١٣﴾
پہلے پہنچے نفع سے - بے شک برا دوست ہے اور برا رفیق +

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
اللہ داخل کرے گا ان کو جو یقین لائے اور کیں بھلائیاں

ع ۸

موضح القرآن

ف۱ یعنی دنیا کی نیکی پاوے تو بندگی پر قائم رہے اور تکلیف پاوے تو چھوڑ دے اُدھر دنیا گئی اِدھر دین گیا کنارے پر کھڑا ہے یعنی دل ابھی نہ اس طرف ہے نہ اُس طرف ہے جیسے کوئی مکان کے کنارے سے کھڑا ہے جب چاہے نکل جاوے ۱۲ منہ رح

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ

باغوں میں بہتی نیچے اُن کے نہریں۔ اللہ کرتا ہے

مَا يُرِيْدُ ۝١٤ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ

جو چاہے + جس کو یہ خیال ہو کہ ہرگز مدد نہ کرے گا اس کو اللہ

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ

دنیا میں اور آخرت میں، تو تانے ایک رسی آسمان کو،

ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا

پھر کاٹ دے اب دیکھے کچھ گیا اُس کی تدبیر سے؟ اُس کے

يَغِيْظُ ۝١٥ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ

جی کا غصّہ ف۱ + اور یوں اُتارا ہم نے یہ قرآن، کھلی باتیں، اور یہ ہے کہ اللہ

يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ۝١٦ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ

سوجھ دیتا ہے جس کو چاہے + جو لوگ مسلمان ہیں، اور جو

هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ

یہود ہیں، اور صابئین، اور نصاریٰ، اور مجوس، اور جو

اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ

شرک کرتے ہیں۔ اللہ فیصلہ کرے گا ان میں قیامت کے دن۔ اللہ

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝١٧ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ

کے سامنے ہے ہر چیز ف۲ + تو نے نہ دیکھا؟ کہ اللہ کو سجدہ کرتے ہیں،

لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ

جو کوئی آسمان میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے اور سورج

وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ

اور چاند اور تارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور،

موضح القرآن

ف۱ دنیا کی تکلیف میں جو خدا سے، امید ہو کر اس کی بندگی چھوڑ دے اور جھوٹی چیزیں پوجے جن کے ہاتھ نہیں بُرا بھلا وہ اپنے دل کے ٹھہرانے کو یہ صورت قیاس کر لے جیسے ایک شخص اونچی لٹکتی رسی سے لٹک رہا ہے اگر چڑھ نہیں سکتا توقع تو ہے کہ رسی اوپر کھینچے تو چڑھ جاوے جب رسی توڑ دی پھر کیا توقع رسی کہا اللہ کی امید کو اور آسمان کو تانے یعنی اونچان کو ۱۲ منہ رح

ف۲ مجوس آگ پوجتے ہیں اور ایک نبی کا بھی نام لیتے ہیں معلوم نہیں پیچھے بگڑے ہیں یا پہلے سے غلط ہیں ۱۲ منہ رح

وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ
اور بہت آدمی - اور بہت ہیں کہ اُن پر ٹھہر چکا عذاب -

وَمَن يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ
اور جس کو اللہ ذلیل کرے اُسے کوئی نہیں عزت دینے والا - اللہ کرتا

يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۩ ﴿١٨﴾ هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا
ہے جو چاہے ف + یہ دو مدعی ہیں جھگڑے ہیں

فِي رَبِّهِمْ ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ
اپنے رب پر - سو جو منکر ہوئے اُن کے واسطے بیونتے (کاٹے) ہیں کپڑے

مِّن نَّارٍ يُصَبُّ مِن فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ﴿١٩﴾
آگ کے - ڈالتے ہیں اُن کے سر پر جلتا پانی +

يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ﴿٢٠﴾ وَلَهُم
نچڑتا ہے اس سے جو اُن کے پیٹ میں ہے اور کھال بھی + اور اُن کے واسطے

مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ ﴿٢١﴾ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا
موگریاں ہیں لوہے کی + جس بار چاہا کہ نکل پڑیں اُس سے

مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ
گھٹنے کے مارے پھر ڈال دئے اندر - اور چکھتے رہو جلن

الْحَرِيقِ ﴿٢٢﴾ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
کی مار + اللہ داخل کرے گا ان کو جو یقین لائے اور کیں بھلائیاں

الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ
باغوں میں بہتی ان کے نیچے نہریں گہنا پہنا دینگے ان کو

فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ
وہاں کنگن سونے کے اور موتی اور ان کی پوشاک ہے

السجدۃ

موضح القرآن

ف ایک سجدہ ہے کہ سب اس میں شامل ہیں آسمان زمین میں جو کوئی ہے وہ یہ کہ اللہ کی قدرت میں بے بس ہیں اور ایک سجدہ ہے ہر ایک کا جدا وہ یہ کہ اس کو جس کام کا بنایا اس کام میں لگے ہیں یہ بہت آدمی کرتے ہیں بہت نہیں کرتے اور خلق سارے کرتے ہیں ۱۲ منہ رح

ع ٢ / ٩

فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٢٣﴾ وَهُدُوٓا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَ

وہاں ریشم کی ف۱ + اور راہ پائی انہوں نے ستھری بات کی۔ اور

هُدُوٓا إِلَىٰ صِرَاطِ الْحَمِيدِ ﴿٢٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ

راہ پائی اس خوبیوں سراہے کی راہ ف۲ + جو لوگ منکر ہوئے، اور

يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي

روکتے ہیں اللہ کی راہ سے، اور ادب والی مسجد سے، جو

جَعَلْنَٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءً الْعَٰكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَنْ

ہم نے بنائی سب لوگوں کے واسطے، برابر ہے اس میں لگا رہنے والا اور باہر کا۔ اور

يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٥﴾ وَ

جو اس میں چاہے ٹیڑھی راہ شرارت سے، اسے ہم چکھاوینگے ایک دکھ کی مار ف۳ + اور

إِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَٰهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَّا تُشْرِكْ بِي

جب ٹھیک کر دیا ہم نے، ابراہیم کو ٹھکانا اس گھر کا کہ شریک نہ کر میرے ساتھ

شَيْئًا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِينَ وَالْقَآئِمِينَ وَالرُّكَّعِ

کسی کو اور پاک رکھ میرا گھر، طواف کرنے والوں کے لئے اور کھڑے رہنے والوں کے اور رکوع

السُّجُودِ ﴿٢٦﴾ وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا

وسجدہ والوں کیلئے ف۴ + اور پکار دے لوگوں میں حج کے واسطے، کہ آویں تیری طرف پاؤں

وَّعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ﴿٢٧﴾

چلتے، اور سوار ہو کر دبلے دبلے اونٹوں پر، چلے آتے راہوں دور سے ف۵۔

لِّيَشْهَدُوا مَنَٰفِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي

کہ پہنچیں اپنے بھلے کی جگہوں پر، اور پڑھیں اللہ کا نام کئی

أَيَّامٍ مَّعْلُومَٰتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَٰمِ ۚ

دن جو معلوم ہیں، ذبح پر چوپایوں مواشی کے، جو اس نے دئے ہیں اُن کو۔

موضح القرآن

ف۱ یہ جو فرمایا کہ وہاں گہنا اور وہاں پوشاک معلوم ہوا کہ یہ دونوں یہاں نہیں اور گہنوں میں سے کنگن اس واسطے کہ غلام کی خدمت پسند آتی ہے تو کڑے ڈالتے ہیں ہاتھ میں ۱۲ منہ رح

ف۲ ستھری بات یعنی بہشت میں جھگڑنا اور بکنا نہیں سوائے خوشی کی بات کے اور شکر اللہ کا یا دنیا میں توحید کی راہ پائی اور مسلمانی راہ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی جنہوں نے لوگوں کو وہاں جانا بند کیا وہ سزا پاویں گے ۱۲ منہ رح

ع ٣ / ١٠

ف۴ کہتے ہیں کعبہ شریفہ کی جگہ آگے سے بزرگ تھی پھر بعد مدتوں کے نشان نہ رہا تھا حضرت ابراہیم کو حکم ہوا پھر عمارت بنائی اور تازہ کیا ایک بادل غیب سے آکر کھڑا ہوا اس کی چھاؤں پر لکیر ڈالی اور بنیاد رکھی اور امتوں میں رکوع نہ تھا یہ خاص اسی امت میں ہے تو خبر دی کہ آگے لوگ ہوں گے اس کو آباد کرنے والے ۱۲ منہ رح

ف۵ ایک پہاڑ پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیم نے پکارا کہ لوگو تم پر اللہ نے حج فرض کیا ہے۔ حج کو آؤ باپ کی پشت میں لبیک کہا جن کی قسمت میں حج ہے ایک بار یا دوبار یا زیادہ اپنے شوق سے ہزاروں خلق پیادہ آتے ہیں لیکن فرض تب

باقی بر صفحہ ۵۵۵

فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيرَ ۝٢٨ ثُمَّ لْيَقْضُوا
سو کھاؤ اس میں سے اور کھلاؤ بُرے حال محتاج کو ف۱ + پھر چاہئے نبیڑیں

تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۝٢٩
اپنا میل کچیل اور پوری کریں اپنی منتیں اور طواف کریں اس قدیم گھر کا ف۲ +

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ عِنْدَ
یہ سن چکے اور جو کوئی بڑائی رکھے اللہ کے ادب کی سو وہ بہتر ہے اس کو اپنے

رَبِّهِ ۗ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ
رب کے پاس۔ اور حلال ہیں تم کو چوپائے مگر جو تم کو سناتے ہیں سو

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ
بچتے رہو بتوں کی گندگی سے اور بچتے رہو جھوٹی

الزُّورِ ۝٣٠ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۗ وَمَنْ
بات سے ۔ ایک اللہ کی طرف کے ہو کر نہ اس کے ساتھ ساجھی بنا کر۔ اور جس نے

يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ
شریک بنایا اللہ کا سو جیسے گر پڑا آسمان سے پھر اوچکتے ہیں اس کو

الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ۝٣١
اڑتے جانور یا لے ڈالا اس کو باؤ نے کسی دور مکان میں ف۳ +

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى
یہ سن چکے، اور جو کوئی ادب رکھے اللہ کے نام لگی چیزوں کا سو وہ دل کی پرہیزگاری

الْقُلُوبِ ۝٣٢ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلٰى أَجَلٍ مُّسَمًّى
سے ہے + تم کو چوپایوں میں فائدے ہیں ایک ٹھہرے وعدے تک

ثُمَّ مَحِلُّهَآ إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۝٣٣ ع وَلِكُلِّ أُمَّةٍ
پھر ان کو پہنچنا اس قدیم گھر تک ف۴ + اور ہر فرقے کو

بقیہ صفحہ ۵۵۴
سے کہ سواری پیدا ہوا اور اگر کم نزدیک ہے یا شخص کو چلنے کی عادت ہے تو امام مالک کے ہاں فرض ہے ۱۲ منہ

موضح القرآن

ف۱ جو شکرانہ کا ذبح ہو یا نفل کا وہ آپ کھاوے اور جو بدلہ قصور کا ہو اس میں آپ نہ کھاوے اور کئی دن فرمایا تین کو ذی الحجہ کی دسویں تاریخ اور گیارھویں اور بارھویں ان دنوں میں بڑا قبولیت کا کام یہی ہے اللہ کے نام پر ذبح کرنا ۱۲

ف۲ جہاں سے لبیک شروع کرتے ہیں حجامت اور ناخن نہیں لیتے بالوں میں تیل نہیں ڈالتے بدن سے ننگے رہتے ہیں آپ دسویں تاریخ سب تمام کرتے ہیں حجامت کر کر غسل کر کر کپڑے پہن کر طواف کو جاتے ہیں جس کو ذبح کرنا ہے پہلے ذبح کر لیتا ہے اور منتیں اپنی مرادوں کے واسطے جو مانا ہو وہ ادا کریں اصل منت اللہ کی ہے اور کسی کی نہیں ۱۲ منہ

ف۳ بڑائی رکھے اللہ کے ادب کی یعنی قربانی کے جانور آتے ہوئے نہ لوٹے اور قیمتی جانور لاوے اور اس پر جھول بھی ڈال کر وہ بھی خیرات کرے اور

ع ۴ ۸ ۱۱

ف۴ چوپائے تم کو حلال ہیں یعنی جو کھانے میں رواج ہے اور بہتیر

باقی بر صفحہ ۵۵۶

جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ

ہم نے ٹھہرادی ہے قربانی کہ یاد کریں نام اللہ کا ذبح پر

مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ

چوپایوں کے جوان کو دئے ۔ سو اللہ تمہارا ایک اللہ ہے سو اُسی کے

اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿٣٤﴾ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ

حکم میں رہو ۔ اور خوشی سُنا عاجزی کرنے والوں کو ۔ وہ کہ جب نام لیجئے اللہ کا

وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَاۤ اَصَابَهُمْ

ڈر جاویں اُن کے دل اور سہنے والے جو اُن پر پڑے

وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَ

اور کھڑی رکھنے والے نماز کے اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں ف١ + اور

الْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا

کعبے کے چڑھانے کے اونٹ ٹھہرائے ہیں ہم نے تمہارے واسطے نشانی اللہ کے نام کی تمہارا اس

خَيْرٌ ۖ ق فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا

میں بھلا ہے ۔ سو پڑھو اُن پر نام اللہ کا قطار باندھ کر ۔ پھر جب

وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ

گر پڑے اُن کی کروٹ تو کھاؤ اس میں سے اور کھلاؤ صبر سے بیٹھے کو

وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٣٦﴾

اور بیقراری کرتے کو ۔ اسی طرح تمہارے بس میں دئے ہم نے وہ جانور شاید تم احسان مانو ف٢ +

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ

اللہ کو نہیں پہنچتے اُن کے گوشت اور نہ لہو لیکن اُس کو پہنچتا ہے

التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ

تمہارے دل کا ادب ۔ اسی طرح ان کو بس میں دیا تمہارے کہ اللہ کی بڑھائی پڑھو

بقیہ صفحہ ۵۵۵

چوپائے حرام بھی ہیں اور بچو بتوں کی پراگندگی سے جو کسی تھان پر ذبح کیا وہ مردار ہوا اور جھوٹی بات سے یعنی جو کسی کے نام کا کر کر ذبح کیا وہ بھی حرام ہو اور جو کوئی شریک کرے اس کی مثال فرمائی اس واسطے کہ جس کی نیت ایک اللہ پر ہے وہ قائم ہے اور جہاں نیت بہت طرف گئی وہ سب اس کو راہ میں سے اچک لے گئے یا سب سے منکر ہو کر دہری ہو گیا ١٢ منہ رح

ف٣ جتنے مواشی ہیں اس کو حق یہی ہے کہ کام لے لیجئے پھر کعبہ پاس لے جا کر چڑھا دیجئے مگر یہ بات دشوار ہے تو جہاں بسم اللہ اللہ اکبر کہا اور ذبح کیا یہ نشان ہے کہ اللہ کی نیاز کعبہ کو چڑھا یا دور ہو یا نزدیک ہو ١٢ منہ رح

موضح القرآن

ف١ یعنی مواشی ذبح کرنا نیاز اللہ کی ہر دین میں عبادت رکھی ہے اس کے سوا اور کی نیاز ذبح کرنا اس کی عبادت ہو گئی تو شرک ہوا ١٢ منہ رح

ف٢ اونٹ کو ذبح کے بدلے نحر ہے کھڑا کر لیے قبلے کے سامنے پھر چھاتی میں زخم دیجئے جب سارا لہو نکل چکا وہ گر پڑا کاٹنے لگے۔ محتاج دو بتائے پہلا وہ ہی جو مانگتا نہیں اور دوسرا وہ جو مانگتا ہے ١٢ منہ رح

عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ

اس پر کہ تم کو راہ سجھائی - اور خوشی سُنا احسان کرنے والوں کو + اللہ دشمنوں کو

يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ

ہٹادے گا ایمان والوں سے - اللہ کو خوش نہیں آتا کوئی

خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ

دغا باز ناشکر ف۱ + حکم ہوا ان کو جن سے لوگ لڑتے ہیں اس واسطے کہ اُن پر

ظُلِمُوْا ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ﴿۳۹﴾ الَّذِيْنَ

ظلم ہوا - اور اللہ ان کی مدد کرنے پر قادر ہے - وہ جن کو

اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا

نکالا اُن کے گھروں سے اور کچھ دعویٰ نہیں سوا اس کے کہ وہ کہتے ہیں

رَبُّنَا اللّٰهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ

ہمارا رب اللہ ہے - اور اگر نہ ہٹایا کرتا اللہ لوگوں کو ایک کو ایک

بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ

سے، تو ڈھائے جاتے تکیے اور مدرسے اور عبادت خانے

وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۗ وَلَيَنْصُرَنَّ

اور مسجدیں، جن میں نام پڑھا جاتا ہے اللہ کا بہت، اور اللہ مقرر مدد کرے گا

اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾ اَلَّذِيْنَ

اُس کی جو مدد کرے گا اُس کی - بے شک اللہ زبردست ہے زور والا ف۲ + وہ کہ

اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا

اگر ہم اُن کو مقدور دیں ملک میں، کھڑی کریں نماز، اور دیں

الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ

زکوٰۃ، اور حکم کریں بھلے کام کا، اور منع کریں بُرے سے -

ع ۵
۱۲

موضح القرآن

ف۱ جب تک حضرت مکے میں رہے حکم تھا کہ مسلمان صبر کریں کافروں کی بدی پر صبر کیا جب مدینے میں آئے حکم ہوا کہ جو تم سے بدی کرتے ہیں تم بھی بدلا لو تب جہاد شروع ہوا - اگلی آیت میں حکم ہے ۱۲ منہ رح

وقف منزل

ف۲ جو اس کی مدد کرے یعنی اس کے دین کی اور اس کے رسول کی اللہ قادر ہے جو چاہے ایک دم میں کرے انسان سے یہی معاملہ ہے بھلے برے آپس میں سزا پاویں ۱۲ منہ رح

وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٤١﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ

اور اللہ کے اختیار ہے آخر ہر کام کا ف۱ + اور اگر تجھ کو جھٹلاویں تو

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿٤٢﴾ وَقَوْمُ

اُن سے پہلے جھٹلا چکے ہیں نوح کی قوم اور عاد اور ثمود - اور ابراہیم

اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿٤٣﴾ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ

کی قوم اور لوط کی قوم اور مدین کے لوگ - اور موسیٰ کو

مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ

جھٹلایا پھر میں نے ڈھیل دی منکروں کو پھر اُن کو پکڑا - تو کیسے ہوا

كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٤﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ

میرا انکار؟ سو کتنی بستیاں ہم نے کھپا دیں اور وہ

ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ

گنہگار تھیں اب وہ ڈھے پڑی ہیں اپنی چھتوں پر اور کتنے کنوئیں نکمے پڑے

وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿٤٥﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ

اور کتنے محل گچ گیری کے + کیا پھرے نہیں ملک میں جو ان کو

لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ

دل ہوتے جن سے بوجھتے، یا کان ہوتے جن سے سنتے؟

فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ

سو کچھ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں پر اندھے ہوتے ہیں دل

الَّتِىْ فِى الصُّدُوْرِ ﴿٤٦﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَ

جو سینوں میں ہیں + اور تجھ سے جلدی مانگتے ہیں عذاب اور

لَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۭ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ

اللہ ہرگز نہ ٹالے گا اپنا وعدہ - اور ایک دن تیرے رب کے ہاں

موضح القرآن
ف۱ یعنی یہ امت دین
قائم کریں گے ایک
مدت آخر اللہ ہی جانے
۱۲ منہ رح

كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿٤٧﴾ وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ
ہزار برس کے برابر ہے جو تم گنتے ہو ف١ + اور کتنی بستیاں ہیں، کہ میں نے ان کو
أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا ۚ وَإِلَيَّ
ڈھیل دی، اور وہ گنہگار تھیں، پھر اُن کو پکڑا، اور میری طرف
الْمَصِيرُ ﴿٤٨﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ
پھر آنا ہے + تو کہہ، لوگو! میں تو ڈر سنا دینے والا ہوں تم کو
مُّبِينٌ ۚ ﴿٤٩﴾ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم
کھول کر + سو جو یقین لائے، اور کیں بھلائیاں، اُن کے
مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٥٠﴾ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا
گناہ بخشنے ہیں، اور روزی عزت کی + اور جو دوڑے ہماری آیتوں کو
مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٥١﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا
ہرانے، وہ ہیں لوگ دوزخ کے + اور جو رسول بھیجا ہم نے
مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّىٰ
تجھ سے پہلے، یا نبی، سو جب لگا خیال باندھنے،
أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ ۚ فَيَنسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي
شیطان نے ملا دیا اُس کے خیال میں۔ پھر اللہ مٹاتا ہے شیطان کا
الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٢﴾
ملایا، پھر پکی کرتا ہے اپنی باتیں۔ اور اللہ سب خبر رکھتا ہے حکمتوں والا ف٢ -
لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِّلَّذِينَ فِي
اس واسطے کہ اُس شیطان کے ملائے سے جانچے اُن کو، جن کے
قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ
دل میں روگ ہے، اور جن کے دل سخت ہیں۔ اور گنہگار تو ہیں

ع ٦ / ١٤

موضح القرآن

ف١ یعنی ہزار برس کا کام ایک دن میں کر سکتا ہے ١٢ منہ رح

ف٢ نبی کو ایک حکم اللہ سے آتا ہے اس میں ہرگز تفاوت نہیں اور ایک اپنے دل کا خیال اس میں جیسے اور آدمی کبھی خیال ٹھیک پڑا کبھی نہ پڑا جیسے حضرت نے خواب میں دیکھا کہ مدینے سے مکے میں گئے عمرہ کیا۔ خیال میں آیا کہ شاید اب کے برس وہ ٹھیک پڑا اگلے برس یا وعدہ ہوا کافروں پر غلبہ ہوگا خیال آیا کہ اب کی لڑائی میں اس میں نہ ہوا پھر اللہ جتا دیتا ہے لڑائی کا حکم تھا اس میں تفاوت نہیں۔ ١٢ منہ رح

لَفِیۡ شِقَاقٍۭ بَعِیۡدٍ ﴿۵۳﴾ۙ وَّ لِیَعۡلَمَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ
مخالفت میں دُور پڑے - اور اس واسطے کہ معلوم کریں جن کو سمجھ ملی ہے'

اَنَّہُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّکَ فَیُؤۡمِنُوۡا بِہٖ فَتُخۡبِتَ لَہٗ
کہ یہ تحقیق ہے تیرے رب کی طرف سے' پھر اُس پر یقین لاویں' اور دبیں اُس کے

قُلُوۡبُہُمۡ ؕ وَ اِنَّ اللّٰہَ لَہَادِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِلٰی صِرَاطٍ
آگے اُن کے دل - اور اللہ سوجھانے والا ہے' یقین لانے والوں کو' راہ

مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۵۴﴾ وَ لَا یَزَالُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فِیۡ مِرۡیَۃٍ
سیدھی ف۱ + اور منکروں کو ہمیشہ رہے گا اُس میں

مِّنۡہُ حَتّٰی تَاۡتِیَہُمُ السَّاعَۃُ بَغۡتَۃً اَوۡ یَاۡتِیَہُمۡ عَذَابُ
دھوکا' جب تک آپہنچے اُن پر قیامت بیخبر' یا آپہنچے اُن کو آفت

یَوۡمٍ عَقِیۡمٍ ﴿۵۵﴾ اَلۡمُلۡکُ یَوۡمَئِذٍ لِّلّٰہِ ؕ یَحۡکُمُ بَیۡنَہُمۡ ؕ
ایک دن کی' جس میں راہ نہیں خلاصی کی + راج اُس دن اللہ کا ہے - ان میں چکوتی (فیصلہ) کریگا-

فَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیۡ جَنّٰتِ
سو جو یقین لائے' اور کیں بھلائیاں' نعمت کے باغوں

النَّعِیۡمِ ﴿۵۶﴾ وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا فَاُولٰٓئِکَ
میں ہیں + اور جو منکر ہوئے' اور جھٹلائیں ہماری باتیں' سو اُن کو

لَہُمۡ عَذَابٌ مُّہِیۡنٌ ﴿۵۷﴾٪ وَ الَّذِیۡنَ ہَاجَرُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ
ہے ذلت کی مار + اور جو لوگ گھر چھوڑ آئے اللہ کی راہ

اللّٰہِ ثُمَّ قُتِلُوۡۤا اَوۡ مَاتُوۡا لَیَرۡزُقَنَّہُمُ اللّٰہُ رِزۡقًا حَسَنًا ؕ
میں' پھر مارے گئے' یا مرگئے' پھر البتہ ان کو دے گا اللہ روزی خاصی-

وَ اِنَّ اللّٰہَ لَہُوَ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ ﴿۵۸﴾ لَیُدۡخِلَنَّہُمۡ
اور اللہ ہے سب سے بہتر روزی دیتا + البتہ پہنچاوے گا اُن کو

موضح القرآن

ف۱ یعنی اس میں گمراہ اور بہکتے ہیں سو ان کا کام ہے بہکنا اور ایمان والے اور مضبوط ہوتے ہیں کہ اس کلام میں بندے کا دخل نہیں اگر ہوتا تو یہ بھی بندے کے خیال کی طرح کبھی صحیح کبھی غلط ہوتا اور جس کی نیت اعتقاد پر ہو اس کو اللہ یہ بات سوجھاتا ہے۔
۱۲ منہ رحمہ

ع ۹ / ۱۴

مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝٥٩

ایک جگہ جس کو پسند کریں گے۔ اور اللہ سب جانتا ہے تحمل والا +

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ

یہ سُن چکے؛ اور جس نے بدلا دیا جیسا اُس سے کیا تھا، پھر

بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝٦٠

اُس پر کوئی زیادتی کرے، تو البتہ اُس کی مدد کرے گا اللہ۔ بیشک اللہ درگذر کرتا ہے بخشتا ف۱ +

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ

یہ اس واسطے کہ اللہ پیٹھاتا (داخل کرتا) ہے رات کو دن میں اور دن کو

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝٦١ ذٰلِكَ

رات میں، اور اللہ سُنتا ہے دیکھتا ف۲ + یہ اس واسطے کہ

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

اللہ وہی ہے صحیح، اور جس کو پکارتے ہیں اس کے سوا

هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝٦٢ اَلَمْ تَرَ

وہی ہے غلط، اور اللہ وہی ہے اوپر بڑا + تونے نہیں دیکھا؟

اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۡ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ

کہ اللہ نے اُتارا آسمان سے پانی، پھر صبح کو زمین ہو جاتی ہے

مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝٦٣ ۚ لَهٗ مَا فِي

سبز۔ بے شک اللہ چھپی تدبیریں جانتا ہے خبردار + اُسی کا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ

آسمان و زمین میں ہے۔ اور اللہ وہی ہے بے پروا،

الْحَمِيْدُ ۝٦٤ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي

سب خوبیوں سراہا + تونے نہ دیکھا؟ کہ اللہ نے بس میں دیا تمہارے جو کچھ ہے

ع ۸ / ۱۵

موضح القرآن

ف۱ یعنی بدلا دیجیے لینے والے کو عذاب نہیں کرتا اگرچہ بدلا نہ لینا بہتر تھا بدر کی لڑائی میں مسلمانوں نے بدلا لیا کافروں کی ایذا کا پھر کافر آئے زیادتی کرنے کو احد میں اور احزاب میں پھر اللہ نے پوری مدد کی ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اسی طرح کفر میں اسلام غالب کرے گا ۱۲ منہ رح

الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَيُمْسِكُ

زمین میں، اور کشتی چلتی دریا میں اسکے حکم سے۔ اور تھام رکھتا ہے

السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

آسمان کو اس سے کہ گر پڑے زمین پر، مگر اس کے حکم سے مقرر۔ اللہ لوگوں

بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۵﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۡ

پر نرمی کرتا ہے مہربان + اور اسی نے تم کو جلایا،

ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿۶۶﴾

پھر مارتا ہے، پھر جلاوے گا۔ بے شک انسان ناشکر ہے ف۱ +

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ

ہر فرقے کو ہم نے ٹھہرا دی ہے ایک راہ بندگی کی، کہ وہ اس طرح کرتے ہیں بندگی، سو چاہئے تجھ سے جھگڑا نہ کریں

فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى

اس کام میں، اور تو بلائے جا اپنے رب کی طرف، بے شک تو ہے سیدھی راہ

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۶۷﴾ وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

سوجھا ف۲ + اور اگر جھگڑنے لگیں تو تو کہہ اللہ بہتر جانتا ہے جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾ اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

تم کرتے ہو + اللہ چکوتی کرے گا تم میں قیامت کے دن، جس چیز میں

كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

تم کٹی راہ تھے + کیا تجھ کو معلوم نہیں؟ کہ اللہ جانتا ہے

مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ

جو کچھ ہے آسمان و زمین میں۔ یہ ہے لکھا کتاب میں۔ یہ

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اللہ پر آسان ہے ف۳ + اور پوجتے ہیں اللہ کے سوا،

موضح القرآن

ف۱ یعنی اس کا حق نہیں مانتا ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اصل دین ہمیشہ سے ایک ہے اور احکام ہر دین میں جدا آتے ہیں ہر حکم کا واسطہ کیوں پوچھتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی بندوں کے عمل بھی ایک کتاب میں لکھے ہیں ۱۲ منہ رح

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ

جس کی سند نہیں اُتاری اُس نے اور جس کی خبر نہیں اُن کو ۔ اور

مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

بے انصافوں کا کوئی نہیں مددگار + اور جب سنائیے ان کو ہماری آیتیں

بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ

صاف تو پہچانے منکروں کے منہ بُری شکل ۔

يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ

نزدیک ہوتے ہیں کہ دوڑ پڑیں اُن پر جو پڑھتے ہیں اُن کے پاس ہماری آیتیں ۔

قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ

تو کہہ میں تم کو بتاؤں ایک چیز اس سے بُری! وہ آگ ہے ۔ اس کا وعدہ دیا ہے اللہ نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

منکروں کو ۔ اور بہت بُری ہے پھر جانے کی جگہ + لوگو! ایک

ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

کہاوت کہی ہے اس کو کان رکھو ۔ جن کو تم پوجتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّ لَوِ اجْتَمَعُوْا

اللہ کے سوائے ہرگز نہ بنا سکیں ایک مکھی اگرچہ سارے جمع

لَهٗ ؕ وَ اِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ

ہوں ۔ اور اگر کچھ چھین لے اُن سے مکھی چھڑا نہ سکیں وہ اُس

مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ

سے ۔ بودا ہے چاہنے والا اور جن کو چاہتا ہے + اللہ کی قدر نہیں سمجھے

حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ

جیسی اس کی قدر ہے ۔ بیشک اللہ زور آور ہے زبردست ف۱ اللہ چھانٹ لیتا ہے

موضح القرآن

ف۱ چاہنے والا کافر اور جس کو چاہتا ہے ان کے بت مکھی چاہتی ہے بت کو نہ وہ مورت اڑاتی ہے نہ اس مورت کا شیطان ۱۲ مندرح

مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ

فرشتوں میں پیغام پہنچانے والے اور آدمیوں میں۔ اللہ سنتا ہے

بَصِيْرٌ ۚ﴿۷۵﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۭ

دیکھتا ف۱ + جانتا ہے جو اُن کے آگے اور جو اُن کے پیچھے۔

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اور اللہ تک پہنچ ہے ہر کام کی ف۲ + اے ایمان والو!

ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ

رکوع کرو اور سجدہ کرو اور بندگی کرو اپنے رب کی اور بھلائی کرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۚ﴿۷۷﴾ وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ۭ

شاید تم بھلا پاؤ + اور محنت کرو اللہ کے واسطے جو چاہئے اس کی محنت۔

هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ۭ

اس نے تم کو پسند کیا اور نہیں رکھی تم پر دین میں کچھ مشکل۔

مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ۭ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ڏ

دین تمہارے باپ ابراہیم کا۔ اُس نے نام رکھا تمہارا مسلمان حکم بردار۔

مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا

پہلے سے اور اس قرآن میں تا رسول ہو بتانے والا

عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَي النَّاسِ ښ فَاَقِيْمُوا

تم پر اور تم ہو بتانے والے لوگوں پر۔ سو کھڑی رکھو

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۭ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ

نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ اور کہ پکڑو اللہ کو۔ وہ تمہارا صاحب ہے۔

فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾

سو خوب صاحب ہے اور خوب مددگار ف۳ +

موضح القرآن

ف۱ یعنی ساری خلق میں بہتر وہ لوگ ہیں پیغام پہنچانے والے فرشتوں میں بھی وہ فرشتے اعلیٰ ہیں ان کو چھوڑ کر بتوں کو مانتے ہو سمجھے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی وہ بھی اختیار نہیں رکھتے اختیار ہر چیز میں اللہ کا ہے ۱۲ منہ رح

ف۳ اس نے تمہارا نام رکھا مسلمان یعنی اللہ نے یا ابراہیم نے پہلی دعا میں کہا کہ امت مسلمان پیدا کر اور اس قرآن میں شاید انہیں کے مانگنے سے یہ نام پڑا ہو اور تا رسول بتانے والا ہو یعنی پسند کیا تم کو اس واسطے کہ تم اور امتوں کو سکھاؤ اور رسول تم کو سکھاوے اور یہ امت جو سب سے پیچھے آئی سب کی غلطی اس پر معلوم ہوئی سب کو راہ صحیح بتاتی ہے ۱۲ منہ رح

السجدة عند امام الشافعی رح

ع ۱۰/۶ ۱۷

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّثَمَانَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورہ مومنون مکی ہے اور اس میں ایک سو اٹھارہ آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے بڑا رحم والا +

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿١﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ

کام نکال گئے ایمان والے جو اپنی

صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿٢﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ

نماز میں نوے ہیں ۔ اور جو نکمی بات پر

مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿٣﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ﴿٤﴾

دھیان نہیں کرتے ۔ اور جو زکوٰۃ دیا کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿٥﴾ اِلَّا عَلٰٓى

اور جو اپنی شہوت کی جگہ تھامتے ہیں۔ مگر اپنی

اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ

عورتوں پر، یا اپنے ہاتھ کے مال پر، سو اُن پر نہیں

مَلُوْمِيْنَ ﴿٦﴾ ۚ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

الاہنا + پھر جو کوئی ڈھونڈھے اس کے سوا، وہی ہیں حد سے

الْعٰدُوْنَ ﴿٧﴾ ۚ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

بڑھنے والے + اور جو اپنی امانتوں سے اور اپنے اقرار سے

رٰعُوْنَ ۙ﴿٨﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٩﴾ ۘ

خبردار ہیں ۔ اور جو اپنی نماز سے خبردار ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ

وہی ہیں میراث لینے والے، جو میراث پاوینگے باغ ٹھنڈی چھاؤں کے،

وقف لازم

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
وہ اسی میں رہ پڑے + اور ہم نے بنایا ہے آدمی
مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً
چُن لی مٹی سے + پھر رکھا اس کو بُوند کرکر
فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا
ایک جمے ٹھہراؤ میں + پھر بنائی اُس بوند سے پھٹکی پھر بنائی
الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا
اس پھٹکی سے بوٹی، پھر اس بوٹی سے ہڈیاں، پھر پہنایا
الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ
ان ہڈیوں پر گوشت، پھر اٹھا کھڑا کیا اس کو ایک نئی صورت میں، سو بڑی برکت اللہ کی
اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿۱۵﴾
جو سب سے بہتر بنانے والا + پھر تم اس کے پیچھے مروگے +
ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا
پھر تم قیامت کے دن کھڑے کئے جاؤگے + اور ہم نے بنائی ہیں
فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾
تمہارے اوپر سات راہیں، اور ہم نہیں ہیں خلق سے بےخبر +
وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ
اور اُتارا ہم نے آسمان سے پانی ماپ کر، پھر اس کو ٹھہرادیا زمین میں،
وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ
اور ہم اس کو لے جاویں تو سکتے ہیں + پھر اگادیئے تم کو
بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ
اس سے باغ کھجور اور انگور کے، تم کو ان سے میوے ہیں، اور

وقف لازم

كَثِيرَةٌ وَّمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝١٩ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ

انہی میں سے کھاتے ہو - اور وہ درخت جو نکلتا ہے سینا

طُورِ سَيْنَآءَ تَنۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ۝٢٠

پہاڑ سے، لے اُگتا ہے تیل اور روٹی ڈبونا کھانے والوں کو +

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ

اور تم کو چوپایوں میں دھیان کرنا ہے - پلاتے ہیں تم کو اُن کے

بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَأْكُلُوْنَ ۝٢١

پیٹ کی چیز سے، اور تم کو ان میں بہت فائدے ہیں، اور بعضوں کو کھاتے ہو،

ع ٢ — وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝٢٢ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

اور اُن پر اور کشتی پر لدے پھرتے ہو + اور ہم نے بھیجا

نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

نوح کو اس کی قوم پاس، تو اس نے کہا اے قوم بندگی کرو اللہ کی، تمہارا کوئی

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۖ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝٢٣ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ

حاکم نہیں اس کے سوا، کیا تم کو ڈر نہیں ؟ تب بولے سردار جو

كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيْدُ

منکر تھے، اس کی قوم کے، یہ کیا ہے، ایک آدمی ہے جیسے تم، چاہتا ہے

اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚ

کہ بڑائی کرے تم پر، اور اگر اللہ چاہتا تو اُتارتا فرشتے -

مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۝٢٤ اِنْ هُوَ اِلَّا

ہم نے یہ نہیں سُنا، اپنے اگلے باپ دادوں میں + اور کچھ نہیں یہ ایک

رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ۝٢٥ قَالَ

مرد ہے کہ اس کو سودا ہے، سو راہ دیکھو اس کی ایک وقت تک + بولا

رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٢٦﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ

اے رب! تو مدد کر میری، کہ انھوں نے مجھ کو جھٹلایا+ پھر ہم نے حکم بھیجا اس کو کہ

اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ

بنا کشتی ہماری آنکھوں کے سامنے، اور ہمارے حکم سے، پھر جب پہنچے ہمارا حکم، اور

فَارَ التَّنُّوْرُ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

اُبلے تنور، تو تو ڈال لے اُس میں ہر چیز کا جوڑا دوہرا،

وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَا

اور اپنے گھر کے لوگ، مگر جس کی قسمت میں آگے پڑ چکی بات - اور نہ

تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٧﴾

کہہ مجھ سے ان ظالموں کے واسطے، ان کو ڈوبنا ہے+

فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ

پھر جب چڑھ چکے تو، اور جو تیرے ساتھ ہے، کشتی پر- تو کہہ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٨﴾

شکر اللہ کا، جس نے چھڑایا ہم کو، گنہگار لوگوں سے+

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ

اور کہہ اے رب! اُتار مجھ کو برکت کا اُتارنا، اور تو ہے بہتر

الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا

اتارنے والا + اس میں نشانیاں ہیں، اور ہم ہیں

لَمُبْتَلِيْنَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٣١﴾

جانچنے والے + پھر اٹھائی ہم نے، ان سے پیچھے ایک سنگت اور+

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

پھر بھیجا ہم نے ان میں، ایک رسول اُن میں کا، کہ بندگی کرو اللہ کی کوئی نہیں تمہارا

ربع

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ
حاکم اس کے سوا، پھر کیا تم کو ڈر نہیں + اور بولے سردار اُس کی

قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَ
قوم کے جو منکر تھے اور جھٹلاتے تھے آخرت کی ملاقات کو، اور

اَتْرَفْنٰهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ
آرام دیا تھا ان کو ہم نے دنیا کے جیتے - اور کچھ نہیں یہ ایک آدمی ہے جیسے تم،

يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾
کھاتا ہے جس قسم سے تم کھاتے ہو، اور پیتا ہے جس قسم سے تم پیتے ہو +

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ ۙ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾
اور کبھی تم چلے کہے پر ایک آدمی کے اپنے برابر کے، تو تم بیشک خراب ہوئے +

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ
کیا تم کو وعدہ دیتا ہے کہ جب تم مر گئے - اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں کہ تم کو

مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾
نکالنا ہے + کہاں ہو سکتا ہے! کہاں ہو سکتا ہے! جو تم کو وعدہ ملتا ہے؟

اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ
اور کچھ نہیں، یہی جینا ہے ہمارا دنیا کا، مرتے ہیں اور جیتے ہیں، اور ہم کو پھر

بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
اٹھنا نہیں + اور کچھ نہیں، یہ ایک مرد ہے - باندھ لایا اللہ پر

كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ
جھوٹ، اور ہم اس کو نہیں ماننے والے + بولا اے رب!

انْصُرْنِىْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ
میری مدد کر کہ انہوں نے مجھ کو جھٹلایا + فرمایا - اب تھوڑے دنوں میں صبح کو رہ جاوینگے

نَدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ

پچھتاتے + پھر پکڑا ان کو چنگھاڑنے تحقیق پھر کر دیا ہم نے ان کو

غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ

کوڑا - سو دور ہو جاویں گنہگار لوگ + ف۱ پھر اٹھائیں ہم نے ان

بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ

سے پیچھے سنگتیں - اور نہ پہلے جاوے کوئی قوم

اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ

اپنے وعدے، نہ پیچھے رہیں + پھر بھیجتے رہے ہم اپنے رسول لگاتار،

كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ

جہاں پہنچا کسی امت پاس ان کا رسول، اس کو جھٹلا دیا - پھر چلاتے گئے ہم ایک کے

بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا

پیچھے دوسری اور کر ڈالا ان کو کہانیاں - سو دور ہو جاویں جو لوگ نہیں

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ

مانتے + پھر بھیجا ہم نے موسیٰ اور اس کا بھائی ہارون،

بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ

اپنی نشانیاں دے کر، اور سند کھلی، فرعون اور اس کے سرداروں پاس،

فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ

پھر بڑائی کرنے لگے اور تھے وہ لوگ چڑھ رہے + سو بولے کیا ہم مانینگے

لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ۚ ﴿۴۷﴾

ایک دو آدمیوں کو ہمارے برابر کے، اور ان کی قوم کرتی ہیں ہماری بندگی؟

فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَلَقَدْ

پھر جھٹلایا اُن دونوں کو، پھر ہوئے کھپنے والوں میں + اور ہم نے

موضح القرآن

ف۱ اس سے معلوم ہوتا ہے یہ قصہ ہے ثمود کا چنگھاڑ سے وہی مرے ہیں ۱۲ منہ رح

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَجَعَلْنَا
دی موسیٰ کو کتاب شاید وہ راہ پاویں + اور بنایا ہم نے
ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗۤ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَاۤ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ
مریم کا بیٹا ۔ اور اس کی ماں ۔ ایک نشانی اور ان کو ٹھکانا دیا ایک ٹیلے پر جہاں
قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿٥٠﴾ يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ
ٹھہراؤ تھا اور پانی نتھرا ف۱ + اے رسولو! کھاؤ ستھری چیزیں
وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٥١﴾ وَاِنَّ
اور کام کرو بھلا جو کرتے ہو میں جانتا ہوں ف۲ + اور یہ
هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿٥٢﴾
لوگ ہیں تمہارے دین کے سب ایک دین پر اور میں ہوں تمہارا رب سو مجھ سے ڈرتے رہو +
فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ
پھر پھوٹ کر کرلیا اپنا کام آپس میں ٹکڑے ٹکڑے ۔ ہر فرقہ جو ان کے پاس ہے
فَرِحُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَذَرْهُمْ فِىْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٥٤﴾
اس پر ریجھ رہے ہیں ف۳ + سو چھوڑ دے ان کو اپنی بے ہوشی میں ڈوبے ایک وقت تک +
اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿٥٥﴾
کیا خیال رکھتے ہیں کہ یہ جو ہم ان کو دیئے جاتے ہیں ۔ مال اور اولاد
نُسَارِعُ لَهُمْ فِى الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٦﴾ اِنَّ
دوڑ دوڑ ملاتے ہیں ان کو بھلائیاں ؟ کوئی نہیں ان کو بوجھ نہیں + البتہ
الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَ
جو لوگ اپنے رب کے خوف سے اندیشہ رکھتے ہیں ۔ اور
الَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ
جو لوگ اپنے رب کی باتیں یقین کرتے ہیں ۔ اور جو لوگ اپنے

موضح القرآن

ف۱ حضرت عیسیٰ جب ماں سے پیدا ہوئے اس وقت کے بادشاہ نے نجومیوں سے سنا کہ بنی اسرائیل کا بادشاہ پیدا ہوا وہ دشمن ہوا ان کی تلاش میں پڑا ان کو بشارت ہوئی کہ اس کے ملک سے نکل جاؤ نکل کر مصر کے ملک میں گئے ایک گاؤں کے زمیندار نے حضرت مریم کو اپنی بیٹی کر رکھا جب حضرت عیسیٰ جوان ہوئے اس وطن کا بادشاہ مر چکا تب پھر آئے اپنے وطن کو وہ گاؤں تھا ٹیلے پر اور پانی وہاں کا خوب تھا ۱۲ منہ رح

ع ۳ ۱۸

ف۲ یعنی سب رسولوں کے دین میں یہی ایک حکم ہے کہ حلال کھانا حلال راہ سے کما کر اور نیک کام کرنا نیک کام سب خلق جانتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ ہر پیغمبر کے ہاتھ اللہ نے جو اس وقت کے لوگوں میں بگاڑ تھا اس کا سنوار فرمایا ہے پیچھے لوگوں نے جانا ان کا حکم جدا جدا ہے۔ آخر ہمارے پیغمبر کے ہاتھ سب بگاڑ کا سنوار اکٹھا بتا دیا اب سب دین مل کر ایک دین ہو گیا ۱۲ منہ رح

بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ﴿٥٩﴾ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوا وَّ
رب کے ساتھ شریک نہیں ٹھہراتے - اور جو لوگ دیتے ہیں جو دیتے ہیں اور
قُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ﴿٦٠﴾
اُن کے دلوں میں ڈر ہے کہ اُن کو اپنے رب کی طرف پھر جانا ف۱
أُولَٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ﴿٦١﴾
وہ دوڑ دوڑ لیتے ہیں بھلائیاں اور وہ اُن پر پہنچے سب سے آگے +
وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَلَدَيْنَا كِتَابٌ
اور ہم کسی پر بوجھ نہیں ڈالتے مگر جو اس کی سمائی ہے - اور ہمارے پاس لکھا ہے
يَنْطِقُ بِالْحَقِّ ۚ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٢﴾ بَلْ قُلُوبُهُمْ
جو بولتا ہے سچ - اور اُن پر ظلم نہ ہوگا + کوئی نہیں اُن کے دل
فِي غَمْرَةٍ مِنْ هَٰذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِنْ دُونِ ذَٰلِكَ
بے ہوش ہیں اس طرف سے - اور ان کو اور کام لگے ہیں اس کے سوا کہ
هُمْ لَهَا عَامِلُونَ ﴿٦٣﴾ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِمْ
وہ ان کو کر رہے ہیں + یہاں تک کہ جب پکڑیں گے ہم اُن کے آسودہ لوگوں کو
بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْأَرُونَ ﴿٦٤﴾ لَا تَجْأَرُوا الْيَوْمَ ۖ
آفت میں، تبھی وہ لگیں گے چلّانے + مت چلّاؤ! آج کے دن،
إِنَّكُمْ مِنَّا لَا تُنْصَرُونَ ﴿٦٥﴾ قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ
تم ہم سے چھڑائے نہ جاؤ گے + تم کو سنائی جاتیں میری آیتیں،
فَكُنْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُونَ ﴿٦٦﴾ مُسْتَكْبِرِينَ
تو تم ایڑیوں پر اُلٹے بھاگتے تھے - اُس سے بڑائی کر کر
بِهِ سَامِرًا تَهْجُرُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ
ایک کہانی والے کو چھوڑ کر چلے گئے + سو کیا دھیان نہیں کی یہ بات، یا

موضح القرآن
ف۱ یعنی کیا جانے وہاں قبول ہوا یا نہ ہوا آگے کام آوے یا نہ آوے دیتے ہیں یعنی اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ۱۲ منہ

جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَأْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۶۸ اَمْ لَمْ
آیا ہے اُن پاس جو نہ آیا تھا اُن کے پہلے باپ دادوں پاس ف۱؟ یا پہچانا

يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۶۹ اَمْ يَقُوْلُوْنَ
نہیں انہوں نے اپنا پیغام لانے والا ۔ سو اس کو اوپری سمجھتے ہیں ف۲ ؟ یا کہتے ہیں

بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ
اس کو سودا ہے ۔ کوئی نہیں، وہ لایا ہے اُن کے پاس سچی بات، اور ان بہتوں کو سچی

كٰرِهُوْنَ ۷۰ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ
بات بُری لگتی ہے + اور اگر سچا رب چلے اُن کی خوشی پر، تو خراب ہوں

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ
آسمان و زمین اور جو کوئی اُن کے بیچ ہے ۔ کوئی نہیں، ہم نے پہنچائی ہے انکو اُن کی نصیحت،

فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۷۱ ؕ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا
سو وہ اپنی نصیحت کو دھیان نہیں کرتے + یا تُو اُن سے مانگتا ہے کچھ حاصل؟

فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖۗ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۷۲ وَاِنَّكَ
سو حاصل تیرے رب کا بہتر ہے، اور وُہ ہے بہتر روزی دینے والا + اور تُو تو

لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۷۳ وَاِنَّ الَّذِيْنَ
بُلاتا ہے ان کو سیدھی راہ پر + اور جو لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ۷۴ وَ
نہیں مانتے پچھلا گھر، راہ سے ٹیڑھے ہوئے ہیں + اور

لَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ
اگر ہم اُن کو رحم کریں، اور کھول دیں جو تکلیف ہے اُن پر، مقرر لگے جاویں اپنی

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۷۵ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ
شرارت میں بہکے ف۳ + اور ہم نے پکڑا تھا اُن کو آفت میں ۔

ع

موضح القرآن

ف۱ یعنی نصیحت کرنے والے ہمیشہ ہوتے رہے ہیں پیغمبر ہوئے یا پیغمبر کے تابع ہوئے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی ہمیشہ اس رسول کی خو اور خصلت سے واقف ہیں اور اس کا سا سچ اور نیکی جان رہے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۳ حضرت کی دعا سے ایک بار مکے کے لوگوں پر قحط پڑا تھا پھر حضرت ہی کی دعا سے کھلا شاید اسی کو فرمایا ۱۲ منہ رح

فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿٧٦﴾ حَتَّىٰ إِذَا

پھر نہ دبے اپنے رب کے آگے اور نہیں گڑگڑاتے + یہاں تک کہ جب

فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ

کھولیں گے ہم اُن پر دروازہ ایک سخت آفت کا، تب اس میں اُن کی

مُبْلِسُونَ ﴿٧٧﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ ع ۴ ۱۷ ۴

آس ٹوٹے گی ف + اور اسی نے بنادئے تم کو کان اور آنکھیں

وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾ وَهُوَ الَّذِي

اور دل۔ تم بہت تھوڑا حق مانتے ہو + اور اُسی نے

ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٧٩﴾ وَهُوَ الَّذِي

تم کو بکھیر رکھا ہے زمین میں، اور اسی کی طرف جمع ہو کر جاؤ گے + اور وہی ہے

يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ أَفَلَا

جلاتا اور مارتا۔ اور اُسی کا کام ہے بدلنا رات اور دن کا۔ سو کیا

تَعْقِلُونَ ﴿٨٠﴾ بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿٨١﴾ قَالُوا

تم کو بوجھ نہیں؟ کوئی نہیں، یہ وہی کہتے ہیں جیسے کہہ چکے ہیں پہلے + کہتے ہیں،

أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٨٢﴾

کیا جب ہم مرگئے، اور ہوگئے مٹی اور ہڈیاں، کیا ہم کو جلا اٹھانا ہے؟

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَٰذَا مِن قَبْلُ إِنْ

وعدہ مل چکا ہم کو، اور ہمارے باپ دادوں کو یہی پہلے سے اور کچھ

هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨٣﴾ قُل لِّمَنِ الْأَرْضُ

نہیں یہ نقلیں ہیں پہلوں کی + تو کہہ کس کی ہے زمین

وَمَن فِيهَا إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٤﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ

اور جو کوئی اس کے بیچ ہے، بتاؤ اگر تم جانتے ہو؟ اب کہیں گے اللہ کو۔

موضح القرآن

ف شاید وہ دروازہ لڑائیوں کا کھلا جس میں تھک کر عاجز ہوئے ۱۲ منہ رح

قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ
توکہہ پھر تم سوچ نہیں کرتے ؟ توکہہ کون ہے مالک سات
السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ
آسمانوں کا ۔ اور مالک اس بڑے تخت کا ؟ بتاویں گے اللہ کو۔
قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ
توکہہ پھر تم ڈر نہیں رکھتے ؟ توکہہ کس کے ہاتھ ہے حکومت ہر
شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ
چیز کی ؟ اور وہ بچا لیتا ہے اور اس سے کوئی نہیں بچا سکتا ۔ بتاؤ اگر تم
تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾
جانتے ہو + اب بتاوینگے اللہ کو ۔ توکہہ پھر کہاں سے تم پر جادو پڑ جاتا ہے ؟
بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ
کوئی نہیں ، ہم نے ان کو پہنچایا سچ ۔ اور وہ البتہ جھوٹے ہیں + اللہ نے کوئی بیٹا
اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ
نہیں کیا ۔ اور نہ اس کے ساتھ کسی کا حکم چلے ۔ یوں ہوتا ، تو لے جاتا
كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۭ
ہر حکم والا اپنے بنائے کو اور چڑھ جاتا ایک پر ایک۔
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ
اللہ نرالا ہے اُن کے بتانے سے ۔ جاننے والا چھپے اور
الشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ قُلْ رَّبِّ اِمَّا
کھلے کا ، وہ بہت اُوپر ہے اس سے جو یہ شریک بتاتے ہیں + توکہہ اے رب! کبھی
تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ
تو دکھائے مجھ کو ، جو ان کو وعدہ ملتا ہے ۔ تو اے رب مجھ کو نہ کریو ، اُن گنہگار

ع ۵ ۵

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَ اِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ

لوگوں میں ف۱ + اور ہم کو قدرت ہے کہ تجھ کو دکھادیں جو اُن کو وعدہ

لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ

دیتے ہیں + بُری بات کے جواب میں وہ کہہ جو بہتر ہے۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ

ہم خوب جانتے ہیں جو یہ بتاتے ہیں + اور کہہ اے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں

مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ

شیطانوں کی چھیڑ سے ۔ اور پناہ تیری چاہتا ہوں اے رب! اس سے

يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ

کہ میرے پاس آویں ف۲ + یہاں تک کہ جب پہنچے ان میں کسی کو موت کہے گا

رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّیْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ

اے رب مجھ کو پھر بھیجو شاید کچھ میں بھلا کام کروں اس میں جو پیچھے چھوڑ آیا۔

كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَ مِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ

کوئی نہیں یہ بات ہے کہ وہ کہتا ہے۔ اور ان کے پیچھے اٹکاؤ ہے جس دن تک

اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ

اٹھائے جاویں ف۳ + پھر جس وقت پھونک مارے صُور میں تو نہ ذاتیں ہیں

بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ

ان میں اُس دن نہ آپس میں پوچھنا ف۴ + سو جس کی بھاری ہوئیں

مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ مَنْ خَفَّتْ

تولیں وہی لوگ کام لے نکلے + اور جس کی ہلکی ہوئیں

مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فِیْ

تولیں سو وہی ہیں جو ہار بیٹھے اپنی جان

موضح القرآن

ف۱ یعنی دنیا کی آفت میں شامل نہ کریو ۱۲ منہ رح

ف۲ چھیڑ شیطان کی یہی کہ دین کے سوال و جواب میں غصہ چڑھے اور لڑائی ہو پڑے اسی پر فرمایا کہ برے کا جواب دے اس سے بہتر ۱۲ منہ

ف۳ معلوم ہوا یہ جو لوگ کہتے ہیں آدمی مر کر پھر آتا ہے سب غلط ہے قیامت کو اٹھیں گے اس سے پہلے ہرگز نہیں ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی باپ بیٹا ایک دوسرے کے شامل نہیں ہر ایک سے اس کے عمل کا حساب ہے ۱۲ منہ رح

جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۚ ﴿١٠٣﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ
دوزخ میں رہا کریں گے + مارتی ہے ان کے منہ پر آگ اور وہ
فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ
اس میں بدشکل ہو رہے ہیں ف۱ + تم کو سناتے نہ تھے ہماری آیتیں؟ پھر
فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا
تم اُن کو جھٹلاتے تھے + بولے اے رب! زور کیا ہم پر
شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿١٠٦﴾ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا
ہماری کم بختی نے اور رہے ہم لوگ بہکے + اے رب! نکال لے ہم کو
مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿١٠٧﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا
اس میں سے اگر ہم پھر کریں تو ہم گنہگار + فرمایا پڑے رہو پھٹکارے
فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿١٠٨﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ
اس میں اور مجھ سے نہ بولو + ایک فرقہ تھا میرے
عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ
بندوں میں جو کہتے تھے اے رب ہمارے! ہم یقین لائے سو معاف کر ہم کو اور مہر کر ہم پر
اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى
اور تو سب مہر والوں سے بہتر ہے + پھر تم نے ان کو ٹھٹھوں میں پکڑا یہاں تک کہ
اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿١١٠﴾ اِنِّيْ
بھلوائے اُن کے پیچھے میری یاد اور تم اُن سے ہنستے رہے + میں نے
جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿١١١﴾
آج دیا ان کو بدلا ان کے سہنے کا کہ وہی ہیں مراد کو پہنچے +
قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ قَالُوْا
فرمایا، تم کتنی دیر رہے زمین میں برسوں کی گنتی سے؟ بولے

موضح القرآن
ف۱ جلتے جلتے بدن سوج جاوے گا نیچے کا ہونٹ ناف تک اور اوپر کا کھوپری تک اور زبان گھسٹتی زمین میں لوگ اس کو روندتے ۱۲ منہ رح

لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ (۱۱۳)
ہم رہے ایک دن، یا کچھ دن سے کم، تو پوچھ لے گنتی والوں سے ف۱ +
قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (۱۱۴)
فرمایا، تم اس میں بہت نہیں تھوڑا ہی رہے ہو، اگر تم جانتے ہو +
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا
سو کیا تم خیال رکھتے ہو؟ کہ ہم نے تم کو بنایا کھیلنے کو، اور تم ہمارے پاس پھر
تُرْجَعُوْنَ (۱۱۵) فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ
نہ آؤگے؟ ف۲ سو بہت اوپر ہے اللہ وہ بادشاہ سچا - کوئی حاکم نہیں
اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ (۱۱۶) وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ
اُس کے سوا - مالک اُس خاصے تخت کا + اور جو کوئی پکارے، اللہ
اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ
کے ساتھ دُوسرا حاکم، جس کی سند نہیں اُس کے پاس، سو اس کا حساب ہے
عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ (۱۱۷) وَقُلْ رَّبِّ
اس کے رب کے نزدیک - بیشک بھلا نہ پاوینگے منکر + اور تو کہہ، اے رب!
اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ (۱۱۸) ع
معاف کر، اور مہر کر، اور تو ہے بہتر سب مہر والوں سے +

سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّسِتُّوْنَ اٰيَةً وَّتِسْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ نور مدنی ہے اور اس میں چونسٹھ آیتیں اور نَو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +
سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍ
ایک سُورت ہے ہم نے اُتاری، اور ذمہ پر لازم کی، اور اتاریں اُس میں باتیں

موضح القرآن

ف۱ یعنی فرشتوں سے جنہوں نے نیکی اور بدی لکھ رکھی یہ بھی گننا ہوگا زمین میں رہنا یعنی قبر میں رہنا یا دنیا کی عمر یہ بھی وہاں تھوڑی نظر آوے گی یہ پوچھنا اس واسطے کہ دنیا میں عذاب کی شتابی کرتے تھے اب جانا کہ شتاب ہی آیا ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی دنیا میں تو نیکی اور بدی کا اثر نہیں ملتا اگر دوسرا دن نہ ہو بدلے کا تو یہ سب کھیل تھا ۱۲ منہ رح

ع ۶ / ۶

بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝١ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ
صاف، شاید تم یاد رکھو + بدکاری کرنے والی عورت اور مرد
فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪ وَّلَا
سو مارو ایک ایک کو دونوں میں سے، سو چوٹ مٹھی ۔ اور نہ
تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ
آوے تم کو اُن پر ترس، اللہ کے حکم چلانے میں ۔ اگر تم
تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا
یقین رکھتے ہو اللہ پر، اور پچھلے دن پر ۔ اور دیکھیں اُن کا مارنا،
طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا
کوئی لوگ مسلمان + بدکار مرد نہیں بیاہتا مگر
زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۡ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا
عورت بدکار یا شریک والی ۔ اور بدکار عورت کو بیاہ نہیں لیتا مگر
زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٣
بدکار مرد یا شریک والا ۔ اور یہ حرام ہوا ہے ایمان والوں پر ف۱ +
وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ
اور جو لوگ عیب لگاتے ہیں قیدوالیوں کو ۔ پھر نہ لائے چار مرد
شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا
شاہد، تو مارو اُن کو اسی چوٹ مٹھی کی، اور نہ مانو
لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝٤
ان کی کوئی گواہی کبھی ۔ اور وہی لوگ ہیں بےحکم ف۲ ۔
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ
مگر جنہوں نے توبہ کی اس پیچھے اور سنوار پکڑی ۔ تو اللہ

موضح القرآن

ف۱ مرد اگر بدکار ہو تو عورت پارسا نہ بیاہ لاوے اور اگر نیک ہو تو عورت بدکار نہ لاوے دو واسطے ایک یہ کہ اس کا کفو نہیں اس کو عار ہے دوسرے یہ کہ ایک سے دوسرے کو علت نہ لگ جاوے لیکن اگر کرے تو درست ہے مگر مرد کو عورت بدکار نہیں درست جب تک بدکاری کرتی رہے اور اگر توبہ کرے تو درست ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ قیدوالیاں یعنی کبھی ان کو بری بات میں نہیں دیکھا اور یہی حکم ہے جو مرد کو عیب لگاوے عیب کہا ہے بدکاری کو ۱۲ منہ رح

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥﴾ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ

بخشتا ہے مہربان + اور جو عیب لگاویں اپنی جوروں کو،

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ

اور شاہد نہ ہوں اُن کے پاس سوا اپنی جان، تو ایسے کسی کی

اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾

گواہی یہ کہ چار گواہی دیوے اللہ کے نام کی، مقرر یہ شخص سچا ہے +

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ

اور پانچویں یہ کہ اللہ کی پھٹکار ہو اس شخص پر اگر وہ ہو

الْكٰذِبِيْنَ ﴿٧﴾ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ

جھوٹا + اور عورت سے ٹلتی ہے مار یوں، کہ گواہی دے

اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٨﴾ وَ

چار گواہی اللہ کے نام کی، مقرر وہ شخص جھوٹا ہے - اور

الْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ

پانچویں یہ کہ اللہ کا غضب آوے اس عورت پر، اگر وہ شخص

الصّٰدِقِيْنَ ﴿٩﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

سچا ہے + اور کبھی نہ ہوتا، اللہ کا فضل تمہارے اوپر، اور اس کی مہر

وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ

اور یہ کہ اللہ معاف کرنیوالا ہے حکمتیں جانتا، تو کیا کچھ ہوتا ف۱ + جو لوگ لائے ہیں یہ طوفان،

عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ

تمہیں میں ایک جماعت ہیں - تم اس کو نہ سمجھو برا اپنے حق میں - بلکہ یہ

خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ

بہتر ہے تمہارے حق میں - ہر آدمی کو اُن میں سے پہنچنا ہے، جتنا کمایا

موضح القرآن

ف۱ اس کے بعد ذکر ہے طوفان کا جو حضرت کے وقت میں اٹھا حضرت عائشہ پر پیغمبر ایک جہاد سے پھرے آتے تھے رات سے کوچ ہوا نفری و نقارہ نہ تھا ام المومنین جنگل گئی تھیں حاجت کو پیچھے رہ گئیں ایک مسلمان لشکر سے پیچھے چلتا تھا حضرت کے حکم سے گرا پڑا اٹھانے کو ان کو دیکھا تنہا رہ گئیں اونٹ پر سوار کیا آپ مہار پکڑ کر لشکر میں لا پہنچایا - کم بخت منافق لگے اپنا رو سیاہ کرنے ایک مہینے تک یہ چرچا رہا پیغمبر بھی سنتے اور بغیر تحقیق کچھ نہ کہتے - لیکن دل میں خفا رہتے مہینے کے بعد جب ام المومنین نے سنا ان کو نہایت غم اٹھا تین دن روتے روتے دم نہ لیا تب اللہ تعالیٰ نے اگلی آیتیں بھیجیں دو رکوع تک ١٢ منہ رح

ع ١ / ١٠ / ٧

الْإِثْمِ ۚ وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ
گناہ اور جن نے اٹھایا ہے اس کا بڑا بوجھ اس کو بڑی
عَظِيمٌ ۝۱۱ لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَ
مار ہے ف۱ + کیوں نہ جب تم نے اس کو سنا تھا خیال کیا ہوتا ایمان والے مردوں نے اور
الْمُؤْمِنَاتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ
عورتوں نے اپنے لوگوں پر بھلا خیال - اور کہا ہوتا یہ صریح طوفان
مُبِينٌ ۝۱۲ لَوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ فَإِذْ
ہے؟ کیوں نہ لائے وہ اس بات پر چار شاہد؟ پھر جب
لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ
نہ لائے شاہد تو وہ لوگ اللہ کے ہاں وہی ہیں
الْكَاذِبُونَ ۝۱۳ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
جھوٹے ف۲ + اور کبھی نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی مہر
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ
دنیا اور آخرت میں البتہ تم پر پڑتی اس چرچا کرنے میں
عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۱۴ إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ
کوئی آفت بڑی ف۳ + جب لینے لگے تم اس کو اپنی زبانوں پر اور بولنے لگے
بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا ۖ
اپنے منہ سے جس چیز کی تم کو خبر نہیں اور تم سمجھتے ہو اس کو ہلکی بات -
وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ۝۱۵ وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ
اور یہ اللہ کے ہاں بہت بڑی ہے + اور کیوں نہ جب تم نے اس کو سنا تھا
قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَٰذَا سُبْحَانَكَ
کہا ہوتا ہم کو نہیں لائق کہ منہ پر لاویں یہ بات؟ اللہ تو پاک ہے

موضح القرآن

ف۱ تم کو بہتر ہے اس واسطے کہ اللہ کے فرمانے سے اور تم کو بزرگی ملی اور جتنا کمایا گناہ بعضے خوشیاں کر کر کہتے بعضے افسوس کر کر بعضے چھیڑ کر مجلس میں چرچا اٹھا دیتے آپ چپکے سنا کرتے بعضے سن کر تامل میں چپ رہ جاتے اور بعضے صاف جھوٹلا دیتے ان پچھلوں کو پسند کیا اور سب کو تھوڑا بہت الزام دیا اور بڑا بوجھ اٹھانے والا عبداللہ بن ابی تھا منافقوں کا سردار ۱۲ منہ رح

ف۲ چاہیئے مسلمان جب سنے کہ لوگ ایک نیک شخص کو بری تہمتیں لگاتے ہیں ان کو جھٹلاوے پیغمبر نے فرمایا جو کوئی پیٹھ پیچھے بھائی مسلمان کی مدد کرے اللہ پیٹھ پیچھے اس کی مدد کرے اور بے تحقیق تہمتیں کرنی ایمان سے بعید ہیں ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اللہ نے اس امت کو پیغمبر کے طفیل دنیا کے عذابوں سے بچایا ہے نہیں تو یہ بات قابل تھی عذاب کے ۱۲ منہ رح

هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ⑯ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا
یہ بڑا بہتان ہے + اللہ تم کو سمجھاتا ہے، کہ پھر نہ کرو
لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑰ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ
ایسا کام کبھی، اگر تم یقین رکھتے ہو + اور کھولتا ہے اللہ
لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑱ اِنَّ الَّذِيْنَ
تمہارے واسطے پتے - اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا ف۱ + جو لوگ
يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ
چاہتے ہیں، کہ چرچا ہو بدکاری کا ایمان والوں میں، ان کو
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَ
دُکھ کی مار ہے دُنیا اور آخرت میں - اور اللہ جانتا ہے اور
اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ⑲ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ
تم نہیں جانتے + اور کبھی نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر، اور
رَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ⑳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اس کی مہر، اور یہ کہ اللہ نرمی کرنے والا ہے مہربان، تو کیا کچھ ہوتا + اے ایمان
اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ
والو! نہ چلو قدموں پر شیطان کے - اور جو کوئی چلے گا
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ
قدموں پر شیطان کے، سو وہ یہی بتائے گا بے حیائی، اور بُری بات -
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ
اور کبھی نہ ہوتا فضل اللہ کا تم پر، اور اس کی مہر، نہ سنورتا تم میں
مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ
ایک شخص کبھی - ولیکن اللہ سنوارتا ہے جس کو چاہے، اور اللہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی پتا اس کا کہ یہ طوفان اٹھایا کس نے معلوم ہوا کہ منافقوں نے جو ہمیشہ چھپے دشمن تھے اگلی آیت میں پتا بتا دیا ۱۲ منہ رح

النصف
ع ۸/۱۰

سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۱﴾ وَلَا يَاۡتَلِ اُولُوا الۡفَضۡلِ مِنۡكُمۡ
سب سنتا ہے جانتا + اور قسم نہ کھاویں بڑائی والے تم میں

وَالسَّعَةِ اَنۡ يُّؤۡتُوۡۤا اُولِى الۡقُرۡبٰى وَالۡمَسٰكِيۡنَ وَ
اور کشایش والے اس سے کہ دیویں ناتے والوں کو اور محتاجوں کو

الۡمُهٰجِرِيۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۖ وَلۡيَـعۡفُوۡا وَلۡيَـصۡفَحُوۡا ؕ
وطن چھوڑنے والوں کو اللہ کی راہ میں - اور چاہیے معاف کریں اور درگذر کریں -

اَلَا تُحِبُّوۡنَ اَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَـكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ
کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تم کو معاف کرے ؟ اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيۡمٌ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَرۡمُوۡنَ الۡمُحۡصَنٰتِ الۡغٰفِلٰتِ
ہے مہربان ف۱+ جو لوگ عیب لگاتے ہیں قیدوالی بے خبر

الۡمُؤۡمِنٰتِ لُعِنُوۡا فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ۖ وَلَهُمۡ عَذَابٌ
ایمان والیوں کو اُن کو پھٹکار ہے دنیا میں اور آخرت میں اور اُن کو بڑی

عَظِيۡمٌ ۙ‏ ﴿۲۳﴾ يَّوۡمَ تَشۡهَدُ عَلَيۡهِمۡ اَلۡسِنَتُهُمۡ وَاَيۡدِيۡهِمۡ
مار - جس دن بتاویں گی اُن کی زبانیں اور ہاتھ

وَاَرۡجُلُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۴﴾ يَوۡمَٮِٕذٍ يُّوَفِّيۡهِمُ
اور پاؤں جو کچھ کرتے تھے + اس دن پوری دے گا ان کو

اللّٰهُ دِيۡنَهُمُ الۡحَـقَّ وَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡحَـقُّ
اللہ اُن کی سزا جو چاہیے اور جانیں گے کہ اللہ وہی ہے سچا

الۡمُبِيۡنُ ﴿۲۵﴾ اَلۡخَبِيۡثٰتُ لِلۡخَبِيۡثِيۡنَ وَالۡخَبِيۡثُوۡنَ
کھولنے والا + گندیاں ہیں گندوں کے واسطے اور گندے واسطے

لِلۡخَبِيۡثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيۡنَ وَالطَّيِّبُوۡنَ
گندیوں کے - اور ستھریاں ہیں واسطے ستھروں کے اور ستھرے

موضح القرآن

ف۱ جب طوفان بولنے والے چھوٹے پڑے اور ان کو حد ماری گئی اسی کوڑے جوان میں دو تین مسلمان تھے ایک شخص تھا مسطح ابوبکر صدیق کا بھانجا مفلس یہ اس کی خبر لیتے تھے اب سے قسم کھائی کہ اس کو میں کچھ نہ دوں گا اللہ نے اس کی سفارش کر دی وہ تھا مہاجرین سے اہل بدر سے بڑائی والے کہا صدیق اکبر کو جوان کی بڑائی نہ مانے وہ اللہ سے جھگڑے پھر انہوں نے قسم کھائی کہ جو دیتا تھا وہ کبھی بند نہ کروں گا ۱۲ منہ

لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ

واسطے ستھریوں کے - وُہ لوگ بے لگاؤ ہیں اُن باتوں سے جو کہتے ہیں - ان کو

مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بخشنا ہے اور روزی ہے عزت کی ف١ + اے ایمان والو!

لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ

مت جایا کرو کسی گھروں میں اپنے گھروں کے سوا جب تک نہ بول چال کرو اور

تُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ

سلام دے لو اُس گھر والوں پر - یہ بہتر ہے تمہارے حق میں شاید تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا

یاد رکھو ف٢ + پھر اگر نہ پاؤ اس میں کوئی تو اس میں نہ

تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا

جاؤ جب تک پروانگی نہ ہو تم کو - اور اگر تم کو کہے کہ پھر جاؤ

فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨﴾

تو پھر جاؤ اُسی میں خوب ستھرائی ہے تمہاری اور اللہ جو کرتے ہو جانتا ہے ف٣ +

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ

نہیں گناہ تم پر اس میں کہ جاؤ اُن گھروں میں جہاں کوئی نہیں بستا

فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا

اُس میں کچھ چیز ہو تمہاری - اور اللہ کو معلوم ہے جو کھولتے ہو اور جو

تَكْتُمُوْنَ ﴿٢٩﴾ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ

چھپاتے ہو ف٤ + کہہ دے ایمان والوں کو نیچی رکھیں ٹک اپنی آنکھیں

وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور تھامتے رہیں اپنے ستر - اس میں خوب ستھرائی ہے اُن کی - اللہ کو

موضح القرآن

ع ٣ ٦ ٩

ف١ ابن عباس نے کہا کسی پیغمبر کی عورت بدکار نہیں ہوئی یعنی اللہ ان کی ناموس تھامتا ہے ١٢ منہ رح

ف٢ یعنی بے خبر کسی کے گھر میں نہ گھس جاوے کیا جانے وہ کس حال میں ہے اول آواز دیوے سب سے بہتر آواز سلام کی ١٢ منہ رح

ف٣ کوئی گھر میں نہ ہو تو پروانگی دے رکھی ہو تو خالی گھر میں چلے جاؤ اور نہ دی ہو تو نہ جاؤ اور پھر جاؤ کہے سے برا نہ مانو اس میں آپس میں کی ملاقات صاف رہتی ہے ایک کا دوسرے پر بوجھ نہیں پڑتا ١٢ منہ رح

ف٤ شاید سننے والوں کے دل میں آیا ہوگا کہ جس گھر میں کوئی نہیں رہتا تو کس سے پروانگی لیوے یہ ہر وقت پوچھ کر جانا جدے گھر والوں کو ہے اور جو ایک گھر کے لوگ ہیں جیسے لونڈی غلام یا اولاد ان کو ہر وقت پوچھنا ضرور نہیں مگر تین وقت خلوت کے وہ اس سورت کے آخر میں ہے ١٢ منہ رح

خَبِيرٌۢ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿٣٠﴾ وَقُل لِّلْمُؤْمِنَٰتِ يَغْضُضْنَ
خبر ہے جو کرتے ہیں ف۱ اور کہدے ایمان والیوں کو نیچی رکھیں ٹک
مِنْ أَبْصَٰرِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ
اپنی آنکھیں اور تھامتی رہیں اپنی ستر اور نہ دکھاویں اپنا
زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا ۖ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ
سنگار، مگر جو کھلی چیز ہے اس میں سے اور ڈال لیں اپنی اوڑھنی
عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ
اپنے گریبان پر۔ اور نہ کھولیں اپنا سنگار مگر اپنے خاوند کے آگے
أَوْ ءَابَآئِهِنَّ أَوْ ءَابَآءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَآئِهِنَّ أَوْ أَبْنَآءِ
یا اپنے باپ کے یا خاوند کے باپ کے یا اپنے بیٹے کے یا خاوند کے
بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَٰنِهِنَّ أَوْ بَنِىٓ إِخْوَٰنِهِنَّ أَوْ بَنِىٓ
بیٹے کے یا اپنے بھائی کے یا اپنے بھتیجوں کے یا اپنے
أَخَوَٰتِهِنَّ أَوْ نِسَآئِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَٰنُهُنَّ أَوِ
بھانجوں کے یا اپنی عورتوں کے یا اپنے ہاتھ کے مال کے یا
ٱلتَّٰبِعِينَ غَيْرِ أُو۟لِى ٱلْإِرْبَةِ مِنَ ٱلرِّجَالِ أَوِ ٱلطِّفْلِ
کمیروں کے جو مرد کچھ غرض نہیں رکھتے یا لڑکوں کے
ٱلَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا۟ عَلَىٰ عَوْرَٰتِ ٱلنِّسَآءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ
جنہوں نے نہیں پہچانے عورتوں کے بھید = اور نہ دھمکاویں
بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِن زِينَتِهِنَّ ۚ وَتُوبُوٓا۟
اپنے پاؤں سے کہ جانا پڑے جو چھپاتی ہیں اپنا سنگار۔ اور توبہ کرو
إِلَى ٱللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ ٱلْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣١﴾
اللہ کے آگے سب مل کر اے ایمان والو! شاید تم بھلائی پاؤ ف۲ +

موضح القرآن

ف۱ تھامتے رہیں ستر یعنی نہ کسی کا ستر دیکھیں نہ اپنا دکھاویں اور خبر ہے جو کرتے ہیں کفر کی رسم میں اس بات کی قید نہ تھی ۱۲ منہ رح

ف۲ سنگار میں سے کھلی چیز یا ایسی چیز کو کہا جیسے چھٹے کپڑے اور نئی پاپوش یا یہ کہا عورت کو منہ تھوڑا سا اور ہاتھ کی انگلیاں اور پاؤں کا پنجہ کھولنا درست ہے ناچاری کو پھر ہاتھ کی مہدی کھلے گی یا آنکھ کا کاجل یا انگلی کا چھلا اور باقی بدن اور گہنا ڈھانکنا ضرور ہے غیر سے مگر اپنے محرموں سے چھاتی سے زانوؤں تک اور اپنی عورتیں جو نیک چال کی ہوں ان سے بھی اتنا ضرور ہے اور بدراہ عورتوں سے کنارہ پکڑنا اور کمیرے جن کو غرض نہیں وہ کہ کھانے اور سونے میں غرق ہیں شوخی نہیں رکھتے اور لڑکا دس برس تک اور اپنا غلام بھی محرم ہے بہت علماء کے نزدیک اور پاؤں کی دھمک سے معلوم ہوتے ہیں گھونگرو یا گوجری اور باریک کپڑا جس سے بدن نظر آوے ننگے برابر ہے اور اتنا بھی نہ کھلے تو بہتر ہے ۱۲ منہ رح

وَ اَنۡكِحُوا الۡاَيَامٰى مِنۡكُمۡ وَ الصّٰلِحِيۡنَ مِنۡ عِبَادِكُمۡ
اور بیاہ دو رانڈوں کو اپنے اندر اور جو نیک ہوں تمہارے غلام
وَ اِمَآئِكُمۡ‌ؕ اِنۡ يَّكُوۡنُوۡا فُقَرَآءَ يُغۡنِهِمُ اللّٰهُ مِنۡ
اور لونڈیاں۔ اگر وہ ہوں گے مفلس اللہ ان کو غنی کرے گا اپنے
فَضۡلِهٖ‌ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۳۲﴾ وَلۡيَسۡتَعۡفِفِ
فضل سے۔ اور اللہ سمائی والا ہے سب جانتا ف۱+ اور آپ کو تھامتے رہیں
الَّذِيۡنَ لَا يَجِدُوۡنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغۡنِيَهُمُ اللّٰهُ
جن کو نہیں ملتا بیاہ، جب تک مقدور دے اُن کو اللہ اپنے
مِنۡ فَضۡلِهٖ‌ؕ وَالَّذِيۡنَ يَبۡتَغُوۡنَ الۡكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتۡ
فضل سے۔ اور جو لوگ چاہیں لکھا تمہارے ہاتھ کے
اَيۡمَانُكُمۡ فَكَاتِبُوۡهُمۡ اِنۡ عَلِمۡتُمۡ فِيۡهِمۡ خَيۡرًا‌ۖ وَّ
مال ہیں، تو اُن کو لکھا دے دو اگر سمجھو اُن میں کچھ نیکی۔ اور
اٰتُوۡهُمۡ مِّنۡ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِىۡۤ اٰتٰٮكُمۡ‌ؕ وَلَا تُكۡرِهُوۡا
دو اُن کو اللہ کے مال سے، جو تم کو دیا ہے۔ اور نہ زور کرو
فَتَيٰتِكُمۡ عَلَى الۡبِغَآءِ اِنۡ اَرَدۡنَ تَحَصُّنًا لِّـتَبۡتَغُوۡا
اپنی چھوکریوں پر بدکاری کے واسطے، اگر وہ چاہیں قید سے رہنا، کہ کمایا چاہو
عَرَضَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا‌ ؕ وَمَنۡ يُّكۡرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنۡۢ
اسباب دنیا کی زندگانی کا۔ اور جو کوئی اُن پر زور کرے تو اللہ اُن کی
بَعۡدِ اِكۡرَاهِهِنَّ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ
بے بسی پیچھے بخشنے والا مہربان ہے ف۲+ اور ہم نے اتاریں
اِلَيۡكُمۡ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيۡنَ خَلَوۡا
تمہاری طرف آیتیں کھلی، اور ایک دستور اُن کا جو ہو چکے ہیں

موضح القرآن

ف۱ رسول نے فرمایا اے علیؓ تین کام میں دیر نہ کر نماز فرض کا جب وقت آوے جنازہ جب موجود ہو رانڈ عورت جب مرد ملے اس کی ذات کا جو کوئی دوسرا خاوند کرنے کو عیب دے اس کا ایمان سلامت نہیں اور جو نیک ہوں لونڈی غلام یعنی بیاہ دینے سے مغرور نہ ہو جاویں کہ تمہارا کام چھوڑ دیں ۱۲ منہ

ف۲ لکھا چاہیں یعنی کسی کا غلام لونڈی کہے کہ میں اتنی مدت میں اتنا تجھ کو کما دوں تو مجھ کو آزاد کر یہ اقرار لکھو لیں اس کو کتابت کہتے ہیں جو اس میں نیکی دیکھے تو لکھ دے نیکی یہ کہ آزاد ہو کر قید سے چھوٹ کر چوری بدکاری نہ کرے گا اور دولتمندوں کو فرمایا کہ ایسے غلام لونڈی کو مال سے مدد کرو تا آزاد ہو دیں خواہ مال زکوٰۃ سے اور خواہ خیرات سے اور لونڈیوں سے بدکاری کروانی مال کمانے کو بڑا وبال ہے خواہ وہ خوش ہوں خواہ وہ ناخوش ہوں ناخوشی پر اور زیادہ وہ مال سب ناپاک ہے اور ناخوشی میں لونڈی بے گناہ ہے ۱۲ منہ رحمہ

مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ اَللّٰهُ نُوْرُ

تم سے آگے، اور نصیحت ڈروالوں کو ف۱ + اللہ روشنی ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا

آسمانوں کی، اور زمین کی، کہاوت اُس کی روشنی کی، جیسے ایک طاق اس

مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا

میں ایک چراغ ۔ چراغ دھرا ایک شیشہ میں ۔ شیشہ جیسے ایک تارا

كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ

ہے جھمکتا، تیل جلتا ہے اس میں ایک درخت برکت کے سے، وہ زیتون ہے،

لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَ

نہ سورج نکلنے کی طرف نہ ڈوبنے کی طرف، لگتا ہے اُس کا تیل کہ سلگ اٹھے ابھی

لَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِي اللّٰهُ

نہ لگی ہو اس کو آگ ۔ روشنی پر روشنی ۔ اللہ راہ دیتا ہے

لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ

اپنی روشنی کی جس کو چاہے ۔ اور بتاتا ہے اللہ کہاوتیں لوگوں کو ۔

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾ ۙ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ

اور اللہ سب چیز جانتا ہے ف۲ + ان گھروں میں کہ اللہ نے حکم دیا ان کو

تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ

بلند کرنے کا، اور وہاں اُس کا نام پڑھنے کا، یاد کرتے ہیں اس کی وہاں صبح

وَالْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ ۙ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا

اور شام + وہ مرد کہ نہیں غافل ہوتے سودا کرنے میں نہ

بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ

بیچنے میں اللہ کی یاد سے، اور نماز کھڑی رکھنے سے، اور زکوٰۃ دینے سے،

ع ۱۰

موضح القرآن

ف۱ یعنی پہلی امتوں پر بھی ایسے ہی حکم تھے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اللہ سے رونق اور بستی ہے زمین اور آسمان کی اس کی مدد نہ ہو تو سب ویران ہو جاویں اور اللہ کی روشنی کی کہاوت ابن عباس نے کہا یہ مومن کے دل میں روشنی ہے کتنے پردوں میں ایک سے ایک تیز روشنی رکھتا ہے سب سے اندر تارا سا ہے اور زیتون نہ شرق کا نہ غرب کا یعنی باغ کے بیچ کا نہ صبح کی دھوپ کھاوے نہ شام کی خوب ہرا اور چکنا ہے یا پیغمبر کو فرمایا کہ دل کا نور ملتا ہے اُن سے وہ ملک عرب میں پیدا ہوئے نہ مشرق میں نہ مغرب میں اس کا تیل بن آگ سلگنے کو تیار ہے یعنی مومن کے دل میں بے ریاضت ان کی صحبت سے روشنی پیدا ہوتی ہے آگے فرمایا کہ وہ روشنی ملتی ہے اس سے کہ جن مسجدوں میں کامل لوگ بندگی کرتے ہیں صبح و شام وہاں لگا رہے ۱۲ منہ رح

يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾
ڈر رکھتے ہیں اُس دن کا، جس میں اُلٹے جاوینگے دل اور آنکھیں -
لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ
کہ بدلا دے ان کو اللہ اُن کے بہتر سے بہتر کاموں کا، اور بڑھتی دے اُن کو
فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾
اپنے فضل سے - اور اللہ روزی دیتا ہے جس کو چاہے بے شمار ف۱ +
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ
اور جو لوگ منکر ہیں، اُن کے کام جیسے ریت جنگل میں،
يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ
پیاسا جانے اس کو پانی، یہانتک کہ جب پہنچا اُس پر اُس کو کچھ نہ
شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ
پایا، اور اللہ کو پایا اپنے پاس، پھر اس کو پُورا پہنچا دیا اُس کا لکھا - اور اللہ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ ۙ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ
جلد لینے والا ہے حساب ف۲ + یا جیسے اندھیرے گہرے دریا میں چڑھی آتی
يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ
ہے اُس پر ایک لہر، اس پر ایک لہر، اُس کے اوپر ایک بدلی -
ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ
اندھیرے ہیں ایک پر ایک - جب نکالے اپنا ہاتھ
لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا
لگتا نہیں کہ اس کو سُوجھے - اور جس کو اللہ نے نہ دی روشنی، اس کو
لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ
کہیں نہیں روشنی + تُو نے نہ دیکھا، کہ اللہ کی یاد کرتے ہیں، جو کوئی

موضح القرآن

ف۱ ایمان کی برکت سے مومن کو نیک عمل کا بدلہ ہے اور بدعمل معاف اور کفر کی شامت سے کافر کو بدعمل کی سزا ہے اور نیک عمل خراب یہی فرمایا کہ بہتر سے بہتر کام کا ۱۲ منہ رح

ف۲ کافر دو طرح کے ہیں ایک عیب کی طرف تاکتے پھر بہک کر اللہ کا دین چھوڑتے ہیں غلط راہیں پکڑتے ہیں یہ ان کی کہاوت ہے ریت کو پانی سمجھ کر دوڑے وہاں پانی نہ ملا آخرت میں اپنے گناہوں کی ملی دوسرے وہ ہیں جو دنیا میں غرق ہیں یا پتھر پوجتے ہیں ان کی کہاوت آگے فرمائی ان پاس ریت بھی نہیں اندھیرے میں بند ہو رہے ہیں ۱۲ منہ رح

ع ۵ / ۱۱

فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ
ہیں آسمان و زمین میں اور اُڑتے جانور پر کھولے؟ ہر ایک
قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا
نے جان رکھی اپنی طرح کی بندگی اور یاد۔ اور اللہ کو معلوم ہے جو
يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَ
کرتے ہیں + اور اللہ کی حکومت ہے آسمان و زمین میں اور
اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِىْ سَحَابًا
اللہ ہی تک پھر جانا ہے + تو نے نہ دیکھا؟ کہ اللہ ہانک لاتا ہے بادل
ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى
پھر ان کو ملاتا ہے پھر اُن کو رکھتا ہے تہ برتہ پھر تو دیکھے
الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ
مینہ نکلتا ہے اس کے بیچ سے اور اُتارتا ہے آسمان سے اس میں
جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَ
جو پہاڑ ہیں اولوں کے پھر وہ ڈالتا ہے جس پر چاہے اور
يَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ
بچا دیتا ہے جس سے چاہے۔ ابھی اس کی بجلی کی کوند لے جاوے
بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾ ؕ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِىْ
آنکھیں + اللہ بدلتا ہے رات اور دن۔ اس میں دھیان
ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِى الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَ
کی جگہ ہے آنکھ والوں کو + اور اللہ نے بنایا
كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِىْ عَلٰى
ہر پھرنے والا ایک پانی سے۔ پھر کوئی ہے کہ چلتا ہے اپنے

بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ

پیٹ پر اور کوئی ہے کہ چلتا ہے دو پاؤں پر اور کوئی ہے

مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ۭ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

کہ چلتا ہے چار پر۔ بناتا ہے اللہ جو چاہتا ہے۔ بے شک اللہ

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۭ

ہر چیز کر سکتا ہے + ہم نے اُتار دیں آیتیں کھول بتانے والی۔

وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾

اور اللہ لاوے جس کو چاہے سیدھی راہ پر +

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى

اور لوگ کہتے ہیں ہم نے مانا اللہ کو اور رسول کو اور حکم میں آئے، پھر پھر جاتا ہے

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ

ایک فرقہ اُن میں اس پیچھے۔ اور وہ لوگ نہیں

بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ

ماننے والے + اور جب ان کو بلائیے اللہ اور رسول کی طرف، کہ اُن میں قضیہ

بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ يَّكُنْ

چکاوے، تب ہی ایک فرقہ اُن میں منہ موڑتے ہیں + اور اگر ان کو کچھ

لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ ۭ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ

پہنچتا ہو، تو چلے آویں اس کی طرف قبول کر کر + کیا اُن کے دل میں

مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ

روگ ہے، یا دھوکے میں پڑے ہیں، یا ڈرتے ہیں کہ بے انصافی کرے گا ان پر

عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ۭ بَلْ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

اللہ، اور رسول اس کا؟ کوئی نہیں، وہی لوگ بے انصاف ہیں ف۱ +

موضح القرآن

ف۱ دل میں روگ یہ کہ خدا اور رسول کو سچ مانا لیکن حرص نہیں چھوٹتی کہ کہے پر چلیں جیسے بیمار چاہتا ہے چلے اور پاؤں نہیں اٹھتا ۱۲ منہ رح

ع ٦ ١٠ ١٢

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَ
ایمان والوں کی بات یہی تھی جب بلایئے ان کو اللہ اور
رَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ
رسول کی طرف فیصلہ کرنے کو ان میں کہ کہیں ہم نے سنا اور مانا -
وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥١﴾ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَ
اور وہ لوگ انہی کا بھلا ہے + اور جو کوئی حکم پر چلے اللہ کے اور
رَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٥٢﴾
اس کے رسول کے اور ڈرتا ہے اور بچکر چلے اس سے سو وہی لوگ ہیں مراد کو پہنچے +
وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ
اور قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی اپنی تاکید کی قسمیں کہ اگر تو حکم کرے
لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُلْ لَا تُقْسِمُوا ۖ طَاعَةٌ مَعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ
تو سب کچھ چھوڑ نکلیں تو کہہ قسمیں نہ کھاؤ - حکمبرداری چاہئے جو دستور ہے - البتہ
اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٥٣﴾ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا
اللہ کو خبر ہے جو کرتے ہو + تو کہہ حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو
الرَّسُولَ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ
رسول کا - پھر اگر تم منہ پھیرو گے، تو اس کا ذمہ ہے جو بوجھ اس پر رکھا اور تمہارا
مَا حُمِّلْتُمْ ۖ وَإِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۚ وَمَا عَلَى
ذمہ ہے جو بوجھ تم پر رکھا - اور اگر اس کا کہا مانو تو راہ پاؤ - اور پیغام والے
الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٥٤﴾ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ
کا ذمہ نہیں مگر پہنچا دینا کھول کر + وعدہ دیا اللہ نے جو لوگ تم میں
آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي
ایمان لائے ہیں اور کئے ہیں نیک کام، البتہ پیچھے حاکم کرے گا ان کو

الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَ
ملک میں، جیسا حاکم کیا تھا اُن سے اگلوں کو۔ اور
لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَ
جمادے گا ان کو دین اُن کا، جو پسند کر دیا ان کو، اور
لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ
دے گا ان کو اُن کے ڈر کے بدلے امن ۔ میری بندگی کرینگے،
لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ
شریک نہ کرینگے میرا کوئی ۔ اور جو کوئی ناشکری کریگا اس پیچھے،
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا
سو وہی لوگ ہیں بے حکم ف۱ + اور کھڑی رکھو نماز، اور دیتے رہو
الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَا
زکوٰۃ، اور حکم میں چلو رسول کے، شاید تم پر رحم ہو + نہ
تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَ
خیال کر، کہ یہ جو منکر ہیں، تھکا دیں گے بھاگ کر ملک میں اور
مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
ان کا ٹھکانا آگ ہے، اور بُری جگہ ہے پھر جانے کی + اے ایمان
اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ
والو! پروانگی مانگ کر آویں تم میں سے، جو تمہارے ہاتھ کا مال ہیں، اور جو
لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ
نہیں پہنچے تم میں عقل کی حد کو، تین بار ۔ فجر کی
صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ
نماز سے پہلے، اور جب اُتار رکھتے ہو اپنے کپڑے دوپہر میں،

موضح القرآن

ف۱ خطاب فرمایا حضرت کے وقت کے لوگوں کو جو ان میں نیک ہیں پیچھے ان کو حکومت دے گا اور جو دین کہ پسند ہے ان کے ہاتھ سے قائم کرے گا اور وہ بندگی کریں گے بغیر شرک یہ چاروں خلیفوں سے ہوا پہلے خلیفوں سے اور زیادہ پھر جو کوئی اس نعمت کی ناشکری کرے ان کو بے حکم فرمایا۔ جو کوئی ان کی خلافت سے منکر ہوا اس کا حال سمجھا گیا ۱۲ منہ رح

ع ۷
۱۳

وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۟ؕ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ

اور عشاء کی نماز سے پیچھے یہ تین وقت کھلنے کے ہیں تمہارے ۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ

کچھ گناہ نہیں تم پر نہ اُن پر اُن کے پیچھے پھرا ہی کرتے ہو

عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ

ایک دوسرے پاس ۔ یوں کھولتا ہے اللہ

لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾ وَاِذَا بَلَغَ

تمہارے آگے باتیں، اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا ف۱ + اور جب پہنچیں

الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ

لڑکے تم میں عقل کی حد کو تو ویسی پروانگی لیں، جیسے لیتے رہے ہیں

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ

اُن سے اگلے ۔ یوں کھول سناتا ہے اللہ تم کو اپنی باتیں ۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ

اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا ف۲ + اور جو بیٹھ رہی ہیں تمہاری عورتوں میں،

لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ

جن کو توقع نہیں بیاہ کی، اُن پر گناہ نہیں کہ

يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ

اُتار رکھیں اپنے کپڑے، یہ نہیں کہ دکھاتی پھریں اپنا سنگار = اور اس

يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾

سے بھی بچیں تو بہتر ہے ان کو ۔ اور اللہ سب سنتا ہے جانتا ف۳ +

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ

نہیں اندھے پر کچھ تکلیف، اور نہ لنگڑے پر تکلیف،

موضح القرآن

ف۱ ان تین وقت میں لڑکوں کو اور غلام لونڈی کو بھی پروانگی لینی چاہیئے اور سارے وقتوں میں حاجت نہیں ۱۲ منہ

ف۲ ویسی پروانگی یعنی ہر وقت جیسے جدے گھر والے ہر وقت خبر کر کر آویں ۱۲ منہ

ف۳ یعنی بوڑھی عورتیں گھر میں تھوڑے کپڑوں میں رہیں تو درست ہے اور پورا پردہ رکھیں تو اور بہتر ۱۲ منہ ح

وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا

اور نہ بیمار پر تکلیف ف۱ اور نہیں تکلیف تم لوگوں پر کہ کھا لو

مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ

اپنے گھروں سے یا اپنے باپ کے گھروں سے یا اپنی ماں کے گھر سے

اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

یا اپنے بھائی کے گھر سے یا اپنی بہن کے گھر سے یا اپنے چچا

اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ

کے گھر سے یا اپنی پھوپھی کے گھر سے یا اپنے ماموں کے گھر سے

اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ۭ

یا اپنی خالہ کے گھر سے یا جس کی کنجیوں کے مالک ہوئے ہو یا اپنے دوست کے گھر سے۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ۭ

نہیں گناہ تم پر کہ کھاؤ مل کر یا جدا۔

فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً

پھر جب جانے لگو کبھی گھروں میں تو سلام کہو اپنے لوگوں پر نیک دعا ہے

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ

اللہ کے ہاں سے برکت کی ستھری۔ یوں کھولتا ہے اللہ

لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

تمہارے آگے باتیں شاید تم بوجھ رکھو ف۲ + ایمان والے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓي

وہ ہیں جو یقین لائے ہیں اللہ پر اور اس کے رسول پر اور جب ہوتے ہیں اس کے ساتھ

اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ

کسی جمع ہونے کے کام میں تو چلے نہیں جاتے جب تک اس سے پروانگی نہ لیں۔ جو

موضح القرآن

ف۱ یعنی جو کام تکلیف کے ہیں وہ ان کو معاف ہیں جہاد اور حج اور جمعہ اور جماعت اور ایسی چیزیں ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اپنایت کے علاقوں میں کھانے کی چیز کو ہر وقت پوچھنا ضرور نہیں نہ کھانے والا اجحاب کرے نہ گھر والا دریغ کرے مگر عورت کا گھر اگر اس کے خاوند کا ہو اس کی مرضی چاہیے اور مل کر کھاؤ یا جدا یعنی اس کا تکرار دل میں نہ رکھے کہ کس نے کم کھایا یا کس نے زیادہ سب نے مل کر پکایا سب نے مل کر کھایا اور اگر ایک شخص کی مرضی نہ ہو پھر ہرگز درست نہیں کسی کی چیز کھانی اور تقید فرمایا سلام کا آپس کی ملاقات میں اس سے بہتر دعا نہیں جو لوگ اس کو چھوڑ کر اور لفظ ٹھہراتے ہیں اللہ کی تجویز سے ان کی تجویز بہتر نہیں ۱۲ منہ رح

ع ۹ ۱۴

يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ

لوگ تجھ سے پروانگی لیتے ہیں، وہی ہیں جو مانتے ہیں اللہ کو اور

رَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ

اس کے رسول کو۔ پھر جب پروانگی مانگیں تجھ سے اپنے کسی کام کو، تو دے پروانگی

لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

جس کو اُن میں تو چاہے، اور معافی مانگ اُن کے واسطے اللہ سے۔ اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٢﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ

بخشنے والا ہے مہربان + مت ٹھہراؤ بلانا رسول کا اپنے اندر،

كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

برابر اس کے جو بلاتا ہے تم میں ایک کو ایک۔ اللہ جانتا ہے اُن لوگوں کو

يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ

تم میں، جو سٹک جاتے ہیں آنکھ بچا کر۔ سو ڈرتے رہیں، جو لوگ

يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ

خلاف کرتے ہیں اس کے حکم کا، کہ پڑے اُن پر کچھ خرابی، یا

يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي

پہنچے ان کو دکھ کی مار ف۱ + سُنتے ہو! اللہ کا ہے جو کچھ ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ

آسمان و زمین میں۔ اُس کو معلوم ہے جس حال پر تم ہو۔

وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ

اور جس دن پھیرے جاوینگے اُس کی طرف، تو بتاوے گا اُن کو جو انہوں نے کیا۔

ع ٩ ‏ ١٥ ‏ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٤﴾ ع

اور اللہ سب چیز جانتا ہے +

موضح القرآن

ف۱ حضرت کے بلانے سے فرض ہوتا تھا حاضر ہونا جس کام کو بلاویں پھر یہ بھی کہ وہاں سے بے حکم چلے نہ جاویں اب بھی یہی چاہئے اپنے سرداروں سے کرنا ۱۲ منہ رح

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ
سورہ فرقان مکی ہے، اور اس میں سَتتّر آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ
بڑی برکت ہے اُس کی جس نے اُتارا فیصلہ اپنے بندے پر، کہ رہے
لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۙ ① الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
جہان والوں کو ڈر — اور وُہ جس کی ہے سلطنت آسمان اور
الْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
زمین کی، اور نہیں پکڑا اس نے بیٹا، اور نہیں کوئی اُس کا ساجھی
فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ②
راج میں، اور بنائی ہر چیز، پھر ٹھیک کیا اُس کو ماپ کر +
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّ
اور لوگوں نے پکڑے ہیں اُس سے ورے کتنے حاکم، جو نہیں بناتے کچھ چیز اور
هُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا
آپ بنتے ہیں، اور نہیں مالک اپنے حق میں بُرے کے نہ
نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ③
بھلے کے، اور نہیں مالک مرنے کے نہ جینے کے اور نہ جی اٹھنے کے +
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ۨافْتَرٰىهُ
اور کہنے لگے جو منکر ہیں، اور کچھ نہیں یہ، مگر جھوٹ باندھ لایا ہے،
وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚۛ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا
اور ساتھ دیا ہے اس کا اس میں اور لوگوں نے۔ سو آئے بے انصافی

ربع

وَّزُورًا ۚ ﴿٤﴾ وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ

اور جھوٹ پر + اور کہنے لگے یہ نقلیں ہیں اگلوں کی جو لکھ لایا ہے سو وہی

تُمْلَىٰ عَلَيْهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٥﴾ قُلْ أَنزَلَهُ الَّذِي

لکھوائی جاتی ہیں اُس پاس صبح و شام ف۱ + تو کہہ اس کو اُتارا ہے اس شخص نے

يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ

جو جانتا ہے چھپے بھید آسمانوں میں اور زمین میں ـ مقرر وہ بخشنے

غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٦﴾ وَقَالُوا مَالِ هَٰذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ

والا مہربان ہے ف۲ + اور کہنے لگے یہ کیسا رسول ہے کھاتا ہے

الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ ۙ لَوْلَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ

کھانا اور پھرتا ہے بازاروں میں ـ کیوں نہ اُترا اُس کی طرف کوئی فرشتہ

فَيَكُونَ مَعَهُ نَذِيرًا ﴿٧﴾ أَوْ يُلْقَىٰ إِلَيْهِ كَنزٌ أَوْ

کہ رہتا اس کے ساتھ ڈرانے کو ؟ یا اترتا اس کے پاس خزانہ یا

تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ الظَّالِمُونَ

ہو جاتا اس کو ایک باغ کہ کھایا کرتا اس میں سے ـ اور کہنے لگے بے انصاف

إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿٨﴾ انظُرْ كَيْفَ

تم ساتھ پکڑتے ہو یہ ایک مرد جادو مارے کا + دیکھ! کیسی

ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

ٹھہاتیں تجھ پہ کہاوتیں اور بہکے اب پا نہیں سکتے

ع ۱ ۹ ۱۶

سَبِيلًا ﴿٩﴾ تَبَارَكَ الَّذِي إِن شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا

راہ + بڑی برکت ہے اس کی جو اگر چاہے کر دے تجھ کو اس سے

مِّن ذَٰلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَ

بہتر باغ نیچے بہتی نہریں اور

موضح القرآن

ف۱ اول نماز کا وقت مقرر تھا صبح و شام مسلمان حضرت پاس جمع ہوتے جو نیا قرآن اترا ہوتا لکھ لیتے یاد کرتے کو اس کو کافر یوں کہنے لگے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اپنی بخشش اور مہر ہی سے یہ اتارا ۱۲ منہ رح

يَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ وَ

کر دے تجھ کو محل + کوئی نہیں وہ جھٹلاتے ہیں قیامت کو اور

اَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿۱۱﴾ اِذَا

ہم نے تیار کی ہے جو کوئی جھٹلاوے قیامت کو اسکے واسطے آگ + جب

رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّ زَفِيْرًا ﴿۱۲﴾

وہ دیکھے گی اُن کو دُور جگہ سے سنیں گے اس کا جھنجھلانا اور چلّانا +

وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا

اور جب ڈالے جاوینگے اس میں ایک جگہ تنگ ایک زنجیر میں کئی بندھے

هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿۱۳﴾ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ

پکارینگے اُس جگہ موت کو + مت پکارو آج ایک مرنے کو اور

ادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۴﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ

پکارو بہت سے مرنے کو ف + تو کہہ بھلا یہ چیز بہتر ہے یا باغ

الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّ

ہمیشہ رہنے کا جس کا وعدہ مِلا پرہیزگاروں کو - وہ ہوگا اُن کا بدلا اور

مَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ

پھر جانے کی جگہ + اُن کو وہاں ہے جو چاہیں رہا کریں ہمیشہ - ہو چکا

عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا ﴿۱۶﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا

تیرے رب کے ذمہ وعدہ مانگا پہنچتا + اور جس دن جمع کر بلاوے گا ان کو اور

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ

جن کو پوجتے ہیں اللہ کے سوا پھر اُن سے کہے گا یہ تم نے بہکایا

عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

میرے اُن بندوں کو یا وہ آپ بہکے راہ سے ؟ بولیں گے تو پاک ہے

موضح القرآن

ف یعنی ایک بار مریں تو چھوٹ جائیں دن میں ہزار بار مرنے سے بدتر حال ہوتا ہے ۱۲ منہ رح

مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ

ہم کو بن نہ آتا تھا، کہ پکڑیں تیرے بغیر کوئی رفیق،

وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا

لیکن تو نے ان کو برتنے دیا، اور ان کے باپ دادوں کو، یہاں تک کہ بھول گئے یاد، اور تھے

قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿١٨﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا

تھے لوگ کھپنے والے+ سو وہ تو جھٹلا چکے تم کو، تمہاری بات میں، اب

تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ

تم نہ پھیر سکتے ہو، نہ مدد کرسکتے ہو ف۱ - اور جو کوئی تم میں گنہگار ہے،

نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿١٩﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ

اس کو ہم چکھاوینگے بڑی مار + اور جتنے بھیجے ہم نے تجھ سے پہلے

الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ

رسول، سب کھاتے تھے کھانا، اور پھرتے تھے

فِي الْاَسْوَاقِ ۭ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ

بازاروں میں۔ اور ہم نے رکھا ہے تم میں ایک دوسرے کے جانچنے کو، دیکھیں

اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿٢٠﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

ثابت رہتے ہو؟ اور تیرا رب سب دیکھتا ہے ف۲ + اور بولے جو لوگ

لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰۗىِٕكَةُ اَوْ

امید نہیں رکھتے کہ ہم سے ملیں گے، کیوں نہ اُترے ہم پر فرشتے؟

نَرٰى رَبَّنَا ۭ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا

یا ہم دیکھتے اپنے رب کو۔ بہت بڑائی رکھتے ہیں اپنے جی میں، اور سر چڑھ رہے

كَبِيْرًا ﴿٢١﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰۗىِٕكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَىِٕذٍ

ہیں بڑی شرارت میں + جس دن دیکھیں گے فرشتے، کچھ خوشخبری نہیں اس دن،

موضح القرآن

ف۱ یعنی عذاب پھیر دینا یا بات پلٹ ڈالنا ۱۲ منہ رح

ف۲ پیغمبر ہیں کافروں کا ایمان جانچنے کو اور کافر ہیں پیغمبروں کا صبر جانچنے کو ۱۲ منہ رح

الجزء التاسع عشر ١٩

لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى
گنہگاروں کو اور کہینگے کہیں روکی جائے کوئی اوٹ + اور ہم پہنچے ان کے
مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾
کاموں پر جو کئے تھے پھر کر ڈالا اس کو خاک اُڑتی +
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ
بہشت کے لوگ اُس دن خوب رکھتے ہیں ٹھکانا اور خوب جگہ
مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ
دوپہر کے آرام کی + اور جس دن پھٹ جاوے آسمان بدلی سے، اور اُتارے
الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۣالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ
فرشتے اُتارا لگاکر + راج اس دن سچا ہے رحمٰن کا۔
وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ
اور ہے وہ دن منکروں پر مشکل + اور جس دن
يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ
کاٹ کاٹ کھاوے گا گنہگار اپنے ہاتھ کہے گا: کسی طرح میں نے پکڑی ہوتی
مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ
رسول کے ساتھ راہ + اے خرابی میری کہیں نہ پکڑی ہوتی میں نے
فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ
فلانے کی دوستی + اُس نے بہکا دیا مجھ کو نصیحت سے، مجھ تک پہنچے
جَآءَنِىْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾ وَ
پیچھے - اور ہے شیطان آدمی کو وقت پر دغا دینے والا + اور
قَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا هٰذَا
کہا رسول نے اے رب میرے! میری قوم نے ٹھہرایا اس

الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ
قرآن کو جھک جھک + اور اسی طرح رکھے ہیں ہم نے ہر نبی کے
عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّ
دشمن، گنہگاروں میں سے۔ اور بس ہے تیرا رب راہ دکھانے کو اور
نَصِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ
مدد کرنے کو ف۱ + اور کہنے لگے وہ لوگ جو منکر ہیں، کیوں نہ اُترا اس پر
الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ
قرآن سارا ایک جگہ۔ اسی طرح اتارنا تھا، تا ثابت رکھیں ہم
فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ
اُس سے تیرا دل، اور پڑھ سنایا ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر ف۲ + اور نہیں لاتے تجھ پاس کوئی
اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿۳۳﴾ ۭ اَلَّذِيْنَ
کہاوت کہ ہم نہیں پہنچاتے تجھ کو ٹھیک بات، اور اس سے بہتر کھول کر + جو لوگ
يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ
گھیرے آوینگے اوندھے پڑے منہ پر، دوزخ کی طرف، انہی کا برا
مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۳۴﴾ ۧ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى
درجہ ہے، اور بہت بہکے ہیں راہ سے + اور ہم نے دی موسیٰ کو
الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿۳۵﴾ ۚۖ
کتاب، اور ٹھہرایا اس کے ساتھ اس کا بھائی ہارون کام بٹانے والا +
فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ
پھر کہا ہم نے تم دونوں جاؤ اُن لوگوں پاس، جنہوں نے جھٹلائیں ہماری باتیں۔
فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿۳۶﴾ ۭ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا
پھر دے مارا ہم نے ان کو اکھاڑ کر + اور نوح کی قوم کو جب انہوں نے جھٹلایا

مع عند المتقدمین ۱۲

موضح القرآن

ف۱ کافر بکا کریں۔ جس کو اللہ چاہے گا راہ پر لادے گا ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی ہر بات کے وقت اس کا جواب آتا رہے تو پیغمبر کا دل ثابت رہے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۳

الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَ

پیغام لانے والوں کو　ہم نے ان کو ڈوبا دیا　اور کیا ان کو لوگوں کے حق میں نشانی اور

اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۚ (۳۷) وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا

رکھی ہے ہم نے　گنہگاروں کے واسطے　دُکھ کی مار +　اور عاد کو　اور ثمود کو

وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا (۳۸) وَ

اور کنوئے والوں کو　اور کتنی سنگتیں　اس بیچ میں بہت　ف ۱ +　اور

كُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۫ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا (۳۹)

سب کو　کہہ سنائیں ہم نے　کہاوتیں　اور سب کو　کھو دیا ہم نے　کھپا کر +

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِىْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ

اور یہ لوگ　ہو آئے ہیں　اس بستی پاس　جن پر　برسا　بُرا　برساؤ۔

اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا (۴۰)

کیا دیکھتے نہ تھے　اس کو؟　نہیں پر　امید　نہیں رکھتے　جی اٹھنے کی +

وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِىْ

اور جہاں تجھ کو　دیکھا کچھ کام　نہیں تجھ سے　مگر　ٹھٹھے کرنے۔ کیا یہی ہے جس کو

بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا (۴۱) اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا

بھیجا اللہ نے　پیغام دے کر؟　یہ تو　لگا ہی تھا　کہ بچلا دے ہم کو　ہمارے ٹھاکروں سے

لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ

کبھی ہم نہ ثابت رہتے　اُن پر۔　اور آگے　جانیں گے　جس　وقت

يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا (۴۲) اَرَءَيْتَ مَنِ

دیکھیں گے　عذاب کو　کون بہت　بچلا ہے　راہ سے +　بھلا دیکھ تو

اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۙ (۴۳)

جس نے　پُوجنا پکڑا　اپنی چاؤ کا۔　کہیں تو لے سکتا ہے　اُس کا　ذمہ؟

موضح القرآن

ف ۱ کنوئے والے کہتے ہیں ایک امت نے اپنے رسول کو کنوئے میں موندا پھر ان پر عذاب آیا تب وہ رسول خلاص ہوا ۱۲ منہ رح

اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ

یاتو خیال رکھتا ہے، کہ بہت ان میں سنتے یا سمجھتے ہیں؟

اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٤﴾ ع

اور کچھ نہیں، وہ برابر ہیں چوپایوں کے، بلکہ وہ بہکے ہیں بہت راہ سے +

ع ٤

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ

تُونے نہ دیکھا اپنے رب کی طرف، کیسی لمبی کی پرچھائیں؟ اور اگر چاہتا اس کو

سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿٤٥﴾ لا ثُمَّ

ٹھہرا رکھتا، پھر ہم نے ٹھہرایا سُورج اُس کا راہ بتانے والا ۔ پھر

قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿٤٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ

کھینچ لیا اس کو اپنی طرف، سہج سہج سمیٹ کر ف۱ + اور وہی ہے جس نے بنا دی

لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ

تم کو رات اوڑھنا، اور نیند آرام، اور دن بنا دیا

نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًا ۢ بَيْنَ

اٹھ نکلنا + اور وہی ہے جس نے چلائیں باویں، خوشخبری لائیں اُس کی

يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾ لا

مہر سے آگے ۔ اور اُتارا ہم نے آسمان سے پانی، ستھرائی کرنے کا ۔

لِّنُحْيِ َۧ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا

کہ جلا دیں اس سے مرگئے دیس کو، اور پلا دیں اس کو اپنے بنائے بہت چوپایوں

وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ

اور آدمیوں کو + اور طرح طرح بانٹا اس کو اُن کے بیچ میں، تا دھیان رکھیں ۔

فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا

پھر نہیں رہتے بہت لوگ بن ناشکری کئے + اور اگر ہم چاہتے، اٹھاتے

موضح القرآن

ف۱ اول ہر چیز کا سایہ لمبا پڑتا ہے پھر جس طرف سورج چلتا ہے اس کے مقابل سایہ گھٹتا ہے جب تک کہ جڑ میں آ لگے اپنی طرف کھینچ لیا یہ کہ اپنی اصل کو جا لگتا ہے سب کی اصل اللہ ہے ۱۲ منہ رحمہ

فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ
ہر بستی میں کوئی ڈرانے والا + سو تو کہا نہ مان منکروں کا، اور
جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ
مقابلہ کر اُن کا اس سے بڑے زور سے ف١ + اور وُہی ہے جس نے ملے چلائے
الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ
دو دریا، یہ میٹھا ہے پیاس بجھاتا، اور یہ کھاری ہے کڑوا۔
وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾ وَهُوَ
اور رکھا ان دونوں کے بیچ پردہ اور اوٹ روکی + اور وہی ہے
الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا
جس نے بنایا ہے پانی سے آدمی پھر ٹھہرایا اس کا جد اور سُسرال۔
وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور ہے تیرا رب سب کر سکتا ف٢ + اور پوجتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر
مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى
وُہ چیز، کہ نہ بھلا کرے اُن کا نہ بُرا۔ اور ہے منکر اپنے رب
رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٥٦﴾
کی طرف سے پیٹھ دے رہا + اور تجھ کو ہم نے بھیجا، یہی خوشی اور ڈر سنانے کو +
قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ
تو کہہ میں نہیں مانگتا تم سے اس پر کچھ مزدوری، مگر جو کوئی چاہے کہ
يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ
رکھے اپنے رب کی طرف راہ + اور بھروسا کر اس جیتے پر جو
لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ
نہیں مرتا، اور یاد کر اُس کی خوبیاں ۔ اور وُہ بس ہے اپنے بندوں کے گناہوں

موضح القرآن
ف١ یعنی نبی کا آنا تعجب نہیں اللہ چاہے نبیوں کی بہتات کر دے ہر بستی میں ایک نبی سو تو شبہ نہ کھا کافروں کے انکار سے ١٢ منہ رح
ف٢ اپنی اولاد کا جد ہے اور جہاں انکا بیاہ ہوا اُن کی سسرال ہے اور رب سب کر سکتا ہے یعنی مارے پھر جلائے ١٢ منہ رح

خَبِيرًا ﴿٥٨﴾ الَّذِى خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
سے خبردار + جس نے بنائے آسمان اور زمین اور جو
بَيْنَهُمَا فِى سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ
کچھ اُن کے بیچ ہے، چھ دن میں، پھر قائم ہوا تخت پر ـ
اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيرًا ﴿٥٩﴾ وَاِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا
وہ بڑی مہروالا، سو پُوچھ اس سے جو اس کی خبر رکھتا ہو + اور جب کہئے ان کو سجدہ کرو
لِلرَّحْمٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمٰنُ ق اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا
رحمٰن کو ـ کہیں، رحمٰن کیا ہے ؟ کیا سجدہ کرنے لگیں گے ہم جس کو تو فرماوے گا ؟
وَزَادَهُمْ نُفُورًا ﴿٦٠﴾ تَبٰرَكَ الَّذِى جَعَلَ فِى السَّمَآءِ
اور بڑھتا رہے اُن کا بدکنا + بڑی برکت ہے اس کی، جن نے بنائے آسمان میں
بُرُوجًا وَّجَعَلَ فِيهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ
بُرج، اور رکھا اس میں چراغ اور چاند اُجالا کرنے والا ف۱ + اور وہی ہے
الَّذِى جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ
جس نے بنائے رات اور دن، بدلتے اس کے واسطے جو چاہے
يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُورًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِينَ
دھیان رکھنا یا شکر کرنا ف۲ + اور بندے رحمٰن کے وہ ہیں،
يَمْشُونَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُونَ
جو چلتے ہیں زمین پر دبے پاؤں، اور جب بات کرنے لگیں اُن سے بے سمجھ لوگ،
قَالُوا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ
کہیں صاحب سلامت ف۳ + اور وہ جو رات کاٹتے ہیں اپنے رب کے آگے، سجدے میں
قِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا
اور کھڑے ف۴ + اور وہ جو کہتے ہیں، اے رب! ہٹا ہم سے

مع ۸ عند المتقدمین ۱۲

موضح القرآن
ف۱ آسمان کے بارہ حصے ان کا نام برج ہر ایک ستاروں کا پتہ یہ حدیں رکھی ہیں حساب کو ۱۲ منہ رح
ع ۵ ۲۶ ۳
ف۲ بدلتے یا تو بڑھنا گھٹنا یا آنا جانا یا یہ کہ ایک دوسرے کا بدلا دن کا کام رہ گیا رات کو کیا رات کا دن کو ۱۲ منہ رح
ف۳ یعنی ایسوں سے لگتے نہیں نہ ان میں شامل ہوں نہ ان سے لڑیں ۱۲ منہ رح
ف۴ رکوع کو نہیں کہا رکوع بہت لنبا نہیں ہوتا ۱۲ منہ رح

عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ إِنَّهَا
دوزخ کا عذاب، بے شک اس کا عذاب بڑی چٹی ہے + وہ

سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَالَّذِيْنَ إِذَآ أَنْفَقُوْا
بُری جگہ ہے ٹھہراؤ کی، اور بُری جگہ رہنے کی + اور وہ کہ جب خرچ کرنے لگیں،

لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾
نہ اڑائیں اور نہ تنگی کریں، اور ہے اس کے بیچ ایک سیدھی گذران +

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا
اور وہ جو نہیں پکارتے اللہ کے ساتھ اور حاکم کو، اور نہیں

يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا
خون کرتے جان کا جو منع کی اللہ نے، مگر جہاں چاہیئے اور بدکاری

يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُّضٰعَفْ
نہیں کرتے، اور جو کوئی کرے یہ کام، وہ بھڑے گناہ سے ف۱ - دونا ہو

لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهِ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ إِلَّا
اس کو عذاب دن قیامت کے، اور پڑا رہے اس میں خوار ہو کر ف۲ + مگر

مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولٰٓئِكَ
جس نے توبہ کی، اور یقین لایا، اور کیا کچھ کام نیک، سو ان کو

يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
بدل دے گا اللہ برائیوں کی جگہ بھلائیاں - اور ہے اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوْبُ
مہربان ف۳ + اور جو کوئی توبہ کرے، اور کرے کام نیک، سو وہ پھر آتا ہے

إِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَ
اللہ کی طرف پھر آنے کی جگہ ف۴ + اور وہ جو شامل نہیں ہوتے جھوٹے کام میں، اور

موضح القرآن

ف۱ اگر وبال چاہیئے رسول نے فرمایا مسلمان کی جان نہیں مارنی سوا تین گناہ پر خون کے بدلے میں یا بدکاری میں سنگسار کرنا یا راہ لوٹنے پر مارنا ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اور گناہوں سے یہ گناہ بڑے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۳ بدل دے گا یعنی گناہوں کی جگہ نیکیوں کی توفیق دے گا اور کفر کے گناہ معاف کرے گا ۱۲ منہ رح

ف۴ پہلا ذکر تھا کفر کے گناہوں کا جو پیچھے ایمان لایا - یہ ذکر ہے اسلام میں گناہ کرنے کا وہ بھی جب توبہ کرے یعنی پھرے اپنے کام سے تو اللہ کے ہاں جگہ پاوے ۱۲ منہ رح

إِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا
جب ہو نکلیں کھیل کی باتوں پر نکل جاویں بزرگی رکھ کر ف۱ + اور وہ کہ جب انکو سمجھایئے

بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾
اُن کے رب کی باتیں، نہ ہو پڑیں اُن پر بہرے اندھے ف۲ +

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَ
اور وُہ جو کہتے ہیں، اے رب! دے ہم کو، ہماری عورتوں کی طرف سے اور

ذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿٧٤﴾
اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک، اور کر ہم کو پرہیزگاروں کے آگے ف۳ +

أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا
ان کو بدلا ملے گا کوٹھوں کے جھروکے، اس پر کہ ٹھہرے رہے اور لینے آوینگے اُن کو

تَحِيَّةً وَسَلَامًا ﴿٧٥﴾ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا
وہاں دُعا اور سلام کہتے ف۴ ۔ رہا کریں اُن میں۔ خوب جگہ ہے ٹھہراؤ کی

وَمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ
اور خوب جگہ رہنے کی ف۵ + تو کہہ پروا نہیں رکھتا میرا رب تمہاری، اگر تم اس کو نہ پکارا کرو۔

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾
سو تم جھٹلا چکے، اب آگے ہونا ہے بھیڑنا ف۶ +

سُورَةُ الشُّعَرَاءِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَتَانِ وَسَبْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَإِحْدَىٰ عَشَرَ رُكُوعًا
سورۂ شعراء مکی ہے، اور اس میں دوسوستائیس آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

طسم ﴿١﴾ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ
یہ آیتیں ہیں کھول سُناتی کتاب کی + شاید تو

موضح القرآن

ف۱ یعنی گناہ میں شامل نہیں اور کھیل کی باتوں کی طرف دھیان نہیں کرتے نہ اس میں شامل نہ ان کو ایذا دیں ۱۲ منہ

ف۲ یعنی دھیان سے سنیں ۱۲ مندرج

ف۳ آنکھ کی ٹھنڈک یہ کہ وہ اپنی راہ پر ہوں ہم پرہیزگاروں کے آگے ہوں وہ ہمارے پیچھے ۱۲ مندرج

ف۴ یعنی فرشتے آگے آگے لے جاویں گے ۱۲ مندرج

ف۵ یعنی ایسی جگہ تھوڑی دیر بھی ٹھہرنا ملے تو بھی غنیمت ہے ان کا تو وہ گھر ہے ۱۲ منہ

ف۶ یعنی بندہ مغرور ہوا خدا کو اسکی کیا پرواہ مگر اس کی التجا پر رحم کرتا ہے۔ اب ہونا ہے بھیڑنا یعنی لڑائی جہاد ۱۲ مندرج

ع ۶ / ۴

المنزل الخامس

بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝٣ اِنْ نَّشَاْ
گھونٹ مارے اپنی جان اس پر کہ وہ یقین نہیں کرتے + اگر ہم چاہیں
نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ
اُتار دیں اُن پر آسمان سے ایک نشانی پھر رہ جاویں اُن کی گردنیں
لَهَا خٰضِعِيْنَ ۝٤ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ
اس کے آگے نیچی + اور نہیں پہنچتی اُن پاس کوئی نصیحت
الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ۝٥ فَقَدْ
رحمٰن سے نئی جس سے منہ نہیں موڑتے + سو یہ
كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٦
جھٹلا چکے اب پہنچے گی اُن پر حقیقت اس بات کی جس پر ٹھٹھے کرتے تھے +
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ
کیا نہیں دیکھتے زمین کو کتنی اگائی ہم نے اس میں ہر بھانت
زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝٧ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۚ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
بھانت چیزیں خاصی؟ اس میں البتہ نشان ہے - اور وہ بہت لوگ
مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٩ وَ
نہیں ماننے والے + اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا ف + اور
اِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠
جب پکارا تیرے رب نے موسیٰ کو کہ جا اُس قوم گنہگار پاس -
قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝١١ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ
قوم فرعون پاس - کیا اُن کو ڈر نہیں؟ بولا اے رب! میں ڈرتا ہوں
اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝١٢ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ
کہ مجھ کو جھٹلاویں + اور رُک جاتا ہے میرا جی اور نہیں چلتی

موضح القرآن
ف یعنی نہ ماننے پر جلد عذاب نہیں بھیجتا ١٢ منہ رح

ع ١ ٩ ٥

لِسَانِىْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمْ عَلَىَّ ذَنْبٌ
میری زبان، سو پیغام دے ہارون کو + اور ان کو مجھ پر ہے ایک گناہ
فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿١٤﴾ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ
کا دعویٰ سو ڈرتا ہوں کہ مجھ کو مار ڈالیں + فرمایا کوئی نہیں! تم دونوں جاؤ لیکر ہماری نشانیاں
اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا
ہم ساتھ تمہارے سنتے ہیں + سو جاؤ فرعون پاس، اور کہو ہم
رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِىْٓ
پیغام لائے ہیں جہان کے صاحب کا - کہ چلا دے ہمارے ساتھ بنی
اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٧﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ
اسرائیل کو ف۱ + بولا، ہم نے پالا نہیں تجھ کو اپنے اندر لڑکا سا؟ اور رہا تو
فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ
ہم میں اپنی عمر میں سے کتنی برس - اور کر گیا تو اپنا وہ کام
الَّتِىْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ
جو کر گیا، اور تو ہے ناشکر ف۲ + کہا، کیا تو ہے میں نے
اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٢٠﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ
وہ اور میں تھا چوکنے والا + پھر بھاگا میں تم سے جب تمہارا ڈر دیکھا،
فَوَهَبَ لِىْ رَبِّىْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِىْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾
پھر بخشا مجھ کو میرے رب نے حکم، اور ٹھہرایا مجھ کو پیغام پہنچانے والا +
وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَىَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِىْٓ
اور وہ احسان ہے جو تو مجھ پر رکھے، غلام کر لئے تو نے بنی
اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾
اسرائیل + بولا فرعون، کیا معنی جہان کا صاحب؟

موضح القرآن
ف۱ بنی اسرائیل کا وطن تھا ملک شام حضرت ابراہیم کے وقت سے حضرت یوسف کے سبب مصر میں آ رہے کئی مدت گذری اب حق تعالے نے ان کو ملک شام دینا چاہا - فرعون ان کو نہ چھوڑتا تھا کہ ان سے کام لیتا بیگار میں ۱۲ منہ رح
ف۲ ایک قبطی کا خون ہوا تھا ان سے سورۂ قصص میں آوے گا ۱۲ منہ رح

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ

کہا صاحب آسمان و زمین کا اور جو اُن کے بیچ ہے - اگر تم

مُّوْقِنِيْنَ ۲۴ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗۤ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ۲۵

یقین کرو + بولا اپنے گرد والوں سے تم نہیں سنتے ہو؟

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۲۶ قَالَ اِنَّ

کہا صاحب تمہارا اور صاحب تمہارے اگلے باپ داوں کا + بولا تمہارا

رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْۤ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ۲۷ قَالَ

پیغام والا جو تمہاری طرف بھیجا ہے سو باؤلا ہے + کہا

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ

رب مشرق اور مغرب کا اور جو ان کے بیچ ہے - اگر تم

تَعْقِلُوْنَ ۲۸ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ

بوجھ رکھتے ہو ف + بولا اگر تو نے ٹھہرایا کوئی اور حاکم میرے سوا

لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ۲۹ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ

تو مقرر ڈالوں گا تجھ کو قید میں + کہا اور جو لایا ہوں تیرے پاس

بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ۚ ۳۰ قَالَ فَاْتِ بِهٖۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ

ایک چیز کھول دینے والی؟ بولا تو وہ چیز لا اگر تو

الصّٰدِقِيْنَ ۳۱ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ

سچ کہتا ہے + پھر ڈال دی اپنی لاٹھی تو اُسی وقت وہ ناگ ہو گئی

مُّبِيْنٌ ۚ ۳۲ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۳۳

صریح + اور اندر سے نکالا اپنا ہاتھ تو اسی وقت چٹّا ہے دیکھتوں کے سامنے +

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۳۴ يُّرِيْدُ

بولا اپنے گرد کے سرداروں سے یہ کوئی جادوگر ہے پڑھا - چاہتا ہے

موضح القرآن

ف حضرت موسےٰ ایک بات کہے جاتے تھے اللہ کی قدرتیں پتے بتانے کو اور فرعون بیچ میں اپنے سرداروں کو ابھارتا تھا کہ ان کو یقین نہ آ جائے ۱۲ منہ رح

اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

کہ نکال دے تم کو تمہارے دیس سے اپنے جادو کے زور سے - سو اب کیا حکم دیتے ہو ؟

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۳۶﴾

بولے ڈھیل دے اس کو اور اس کے بھائی کو، اور بھیج شہروں میں نقیب -

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿۳۷﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ

لے آویں تیرے پاس جو بڑا جادوگر ہو پڑھا + پھر اکٹھے کئے جادوگر وعدہ پر

يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿۳۹﴾

ایک مقرر دن کے - اور کہدیا لوگوں کو، تم بھی اکٹھے ہوتے ہو -

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَلَمَّا

شاید ہم راہ پکڑیں جادوگروں کی، اگر ہو جاویں وہی زبر + پھر جب

جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ

آئے جادوگر، کہنے لگے فرعون سے، بھلا کچھ ہمارا نیگ بھی ہے ؟ اگر

كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۱﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ

ہو جاویں ہم زبر + بولا، البتہ ! اور تم اُس وقت نزدیک

الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ

والوں میں ہو گے ف۱ + کہا ان کو موسیٰ نے، ڈالو جو تم

مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا

ڈالتے ہو + پھر ڈالیں انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں اور بولے

بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَاَلْقٰى

فرعون کے اقبال سے ہم ہی زبر رہے + پھر ڈالا

مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۖ ﴿۴۵﴾

موسیٰ نے اپنا عصا، پھر تبھی وہ نگلنے لگا جو سانگ انہوں نے بنایا تھا +

موضح القرآن
ف۱ یعنی میرے مصاحب رہو گے ۱۲ منہ رح

فالقى السحرة سجدين ﴿٤٦﴾ قالوا امنا برب العلمين ﴿٤٧﴾

پھر اوندھے گرے جادوگر سجدہ میں - بولے ہم نے مانا جہان کے رب کو -

رب موسى وهرون ﴿٤٨﴾ قال امنتم له قبل ان

جو رب موسیٰ و ہارون کا + بولا تم نے اس کو مان لیا ابھی میں نے

اذن لكم ۚ انه لكبيركم الذي علمكم السحر ۚ

حکم نہیں دیا تم کو - مقرر وہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو سکھایا جادو -

فلسوف تعلمون ۚ لاقطعن ايديكم وارجلكم

سو اب معلوم کروگے ف۱ - البتہ کاٹوں گا تمہارے ہاتھ اور دوسرے

من خلاف ولاصلبنكم اجمعين ﴿٤٩﴾ قالوا

پاؤں اور سولی چڑھاؤں تم سب کو + بولے

لا ضير ۖ انا الى ربنا منقلبون ﴿٥٠﴾ انا نطمع ان

کچھ ڈر نہیں ہم کو اپنے رب کی طرف پھر جانا ہے + ہم غرض رکھتے ہیں

يغفر لنا ربنا خطينا ان كنا اول المؤمنين ﴿٥١﴾

کہ بخشے ہم کو رب ہمارا تقصیریں ہماری اس واسطے کہ ہم ہوئے پہلے قبول کرنے والے +

واوحينا الى موسى ان اسر بعبادي انكم

اور حکم بھیجا ہم نے موسیٰ کو کہ رات کو لے نکل میرے بندوں کو البتہ تمہارے

متبعون ﴿٥٢﴾ فارسل فرعون في المدائن

پیچھے لگیں گے + پھر بھیجے فرعون نے شہروں میں

حشرين ﴿٥٣﴾ ان هؤلاء لشرذمة قليلون ﴿٥٤﴾ و

نقیب + یہ لوگ جو ہیں سو ایک جماعت ہیں تھوڑی سی - اور

انهم لنا لغائظون ﴿٥٥﴾ وانا لجميع حذرون ﴿٥٦﴾

وہ مقرر ہم سے بجی جلے ہیں - اور ہم سارے خطرہ رکھتے ہیں +

موضح القرآن

ف۱ تمہارا بڑا کہا کہ یعنی موسیٰ اور تم ایک استاد کے شاگرد ہو ۱۲ منہ رح

ع ۳ / ۱۸

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ

پھر نکالا ہم نے ان کو باغ چھوڑ کر اور چشمے اور خزانے اور گھر

كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾

خاصے ۔ اسی طرح ! اور ہاتھ لگائیں یہ چیزیں بنی اسرائیل کو +

فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ

پھر پیچھے پڑے اُن کے سُورج نکلتے + پھر جب مقابل ہوئیں دونوں فوجیں کہنے لگے

اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ

موسیٰ کے لوگ ہم تو پکڑے گئے + کہا کوئی نہیں! میرے ساتھ ہے میرا رب،

رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٦٢﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ

مجھ کو راہ بتاوے گا + پھر حکم بھیجا ہم نے موسیٰ کو کہ مار اپنے

بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ

عصا سے دریا کو ۔ پھر پھٹ گیا، تو ہو گئی ہر پھانک جیسے بڑا

الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَاَنْجَيْنَا

پہاڑ ف١ + اور پاس پہنچایا ہم نے اس جگہ دوسروں کو + اور بچا دیا ہم نے

مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا

موسیٰ کو، اور جو لوگ تھے اس کے ساتھ سارے + پھر ڈبا دیا اُن

الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

دُوسروں کو + اس چیز میں ایک نشانی ہے ۔ اور نہیں وہ بہت لوگ

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾ وَ

ماننے والے + اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا ف٣ + اور

اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ

سنا اُن کو خبر ابراہیم کی + جب کہا اپنے باپ کو اور اسکی قوم کو،

موضح القرآن

ف١ ایک رات اللہ کے حکم سے شہر مصر میں وبا پڑی ہر گھر بڑا بیٹا مر گیا ۔ اور بنی اسرائیل کو آگے سے حکم تھا کہ تیار رہیں سب رات میں نکل کھڑے ہوئے پھر کئی دن لگے ان کو ماتم میں آخر فرعون کی تاکید سے سب نکل کر پیچھے لگے دریائے قلزم پر جا ملے ١٢ منہ رح

ف٢ پانی بہت گہرا تھا بارہ جگہ سے پھٹ کر گلیاں پڑ گئیں بارہ قبیلہ بنی اسرائیل اس میں پیٹھے بیچ میں پانی کے پہاڑ کھڑے رہ گئے ١٢ منہ رح

ف٣ یہ سنا دیا ہمارے حضرت کو کہ مکے کے فرعون بھی مسلمانوں کے پیچھے نکلیں گے لڑائی کو پھر وطن سے باہر تباہ ہوں گے بدر کے دن جیسے فرعون تباہ ہوا ١٢ منہ رح

ع ٤/٧ ٨

وقف لازم

مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا

تم کیا پوجتے ہو؟ وہ بولے ہم پوجتے ہیں مورتوں کو پھر سارے دن اس پاس

عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾

لگے بیٹھے رہیں + کہا کچھ سنتے ہیں تمہارا؟ جب پکارتے ہو-

اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَا

یا بھلا کرتے ہیں تمہارا یا برا؟ بولے نہیں! پر ہم نے پائے اپنے

اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ

باپ دادے یہی کرتے + کہا بھلا دیکھتے ہو؟ جن کو پوجتے رہے

تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاِنَّهُمْ

ہو - تم اور تمہارے باپ دادے اگلے + سو وہ

عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ

میرے غنیم ہیں، مگر جہان کا صاحب - جس نے مجھ کو بنایا سو وہی

يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾ وَ

مجھ کو سوجھ دیتا ہے - اور وہ جو مجھ کو کھلاتا ہے اور پلاتا ہے - اور

اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ

جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی چنگا کرتا ہے - اور وہ جو مجھ کو مارے گا، پھر

يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ

جلائے گا - اور وہ جو مجھ کو توقع ہے کہ بخشے میری تقصیر

يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ

دن انصاف کے + اے رب! دے مجھ کو حکم اور ملا مجھ کو

بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي

نیکوں میں - اور رکھ میرا بول سچا پچھلوں

الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾

میں ف۱- اور کر مجھ کو وارثوں میں نعمت کے باغ کے -

وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا

اور معاف کر میرے باپ کو وہ تھا راہ بھولوں میں - اور رسوا

تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا

نہ کر مجھ کو جس دن جی کر اٹھیں - جس دن نہ کام آوے کوئی مال نہ

بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاُزْلِفَتِ

بیٹے - مگر جو کوئی آیا اللہ پاس لے کر دل چنگا + اور پاس لائے

الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾ وَ

بہشت واسطے ڈروالوں کے - اور نکالی دوزخ سامنے بے راہوں کے - اور

قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾ مِنْ دُوْنِ

کہئے ان کو کہاں ہیں ؟ جن کو پوجتے تھے اللہ کے سوا -

اللّٰهِ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَكُبْكِبُوْا

کچھ مدد کرتے ہیں تمہاری یا بدلا لے سکتے ؟ پھر اوندھے ڈالے اس میں

فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾

وہ اور سب بے راہ - اور لشکر ابلیس کے سارے +

قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ

کہینگے جب وہ وہاں جھگڑنے لگیں - قسم اللہ کی ! ہم تھے صریح

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَ

غلطی میں - جب تم کو برابر کرتے تھے جہان کے صاحب کے + اور

مَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾

ہم کو راہ سے بھلایا سو ان گنہگاروں نے + پھر کوئی نہیں ہماری سفارش کرنیوالا -

موضح القرآن

ف۱ یہ بھی ہو سکتا ہے
کہ آخر زمان میں میرے
گھرانے سے نبی ہو
اور امت ہو اور میرا
دین تازہ کریں ۱۲ منہ رح

وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ
اور نہ کوئی دوست محبت کرنیوالا + سو کسی طرح ہم کو پھر جانا ہو تو ہم ہوں
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا
ایمان والوں میں + اس بات میں نشانی ہے - اور وہ
كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ
بہت لوگ نہیں ماننے والے + اور تیرا رب وہی ہے زبردست
الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾ إِذْ ع ۵ / ۶ / ۹
رحم والا + جھٹلایا نوح کی قوم نے پیغام لانے والوں کو + جب
قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾ إِنِّي لَكُمْ
کہا ان کو اُن کے بھائی نوح نے کیا تم کو ڈر نہیں ؟ میں تمہارے واسطے
رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٠٨﴾ وَمَا
پیغام لانے والا ہوں معتبر - سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو + اور مانگتا
أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ
نہیں میں تم سے اس پر کچھ نیگ - میرا نیگ ہے اُسی جہان کے
الْعَالَمِينَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١١٠﴾ قَالُوا أَنُؤْمِنُ
صاحب پر + سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو + بولے کیا ہم تجھ کو
لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا
مانیں؟ اور تیرے ساتھ ہو رہے ہیں کمینے + کہا مجھ کو کیا جاننا ہے جو کام
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي ۖ
وہ کر رہے ہیں ف + اُن کا حساب پوچھنا میرے رب ہی کا کام ہے اگر
لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٤﴾ إِنْ
تم سمجھ رکھتے ہو + اور میں ہانکنے والا نہیں ایمان لانے والوں کو + میں

موضح القرآن
ف یعنی کمینے کہا محنتی لوگوں کو ہر پیغمبر کے ساتھ اول غریب ہوتے ہیں سو فرمایا کہ مجھ کو ان کا صدق قبول ہے ان کے کام سے کیا غرض کہ ان کا پیشہ کیا ہے ۱۲ منہ رح

اَنَا اِلَّا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ؕ﴿۱۱۵﴾ قَالُوۡا لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ يٰنُوۡحُ

تو یہی ڈر سنا دینے والا ہوں کھول کر + بولے اگر تو نہ چھوٹے گا، اے نوح!

لَتَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمَرۡجُوۡمِيۡنَ ؕ﴿۱۱۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوۡمِىۡ

تو سنگسار ہوگا + کہا، اے رب! میری قوم

كَذَّبُوۡنِ ۚۖ﴿۱۱۷﴾ فَافۡتَحۡ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَهُمۡ فَتۡحًا وَّنَجِّنِىۡ وَ

نے مجھ کو جھٹلایا + سو فیصلہ کر میرے اُن کے بیچ، کسی طرح کا فیصلہ اور بچالے مجھ کو

مَنۡ مَّعِىَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۱۸﴾ فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَمَنۡ مَّعَهٗ

اور جو میرے ساتھ ہیں ایمان والے + پھر بچا دیا ہم نے اس کو اور جو اس کے ساتھ

فِى الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ۚ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا بَعۡدُ الۡبٰقِيۡنَ ؕ﴿۱۲۰﴾

تھے اُس لدی کشتی میں + پھر ڈبا دیا پیچھے اُن رہے ہوؤں کو +

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۲۱﴾

البتہ اس بات میں نشانی ہے۔ اور وہ بہت لوگ نہیں ماننے والے +

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۲۲﴾ ع كَذَّبَتۡ عَادُ

اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا + جھٹلایا عاد نے پیغام

اۨلۡمُرۡسَلِيۡنَ ۚۖ﴿۱۲۳﴾ اِذۡ قَالَ لَهُمۡ اَخُوۡهُمۡ هُوۡدٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ۚ﴿۱۲۴﴾

لانے والوں کو + جب کہا ان کو ان کے بھائی ہُود نے، کیا تم کو ڈر نہیں؟

اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ۙ﴿۱۲۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ۚ﴿۱۲۶﴾

میں تمہارے پاس پیغام لانے والا ہوں معتبر۔ سو ڈرو اللہ سے، اور میرا کہا مانو +

وَمَاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ۚ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلٰى

اور نہیں مانگتا میں تم سے اُس پر کچھ نیگ۔ میرا نیگ ہے اسی جہان

رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ؕ﴿۱۲۷﴾ اَتَبۡنُوۡنَ بِكُلِّ رِيۡعٍ اٰيَةً تَعۡبَثُوۡنَ ۙ﴿۱۲۸﴾ وَ

کے صاحب پر + کیا بناتے ہو ہر ٹیلے پر ایک نشان کھیلنے کو؟ اور

النصف

ع ٧

تَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ وَ اِذَا
بناتے ہو کاریگریاں شاید تم ہمیشہ رہو گے ف۱ + اور جب
بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ
ہاتھ ڈالتے ہو تو پنجہ مارتے ہو ظلم سے + سو ڈرو اللہ سے اور
اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾
میرا کہا مانو + اور ڈرو اُس سے جس نے تم کو پہنچایا ہے جو کچھ جانتے ہو +
اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾
پہنچائے تم کو چوپائے اور بیٹے - اور باغ اور چشمے +
اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳۵﴾ قَالُوْا
میں ڈرتا ہوں تم پر ایک بڑے دن کی آفت سے + بولے
سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿۱۳۶﴾
ہم کو برابر ہے تو نصیحت کرے یا نہ بنے نصیحت کرنے والا =
اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۱۳۸﴾
اور کچھ نہیں یہ عادت ہے اگلے لوگوں کی - اور ہم کو آفت نہیں آنے والی +
فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ
پھر اس کو جھٹلانے لگے تو ہم نے ان کو کھپا دیا - اس بات میں البتہ نشان ہے اور وہ
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۴۰﴾ ع ۷/۱۸ ۱۱
لوگ بہت نہیں ماننے والے + اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا +
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ
جھٹلایا ثمود نے پیغام لانے والوں کو + جب کہا ان کو اُن کے بھائی
صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۴۳﴾ فَاتَّقُوا
صالح نے کیا تم کو ڈر نہیں ؟ میں تم پاس پیغام لانے والا ہوں معتبر - سو ڈرو

موضح القرآن

ف۱ ان لوگوں کو بڑا شوق تھا اونچے مضبوط منارے بنانے کا جس سے کچھ کام نہ نکلے مگر نام اور رہنے کی عمارتیں بھی بڑے تکلف سے مال خراب کرنے کو باغ ارم بھی انہیں کا مشہور ہے ۱۲ منہ

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ
اللہ سے اور میرا کہا مانو + اور نہیں مانگتا میں تم سے اس پر کچھ نیگ -
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اَتُتْرَكُوْنَ
میرا نیگ ہے اُسی جہان کے صاحب پر + کیا چھوڑ دینگے تم کو
فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾ وَّ
یہاں کی چیزوں میں نڈر ؟ باغوں میں اور چشموں میں - اور
زُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ
کھیتوں میں اور کھجوروں میں جن کا گابھا ملائم + اور تراشتے ہو
الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾
پہاڑوں کے گھر تکلف سے + سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو +
وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ
اور نہ مانو حکم بے باک لوگوں کا - جو بگاڑ کرتے ہیں ملک
فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ
میں اور سنوار نہیں کرتے + بولے تجھ پر کسی نے
الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚۖ فَاْتِ بِاٰيَةٍ
جادو کیا ہے + تو بھی ایک آدمی ہے جیسے ہم - سو لے آ کچھ نشانی،
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا
اگر تو سچا ہے + کہا، یہ اُونٹنی ہے ! اس کو
شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾ وَلَا تَمَسُّوْهَا
پانی پینے کی ایک باری، اور تم کو باری ایک دن کی مقرر ف۱ + اور نہ چھیڑیو اسکو
بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾ فَعَقَرُوْهَا
بُری طرح، پھر پکڑے تم کو آفت ایک بڑے دن کی + پھر کاٹ ڈالی

موضح القرآن
ف۱ اونٹنی پیدا ہوئی پتھر میں سے اللہ کی قدرت سے حضرت صالح کی دعا سے - وہ چھوٹی پھرتی جس جنگل میں چرنے جاتی سب مواشی بھاگ کر کنارے ہو جاتے جس تالاب پر پانی کو جاتی سب مواشی وہاں سے بھاگتے تب یوں ٹھہرا دیا کہ ایک دن پانی پر وہ جاوے ایک دن اوروں کے مواشی جاویں
۱۲ منہ رح

فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ ﴿١٥٧﴾ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۗ إِنَّ فِي

وہ اونٹنی پھر کل کو رہ گئے پچھتاتے ف۔ پھر پکڑا اُن کو عذاب نے البتہ

ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٥٨﴾ وَإِنَّ

اس بات میں نشانی ہے، اور وہ بہت لوگ نہیں ماننے والے + اور تیرا

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ ع ١٩/١٢

رب وہی ہے زبردست رحم کرنے والا + جھٹلایا لوط کی قوم نے

الْمُرْسَلِينَ ﴿١٦٠﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا

پیغام لانے والوں کو + جب کہا ان کو اُن کے بھائی لوط نے کیا تم کو

تَتَّقُونَ ﴿١٦١﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ

ڈر نہیں ؟ میں تم کو پیغام لانے والا ہوں معتبر - سو ڈرو اللہ سے اور

أَطِيعُونِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ

میرا کہا مانو + اور مانگتا نہیں میں تم سے اس پر کچھ نیگ، میرا

أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٤﴾ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ

نیگ ہے اسی جہان کے صاحب پر + کیا دوڑتے ہو جہان

مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٥﴾ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ

کے مردوں پر؟ اور چھوڑتے ہو جو تم کو بناویں تمہارے رب نے

مِنْ أَزْوَاجِكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوا

تمہاری جوروئیں؟ بلکہ تم لوگ ہو حد سے بڑھنے والے + بولے

لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا لُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿١٦٧﴾

اگر نہ چھوڑے گا تو اے لوط! تو تو نکالا جاوے گا +

قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ نَجِّنِي وَ

کہا میں تمہارے کام سے البتہ بیزار ہوں + اے رب! خلاص کر مجھ کو اور

موضح القرآن

ف ایک عورت بدکار کے گھر مواشی بہت تھے چارے اور پانی کی تکلیف سے اپنے ایک یار کو سکھایا اس نے اونٹنی کے پاؤں کاٹ کر ڈال دیئے اس کے دو تین دن بعد عذاب آیا ۱۲ منہ

اَهۡلِىۡ مِمَّا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗۤ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿١٧٠﴾

میرے گھر والوں کو ان کاموں سے جو یہ کرتے ہیں + پھر بچا دیا ہم نے اس کو اور اسکے گھر والوں کو سارے +

اِلَّا عَجُوۡزًا فِى الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرۡنَا الۡاٰخَرِيۡنَ ﴿١٧٢﴾ وَ

مگر ایک بڑھیا رہی رہنے والوں میں + پھر اکھاڑ مارا ہم نے اُن دُوسروں کو + اور

اَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ

برسایا اُن پر ایک برساؤ ۔ سو کیا بُرا برساؤ تھا اُن ڈرائے ہوؤں کا + البتہ

فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿١٧٤﴾ وَاِنَّ

اس بات میں نشانی ہے ۔ اور وہ بہت لوگ نہیں ماننے والے + اور

ع ٩ ٦ ١٣ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ اَصۡحٰبُ لۡئَيۡكَةِ

تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا + جھٹلایا بن کے رہنے والوں نے

الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿١٧٦﴾ اِذۡ قَالَ لَهُمۡ شُعَيۡبٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿١٧٧﴾

پیغام لانے والوں کو + جب کہا ان کو شعیب نے، کیا تم کو ڈر نہیں ؟

اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿١٧٩﴾

میں تم کو پیغام لانے والا ہوں معتبر ۔ سو ڈرو اللہ سے، اور میرا کہا مانو +

وَمَاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ۚ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلٰى

اور نہیں مانگتا میں تم سے اس پر کچھ نیگ ۔ میرا نیگ ہے اسی جہان

رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿١٨٠﴾ اَوۡفُوا الۡـكَيۡلَ وَلَا تَكُوۡنُوۡا مِنَ

کے صاحب پر + پُورا بھر دو ماپ، اور نہ ہو

الۡمُخۡسِرِيۡنَ ﴿١٨١﴾ وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ ﴿١٨٢﴾ وَ

نقصان دینے والے + اور تولو سیدھی ترازو + اور

لَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ

مت گھٹا دو لوگوں کو اُن کی چیزیں، اور مت دوڑو مُلک میں

مُفْسِدِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ
خرابی ڈالتے + اور ڈرو اُس سے جس نے بنایا تم کو اور اگلی
الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۸۴﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَمَآ
خلقت کو + بولے تجھ کو تو کسی نے جادو کیا ہے - اور
اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾
تو یہی ایک آدمی ہے جیسے ہم اور ہمارے خیال میں تو تو جھوٹا ہے +
فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ
سو دے مار ہم پر کوئی پٹرا آسمان کا اگر تو
الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾
سچا ہے + کہا میرا رب خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو +
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ
پھر اس کو جھٹلایا پھر پکڑا ان کو آفت نے سائبان والے دن کی - بیشک وہ تھا
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا
عذاب بڑے دن کا ف + البتہ اس بات میں نشانی ہے - اور وہ
كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ
بہت لوگ نہیں ماننے والے + اور تیرا رب وہی ہے زبردست
الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹۲﴾ نَزَلَ ع ۱۰/۱۶/۱۴
رحم والا + اور یہ قرآن ہے اُتارا جہان کے صاحب کا + لے اُترا ہے
بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿۱۹۳﴾ عَلٰي قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ
اس کو فرشتہ معتبر - تیرے دل پر کہ تو ہو
الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾ وَاِنَّهٗ لَفِيْ
ڈر سنانے والا - کھلی عربی زبان سے + اور یہ لکھا ہے

موضح القرآن

ف سائبان کی طرح ابر آیا اس میں سے آگ برسی سب قوم جل گئی ۱۲ منہ رح

زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٩٦﴾ أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ آيَةً أَن يَعْلَمَهُ
پہلوں کی کتابوں میں ہے ف۱ + کیا ان کو نشانی نہیں ہو چکی؟ اسکی خبر رکھتے ہیں

عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٩٧﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ
پڑھے لوگ بنی اسرائیل کے + اور اگر اُتارتے ہم یہ کتاب کسی اوپری

الْأَعْجَمِينَ ﴿١٩٨﴾ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِم مَّا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١٩٩﴾
زبان والے پر۔ اور وہ اس کو پڑھتا، تو بھی اس کو یقین نہ لاتے ف۲ +

كَذَٰلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٠٠﴾ لَا
اسی طرح پیٹھایا ہم نے اس کو گنہگاروں کے دل میں + وہ نہ

يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٢٠١﴾ فَيَأْتِيَهُم
مانیں گے اس کو، جب تک نہ دیکھیں گے دُکھ کی مار۔ پھر آوے اُن پر

بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ
اچانک، اور اُن کو خبر نہ ہو۔ پھر کہنے لگیں، کچھ بھی ہم کو

مُنظَرُونَ ﴿٢٠٣﴾ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٢٠٤﴾ أَفَرَأَيْتَ إِن
فرصت ملے + کیا ہماری مار جلد مانگتے ہیں ؟ بھلا دیکھ تو! اگر

مَّتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ جَاءَهُم مَّا كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿٢٠٦﴾
برتنے دیا ہم نے ان کو کئی برس۔ پھر پہنچا ان پر جس کا ان سے وعدہ تھا۔

مَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يُمَتَّعُونَ ﴿٢٠٧﴾ وَمَا أَهْلَكْنَا
کیا کام آوے گا اُن کے جتنا برتتے رہے + اور کوئی بستی نہیں

مِن قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ﴿٢٠٨﴾ ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا
کھپائی ہم نے، جس کو نہ تھے ڈر سنانے والے + یاد دلانے کو، اور ہمارا کام نہیں ہے

ظَالِمِينَ ﴿٢٠٩﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ﴿٢١٠﴾ وَمَا يَنبَغِي
ظلم کرنا + اور اس کو نہیں لے اُترے شیطان + اور اُن سے بن نہ آوے

موضح القرآن

ف۱ یعنی اس قرآن کی خبر لکھی ہے اگلی کتابوں میں اور اس کا مدعا یہی ہے اکثر ۱۲ منہ

ف۲ کافر کہتے تھے کہ قرآن آیا ہے عربی زبان اس نبی کی زبان بھی عربی ہے شاید آپ ہی کہتا ہو۔ اگر غیر زبان والے پر عربی آتا تو یقین کرتے فرمایا کہ دھوکے والے کا جی کبھی نہیں ٹھہرتا۔ تب اور شبہہ نکالتے کہ کوئی سکھا جاتا ہے ۱۲ منہ رح

مع عند المتقدمین ۱۱

لَهُمۡ وَمَا يَسۡتَطِيعُونَ ﴿٢١١﴾ إِنَّهُمۡ عَنِ ٱلسَّمۡعِ

اور وہ کر نہ سکیں + اُن کو تو سننے کی جگہ سے

لَمَعۡزُولُونَ ﴿٢١٢﴾ فَلَا تَدۡعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ فَتَكُونَ

کنارے کر دیا ہے + سو تو مت پکار اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم پھر تو پڑے

مِنَ ٱلۡمُعَذَّبِينَ ﴿٢١٣﴾ وَأَنذِرۡ عَشِيرَتَكَ ٱلۡأَقۡرَبِينَ ﴿٢١٤﴾

عذاب میں ف۱ + اور ڈر سنادے اپنے نزدیک ناتے والوں کو ف۲

وَٱخۡفِضۡ جَنَاحَكَ لِمَنِ ٱتَّبَعَكَ مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ﴿٢١٥﴾

اور اپنے بازو نیچے رکھ اُن کے واسطے جو تیرے ساتھ ہوں ایمان والے ف۳ +

فَإِنۡ عَصَوۡكَ فَقُلۡ إِنِّي بَرِيٓءٞ مِّمَّا تَعۡمَلُونَ ﴿٢١٦﴾ وَ

پھر اگر تیری بے حکمی کریں تو کہہ دے میں الگ ہوں تمہارے کام سے ف۴ + اور

تَوَكَّلۡ عَلَى ٱلۡعَزِيزِ ٱلرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾ ٱلَّذِي يَرَىٰكَ حِينَ

بھروسا کر اس زبردست رحم والے پر۔ جو دیکھتا ہے تجھ کو جب تو

تَقُومُ ﴿٢١٨﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِي ٱلسَّٰجِدِينَ ﴿٢١٩﴾ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ

اٹھتا ہے ۔ اور تیرا پھرنا نمازیوں میں + وہ جو ہے وہی ہے سنتا

ٱلۡعَلِيمُ ﴿٢٢٠﴾ هَلۡ أُنَبِّئُكُمۡ عَلَىٰ مَن تَنَزَّلُ ٱلشَّيَٰطِينُ ﴿٢٢١﴾

جانتا ف۵ + میں بتاؤں تم کو؟ کس پر اُترتے ہیں شیطان +

تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٖ ﴿٢٢٢﴾ يُلۡقُونَ ٱلسَّمۡعَ وَ

اُترتے ہیں ہر جھوٹے گنہگار پر۔ لا ڈالتے ہیں سُنی بات، اور

أَكۡثَرُهُمۡ كَٰذِبُونَ ﴿٢٢٣﴾ وَٱلشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ ٱلۡغَاوُۥنَ ﴿٢٢٤﴾

بہت اُن میں جھوٹے ہیں ف۶ + اور شاعروں کی بات پر چلیں وہی، جو بے راہ ہیں ف۷ +

أَلَمۡ تَرَ أَنَّهُمۡ فِي كُلِّ وَادٖ يَهِيمُونَ ﴿٢٢٥﴾ وَأَنَّهُمۡ

تو نے نہیں دیکھا؟ کہ وہ ہر میدان میں سر مارتے پھرتے ہیں ف۸ - اور یہ کہ وہ

موضح القرآن

ف۱ یہ فرمایا رسول کو اور سنایا اوروں کو ۱۲ منہ رح

ف۲ جب یہ آیت اتری حضرت نے سارے قریش کو پکار کر سنا دیا اور اپنی پھوپھی تک اور اپنی بیٹی تک اور چچا تک کہہ سنایا کہ اللہ کے ہاں اپنا فکر کرو خدا کے ہاں میں تمہارا کچھ کر نہیں سکتا ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی شفقت میں رکھ ایمان والوں کو اپنے ہوں یا پرائے ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی خلافِ حکم خدا جو کوئی کرے اس سے تو بیزار ہو جا اپنا ہو یا پرایا ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی جب تو تہجد کو اٹھتا ہے اور یاروں کی خبر لیتا ہے کہ یاد میں ہیں یا غافل ۱۲ منہ رح

ف۶ ایک لوگ تھے کاہن کہلاتے کسی شیطان سے دوستی کر رکھتے نذر و نیاز دے کر وہ سب شیطانوں میں مل کر جا آ فرشتوں کی باتیں سننے وہاں انگارے مارتے ہیں جو تارے چھوٹتے نظر آتے ہیں جو ایک دو بات کان میں پڑ گئی آ کر اس اپنے دوست پر لا ڈالی اس نے لوگوں کو بتا دی لوگ اس کے قائل ہوئے جو سچا کاہن ہے سو یہ ہے اور بہت لوگ مکر بناتے ہیں بعضی چیز انسان سے چھپی ہے شیطان پر معلوم ہے جیسے سو پچاس کوس کے احوال - یا کسی کے

باقی بر صفحہ ۶۲۵

يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿٢٢٦﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
وہ کہتے ہیں جو نہیں کرتے ۔ مگر جو یقین لائے اور کیں
الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانتَصَرُوا مِن بَعْدِ
نیکیاں اور یاد کی اللہ کی بہت اور بدلا لیا اس پیچھے
مَا ظُلِمُوا ۗ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنقَلَبٍ يَنقَلِبُونَ ﴿٢٢٧﴾
کہ اُن پر ظلم ہوا ۔ اور اب معلوم کرینگے ظلم کرنے والے کس کروٹ الٹتے ہیں ۔ ف۱ ؟

سُورَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثٌ وَتِسْعُونَ آيَةً وَسَبْعُ رُكُوعَاتٍ
سورۂ نمل مکی ہے اور اس میں ترانوے آیتیں اور سات رکوع ہیں ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

طس ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿١﴾
یہ آیتیں ہیں قرآن اور کھلی کتاب کی ۔
هُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ
سُوجھ اور خوشخبری ایمان والوں کو ۔ جو کھڑی رکھتے ہیں
الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ
نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور وہ پچھلا گھر
يُوقِنُونَ ﴿٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّنَّا
یقین جانتے ہیں + جو لوگ نہیں مانتے آخرت کو ان کو بھلے
لَهُمْ أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ﴿٤﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ
دکھائے ہیں ہم نے اُن کے کام سو وہ بہکے + وہی ہیں جن کو
لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ
بُری طرح کی مار ہے اور آخرت میں وہی ہیں

بقیہ صفحہ ٦٢٤
جیب میں کیا ہے یا اس کے دل میں خیال کیا ہے اور اگلی خبر شیطان کو بھی معلوم نہیں مگر ایک دو بات جو فرشتوں سے سنی اور دس میں ملائیں اگلی سے اگلی جھوٹ پڑے یا سچ سو شیطان نیک بختوں سے بیزار ہے کہ یہ اس کو برا جانتے ہیں جھوٹے دغابازوں سے خوش ہے جو اس کی مرضی موافق ہیں ۱۲ منہ رح

ع ١١ ٣٦ ١٥

ف۷ کافر پیغمبر کو کبھی کاہن بتاتے کبھی شاعر سو فرمایا کہ شاعر کی بات سے کسی کو ہدایت نہیں ہوتی ۔ اس کی صحبت میں ہزاروں خلق نیکی پر آتے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۸ یعنی جو مضمون پکڑ لیا ۔ اسی کو بڑھاتے چلے گئے ۱۲ منہ رح

موضح القرآن
ف۱ یعنی جیسی مردانگی کہتے ہیں زور نہیں رکھتے عشق کہتے ہیں جھوٹھ بیماری کہتے ہیں جھوٹھ ۱۲ منہ رح
ف۲ مگر جو کوئی شعر میں اللہ کی یاد کہے یا کفر کی مذمت گناہ کی برائی یا کافر اسلام کی ہجو کریں یہ اس کا جواب دے ویسا شعر عیب نہیں ۱۲ منہ رح

الْاَخْسَرُوْنَ ۝۵ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ

خراب + اور تجھ کو تو قرآن ملتا ہے ایک حکمت

حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝۶ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ

والے خبردار سے + جب کہا موسٰی نے اپنے گھر والوں کو، میں نے دیکھی ہے

نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ

ایک آگ، اب لاتا ہوں تمہارے پاس وہاں سے کچھ خبر، یا لاتا ہوں انگارا سلگا کر،

لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝۷ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ

شاید تم تاپو + پھر جب پہنچا اس پاس، آواز ہوئی، کہ برکت رکھتا

مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ

ہے جو کوئی آگ میں ہے، اور جو اُس کے آس پاس ہے - اور پاک ہے ذات اللہ کی،

الْعٰلَمِيْنَ ۝۸ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۹

جو صاحب سارے جہان کا ف۱ + اے موسٰی! وہ میں اللہ ہوں زبردست حکمتوں والا -

وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى

اور ڈال دے لاٹھی اپنی - پھر جب دیکھا اس کو پھن پھناتے جیسے سانپ کی سٹک پھرا

مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ لَا

پیٹھ دے کر، اور پیچھے نہ دیکھا - اے موسٰی! ڈر نہ کھا، میں جو ہوں

يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝۱۰ ۖ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ

میرے پاس نہیں ڈرتے رسول ف۲ + مگر جس نے زیادتی کی، پھر

بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۱ وَ

بدل کر نیکی کی برائی کے پیچھے، تو میں بخشنے والا مہربان ہوں ف۳ + اور

اَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ

ڈال ہاتھ اپنا اپنے گریبان میں، کہ نکلے چٹا، نہ کچھ برائی سے -

الثلثة

موضح القرآن

ف۱ آگ کے اندر اور آس پاس فرشتے مقرب تھے آگ نہ تھی ان کا نور تھا اور آواز دی غیب سے اللہ تعالیٰ نے ۱۲ منہ رح

ف۲ اول سٹک سی بن گئی تھی پتلی جب فرعون کے آگے ڈالی تو ناگ ہو گئی بڑھ کر ۱۲ منہ رح

ف۳ موسیٰ علیہ السلام سے چوک کر ایک کافر کا خون ہو گیا تھا اس کا ڈر تھا ان کے دل میں ان کو وہ معاف کر دیا۔ ۱۲ منہ رح

سُوۡٓءٍ ۟ فِیۡ تِسۡعِ اٰیٰتٍ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ وَ قَوۡمِہٖ ؕ اِنَّہُمۡ کَانُوۡا
یہ مل کر نو نشانیاں فرعون اور اس کی قوم کی طرف - بیشک وہ تھے
قَوۡمًا فٰسِقِیۡنَ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتۡہُمۡ اٰیٰتُنَا مُبۡصِرَۃً قَالُوۡا
لوگ بے حکم + ف۱ + پھر جب پہنچیں اُن پاس ہماری نشانیاں سمجھانے کو، بولے،
ہٰذَا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۳﴾ ۚ وَ جَحَدُوۡا بِہَا وَ اسۡتَیۡقَنَتۡہَاۤ
یہ جادو ہے صریح + اور اُن سے منکر ہو گئے، اور ان کو یقین جان چکے تھے
اَنۡفُسُہُمۡ ظُلۡمًا وَّ عُلُوًّا ؕ فَانۡظُرۡ کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَۃُ
اپنے جی میں بے انصافی اور غرور سے - سو دیکھ، کیسا ہوا آخر
الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۱۴﴾ ع وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا دَاوٗدَ وَ سُلَیۡمٰنَ عِلۡمًا ۚ
بگاڑنے والوں کا ؟ اور ہم نے دیا داؤد اور سلیمان کو ایک علم -
وَ قَالَا الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ فَضَّلَنَا عَلٰی کَثِیۡرٍ مِّنۡ عِبَادِہِ
اور بولے شکر اللہ کا، جس نے ہم کو بڑھایا اپنے بہت بندوں
الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۵﴾ وَ وَرِثَ سُلَیۡمٰنُ دَاوٗدَ وَ قَالَ یٰۤاَیُّہَا
ایمان والوں پر + اور وارث ہوا سلیمان داؤد کا، اور بولا، لوگو!
النَّاسُ عُلِّمۡنَا مَنۡطِقَ الطَّیۡرِ وَ اُوۡتِیۡنَا مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ ؕ
ہم کو سکھائی ہے بولی اُڑتے جانوروں کی، اور دیا ہم کو ہر چیز میں سے -
اِنَّ ہٰذَا لَہُوَ الۡفَضۡلُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۶﴾ وَ حُشِرَ لِسُلَیۡمٰنَ
بیشک یہی ہے بڑائی صریح ف۲ + اور جمع کئے سلیمان کے پاس
جُنُوۡدُہٗ مِنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ وَ الطَّیۡرِ فَہُمۡ یُوۡزَعُوۡنَ ﴿۱۷﴾
اس کے لشکر، جن اور انسان اور اُڑتے جانور، پھر ان کی مثلیں بٹیں +
حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَوۡا عَلٰی وَادِ النَّمۡلِ ۙ قَالَتۡ نَمۡلَۃٌ یّٰۤاَیُّہَا
یہاں تک کہ جب پہنچے چیونٹیوں کے میدان پر، کہا ایک چیونٹی نے، اے

ع ۱۴/۱ ۱۶

موضح القرآن

ف۱ سورۂ اعراف میں وہ سات نشانیاں ہو چکیں ۱۲ منہ رح

ف۲ وارث ہوا یعنی نبی ہوا، اور بادشاہ ہوا، باپ کی جگہ اور بیٹے تھے وہ اس مقام پر نہ ہوئے اور ہر چیز میں سے دیا یعنی جو چیزیں دنیا میں درکار ہیں ۱۲ منہ رح

النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ

چیونٹیو! گھس جاؤ اپنے گھروں میں۔ نہ پیس ڈالے تم کو سلیمان

وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا

اور اُس کے لشکر، اور ان کو خبر نہ ہو ف۱ + پھر مسکرا کر ہنس پڑا

مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ

اُس کی بات سے، اور بولا، اے رب! میری قسمت میں دے کہ شکر کروں تیرے احسان کا،

الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ

جو تونے کیا مجھ پر اور میرے ماں باپ پر، اور یہ کہ کروں

صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ

کام نیک جو تو پسند کرے اور ملالے مجھ کو اپنی مہر سے اپنے نیک

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى

بندوں میں ف۲ + اور خبر لی اُڑتے جانوروں کی، تو کہا، کیا ہے جو میں نہیں

الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿۲۰﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ

دیکھتا ہُدہُد کو؟ یا ہو رہا وہ غائب + اس کو مار دوں گا

عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ

زور کی، یا ذبح کر ڈالوں گا یا لادے میرے پاس کوئی سند

مُّبِيْنٍ ﴿۲۱﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ

صریح + پھر بہت دیر نہ کی کہ آکر کہا، میں لے آیا خبر ایک چیز کی،

تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اِنِّيْ

کہ تجھ کو اس کی خبر نہ تھی، اور آیا ہوں تیرے پاس سبا سے ایک خبر لے کر ف۳ + تحقیق میں

وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

نے پائی ایک عورت اُن کے راج پر، اور اس کو سب چیز ملی ہے،

موضح القرآن

ف۱ چیونٹی کی آواز کوئی نہیں سنتا ان کو معلوم ہوگئی ۱۲ منہ رح

ف۲ ان کے باپ پر تو ہزاروں احسان تھے اور ماں پر بھی کچھ ہونگے ایک تو مشہور ہے کہ بڑی پارسا تھی کہتے ہیں وہی تھی جس کا ذکر ہے سورہ صاد میں اس چیونٹی کی بات سمجھ کر ان کو شکر آیا اللہ کا ۱۲ منہ رح

ف۳ حضرت سلیمان کو اس ملک کا حال مفصل نہ پہنچا تھا اب پہنچا سبا ایک قوم کا نام ہے ان کا وطن عرب میں تھا یمن کی طرف ۱۲ منہ رح

وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ
اور اس کا ایک تخت ہے بڑا ف۱ + میں نے پایا کہ وہ اور اس کی قوم سجدہ کرتے ہیں
لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
سورج کو اللہ کے سوا اور بھلے دکھائے ہیں ان کو شیطان نے
اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾
اُن کے کام پھر روکا ہے اُن کو راہ سے سو وہ راہ نہیں پاتے -
اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
کیوں نہ سجدہ کریں اللہ کو جو نکالتا ہے چھپی چیز آسمانوں میں اور
الْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ
زمین میں اور جانتا ہے جو چھپاتے ہو اور جو کھولتے ہو ف۲ + اللہ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٦﴾ قَالَ سَنَنْظُرُ
ہے کسی کی بندگی نہیں اُس کے سوا صاحب تخت بڑے کا + کہا ہم دیکھیں گے
اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ اِذْهَبْ
تو نے سچ کہا یا تو جھوٹا ہے + لے جا
بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ
میرا یہ خط اور ڈال دے اُن کی طرف پھر اُن پاس سے ہٹ آ پھر دیکھ
مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ
وہ کیا جواب دیتے ہیں ف۳ + کہنے لگی اے دربار والو! میرے پاس ڈال دیا ہے
اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ
ایک خط عزت کا ف۴ + وہ خط ہے سلیمان کی طرف سے اور وہ ہے شروع
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ
اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا - کہ زور نہ کرو میرے مقابل اور چلے آؤ

موضح القرآن

ف۱ سب چیز میں مال و اسباب اور حسن و جمال بھی آ گیا اور اس کے بیٹھنے کا تخت ایسا تکلف کا تھا کہ اس وقت کسی بادشاہ پاس نہ تھا ۱۲ منہ رح

السجدۃ ۵

ف۲ ہدہد کی روزی ہے ریت میں سے کیڑے نکال نکال کھاتا ہے نہ دانا کھاوے نہ میوہ اس کو اللہ کی اسی قدرت سے کام ہے ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی آپ کو معلوم نہ کروا لیکن وہاں کا ماجرا دیکھ آ - ہدہد لے گیا بلقیس جہاں اکیلی سوتی تھی روزن میں سے جا کر اس کی چھاتی پر رکھ دیا ۱۲ منہ رح

ف۴ کہتے ہیں سنہرے کاغذ پر لکھا تھا ۱۲ منہ رح

مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ ج

حکمبردار ہوکر ف١ + کہنے لگی اے دربار والو! مشورہ دو مجھ کو میرے کام کا۔

مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾ قَالُوْا

میں مقرر نہیں کرتی کوئی کام، جب تک تم حاضر نہ ہو + وہ بولے،

نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۥ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ

ہم لوگ زورآور ہیں اور سخت لڑائی والے۔ اور کام تیرے اختیار ہے،

فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا

سو تو دیکھ لے جو حکم کرے + کہنے لگی، پادشاہ جب

دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ج

پیٹھیں کسی بستی میں، اس کو خراب کریں، اور کر ڈالیں وہاں کے سرداروں کو بے عزت۔

وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ

اور یہی کچھ کرینگے ف٢ + اور میں بھیجتی ہوں ان کی طرف کچھ تحفہ، پھر

فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ

دیکھتی ہوں کیا جواب لے کر پھرتے ہیں بھیجے ہوئے ف٣ + پھر جب پہنچا سلیمان

قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ز فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ

پاس، بولا کیا تم میری رفاقت کرتے ہو مال سے؟ سو جو اللہ نے مجھ کو دیا ہے بہتر ہے اس سے

اٰتٰىكُمْ ج بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ

جو تم کو دیا۔ نہیں، تم اپنے تحفہ سے خوش رہو + پھر جا ان کے پاس،

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ

اب ہم پہنچتے ہیں اُن پر ساتھ لشکروں کے، جن کا سامنا نہ ہوسکے اُن سے، اور نکال دینگے ان کو

مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا

وہاں سے بے عزت کر کر، اور وہ خوار ہونگے ف٤ + بولا، اے دربار والو!

ع ٢ ١٧

موضح القرآن

ف١ ان کو دین حق سکھانا منظور تھا ١٢ منہ رح

ف٢ یعنی یہ بادشاہ بھی ایسا ہی کریں گے ١٢ منہ رح

ف٣ چاہا کہ ان بادشاہ کا شوق دریافت کرے کس چیز پر ہے مال یا خوبصورت آدمی یا نادر اسباب سب قسم چیزیں بھیجی تھیں ١٢ منہ رح

ف٤ اور کسی پیغمبر نے اس طرح کی بات نہیں فرمائی۔ ان کو حق تعالیٰ کی سلطنت کا زور تھا جو یہ فرمایا ١٢ منہ رح

اَیُّکُمۡ یَاۡتِیۡنِیۡ بِعَرۡشِهَا قَبۡلَ اَنۡ یَّاۡتُوۡنِیۡ مُسۡلِمِیۡنَ ﴿۳۸﴾
تم میں کوئی ہے کہ لے آوے میرے پاس اُس کا تخت پہلے اس سے کہ وہ آویں میرے پاس حکمبردار ہو کر ف۱ +
قَالَ عِفۡرِیۡتٌ مِّنَ الۡجِنِّ اَنَا اٰتِیۡکَ بِهٖ قَبۡلَ اَنۡ تَقُوۡمَ
بولا ایک راکس جنوں میں سے میں لا دیتا ہوں وہ تجھ کو پہلے اس سے کہ تو اُٹھے
مِنۡ مَّقَامِکَ ۚ وَ اِنِّیۡ عَلَیۡهِ لَقَوِیٌّ اَمِیۡنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ
اپنی جگہ سے۔ اور میں اس کے زور کا ہوں معتبر ف۲ + بولا وہ
الَّذِیۡ عِنۡدَهٗ عِلۡمٌ مِّنَ الۡکِتٰبِ اَنَا اٰتِیۡکَ بِهٖ
شخص جس کے پاس تھا ایک علم کتاب کا، میں لا دیتا ہوں تجھ کو وہ،
قَبۡلَ اَنۡ یَّرۡتَدَّ اِلَیۡکَ طَرۡفُکَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسۡتَقِرًّا
پہلے اس سے کہ پھر آوے تیری طرف تیری آنکھ۔ پھر جب دیکھا وہ دھرا
عِنۡدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنۡ فَضۡلِ رَبِّیۡ ۟ۖ لِیَبۡلُوَنِیۡۤ ءَاَشۡکُرُ
اپنے پاس، کہا یہ میرے رب کے فضل سے، میرے جانچنے کو کہ میں شکر کرتا ہوں
اَمۡ اَکۡفُرُ ؕ وَ مَنۡ شَکَرَ فَاِنَّمَا یَشۡکُرُ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَ مَنۡ
یا ناشکری۔ اور جو کوئی شکر کرے سو شکر کرے اپنے واسطے۔ اور جو کوئی
کَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیۡ غَنِیٌّ کَرِیۡمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ نَکِّرُوۡا لَهَا عَرۡشَهَا
ناشکری کرے سو میرا رب بے پرواہ ہے نیک ذات ف۳ + کہا، روپ بدل دکھاؤ اس عورت کو اسکے تخت کا،
نَنۡظُرۡ اَتَهۡتَدِیۡۤ اَمۡ تَکُوۡنُ مِنَ الَّذِیۡنَ لَا یَهۡتَدُوۡنَ ﴿۴۱﴾
ہم دیکھیں سوجھ باقی ہے، یا اُن لوگوں میں ہوتی ہے جن کو سوجھ نہیں ف۴ +
فَلَمَّا جَآءَتۡ قِیۡلَ اَهٰکَذَا عَرۡشُکِ ؕ قَالَتۡ کَاَنَّهٗ هُوَ ۚ
پھر جب آ پہنچی، کسی نے کہا، کیا ایسا ہی ہے تیرا تخت؟ بولی گویا یہ وہی ہے،
وَ اُوۡتِیۡنَا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِهَا وَ کُنَّا مُسۡلِمِیۡنَ ﴿۴۲﴾ وَ
اور ہم کو معلوم ہو چکا آگے سے اور ہم ہو چکے حکمبردار ف۵ + اور

موضح القرآن

ف۱ کافر جو اپنے ایمان میں نہیں اس کا مال زبردستی سے حلال ہے جب وہ مسلمان ہوا پھر حلال نہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ اپنی جگہ سے اس کو پھر ایک عرصہ لگتا اور معتبر اس واسطے کہا کہ اس میں جواہر لگے تھے بیش قیمت ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی ظاہر کے اسباب سے نہیں آیا اللہ کا فضل ہے کہ میرے رفیق اس درجے کو پہنچے جن سے کرامت ہونے لگی پھر آوے آنکھ یعنی کسی طرف دیکھنے سے پھر اپنی طرف دیکھے اور اس کے پاس ایک علم تھا کتاب کا یعنی اللہ کے اسماء اور کلام کی تاثیر کا وہ شخص آصف تھا ان کا وزیر ۱۲ منہ رح

ف۴ روپ بدلنا یہ کہ وہ جڑاؤ کا تھا اس کا جڑاؤ اکھاڑ کر اور قرینے سے جڑا اور بلقیس کی عقل آزمانی تھی اور اپنا معجزہ دکھانا ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی اس معجزہ کی حاجت نہ تھی ۱۲ منہ رح

صَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ
بند کیا اس کو اُن چیزوں سے، جو پوجتی تھی اللہ کے سوا۔ البتہ وہ تھی
مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا
منکر لوگوں میں + کسی نے کہا اس عورت کو، اندر چل محل میں۔ پھر جب
رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ
دیکھا اس کو، خیال کیا کہ وہ پانی ہے گہرا، اور کھولیں اپنی پنڈلیاں۔ کہا،
اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۬ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ
یہ تو ایک محل ہے، جڑے ہوئے اس میں شیشے۔ بولی، اے رب! میں نے
ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ
بُرا کیا ہے اپنی جان کا، اور حکمبردار ہوئی ساتھ سلیمان کے، اللہ کے آگے
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا
جو رب سارے جہان کا ف۱ + اور ہم نے بھیجا تھا ثمود کی طرف ان کا بھائی صالح،
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ قَالَ
کہ بندگی کرو اللہ کی، پھر وہ تو دو جتھے ہوکر لگے جھگڑنے ف۲ + کہا،
يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْ
اے قوم! کیوں شتاب مانگتے ہو بُرائی پہلے بھلائی سے؟ کیوں
لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا
نہیں گناہ بخشواتے اللہ سے؟ شاید تم پر رحم ہو + بولے ہم نے بدقدم دیکھا
بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ
تجھ کو اور تیرے ساتھ والوں کو۔ کہا تمہاری بُری قسمت اللہ کے پاس ہے کوئی نہیں تم
قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ
لوگ جانچے جاتے ہو ف۳ + اور تھے اس شہر میں نو شخص،

موضح القرآن

ف۱ دیوان خانے میں بیٹھے تھے حضرت سلیمانؑ اس میں پتھروں کی جگہ شیشے کا فرش تھا دور سے لگتا پانی لہراتا اس نے پنڈلیاں کھولیں پانی میں پیٹھنے کو حضرت سلیمان نے پکارا کہ یہ شیشوں کا فرش ہے پانی نہیں اس کو اپنی عقل کا قصور اور ان کی عقل کا کمال معلوم ہوا سمجھی کہ دین میں بھی جو یہ سمجھے ہیں سو ہی صحیح ہے حضرت سلیمان نے سنا تھا کہ اس کی پنڈلیوں پر بال ہیں بکری کی طرح اس طرح معلوم کرلیا کہ سچ تھی اس کی دوا تجویز کی جسے نورہ کہتے ہیں وہ پری کے پیٹ سے پیدا ہوئی تھی یہ اثر اس کا تھا ۱۲ منہ رحمہ

ع ٣ / ١٣ / ١٨

ف۲ یعنی ایک ایمان والے اور ایک منکر جیسے مکہ کے لوگ پیغمبر کے آنے سے جھگڑنے لگے ۱۲ منہ رحمہ

ف۳ یعنی کفر کی شامت سے تم پر سختی پڑی ہے کہ دیکھیں سمجھتے ہو یا نہیں ۱۲ منہ رحمہ

يُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالُوْا

خرابی کرتے ملک میں اور سنوار نہ کرتے + بولے

تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ

آپس میں قسم کھاؤ اللہ کی مقررات کو پڑیں ہم اس پر اور اس کے گھر پر پھر کہہ دینگے اس کا دعوی

مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَ مَكَرُوْا

کرنے والے کو ہم نے نہیں دیکھا جب تباہ ہوا اس کا گھر اور ہم بیشک سچ کہتے ہیں + اور انہوں نے بنایا

مَكْرًا وَّ مَكَرْنَا مَكْرًا وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ فَانْظُرْ

ایک فریب اور ہم نے بنایا ایک فریب اور ان کو خبر نہیں ف۱ + پھر دیکھ!

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَ قَوْمَهُمْ

کیسا ہوا آخر اُن کے فریب کا؟ کہ اکھاڑ مارا ہم نے ان کو اور ان کی قوم کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿٥١﴾ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ

ساری + سو یہ پڑے ہیں اُن کے گھر ڈھے ہوئے اُن کے انکار سے - البتہ

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ

اس میں نشانی ہے ایک لوگوں کو جو جانتے ہیں ف۲ + اور بچا دیا ہم نے ان کو جو

اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٣﴾ وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ

یقین لائے تھے اور بچتے رہے تھے + اور لوط کو جب کہا اپنی قوم کو

اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ

کیا تم کرتے ہو بیحیائی؟ اور تم دیکھتے ہو + کیا تم دوڑتے ہو

الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

مردوں پر للچاکر عورتیں چھوڑ کر - کوئی نہیں ! تم لوگ

تَجْهَلُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا

بے سمجھ ہو + پھر اور جواب نہ تھا اُس کی قوم کا مگر یہی کہ بولے

موضح القرآن

ف۱ یعنی ان کے ہلاک ہونے کے اسباب پورے ہوتے تھے جب تک شرارت حد کو نہ پہنچے جب تک ہلاک نہیں آتا ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی یہی حال ہے ان کافروں کا ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی دیکھتے ہو کہ کیسا برا کام ہے۔ ۱۲ منہ رح

أَخْرِجُوٓا۟ ءَالَ لُوطٍ مِّن قَرْيَتِكُمْ ۖ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ﴿٥٦﴾
نکالو لُوط کے گھر والوں کو اپنے شہر سے، یہ لوگ ہیں ستھرے رہا چاہتے +
فَأَنجَيْنَٰهُ وَأَهْلَهُۥٓ إِلَّا ٱمْرَأَتَهُۥ قَدَّرْنَٰهَا مِنَ ٱلْغَٰبِرِينَ ﴿٥٧﴾
پھر بچا دیا ہمنے اسکو اور اسکے گھر کو، مگر اسکی عورت، ٹھہرا دیا تھا ہم نے اسکو رہجانے والوں میں +
وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَسَآءَ مَطَرُ ٱلْمُنذَرِينَ ﴿٥٨﴾
اور برسایا ہم نے اُن پر برساؤ۔ پھر کیا بُرا برساؤ تھا اُن ڈرائے ہوؤں کا ف۱ ؟
قُلِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَٰمٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ ٱلَّذِينَ ٱصْطَفَىٰٓ ۗ
تو کہہ تعریف ہے اللہ کو، اور سلام ہے اس کے بندوں پر جن کو اس نے پسند کیا۔
ءَآللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٥٩﴾ أَمَّنْ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ
بھلا اللہ بہتر یا جنکو وہ شریک کرتے ہیں ف۲ ؟ بھلا کِس نے بنائے آسمان
وَٱلْأَرْضَ وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَنۢبَتْنَا بِهِۦ
اور زمین ؟ اور اُتار دیا تم کو آسمان سے پانی ؟ پھر اگائے ہم نے
حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَّا كَانَ لَكُمْ أَن تُنۢبِتُوا۟ شَجَرَهَآ ۗ
اس سے باغ رونق کے، تمہارا کام نہ تھا کہ اُگاتے اُن کے درخت۔
أَءِلَٰهٌ مَّعَ ٱللَّهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ ﴿٦٠﴾ أَمَّن جَعَلَ
اب کوئی اور حاکم ہے اللہ کے ساتھ ؟ کوئی نہیں، وہ لوگ راہ سے مڑتے ہیں + بھلا کس نے
ٱلْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَٰلَهَآ أَنْهَٰرًا وَجَعَلَ لَهَا
بنایا زمین کو ٹھہراؤ، اور بنائیں اس کے بیچ ندیاں، اور رکھے اس میں
رَوَٰسِىَ وَجَعَلَ بَيْنَ ٱلْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ أَءِلَٰهٌ مَّعَ
بوجھ، اور رکھا دو دریا میں اوٹ۔ اب کوئی حاکم ہے
ٱللَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ أَمَّن يُجِيبُ
اللہ کے ساتھ ؟ کوئی نہیں! ان بہتوں کو سمجھ نہیں + بھلا کون پہنچتا ہے

موضح القرآن

ف۱ حضرت سلیمان کے قصے میں فرمایا ہم لادیں گے لشکر جن کا سامنا نہ کرسکیں گے وہی بات ہوئی رسول میں اور مکے والوں میں اور حضرت صالح پر نو شخص متفق ہوئے کہ رات کو پڑیں اللہ نے ان کو بچایا اور ان کو کھپایا اور مکے کے لوگ بھی یہی چاہ چکے لیکن نہ بنا جس رات حضرت نے ہجرت کی کتنے کافر حضرت کا گھر گھیر بیٹھے تھے کہ صبح کو اندھیرے میں نکلے تو سب مل کر ماریں حضرت نکل گئے ان کو نہ سوجھا اور قوم لوط نے چاہا کہ شہر سے نکال دیں یہ بھی چاہ چکے اللہ نے آپ سے نکلنا بتا دیا اور اسی میں کام نکالا ۱۲ منہ رح

ف۲ اللہ کی تعریف اور پیغمبر پر سلام بھیج کر اگلی بات شروع کرنی لوگوں کو سکھا دی ۱۲ منہ رح

ع ۴ ۱۴ ۱۹

الجزء العشرون ۲۰

الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ
پھنسے کی پکار کو؟ جب اس کو پکارتا ہے اور اٹھا دیتا ہے بُرائی اور کرتا ہے تم کو نائب
الْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾
زمین پر۔ اب کوئی حاکم ہے اللہ کے ساتھ؟ تم سوچ کم کرتے ہو +
أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلُ
بھلا کون راہ بتاتا ہے تم کو اندھیروں میں جنگل کے اور دریا کے؟ اور کون چلاتا ہے
الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ تَعَالَى
باویں خوشخبری لاتیاں اس کی مہر سے آگے؟ اب کوئی حاکم ہے اللہ کے ساتھ؟ اللہ بہت
اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٣﴾ أَمَّنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَ
اوپر ہے اس سے جو شریک بتاتے ہیں + بھلا کون سرے سے بناتا ہے؟ پھر اس کو دُہراتا ہے؟
مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ
اور کون روزی دیتا ہے تم کو آسمان سے اور زمین سے؟ اب کوئی حاکم ہے اللہ کے ساتھ؟
قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٦٤﴾ قُلْ
تو کہہ لاؤ اپنی سند اگر تم سچے ہو + تو کہہ
لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا
خبر نہیں رکھتا جو کوئی ہے آسمان اور زمین میں چھپی چیز کی مگر
اللَّهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٦٥﴾ بَلِ ادَّارَكَ
اللہ۔ اور ان کو خبر نہیں کب جِلائے جائیں گے؟ بلکہ ہار گری
عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْهَا ۖ بَلْ
ان کی دریافت آخرت میں۔ بلکہ ان کو دھوکا ہے اس میں۔ بلکہ
ع ٥ هُمْ مِنْهَا عَمُونَ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَإِذَا كُنَّا
وہ اس سے اندھے ہیں ف+ اور بولے وہ جو منکر ہیں کیا جب ہم ہو گئے

موضح القرآن
ف یعنی عقل دوڑا کر تھک گئے آخرت کی حقیقت نہ پائی کبھی شک کرتے ہیں کبھی منکر ہوتے ہیں ۱۲ منہ رح

تُرٰبًا وَّ اٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخۡرَجُوۡنَ ﴿۶۷﴾ لَقَدۡ وُعِدۡنَا هٰذَا

مٹی اور ہمارے باپ دادے، کیا ہم کو زمین سے نکالنا ہے؟ وعدہ مل چکا ہے اس کا ہم کو

نَحۡنُ وَ اٰبَآؤُنَا مِنۡ قَبۡلُ ۙ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ

اور ہمارے باپ دادوں کو آگے سے، اور کچھ نہیں، یہ نقلیں ہیں

الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۶۸﴾ قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ

اگلوں کی + تو کہہ، پھرو ملک میں، تو دیکھو کیسا ہوا

كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۶۹﴾ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَ

آخر گنہگاروں کا + اور غم نہ کھا اُن پر، اور

لَا تَكُنۡ فِىۡ ضَيۡقٍ مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى

نہ رہ خفگی میں اُن کے داؤ بنانے سے + اور کہتے ہیں، کب ہے

هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۷۱﴾ قُلۡ عَسٰٓى اَنۡ

یہ وعدہ؟ اگر تم سچے ہو + تو کہہ، شاید تمہاری

يَّكُوۡنَ رَدِفَ لَـكُمۡ بَعۡضُ الَّذِىۡ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۷۲﴾ وَ

پیٹھ پر پہنچی ہو بعضی چیز، جس کی شتابی کرتے ہو+

اِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ

اور تیرا رب تو فضل رکھتا ہے لوگوں پر، پر اُن میں بہت

لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعۡلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوۡرُهُمۡ

شکر نہیں کرتے + اور تیرا رب جانتا ہے جو چھپ رہا ہے ان کے سینوں

وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۴﴾ وَمَا مِنۡ غَآئِبَةٍ فِى السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ

میں، اور جو کھولتے ہیں+ اور کوئی چیز نہیں جو غائب ہو آسمان و زمین میں،

اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۷۵﴾ اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ يَقُصُّ

مگر ہے کھلی کتاب میں+ یہ قرآن سناتا ہے

عَلٰى بَنِىٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۷۶﴾

بنی اسرائیل کو اکثر چیز، جس میں وہ پھوٹ رہے ہیں ف۱ +

وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ اِنَّ رَبَّكَ

اور یہ سوجھ ہے، اور مہر ہے ایمان والوں کو + تیرا رب

يَقْضِىْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۸﴾ ۚ

اُن میں فیصلہ کرے اپنی حکومت سے۔ اور وہی ہے زبردست سب جانتا +

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿۷۹﴾ اِنَّكَ

سو تو بھروسا کر اللہ پر۔ بیشک تو ہے صحیح کھلی راہ پر + تو نہیں

لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا

سُنا سکتا مُردوں کو، اور نہیں سُنا سکتا بہروں کو پکار، جب پھریں

مُدْبِرِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِى الْعُمْىِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ

پیٹھ دے کر + اور نہ تو دکھا سکے اندھوں کو، جب راہ سے بچلیں۔

اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾

تُو تو سُناتا ہے اُس کو جو یقین رکھتا ہو ہماری باتوں پر، سو وہ حکمبردار ہیں +

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ

اور جب پڑ چکے گی اُن پر بات، نکالیں گے ہم اُن کے آگے ایک جانور

الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا

زمین سے، اُن سے باتیں کرے گا، اس واسطے کہ لوگ ہماری نشانیاں یقین

يُوْقِنُوْنَ ﴿۸۲﴾ ۧ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ

نہ کرتے تھے ف۲ + اور جس دن گھیر بلاوینگے ہم، ہر فرقے میں سے ایک ڈل، جو

يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ حَتّٰىٓ اِذَا جَآءُوْ

جھٹلاتے تھے ہماری باتیں پھر ان کی مثل بٹے گی ف۳ + یہانتک کہ جب آپہنچے،

موضح القرآن

ف۱ بعضے قصے ان کے ہاں کئی طرح روایت تھے اس میں اسی طرح فرمایا جو صحیح تھا اکثر عقیدے اکثر مسئلے اس میں اس طرف اشارے کر دیئے ان پر معلوم ہوا کہ صحیح وہی تھا ۱۲ منہ رح

ف۲ قیامت سے پہلے صفا پہاڑ مکے کا پھٹے گا اس میں سے ایک جانور نکلے گا۔ لوگوں سے باتیں کریگا کہ اب قیامت نزدیک ہے اور سچے ایمان والوں کو اور چھپے منکروں کو جدا جدا کر دے گا نشان دے کر ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی ہر گناہ والے ایک جتھا ہوں گے ۱۲ منہ رح

ع ۶ / ۲

قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِىْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّا
فرمایا، کیوں تم نے جھٹلائیں میری باتیں؟ اور آنہ چکی تھیں تمہاری سمجھ میں، یا

ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا
کہو کیا کرتے تھے + اور پڑ چکی ان پر بات، اس واسطے کہ انہوں نے شرارت

فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۸۵﴾ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ
کی، سو وہ کچھ نہیں بولتے + کیا نہیں دیکھتے؟ کہ ہم نے بنائی رات،

لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
کہ اس میں چین پکڑیں، اور دن بنایا دیکھنے کا۔ البتہ اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ فَفَزِعَ
ان لوگوں کو، جو یقین کرتے ہیں + اور جس دن پھونکا جاوے نرسنگا، تو گھبرا جاوے

مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ
جو کوئی ہیں آسمان و زمین میں، مگر جس کو اللہ

اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا
چاہے۔ اور سب چلے آویں اسکے آگے عاجزی سے + اور تو دیکھتا ہے پہاڑ، جانتا ہے

جَامِدَةً وَّهِىَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِىْٓ
وہ جم رہے ہیں، اور وہ چلیں گے جیسے چلے بدلی۔ کاریگری اللہ کی، جس نے

اَتْقَنَ كُلَّ شَىْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ مَنْ
سادھی ہے ہر چیز۔ اس کو خبر ہے جو تم کرتے ہو ف۲ + جو کوئی

جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ
لایا بھلائی، تو اس کو ملنا ہے اس سے بہتر۔ اور ان کو گھبراہٹ سے

يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ
اس دن چین ہے + اور جو کوئی لایا برائی، سو اوندھے ڈالے ہیں

موضح القرآن

ف۱ ایک بار صور پھونکے گا جس سے سب خلق مرجاوینگے دوسرا پھونکے گا تو جی اٹھیں گے اس کے بعد جو پھونکے گا تو گھبرا جاویں گے اور پھونکے گا تو بے ہوش ہو جاویں گے اور پھونکے گا تو ہوشیار ہو جاویں گے صور پھونکنا بہت بار ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ یہ ہوگا قیامت میں جیسے سورۂ طٰہٰ میں فرمایا ہے ینسفها ربی نسفا ۱۲ منہ رح

وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ۖ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ

اُن کے منہ آگ میں۔ وہی بدلا پاؤگے، جو کچھ

تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ

کرتے تھے + مجھ کو یہی حکم ہے، کہ بندگی کروں اس شہر کے مالک کی،

الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ

جس نے اس کو رکھا ادب کا، اور اسی کی ہے ہر چیز۔ اور حکم ہے، کہ رہوں

الْمُسْلِمِينَ ﴿٩١﴾ وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ

حکمبرداروں میں۔ اور یہ کہ سُنادوں قرآن۔ پھر جو کوئی راہ پر آیا،

فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا

سو راہ پر آوے گا اپنے بھلے کو۔ اور جو کوئی بہکا رہا، تو کہدے، میں یہی ہوں

مِنَ الْمُنْذِرِينَ ﴿٩٢﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ

ڈر سُنانے والا + اور کہہ، تعریف ہے سب اللہ کو، آگے دکھاویگا تم کو اپنے نمونے،

ع ۷ ۱۱ ۳ فَتَعْرِفُونَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

تو ان کو پہچان لوگے۔ اور تیرا رب بے خبر نہیں ان کاموں سے، جو کرتے ہو +

سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٍ وَثَمَانُونَ آيَةً وَتِسْعُ رُكُوعَاتٍ

سورۂ قصص مکی ہے اور اس کی اٹھاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں +

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

طسم ﴿١﴾ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾ نَتْلُو

یہ آیتیں ہیں کھلی کتاب کی + ہم سناتے ہیں

عَلَيْكَ مِنْ نَبَإِ مُوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ

تجھ کو، کچھ احوالِ موسٰی اور فرعون کا، تحقیق ایک لوگوں کے واسطے

يُؤْمِنُوْنَ ③ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ
جو یقین کرتے ہیں ف۱ فرعون چڑھ رہا تھا ملک میں، اور کر رکھے تھے
اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ
وہاں کے لوگ کئی جتھے، کمزور کر رکھا ایک فرقے کو ان میں، ذبح کرتا
اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ
ان کے بیٹے، اور جیتی رکھتا اُن کی عورتیں۔ وہ تھا
الْمُفْسِدِيْنَ ④ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ
خرابی ڈالنے والا ف۲ اور ہم چاہتے ہیں کہ احسان کریں اُن پر، جو
اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّ
کمزور پڑے تھے ملک میں، اور کر دیں ان کو سردار، اور
نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ⑤ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ
کر دیں ان کو قائم مقام۔ اور جما دیں ان کو ملک میں،
وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا
اور دکھا دیں فرعون اور ہامان کو، اور اُنکے لشکروں کو، ان کے ہاتھ سے،
كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ⑥ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ
جس چیز کا خطرہ رکھتے تھے ف۳ اور ہم نے حکم بھیجا موسیٰ کی ماں کو، کہ
اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ
اس کو دودھ پلا۔ پھر جب تجھ کو ڈر ہو اس کا، تو ڈال دے اس کو پانی میں،
وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ
اور نہ خطرہ کر اور نہ غم کھا۔ ہم پھر پہنچا دینگے اس کو تیری طرف، اور کرینگے اس کو
مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ⑦ فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ
رسولوں سے ف۴ پھر اٹھا لیا اس کو فرعون کے گھر والوں نے، کہ ہو

موضح القرآن

ف۱ یعنی مسلمان لوگ اپنا حال قیاس کر لیں ظالموں کے مقابلہ میں ۱۲ منہ رح

ف۲ بیٹے ذبح کرتا کہ یہ قوم بڑھ نہ جاویں کہ زور پکڑیں یعنی بنی اسرائیل ۱۲ منہ رح

ف۳ ہامان وزیر تھا فرعون کا۔ ظلم میں اس کا شریک ۱۲ منہ رح

ف۴ یہ ان کی ماں کے دل میں پڑ گیا یا خواب میں دیکھا مگر گذر کے پیادے ڈھونڈھ ڈھونڈھ لاتے اور مارتے جس کے ہاں بیٹا ہوتا ۱۲ منہ رح

لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا
ان کا　دشمن　اور　کڑھانے والا۔　بیشک　فرعون　اور　ہامان اور انکے لشکر
كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۸﴾ وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ
چوکنے والے تھے ف۱ + اور　بولی　فرعون　کی　عورت،　آنکھوں کی
عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ
ٹھنڈک ہے مجھ کو　اور تجھ کو۔　اس کو نہ مارو۔　شاید　ہمارے　کام　آوے
اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹﴾ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ
یا ہم اس کو　کرلیں بیٹا،　اور　ان کو　خبر نہیں ف۲ + اور صبح کو　موسٰی کی
اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَاۤ
ماں کے　دل میں　قرار نہ رہا۔　نزدیک ہوتی　کہ ظاہر کردے　بیقراری کو،　اگر نہ
اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰﴾
ہم نے　گرہ کردی ہوتی　اس کے دل پر،　اس واسطے کہ رہے　ایمان　والوں میں +
وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ؗ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّ
اور کہدیا　اس کی بہن کو،　اسکے پیچھے چلی جا۔　پھر دیکھتی رہی اس کو　اجنبی ہوکر، اور
هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ
اُن کو　خبر نہ　ہوتی۔　اور روک رکھی تھیں ہم نے　اس سے　دائیاں　پہلے
قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ
سے،　پھر بولی،　میں بتاؤں تم کو؟　ایک گھر والے،　وہ　اس کو　پال دیں تم کو،
لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَيْ
اور　وہ　اس کے　بھلا　چاہنے والے ہیں ف۳ + پھر پہنچایا　اس کو　اسکی ماں کی طرف،
تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
کہ ٹھنڈی رہے　اس کی آنکھ،　اور غم نہ کھاوے،　اور جانے　کہ وعدہ　اللہ کا

موضح القرآن

ف۱ ایک لکڑی کے صندوق میں ڈال کر ان کو بہا دیا نہر میں وہ بہتا چلا گیا فرعون کے محل میں اس کی عورت نے ان کو اٹھا لیا پالنے کو ۱۲ منہ رح

ف۲ خبر نہیں کہ بڑا ہو کر کیا کرے گا لیکن جانا کہ بنی اسرائیل میں کسی نے خوف سے ڈالا ہے پر ایک لڑکا نہ مارا تو کیا ہوا ۱۲ منہ رح

ف۳ فرعون کی عورت تھی بنی اسرائیل میں کی حضرت موسٰی کے چچا کی بیٹی اس لفظ سے پہچان گئی کہ لڑکا ان کا ہے اور جب ان کو لے پالا تو دائیاں ڈھونڈھیں کسی کا دودھ انہوں نے نہ پیا ناچار ہو گئی تھی تب اُن کی ماں کو بلایا اس کا دودھ پینے لگے اس کو حوالہ کیا پالنے کو ایک دینار روز کر دیا ۱۲ منہ رح

حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَمَّا بَلَغَ
ٹھیک ہے، پر بہت لوگ نہیں جانتے ف۱ + اور جب پہنچا
اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ
اپنے زور پر، اور سنبھلا دیا ہم نے اس کو حکم اور سمجھ۔ اور اس طرح
نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ
ہم بدلا دیتے ہیں نیکی والوں کو + اور آیا شہر کے اندر، جس وقت
غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ
سب بے خبر ہوتے تھے وہاں کے لوگ، پھر پائے اس میں دو مرد لڑتے۔
هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ
یہ اس کے رفیقوں میں، اور یہ اس کے دشمنوں میں۔ پھر فریاد کی
الَّذِىْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِىْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ
اُس پاس اُس نے جو تھا اس کے رفیقوں میں، اُس کی جو تھا اس کے دشمنوں میں؛ پھر مُکا مارا
مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۖ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ
اس کو موسیٰ نے، پھر اس کو تمام کیا۔ بولا، یہ ہوا شیطان کے کام سے۔
اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ
بیشک وہ دشمن ہے بہکانے والا صریح ف۲ + بولا، اے رب! میں نے بُرا کیا
نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ
اپنی جان کا، سو بخش مجھ کو، پھر اس کو بخش دیا۔ بے شک وہی ہے بخشنے والا
الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَىَّ فَلَنْ اَكُوْنَ
مہربان + بولا، اے رب! جیسا تو نے فضل کیا مجھ پر، پھر میں کبھی نہ ہوں گا
ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ فَاَصْبَحَ فِى الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا
مددگار گنہگاروں کا ف۳ + پھر صبح کو اٹھا اس شہر میں ڈرتا

ع ۱۳ / ۲ رکوع

موضح القرآن

ف۱ یعنی وعدہ اللہ کا پہنچ رہتا ہے بیچ میں بڑے بڑے پھیر پڑ جاتے ہیں اس میں بہت لوگ بے یقین ہوتے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ جب حضرت موسیٰ جوان ہوئے فرعون کی قوم سے بیزار رہتے ان کے کفر سے اور ان کے ساتھ لگے رہتے بنی اسرائیل وہی دو شخص لڑتے دیکھے ظالم تھا فرعونی اس کو مارا تھا ادب دینے کو اس کی اجل آگئی یہ پچھتائے کہ بے قصد خون ہو گیا اور ان کی ماں کا گھر تھا شہر سے باہر جہاں سب بنی اسرائیل رہتے تھے حضرت موسیٰ کبھی وہاں جاتے کبھی فرعون کے گھر آتے اور فرعون کی قوم ان کی دشمن تھی کہ غیر قوم کا شخص ہے ایسا نہ ہو کہ زور پکڑ لے ۱۲ منہ رح

ف۳ شاید اس فریادی کی بھی کچھ تقصیر تھی اور بخشنا انہوں نے جانا الہام سے پیغمبر لوگ نبوت سے پہلے ولی تو ہوتے ہیں ۱۲ منہ رح

يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِى اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ

راہ دیکھتا، پھر تبھی جس نے کل مدد مانگی تھی اُس سے، فریاد کرتا ہے اس کو۔

قَالَ لَهٗ مُوْسٰۤى اِنَّكَ لَغَوِىٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ فَلَمَّاۤ اَنْ اَرَادَ

کہا موسیٰ نے مقرر، تو بے راہ ہے صریح ف۱ + پھر جب چاہا، کہ

اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِىْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى

ہاتھ ڈالے اُس پر جو دشمن تھا اُن دونوں کا، بول اٹھا، اے موسیٰ!

اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِىْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا ۢ بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ

کیا چاہتا ہے، کہ خون کرلے میرا؟ جیسے خون کرچکا ہے ایک جی کا کل کو۔ تو یہی

تُرِيْدُ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِى الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ

چاہتا ہے، کہ زبردستی کرتا پھرے مُلک میں، اور نہیں چاہتا ہے

اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ

کہ ہووے ملاپ کردینے والا ف۲ + اور آیا شہر کے پرلے

اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۡ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ

سرے سے ایک مرد دوڑتا، کہا، اے موسیٰ! دربار والے

يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّىْ لَكَ مِنَ

مشورہ کرتے ہیں تجھ پر، کہ تجھ کو مار ڈالیں، سو نکل جا، میں تیرا بھلا

النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۡ قَالَ رَبِّ

چاہنے والا ہوں ف۳ + پھر نکلا وہاں سے ڈرتا، راہ دیکھتا، بولا، اے رب!

نَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ ع وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ

خلاص کر مجھ کو اس قوم بے انصاف سے + اور جب منہ دھرا مدین

مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّىْۤ اَنْ يَّهْدِيَنِىْ سَوَآءَ

کی سیدھ پر، بولا، امید ہے کہ میرا رب لے جاوے مجھ کو سیدھی

موضح القرآن

ف۱ یعنی روز ظالموں سے الجھتا ہے اور مجھ کو لڑواتا ہے راہ دیکھتے یہ کہ خون والے فرعون پاس فریاد لے گئے ہیں دیکھیے کس پر ثابت ہو اور مجھ سے کیا سلوک کریں ۱۲ منہ رح

ف۲ ہاتھ ڈالنا چاہا اس ظالم پر، بول اٹھا مظلوم جانا کہ زبان سے مجھ کو غصہ کیا ہاتھ بھی مجھ پر چلا دیں گے وہ کل کا خون چھپا رہا تھا کہ کس نے کیا آج اس کی زبان سے مشہور ہوا ۱۲ منہ رح

ف۳ یہ سنایا ہمارے رسول کو کہ یہ بھی وطن سے نکلیں جان کے خوف سے کافر سب اکٹھے ہوئے تھے۔ کہ ان پر مل کر چوٹ کریں اسی رات نکلے ہجرت کر کر ۱۲ منہ رح

ع ۲
۸
۵

السَّبِيلِ ﴿٢٢﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً

راہ پر ف۱ + اور جب پہنچا مدین کے پانی پر، پائے وہاں جمع ہوئے

مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِن دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ

لوگ، پانی پلاتے ف۲ - اور پائیں ان کے سوا دو عورتیں

تَذُودَانِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ

روکے کھڑیں۔ بولا، تم کو کیا کام ہے؟ بولیاں، ہم نہیں پلاتے پانی، جب تک

يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿٢٣﴾ فَسَقَىٰ لَهُمَا

پھیر لیجاویں چرواہے۔ اور ہمارا باپ بوڑھا ہے بڑی عمر کا ف۳+ پھر اس نے پلادئے انکے

ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ

جانور، پھر ہٹ کر آیا چھاؤں کی طرف، بولا، اے رب! تو جو اتارے میری طرف

مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿٢٤﴾ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى

اچھی چیز، میں اس کا محتاج ہوں ف۴ + پھر آئی اُس پاس ان دونوں میں سے ایک چلتی

اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا

شرم سے۔ بولی میرا باپ تجھ کو بلاتا ہے، کہ بدلے میں دے حق اس کا،

سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ

کہ تونے پلادئے ہمارے جانور، پھر جب پہنچا اُس پاس، اور بیان کیا اُس سے احوال،

قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٥﴾

کہا مت ڈر۔ بچ آیا تو اُس قوم بے انصاف سے +

قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ

بولی ان دونوں میں سے ایک، اے باپ! اس کو نوکر رکھ لے، البتہ بہتر نوکر

اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ﴿٢٦﴾ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ

جو تو رکھا چاہتا ہے، وہ جو زور آور ہو امانت دار ف۵ + کہا میں چاہتا ہوں کہ

موضح القرآن

ف۱ یہ واقف نہ تھے راہ سے اللہ نے اسی راہ پر ڈال دیا ۱۲ منہ رح

ف۲ مصر سے دس دن کی راہ سے وہاں پہنچے بھوکے پیاسے لوگ پانی پلاتے تھے بکریوں کو ۱۲ منہ رح

ف۳ وہ حیا سے کنارے کھڑی تھیں بکریاں ایک طرف لے کر اور ان کو قوت نہ تھی کہ بھاری ڈول نکالیں اوروں سے بچا پانی پلاتیاں ۱۲ منہ رح

ف۴ عورتوں نے پہچانا کہ چھاؤں پکڑتا ہے مسافر ہے دور سے آیا تھکا بھوکا جا کر اپنے باپ سے کہا ان کو درکار تھا کوئی مرد ہو نیک بخت کہ بکریاں تھامے اور بیٹی بھی بیاہ دیں ۱۲ منہ رح

ف۵ زور دیکھا ڈول نکالنے سے اور امانتدار دیکھا بے طمع ہونے سے ۱۲ منہ رح

أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى أَنْ تَأْجُرَنِيْ

بیاہ دوں تجھ کو ایک بیٹی اپنی، ان دونوں میں سے، اس پر کہ تو میری نوکری کرے

ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَ

آٹھ برس۔ پھر اگر تو پُوری کرے دس، تو تیری طرف سے۔ اور

مَآ أُرِيْدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ ۭ سَتَجِدُنِيْٓ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ

میں نہیں چاہتا کہ تجھ پر تکلیف ڈالوں۔ تو آگے پاوے گا مجھ کو، اگر اللہ نے چاہا،

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ۭ أَيَّمَا

نیک بختوں سے + بولا یہ ہو چکا میرے تیرے بیچ۔ جونسی

الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى

مدت ان دونوں میں پُوری کر دوں، سو زیادتی نہ ہو مجھ پر۔ اور اللہ پر

مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٢٨﴾ ع فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْأَجَلَ وَ

بھروسا اس کا جو ہم کہتے ہیں ف١ + پھر جب پوری کر چکا موسیٰ وہ مدت، اور

سَارَ بِأَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ

لے کر چلا اپنے گھر والوں کو، دیکھی پہاڑ کی طرف سے ایک آگ۔ کہا،

لِأَهْلِهِ امْكُثُوْٓا إِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا

اپنے گھر والوں کو، ٹھہرو! میں نے دیکھی ہے ایک آگ، شاید لے آؤں تمہارے پاس وہاں

بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٢٩﴾

کی کچھ خبر، یا انگارہ آگ کا، شاید تم تاپو +

فَلَمَّآ أَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي

پھر جب پہنچا اُس پاس، آواز ہوئی میدان کے داہنے کنارے سے،

الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يّٰمُوْسٰٓى إِنِّيْٓ أَنَا اللّٰهُ

برکت والے تختہ سے، اس درخت سے، کہ اے موسیٰ! میں ہوں، میں اللہ

موضح القرآن

ف١ ہمارے حضرت بھی وطن سے نکلے سو آٹھ برس پیچھے آ کر مکہ فتح کیا اگر چاہتے اسی وقت شہر خالی کر والتے کافروں سے لیکن اپنی خوشی سے دس برس پیچھے کافروں سے پاک کیا ان بزرگ کا نام نہیں فرمایا قرآن میں اور توریت میں نام کچھ اور ہے اور مشہور ہے کہ حضرت شعیب پیغمبر تھے ١٢ منہ

ع ۳

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ

جہان کا رب ۔ اور یہ کہ ڈال دے اپنی لاٹھی ۔ پھر جب دیکھا اس کو پھنپھناتے ،

كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰٓي اَقْبِلْ

جیسے سانپ کی سٹک ہے ، اُلٹا پھرا منہ موڑکر ، اور نہ پیچھے دیکھا ۔ اے موسیٰ آگے آ ،

وَلَا تَخَفْ ۣ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾ اُسْلُكْ يَدَكَ

اور نہ ڈر تجھ کو خطرہ نہیں + پیٹھا اپنا ہاتھ

فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۡ وَّاضْمُمْ

اپنے گریبان میں ، نکل آوے چٹا ، نہ کچھ بُرائی سے ۔ اور ملا اپنی

اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ

طرف اپنا بازو ڈر سے ، سو یہ دو سندیں ہیں

رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

تیرے رب کی طرف سے ، فرعون اور اس کے سرداروں پر ، بیشک وہ تھے لوگ

فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ

بے حکم ف + بولا ، اے رب ! میں نے خون کیا ہے ان میں ایک جی کا ، سو ڈرتا ہوں

اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾ وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ

کہ مجھ کو مار ڈالیں گے + اور میرا بھائی ہارون ، اس کی زبان چلتی ہے مجھ سے

لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۡ اِنِّىْٓ اَخَافُ

زیادہ ، سو اس کو بھیج ساتھ میرے مدد کو ، کہ مجھ کو سچا کرے ، میں ڈرتا ہوں

اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ

کہ مجھ کو جھوٹا کریں + فرمایا ، ہم زور دینگے تیرے بازو کو تیرے بھائی سے ،

وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ڔ بِاٰيٰتِنَآ ڔ

اور دینگے تم کو غلبہ ، پھر وہ نہ پہنچ سکیں گے تم تک ۔ ہماری نشانیوں سے ۔

موضح القرآن

ف بازو ملا ڈر سے یعنی سانپ کا ڈر جاتا رہے ۱۲ منہ رح

مع ۱۲ عوذ التی اخوین

أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُونَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ
تم اور جو تمہارے ساتھ ہو اُوپر رہوگے + پھر جب پہنچا اُن پاس
مُّوسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى
موسیٰ لے کر ہماری نشانیاں کھلی، بولے، اور کچھ نہیں یہ جادو ہے جوڑ لیا،
وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَقَالَ
اور ہم نے سُنا نہیں یہ اپنے اگلے باپ دادوں میں + اور کہا
مُوسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ
موسیٰ نے، میرا رب بہتر جانتا ہے، جو کوئی لایا ہے سُوجھ کی بات اس کے پاس سے،
وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
اور جس کو ملے گا پچھلا گھر۔ بے شک بھلا نہ ہوگا
الظّٰلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ
بے انصافوں کا + اور بولا فرعون، اے دربار والو! مجھ کو معلوم نہیں
لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى
تمہارا کوئی حاکم میرے سوا۔ سو آگ دے اے ہامان! میرے واسطے
الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ
گارے کو، پھر بنا میرے واسطے ایک محل، شاید میں جھانک دیکھوں موسیٰ
مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَاسْتَكْبَرَ
کا رب، اور میری اٹکل میں تو وُہ جھوٹا ہے ف۱ + اور بڑائی کرنے لگے
هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ
وُہ اور اس کے لشکر، ملک میں ناحق، اور اٹکلے کہ وُہ
اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٩﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ
ہماری طرف پھر نہ آوینگے + پھر پکڑا ہم نے اس کو اور اُس کے لشکروں کو پھر پھینک دیا ہم نے انکو

موضح القرآن

ف۱ گارے کو آگ دے یعنی پکی اینٹ بنا کہتے ہیں پکی اینٹ اول اسی نے نکالی کہ عمارت اونچی بنا دے تو پتھر کے بوجھ سے گر نہ پڑے ۱۲ منہ

فِى الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَ
پانی میں۔ سو دیکھ! آخر کیسا ہُوا گناہگاروں کا + اور
جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا
کیا ہم نے ان کو سردار، بلاتے دوزخ کی طرف۔ اور قیامت کے دن انکو
يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَ
مدد نہیں + اور پیچھے رکھی اُن پر اس دنیا میں پھٹکار۔ اور
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
قیامت کے دن اُن پر بُرائی ہے + اور دی ہم نے
مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ
موسیٰ کو کتاب، اس پیچھے کہ کھپا چکے اگلی سنگتیں،
الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ
سوجھاتے لوگوں کو، اور راہ بتاتے، اور مہر، شاید
يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِىِّ اِذْ
یاد رکھیں ف۱ + اور تو نہ تھا غرب کی طرف، جب
قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾ لا
ہم نے بھیجا موسیٰ کو حکم، اور نہ تھا تو دیکھتا ف۲۔
وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا
لیکن ہم نے اٹھائیں کتنی سنگتیں، پھر لمبی گذری اُن پر مدت۔ اور
كُنْتَ ثَاوِيًا فِىْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ
تو نہ رہتا تھا مدین والوں میں، ان کو سُناتا ہماری آیتیں۔
وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ
پر ہم رہے ہیں رسُول بھیجتے + اور تو نہ تھا طور کے کنارے،

ع ۴ ۷

موضح القرآن

ف۱ توریت کے بعد ایسے غارت کے عذاب کم آئے کہ عالم میں ایک لوگ شریعت کے حکم پر قائم رہے ۱۲ منہ رح
ف۲ غرب کی طرف طور کے جہاں موسےٰ کو توریت ملی ۱۲ منہ رح

اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

جب ہم نے آواز دی، ولیکن یہ مہر سے تیرے رب کے، کہ تو ڈر سناوے ایک لوگوں کو،

اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾

جن پاس نہیں آیا کوئی ڈر سنانے والا تجھ سے پہلے، شاید وہ یاد رکھیں +

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

اور اتنے واسطے، کہ کبھی پڑے اُن پر آفت اپنے ہاتھوں کے بھیجے سے،

فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ

تو کہنے لگیں، اے رب ہمارے! کیوں نہ بھیج دیا ہم پاس کسی کو پیغام دے کر؟ تو ہم چلتے

اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ

تیری باتوں پر، اور ہوتے یقین رکھنے والے + پھر جب پہنچی ان کو

الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ

ٹھیک بات ہمارے پاس سے، کہنے لگے، کیوں نہ ملا اس کو، جیسا ملا تھا

مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ

موسٰی کو؟ کیا ابھی منکر نہیں ہو چکے موسٰی سے، اس سے پہلے۔

قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

کہنے لگے، دونوں جادو ہیں آپس میں موافق۔ اور کہنے لگے ہم دونوں کو نہیں مانتے ف۱ +

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ

تو کہہ، اب لاؤ کوئی کتاب اللہ کے پاس کی، جو ان دونوں سے بہتر سوجھاتی ہو،

اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ

میں اس پر چلوں، اگر تم سچے ہو + پھر اگر نہ کر لاویں تیرا کہا،

فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ

تو جان لے کہ وہ چلتے ہیں نری اپنی چاؤ پر۔ اور اس سے بہکا کون؟

موضح القرآن

ف۱ مکے کے کافر حضرت موسٰی کے معجزے سن کر کہنے لگے کہ ویسا معجزہ اس پاس ہوتا تو ہم مانتے جب یہود سے پوچھا اور توریت کے حکم سنے اس کے موافق اپنی مرضی کے خلاف کہ بت پرستی کفر ہے اور آخرت کا جینا برحق ہے اور اللہ کے نام پر ذبح نہ ہو سو مردار ہے اور بہتیری باتیں۔ تب دونوں کو لگے جواب دینے ۱۲ منہ رح

اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي

جو چلے اپنی چاؤ پر، بن راہ بتائے اللہ کے۔ بیشک اللہ راہ نہیں دیتا

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥٠ ع وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ

بے انصاف لوگوں کو + اور ہم لگاتے گئے ہیں اُن سے بات

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝٥١ ط اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ

شاید وہ دھیان میں لادیں + جن کو ہم نے دی ہے کتاب اس

قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝٥٢ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا

سے پہلے، وہ اس کو یقین کرتے ہیں + اور جب ان کو سُنایئے، کہیں ہم

اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ

یقین لائے اُس پر، یہی ہے ٹھیک ہمارے رب کا بھیجا، ہم ہیں اس سے پہلے کے

مُسْلِمِيْنَ ۝٥٣ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا

حکمبردار + وہ لوگ پاوینگے اپنا حق دوہرا، اس پر کہ

صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

ٹھہرے رہے، اور بھلائی دیتے ہیں بُرائی کے جواب میں، اور ہمارا دیا کچھ

يُنْفِقُوْنَ ۝٥٤ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَ

خرچ کرتے ہیں + اور جب سنیں نکمی باتیں، اس سے کنارہ پکڑیں، اور

قَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؗ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ؗ لَا

کہیں ہم کو ہمارے کام اور تم کو تمہارے کام، سلامت رہو۔ ہم کو

نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ۝٥٥ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ

نہیں چاہئیں بے سمجھ ف۱ + تو راہ پر نہیں لاتا جس کو چاہے،

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝٥٦

پر اللہ راہ پر لائے جس کو چاہے۔ اور وُہی خوب جانتا ہے جو راہ پر آوینگے ف۲ +

ع ۵

النصف

موضح القرآن

ف۱ یہ حبشہ کے نصارٰی تھے نجاشی کے رفیق اس قرآن کو سن کر یقین لائے اور جس جاہل سے توقع نہ ہو کہ سمجھائے پر لگے گا اس سے کنارہ ہی بہتر ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ حضرت نے اپنے چچا کے واسطے سعی کی کہ مرتے وقت کلمہ ہی کہے اس نے قبول نہ کیا اس پر یہ آیت اتری ۱۲ منہ رح

وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ

اور کہنے لگے، اگر ہم راہ پکڑیں تیرے ساتھ، اُچکے جاویں اپنے

اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ

ملک سے۔ کیا ہم نے جگہ نہیں دی ان کو ادب کے مکان پناہ کی؟ کھچے آتے ہیں اس طرف میوے،

كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا

ہر چیز کی روزی ہماری طرف سے، پر بہت اُن میں

يَعْلَمُوْنَ ۝٥٧ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ

سمجھ نہیں رکھتے ف۱ اور کتنی کھپا دیں ہم نے بستیاں، جو اترا چکی تھیں اپنی گذران میں

فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ

اب یہ ہیں اُن کے گھر، بسے نہیں اُن کے پیچھے مگر تھوڑے دنوں۔

وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۝٥٨ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى

اور ہم ہیں آخر سب لینے والے + اور نہیں ترا رب کھپانے والا بستیوں کو،

حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ

جب تک نہ بھیجے ان کی بڑی بستی میں کسی کو پیغام دیکر جو سنائے ان کو ہماری باتیں۔

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۝٥٩ وَ

اور ہم نہیں کھپانے والے بستیوں کو، مگر جبکہ وہاں کے لوگ گنہگار ہوں + اور

مَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ

جو تم کو ملی ہے کوئی چیز، سو برتنا ہے دنیا کے جیتے، اور یہاں کی رونق۔

ع ۹ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝٦٠ اَفَمَنْ

اور جو اللہ کے پاس ہے، سو بہتر ہے اور رہنے والا۔ کیا تم کو بوجھ نہیں؟ بھلا ایک شخص جو

وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ

ہم نے وعدہ دیا ہے اس کو اچھا وعدہ، سو وہ اس کو پانے والا ہے، برابر ہے اسکے جس کو ہم نے برتوایا برتنا

موضح القرآن

ف۱ یہ مکے کے لوگ کہنے لگے کہ ہم مسلمان ہوں تو سارے عرب ہم سے دشمنی کریں۔ اللہ نے فرمایا اب ان کی دشمنی سے کس کی پناہ میں بیٹھے ہو، یہی حرم کا ادب دیا اللہ تب بھی پناہ دینے والا ہے ۱۲ منہ

مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ

دنیا کے جیتے؟ پھر وہ قیامت کے دن

الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ

پکڑا آیا + اور جس دن ان کو پکارے گا، تو کہے گا، کہاں ہیں

شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالَ الَّذِيْنَ

میرے شریک؟ جن کا تم دعویٰ کرتے تھے + بولے، جن پر

حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ

ثابت ہوئی بات، اے رب! یہ لوگ ہیں جن کو ہم نے بہکایا۔

اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ؗ مَا كَانُوْٓا

اُن کو بہکایا، جیسے ہم آپ بہکے۔ ہم منکر ہوئے تیرے آگے، وہ

اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ

ہم کو نہ پوجتے تھے ف۱ + اور کہینگے، پکارو اپنے شریکوں کو،

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ

پھر پکارینگے، تو وہ جواب نہ دینگے ان کو، اور دیکھینگے عذاب۔ کسی

اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ

طرح وہ راہ پاتے ہوتے ف۲ + اور جس دن ان کو پکارے گا، تو کہے گا،

مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ

کیا جواب کہا تم نے؟ پیغام پہنچانے والوں کو + پھر بند ہو گئیں اُن پر

الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ فَاَمَّا مَنْ

باتیں اُس دن، سو آپس میں بھی نہیں پوچھتے ف۳ + سو جس نے

تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ

توبہ کی ہے، اور یقین لایا، اور کی بھلائی، سو امید ہے کہ ہووے

موضح القرآن

ف۱ یہ شیطان بولیں گے بہکایا تو ہے انہوں نے پر نام لے نیکوں کا اسی سے کہا کہ ہم کو نہ پوجتے تھے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اس وقت یہ آرزو کریں گے جن نیکوں کو پوجتے تھے وہ جواب نہ دیں گے کہ وہ راضی نہ تھے یا خبر نہ رکھتے تھے ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی جواب نہ آوے گا کسی کو ۱۲ منہ رح

مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ
چھوٹنے والوں میں + اور تیرا رب پیدا کرتا ہے، جو چاہے اور پسند کرے۔
مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا
اُن کے ہاتھ نہیں پسند۔ اور نرالا ہے، اور بہت اوپر ہے اُس سے کہ
يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا
شریک بناتے ہیں + اور تیرا رب جانتا ہے، جو چھپ رہا ہے اُن کے سینوں میں، اور جو
يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِى
جتاتے ہیں + اور وہی اللہ ہے! کسی کی بندگی نہیں اسکے سوا۔ اسی کی تعریف ہے
الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾
پہلے میں اور پچھلے میں۔ اور اسی کے ہاتھ حکم ہے، اور اسی پاس پھیرے جاؤ گے +
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا
تو کہہ، دیکھو تو! اگر اللہ رکھ دے تم پر رات ہمیشہ کو
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ
قیامت کے دن تک، کون حاکم ہے اللہ کے سوا، کہ لادے تم کو کہیں روشنی؟
اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ
پھر کیا تم سنتے نہیں؟ تو کہہ، دیکھو تو! اگر رکھ دے اللہ تم پر
النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ
دن ہمیشہ کو قیامت کے دن تک، کون حاکم ہے اللہ کے سوا؟
يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ
کہ لادے تم کو رات جس میں چین پکڑو کیا تم نہیں دیکھتے؟ اور
مِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ
اپنی مہر سے بنا دیا تم کو رات اور دن، کہ اس میں چین بھی پکڑو

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَ

اور تلاش بھی کرو کچھ اُس کا فضل، اور شاید تم شکر کرو + اور

يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ

جس دن اُن کو پکارے گا، تو کہے گا، کہاں ہیں میرے شریک؟ جن کا تم

تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا

دعوی کرتے تھے + اور جدا کرینگے ہم ہر فرقہ میں سے ایک احوال بتانیوالا پھر کہینگے

هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ

لاؤ اپنی سند، تب جانیں گے کہ سچ بات ہے اللہ کی، اور کھوئی گئیں اُن سے

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ

جو باتیں جوڑتے تھے ف۱ + قارون جو تھا، سو تھا موسیٰ کی قوم

مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ

سے، پھر شرارت کرنے لگا اُن پر۔ اور ہم نے دئے تھے اُس کو خزانے، اتنے کہ اس کی

مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۖ اِذْ قَالَ لَهٗ

کنجیوں سے تھکتے کئی مرد زور آور۔ جب کہا اس کو اُس

قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَ

کی قوم نے، اِترا مت، اللہ کو نہیں بھلتے اترانے والے ف۲ + اور

ابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ

جو تجھ کو اللہ نے دیا، اُس سے پیدا کر پچھلا گھر، اور نہ بھول

نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ

اپنا حصّہ دُنیا سے، اور بھلائی کر جیسے اللہ نے بھلائی کی

اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ۖ اِنَّ اللّٰهَ لَا

تجھ سے، اور نہ چاہ خرابی ڈالنی ملک میں۔ اللہ کو بھلتے

موضح القرآن

ف۱ احوال بتانے والا پیغمبر یا ان کے نائب یا جو نیک بخت تھے ۱۲ منہ رح

ف۲ قارون حضرت موسیٰ کے جد کی اولاد میں تھا فرعون کے سرکار میں پیش ہو گیا تھا بنی اسرائیل پر کار بیگاری یہی پہنچاتا اور مزدوری اسی کے ہاتھ سے ملتی اس کام میں مال بہت کمایا جب بنی اسرائیل حکم میں آئے حضرت موسیٰ کے اور فرعون غرق ہوا اس کی روزی موقوف ہوئی اور سرداری نہ رہی دل میں ضد رکھتا موسیٰ سے منافق ہو رہا پیچھے عیب دیتا اور تہمتیں لگاتا ایک روز روبرو ایک عورت کو سکھا کر لایا تہمت کی بات اس عورت نے خدا سے ڈر کر سچ کہہ دیا کہ اس نے مجھ کو سکھایا تھا تب حضرت موسیٰ کی بددعا سے زمین میں غرق ہوا اور اس کا گھر اور خزانہ بھی غرق ہوا ۱۲ منہ رح

ع ۷ / ۱۵ / ۱۰

يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٧٧﴾ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ

نہیں خرابی ڈالنے والے ف۱ + بولا یہ تو مجھ کو ملا ہے ایک

عِلْمٍ عِندِي ۚ أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِن

ہنر سے جو میرے پاس ہے۔ کیا نہ جانا؟ کہ اللہ کھپا چکا ہے اس

قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ

سے پہلے کتنی سنگتیں، جو اس سے زیادہ رکھتے تھے زور، اور زیادہ

جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْأَلُ عَن ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٧٨﴾

مال کی جمع۔ اور پوچھے نہ جائیں گنہگاروں سے ان کے گناہ ف۲ +

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۖ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ

پھر نکلا اپنی قوم کے سامنے اپنی تیاری سے۔ کہنے لگے، جو طالب تھے

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ

دنیا کی زندگی کے، اے کسی طرح ہم کو ملے، جیسا کچھ ملا ہے قارون کو،

إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٧٩﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

بیشک اس کی بڑی قسمت ہے + اور بولے جن کو ملی تھی بوجھ،

وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

اے خرابی تمہاری! اللہ کا دیا ثواب بہتر ہے ان کو، جو یقین لائے اور کیا بھلا کام۔

وَلَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ﴿٨٠﴾ فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ

اور یہ بات انہی کے دل میں پڑتی ہے جو سہنے والے ہیں ف۳ + پھر دھنسایا ہم نے اس کو اور اسکے گھر کو

الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ مِن فِئَةٍ يَنصُرُونَهُ مِن

زمین میں۔ پھر نہ ہوئی اس کی کوئی جماعت، جو مدد کرتی اس کی اللہ

دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنتَصِرِينَ ﴿٨١﴾ وَأَصْبَحَ

کے سوا۔ اور نہ وہ مدد لا سکا + اور فجر کو

موضح القرآن

ف۱ خرابی نہ ڈال یعنی حضرت موسیٰ کی ضد نہ کر اور اپنا حصہ نہ بھول دنیا سے یعنی حصے موافق کھا پہن اور زیادہ مال سے آخرت کما ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی گناہگار کی سمجھ درست ہو تو گناہ کیوں کرے جب سمجھ الٹی پڑے تو الزام دینے کا کیا فائدہ کہ یہ برا کام کیوں کرتا ہے اس کی برائی نہیں سمجھتا ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی دنیا سے آخرت کو بہتر وہی جانتے جن سے محنت سہی جاتی ہے اور بے صبر لوگ حرص کے مارے دنیا کی آرزو پر گرتے ہیں نادان آدمی دنیا دار کی آسودگی کو جانتا ہے اس کی بڑی قسمت ہے اس کی فکر کو اور آخر کی ذلت کو اور سو جائے خوشامد کرنے کو نہیں دیکھتا اور یہ نہیں دیکھتا کہ دنیا میں آرام ہے تو دس بیس برس اور مرنے کے بعد کاٹنے ہیں ہزاروں برس ۱۲ منہ رح

الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ

لگے کہنے جو مناتے تھے اس کا سا درجہ کل ارے یہ تو خرابی!

اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ

اللہ کھولتا ہے روزی، جس کو چاہے اپنے بندوں میں اور روکتا ہے۔

لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا

اگر نہ احسان کرتا ہم پر اللہ، تو ہم کو دھنسا دیتا۔ ارے خرابی یہ تو!

يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝٨٢ ع تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا

بھلا نہیں پاتے منکر + وہ گھر پچھلا ہے، ہم دیں گے وہ

لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ

اُن کو، جو نہیں چاہتے چڑھنا ملک میں، اور نہ بگاڑ ڈالنا۔

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝٨٣ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ

اور آخر بھلا ہے ڈر والوں کا ف۱ + جو کوئی لایا بھلائی اس کو ملنا ہے اس سے

مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ

بہتر۔ اور جو کوئی لایا بُرائی، سو بُرائیاں کرنے والے

عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٨٤ اِنَّ الَّذِيْ

وہی سزا پاوینگے جو کرتے تھے ف۲ + جس شخص نے

فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ

حکم بھیجا تجھ پر قرآن کا، وہ پھیر لانے والا ہے تجھ کو پہلی جگہ۔ تو کہہ میرا رب

اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ

خوب جانتا ہے، کون لایا راہ کی سوجھ؟ اور کون پڑا ہے صریح بہکاوے

مُّبِيْنٍ ۝٨٥ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ

میں ف۳؟ اور تو توقع نہ رکھتا تھا کہ اتاری جاوے تجھ پر کتاب،

موضح القرآن

ف۱ یعنی قارون کی دولت کو نادانوں نے کہا اس کی بڑی قسمت ہے یہ نہیں آخرت کا ملنا بڑی قسمت ہے سو وہ ان کو ہے جو دنیا کا عروج نہیں چاہتے ۱۲ منہ رح

ع ۸ / ۱۱

ف۲ نیکی پر وعدہ دیا نیکی کا وہ ملنا ہے مقرر اور برائی کا وعدہ نہیں فرمایا کہ شاید معاف ہو مگر یہ فرمایا کہ اپنے کیے سے زیادہ سزا نہیں ملتی ۱۲ منہ رح

ف۳ پھیر لاوے گا پہلی جگہ یہ آیت اتری ہجرت کے وقت یہ تسلی فرمائی کہ پھر مکہ میں آؤ گے سو خوب طرح آئے پورے غالب ہو کر ۱۲ منہ رح

إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكَافِرِينَ ﴿٨٦﴾
مگر مہر ہوکر تیرے رب کی طرف سے، سو تو نہ ہو مددگار کافروں کا ف۱ +

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ
اور نہ ہوکہ تجھ کو روک دیں اللہ کے حکموں سے، جب اتر چکے تیری طرف،

وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٨٧﴾ وَ
اور بلا اپنے رب کی طرف، اور نہ ہو شریک والوں میں ف۲ + اور

لَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ
مت پکار اللہ کے سوا اور حاکم، کسی کی بندگی نہیں اُس کے سوا۔ ہر چیز

هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٨﴾ ع
فنا ہے، مگر اُس کا منہ۔ اسی کا حکم ہے، اور اسی کی طرف پھر جاؤ گے ف۳ +

سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَسِتُّونَ آيَةً وَسَبْعُ رُكُوعَاتٍ

سورۂ عنکبوت مکی ہے اور اس میں انہتّر آیتیں اور سات رکوع ہیں +

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

الم ﴿١﴾ أَحَسِبَ النَّاسُ أَن يُتْرَكُوا أَن يَقُولُوا آمَنَّا
کیا یہ سمجھے ہیں لوگ؟ کہ چھوٹ جاوینگے اتنا کہہ کر، کہ ہم یقین لائے،

وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ﴿٢﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ
اور ان کو جانچ نہ لیں گے + اور ہم نے جانچا ہے اُن کو جو اُن سے پہلے تھے،

فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ﴿٣﴾
سو البتہ معلوم کرے گا اللہ جو لوگ سچے ہیں، اور البتہ معلوم کرے گا جھوٹے +

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَن يَسْبِقُونَا
کیا یہ سمجھے ہیں جو لوگ کرتے ہیں برائیاں؟ کہ ہم سے چھپ جاویں۔

وقف لازم

۱۲ ع ۹
الثلثین

موضح القرآن

ف۱ یعنی اپنی قوم کو اپنا نہ سمجھ جنہوں نے تجھ سے یہ بدی کی اب جو تیرا ساتھ دے وہی اپنا ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اپنی قوم کی خاطر نہ کر دین کے کام میں اور آپ کو ان میں نہ گن گو کہ اپنے قرابتی ہوں ۱۲ منہ رح

ف۳ اس سے معلوم ہوا کہ ہر چیز فنا ہونی ہے کبھی ہو مگر اس کا منہ یعنی وہ آپ ۱۲ منہ رح

سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۴ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ

بُری بات چکاتے ہیں ف۱ + جوکوئی توقع رکھتا ہے اللہ کی ملاقات کی، سو

اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۵ وَمَنْ

اللہ کا وعدہ آتا ہے۔ اور وہ ہے سنتا جانتا + اور جو کوئی

جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ

محنت اٹھاوے، سو اٹھاتا ہے اپنے ہی واسطے۔ اللہ کو پرواہ نہیں

الْعٰلَمِيْنَ ۶ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ

جہان والوں کی + اور جو لوگ یقین لائے، اور کئے بھلے کام، ہم اتار دینگے

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا

اُن سے بُرائیاں اُن کی، اور بدلا دینگے ان کو بہتر سے بہتر

يَعْمَلُوْنَ ۷ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَ

کاموں کا ف۲ + اور ہم نے تقید کردیا انسان کو اپنے ماں باپ سے بھلے رہنا۔

اِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا

اور اگر وہ تجھ سے زور کریں، کہ تو شریک پکڑے میرا جس کی تجھ کو خبر نہیں، تو

تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۸

اُن کا کہانہ مان۔ مجھی تک پھر آنا ہے تم کو، سو میں جتا دونگا جو کچھ تم کرتے تھے +

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي

اور جو لوگ یقین لائے، اور بھلے کام کئے، ہم ان کو داخل کرینگے نیک

الصّٰلِحِيْنَ ۹ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

لوگوں میں ف۳ + اور ایک لوگ ہیں، کہ کہتے ہیں یقین لائے ہم اللہ پر،

فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ

پھر جب اس کو ایذا پہنچے اللہ کے واسطے، ٹھہرادے لوگوں کا ستانا برابر

موضح القرآن

ف۱ پہلے دو آیتیں کہیں مسلمانوں کو جو گرفتار تھے کافروں کی ایذا میں اور یہ آیت کافروں کو جو ستاتے تھے مسلمانوں کو ۱۲ منہ

ف۲ یعنی ایمان کی برکت سے نیکیاں ملیں گی اور برائیاں معاف ہونگی ۱۲ منہ

ف۳ دنیا میں ماں باپ سے زیادہ حق کسی کا نہیں پر اللہ کا حق ان سے زیادہ ان کی خاطر دین نہ چھوڑیئے ۱۲ منہ

اللّٰهِ ۭ وَلَىِٕنْ جَاۗءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا

اللہ کی مار سے - اور اگر آ پہنچے مدد تیرے رب کی طرف سے، کہنے لگیں، ہم تو

مَعَكُمْ ۭ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰

تمہارے ساتھ تھے - کیا یوں نہیں؟ کہ اللہ خوب خبردار ہے جو کچھ جیوں میں ہے جہان والوں کے +

وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝۱۱

اور البتہ معلوم کرے گا اللہ جو یقین لائے ہیں، اور البتہ معلوم کرے گا جو لوگ دغاباز ہیں +

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَ

اور کہنے لگے منکر ایمان والوں کو، تم چلو ہماری راہ، اور

لْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ

ہم اٹھا لینگے تمہارے گناہ - اور وہ کچھ نہ اٹھاوینگے اُن کے

مِّنْ شَيْءٍ ۭ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۲ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَ

گناہ - وہ جھوٹے ہیں + اور البتہ اٹھاوینگے اپنے بوجھ، اور

اَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۡ وَلَيُسْـَٔــلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا

کتنے بوجھ ساتھ اپنے بوجھ کے - اور البتہ ان سے پوچھ ہوگی قیامت کے دن، جو باتیں

يَفْتَرُوْنَ ۝۱۳ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ

جھوٹ بناتے تھے ف۱ + اور ہم نے بھیجا نوح کو اس کی قوم پاس، پھر رہا ان میں

اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ۭ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ

ہزار برس پچاس برس کم - پھر پکڑا ان کو طوفان نے،

وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝۱۴ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَ

اور وہ گنہگار تھے ف۲ + پھر بچادیا ہم نے اس کو، اور جہاز والوں کو، اور

جَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۵ وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ

رکھا ہم نے جہاز نشانی جہان والوں کو ف۳ + اور ابراہیم کو، جب کہا اپنی قوم کو،

موضح القرآن

ف۱ کوئی چاہے کہ رفاقت کر کر کسی کے گناہ اپنے اوپر لے لیوے یہ ہوتا نہیں مگر جس کو گمراہ کیا اور اس کے بہکانے سے اس نے گناہ کیا وہ گناہ اس پر بھی اور اس پر بھی ۱۲ منہ رح

ف۲ کہتے ہیں طوفان سے پہلے اتنا رہا اور پیچھے بھی ایک مدت ساری عمر ہوئی چودہ سو برس ۱۲ منہ رح

ف۳ جس وقت یہ سورت اتری ہے حضرت کے یار بہت سے کافروں کی ایذا سے جہاز پر بیٹھ کر حبشہ کے ملک گئے تھے جب حضرت مدینے کو ہجرت کر آئے تب وہ بھی سلامتی سے آملے فائدہ اور جہاز نشان رکھا لوگوں کو یعنی دنیا میں ناؤ سے بڑے کام چلتے ہیں اور قدرتیں اللہ کی نظر آتی ہیں ۱۲ منہ رح

۱ ع ۱۳ ۱۳

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
بندگی کرو اللہ کی، اور اس کا ڈر رکھو۔ یہ بہتر ہے تم کو، اگر تم
تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ
سمجھ رکھتے ہو + تم تو پوجتے ہو اللہ کے سوا یہی بتوں کے تھان اور
تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
بناتے ہو جھوٹی باتیں۔ بیشک جن کو پوجتے ہو اللہ کے
اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ
سوا، مالک نہیں تمہاری روزی کے، سو تم ڈھونڈھو اللہ کے ہاں
الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾ وَ
روزی، اور اس کی بندگی کرو، اور اُس کا حق مانو۔ اسی کی طرف پھر جاؤ گے + اور
اِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا
اگر تم جھٹلاؤ گے، تو جھٹلا چکے ہیں بہت فرقے تم سے پہلے۔ اور رسول
عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ
کا ذمہ یہی ہے پہنچا دینا کھول کر ف۱ + کیا دیکھتے نہیں؟ کیونکر
يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
شروع کرتا ہے اللہ پیدائش کو؟ پھر اس کو دہراوے گا یہ اللہ پر
يَسِيْرٌ ﴿١٩﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ
آسان ہے ف۲ + تو کہہ، ملک میں پھرو، پھر دیکھو، کیونکر
بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ
شروع کی ہے پیدائش؟ پھر اللہ اٹھاوے گا پچھلا اٹھان۔ بے شک
اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ ۚ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَ
اللہ ہر چیز کر سکتا ہے + مار دے گا جس کو چاہے، اور

موضح القرآن
ف۱ رزق جو فرمایا اکثر خلق روزی کے پیچھے ایمان دیتے ہیں سو جان رکھو کہ اللہ کے سوا روزی کوئی نہیں دیتا ہے اپنی خوشی کے موافق ۱۲ منہ رح
ف۲ یعنی شروع تو دیکھتے ہو دہرانا اسی سے سمجھ لو ۱۲ منہ رح

يُعَذِّبُ ...

يَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَآ اَنْتُمْ

رحم کرے گا جس پر چاہے۔ اور اسی کی طرف پھر جاؤ گے + اور تم

بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

چھپر جانے والے نہیں زمین میں، اور نہ آسمان میں۔ اور کوئی نہیں تمہارا

ع ۲ / ۹ / ۱۴ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٢٢﴾ ع وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اللہ سے ورے حمایتی، اور نہ مددگار + اور جو لوگ منکر ہوئے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَ

اللہ کی باتوں سے، اور اس کے ملنے سے وہ ناامید ہوئے میری مہر سے، اور

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٣﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ

اُن کو دکھ کی مار ہے + پھر کچھ جواب نہ تھا اس کی قوم کا،

اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ

مگر یہی کہ بولے، اس کو مار ڈالو یا جلا دو، پھر اس کو بچا دیا اللہ نے آگ

النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَ

سے۔ اس میں بڑے پتے ہیں ان لوگوں کو، جو یقین لاتے ہیں ف۱ + اور

قَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ

بولا، جو ٹھہرائے ہیں تم نے اللہ کے سوا بتوں کے تھان، سو دوستی کر کر

بَيْنِكُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ

آپس میں دنیا کی زندگی میں۔ پھر دن قیامت کے منکر ہو جاؤ گے ایک سے

بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَ

ایک اور پھٹکارو گے ایک کو ایک۔ اور ٹھکانا تمہارا آگ ہے، اور

وقف لازم مَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ قف ۘ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ

کوئی نہیں تمہارے مددگار ف۲ + پھر مانا اس کو لوط نے۔ اور وہ بولا،

موضح القرآن

ف۱ اوپر سے حضرت ابراہیم کا کلام چلا تھا۔ اسی کے موافق اللہ تعالےٰ نے بیچ میں کتنی باتیں فرمائیں پھر اس قوم کا جواب ذکر کیا نہ جلنے میں پتے یہ کہ معلوم ہوا ہر چیز کی تاثیر اس کے حکم سے ہے جب حکم نہ ہو تو آگ سی چیز نہ جلا سکے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی وہ شیطان جن کے نام کے تھان ہیں اللہ کے روبرو منکر ہونگے کہ ہم نے نہیں کہا کہ ہم کو پوجو بت پوجنے والے ان کو پھٹکار دیں گے کہ ہماری نذر و نیاز لے کر وقت پر پھر گئے ۱۲ منہ رح

اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیْؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۶﴾ وَ
میں وطن چھوڑتا ہوں اپنے رب کی طرف۔ بیشک وہی ہے زبردست حکمت والا + اور
وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ وَ جَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِ
دیا ہم نے اس کو اسحٰق اور یعقوب، اور رکھی اس کی اولاد میں
النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ وَ اٰتَیْنٰهُ اَجْرَهٗ فِی الدُّنْیَاۚ وَ اِنَّهٗ
پیغمبری اور کتاب، اور دیا ہم نے اس کو اُس کا نیگ دنیا میں۔ اور وہ
فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۲۷﴾ وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ
آخرت میں نیکوں سے ہے ف۲ + اور بھیجا لوط کو، جب کہا اپنی قوم کو،
اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ٘ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ
تم آتے ہو بےحیائی کے کام پر۔ تم سے پہلے نہیں کیا وہ کسی نے
مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۸﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَ تَقْطَعُوْنَ
جہان میں + تم کیا دوڑتے ہو مردوں پر، اور راہ
السَّبِیْلَ ۙ۬ وَ تَاْتُوْنَ فِیْ نَادِیْكُمُ الْمُنْكَرَؕ فَمَا كَانَ
مارتے ہو؟ اور کرتے ہو اپنی مجلس میں بُرا کام۔ پھر کچھ
جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ
جواب نہ تھا اس کی قوم کا، مگر یہی کہ بولے، لے آ ہم پر آفت اللہ کی، اگر
كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی
تو ہے سچا + بولا، اے رب! میری مدد کر ان شریر
الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۳۰﴾ۧ وَ لَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ
لوگوں پر ف۳ + اور جب پہنچے ہمارے بھیجے ابراہیم پاس
بِالْبُشْرٰی ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِكُوْۤا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْیَةِۚ اِنَّ
خوشخبری لے کر، بولے ہم کو کھپا دینی ہے یہ بستی۔ بیشک

موضح القرآن

ف۱ حضرت لوط بھتیجے تھے حضرت ابراہیم کے اس قوم میں کسی نے نہ مانا ان کے سوا ان کا وطن شہر بابل پھر نکلے خدا کے توکل پر اللہ نے ملک شام میں پہنچا کر بسایا ۱۲ منہ رح

ف۲ دنیا میں حق تعالیٰ نے مال اور اولاد اور عزت اور ہمیشہ کا نام نیک دیا اور ملک شام ہمیشہ کو ان کی اولاد کو دیا ۱۲ منہ رح

ف۳ راہ مارنا بھی ان میں دستور تھا۔ یا اسی بدکاری سے مسافروں کی راہ مارتے تھے کہ اس طرف ہو کر نہ نکلیں اور مجلس میں برے کام شاید یہی بدکاری لوگوں میں کرتے ہوں گے اس بات کی شرم بھی نہ رہی تھی یا کچھ اور ٹھٹھے اور چھیڑ کرتے ہوں گے ۱۲ منہ رح

ع ۳ / ۸ / ۱۵

اَهۡلَهَا كَانُوۡا ظٰلِمِيۡنَ ۝۳۱ قَالَ اِنَّ فِيۡهَا لُوۡطًا ؕ قَالُوۡا
اس کے لوگ ہو رہے ہیں گنہگار + بولا، اُس میں لُوط ہے۔ وُہ بولے،
نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَنۡ فِيۡهَا ۟ لَـنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهۡلَهٗۤ اِلَّا امۡرَاَتَهٗ ۟
ہمکو خوب معلوم ہے جو کوئی اسمیں ہے۔ ہم بچا لینگے اس کو اور اس کے گھر والوں کو، مگر اُس کی عورت۔
كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ۝۳۲ وَلَمَّاۤ اَنۡ جَآءَتۡ رُسُلُنَا
رہی رہجانے والوں میں + اور جب کہ پہنچے ہمارے بھیجے لُوط پاس،
لُوۡطًا سِىۡٓءَ بِهِمۡ وَضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا وَّقَالُوۡا لَا تَخَفۡ
ناخوش ہوا اُن کو دیکھ کر، اور خفا ہوا دِل سے، اور وہ بولے، نہ ڈر
وَلَا تَحۡزَنۡ ۗ اِنَّا مُنَجُّوۡكَ وَاَهۡلَكَ اِلَّا امۡرَاَتَكَ كَانَتۡ
اور نہ غم کھا۔ ہم بچا دینگے تجھ کو اور تیرے گھر کو، مگر عورت تیری رہ گئی
مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ۝۳۳ اِنَّا مُنۡزِلُوۡنَ عَلٰٓى اَهۡلِ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ
رہنے والوں میں ف۱ + ہم کو اُتارنی ہے اس بستی والوں پر
رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ۝۳۴ وَلَقَدۡ
ایک آفت آسمان سے، اس پر کہ یہ بے حکم ہو رہے تھے + اور چھوڑ
تَّرَكۡنَا مِنۡهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۝۳۵ وَاِلٰى
رکھا ہم نے اس کا نشان، نظر آتا بوجھتے لوگوں کو ف۲ + اور بھیجا
مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَ
مدین پاس اُن کا بھائی شعیب، پھر بولا، اے قوم! بندگی کرو اللہ کی، اور
ارۡجُوا الۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ۝۳۶
توقع رکھو پچھلے دن کی، اور مت پھرو زمین میں خرابی مچاتے ف۳ +
فَكَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ فَاَصۡبَحُوۡا فِىۡ دَارِهِمۡ
پھر اس کو جھٹلایا، تو پکڑا اُن کو بھونچال نے، پھر صبح کو رہ گئے اپنے گھر میں

موضح القرآن

ف۱ یہ خفا ہوئے، اس سے کہ ان مہمانوں کو کس طرح بچاؤں گا اپنی قوم کی بدی سے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی وہ شہر الٹے راہ پر نظر آتے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۳ ان میں عادت تھی دغابازی کی دین لین میں مگر شائد راہ بھی لوٹتے تھے ۱۲ منہ رح

جٰثِمِیْنَ ﴿۳۷﴾ وَ عَادًا وَّ ثَمُوْدَا۠ وَ قَدْ تَّبَیَّنَ لَكُمْ مِّنْ
اوندھے پڑے + اور عاد اور ثمود کو، اور تم پر کھل چکا ہے اُن کے
مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَ زَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ
گھروں سے۔ اور رجھایا اُن کو شیطان نے اُن کے کاموں پر، روک دیا ان کو
عَنِ السَّبِیْلِ وَ كَانُوْا مُسْتَبْصِرِیْنَ ﴿۳۸﴾ وَ قَارُوْنَ
راہ سے، اور تھے ہوشیار ف۱۔ اور قارون
وَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ ۫ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَیِّنٰتِ
اور فرعون اور ہامان کو۔ اور اُن پاس پہنچا موسٰی کھلے نشان لے کر،
فَاسْتَكْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ وَ مَا كَانُوْا سٰبِقِیْنَ ﴿۳۹﴾
پھر بڑائی کرنے لگے ملک میں، اور نہ تھے چھپ جانے والے +
فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِ
پھر سب کو پکڑا ہم نے اپنے اپنے گناہ پر، پھر کوئی تھا کہ اس پر بھیجا
حَاصِبًا ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّیْحَةُ ۚ وَ مِنْهُمْ
پتھراؤ باؤ سے۔ اور کوئی تھا کہ اس کو پکڑا چنگھاڑ نے۔ اور کوئی تھا کہ
مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَ مَا
اس کو دھنسایا ہم نے زمین میں۔ اور کوئی تھا کہ اس کو ڈبا دیا۔ اور
كَانَ اللّٰهُ لِیَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾
اللہ ایسا نہ تھا کہ اُن پر ظلم کرے، پر تھے وہ اپنا آپ برا کرتے +
مَثَلُ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِیَآءَ كَمَثَلِ
کہاوت اُن کی، جنہوں نے پکڑے اللہ کو چھوڑ کر اور حمایتی، کہاوت
الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَیْتًا ؕ وَ اِنَّ اَوْهَنَ الْبُیُوْتِ
مکڑی کی۔ بنالیا اس نے ایک گھر۔ اور سب گھروں میں بودا

موضح القرآن
ف۱ یعنی دنیا کے کام میں ہوشیار تھے اور اپنے نزدیک عقلمند تھے پر شیطان کے بہکائے سے نہ بچ سکے ۱۲ منہ ح

لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

سو مکڑی کا گھر۔ اگر اُن کو سمجھ ہوتی ف۱ + اللہ جانتا ہے،

مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

جس کو پکارتے ہیں اُس کے سوا کوئی چیز ہو۔ اور وہ زبردست ہے

الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا

حکمتوں والا ف۲ + اور یہ کہاوتیں بٹھاتے ہیں ہم لوگوں کے واسطے۔ اور

يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ

اُن کو بوجھتے وہی ہیں جن کو سمجھ ہے + اللہ نے بنائے آسمان و

الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾

زمین جیسے چاہییں۔ اس میں پتہ ہے یقین لانے والوں کو ف۳ +

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ

تو پڑھ جو اُتری تیری طرف کتاب، اور کھڑی رکھ

الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ

نماز۔ بے شک نماز روکتی ہے بے حیائی سے، اور بُری بات سے۔

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَا

اور اللہ کی یاد ہے سب سے بڑی۔ اور اللہ کو خبر ہے جو کرتے ہو ف۴ + اور

تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ ڰ اِلَّا

جھگڑا نہ کرو کتاب والوں سے، مگر اس طرح پر جو بہتر ہو۔ مگر

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ

جو اُن میں بے انصاف ہیں، اور یوں کہو کہ ہم مانتے ہیں جو اُترا

اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰـهُنَا وَاِلٰـهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ

ہم کو، اور اُترا تم کو، اور بندگی ہماری تمہاری ایک کو ہے، اور ہم

وقف لازم

موضح القرآن

ف۱ یعنی گھر اس واسطے کہ جان مال کا بچاؤ ہو مکڑی کا جالا کہ دامن کے جھٹکے سے ٹوٹ پڑے ویسا ہی ہے جو اللہ کے سوا کسی کو اپنا بچاؤ سمجھے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی کبھی سننے والا تعجب کرے کہ سب کو ایک لکڑی ہانک دیا بعضی خلق بت پوجتی ہیں بعضے آگ پانی کو بعضے اولیا انبیا کو یا فرشتوں کو سو اللہ نے فرما دیا کہ اللہ کو سب معلوم ہیں اگر کوئی کچھ کر سکتا تو اللہ سب کو یک قلم موقوف نہ کرتا اور اللہ کو کسی کی رفاقت نہیں چاہئے زبردست ہے اور مشورہ نہیں چاہئے حکمتیں اسی کو ہیں ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اس کام میں کوئی شامل نہ تھا تو تھوڑے کاموں میں کون شریک ہو ۱۲ منہ رح

ف۴ جتنی دیر نماز میں لگے اتنے تو ہر گناہ سے بچے امید ہے کہ آگے بھی بچتا رہے اور اللہ کی یاد کو اس سے زیادہ اثر ہے یعنی گناہ سے بچے اور اعلیٰ درجوں چڑھے ۱۲ منہ رح

لَهُۥ مُسۡلِمُونَ ٤٦ وَكَذَٰلِكَ أَنزَلۡنَآ إِلَيۡكَ ٱلۡكِتَٰبَۚ

اُسی کے حکم پر ہیں ف۱ + اور ویسے ہی ہم نے اُتاری تجھ پر کتاب۔

فَٱلَّذِينَ ءَاتَيۡنَٰهُمُ ٱلۡكِتَٰبَ يُؤۡمِنُونَ بِهِۦۖ وَمِنۡ هَٰٓؤُلَآءِ

سو جن کو ہم نے کتاب دی ہے، وہ اس کو مانتے ہیں۔ اور ان لوگوں میں بھی بعضے ہیں

مَن يُؤۡمِنُ بِهِۦۚ وَمَا يَجۡحَدُ بِـَٔايَٰتِنَآ إِلَّا ٱلۡكَٰفِرُونَ ٤٧

کہ اُس کو مانتے ہیں۔ اور منکر وہی ہیں ہماری باتوں سے جو منکر ہیں ف۲ +

وَمَا كُنتَ تَتۡلُواْ مِن قَبۡلِهِۦ مِن كِتَٰبٖ وَلَا تَخُطُّهُۥ

اور تو پڑھتا نہ تھا اس سے پہلے کوئی کتاب، اور نہ لکھتا تھا

بِيَمِينِكَۖ إِذٗا لَّٱرۡتَابَ ٱلۡمُبۡطِلُونَ ٤٨ بَلۡ هُوَ ءَايَٰتُۢ

اپنے داہنے ہاتھ سے، تو البتہ شبہہ کھاتے یہ جھوٹے ف۳ + بلکہ یہ قرآن آیتیں ہیں

بَيِّنَٰتٞ فِي صُدُورِ ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلۡعِلۡمَۚ وَمَا يَجۡحَدُ

صاف، سینے میں اُن کے جن کو ملی ہے سمجھ، اور منکر نہیں

بِـَٔايَٰتِنَآ إِلَّا ٱلظَّٰلِمُونَ ٤٩ وَقَالُواْ لَوۡلَآ أُنزِلَ عَلَيۡهِ ءَايَٰتٞ

ہماری باتوں سے مگر وہی جو بے انصاف ہیں ف۴ + اور کہتے ہیں کیوں نہ اتریں اس پر کچھ نشانیاں؟

مِّن رَّبِّهِۦۖ قُلۡ إِنَّمَا ٱلۡأٓيَٰتُ عِندَ ٱللَّهِ وَإِنَّمَآ أَنَا۠

اُس کے رب سے، تو کہہ نشانیاں تو ہیں اختیار میں اللہ کے۔ اور میں تو یہی

نَذِيرٞ مُّبِينٌ ٥٠ أَوَلَمۡ يَكۡفِهِمۡ أَنَّآ أَنزَلۡنَا عَلَيۡكَ

سنا دینے والا ہوں کھول کر + کیا اس کو بس نہیں، کہ ہم نے تجھ پر اُتاری

ٱلۡكِتَٰبَ يُتۡلَىٰ عَلَيۡهِمۡۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَرَحۡمَةٗ وَذِكۡرَىٰ

کتاب کہ اُن پر پڑھی جاتی ہے؟ بےشک اس میں مہر ہے اور سمجھانا

لِقَوۡمٖ يُؤۡمِنُونَ ٥١ قُلۡ كَفَىٰ بِٱللَّهِ بَيۡنِي وَبَيۡنَكُمۡ شَهِيدٗاۖ

اُن لوگوں کو جو مانتے ہیں + تو کہہ بس اللہ میرے تمہارے بیچ گواہ۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی مشرکوں کا دین جڑ سے غلط ہے اور کتاب والوں کا دین اصل میں سچ تھا تو ان سے ان کی طرح نہ جھگڑو کہ جڑ سے ان کی بات کاٹو نرمی سے بات وہی سمجھاؤ مگر ان میں جو بے انصافی پر آوے اس کو سزا دہی ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ ان لوگوں میں یعنی مشرکوں میں اور جن کتاب والوں نے اپنی کتاب ٹھیک سمجھی وہ اس کو بھی مانیں گے ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی جگہ تھی شبہے کی کہ اگلی کتاب پڑھ کر یہ باتیں معلوم کیں حضرت تو کبھی استاد پاس نہ بیٹھے نہ ہاتھ میں قلم کرا ۱۲ منہ

ف۴ یعنی پیغمبر نے کسی سے نہیں لکھا نہیں پڑھا بلکہ یہ وحی جو اس پر آئی ہمیشہ کو بن لکھے جاری رہے گی سینہ بسینہ اور کتابیں حفظ نہ ہوتی تھیں یہ کتاب حفظ ہی سے باقی ہے لکھنا افزود ہے ۱۲ منہ رح

ع ۵
۱

يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
جانتا ہے جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں۔ اور جو لوگ یقین لائے ہیں
بِالۡبَاطِلِ وَكَفَرُوۡا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۵۲﴾ وَ
جھوٹ، اور منکر ہوئے ہیں اللہ سے، انہی کا بُرا ہونا ہے ف۱ + اور
يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ‌ؕ وَلَوۡلَاۤ اَجَلٌ مُّسَمًّى
شتاب مانگتے ہیں تجھ سے آفت۔ اور اگر نہ ہوتا ایک وعدہ ٹھہر رہا،
لَّجَآءَهُمُ الۡعَذَابُ‌ؕ وَلَيَاۡتِيَنَّهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا
تو آپہنچتی اُن پر آفت۔ اور آوے گی اُن پر اچانک، اُن کو خبر
يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۳﴾ يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ‌ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ
نہ ہوگی ف۲ + شتاب مانگتے ہیں تجھ سے عذاب۔ اور دوزخ
لَمُحِيۡطَةٌ ۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ۙ‏ ﴿۵۴﴾ يَوۡمَ يَغۡشٰٮهُمُ الۡعَذَابُ
گھیر رہی ہے منکروں کو ف۳۔ جس دن گھیرے گا اُن کو عذاب،
مِنۡ فَوۡقِهِمۡ وَمِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِهِمۡ وَيَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا
اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے، اور کہے گا، چکھو
مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۵﴾ يٰعِبَادِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ
جیسا کچھ کرتے تھے ف۴ + اے بندو میرے جو یقین لائے ہو!
اَرۡضِىۡ وَاسِعَةٌ فَاِيَّاىَ فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفۡسٍ
میری زمین کشادہ ہے، سو مجھی کو بندگی کرو + جو جی ہے
ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ‌ۖ ثُمَّ اِلَيۡنَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
سو چکھے گا موت۔ پھر ہماری طرف پھر آوگے ف۵ + اور جو لوگ یقین لائے،
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَـنُبَوِّئَنَّهُمۡ مِّنَ الۡجَـنَّةِ غُرَفًا
اور کیے بھلے کام، اُن کو ہم جگہ دیں گے بہشت میں جھروکے،

موضح القرآن

ف۱ اللہ کی گواہی یہی کہ سچوں کو دن پر دن بڑھایا اور جھوٹوں کو مٹایا ۱۲ منہ رح

ف۲ اس امت کا عذاب یہی تھا مسلمانوں کے ہاتھ سے قتل ہونا پکڑے جانا سو فتح مکے میں مکے کے لوگ بے خبر ہے کہ حضرت کا لشکر سر پر آ کھڑا ہوا ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی آخرت کا عذاب عبث مانگتے ہیں اس عذاب میں تو پڑے ہی ہیں یہ کفر اور یہ برے کام مرے پر نظر آویگا کہ دوزخ کی آگ ہے جلاتی ۱۲ منہ رح

ف۴ یہ اللہ کہے گا یا وہ عذاب ہی بولے گا جیسے زکوٰۃ نہ دینے والے کا مال سانپ ہو کر گلے میں پڑے گا گلے چیرے گا اور کہے گا میں تیرا مال ہوں تیرا خزانہ ہوں ۱۲ منہ رح

ف۵ جب کافروں نے مکے میں بہت زور کیا تو حکم ہوا ہجرت کا اسی ترا اسی گھر اٹھ گئے حبشہ کے ملک کو۔ فرمایا کوئی دن کی زندگی جہاں بنے تہاں کاٹ دو پھر ہم پاس اکٹھے آوگے تا وطن چھوڑنا دل پر مشکل نہ لگے اور حضرت سے جدا ہونا ۱۲ منہ رح

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ
نیچے بہتی نہریں، سدا رہیں ان میں، خوب نیگ ملا
الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾
کام والوں کو + جو ٹھہرے رہے اور اپنے رب پر بھروسا رکھا ف۱ +
وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا
اور کتنے جانور ہیں جو اُٹھا نہیں رکھتے اپنی روزی، اللہ روزی دیتا ہے اُن کو،
وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ
اور تم کو، اور وہی ہے سنتا جانتا ف۲ + اور جو تو لوگوں سے پوچھے،
مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَ
کس نے بنائے آسمان وزمین، اور کام لگائے سورج اور چاند ؟
الْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ
تو کہیں، اللہ نے۔ پھر کہاں سے اُلٹ جاتے ہیں ف۳؟ اللہ پھیلاتا ہے
الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
روزی، جس کے واسطے چاہے اپنے بندوں میں، اور ماپ کر دیتا ہے جس کو چاہے۔
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ
بے شک اللہ ہر چیز سے خبردار ہے ف۴ + اور جو تو پوچھے اُن سے کس نے اُتارا آسمان
السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا
سے پانی؟ پھر جلا دیا اُس سے زمین کو، اُس کے مرے پیچھے،
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا
تو کہیں، اللہ نے۔ تو کہہ، سب خوبی اللہ کو ہے۔ پر بہت لوگ
يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّ ع ۶ ۲
نہیں بوجھتے ف۵ + اور یہ دنیا کا جینا تو یہی ہے جی بہلانا اور

موضح القرآن

ف۱ یعنی اس وطن کے بدلے وہ وطن لیگا ۱۲ منہ رح

ف۲ یہ روزی کی طرف سے خاطر جمع کر دی کہ اکثر جانوروں کے گھر میں کل کا قوت نہیں ہوتا نیا دن اور نئی روزی ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اسباب رزق کے اسی نے بنائے سب جانتے ہیں پھر اس پر بھروسا نہیں کرتے کہ وہی پہنچا بھی دے گا مگر جتنا وہ چاہے نہ جتنا تم چاہو یہ آگے سمجھا دیا ۱۲ منہ

ف۴ ماپ کر دیتا ہے یہ نہیں کہ نہ دے ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی مینہہ بھی ہر کسی پر برابر نہیں برستا اور اسی طرح حال بدلتے دیر نہیں لگتی مفلس سے دولتمند کر دے ۱۲ منہ رح

وقف لازم

لَعِبٌ ۚ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۚ لَوْ كَانُوا

کھیلنا۔ اور پچھلا گھر جو ہے سو یہی ہے جینا۔ اگر یہ

يَعْلَمُونَ ﴿٦٤﴾ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ

سمجھ رکھتے + پھر جب سوار ہوئے کشتی میں، پکارنے لگے اللہ کو،

مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا

نرے اسی پر رکھ کر نیت۔ پھر جب بچا لایا اُن کو زمین کی طرف، اُسی وقت

هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ وَلِيَتَمَتَّعُوا

لگے شریک پکڑنے۔ کرتے رہیں ہمارے دیے سے، اور برتتے رہیں۔

فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا

اب آگے جان لیں گے + کیا نہیں دیکھتے؟ کہ ہم نے رکھ دی ہے پناہ کی جگہ امن کی،

وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ

اور لوگ اُچکے جاتے ہیں اُن کے آس پاس سے۔ کیا جھوٹ پر یقین رکھتے ہیں،

وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ

اور اللہ کا احسان نہیں مانتے ف۱؟ اور اُس سے بے انصاف کون؟ جو باندھے

عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ

اللہ پر جھوٹ، یا جھٹلاوے سچی بات کو، جب اس تک پہنچے؟ کیا

فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا

دوزخ میں بسنے کی جگہ نہیں منکروں کی؟ اور جنہوں نے محنت کی

ع ۷ فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٦٩﴾

ہمارے واسطے، ہم سوجھا دیں گے اُن کو اپنی راہیں اور بیشک اللہ ساتھ ہے نیکی والوں کے ف۲ +

سُورَةُ الرُّومِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّونَ آيَةً وَسِتُّ رُكُوعَاتٍ

سورۂ روم مکّی ہے، اور اس کی ساٹھ آیتیں اور چھ رکوع ہیں +

موضح القرآن

ف۱ مکے کے لوگ اللہ کے گھر کے طفیل دشمنوں سے پناہ میں تھے اور سارے ملک عرب میں فساد تھا بتوں کے جھوٹے احسان مانتے ہیں یہ سچا احسان اللہ کا نہیں مانتے ۱۲ منہ رح

ف۲ اپنی راہیں یعنی راہ قرب کی اور رضا کی جو بہشت ہے ۱۲ منہ رح

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

الٓـمّٓ ﴿١﴾ غُلِبَتِ الرُّوۡمُ ﴿٢﴾ فِیۡۤ اَدۡنَی الۡاَرۡضِ وَ ہُمۡ

دب گئے ہیں روم۔ لگتے ملک میں، اور وہ

مِّنۡۢ بَعۡدِ غَلَبِہِمۡ سَیَغۡلِبُوۡنَ ﴿٣﴾ فِیۡ بِضۡعِ سِنِیۡنَ

اس دبنے پیچھے اب غالب ہونگے۔ کئی برس میں ف۱ ۔

لِلّٰہِ الۡاَمۡرُ مِنۡ قَبۡلُ وَ مِنۡۢ بَعۡدُ ؕ وَ یَوۡمَئِذٍ یَّفۡرَحُ

اللہ کے ہاتھ ہیں کام، پہلے اور پچھلے۔ اور اُس دن خوش ہوں گے

الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿٤﴾ بِنَصۡرِ اللّٰہِ ؕ یَنۡصُرُ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ ہُوَ

مسلمان۔ اللہ کی مدد سے۔ مدد کرے جس کی چاہے۔ اور وہی ہے

الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿٥﴾ وَعۡدَ اللّٰہِ ؕ لَا یُخۡلِفُ اللّٰہُ وَعۡدَہٗ

زبردست رحم والا ف۲۔ اللہ کا وعدہ ہوا۔ خلاف نہ کرے گا اللہ اپنا وعدہ،

وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿٦﴾ یَعۡلَمُوۡنَ ظَاہِرًا

لیکن بہت لوگ نہیں جانتے ف۳ + جانتے ہیں اوپر اوپر

مِّنَ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۚۖ وَ ہُمۡ عَنِ الۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿٧﴾

دنیا کا جینا۔ اور وہ لوگ آخرت سے خبر نہیں رکھتے ف۴ +

اَوَ لَمۡ یَتَفَکَّرُوۡا فِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ ۟ مَا خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ

کیا دھیان نہیں کرتے اپنے جی میں؟ اللہ نے جو بنائے آسمان

وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَہُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ

و زمین، اور جو اُن کے بیچ ہے، سو ٹھیک سادھ کر، اور ٹھہرے وعدہ پر۔

وَ اِنَّ کَثِیۡرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآیِٔ رَبِّہِمۡ لَکٰفِرُوۡنَ ﴿٨﴾

اور بہت لوگ اپنے رب کا ملنا نہیں مانتے ف۵ +

موضح القرآن

ف۱ روم اور فارس کے بادشاہ ملک کی سرحد پر لڑتے تھے عرب سے لگتی زمین پر یعنی عراق پر کافر مکے میں چاہتے کہ فارس جیتیں مسلمان چاہتے کہ روم واسطے اہل کتاب کے خبریں جھوٹ اڑتی تھیں۔ حق تعالیٰ نے نازل فرمایا کہ اب تو روم دب گئے پر کئی برس میں وہ غالب ہوں گے دس برس سے کم میں اسی طرح واقع ہوا ۱۲ منہ رح

ف۲ کئی برس پیچھے پھر دونوں میں مقابلہ ہوا تو روم غالب ہوئے اور یہ خبر عرب میں پہنچی جس دن مسلمانوں کو جنگ بدر فتح ہوئی اس کی خوشی تھی ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی بغیر ظاہر اسباب خدا پر بھروسہ نہیں رکھتے ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی ظاہر دنیا میں جس کا غلبہ دیکھیں کہیں اللہ اسی پر خوش ہے ۱۲ منہ

ف۵ یعنی ہر چیز کو ایک ابتدا ایک انتہا ہے انسان حیوان درخت کو تو نظر آتا ہے۔ آسمان میں ہر گردش کی ایک مدت ہے مہینے یا برس یا بارہ برس پر ختم ہے جو ہر چیز میں صفت ہے سو سارے جہان میں ہے۔ اپنے وقت پر اس کو فنا ہے۔ پھر یہ ابتدا انتہا کھیل نہیں کچھ اس سے منظور ہے وہی آخرت میں نظر آویگا ۱۲ منہ رح

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ
کیا پھرے نہیں ملک میں؟ جو دیکھیں آخر کیسا ہوا

عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً
اگلوں کا؟ ان سے زیادہ تھے زور میں،

وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَ
اور زمین اُٹھائی اور بسائی، ان کے بسانے سے زیادہ، اور

جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ
پہنچے ان پاس رسول ان کے، لے کر کھلے حکم۔ اور اللہ نہ تھا ان پر ظلم کرنے والا،

وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ
لیکن وہ اپنا آپ بُرا کرتے تھے ف۱ + پھر ہوا آخر

الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَ
بُرا کرنے والوں کا بُرا، اس پر کہ جھٹلائیں باتیں اللہ کی، اور

كَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ﴿١٠﴾ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ
ان پر ٹھٹھے کرتے تھے ف۲ + اللہ بناتا ہے پہلی بار، پھر

يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ
اس کو دہراوے گا، پھر اسی کی طرف پھر جاؤ گے + اور جس دن اُٹھے گی قیامت،

يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٢﴾ وَلَمْ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَائِهِمْ
آس ٹوٹے رہ جاویں گے گنہگار + اور نہ ہوں گے ان کے شریکوں میں،

شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ﴿١٣﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ
کوئی ان کی سفارش والے، اور یہ ہو جاویں گے اپنے شریکوں سے منکر ف۳ + اور جس دن اُٹھے گی

السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ﴿١٤﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَ
قیامت، اس دن لوگ بھانت بھانت ہونگے + سو جو یقین لائے،

موضح القرآن
ف۱ یعنی بن رسول بھیجے اللہ نہیں پکڑتا ۱۲ منہ
ف۲ یعنی ایک قوم کو جن باتوں پر سزا ملی سب کو وہی ملنی ہے سب کی فنا بھی ایک کی فنا سے سمجھو اور سب کی سزا بھی ایک کی سزا سے بوجھو ۱۲
ع ۱/۴
ف۳ یعنی جن کو اللہ کا شریک بتاتے تھے
۱۲ منہ رح

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِیْ رَوْضَةٍ یُّحْبَرُوْنَ ۝١٥ وَ
اور کیے بھلے کام، سو باغ میں ہیں، اُن کی آؤ بھگت ہوتی ہے + اور
اَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ لِقَآئِ الْاٰخِرَةِ
جو منکر ہوئے، اور جھٹلائیں ہماری باتیں، اور ملنا پچھلے گھر کا،
فَاُولٰٓئِكَ فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝١٦ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ
سو شتاب میں پکڑے آئے ہیں + سو پاک اللہ کی یاد ہے،
حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝١٧ وَ لَهُ الْحَمْدُ
جب شام کرو اور صبح کرو + اور اُسی کی خوبی ہے
فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ عَشِیًّا وَّ حِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝١٨
آسمان و زمین میں، اور پچھلے وقت، اور جب دوپہر ہو ف۱ +
یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ یُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ
نکالتا ہے جیتا مردے سے، اور نکالتا ہے مردہ جیتے سے،
وَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝١٩
اور جلاتا ہے زمین کو اُس کے مرے پیچھے۔ اور اسی طرح تم نکالے جاؤگے ف۲ +
وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَاۤ اَنْتُمْ
اور اُس کی نشانیوں سے یہ، کہ تم کو بنایا مٹی سے، پھر اب تم
بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ۝٢٠ وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ
انسان ہو پھیل پڑے + اور اس کی نشانیوں سے یہ، کہ بنادیے تم کو
اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَیْهَا وَ جَعَلَ بَیْنَكُمْ
تمہاری قسم سے جوڑے، کہ چین پکڑو ان کے پاس، اور رکھا تمہارے بیچ
مَّوَدَّةً وَّ رَحْمَةً ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ۝٢١
پیار اور مہر، اس میں بہت پتے ہیں اُن کو، جو دھیان کرتے ہیں ف۳ +

موضح القرآن

ف۱ یعنی پاک اللہ کو یاد کرو اور اس کی خوبی آسمان و زمین میں ہو رہی ہے ان چار وقتوں پر کرو صبح کی نماز اور شام کی اسی میں مغرب اور عشا آ چکیں اور پچھلے وقت عصر اور دوپہر ظہر ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی مٹی مردہ سے جیتے جان دار ۱۲ منہ رح

ف۳ حق تعالیٰ نے درخت کی نسل ایک سے چلائی اور جانور کی نسل دو سے پھر بعضے جانور کا جوڑا مقرر نہیں اور بعضوں کا مقرر ٹھہرایا اس میں نسل کے سوا انسیت اور چین ہے اور پیار اور محبت تا جہاں کی بستی ہو جو کوئی جوڑا مقرر نہ کرے یعنی زنا کرے نکاح نہ کرے وہ انسان سے حیوان ہوا ۱۲ منہ رح

ع ۲ / ۹ / ۵

وَمِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ
اور اُس کی نشانیوں سے ہے، آسمان زمین کا بنانا، اور بھانت بھانت
اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلْعٰلِمِیْنَ ﴿٢٢﴾
بولیاں تمہاری، اور رنگ، اس میں بہت پتے ہیں بوجھنے والوں کو ف١
وَمِنْ اٰیٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ
اور اُس کی نشانیوں سے ہے، تمہارا سونا رات میں، اور دن میں، اور تلاش کرنی
مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ﴿٢٣﴾
اُس کے فضل سے۔ اس میں بہت پتے ہیں اُن کو، جو سنتے ہیں ف٢ +
وَمِنْ اٰیٰتِهٖ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّیُنَزِّلُ
اور اس کی نشانیوں سے یہ، کہ دکھاتا ہے تم کو بجلی، ڈر اور امید، اور اُتارتا ہے
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَیُحْیٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ
آسمان سے پانی، پھر جلاتا ہے اس سے زمین کو مر گئے پیچھے۔ اس میں
فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖٓ اَنْ
بہت پتے ہیں ان کو، جو بوجھتے ہیں + اور اُس کی نشانیوں سے
تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ
یہ، کہ کھڑا ہے آسمان و زمین، اس کے حکم سے۔ پھر جب پکاریگا تم کو ایک بار،
مِّنَ الْاَرْضِ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿٢٥﴾ وَلَهٗ مَنْ فِی
زمین میں سے، تبھی تم نکل پڑوگے ف٣ + اور اسی کے ہیں، جو کوئی ہیں
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَهُوَ
آسمان و زمین میں۔ سب اُس کے حکم کے تابع ہیں + اور وہی ہے،
الَّذِیْ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ
جو پہلی بار بناتا ہے، اور پھر اُس کو دہراوے گا، اور وہ آسان ہے

موضح القرآن

ف١ سب انسان ایک ماں باپ سے بنائے ملا کر بسائے پھر جدا بولیاں کر دیں ایک ملک کا آدمی دوسرے ملک میں جیسے جانور ١٢ منہ رح

ف٢ دو حالتیں بدلتی ہیں سویا تو پتھر کی طرح اور تلاش میں لگا تو ایسا ہوشیار کوئی نہیں اصل تو رات ہے سونے کو اور دن تلاش کو پھر دونوں وقت دونوں کام ہوتے ہیں۔ نشانیاں ہیں سننے والوں کو کہ اپنے سونے کا احوال نظر نہیں آتا لوگوں کی زبانی سنتے ہیں ١٢ منہ رح

ف٣ معلوم ہوتا ہے کہ آسمان کھڑا ہے اس میں تارے چلتے ہیں جس کو اور جگہ فرمایا تیرتے ہیں ١٢ منہ رح

عَلَيْهِ ۚ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ
اس پر۔ اور اس کی کہاوت سب سے اوپر، آسمان و زمین میں۔
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِنْ أَنْفُسِكُمْ ۖ
اور وہ ہے زبر دست حکمتوں والا ف۱ + بتائی تم کو ایک کہاوت، تمہارے اندر سے۔
هَلْ لَكُمْ مِنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ شُرَكَاءَ فِي
تمہارے جو ہاتھ کے مال ہیں، اُن میں ہیں کوئی ساجھی
مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ
تمہارے؟ ہماری دی روزی میں کہ تم سب اس میں برابر رہو، خطرہ رکھو اُن کا جیسے خطرہ
أَنْفُسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾
رکھو اپنوں کا۔ یوں کھولتے ہیں ہم پتے، اُن لوگوں کو جو بوجھتے ہیں ف۲ +
بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ فَمَنْ
بلکہ چلے ہیں یہ بے انصاف اپنے چاؤ پر، بن سمجھے۔ سو کون
يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿٢٩﴾
سو جھاوے جس کو اللہ نے بہکایا؟ اور کوئی نہیں ان کے مددگار +
فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي
سو تو سیدھا رکھ اپنا منہ دین پر، ایک طرف کا ہو کر۔ وہی تراش اللہ کی، جس پر
فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ
تراشا لوگوں کو۔ بدلنا نہیں اللہ کے بنائے کو۔ یہی ہے
الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾
دین سیدھا، لیکن بہت لوگ نہیں سمجھتے ف۳ +
مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا
سب رجوع ہو کر اُس کی طرف، اور اس سے ڈرتے رہو، اور کھڑی رکھو نماز، اور مت ہو

موضح القرآن

ف۱ یعنی آسمان کے لوگ نہ کھاویں نہ پیویں نہ حاجت بشری رکھیں سوائے بندگی کچھ کام نہیں اور زمین کے لوگ سب چیز میں آلودہ پر اللہ کے صفت نہ ان سے ملے نہ ان سے اور وہ پاک ذات ہے ۱۲ منہ

ع ۳ ۶

ف۲ یعنی تم جو ٹے مالک ہو لونڈی غلام کے سب روزی کھاتے ہو اللہ کی پھر بھی برابر ساجھی نہیں ہو سکتے تمہارے جیسے اپنے بھائی بند اور تم کو کچھ پروا نہیں ان کی کہ مرضی لے کر کام کرو تو وہ سچا مالک کیا پروا رکھے اپنے غلام کی جس کو اس کا ساجھی گنو ۱۲ منہ

ف۳ یعنی اللہ سب کا حاکم مالک سب سے نرالا کوئی اس کے برابر نہیں کسی کا زور اس پر نہیں یہ باتیں سب جانتے ہیں اس پر چلنا چاہئے ایسے ہی کسی کے جان مال کو ستانا ناموس میں عیب لگانا ہر کوئی برا جانتا ہے ایسے ہی اللہ کو یاد کرنا غریب پر ترس کھانا حق پورا دینا دغا نہ کرنی ہر کوئی اچھا جانتا ہے اس پر چلنا وہی دین سچا ہے ان چیزوں کا بندوبست پیغمبروں کی زبان سے اللہ نے سکھلا دیا ۱۲ منہ

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۟ۙ﴿۳۱﴾ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا
شریک والوں میں ف۱۔ جنہوں نے پھوٹ ڈالی اپنے دین میں، اور ہو گئے
شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاِذَا مَسَّ
ان میں بہت جتھے۔ ہر فرقہ جو اپنے پاس ہے اُس پر ریجھ رہے ہیں + اور جب لگے
النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ
لوگوں کو کچھ سختی، پکاریں اپنے رب کو اس کی طرف رجوع ہو کر، پھر جہاں
اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ۙ
چکھائی اُن کو اپنی طرف سے کچھ مہر، تبھی ایک لوگ اُن میں اپنے رب کا شریک لگے بتانے ف۲۔
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۫ وقفہ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾
کہ منکر ہو جاویں ہمارے دیے سے۔ سو کام چلا لو اب۔ آگے جان لوگے +
اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ
کیا ہم نے اُن پر اُتاری ہے کوئی سند؟ سو وہ بولتی ہے جو یہ
يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ
شریک بتاتے ہیں + اور جب چکھاویں ہم لوگوں کو کچھ مہر، اس پر ریجھنے لگیں۔
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا
اور اگر آ پڑے ان پر کوئی بُرائی، اپنے ہاتھوں کے بھیجے پر، تبھی
هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
آس توڑ دیویں + کیا نہیں دیکھ چکے؟ کہ اللہ پھیلاتا ہے روزی
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
جس پر چاہے، اور ماپ کر دیتا ہے۔ اس میں پتے ہیں ان لوگوں کو، جو
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَ
یقین رکھتے ہیں ف۳+ سو تو دے ناتے والے کو اس کا حق، اور محتاج کو، اور

موضح القرآن

ف۱ یعنی اصل دین پکڑو اس کی طرف رجوع ہو کر اگر صلاح دنیا کے واسطے یہ کام کیے تو دنیا درست نہ ہوئی ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی جیسے بھلے کام ہر انسان کی جبلت پہچانتی ہے اللہ کی طرف رجوع ہونا بھی ہر ایک کی جبلت جانتی ہے ڈر کے وقت کھل جاتا ہے ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی جس کو چاہے ماپ دے روزی جس کو چاہے پھیلا دے ۱۲ منہ رح

ابنَ السَّبِیۡلِ ؕ ذٰلِکَ خَیۡرٌ لِّلَّذِیۡنَ یُرِیۡدُوۡنَ وَجۡہَ
مسافر کو، یہ بہتر ہے اُن کو، جو چاہتے ہیں اللہ کا
اللّٰہِ ۫ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۳۸﴾ وَ مَاۤ اٰتَیۡتُمۡ مِّنۡ رِّبًا
مُنہ۔ اور وہی ہیں جن کا بھلا ہے + اور جو دیتے ہو بیاج پر،
لِّیَرۡبُوَا۠ فِیۡۤ اَمۡوَالِ النَّاسِ فَلَا یَرۡبُوۡا عِنۡدَ اللّٰہِ ۚ وَ مَاۤ
کہ بڑھتا رہے لوگوں کے مال میں، وہ نہیں بڑھتا اللہ کے ہاں۔ اور جو
اٰتَیۡتُمۡ مِّنۡ زَکٰوۃٍ تُرِیۡدُوۡنَ وَجۡہَ اللّٰہِ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ
دیتے ہو پاک دل سے چاہ کر مُنہ اللہ کا، سو وہی ہیں جن کے
الۡمُضۡعِفُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰہُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ ثُمَّ رَزَقَکُمۡ ثُمَّ
دُونے ہوئے + اللہ وہی ہے، جس نے تم کو بنایا، پھر تم کو روزی دی، پھر
یُمِیۡتُکُمۡ ثُمَّ یُحۡیِیۡکُمۡ ؕ ہَلۡ مِنۡ شُرَکَآئِکُمۡ مَّنۡ
تم کو مارتا ہے، پھر تم کو جِلاوے گا۔ کوئی ہے تمہارے شریکوں میں؟ جو
یَّفۡعَلُ مِنۡ ذٰلِکُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ ؕ سُبۡحٰنَہٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا
کرسکے ان کاموں میں ایک۔ وہ نرالا ہے، اور بہت اوپر ہے اس سے جو
یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۴۰﴾ ع ظَہَرَ الۡفَسَادُ فِی الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ بِمَا کَسَبَتۡ
شریک بتاتے ہیں + کھل پڑی ہے خرابی جنگل میں اور دریا میں، لوگوں کے ہاتھ کی
اَیۡدِی النَّاسِ لِیُذِیۡقَہُمۡ بَعۡضَ الَّذِیۡ عَمِلُوۡا لَعَلَّہُمۡ
کمائی سے، چکھایا چاہیے اُن کو کچھ مزہ اُن کے کام کا کہ شاید
یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۴۱﴾ قُلۡ سِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا کَیۡفَ
یہ پھر آویں ف + تو کہہ، پھرو ملک میں، تو دیکھو آخر کیسا
کَانَ عَاقِبَۃُ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلُ ؕ کَانَ اَکۡثَرُہُمۡ
ہوا پہلوں کا؟ بہت اُن میں تھے

موضح القرآن
ف یعنی کفر اور ظلم پھیل پڑا ہے زمین میں اور جہازوں میں لوٹ مار ہر طرف اس کا وبال پڑا چاہے سارا تو آخرت میں ہے پر کچھ یہاں بھی شائد ذکر کر راہ پر آویں ۱۲ منہ رح

ع ۴ ۱۳

مُّشْرِكِيْنَ ﴿٤٢﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ
شریک والے + سو تو سیدھا کر اپنا منہ سیدھی راہ پر،
قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ
اس سے پہلے کہ آ پہنچے ایک دن، جس کو پھرنا نہیں اللہ کی طرف سے، اُس دن
يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿٤٣﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ
لوگ جُدا جُدا ہوں گے ف۱ + جو منکر ہوا، سو اُس پر پڑے اُس کا منکر ہونا، اور جو کرے
صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿٤٤﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ
بھلے کام، سو اپنی راہ سنوارتے ہیں۔ کہ وہ بدلا دے
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
اُن کو، جو یقین لائے، اور بھلے کام کیے، اپنے فضل سے، بے شک اُس کو نہیں بھاتے
الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ
انکار والے + اور اُس کی نشانیوں میں ایک یہ کہ چلاتا ہے باویں خوشخبری لانیوالی،
وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَ
اور تا چکھاوے تم کو کچھ مزہ اپنی مہر کا، اور تا چلیں جہاز اُس کے حکم سے، اور
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلَقَدْ
تلاش کرو اس کے فضل سے، اور شاید تم حق مانو ف۲ + اور ہم
اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ
بھیج چکے ہیں تجھ سے پہلے، کتنے رسول اپنی اپنی قوم پاس، پھر آئے اُن پاس
بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ۭ وَكَانَ حَقًّا
نشانے لے کر، پھر بدلا لیا ہم نے ان سے جو گنہگار تھے۔ اور حق ہے
عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ
ہم پر مدد ایمان والوں کی ف۳ + اللہ ہے، جو چلاتا ہے باویں،

موضح القرآن

ف۱ یعنی دین کا غلبہ ہو اور سزا پانے والے الگ ہوں اور مقبول اللہ کے الگ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی باؤ چلنے سے اتنے فائدے ہیں مینہہ کی خبر اور جہاز چلنے ۱۲ منہ رح

ف۳ بیچ میں باؤ کا مذکور اس واسطے کہ جیسے مینہہ کی خبر لاتی ہیں باویں ایسے دین کے غلبہ کی نشانیاں روشن ہوتی جاتیاں ہیں ۱۲ منہ رح

فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَ
پھر اُبھارتیاں ہیں بدلی، پھر پھیلاتا ہے اس کو آسمان میں، جس طرح چاہے،
يَجْعَلُهُ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ
اور رکھتا ہے اس کو تہ بر تہ، پھر تو دیکھے مینہہ نکلتا ہے اس کے بیچ سے۔
فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ
پھر جب اُس کو پہنچایا جس کو چاہے اپنے بندوں میں، تبھی وہ
يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ
لگے خوشیاں کرنے ف۱ + اور پہلے ہو رہے تھے اس کے اُترنے سے
عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ
پہلے ہی ناامید + سو دیکھ، اللہ کی مہر کے
رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ
نشان، کیونکر جلاتا ہے زمین کو، اس کے مرے پیچھے۔ بے شک
ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَ
وہ ہے مُردے جلانے والا۔ اور وہ ہر چیز کر سکتا ہے + اور
لَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ
اگر ہم بھیجیں ایک باؤ، پھر دیکھیں وہ کھیتی زرد پڑ گئی، تو لگیں اس پیچھے
يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ
ناشکری کرنے ف۲ + سو تو سُنا نہیں سکتا مُردوں کو، اور نہیں سُنا سکتا
الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ
بہروں کو، پکارنا، جب پھریں پیٹھ دے کر + اور نہ تو راہ سوجھاوے
الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ
اندھوں کو، اُن کے بھٹکنے سے۔ تو تو سُنادے اُس کو، جو یقین مانے

موضح القرآن

ف۱ پھیلاتا ہے جس طرح چاہے یعنی پہلے کسی طرف پیچھے کسی طرف اسی طرح دین بھی پھیلا ۱۲ منہ

ف۲ یعنی غرض کیسا تھا ہے ان کا شکر اور ناشکری اور یہاں اس پر فرمایا کہ مراد پاکر بندہ نڈر نہ ہووے اللہ کی قدرت رنگارنگ ہے ۱۲ منہ رح

بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝٥٣ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

ہماری باتیں، سو وہ مسلمان ہوتے ہیں + اللہ ہے جس نے بنایا تم کو

ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ

کمزوری سے، پھر دیا کمزوری پیچھے زور، پھر دے گا زور پیچھے

جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا

کمزوری، اور سفید بال۔ بناتا ہے جو

يَشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ۝٥٤ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

چاہے۔ اور وہ ہے سب جانتا کرسکتا + اور جس دن اُٹھے گی قیامت،

يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ڏ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ كَذٰلِكَ

قسمیں کھاویں گے گنہگار۔ کہ ہم نہیں رہے ایک گھڑی سے زیادہ،

كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ۝٥٥ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَ

اسی طرح تھے اُلٹے جاتے ف + اور کہیں گے جن کو ملی سمجھ اور

الْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ

یقین، تمہارا ٹھہراؤ تھا اللہ کے لکھے میں، جی اُٹھنے کے

الْبَعْثِ ۡ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا

دن تک۔ سو یہ ہے جی اُٹھنے کا دن، پر تم نہ تھے

تَعْلَمُوْنَ ۝٥٦ فَيَوْمَىِٕذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

جانتے + سو اُس دن کام نہ آوے گی ان گنہگاروں کو،

مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝٥٧ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا

تقصیر بخشوانی، اور نہ اُن سے کوئی منانا چاہے + اور ہم نے بٹھائی ہے

لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَلَىِٕنْ

آدمیوں کو، اس قرآن میں ہر طرح کی کہاوت۔ اور جو

ع ۵ ۸

موضح القرآن

ف یعنی قبر کا رہنا تھوڑا معلوم ہوگا اور ایسی ہی غلط باتیں جانتے تھے ۱۲ منہ رح

جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا
تو لاوے اُن پاس کوئی آیت، تو مقرر کہیں وہ منکر، تم سب
مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ
جھوٹ بناتے ہو + یوں مُہر کرتا ہے اللہ ان کے دلوں پر، جو
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا
سمجھ نہیں رکھتے + سو تو ٹھیرا رہ، بے شک اللہ کا وعدہ ٹھیک ہے، اور
يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۶ ۹
اُچھال نہ دیں تجھ کو، جو یقین نہیں لاتے +

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ لقمٰن مکی ہے، اور اس میں چونتیس ۳۴ آیتیں اور چار رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا +

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَّ
یہ باتیں ہیں پکی کتاب کی۔ سوجھ ہے اور
رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ
مِہر نیکی والوں کو۔ جو کھڑی رکھتے ہیں نماز، اور
يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾
دیتے ہیں زکات، اور وہ ہیں، جو آخرت کو وہ یقین کرتے ہیں +
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾
یہ ہیں سوجھ پر اپنے رب کی طرف سے، اور وہ ہیں جن کا بھلا ہے +
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ
اور ایک لوگ ہیں، کہ خریدار ہیں کھیل کی باتوں کے، تا بچلاویں اللہ کی

سَبِيلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ
راہ سے بن سمجھے، اور ٹھہراویں اُس کو ہنسی، وہ جو ہیں اُن کو
عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝٦ وَإِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى
ذلت کی مار ہے ف۱+اور جب سنائیے اُس کو ہماری باتیں، پیٹھ دے جاوے
مُسْتَكْبِرًا كَأَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِيْٓ أُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ
غرور سے، گویا ان کو سُنا ہی نہیں، گویا اُس کے دو کان بہرے ہیں۔
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝٧ إِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا
سو خوشخبری دے اس کو دکھ والی مار کی + جو لوگ یقین لائے، اور کیے
الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيمِ ۝٨ خٰلِدِينَ فِيهَا ۭ
بھلے کام، اُن کو ہیں نعمت کے باغ۔ رہا کریں اُن میں۔
وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝٩ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وعدہ ہوچکا اللہ کا سچا، اور وہ زبردست ہے حکمتوں والا+ بنائے آسمان
بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَأَلْقٰى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ
بن ٹیکے، اُسے دیکھتے ہو، اور ڈالے زمین پر بوجھ، کہ تم کو
تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۭ وَأَنْزَلْنَا مِنَ
لے کر جھک نہ پڑے، اور بکھیرے اُس میں سب طرح کے جانور۔ اور اُتارا ہم نے
السَّمَآءِ مَآءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝١٠ هٰذَا
آسمان سے پانی، پھر اُگائے زمین میں ہر قسم کے جوڑے خاصے + یہ کچھ
خَلْقُ اللّٰهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهٖ ۭ
بنایا ہے اللہ کا، اب دکھاؤ مجھ کو، کیا بنایا ہے اوروں نے جو اس کے سوا ہیں؟
بَلِ الظّٰلِمُونَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ۝١١ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
کوئی نہیں پر بے انصاف صریح بھٹکتے ہیں + اور ہم نے دی ہے

ع ۱۰

موضح القرآن

ف۱ ایک کافر تھا جس کو دیکھتا کہ دل نرم ہوا مسلمانی کی طرف جھکا اپنے گھر لے جاتا شراب پلاتا اور راگ اور ناچ دکھاتا اس رندی کی مجلس سے ایمان کا اثر مٹ جاتا اس کو یہ فرمایا ۱۲ منہ

لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا

لقمان کو عقلمندی، کہ حق مان اللہ کا۔ اور جو کوئی حق مانے اللہ کا، تو

يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾

مانے گا اپنے بھلے کو۔ اور جو کوئی منکر ہوگا، تو اللہ بے پرواہ ہے سب خوبیوں سراہا ف۱ +

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ

اور جب کہا لقمان نے اپنے بیٹے کو، جب اس کو سمجھانے لگا اے بیٹے شریک نہ ٹھہرائیو

بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ

اللہ کا۔ بے شک شریک بنانا بڑی بے انصافی ہے + اور ہم نے تقید کیا انسان کو

بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ

اُس کے ماں باپ کے واسطے، پیٹ میں رکھا اس کو اس کی ماں نے تھک تھک کر اور دودھ چھڑانا ہے اس کا

فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾

دو برس میں، کہ حق مان میرا، اور اپنے ماں باپ کا، آخر مجھی تک آنا ہے ف۲ +

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ

اور اگر وہ دونوں تجھ سے اڑیں اس پر، کہ شریک مان میرا جو تجھ کو معلوم

عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ؗ

نہیں، تو اُن کا کہا نہ مان، اور ساتھ دے اُن کا دنیا میں دستور سے۔

وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ

اور راہ چل اس کی، جو رجوع ہوا میری طرف۔ پھر میری طرف ہے تم کو پھر آنا،

فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ

پھر میں جتا دوں گا تم کو، جو کچھ تم کرتے تھے ف۳ + اے بیٹے! اگر کوئی چیز ہووے

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي

برابر رائی کے دانے کے، پھر رہی ہو کسی پتھر میں یا آسمانوں میں یا زمین

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

النصف

موضح القرآن

ف۱ حضرت لقمان غلام تھے حبشی حضرت داؤد کے وقت میں۔ اللہ نے ان کو حکمت دی یعنی عقل کی راہ سے وہ باتیں کھولیں جو موافق ہوں پیغمبروں کے حکم کے ۱۲ منہ رح

ف۲ یہ کلام بیچ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لقمان نے بیٹے کو ماں باپ کا حق نہ کہا تھا کہ اپنی غرض معلوم ہوتی اللہ صاحب نے شرک سے پیچھے اور نصیحتوں سے پہلے ماں باپ کا حق فرما دیا کہ بعد اللہ کے حق کے ماں باپ کا حق ہے باپ نے اللہ کا حق بتایا اللہ نے باپ کا اور رسول کا اور مرشد کا حق اللہ ہی کی طرف میں ہے کہ اسی کے نائب ہیں ۱۲ منہ رح

ف۳ شریک نہ مان جو معلوم نہیں یعنی شبہے میں بھی نہ مان اور یقین سمجھ کر تو کیوں مانے۔ ۱۲ منہ رح

السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ

ہیں، لا حاضر کرے اُس کو اللہ۔ بے شک اللہ چھپے جانتا ہے

خَبِیْرٌ ﴿۱۶﴾ یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَ اْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ

خبردار + اے بیٹے! کھڑی رکھ نماز، اور سکھلا بھلی بات، اور

انْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اصْبِرْ عَلٰی مَاۤ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ

منع کر بُرائی سے، اور سہار جو تجھ پر پڑے۔ بیشک یہ ہیں

مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ وَ لَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَ

ہمت کے کام ف۱ + اور اپنے گال نہ پُھلا لوگوں کی طرف، اور

لَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ كُلَّ

مت چل زمین پر اِتراتا، بے شک اللہ کو نہیں بھاتا کوئی

مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ وَ اقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ وَ اغْضُضْ

اِتراتا بڑائیاں کرتا ف۲ + اور چل بیچ کی چال، اور نیچی کر

مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ﴿۱۹﴾

اپنی آواز، بے شک بُری سے بُری آواز گدھوں کی آواز ہے +

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا

کیا تم نے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ نے کام لگائے تمہارے، جو کچھ ہیں آسمان و

فِی الْاَرْضِ وَ اَسْبَغَ عَلَیْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ بَاطِنَةً ؕ

زمین میں، اور بھر دیں تم کو اپنی نعمتیں کھلی اور چھپی،

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّ لَا

اور ایک آدمی وہ ہیں، جو جھگڑتے ہیں اللہ کی بات میں، نہ

هُدًی وَّ لَا كِتٰبٍ مُّنِیْرٍ ﴿۲۰﴾ وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ

سمجھ رکھیں نہ سوجھ، نہ کتاب چمکتی + اور جب اُن کو کہیے، چلو

موضح القرآن

ف۱ نماز کے ساتھ زکوٰۃ نہیں کہی ایسے لوگوں پاس مال کہاں رہتا ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ گال نہ پھلا یعنی غرور سے نہ دیکھ ۱۲ منہ

ع ۲ / ۱۱

أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ

اس حکم پر جو اتارا اللہ نے، کہیں نہیں! ہم تو چلیں گے اُس پر جس پر پایا ہم نے اپنے باپ دادوں کو۔

أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٢١﴾

بھلا اور جو شیطان بلاتا ہو اُن کو دوزخ کی مار کو، تو بھی؟

وَمَن يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ

اور جو کوئی تابع کرے اپنا منہ اللہ کی طرف، اور وہ ہو نیکی پر، سو

اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۗ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿٢٢﴾

اس نے پکڑا محکم کڑا۔ اور اللہ کی طرف ہے آخر ہر کام کا +

وَمَن كَفَرَ فَلَا يَحْزُنكَ كُفْرُهُ ۚ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم

اور جو کوئی منکر ہوا تو تُو غم نہ کھا اس کے انکار سے۔ ہماری طرف پھر آنا ہے اُن کو، پھر ہم جتاویں گے اُن کو،

بِمَا عَمِلُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٢٣﴾ نُمَتِّعُهُمْ

جو اُنہوں نے کیا ہے۔ مقرر اللہ جانتا ہے جو بات ہے جیوں میں + کام چلاویں گے ہم اُن کا

قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٢٤﴾ وَلَئِن

تھوڑے دنوں، پھر پکڑ بلاویں گے ان کو گاڑھی مار میں + اور جو تو

سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ

پوچھے ان سے، کس نے بنائے آسمان و زمین؟ تو کہیں

اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٥﴾ لِلَّهِ

اللہ نے۔ تو کہہ، سب خوبی اللہ کو ہے، پر وہ بہت لوگ سمجھ نہیں رکھتے + اللہ کا ہے،

مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ

جو کچھ ہے آسمان و زمین میں۔ بے شک اللہ ہی ہے بے پروا

الْحَمِيدُ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ مِن شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ

سب خوبیوں سراہا + اور اگر جتنے درخت ہیں زمین میں، قلم ہوں،

وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ

اور سمندر ہو اس کی سیاہی، اس کے پیچھے سات سمندر، نہ نبڑیں

كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا

باتیں اللہ کی۔ بے شک اللہ زبردست ہے حکمتوں والا + تم سب کا بنانا

بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾

اور مرے پر جلانا، وہی جیسا ایک جی کا۔ بیشک اللہ سنتا ہے دیکھتا +

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ

تو نے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ پیٹھاتا ہے رات کو دن میں، اور پیٹھاتا ہے دن کو

فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؗ كُلٌّ يَّجْرِيْۤ اِلٰۤى

رات میں، اور کام لگائے ہیں سورج اور چاند، ہر ایک چلتا ہے ایک

اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ

ٹھہرے ہوئے وعدہ تک، اور یہ کہ اللہ خبر رکھتا ہے جو کرتے ہو ف۱ + یہ

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ

اس پر کہ ہے، کہ اللہ وہی ٹھیک ہے، اور جو پکارتے ہیں اُس کے سوا،

الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ

ع ۳ / ۱۲

سو وہی جھوٹ ہے۔ اور اللہ وہی ہے سب سے اوپر بڑا + تو نے نہ دیکھا؟ کہ

الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ

جہاز چلتے ہیں سمندر میں، اللہ کی نعمت لے کر، کہ دکھاوے تم کو کچھ اپنی قدرتیں۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا غَشِيَهُمْ

البتہ اس میں پتے ہیں ہر ٹھہرنے والے حق بوجھنے والے کو + اور جب سر پر آوے ان کے

مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ۬

لہر، جیسے بدلیاں، پکاریں اللہ کو نری کر کر اُسی کو بندگی۔

موضح القرآن

ف۱ ٹھہرا وعدہ یا قیامت ہے یا ہر ایک کا دورہ۔ ۱۲ منہ رح

فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا يَجْحَدُ

پھر جب بچا دیا اُن کو جنگل کی طرف، تو کوئی ہوتا ہے اُن میں بیچ کی چال پر۔ اور منکر وہی ہوتے ہیں

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝٣٢ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا

ہماری قدرتوں سے، جو قول کے جھوٹے ہیں، حق نہ بوجھنے والے ف۱ + لوگو! بچتے رہو

رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ

اپنے رب سے، اور ڈرو اُس دن سے، کہ کام نہ آوے کوئی باپ اپنے بیٹے کے

وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

بدلے، اور نہ کوئی بیٹا ہو جو کام آوے اپنے باپ کی جگہ کچھ۔ بے شک اللہ کا وعدہ

حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ

ٹھیک ہے، سو تم کو نہ بہکاوے دنیا کا جینا۔ اور نہ دھوکا دے تم کو اللہ کے نام سے

الْغَرُوْرُ ۝٣٣ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ

وہ دغاباز ف۲ + اللہ جو ہے، اُس پاس ہے قیامت کی خبر۔ اور اُتارتا ہے

الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ

مینہ۔ اور جانتا ہے جو ہے ماں کے پیٹ میں۔ اور کوئی جی نہیں جانتا،

مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ

کیا کرے گا کل۔ اور کوئی جی نہیں جانتا، کس زمین میں

تَمُوْتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝٣٤ ع

مرے گا۔ تحقیق اللہ ہی سب جانتا ہے خبردار +

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ سجدہ مکی ہے اور اس کی تیس شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے + آیتیں اور تین رکوع ہیں +

الۗمّۗ ۝١ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ

اُتارا کتاب کا ہے، اس میں کچھ دھوکا نہیں، جہان کے

موضح القرآن

ف۱ کوئی ہے بیچ کی چال پر یعنی وہ حال جو خوف کے وقت تھا سو تو کسی کو نہیں رہتا مگر ذرا بھول بھی نہ جاوے ایسے بھی کم ہیں نہیں تو اکثر منکر ہوتے ہیں قدرت سے اپنی تدبیر پر رکھتے ہیں یا کسی ارواح کی مدد پر ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی شیطان دھوکا دے کہ اللہ غفور الرحیم ہے اور دنیا کا جینا بہکادے کہ جس کو یہاں بھلا ہے اس کو وہاں بھی بھلا ہے ۱۲ منہ رح

ع ۴ ۱۳

الْعٰلَمِيْنَ ۝٢ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ

صاحب سے + کیا کہتے ہیں یہ باندھ لایا؟ کوئی نہیں! وہ ٹھیک ہے

مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ

تیرے رب کی طرف سے، کہ تو ڈر سنادے ایک لوگوں کو، جن کو نہیں آیا کوئی ڈرانے والا

مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝٣ اَللّٰهُ الَّذِيْ

تجھ سے پہلے، شائد وہ راہ پر آویں + اللہ ہے، جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ

بنائے آسمان وزمین، اور جو اُن کے بیچ ہے، چھ دن

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ

میں، پھر قائم ہوا عرش پر۔ کوئی نہیں تمہارا اُس کے سوا

وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝٤ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ

حمائتی نہ سفارشی ۔ پھر تم کیا سوچ نہیں کرتے؟ تدبیر سے اُتارتا ہے کام،

مِنَ السَّمَاۗءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ

آسمان سے زمین تک، پھر چڑھتا ہے اُس کی طرف، ایک دن میں

كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝٥ ذٰلِكَ

جس کا پیمانا ہزار برس ہیں تمہاری گنتی میں ف + یہ ہے

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٦ۙ الَّذِيْٓ

جاننے والا چھپے اور کھلے کا، زبردست رحم والا۔ جس نے

اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ

خوب بنائی جو چیز بنائی، اور شروع کی انسان کی پیدائش

مِنْ طِيْنٍ ۝٧ۚ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ

ایک گارے سے + پھر بنائی اس کی اولاد، نچڑے سے پانی

موضح القرآن

ف بڑے بڑے کام عرش سے مقرر ہو کر نیچے حکم اترتا ہے سب اسباب اس کے آسمان و زمین سے جمع ہو کر بن جاتا ہے پھر ایک مدت جاری رہتا ہے پھر اٹھ جاتا ہے اللہ کی طرف دوسرا رنگ اترتا ہے جیسے بڑے بڑے پیغمبر جن کا اثر قرنوں رہا یا بڑی قوم میں سرداری جو عمروں چلی وہ ہزار برس اللہ کے ہاں ایک دن ہے ۱۲ منہ رح

مَّآءٍ مَّهِيۡنٍ ۚ ﴿۸﴾ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَ نَفَخَ فِيۡهِ مِنۡ رُّوۡحِهٖ وَ

بے قدرت۔ پھر اس کو برابر کیا، اور پھونکی اس میں اپنی جان میں سے، اور

جَعَلَ لَكُمُ السَّمۡعَ وَ الۡاَبۡصَارَ وَ الۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا

بنا دیے تم کو کان اور آنکھیں اور دل۔ تم تھوڑا

تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۹﴾ وَ قَالُوۡۤا ءَاِذَا ضَلَلۡنَا فِى الۡاَرۡضِ ءَاِنَّا

شکر کرتے ہو ف۱ + اور کہتے ہیں، کیا جب ہم رُل گئے زمین میں؟ کیا ہم کو

لَفِىۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ؕ بَلۡ هُمۡ بِلِقَآئِ رَبِّهِمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۱۰﴾

نیا بننا ہے؟ کوئی نہیں! وہ اپنے رب کی ملاقات سے منکر ہیں +

قُلۡ يَتَوَفّٰٮكُمۡ مَّلَكُ الۡمَوۡتِ الَّذِىۡ وُكِّلَ بِكُمۡ ثُمَّ

تو کہہ، بھر لیتا ہے تم کو فرشتہ موت کا، جو تم پر تعین ہے، پھر

اِلٰى رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱﴾ ع وَلَوۡ تَرٰٓى اِذِ الۡمُجۡرِمُوۡنَ نَاكِسُوۡا

اپنے رب کی طرف پھر جاؤ گے ف۲ + اور کبھی تو دیکھے، جس وقت منکر سر ڈالے

رُءُوۡسِهِمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ رَبَّنَاۤ اَبۡصَرۡنَا وَسَمِعۡنَا فَارۡجِعۡنَا

ہوں گے اپنے رب کے پاس۔ اے رب! ہم نے دیکھ لیا، اور سُن لیا، اب ہم کو پھر بھیج،

نَعۡمَلۡ صَالِحًا اِنَّا مُوۡقِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوۡ شِئۡنَا لَاٰتَيۡنَا كُلَّ

ہم کریں بھلائی، ہم کو یقین آیا + اور اگر ہم چاہتے، تو دیتے ہر

نَفۡسٍ هُدٰٮهَا وَ لٰكِنۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ مِنِّىۡ لَاَمۡلَئَنَّ

جی کو سوجھ اپنی راہ کی، لیکن ٹھیک پڑی میری کہی بات، کہ مجھ کو بھرنی ہے

جَهَنَّمَ مِنَ الۡجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوۡقُوۡا

دوزخ، جنّوں سے اور آدمیوں سے اکٹھے + سو اب چکھو

بِمَا نَسِيۡتُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيۡنٰكُمۡ وَ ذُوۡقُوۡا

مزہ، جیسے بُھلا دیا تھا اس اپنے دن کا ملنا۔ ہم نے بُھلا دیا تم کو، اور چکھو

موضح القرآن

ف۱ اپنی جان میں سے جو مخلوق ہے اسی کا مال ہے مگر جس کو عزت دی اس کو اپنا کہا جیسے فرمایا اِنّ عبادی سو انسان کی جان غیب سے آئی ہے مٹی پانی سے نہیں بنی اس کو اپنی کہا اور یہ نہ سمجھے کہ اللہ کی جان جان ہو تو بدن بھی ہو بدن ہو تو ترکیب ہو ذات پاک کہاں رہی ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی تم آپ کو دھڑ سمجھتے ہو کہ خاک میں رل گئے تم جان ہو وہ فرشتہ لے جاتا ہے فنا نہیں ہو جاتے ہو ۱۲ منہ رح

ع ۱ / ۱۱ / ۱۴

عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ

مار سدا کی، بدلا اپنے کیے کا + ہماری باتوں کو مانتے

بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا

وہ ہیں، کہ جب اُن کو سمجھائیے اُن سے، گر پڑیں سجدہ کرکر، اور پاک ذات

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿١٥﴾ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ

کو یاد کریں اپنے رب کی خوبیوں سے اور وہ بڑائی نہیں کرتے + الگ رہتی ہیں ان کی کروٹیں

عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَّمِمَّا

اپنے سونے کی جگہ سے، پکارتے ہیں اپنے رب کو ڈر سے اور لالچ سے۔ اور ہمارا دیا

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ

کچھ خرچ کرتے ہیں ف۱ + سو کسی جی کو معلوم نہیں، جو چھپا دھرا ہے اُنکے واسطے،

مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾ اَفَمَنْ

جو ٹھنڈک ہے آنکھوں کی - بدلا اس کا جو کرتے تھے + بھلا ایک

كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿١٨﴾ اَمَّا

جو ہے ایمان پر، برابر اس کے جو بے حکم ہے؟ نہیں برابر ہوتے + سو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ

وہ جو یقین لائے، اور کیے کام بھلے، تو اُن کو باغ ہیں رہنے کے۔

نُزُلًاۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا

مہمانی اس پر جو کرتے تھے + اور وہ جو بے حکم ہوئے،

فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا

سو اُن کا گھر ہے آگ - جب چاہیں کہ نکل پڑیں اس میں سے، اُلٹے جا دیں

فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ

پھر اُس میں، اور کہیے اُن کو، چکھو آگ کی مار، جس کو تم

السجدۃ ۲

موضح القرآن

ف۱ اللہ سے لالچ برا نہیں نہ اس سے ڈر اور اس واسطے بندگی کرے تو قبول ہے ڈر اور لالچ دنیا کا ہو یا آخرت کا اگر کسی اور کے خوف و رجا سے بندگی کرے تو ریا ہے کچھ قبول نہیں ۱۲ منہ رح

وقف غفران ۱۲
وقف غفران ۱۲

بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝٢٠ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى

جھٹلاتے تھے + اور البتہ چکھاویں گے ہم اُن کو۔ تھوڑا سا عذاب، ورے

دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝٢١ وَمَنْ

اُس بڑے عذاب سے، کہ شاید وہ پھر آویں ف۱ + اور کون

اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ اِنَّا

بے انصاف اُس سے جس کو سمجھایا اس کے رب کی باتوں سے، پھر اُن سے مُنہ موڑ گیا؟ مقرر ہم کو

مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ۝٢٢ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

ان گنہگاروں سے بدلا لینا ہے + اور ہم نے دی ہے موسیٰ کو

الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗىِٕهٖ وَجَعَلْنٰهُ

کتاب، سو تو مت رہ دھوکے میں اس کے ملنے سے، اور وہ کی ہم نے

هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝٢٣ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً

سوجھ بنی اسرائیل کو ف۲ + اور کیے ہم نے اُن میں سردار،

يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ڜ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ۝٢٤

جو راہ چلاتے ہمارے حکم سے، جب وہ ٹھہرے رہے۔ اور رہے ہماری باتوں پر یقین کرتے ف۳ +

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا

تیرا رب جو ہے، وہی چکاوے گا اُن میں دن قیامت کے، جس بات میں کہ وہ

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝٢٥ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ

پھوٹ رہے تھے + کیا اُن کو سوجھ نہ آئی اِس سے کہ کتنی کھپا دیں ہم نے

قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ

اُن سے پہلے سنگتیں، پھرتے ہیں ان کے گھروں میں۔ اِس میں

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ۝٢٦ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ

بہت پتے ہیں۔ کیا سنتے نہیں؟ کیا دیکھا نہیں اُنہوں نے؟ کہ ہم ہانک دیتے ہیں

ع ۲ / ۱۵

موضح القرآن

ف۱ یعنی دنیا میں لوٹ مار بندے دیکھ لیں گے ۱۲ منہ رح

ف۲ دھوکا نہ کر اس کے ملنے میں یعنی کتاب کے یا موسیٰ کے معراج کی رات میں ان سے ملے تھے اور بھی کئی بار ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی تم میں بھی ٹھہرے رہو تو تم میں بھی وہی چال ہو آخر ہوئی ۱۲ منہ رح

الثلثۃ

الماء الی الارض الجرز فنخرج بہ زرعا تاکل

پانی ایک زمین چٹیل کو، پھر نکالتے ہیں اُس سے کھیتی، کہ کھاتے ہیں

منہ انعامہم وانفسہم ؕ افلا یبصرون ﴿۲۷﴾ ویقولون

اُس میں سے اُن کے چوپائے اور آپ۔ پھر کیا دیکھتے نہیں ؟ اور کہتے ہیں،

متی ھذا الفتح ان کنتم صدقین ﴿۲۸﴾ قل یوم

کب ہے یہ فیصلہ ؟ اگر تم سچے ہو + تو کہہ، دن

الفتح لا ینفع الذین کفروا ایمانہم ولا ہم

فیصلہ کے، کام نہ آوے گا منکروں کو اُن کا ایمان لانا، اور نہ اُن کو

ع ۲ ۳

ینظرون ﴿۲۹﴾ فاعرض عنہم وانتظر انہم منتظرون ﴿۳۰﴾ ع

ڈھیل ملے گی + سو تو خیال چھوڑ اُن کا، اور راہ دیکھ، وہ بھی راہ دیکھتے ہیں +

سورۃ الاحزاب مدنیۃ وھی ثلث وسبعون ایۃ وتسع رکوعات

سورۃ احزاب مدنی ہے، اور اس میں تہتر آیتیں اور نو رکوع ہیں +

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

یایہا النبی اتق اللہ ولا تطع الکفرین و

اے نبی! ڈر اللہ سے، اور کہا نہ مان منکروں کا، اور

المنفقین ؕ ان اللہ کان علیما حکیما ﴿۱﴾ ۙ واتبع

دغا بازوں کا۔ مقرر اللہ ہے سب جانتا حکمتوں والا ف۔ اور چل

ما یوحی الیک من ربک ؕ ان اللہ کان بما

اُسی پر، جو حکم آوے تجکو تیرے رب سے۔ مقرر اللہ تمہارے کام کی

تعملون خبیرا ﴿۲﴾ ۙ وتوکل علی اللہ ؕ وکفی باللہ

خبر رکھتا ہے۔ اور بھروسا رکھ اللہ پر۔ اور اللہ بس ہے

موضح القرآن

ف کافر چاہتے تھے اپنی طرف نرم کرنا اور منافق چاہتے تھے اپنی چال سکھانی اور پیغمبر کو اللہ پر بھروسہ ہے اس سے دانا کون ۱۲ منہ رح

وَكِيلًا ﴿٣﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهٖ ۚ

کام بنانے والا + اللہ نے رکھے نہیں، کسی مرد کے دو دل، اُس کے اندر۔

وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـئِيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ

اور نہیں کیا تمہاری جوروؤں کو، جن کو ماں کہہ بیٹھے ہو، سچ تمہاری مائیں۔

وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ

اور نہیں کیا تمہارے لے پالکوں کو، تمہارے بیٹے۔ یہ تمہاری بات ہے اپنے منہ کی۔

وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿٤﴾ اُدْعُوْهُمْ

اور اللہ کہتا ہے ٹھیک بات، اور وہی سوجھاتا ہے راہ ف۱ + پکارو لے پالکوں کو

لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ

اُن کے باپ کا کر کر، یہی پورا انصاف ہے اللہ کے ہاں۔ پھر اگر نہ جانتے ہو اُنکے باپ کو،

فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

تو تمہارے بھائی ہیں دین میں، اور رفیق ہیں۔ اور گناہ نہیں تم پر،

فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَ

جس چیز میں چوک جاؤ، پر وہ جو دل سے ارادہ کیا۔ اور

كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥﴾ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ

ہے اللہ بخشنے والا مہربان ف۲ + نبی سے لگاؤ ہے ایمان والوں کو زیادہ

مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ

اپنی جان سے، اور اُس کی عورتیں ان کی مائیں ہیں۔ اور ناتے والے

بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

ایک دوسرے سے لگاؤ رکھتے ہیں، اللہ کے حکم میں، زیادہ سب ایمان والوں

وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ

اور وطن چھوڑنے والوں سے، مگر یہ کہ کیا چاہو اپنے رفیقوں سے احسان۔

موضح القرآن

ف۱ کفر کے وقت کوئی جورو کو ماں کہتا تو ساری عمر وہ اس سے جدا ہوتی اور کسی کو بیٹا کر بولتا تو سچا بیٹا ہو جاتا اللہ تعالےٰ نے یہ دونوں حکم بدل دیئے جورو کو ماں کہنا سورۂ قد سمع اللہ میں آویگا اور لے پالک کا حکم آگے بیان ہے ان دو کے ساتھ تیسری بات یہ بھی سنادی کہ ایسی باتیں کہنے کی بہتیری ہیں ان پر عمل نہیں ہو سکتا جیسے مستقل مرد کو کہتے اس کے دو دل ہیں چھاتی چیر کر دیکھو تو کسی کے دو دل نہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی چوک کا گناہ تو کسی چیز میں نہیں اور ارادے کا ہے اس میں بھی اللہ چاہے تو بخشے چوک یہ کہ منہ سے نکل گیا فلانے کا بیٹا فلاں ۱۲ منہ رح

كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿٦﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا

یہ ہے کتاب میں لکھا ف۱ + اور جب لیا ہم نے

مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ

نبیوں سے ان کا قرار، اور تجھ سے، اور نوح سے، اور ابراہیم سے،

وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا

اور موسیٰ سے، اور عیسیٰ سے، جو بیٹا مریم کا۔ اور لیا ہم نے اُن سے

غَلِيْظًا ﴿٧﴾ لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَ

گاڑھا قرار ف۲ - تا پوچھے اللہ سچوں سے اُن کا سچ۔ اور

اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

رکھی ہے منکروں کو دکھ کی مار ف۳ + اے ایمان والو!

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا

یاد کرو احسان اللہ کا اپنے اوپر، جب آئیں تم پر فوجیں، پھر ہم نے بھیجی

عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا

اُن پر باؤ، اور وہ فوجیں جو تم نے نہیں دیکھیں۔ اور ہے اللہ جو کچھ

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿٩﴾ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ

کرتے ہو دیکھتا ف۴ + جب آئے تم پر اوپر کی طرف سے، اور نیچے

اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ

سے، اور جب ڈگنے لگیں آنکھیں، اور پہنچے دل

الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿١٠﴾ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ

گلوں تک، اور اٹکلنے لگے تم اللہ پر کئی کئی اٹکلیں ف۵ + وہاں جانچے گئے

الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿١١﴾ وَاِذْ يَقُوْلُ

ایمان والے، اور جھڑجھڑائے گئے زور کا جھڑجھڑانا + اور جب کہنے لگے

موضح القرآن

ف۱ نبی نائب ہے اللہ کا اپنی جان اور مال میں اپنا تصرف نہیں چلتا جتنا نبی کا اپنی جان دھکتی آگ میں ڈالنی روا نہیں اور نبی حکم کرے تو فرض ہے اور اس کی عورتیں سب کی ماں ہیں حرمت میں پردے میں نہیں اور حضرت کے ساتھ جنہوں نے وطن چھوڑا بھائی بندوں سے ٹوٹے ان کو حضرت نے آپس میں بھائی کر دیا تھا دو دو کو پیچھے ان کے ناتے والے مسلمان ہوئے فرمایا کہ اس بھائی چارے سے ناتا مقدم ہے میراث ہے ناتے ہی پر اور سب حکم مگر احسان اور سلوک اس کا بھی لئے جاؤ یہ کتاب میں لکھا ہے یعنی قرآن میں ہمیشہ کو یہ حکم جاری رہا یا توریت میں بھی یہی حکم ہوگا ۱۲ منہ رح

ع ۱ / ۱۷

ف۲ اور پیغمبر کو فرمایا کہ سب لوگوں پر تصرف رکھتا ہے ان کی جان سے زیادہ یہاں فرمایا کہ یہ درجہ نبیوں کو ملا کہ ان پر محنت بھی زیادہ ہے ساری خلق سے مقابل ہونا اور کسی سے خوف و رجا نہ رکھنا ان پانچ پیغمبروں کو کہتے ہیں اولو العزم کہ ان کی ہدایت کا اثر ہزاروں برس رہا اور جب تک دنیا ہے رہے گا ان میں پہلے نام فرمایا ہمارے نبی کا ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی ان کی زبانی اپنے حکم خلق کو پہنچائے تب ہر ایک سے پوچھ

باقی برصفحہ ۶۹۴

الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا

منافق، اور جن کے دلوں میں روگ ہے، جو وعدہ دیا تھا ہم کو

اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَ اِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ

اللہ نے اور اس کے رسول نے، سب فریب تھا ۴ اور جب کہنے لگے ایک لوگ

مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَ

اُن میں، اے یثرب والو! تم کو ٹھکانا نہیں، سو پھر چلو۔ اور

يَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا

رخصت مانگنے لگے ایک لوگ اُن میں نبی سے، کہنے لگے، ہمارے گھر

عَوْرَةٌ ؕ وَ مَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚۛ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾

کھلے پڑے ہیں۔ اور وہ کھلے نہیں پڑے۔ غرض اور نہیں مگر بھاگنا ف ۵ +

وَ لَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ

اور اگر شہر میں کوئی پیٹھ آوے کناروں سے، پھر اُن سے چاہے دین سے بچلنا،

لَاٰتَوْهَا وَ مَا تَلَبَّثُوْا بِهَاۤ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾ وَ لَقَدْ كَانُوْا

تو لے لیں، اور ڈھیل نہ کریں اُس میں مگر تھوڑی + اور اقرار کر چکے تھے

عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَ كَانَ

اللہ سے آگے، کہ نہ پھیریں گے پیٹھ۔ اور اللہ کے اقرار کی

عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ

پوچھ ہونی ہے ف ۳ + تو کہہ کام نہ آوے گا تم کو بھاگنا، اگر

فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا

بھاگو گے مرنے سے، یا مارے جانے سے، اور پھر بھی پھل نہ پاؤ گے، مگر

قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ

تھوڑے دنوں ف ۴ + تو کہہ کون ہے کہ تم کو بچاوے اللہ سے، اگر

بقیہ صفحہ ۶۹۳
کرے گا اور منکروں کو سزا دے گا ۱۲ منہ رح

ف ۴ ہجرت سے چوتھے برس یہود بنی نضیر جو مدینے سے نکالے گئے تھے سورۂ حشر میں آویگا ہر قوم میں پھرے اور قریش کو اور فزارہ اور غطفان کو اور بنو قریظہ کو جو مدینے کے پاس تھے جمع کر کر حضرت پر چڑھا لائے بارہ ہزار آدمی۔ مسلمان کم تھے تین ہزار آدمی مدینے سی باہر لشکر پڑا گرد خندق کھود لی جب فوجیں آئیں دور دور سے لڑتے رہے قریب ایک مہینے تک پھر ایک رات اللہ نے بُروا باد بھیجی تند کافروں کی آگیں بجھ گئیں بھوکے رہے اور خیمے گر پڑے گھوڑے چھوٹ گئے سب لشکر برباد ہوا ناچار اٹھ کر چلے گئے یہ جنگ احزاب کہلاتی ہے اور جنگ خندق بھی جاڑے کے موسم میں اناج کی تنگی لڑائی لڑنی اور خندق کھودنی اور گرد سب مخالف اس میں منافق دل کی باتیں بولنے لگے اور مومن ثابت رہے اس جنگ میں حضرت نے فرمایا اب سے ہم جاوینگے کفار پر وہ ہم پر نہ آوینگے وہی ہوا ۱۲ منہ رح

مع ۱۰

ف ۵ اوپر سے اور نیچے سے یعنی مدینے کی شرقی طرف سے جو اونچی ہے اور غربی طرف سے جو نیچی ہے اور آنکھیں ڈگنے لگیں یعنی تیور بدلنے لگے لوگوں کے۔ دوستی جتانے والے لگے آنکھیں چرانے اور دل پہنچے گلوں تک دھڑک دھڑک کرتے ڈر سے اور کئی کئی اٹکلیں مسلمانوں نے سمجھا کہ اب کے اور سخت آزمائش آئی اور کچے ایمان والوں نے سمجھا کہ اب کے بار نہ بچینگے ۱۲ منہ رح

باقی بر صفحہ ۶۹۵

أَرَادَ بِكُمْ سُوٓءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ وَلَا يَجِدُونَ
چاہے تم پر برائی، یا چاہے تم پر مہر۔ اور نہ پاویں گے
لَهُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧﴾ قَدْ يَعْلَمُ ٱللَّهُ
اپنے واسطے اللہ کے سوا کوئی حمایتی نہ مددگار ف۱ + اللہ کو معلوم ہیں
ٱلْمُعَوِّقِينَ مِنكُمْ وَٱلْقَآئِلِينَ لِإِخْوَٰنِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا ۖ
جو اٹکاتے ہیں تم میں، اور کہتے ہیں اپنے بھائیوں کو، چلے آؤ ہمارے پاس۔
وَلَا يَأْتُونَ ٱلْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٨﴾ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ
اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کبھی۔ دریغ رکھتے ہیں تمہاری طرف سے،
فَإِذَا جَآءَ ٱلْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ
پھر جب آوے ڈر کا وقت، تو تو دیکھے، تکتے ہیں تیری طرف، ڈگراتی ہیں
أَعْيُنُهُمْ كَٱلَّذِى يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ ٱلْمَوْتِ ۖ فَإِذَا
آنکھیں ان کی، جیسے کسی پر آوے بے ہوشی موت کی۔ پھر جب
ذَهَبَ ٱلْخَوْفُ سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى
جاتا رہے ڈر کا وقت، چڑھ چڑھ بولیں تم پر تیز تیز زبانوں سے، ڈھکے پڑتے ہیں
ٱلْخَيْرِ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا۟ فَأَحْبَطَ ٱللَّهُ أَعْمَٰلَهُمْ ۚ وَكَانَ
مال پر۔ وہ لوگ یقین نہیں لائے، پھر اکارت کر ڈالے اللہ نے اُن کے کیے۔ اور یہ
ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ يَسِيرًا ﴿١٩﴾ يَحْسَبُونَ ٱلْأَحْزَابَ لَمْ
ہے اللہ پر آسان ف۲ + جانتے ہیں، فوجیں نہیں
يَذْهَبُوا۟ ۖ وَإِن يَأْتِ ٱلْأَحْزَابُ يَوَدُّوا۟ لَوْ أَنَّهُم
گئیں۔ اور اگر آجاویں فوجیں، تو آرزو کریں، کسی طرح
بَادُونَ فِى ٱلْأَعْرَابِ يَسْـَٔلُونَ عَنْ أَنۢبَآئِكُمْ ۖ وَلَوْ
باہر گئے ہوں گاؤں میں، پوچھا کریں تمہاری خبریں۔ اور اگر

بقیہ صفحہ ۶۹۴

موضح القرآن

ف۱ بعضے منافق کہنے لگے پیغمبر کہتا ہے کہ میرا دین پہنچے گا مشرق مغرب یہاں جائے ضرور کو نکل نہیں سکتے مسلمان کو چاہئے اب بھی ناامیدی کے وقت بے ایمانی کی باتیں نہ بولے ۱۲ منہ رح
ف۲ یثرب نام تھا مدینے کا یعنی سارے عرب ہمارے دشمن ہوئے تو ہم کو رہنے کا ٹھکانا کہاں سب لشکر سے جدا ہو جاؤ اور حضرت لشکر کے ساتھ باہر کھڑے تھے شہر میں محکم حویلیوں کو نا کے بند کر کر زنانے ان میں رکھ دیئے تھے یہ بہانہ کرنے لگے کہ ہمارے گھر کھلے ہیں اور وہ جھوٹ بات تھی ۱۲ منہ رح
ف۳ جنگ احد کے بعد قرار کیا تھا کہ پھر ہم ایسی حرکت نہ کریں گے ۱۲ منہ رح
ف۴ یعنی جس کی قسمت میں موت ہے اس کو بچاؤ نہ ہوگا بھاگنے سے اور اگر موت نہیں تو بھاگ کر بچا کئی دن ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ یعنی عرب کی مخالفت سے ڈرتے ہو اگر اللہ حکم دے تو مسلمان اب تم کو قتل کر ڈالیں ۱۲ منہ
ف۲ یعنی برے وقت رفاقت سے جی چراتے ہیں اور ڈر کے مارے جان نکلتی ہے اور فتح کے بعد مردانگی جتاتے ہیں سب سے زیادہ اور غنیمت پر ڈھلکتے ہیں
فائدہ جہاں حبط اعمال کا ذکر ہے تو فرمایا ہے یہ اللہ پر آسان ہے یعنی حکمت میں اللہ کے کسی کی محنت ضائع کرنی تعجب لگتی ہے لیکن جب حبط کرنے پر

باقی برصفحہ ۶۹۶

كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢٠﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ
ہو ویں تم میں، لڑائی نہ کریں مگر تھوڑے ف۱ + تم کو بھلی تھی

فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ
سیکھنی رسول کی چال، جو کوئی امید رکھتا ہے اللہ کی،

وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿٢١﴾ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ
اور پچھلے دن کی، اور یاد کرتا ہے اللہ کو بہت سا ف۲ + اور جب دیکھیں مسلمانوں نے

الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ
فوجیں، بولے یہ وہی ہے جو وعدہ دیا تھا ہم کو اللہ نے اور اُس کے رسول نے اور سچ کہا

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۡ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿٢٢﴾
اللہ نے اور اُس کے رسول نے، اور اُن کو اور بڑھا یقین اور اطاعت کرنا ف۳ +

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ
ایمان والوں میں کتنے مرد ہیں، کہ سچ کر دکھایا جس پر قول کیا تھا اللہ

عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ
سے۔ پھر کوئی ہے ان میں، کہ پورا کر چکا اپنا ذمہ، اور کوئی ہے اُن میں راہ دیکھتا۔

وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ
اور بدلا نہیں ایک ذرہ ف۴ ۔ تا بدلا دے اللہ سچوں کو

بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ
اُن کے سچ کا، اور عذاب کرے منافقوں کو اگر چاہے، یا

يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٢٤﴾ وَ
توبہ ڈالے اُن کے دل پر۔ بے شک اللہ ہے بخشتا مہربان + اور

رَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَ
پھیر دیا اللہ نے منکروں کو، اپنے غصہ میں بھرے، ہاتھ نہ لگی کچھ بھلائی۔

ع ۲
۱۲
۱۸

بقیہ صفحہ ٦٩٥
آدے اس عمل ہی میں ایسا نقصان پکڑے جس سے وہ درست ہی نہیں ہوا جیسے عمل بے ایمان کا کہ ایمان شرط ہے ہر عمل کی ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ یعنی نامردی کے مارے یقین نہیں آتا کہ فوجیں پھر گئیں اور باتوں میں تمہاری خیرخواہی جتا دیں اور لڑائی میں کام نہ کریں ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی رسول کو دیکھو ان سختیوں میں کیا استقلال رکھتا ہے۔ سب سے زیادہ محنت اور اندیشہ اس پر ہے ۱۲ منہ رح

ف۳ وعدہ اللہ کا یہی کہ فرمایا تھا تکلیف پاؤ گے کافروں کے ہاتھ سے آخر تم کو غلبہ ہے اور یہ بھی کہ رسول نے فرمایا تھا آٹھ دس دن میں تم پر فوجیں آتی ہیں ۱۲ منہ رح

ف۴ ذمہ پورا کر چکا یعنی جہاد ہی میں جان دے چکا جیسے شہدائے بدر واحد اور راہ دیکھتے اصحاب جو جہاد پر مستعد ہیں موت کی راہ دیکھتے لیکن رسول نے فرمایا کہ طلحہ ان میں ہے جو شہید ہو چکے ۱۲ منہ رح

كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾
اور آپ اٹھالی اللہ نے مسلمانوں کی لڑائی۔ اور ہے اللہ زور آور زبردست +
وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ
اور اتار دیا ان کو جو اُن کے رفیق ہوئے تھے کتاب والے، اُن کی
صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا
گڑھیوں سے، اور ڈالی ان کے دل میں دھاک، کتنوں کو
تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَ
تم جان سے مارنے لگے، اور کتنوں کو بندی کیا ف۱ + اور تم کو ملائی اُن کی زمین، اور
دِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَــــُٔوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
اُن کے گھر، اور اُن کے مال، اور ایک زمین جس پر نہیں پھیرے تم نے اپنے قدم اور ہے اللہ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ
سب چیز کر سکتا ف۲ + اے نبی! کہہ دے اپنی عورتوں کو،
اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ
اگر تم ہو چاہتیاں دنیا کا جینا اور یہاں کی رونق، تو آؤ
اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ
کچھ فائدہ دوں تم کو، اور رخصت کروں بھلی طرح سے + اور اگر تم ہو
تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ
چاہتیاں اللہ کو، اور اس کے رسول کو اور پچھلے گھر کو، تو اللہ نے رکھ چھوڑا ہے
لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ مَنْ
اُن کو جو تم میں نیکی پر ہیں نیگ بڑا ف۳ + اے نبی کی عورتو! جو کوئی
يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ
کر لاوے تم میں کام بے حیائی کا صریح، دونی ہو اُس کو مار

موضح القرآن

ف۱ یہ یہود تھے بنی قریظہ نزدیک رہتے مدینے کے پہلے حضرت سے صلح رکھتے تھے اس ہنگامہ میں پھر گئے اس لڑائی سے فارغ ہوئے کہ جبرئیل حکم لائے جلد ان کو جا گھیرا چوبیس دن گھر کر تھکے راضی ہوئے کہ ہم نکلتے ہیں جو ہمارے حق میں سعد بن معاذ کہے سو قبول رکھو حضرت نے قبول کیا سعد نے یہی حکم کیا کہ جوانوں کو قتل کرنا اور عورتیں لڑکے بندی لینے خدا اور رسول کی مرضی یہی تھی اور ان کی بدعہدی کی سزا ۱۲ منہ رح

ف۲ یہ زمین جو مدینے کے نزدیک ہاتھ لگی حضرت نے مہاجرین کو بانٹی ان کو گذران کا ٹھکانا ہو گیا اور انصار پر سے ان کا خرچ ہلکا ہوا اور اس دوسری زمین سے مراد ہے زمین خیبر کی دو برس کے پیچھے ان یہود ہی سے وہ ہاتھ لگی اس سے حضرت کے سب اصحاب آسودہ ہو گئے ۱۲ منہ رح

ع ۳
۷
19

ف۳ حضرت کے ازواج نے دیکھا کہ لوگ آسودہ ہوئے چاہا کہ ہم بھی آسودہ ہوں بعضوں نے بول چال کی حضرت نے قسم کھائی کہ ایک مہینے گھر میں نہ جاویں پھر مہینہ کے بعد یہ آیت اتری حضرت گھر میں آئے اول حضرت عائشہؓ سے کہا انھوں نے اللہ اور رسول کی مرضی اختیار کی پھر اسی طرح سب نے حضرت کے ہاں ہمیشہ فقر و فاقہ تھا اپنے اختیار ہوتا تھا۔ شتاب اٹھا

باقی بر صفحہ ۶۹۸

ضِعۡفَیۡنِ ؕ وَ کَانَ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیۡرًا ﴿۳۰﴾ وَ

دوہری۔ اور ہے یہ اللہ پر آسان + اور

مَنۡ یَّقۡنُتۡ مِنۡکُنَّ لِلّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ وَ تَعۡمَلۡ صَالِحًا

جو کوئی تم میں اطاعت کرے اللہ کی اور اُس کے رسول کی، اور کرے کام نیک،

نُّؤۡتِہَاۤ اَجۡرَہَا مَرَّتَیۡنِ ۙ وَ اَعۡتَدۡنَا لَہَا رِزۡقًا کَرِیۡمًا ﴿۳۱﴾

دیں ہم اُس کو اس کا نیگ دو بار، اور رکھی ہے ہم نے اُس کے واسطے روزی عزت کی ف۱ +

یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسۡتُنَّ کَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ

اے بنی کی عورتو! تم نہیں ہو جیسے ہر کوئی عورتیں، اگر

اتَّقَیۡتُنَّ فَلَا تَخۡضَعۡنَ بِالۡقَوۡلِ فَیَطۡمَعَ الَّذِیۡ فِیۡ

تم ڈر رکھو، سو تم دب کر نہ کہو بات، پھر لالچ کرے کوئی جس کے

قَلۡبِہٖ مَرَضٌ وَّ قُلۡنَ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿ۚ۳۲﴾ وَ قَرۡنَ فِیۡ

دل میں روگ ہے، اور کہو بات معقول ف۲ + اور قرار پکڑو اپنے گھروں میں،

بُیُوۡتِکُنَّ وَ لَا تَبَرَّجۡنَ تَبَرُّجَ الۡجَاہِلِیَّۃِ الۡاُوۡلٰی وَ

اور دکھاتی نہ پھرو، جیسا دکھانا دستور تھا پہلے وقت نادانی کے ف۳ + اور

اَقِمۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ اٰتِیۡنَ الزَّکٰوۃَ وَ اَطِعۡنَ اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗ ؕ

کھڑی رکھو نماز، اور دیتی رہو زکات، اور اطاعت میں رہو اللہ کی اور اس کے رسول کی۔

اِنَّمَا یُرِیۡدُ اللّٰہُ لِیُذۡہِبَ عَنۡکُمُ الرِّجۡسَ اَہۡلَ الۡبَیۡتِ

اللہ یہی چاہتا ہے، کہ دور کرے تم سے گندی باتیں، اس گھر والو،

وَ یُطَہِّرَکُمۡ تَطۡہِیۡرًا ﴿ۚ۳۳﴾ وَ اذۡکُرۡنَ مَا یُتۡلٰی فِیۡ بُیُوۡتِکُنَّ

اور ستھرا کرے تم کو ایک ستھرائی سے ف۴ + اور یاد کرو، جو پڑھی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں

مِنۡ اٰیٰتِ اللّٰہِ وَ الۡحِکۡمَۃِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ لَطِیۡفًا خَبِیۡرًا ﴿٪۳۴﴾

اللہ کی باتیں اور عقلمندی۔ مقرر اللہ ہے بھید جانتا خبردار +

الجزء الثانی والعشرون ۲۲

بقیہ صفحہ ۶۹۷ ڈالتے تھے پھر قرض لینا پڑتا۔ یہ جو فرمایا کہ جو نیکی پر رہیں ان کو بڑا نیگ ہے حضرت کی ازواج سب نیک ہی رہیں۔ گر حق تعالیٰ صاف خوشخبری کسی کو نہیں دیتا تا نڈر نہ ہو جاوے خاتمہ کا ڈر لگا رہے ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ یہ بڑے درجہ کا لازم ہے نیکی کا ثواب دونا اور برائی کا عذاب دونا پیغمبر کو بھی فرمایا اذا لاذقناک ضعف الحیٰوۃ ۱۲ منہ رح

ف۲ یہ ایک ادب سکھایا کہ کسی مرد سے بات کہو تو اس طرح کہو جیسے ماں کہے بیٹے کو ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی کفر کے وقت بے پردہ پھرتی تھیں عورتیں ۱۲ منہ رح

ف۴ یہ خطاب ہے ازواج کو اور داخل ہیں حضرت کے سب گھر والے ۱۲ منہ رح

ع ۴ ۷

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

تحقیق مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، اور ایمان دار مرد اور ایمان دار عورتیں،

وَالْقٰنِتِينَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِينَ وَالصّٰدِقٰتِ

اور بندگی کرنے والے مرد اور بندگی کرنے والی عورتیں، اور سچے مرد اور سچی عورتیں،

وَالصّٰبِرِينَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِينَ وَالْخٰشِعٰتِ

اور محنت سہنے والے مرد اور محنت سہنے والی عورتیں اور دبے رہنے والے مرد اور دبی رہنے والی عورتیں،

وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصّٰٓئِمِينَ وَ

اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں، اور روزہ دار مرد

الصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَ

اور روزہ دار عورتیں، اور تھامنے والے مرد اپنی شہوت کی جگہ اور تھامنے والی عورتیں، اور

الذّٰكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَّالذّٰكِرٰتِ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

یاد کرنے والے مرد اللہ کو بہت سا اور یاد کرنے والی عورتیں، رکھی ہے اللہ نے اُن کے واسطے

مَّغْفِرَةً وَّأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٣٥﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا

معافی اور نیگ بڑا ف۱ + اور کام نہیں کسی ایمان دار مرد کا نہ

مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُولُهٗٓ أَمْرًا أَن يَّكُونَ

عورت کا، جب ٹھہراوے اللہ اور اُس کا رسول کچھ کام، کہ اُن کو رہے

لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۗ وَمَن يَّعْصِ اللّٰهَ وَ

اختیار اپنے کام کا۔ اور جو کوئی بےحکم چلا اللہ کے اور

رَسُولَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِينًا ﴿٣٦﴾ وَإِذْ تَقُولُ

اس کے رسول کے، سو راہ بھولا صریح چوک کر ف۲ + اور جب تو کہنے لگا

لِلَّذِىٓ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ

اُس شخص کو، جس پر اللہ نے احسان کیا، اور تو نے احسان کیا، رہنے دے

موضح القرآن

ف۱ حضرت کی ایک بی بی نے کہا تھا کہ قرآن میں سب ذکر ہے مردوں کا عورتوں کا کہیں نہیں اس پر یہ آیت اتری نیک عورتوں کی خاطر کو نہیں تو حکم جو مردوں پر کہا سو عورتوں پر بھی آیا ہر بار جدا کہنے کی حاجت نہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ حضرت زینب رسول خدا کی پھوپھی کی بیٹی اور قوم میں اشراف حضرت نے چاہا کہ ان کو نکاح کر دیں زید بن حارث سے۔ یہ زید اصل عرب تھے ظالم پکڑ لے گیا لڑکپن میں شہر مکے میں بکے حضرت نے مول لیا دس برس کی عمر میں ان کے باپ بھائی خبر پا کر آئے مانگنے کو حضرت دینے پر راضی ہوئے یہ گھر جانے پر راضی نہ ہوئے حضرت کی محبت سے پھر حضرت نے ان کو بیٹا کر لیا اسلام سے پہلے اس وقت کے رواج کے موافق حضرت زینب اور ان کا بھائی راضی نہ ہوتے اس پر یہ آیت اتری پھر راضی ہوئے اور نکاح کر دیا ۱۲ منہ رح

عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا
اپنے پاس اپنی جورو، اور ڈر اللہ سے، اور تو چھپاتا تھا اپنے دل میں

اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ
ایک چیز، جو اللہ اس کو کھولا چاہتا ہے اور تو ڈرتا تھا لوگوں سے۔ اور اللہ سے زیادہ چاہیے

تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا
ڈرنا تجھ کو، پھر جب زید تمام کر چکا اس عورت سے اپنی غرض ہم نے وہ تیرے نکاح میں دی،

لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ
تا نہ رہے سب مسلمانوں پر گناہ، نکاح کرلینا جورویں اپنے

اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ
لے پالکوں کی، جب وہ تمام کریں ان سے اپنی غرض۔ اور ہے اللہ کا حکم

مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا
کرنا ف۱ + نبی پر کچھ مضائقہ نہیں اس بات میں، جو

فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ
ٹھہرا دی اللہ نے اس کے واسطے، دستور رہا ہے اللہ کا، ان لوگوں میں جو گذرے

قَبْلُ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۙ﴿۳۸﴾ الَّذِيْنَ
پہلے۔ اور ہے حکم اللہ کا مقرر ٹھہر چکا + وہ جو

يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا
پہنچاتے ہیں پیغام اللہ کے، اور ڈرتے ہیں اس سے، اور نہیں ڈرتے کسی سے

اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ
سوا اللہ کے۔ اور بس ہے اللہ کفایت کرنے والا ف۲ + محمد باپ نہیں کسی کا

اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ
تمہارے مردوں میں لیکن رسول ہے اللہ کا، اور مہر

موضح القرآن

ف۱ حضرت زینب زید کے نکاح میں آئیں تو وہ ان کی آنکھوں میں حقیر لگتا مزاج کی موافقت نہ ہوئی جب لڑائی ہوتی تو زید حضرت سے آکر شکایت کرتے اور کہتے میں اسے چھوڑتا ہوں حضرت منع کرتے کہ میری خاطر سے اس نے تجھ کو قبول کیا اب چھوڑ دینا دوسری ذلت ہے جب بار بار قضیہ ہوا حضرت کے دل میں آیا کہ اگر ناچار زید چھوڑے گا تو زینب کی دلجوئی بغیر اس کے نہیں کہ میں نکاح کروں لیکن منافقوں کی بدگوئی سے اندیشہ کیا کہ کہیں گے اپنے بیٹے کی جورو گھر میں رکھی حالانکہ لے پالک کو حکم بیٹے کا نہیں کسی بات میں اللہ تعالیٰ نے حضرت زینب کی خاطر رکھی بعد طلاق کے حضرت کے نکاح میں دیدیا اللہ کے فرماتے ہی سے نکاح بندھ گیا۔ ظاہر میں نکاح کی حاجت نہ ہوئی۔ جیسے اب کوئی مالک اپنی لونڈی غلام کا نکاح باندھ دے۔ غرض تمام کرلی یعنی چھوڑ دی ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی پیغمبر کو ایک کام کرنا جو شرع میں روا ہو گیا۔ مضائقہ رہتا ہے۔ ہمیشہ پیغمبروں کو اس کے سوا کسی کا ڈر نہیں رہا یا یہ کہ بعضے حکم ہمیشہ پیغمبروں کو خاص رہے ہیں جیسے عورتوں کی گنتی۔ حضرت داؤد علیہ السلام کو سو عورتیں تھیں اور کوئی اپنی

باقی بر صفحہ ۷۰۱

النبیین ؕ وکان اللہ بکل شیء علیما (٤٠) یایھا الذین ع ۵/۲

سب نبیوں پر۔ اور ہے اللہ سب چیز جانتا ف۱ اے ایمان والو!

امنوا اذکروا اللہ ذکرا کثیرا (٤١) وسبحوہ بکرۃ و

یاد کرو اللہ کو بہت سی یاد۔ اور پاکی بولو اُس کی صبح اور

اصیلا (٤٢) ھو الذی یصلی علیکم وملئکتہ

شام + وہی ہے جو رحمت بھیجتا ہے تم پر، اور اُس کے فرشتے،

لیخرجکم من الظلمت الی النور ؕ وکان بالمؤمنین

کہ نکالے تم کو اندھیروں سے اجالے میں۔ اور ہے ایمان والوں پر

رحیما (٤٣) تحیتھم یوم یلقونہ سلم ۚ واعد لھم

مہربان + دعا ان کی، جس دن اُس سے ملیں گے، سلام ہے اور رکھا ہے اُن کے واسطے

اجرا کریما (٤٤) یایھا النبی انا ارسلنک شاھدا و

نیگ عزت کا ف۲ + اے نبی ہم نے تجھ کو بھیجا بتانے والا اور خوشی سنانے والا، اور

مبشرا ونذیرا (٤٥) وداعیا الی اللہ باذنہ وسراجا

ڈرانے والا اور بلانے والا اللہ کی طرف، اس کے حکم سے، اور چراغ

منیرا (٤٦) وبشر المؤمنین بان لھم من اللہ فضلا

چمکتا + اور خوشی سنا ایمان والوں کو کہ ان کو ہے خدا کی طرف سے بڑی

کبیرا (٤٧) ولا تطع الکفرین والمنفقین ودع اذھم

بزرگی ف۳ + اور کہا نہ مان منکروں کا اور دغابازوں کا، اور چھوڑ دے ان کو ستانا،

وتوکل علی اللہ ؕ وکفی باللہ وکیلا (٤٨) یایھا الذین

اور بھروسا کر اللہ پر۔ اور اللہ بس ہے کام بنانے والا + اے ایمان والو!

امنوا اذا نکحتم المؤمنت ثم طلقتموھن من

جب تم نکاح کرو مسلمان عورتوں کو، پھر اُن کو چھوڑ دو،

بقیہ صفحہ ۷۰۰

حد سے زیادہ کرے تو گناہ ہے اور جن کو روا ہوا ان کو خاص بعضے حکم اس سے ہیں کہ خدا کے خلاف حکم نہیں کرتے ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ حضرت کی اولاد یا لڑکے گذر گئے یا بیٹیاں رہیں کوئی مرد ہوا نہیں۔ یعنی کسی کو اس کا بیٹا نہ جانو مگر رسول اللہ کا ہے اس حساب سے سب اس کے بیٹے ہیں اور پیغمبروں پر مہر ہے اس کے بعد کوئی پیغمبر نہیں۔ یہ بڑائی اس کو سب پر ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اللہ ان پر سلام بھیجے گا اور آپس میں بھی یہی دعا ہے اور ہوگی ۱۲ منہ رح

ف۳ سب امتوں سے برتر یہی امت ہے ۱۲ منہ رح

قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ
پہلے اس سے کہ ہاتھ لگاؤ ان کو سو ان پر حق نہیں تمہارا عدت میں
تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝٤٩
بیٹھنا، کہ گنتی پوری کراؤ، سو ان کو دو کچھ فائدہ، اور رخصت کرو بھلی طرح سے ف۱ +
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ
اے نبی! ہم نے حلال رکھیں تجھ کو تیری عورتیں، جن کے مہر تو دے چکا،
اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ
اور جو مال ہو تیرے ہاتھ کا، جو ہاتھ لگا دے تجھ کو اللہ،
وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَ
اور تیرے چچا کی بیٹیاں، اور پھوپھیوں کی بیٹیاں، اور تیرے ماموں کی بیٹیاں، اور
بَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۟ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً
خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے وطن چھوڑا تیرے ساتھ، اور جو کوئی عورت ہو مسلمان،
اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ
اگر بخشے اپنی جان نبی کو، اگر نبی چاہے کہ
يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ
اس کو نکاح میں لے۔ نری تجھی کو، سوا سب مسلمانوں کے۔
قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْۤ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا
ہم کو معلوم ہے، جو ٹھہرا دیا ہم نے ان پر ان کی عورتوں میں اور ان کے
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ
ہاتھ کے مال میں، تا نہ رہے تجھ پر تنگی۔ اور ہے
اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٥٠ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْۤ
اللہ بخشنے والا مہربان ف۲ + پیچھے رکھ دے تو جس کو چاہے ان میں، اور جگہ دے

موضح القرآن

ف۱ بغیر صحبت ہوئے جو مرد چھوڑ دے عورت کو اگر اس کا مہر بندھا تھا تو آدھا دے اگر نہ بندھا تھا تو کچھ فائدہ دے یعنی ایک جوڑہ پوشاک اور اسی وقت چاہے تو اور نکاح کرلے عدت نہیں اور اگر خلوت ہوئی گو صحبت نہ ہوئی تو مہر بھی پورا دینا اور عدت بھی بیٹھانا یہ مسئلہ یہاں فرمایا حضرت کے ازواج کے ذکر میں شاید اس واسطے کہ حضرت نے ایک عورت نکاح کی تھی جب اس کے نزدیک گئے کہنے لگی اللہ تجھ سے پناہ دے حضرت نے اس کو جواب دیا کہ تو نے بڑے کی پناہ پکڑی اس پر یہ حکم فرمایا ہو اور خطاب فرمایا ایمان والوں کو تا معلوم ہو کہ پیغمبر کا خاص حکم نہیں سب مسلمانوں پر یہی حکم ہے ۱۲ منہ رحمہ

ف۲ جو عورتیں تیری ہیں جن کا مہر دیا یعنی اب نکاح میں ہیں خواہ قریش سے ہوں اور مہاجر ہوں یا نہ ہوں یہ حلال ہیں اور ماموں چچا کی بیٹیاں یعنی قریش میں کی بشرط ہجرت کے اگر ہجرت نہ کی تو حلال نہیں اور جو عورت بخشے نبی کو اپنی جان یعنی بن مہر آپ کو نیاز کرے یہ خاص پیغمبر کو ہے اور مسلمانوں پر نہی

باقی بر صفحہ ۷۰۳

اِلَیۡکَ مَنۡ تَشَآءُ ؕ وَ مَنِ ابۡتَغَیۡتَ مِمَّنۡ عَزَلۡتَ فَلَا
اپنے پاس جس کو چاہے۔ اور جس کو جی چاہے تیرا ان میں سے جو کنارے کر دی تھیں تو کچھ
جُنَاحَ عَلَیۡکَ ؕ ذٰلِکَ اَدۡنٰۤی اَنۡ تَقَرَّ اَعۡیُنُہُنَّ وَ لَا
گناہ نہیں تجھ پر۔ اس میں لگتا ہے کہ ٹھنڈی رہیں آنکھیں ان کی، اور
یَحۡزَنَّ وَ یَرۡضَیۡنَ بِمَاۤ اٰتَیۡتَہُنَّ کُلُّہُنَّ ؕ وَ اللّٰہُ یَعۡلَمُ
غم نہ کھاویں، اور راضی رہیں اس پر جو تو نے دیا ساریاں۔ اور اللہ جانتا ہے
مَا فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ عَلِیۡمًا حَلِیۡمًا ﴿۵۱﴾ لَا
جو تمہارے دلوں میں ہے۔ اور ہے اللہ سب جانتا تحمل والا ف۱ + حلال
یَحِلُّ لَکَ النِّسَآءُ مِنۡۢ بَعۡدُ وَ لَاۤ اَنۡ تَبَدَّلَ بِہِنَّ
نہیں تجھ کو عورتیں اس پیچھے، اور نہ یہ کہ اُن کے بدلے اور کر لے
مِنۡ اَزۡوَاجٍ وَّ لَوۡ اَعۡجَبَکَ حُسۡنُہُنَّ اِلَّا مَا مَلَکَتۡ
عورتیں، اگرچہ خوش لگے تجھ کو اُن کی صورت، مگر جو مال ہو تیرے
یَمِیۡنُکَ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ رَّقِیۡبًا ﴿٪۵۲﴾ یٰۤاَیُّہَا
ہاتھ کا۔ اور ہے اللہ ہر چیز پر نگہبان ف۲ + اے
الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا بُیُوۡتَ النَّبِیِّ اِلَّاۤ اَنۡ یُّؤۡذَنَ
ایمان والو! مت جاؤ گھروں میں نبی کے، مگر جو تم کو حکم ہو
لَکُمۡ اِلٰی طَعَامٍ غَیۡرَ نٰظِرِیۡنَ اِنٰىہُ ۙ وَ لٰکِنۡ اِذَا دُعِیۡتُمۡ
کھانے کے واسطے، نہ راہ دیکھتے اس کے پکنے کی، لیکن جب بلائے
فَادۡخُلُوۡا فَاِذَا طَعِمۡتُمۡ فَانۡتَشِرُوۡا وَ لَا مُسۡتَاۡنِسِیۡنَ
تب جاؤ، پھر جب کھا چکو، تو آپ آپ کو چلے جاؤ، اور نہ آپس میں جی لگاتے
لِحَدِیۡثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِکُمۡ کَانَ یُؤۡذِی النَّبِیَّ فَیَسۡتَحۡیٖ
باتوں میں۔ اس بات سے تمہاری تکلیف تھی پیغمبر کو، پھر تم سے شرم کرتا،

بقیہ صفحہ ۷۰۲
حکم ہے اَنۡ تَبۡتَغُوۡا
باموالکم بن مہر نکاح نہیں
خواہ ذکر میں آیا خواہ پیچھے
ٹھہرالیا خواہ نہ ٹھہرایا تو جو قوم
کا مہر ہے سو لازم آیا حضرت
کی بیبیاں دس مشہور ہیں،
حضرت خدیجہ اول تھیں ان
کے بعد سب نکاح میں آئیاں
نو بیبیاں رہیں وفات کے
بعد حضرت عائشہ حضرت
حفصہ حضرت سودہ بنت زمعہ
حضرت ام سلمہ حضرت زینب
حضرت ام حبیبہ حضرت جویریہ
حضرت میمونہ حضرت صفیہ
پچھلی تین قریشی نہیں ۱۲ منہ رح

موضح القرآن
ف۱ کسی مرد کو جو کئی
عورتیں ہوں اس پر واجب
ہے باری سے
ع ۲ ۶ ۲
سب پاس رہنا برابر
حضرت پر یہ واجب
نہ رکھا اس واسطے کہ عورتیں
اپنا حق نہ سمجھیں تو جو دیں
راضی ہو کر قبول کریں پر
حضرت نے فرق نہیں کیا
سب کی باری برابر رکھی
ہے ایک حضرت سودہؓ
نے اپنی باری بخش دی تھی
حضرت عائشہ کو ۱۲ منہ رح
ف۲ یعنی جتنی قسمیں کہہ دیں
اس سے زیادہ حلال نہیں
اور جو ہیں ان کو بدلنا نہیں
حلال یہ ضرور ہیں اور ہاتھ
کا مال حضرت کی دو حرم مشہور
ہیں یا تین ایک ماریہ جن
کے شکم سے فرزند ہوئے ابراہیم
ایک ریحانہ یا شمعونہ یا دونوں
حضرت عائشہ نے فرمایا یہ
منع آخر کو موقوف ہوا سب
عورتیں حلال ہو گئیں ۱۲ منہ رح

مِنكُمْ ۖ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ۚ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ
اور اللہ شرم نہیں کرتا ٹھیک بات بتانے میں۔ اور جب مانگنے جاؤ بیبیوں سے
مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِن وَرَاءِ حِجَابٍ ۚ ذَٰلِكُمْ أَطْهَرُ
کچھ چیز کام کی، تو مانگ لو پردہ کے باہر سے۔ اس میں خوب ستھرائی ہے
لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ۚ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَن تُؤْذُوا
تمہارے دل کو، اور اُن کے دل کو۔ اور تم کو نہیں پہنچتا، کہ تکلیف دو
رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَن تَنكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِن بَعْدِهِ
اللہ کے رسول کو، اور نہ یہ کہ نکاح کرو اُس کی عورتوں کو اس کے پیچھے
أَبَدًا ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ عِندَ اللَّهِ عَظِيمًا ﴿٥٣﴾ إِن
کبھی۔ البتہ یہ بات تمہاری اللہ کے ہاں بڑا گناہ ہے + اگر
تُبْدُوا شَيْئًا أَوْ تُخْفُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٥٤﴾
کھول کر کہو تم کسی چیز کو، یا اُس کو چھپاؤ، سو اللہ ہے ہر چیز جانتا ف۱ +
لَّا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا
گناہ نہیں ان عورتوں کو سامنے ہونے کا اپنے باپوں سے، اور نہ اپنے بیٹوں سے، اور نہ
إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ أَخَوَاتِهِنَّ وَ
اپنے بھائیوں سے، اور نہ اپنے بھائی کے بیٹوں سے، اور نہ اپنے بہن کے بیٹوں سے،
لَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ ۗ وَاتَّقِينَ اللَّهَ ۚ
اور نہ اپنی عورتوں سے، اور نہ اپنے ہاتھ کے مال سے، اور ڈرتی رہو اللہ سے۔
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ﴿٥٥﴾ إِنَّ اللَّهَ وَ
بے شک اللہ کے سامنے ہے ہر چیز ف۲ + اللہ اور
مَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
اُس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں رسول پر۔ اے ایمان والو!

موضح القرآن

ف۱ یہ اللہ تعالیٰ نے ادب سکھائے مسلمانوں کو کبھی کھانے کو حضرت کے گھر میں جمع ہوتے تو پیچھے باتیں کرنے لگ جاتے حضرت کا مکان آرام کا وہی تھا شرم سے نہ فرماتے کہ اٹھ جاؤ ان کے واسطے اللہ نے فرما دیا اور اس آیت میں حکم ہوا پردے کا کہ مرد حضرت کے ازواج کے سامنے نہ جاویں سب مسلمانوں کی عورتوں پر یہ حکم واجب نہیں اگر عورت سامنے ہو کسی مرد کے سب بدن کپڑوں میں ڈھکا تو گناہ نہیں اور اگر نہ سامنے ہو تو بہتر ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ اپنی عورتوں کا اور ہاتھ کے مال کا ذکر ہو چکا سورۂ نور میں ۱۲ منہ رح

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ
رحمت بھیجو اُس پر، اور سلام بھیجو سلام کہہ کر ف۱ + جو لوگ ستاتے ہیں
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ
اللہ کو، اور اُس کے رسول کو، اُن کو پھٹکارا اللہ نے دنیا میں اور آخرت میں، اور
اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ
رکھی ہے ان کے واسطے ذلت کی مار + اور جو لوگ تہمت لگاتے ہیں
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ
مسلمان مردوں کو، اور مسلمان عورتوں کو، بن کیے کام، تو اُٹھایا
احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ
اُنہوں نے بوجھ جھوٹ کا اور صریح گناہ کا ف۲ + اے نبی! کہہ دے
لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ
اپنی عورتوں کو، اور اپنی بیٹیوں کو، اور مسلمانوں کی عورتوں کو، نیچے لٹکا لیں
عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ
اپنے اوپر تھوڑی سی اپنی چادریں۔ اِس میں لگتا ہے کہ پہچانی پڑیں،
فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾ لَئِنْ لَّمْ
تو کوئی نہ ستاوے۔ اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان ف۳ + کبھی باز نہ
يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ
آئے منافق، اور جن کے دل میں روگ ہے، اور
الْمُرْجِفُوْنَ فِى الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا
جھوٹ اُڑانے والے مدینے میں، تو ہم لگا دیں گے تجھ کو اُن کے پیچھے، پھر نہ
يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَاۤ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾ ج مَّلْعُوْنِيْنَ ۛ اَيْنَمَا
رہنے پاویں گے تیرے ساتھ اس شہر میں، مگر تھوڑے دنوں + پھٹکارے ہوئے۔ جہاں

موضح القرآن

ف۱ یہ حکم ادا ہوتا ہے نماز میں السلام علیک ایہا النبی اللھم صلی علی محمد اللہ سے رحمت مانگنی اپنے پیغمبر پر اور ان کے ساتھ انکے گھرانے پہ بڑی قبولیت رکھتی ہے انپر ان کے لائق رحمت اتری ہے ایک کو دس رحمتیں اترتی ہیں مانگنے والے پر جتنا چاہے اتنا حاصل کرے ۱۲ منہ رح

ع ۸ ۴

ف۲ یہ منافق تھے کہ بیٹھ پیچھے بدگوئی کرتے رسول کی یا ان کی زوجہ پر طوفان لگایا سورۂ نور میں ان کے کلام ذکر ہو چکے ۱۲ منہ رح

ف۳ پہچانی پڑیں کہ لونڈی نہیں بی بی ہے صاحب ناموس یا بد ذات نہیں نیکبخت ہے تو بد نیت لوگ اس سے نہ الجھیں گھونگٹ اس کا نشان رکھا یہ حکم بہتری کا ہے آگے فرما دیا اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۱۲ منہ رح

مع ۱۲ عند المتأخرین ۱۲

ثُقِفُوٓا اُخِذُوْا وَ قُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ۝٦١ سُنَّةَ اللّٰهِ فِی
پائے گئے پکڑے گئے، اور مارے گئے جان سے + دستور پڑا ہوا اللہ کا، اُن
الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ
لوگوں میں جو آگے ہو چکے ہیں۔ اور تو نہ دیکھے گا اللہ کی چال
تَبْدِيْلًا ۝٦٢ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا الربع
بدلتی ف۱ + لوگ پوچھتے ہیں تجھ سے قیامت کو۔ تو کہہ، اس کی
عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ
خبر ہے اللہ ہی پاس۔ اور تو کیا جانے، شائد وہ گھڑی پاس ہی
قَرِيْبًا ۝٦٣ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَ اَعَدَّ لَهُمْ
ہو ف۲ + بے شک اللہ نے پھٹکارا ہے منکروں کو، اور رکھی ہے اُن کے واسطے
سَعِيْرًا ۝٦٤ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ
دھکتی آگ۔ رہا کریں اُس میں ہمیشہ۔ نہ پاویں کوئی حمائتی نہ
لَا نَصِيْرًا ۝٦٥ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِی النَّارِ يَقُوْلُوْنَ
مددگار + جس دن اوندھے ڈالے اُن کے مُنہ آگ میں، کہیں گے،
يٰلَيْتَنَاۤ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَ اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ۝٦٦ وَ قَالُوْا رَبَّنَاۤ
کسی طرح ہم نے کہا مانا ہوتا اللہ کا اور کہا مانا ہوتا رسول کا + اور کہیں گے اے رب!
اِنَّاۤ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَ كُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ۝٦٧
ہم نے کہا مانا اپنے سرداروں کا، اور اپنے بڑوں کا، پھر اُنہوں نے چوکا دی ہم سے راہ +
رَبَّنَاۤ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَ الْعَنْهُمْ
اے رب! اُن کو دے دونی مار، اور پھٹکار اُن کو
لَعْنًا كَبِيْرًا ۝٦٨ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ ع ۸ ۵
بڑی پھٹکار + اے ایمان والو! تم مت ہو ویسے، جنہوں نے

موضح القرآن

ف۱ جو لوگ بدنیت تھے مدینے میں عورتوں کو چھیڑتے ٹوکتے اور جھوٹی خبریں اڑاتے مخالفوں کے زور کی اور مسلمانوں کے نیچے کی ان کو یہ فرمایا۔ اور توریت میں بھی تقید ہے کہ مفسدوں کو اپنے بیچ سے باہر کرو ۱۲ منہ

ف۲ شاید یہی منافقوں نے بہت کھنڈا کیا ہوگا کہ جس چیز کا جواب نہیں وہی سوال کریں بار بار اس پر یہاں ذکر کر دیا ۱۲ منہ

اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ
ستایا موسیٰ کو، پھر بے عیب دکھایا اُن کو اللہ نے اُن کے کہنے سے۔ اور تھا اللہ کے
اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا
ہاں آبرو رکھتا ف۱ + اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے، اور کہو
قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
بات سیدھی۔ کہ سنوار دے تم کو تمہارے کام، اور بخشے تم کو
ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا
تمہارے گناہ۔ اور جو کوئی کہے پر چلا اللہ کے اور اُس کے رسول کے اُس نے پائی بڑی
عَظِيْمًا ﴿٧١﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَ
مراد + ہم نے دکھائی امانت آسمان کو، اور
الْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ
زمین کو، اور پہاڑوں کو، پھر سب نے قبول نہ کیا کہ اس کو اُٹھاویں اور اس سے ڈر گئے،
مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾ ۙ
اور اُٹھا لیا اُس کو انسان نے۔ یہ ہے بڑا بے ترس ناداں ف۲۔
لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَ
تا عذاب کرے اللہ منافق مردوں کو، اور عورتوں کو، اور شریک والے مردوں کو اور
الْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ
عورتوں کو، اور معاف کرے اللہ ایمان دار مردوں کو اور عورتوں کو۔
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٣﴾ ع
اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان +

سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ
سورۂ سبا مکّی ہے، اور اس میں چون آیتیں اور چھ رکوع ہیں +

موضح القرآن
ف۱ بعضے مفسد حضرت موسیٰ کو تہمت لگانے لگے کہ حضرت ہارون کو جنگل میں لے جا کر مار آئے تا شریک ریاست نہ رہیں پھر ان کا جنازہ آسمان سے نظر آیا اور ان کی آواز آئی کہ میں اپنی موت سے مرا ہوں اور کتنوں نے کہا یہ جو چھپ کر نہاتے ہیں ان کے بدن میں کچھ عیب ہے بدن کی سفیدی یا خصیہ پھولا ایک روز حضرت موسیٰ اکیلے نہانے لگے کپڑے رکھے ایک پتھر پر وہ پتھر کپڑے لے کر بھاگا حضرت موسیٰ عصا لے کر اس کے پیچھے دوڑے جہاں سب لوگ دیکھتے تھے کھڑا ہو گیا سب نے ننگے دیکھ لیا بے عیب پھر اس پتھر کو کئی عصا مارے اس میں نقش پڑ گیا ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اپنی جان پر ترس نہ کھایا امانت کیا پرائی چیز رکھنی اپنی خواہش کو روک کر زمین و آسمان میں اپنی خواہش کچھ نہیں یا ہے تو وہی ہے جس پر قائم ہیں آسمان کی خواہش پھرنا زمین کی خواہش ٹھہرنا انسان میں خواہش اور ہے اور حکم خلاف اس کے اس پرائی چیز کو برخلاف اپنے جی کے تھامنا بڑا زور چاہتا ہے اس کا انجام یہ کہ منکروں کو قصور پر پکڑنا اور ماننے والوں کا قصور معاف کرنا اب بھی یہی حکم ہے کسی کی امانت کوئی جان کر ضائع کرے تو بدلا ہے اور بے اختیار ضائع ہو تو بدلا نہیں ۱۲ منہ رح

ع ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

سب خوبی اللہ کی ہے، جس کا ہے جو کچھ ہے آسمان و

الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ

زمین میں، اور اُسی کی تعریف ہے آخرت میں۔ اور وہی ہے حکمتوں والا

الْخَبِيْرُ ١ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا

سب جانتا ف١ + جانتا ہے جو پیٹھتا ہے زمین میں، اور جو نکلتا ہے اُس سے،

وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ

اور جو اُترتا ہے آسمان سے، اور جو چڑھتا ہے اس میں۔ اور وہی ہے رحم والا

الْغَفُوْرُ ٢ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ

بخشتا ف٢ + اور کہنے لگے منکر، نہ آوے گی ہم پر وہ گھڑی۔

قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ

تو کہہ کیوں نہیں قسم ہے میرے رب کی، البتہ آوے گی تم پر، اُس چھپے جاننے والے کی، غائب نہیں ہو سکتا

عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ

اُس سے کچھ ذرہ بھر، آسمانوں میں نہ زمین میں،

وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ

اور کوئی چیز نہیں اس سے چھوٹی نہ اس سے بڑی، جو نہیں ہے کھلی

مُّبِيْنٍ ٣ ۙ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ

کتاب میں۔ تا بدلا دیوے اُن کو، جو یقین لائے اور کیے بھلے کام۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ٤ وَالَّذِيْنَ

وہ جو ہیں، اُن کو ہے معافی اور روزی عزت کی ف٣ + اور جو لوگ

موضح القرآن

ف١ دنیا میں ظاہر اور کسی کی بھی تعریف ہوتی ہے کہ وہ پردہ ہے اللہ کے فعل کا آخرت میں پردہ نہیں۔ جو ہے سو اسی کی طرف سے ١٢ منہ رح

ف٢ زمین میں پیٹھتے ہیں جانور کیڑے اور مینہ نکلتا ہے۔ سبزہ کھیتی آسمان سے اترتا ہے۔ مینہ اور قرآن تقدیر چڑھتا ہے عمل اور دعا اور روح مردے کی اور سب بستی اس کی رحمت سے ہے ١٢ منہ رح

ف٣ یعنی قیامت اس واسطے آنی ضرور ہے ١٢ منہ رح

سَعَوْ فِیْٓ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓئِکَ لَھُمْ عَذَابٌ
دوڑے ہماری آیتوں کے ہرانے کو، اُن کو بلا کی
مِّنْ رِّجْزٍ اَلِیْمٌ ﴿٥﴾ وَیَرَی الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِیْٓ
مار ہے دکھ والی + اور دیکھ لیں جن کو ملی ہے سمجھ، کہ جو تجھ پر
اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ ھُوَ الْحَقَّ ۙ وَیَھْدِیْٓ اِلٰی
اُترا تیرے رب سے، وہی ٹھیک ہے، اور سوجھاتا ہے راہ
صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ﴿٦﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ھَلْ
اُس زبردست خوبیوں والے کی ف۱ + اور کہنے لگے منکر، ہم
نَدُلُّکُمْ عَلٰی رَجُلٍ یُّنَبِّئُکُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ
بتاویں تم کو ایک مرد، کہ تم کو خبر دیتا ہے، جب تم پھٹ کر ہو جاؤ ٹکڑے ٹکڑے،
اِنَّکُمْ لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ﴿٧﴾ اَفْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا
تم کو پھر نیا بننا ہے + کیا بنا لایا ہے اللہ پر جھوٹ ؟
اَمْ بِہٖ جِنَّۃٌ ؕ بَلِ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ
یا اس کو سودا ہے۔ کوئی نہیں! پر جو یقین نہیں رکھتے آخرت کا،
فِی الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِیْدِ ﴿٨﴾ اَفَلَمْ یَرَوْا اِلٰی
آفت میں ہیں، اور صریح غلطی میں + کیا دیکھتے نہیں ؟
مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ
جو کچھ ان کے آگے ہے اور پیچھے ہے، آسمان و زمین۔
اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِھِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَیْھِمْ
اگر ہم چاہیں، دھنسا دیں اُن کو زمین میں، یا گرا دیں اُن پر
کِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّکُلِّ عَبْدٍ
ٹکڑا آسمان سے۔ اس میں پتا ہے ہر بندے کو،

موضح القرآن
ف۱ یعنی اس واسطے قیامت آنی ہے کہ جن کو یقین تھا وہ آنکھوں سے دیکھ لیں ۱۲ منہ رحمہ

مُنِيبٍ ٩ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا يَا جِبَالُ

جو رجوع رکھتا ہے + اور ہم نے دی داؤد کو اپنی طرف سے بڑائی اے پہاڑو!

أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ ١٠ أَنِ اعْمَلْ

رجوع سے پڑھو اس کے ساتھ اور اُڑتے جانورو! اور نرم کر دیا ہم نے اُس کے آگے لوہا۔ کہ بنا

سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا

کشادہ زرہیں، اور اندازے سے جوڑ کر کڑیاں، اور کرو تم سب کام بھلا۔ میں جو

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ١١ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ

کرتے ہو دیکھتا ہوں ف + اور سلیمان کے آگے باؤ صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ،

وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ وَمِنَ

اور شام کی منزل ایک مہینہ۔ اور بہا دیا ہم نے اُس کے واسطے چشمہ پگھلے تانبے کا۔ اور جنّوں

الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَمَنْ

میں سے کتنے لوگ جو محنت کرتے اس کے سامنے، اس کے رب کے حکم سے اور جو کوئی

يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ١٢

پھرے اُن میں ہمارے حکم سے، چکھاویں ہم اُس کو آگ کی مار ف۲ +

يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَ

بناتے اس کے واسطے جو چاہتا، قلعے اور تصویریں، اور

جِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَاسِيَاتٍ اعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ

لگن جیسے تالاب، اور دیگیں چولھوں پر جمیں۔ کام کرو داؤد کے گھر والو!

شُكْرًا وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ١٣ فَلَمَّا قَضَيْنَا

حق مان کر۔ اور تھوڑے ہیں میرے بندوں میں حق ماننے والے+ پھر جب تقدیر کی ہم نے

عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ

اُس پر موت، نہ جتایا اُن کو اُس کا مرنا مگر کیڑے نے گھن کے،

ع ۱

موضح القرآن

ف حضرت داؤد جو تھے دن جنگل میں نکلتے اپنے گناہ پر روتے اور زبور پڑھتے خوش آواز اس کے اثر سے پہاڑ بھی ساتھ پڑھتے اور روتے اور جانور پاس آ بیٹھ کر اسی طرح آواز کرتے اس مجلس میں لوگوں کے بہت جنازے نکلتے اور کڑیوں کی زرہ پہلے انہیں سے نکلی کہ کشادہ رہے ۱۲ منہ رح

ف۲ حضرت سلیمان کا تخت تھا اس پر سب لشکر چلتا باؤ اس کو لے چلتی شام سے یمن اور یمن سے شام آدھے دن میں لے پہنچتی اور پگھلے تانبے کا چشمہ اللہ نے نکال دیا یمن کی طرف اس کو سانچوں میں ڈال کر جن باسن بناتے بہت بڑے لشکر کے موافق کھانا پکتا اور بٹتا ۱۲ منہ رح

تَأْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا
کھاتا رہا اُس کا عصا۔ پھر جب وہ گر پڑا، معلوم کیا جنّوں نے، کہ اگر
يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِى الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾
خبر رکھتے ہوتے غیب کی، نہ رہتے ذلّت کی تکلیف میں ف۱ +
لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِىْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ
قوم سبا کو تھی ان کی بستی میں نشانی۔ دو باغ
يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۗ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا
داہنے اور بائیں۔ کھاؤ روزی اپنے رب کی، اور اُس کا شکر کرو،
لَهٗ ۗ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعْرَضُوْا
دیس ہے پاکیزہ، اور رب ہے گناہ بخشتا ف۲ + پھر دھیان میں نہ لائے،
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ
پھر چھوڑ دیا ہم نے اُن پر نالہ زور کا، اور دیئے اُن کو، بدلے ان دو باغوں کے
جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَىْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَىْءٍ مِّنْ
دو اور باغ، جس میں کچھ ایک میوہ کسیلا اور جھاؤ، اور کچھ
سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۗ وَ
بیر تھوڑے سے ف۳ + یہ بدلا دیا ہم نے ان کو، اس پر کہ ناشکری کی۔ اور ہم
هَلْ نُجٰزِىْ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ
بدلا اس کو دیتے ہیں جو ناشکر ہو + اور رکھی تھی ہم نے، ان میں اور اُن
الْقُرَى الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا
بستیوں میں جہاں ہم نے برکت رکھی ہے، بستیاں راہ پر نظر آتیں، اور منزلیں ٹھہرا دیں ہم نے
السَّيْرَ ۗ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِىَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوْا
ان میں چلنے کی۔ پھرو ان میں راتوں اور دنوں امن سے ف۴ + پھر کہنے لگے،

موضح القرآن
ف۱ حضرت سلیمان جنّوں کے ہاتھ سے مسجد بیت المقدس بنواتے تھے۔ جب معلوم کیا کہ میری موت پہنچی جنّوں کو عمارت کا نقشہ بتا کر آپ شیشے کے مکان میں در بند کر کر بندگی میں مشغول ہوئے بعد وفات کے برس دن تک جن بناتے رہے کہ پوری بن چکی جس عصا پر ٹیک کر کھڑے تھے گھن کے کھانے سے گرا تب سب پر وفات معلوم ہوئی۔ اور جن جو آدمیوں پاس دعوے کرتے تھے علم غیب کا قائل ہوئے ۱۲ منہ رح
ف۲ بلقیس جو سبا کی بادشاہ تھی ملک یمن میں اپنے دیس کو خوب بسا گئی تھی۔ پانی جھیلوں کا سب سمیٹ کر ایک جگہ روکا اوپر نیچے تین کھڑکیاں رکھیں اونچی اور نیچی زمینوں کے واسطے سارے برس مینھ کا پانی موجود رہتا جتنا چاہتے خرچ کرتے خوب سرسبز آباد ملک ہوا ۱۲ منہ رح
ف۳ جب اللہ نے چاہا کہ عذاب بھیجے گھونس پیدا ہوئی اس پانی کے بند میں اس کی جڑ کرید ڈالی ایک بار پانی نے زور کیا بند کو توڑ دیا وہ پانی عذاب کا تھا سرخ رنگ جس زمین پر پھر گیا کام سے جاتی رہی پیچھے
باقی بر صفحہ ۷۱۲

رَبَّنَا بَعِّدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ

اے رب! فرق ڈال ہمارے سفروں میں، اور اپنا بُرا کیا، پھر کر ڈالا ہم نے اُن کو

اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

کہانیاں، اور چیر کر ڈالا ٹکڑے۔ اس میں پتے ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ

ہر ٹھہرنے والے کو، جو حق سمجھے ف۱ + اور سچ کر دکھائی اُن پر ابلیس نے

ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَا

اپنی اٹکل، پھر اُسی کی راہ چلے، مگر تھوڑے سے ایمان دار ف۲ + اور

كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ

اُس کا اُن پر کچھ زور نہ تھا، مگر اتنے واسطے کہ معلوم کریں ہم، کون یقین لاتا ہے

بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى

آخرت پر، الگ اُس سے جو رہتا ہے اُس کی طرف سے دھوکے میں اور تیرا رب

كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ

ہر چیز پر نگہبان ہے + تو کہہ، پکارو اُن کو، جن کو دعویٰ کرتے ہو،

دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ

سوا اللہ کے۔ وہ نہیں مالک ایک ذرّہ بھر کے، آسمانوں میں

وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ

نہ زمین میں، اور نہ اُن کا ان دونوں میں ساجھا، اور نہ ان میں

مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ

کوئی اس کا مددگار + اور کام نہیں آتی سفارش اُس کے پاس،

اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا

مگر اُس کو جس کے واسطے حکم دیا۔ یہاں تک کہ جب گھبراہٹ اُٹھائی جاوے اُنکے دل سے، کہیں،

بقیہ صفحہ ۷۱۱
وہ قوم ویران ہو کر جدا جدا ہو گئی اور کچھ جو رہے ان باغوں کے بدلے یہ چیزیں پانے لگے ۱۲ منہ
ف۲ برکت والی بستیاں یعنی ملک شام ان کے ملک سے شام تک راہ امن کی آباد بستیاں پاس پاس سفر تھا جیسے سیر ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ آرام میں مستی یہ آئی لگے تکلیف مانگنے کہ جیسے اور ملکوں کی خبر سنتے ہیں سفر میں پانی نہیں ملتا آبادی نہیں ملتی ویسا ہم کو بھی ہو۔ یہ بڑی ناشکری ہوئی چیر کر ٹکڑے کر ڈالا یعنی متفرق ہو گئے کسی کسی ملک میں ۱۲ منہ رح

ع ۱۲/۲ ۸

ف۲ پہلے دن ابلیس نے کہا تھا لاحتنکن ذریتہ الا قلیلا ویسے ہی نکلے ۱۲ منہ رح

مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٢٣﴾

کیا فرمایا تمہارے رب نے ؟ وہ کہیں، جو واجبی ہے - اور وہ ہے سب سے اوپر بڑا ف ۱ +

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ؕ قُلِ

تو کہہ، کون روزی دیتا ہے تم کو، آسمانوں سے اور زمین سے ؟ بتا کہ

اللّٰهُ ۙ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى أَوْ فِي ضَلٰلٍ مُبِينٍ ﴿٢٤﴾

اللہ! اور یا ہم یا تم بے شک سوجھ پر ہیں، یا پڑے ہیں بہکاوے میں صریح ف ۲ +

قُلْ لَا تُسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢٥﴾

تو کہہ، تم سے نہ پوچھیں گے جو ہم نے گناہ کیا، اور ہم سے نہ پوچھیں گے جو تم کرتے ہو +

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ

تو کہہ، جمع کرے گا ہم سب کو رب ہمارا، پھر فیصلہ کرے گا ہم میں انصاف کا - اور وہی ہے

الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ﴿٢٦﴾ قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ

نیاؤ چکانے والا سب جانتا + تو کہہ، مجھ کو دکھاؤ تو، جن کو اس سے ملاتے ہو

شُرَكَاءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾ وَمَا

ساجھی ٹھہرا کر۔ کوئی نہیں! وہی ہے اللہ زبردست حکمتوں والا + اور تجھ کو

أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا كَافَّةً لِلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلٰكِنَّ

جو ہم نے بھیجا، سو سارے لوگوں کے واسطے، خوشی اور ڈر سنانے کو، لیکن

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾ وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا

بہت لوگ نہیں سمجھتے + اور کہتے ہیں، کب ہے یہ

الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٢٩﴾ قُلْ لَكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ

وعدہ؟ اگر تم سچے ہو + تو کہہ، تم کو وعدہ ہے ایک دن کا،

لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ﴿٣٠﴾ ع

نہ دیر کرو گے اُس سے ایک گھڑی، نہ شتابی +

موضح القرآن

ف ۱ یعنی اللہ تعالےٰ کے ہاں سفارش عوام چاہتے ہیں اولیا سے وہ انبیا سے وہ فرشتوں سے فرشتوں کا یہ حال ہے جو فرمایا جب اوپر سے اللہ کا حکم اترتا ہے آواز آتی ہے جیسے پتھر پر زنجیر فرشتے ڈر سے تھرتھراتے ہیں جب تسکین آئی اور کلام اتر چکا ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کیا حکم ہوا اوپر والے بتاتے ہیں نیچے کھڑوں کو جو اللہ کی حکمت کے موافق ہے دُ آگے سے قاعدہ معلوم ہے وہی حکم ہوا ۱۲ منہ رح

ف ۲ یعنی دونوں فرقے تو سچ نہیں کہتے۔ ایک مقرر سچا ہے ایک مقرر جھوٹا ہے تو لازم ہے کہ سوچو اور سچی بات پکڑو اس میں ان کا جواب ہے جو اس زمانے میں بعضے لوگ کہتے ہیں دونوں فرقے ہمیشہ سے چلے آئے ہیں کیا ضرور ہے جھگڑنا ۱۲ منہ رح

ع ۳ ۹ النصف

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن نُّؤْمِنَ بِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَ
اور کہنے لگے منکر، ہم ہرگز نہ مانیں گے یہ قرآن، اور
لَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ
نہ اس سے اگلا۔ اور کبھی تو دیکھے، جب گنہگار
مَوْقُوفُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ
کھڑے کیے گئے ہیں اپنے رب کے پاس۔ ایک دوسرے پر ڈالتا ہے
الْقَوْلَ ۚ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا
بات۔ کہتے ہیں جن کو کمزور سمجھا تھا، بڑائی کرنے والوں کو،
لَوْلَا أَنتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا
اگر تم نہ ہوتے تو ہم ایمان دار ہوتے۔ کہنے لگے بڑائی کرنے والے،
لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ
کمزور گنے گیوں کو، کیا ہم نے روک رکھا تم کو سوجھ کی بات سے؟
بَعْدَ إِذْ جَاءَكُم ۖ بَلْ كُنتُم مُّجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الَّذِينَ
تمہارے پاس پہنچے پیچھے، کوئی نہیں! تمہیں تھے گنہگار۔ اور کہنے لگے کمزور
اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
گنے گئے، بڑائی کرنے والوں کو، کوئی نہیں! پر فریب سے رات دن کے،
إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَن نَّكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَندَادًا ۚ وَ
جب تم ہم کو حکم کرتے، کہ ہم نہ مانیں اللہ کو، اور ٹھہراویں اس کے ساتھ برابر کے۔ اور
أَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ
چھپے چھپے پچتانے لگے، جب دیکھا عذاب۔ اور ہم نے ڈالے ہیں طوق،
فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا
گردنوں میں منکروں کے۔ وہی بدلا پاتے ہیں، جو

يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا

کرتے تھے + اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا، مگر

قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَقَالُوْا

کہنے لگے ہیں وہاں کے آسودہ لوگ، ہم تمہارے ہاتھ بھیجا نہیں مانتے + اور کہنے لگے،

نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۳۵﴾

ہم کو زیادہ ہے مال اور اولاد، اور ہم پر آفت نہیں آنی +

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَ

تو کہہ، میرا رب ہے، جو پھیلا دیتا ہے روزی جس کو چاہے، اور ماپ کر دیتا ہے،

لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ ع۴

لیکن بہت لوگ سمجھ نہیں رکھتے + اور تمہارے مال اور

اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ

تمہاری اولاد، وہ نہیں کہ نزدیک کر دیں ہمارے پاس تمہارا درجہ، پر جو کوئی یقین لایا،

وَعَمِلَ صَالِحًا ۡ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا

اور بھلا کام کیا۔ سو ان کو ہے بدلا دونا اُن کے کیے پر،

عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ

اور وہ جھروکوں میں بیٹھے ہیں خاطر جمع سے + اور جو لوگ دوڑتے ہیں

فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾

ہماری آیتوں کے ہرانے کو، وہ مار میں پکڑے آتے ہیں +

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

تو کہہ، میرا رب پھیلا دیتا ہے روزی، جس کو چاہے اپنے بندوں میں،

وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ

اور ماپ کر دیتا ہے اُس کو۔ اور جو خرچ کرتے ہو کچھ چیز، وہ اس کا عوض دیتا ہے۔

وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ

اور وہ بہتر ہے روزی دینے والا + اور جس دن جمع کرے گا اُن سب کو، پھر

يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾

کہے گا فرشتوں کو، کیا یہ لوگ تھے تم کو پوجتے؟

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا

وہ بولے، پاک ذات ہے تیری، ہم تیری طرف ہیں، نہ اُن کی طرف۔ نہیں پر

يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَالْيَوْمَ

پوجتے تھے جنوں کو۔ یہ اکثر انہی پر یقین رکھتے ہیں +

لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ وَنَقُوْلُ

سو آج تم مالک نہیں ایک دوسرے کے بھلے کے نہ بُرے کے، اور کہیں گے

لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا

ہم اُن گنہگاروں کو، چکھو تکلیف اُس آگ کی، جس کو تم

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا

جھوٹ بتاتے تھے + اور جب پڑھی جاویں اُن پاس ہماری آیتیں کھلی، کہیں

هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ

اور نہیں، مگر یہ ایک مرد ہے، کہ چاہتا ہے، کہ روک دے تم کو اُن سے جن کو پُوجتے رہے

اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَقَالَ

تمہارے باپ دادے۔ اور کہیں، اور نہیں، یہ جھوٹ ہے باندھ لیا۔ اور کہتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

منکر ٹھیک بات کو، جب پہنچے اُن تک، اور نہیں، یہ جادو ہے

مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ

صریح + اور ہم نے دی نہیں اُن کو کچھ کتابیں، جن کو پڑھتے ہیں، اور

أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِن نَّذِيرٍ ۝۴۴ وَكَذَّبَ الَّذِينَ
بھیجا نہیں ان پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے والا ف۱ + اور جھٹلایا ہے ان سے
مِن قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَآ ءَاتَيْنَٰهُمْ فَكَذَّبُوا
اگلوں نے، اور یہ نہیں پہنچے دسویں حصہ کو جو ہم نے اُن کو دیا تھا، پھر جھٹلایا
رُسُلِى ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝۴۵ ع قُلْ إِنَّمَآ أَعِظُكُم
میرے بھیجوں کو، تو کیسا ہوا بگاڑ میرا؟ تو کہہ میں تو ایک ہی نصیحت کرتا ہوں
بِوَٰحِدَةٍ ۖ أَن تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفُرَٰدَىٰ ثُمَّ
تم کو، کہ اُٹھ کھڑے ہو اللہ کے کام پر دو دو اور ایک ایک، پھر
تَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِكُم مِّن جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا
دھیان کرو۔ اس تمہارے رفیق کو کچھ سودا نہیں۔ یہ تو ایک
نَذِيرٌ لَّكُم بَيْنَ يَدَىْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ۝۴۶ قُلْ مَا
ڈرانے والا ہے تم کو، آگے آگے ایک بڑی آفت کے + تو کہہ، جو
سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۖ إِنْ أَجْرِىَ إِلَّا عَلَى
میں نے تم سے مانگا تھا کچھ نیگ۔ سو تمہیں کو پہنچے۔ میرا نیگ ہے
اللَّهِ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ شَهِيدٌ ۝۴۷ قُلْ إِنَّ رَبِّى
اُسی اللہ پر، اور اس کے سامنے ہے ہر چیز + تو کہہ، میرا رب
يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّٰمُ الْغُيُوبِ ۝۴۸ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ
پھینکتا جاتا ہے سچا دین۔ وہ جاننے والا چھپی چیزیں ف۲ + تو کہہ آیا دین سچا، اور
مَا يُبْدِئُ الْبَٰطِلُ وَمَا يُعِيدُ ۝۴۹ قُلْ إِن ضَلَلْتُ
جھوٹ کو نہ پہلا وار نہ دوسرا + تو کہہ، اگر میں بہکا ہوں،
فَإِنَّمَآ أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِى ۖ وَإِنِ ٱهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِىٓ
تو یہی کہ بہکوں گا اپنے بُرے کو۔ اور اگر میں سوجھا ہوں، تو اس سبب سے کہ وحی بھیجتا ہے

ع ۵ / ۱۱

موضح القرآن
ف۱ یعنی چاہئے غنیمت جانیں ۱۲ منہ رح
ف۲ یعنی اوپر سے اتارتا ہے ۱۲ منہ رح

اِلَیَّ رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ قَرِیْبٌ ﴿۵۰﴾ وَلَوْ تَرٰۤی اِذْ فَزِعُوْا

مجھ کو میرا رب۔ وہ سنتا ہے نزدیک + اور کبھی تو دیکھے، جب یہ گھبراویں گے،

فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِیْبٍ ﴿۵۱﴾ وَّقَالُوْۤا

پھر بھاگے نہیں بچتے، اور پکڑے آئے نزدیک جگہ سے۔ اور کہنے لگے،

اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰی لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِیْدٍ ﴿۵۲﴾ ۚ

ہم نے اس کو یقین مانا، اور اب کہاں اُن کا ہاتھ پہنچ سکتا ہے دور جگہ سے ف۱ +

وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَیَقْذِفُوْنَ بِالْغَیْبِ

اور اس سے منکر ہو رہے آگے سے۔ اور پھینکتے رہے بن دیکھے نشانے پر،

مِنْ مَّكَانٍ بَعِیْدٍ ﴿۵۳﴾ وَحِیْلَ بَیْنَهُمْ وَبَیْنَ مَا

دور جگہ سے + اور اٹکاؤ پڑ گیا اُن میں، اور جو اُن کا

یَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْیَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ

جی چاہے ان میں، جیسا کیا گیا ہے ان کے راہ والوں سے پہلے۔ وہ لوگ تھے

كَانُوْا فِیْ شَكٍّ مُّرِیْبٍ ﴿۵۴﴾ ع

دھوکے میں، جو چین نہ لینے دیتا +

سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّیَّةٌ وَّهِیَ خَمْسٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰیَةً وَّفِیْهَا خَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ فاطر مکی ہے اور اس میں پینتالیس آیتیں ہیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ

سب خوبی اللہ کو ہے، جس نے بنا نکالے آسمان و زمین، جس نے ٹھہرائے فرشتے

رُسُلًا اُولِیْۤ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ یَزِیْدُ

پیغام لانے والے، جن کے پر ہیں دو دو اور تین تین اور چار چار۔ بڑھاتا ہے

موضح القرآن
ف۱ یعنی ایمان لانے کا وقت نہ رہا ۱۲ منہ رح

ع ٦ ٩ ١٤

فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾

پیدائش میں جو چاہے۔ بے شک اللہ ہر چیز کر سکتا ہے ف۱ +

مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا

جو کھول دے اللہ لوگوں پر کچھ مہر، تو کوئی نہیں اس کو روکنے والا۔

وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

اور جو روک رکھے، تو کوئی نہیں اُس کو بھیجنے والا اُس کے سوا۔ اور وہی ہے زبردست

الْحَكِيمُ ﴿٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ

حکمتوں والا۔ لوگو! یاد کرو احسان اللہ کا اپنے اوپر۔

هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَ

کوئی ہے بنانے والا اللہ کے سوا؟ روزی دیتا تم کو آسمان اور

الْأَرْضِ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٣﴾ وَإِنْ

زمین سے۔ کوئی حاکم نہیں مگر وہ۔ پھر کہاں سے اُلٹے جاتے ہو؟ اور اگر

يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَإِلَى

تجھ کو جھٹلاویں، تو جھٹلائے گئے کتنے رسول تجھ سے پہلے۔ اور اللہ

اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٤﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ

تک پہنچتے ہیں سب کام + لوگو! بے شک وعدہ اللہ کا

حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ

ٹھیک ہے، سو نہ بہکاوے تم کو دنیا کا جینا۔ اور نہ دغا دے تم کو

بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿٥﴾ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ

اللہ کے نام سے وہ دغاباز + تحقیق شیطان تمہارا دشمن ہے، سو تم سمجھ رکھو اس کو

عَدُوًّا ۚ إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ

دشمن۔ وہ تو بلاتا ہے اپنے گروہ کو اِسی واسطے، کہ ہوویں دوزخ

موضح القرآن
ف۱ بڑھتا ہے یعنی چار سے زیادہ پر ہیں بعضوں کے جبرئیل کے چھ سو ہیں ۱۲ منہ رح

السَّعِيْرِ ۝٦ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۵ وَ

والوں میں + جو منکر ہوئے، اُن کو سخت مار ہے۔ اور

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ

جو یقین لائے اور کیے بھلے کام، اُن کو ہے معافی اور نیگ

كَبِيْرٌ ۝٧ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ ع ۱۴

بڑا + بھلا ایک شخص کہ بھلی سوجھائی اُس کو اس کے کام کی بُرائی، پھر دیکھا اس نے اُس کو بھلا۔

فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ

کیونکہ اللہ بھٹکاتا ہے جس کو چاہے، اور سوجھاتا ہے جس کو چاہے۔

فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ

سو تیرا جی نہ جاتا رہے ان پر پچتا پچتا کر۔ اللہ کو سب معلوم ہے

بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝٨ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ

جو کرتے ہیں + اور اللہ ہے، جس نے چلائیں ہیں باویں، پھر اُبھارتیاں ہیں

سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ

بدلی، پھر ہانک لے گئے ہم اُس کو ایک مر گئے دلیس کو، پھر جِلائی ہم نے اس سے زمین

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝٩ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ

اس کے مر گئے پیچھے۔ اسی طرح ہے جی اُٹھنا + جس کو چاہیے

الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ

عزت، تو اللہ کی ہے عزت ساری۔ اس کی طرف چڑھتا ہے کلام

الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ

سُتھرا، اور کام نیک اس کو اٹھا لیتا ہے۔ اور جو لوگ داؤ میں ہیں

السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ

بُرائیوں کے، اُن کو سخت مار ہے۔ اور اُن کا داؤ ہی

يَبُوْرُ ⑩ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ
ٹوٹے گا ف۱ + اور اللہ نے تم کو بنایا مٹی سے، پھر بوند پانی سے،
ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا
پھر بنایا تم کو جوڑے جوڑے۔ اور نہ پیٹ رہتا ہے کسی مادہ کو، اور نہ وہ
تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ
جنتی ہے بن خبر اُس کے۔ اور نہ عمر پاتا ہے کوئی بڑی عمر والا، اور نہ گھٹتی ہے
مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑪
کسی کی عمر، مگر لکھا ہے کتاب میں۔ یہ اللہ پر آسان ہے ف۲ +
وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ
اور برابر نہیں دو دریا، یہ میٹھا ہے پیاس بجھاتا ہے،
شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ
پینے میں رچتا، اور یہ کھارا کڑوا۔ اور دونوں میں سے کھاتے ہو
لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى
گوشت تازہ، اور نکالتے ہو گہنا جس کو پہنتے ہو۔ اور تو دیکھے
الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ
جہاز، اس میں چلتے ہیں پھاڑتے، تا تلاش کرو اس کے فضل سے، اور شاید تم
تَشْكُرُوْنَ ⑫ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي
حق مانو ف۳ + رات پیٹھاتا ہے دن میں، اور دن پیٹھاتا ہے
الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ
رات میں، اور کام لگایا سورج اور چاند، ہر ایک چلتا ہے ایک ٹھہرائے
مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ
وعدہ پر۔ یہ اللہ ہے تمہارا رب، اسی کی بادشاہی ہے۔ اور جن کو تم پکارتے ہو

موضح القرآن

ف۱ یعنی عزت اللہ کے ہاتھ ہے تمہارے ذکر اور بھلے کام چڑھتے جاتے ہیں جب اپنی حد کو پہنچیں گے تب بدی پر غلبہ کریں گے کفر دفع ہوگا اسلام کو عزت ہوگی ۱۲

ف۲ یعنی ہر کام سہج سہج ہوتا ہے جیسے آدمی بننا ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی کفر اور اسلام برابر نہیں خدا کفر کو مغلوب ہی کرے گا اگرچہ تم کو دونوں سے فائدہ ملے گا مسلمانوں سے قوت دین اور کافروں سے جزیہ خراج گوشت میٹھے کھاری دونوں سے نکلتا ہے یعنی مچھلی اور گہنا یعنی موتی مونگا اور جواہر اکثر کھارے سے اور کبھی میٹھے سے یہ جو فرمایا گہنا جو پہنتے ہو معلوم ہوا جواہر تر اپہننا مردوں کو حرام نہیں ۱۲ منہ رح

مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ۝١٣ اِنْ تَدْعُوْهُمْ

اس کے سوا، مالک نہیں ایک چھلکے کے ف١ + اگر تم ان کو پکارو

لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ

سنیں نہیں تمہاری پکار۔ اور اگر سنیں، پہنچیں نہیں تمہارے کام پر۔

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ

اور دن قیامت کے منکر ہوں گے تمہارے شریک ٹھہرانے سے۔ اور کوئی نہ بتاویگا تجھ کو جیسا بتاوے

خَبِيْرٍ ۝١٤ ؑ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَ

خبر رکھنے والا ف٢ + لوگو! تم ہو محتاج اللہ کی طرف۔ اور

اللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝١٥ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ

اللہ وہی ہے بے پروا سب خوبیوں سراہا + اگر چاہے تم کو لے جاوے اور لے آوے

بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝١٦ ۚ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝١٧ وَلَا

ایک نئی خلقت + اور یہ اللہ پر مشکل نہیں + اور نہ

تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا

اُٹھاوے گا کوئی اُٹھانے والا، بوجھ دوسرے کا اور اگر پکارے کوئی بوجھوں مرتا اپنا بوجھ بٹانے کو،

لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ

کوئی نہ اُٹھاوے اُس میں سے کچھ، اگرچہ ہو ناتے والا۔ تو تو ڈر سنا دیتا ہے

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ

اُن کو جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے، اور کھڑی رکھتے ہیں نماز۔

وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝١٨

اور جو کوئی سنورے گا، تو یہی کہ سنورے گا اپنے بھلے کو، اور اللہ کی طرف ہے پھر جانا +

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۝١٩ لا وَلَا الظُّلُمٰتُ وَ

اور برابر نہیں اندھا اور دیکھتا۔ اور نہ اندھیرا اور نہ

الثلثۃ ع ٧

موضح القرآن

ف١ یعنی رات دن کی طرح کبھی کفر غالب ہے کبھی اسلام اور سورج چاند کی طرح ہر چیز کی مدت بندھی دیر سویر نہیں ہوتی۔ پھر اس میں سے اللہ کی وحدانیت نکلی۔ قطمیر کہتے ہیں چھلکے کو جو کھجور کی گٹھلی پر ہے ١٢ منہ رح

ف٢ یعنی اللہ سے زیادہ احوال کون جانے وہی فرماتا ہے کہ یہ شریک غلط ہیں ١٢ منہ رح

وَلَا النُّوْرُ ﴿٢٠﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿٢١﴾ وَمَا يَسْتَوِي

اجالا۔ اور نہ سایہ اور نہ لون ؟ اور برابر نہیں

الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

جیتے نہ مردے۔ اور اللہ سناتا ہے جس کو چاہے۔

وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿٢٢﴾ اِنْ اَنْتَ اِلَّا

اور تو نہیں سنانے والا قبروں پڑوں کو+ تو تو یہی ہے

نَذِيْرٌ ﴿٢٣﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ وَاِنْ مِّنْ

ڈر کی خبر سنانے والا ف۱+ ہم نے بھیجا ہے تجھ کو سچا دین دے کر خوشی اور ڈر سناتا۔ اور کوئی

اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿٢٤﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ

فرقہ نہیں، جس میں نہیں ہو چکا کوئی ڈرانے والا ف۲+ اور اگر وہ تجھ کو جھٹلاویں، تو

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

آگے جھٹلا چکے ہیں ان سے اگلے۔ پہنچے ان پاس رسول اُن کے لے کر کھلی باتیں

وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ

اور ورق اور چمکتی کتاب+ پھر پکڑا میں نے منکروں

كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٢٦﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ

کو، تو کیسا ہوا بگاڑ میرا ؟ تو نے نہ دیکھا؟ کہ اللہ نے اُتارا

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۭ

آسمان سے پانی۔ پھر ہم نے نکالے اس سے میوے طرح طرح اُن کے رنگ۔

وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا

اور پہاڑوں میں گھاٹیاں ہیں سفید اور سرخ، طرح طرح اُن کے رنگ،

وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿٢٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَاۗبِّ وَ

اور بھجنگ کالے ف۳+ اور آدمیوں میں اور کیڑوں میں اور

موضح القرآن

ف۱ یعنی سب خلق برابر نہیں جن کو ایمان دینا ہے انہی کو ملیگا تو بہتیری آرزو کرے تو کیا ہوتا ہے اور یہ جو فرمایا نہ اندھیرا نہ اجالا یعنی نہ اندھیرا برابر اجالے کے نہ اجالا برابر اندھیرے کے اور فرمایا تو نہیں سناتا قبر میں پڑوں کو اور حدیث میں ہے کہ مردوں سے سلام علیک کرو وہ سنتے ہیں اور بہت جگہ مردے کو خطاب کیا ہے اس کی حقیقت یہ کہ مردے کی روح سنتی ہے اور قبر میں پڑا ہے دھڑ وہ نہیں سن سکتا ۱۲ منہ رح

ع ۳ ۱۲ ۱۵

ف۲ ڈرانے والا خواہ نبی ہو خواہ نبی کی راہ پر ۱۲ منہ رح

ف۳ سفید بھی کئی درجے اور سرخ بھی کئی درجے یہ سب بیان ہے قدرت رنگارنگ کا اسی طرح انسان میں ہر ایک طرح جدا ہے مومن اور کافر ایک دوسرا سا کب ہو سکے یہ تسلی ہے حضرت کو ۱۲ منہ رح

الْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا یَخْشَى اللّٰهَ

چوپایوں میں کئی رنگ کے ہیں اسی طرح۔ اللہ سے ڈرتے وہی ہیں

مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾ اِنَّ

اُس کے بندوں میں، جن کو سمجھ ہے۔ تحقیق اللہ زبردست ہے بخشنے والا ف۱ + جو

الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا

لوگ پڑھتے ہیں کتاب اللہ کی، اور سیدھی کرتے ہیں نماز، اور خرچ کیا

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِیَةً یَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ

کچھ ہمارا دیا چھپے اور کھلے، امیدوار ہیں ایک بیوپار کے، جو کبھی

تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾ لِیُوَفِّیَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ یَزِیْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ

نہ ٹوٹے۔ تا پورے دے اُن کو نیگ ان کے، اور بڑھتی دیوے اپنے فضل سے۔

اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾ وَ الَّذِیْۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ مِنَ

تحقیق وہ ہے بخشنے والا قبول کرتا اور جو ہم نے تجھ پر اتاری

الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

کتاب، وہی ٹھیک ہے سچا کرتی آپ سے اگلی کو۔ مقرر اللہ

بِعِبَادِهٖ لَخَبِیْرٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِیْنَ

اپنے بندوں سے خبر رکھتا ہے دیکھتا + پھر ہم نے وارث کیے کتاب کے وہ، جو

اصْطَفَیْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَ

چُنے ہم نے اپنے بندوں میں سے۔ پھر کوئی اُن میں بُرا کرتا ہے اپنی جان کا۔ اور کوئی

مِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَ مِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَیْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

اُن میں ہے بیچ کی چال پر۔ اور کوئی ان میں ہے کہ آگے بڑھ گیا لے کر خوبیاں اللہ کے حکم سے۔

ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِیْرُ ﴿۳۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ یَّدْخُلُوْنَهَا

یہی ہے بڑی بزرگی ف۲ + باغ ہیں بسنے کے، جن میں جاویں گے،

موضح القرآن

ف۱ یعنی سب آدمی ڈرنے والے نہیں ڈرنا اللہ سے سمجھ والوں کی صفت ہے اور اللہ کی معاملت بھی دو طرح ہے زبردست بھی ہے کہ ہر خطا پر پکڑے اور غفور بھی ہے کہ گنہگار کو بخشے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی پیغمبر کے بعد کتاب کے وارث کئے ایک اور چنے بندے یعنی یہ امت ان میں تین درجے بتائے ایک گنہگار ایک میانہ ایک اعلیٰ سب کو گنا چنے بندوں میں امید ہے کہ آخر سب بہشتی ہیں رسول نے فرمایا ہمارا گنہگار معافی ہے اور میانہ سلامت ہے اور آگے بڑھے سو سب سے آگے بڑھے اللہ کریم ہے اس کے ہاں کمی نہیں ۱۲ منہ رح

يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ

وہاں گہنا پہنائے گا ان کو کنگن سونے کے، اور موتی۔ اور اُن کی پوشاک

فِيهَا حَرِيرٌ ﴿۳۳﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا

وہاں ریشمی ہے ف۱ اور کہیں گے شکر اللہ کا، جس نے دور کیا ہم سے

الْحَزَنَ ۭ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ﴿۳۴﴾ الَّذِي أَحَلَّنَا

غم۔ بے شک ہمارا رب بخشتا ہے قبول کرتا ف۲۔ جس نے اتارا ہم کو

دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ

رہنے کے گھر میں، اپنے فضل سے۔ نہ پہنچے اُس میں ہم کو مشقت،

وَّلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ

اور نہ پہنچے ہم کو اس میں تھکنا ف۳ + اور جو منکر ہیں، اُن کو ہے

نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ

آگ دوزخ کی۔ نہ اُن پر تقدیر پہنچتی ہے کہ مر جاویں، اور نہ اُن پر ہلکی ہوتی ہے

عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ﴿۳۶﴾

وہاں کی کچھ کلفت۔ یہی سزا دیتے ہیں ہم ہر ناشکر کو +

وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا ۚ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا

اور وہ چلّاتے ہیں اُس میں، اے رب! ہم کو نکال، کہ ہم کچھ بھلا کام کریں،

غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۭ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ

وہ نہیں جو کرتے تھے۔ کیا ہم نے عمر نہ دی تھی تم کو جتنے میں سوچ لے

مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ ۭ فَذُوقُوا فَمَا لِلظّٰلِمِينَ

جس کو سوچنا ہو؟ اور پہنچا تم کو ڈر سنانے والا۔ اب چکھو کہ کوئی نہیں گنہگاروں کا

مِنْ نَّصِيرٍ ﴿۳۷﴾ ع إِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَ

مددگار ف۴ + اللہ بھید جاننے والا ہے آسمانوں کا، اور

ع ۴ ۱۱ ۱۶

موضح القرآن

ف۱ سونا اور ریشم مسلمانوں کو وہاں ہے رسول نے فرمایا جو ریشم پہنے دنیا میں نہ پہنے آخرت میں ۱۲ منہ رح

ف۲ غم دنیا کا دفع کیا بخشتا ہے گناہ قبول کرتا ہے طاعت ۱۲ منہ رح

ف۳ رہنے کا گھر اس سے پہلے کوئی نہ تھا، ہر جگہ چل چلاؤ اور روزی کا غم اور دشمنوں کا اور رنج اور مشقت وہاں پہنچ کر سب گئے ۱۲ منہ رح

ف۴ وہ نہیں جو کرتے تھے یعنی اس وقت تو اسی کو بھلا سمجھتے تھے پر اب وہ نہ کریں گے ۱۲ منہ رح

الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۳۸﴾ هُوَ الَّذِيْ
زمین کا۔ اس کو خوب معلوم ہے، جو بات ہے دلوں میں + وہی ہے،

جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ
جس نے کیا تم کو قائم مقام زمین میں۔ پھر جو کوئی ناشکری کرے تو اُس پر پڑے

كُفْرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
اس کی ناشکری۔ اور منکروں کو نہ بڑھے گا ان کے انکار سے، ان کے رب کے آگے

اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾
مگر بیزاری۔ اور منکروں کو نہ بڑھے گا ان کے انکار سے، مگر نقصان ف۱ +

قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
تو کہہ، بھلا دیکھو تو! اپنے شریک جن کو پکارتے ہو اللہ کے

اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ
سوائے۔ دکھاؤ تو مجھ کو، کیا بنایا انہوں نے زمین میں؟ یا کچھ ان کا ساجھا ہے

فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ
آسمانوں میں؟ یا ہم نے دی ہے ان کو کوئی کتاب، سو یہ سند رکھتے ہیں اس کی؟

بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾
کوئی نہیں! پر جو وعدہ بتاتے ہیں گنہگار ایک دوسرے کو، سب فریب ہے +

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ۵ وَ
تحقیق اللہ تھام رہا ہے آسمانوں کو اور زمین کو، اور ٹل نہ جاویں۔ اور

لَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ
اگر ٹل جاویں، تو کوئی نہ تھام سکے ان کو اُس کے سوا۔

اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
وہ ہے تحمل والا بخشتا + اور قسم کھاتے تھے اللہ کی تاکید کی قسمیں اپنی،

موضح القرآن

ف۱ قائم مقام کیا زمین میں یعنی رسولوں کے پیچھے ریاست دی یا اگلی امتوں کے پیچھے اب اس کا حق ادا کرو ۱۲ منہ رح

لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى
اگر آوے ان پاس کوئی ڈر سنانے والا، البتہ بہتر راہ چلیں گے، اور کسی ایک
الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿٤٢﴾
امت سے۔ پھر جب آیا ان پاس ڈر سنانے والا، اور زیادہ ہوا ان کا بدکنا،
اِسْتِكْبَارًا فِى الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيْقُ
غرور کرنا ملک میں، اور داؤ کرنا برے کام کا۔ اور برائی کا
الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ
داؤ اُلٹے گا اُسی داؤ والوں پر۔ پھر اب وہی راہ دیکھتے ہیں اگلوں کے
الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ۬ وَلَنْ
دستور کی۔ سو تو نہ پاوے گا اللہ کا دستور بدلتا۔ اور نہ
تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ
پاوے گا اللہ کا دستور ٹلتا ف + کیا پھرے نہیں ملک میں،
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ
کہ دیکھیں، آخر کیسا ہوا ان کا جو ان سے پہلے تھے؟ اور
كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ
تھے ان سے سخت زور میں۔ اور اللہ وہ نہیں جس کو تھکاوے
شَيْءٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا
کوئی چیز آسمانوں میں نہ زمین میں۔ وہی ہے سب جانتا
قَدِيْرًا ﴿٤٤﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ
کرسکتا + اور اگر پکڑ کرے اللہ لوگوں کو ان کی کمائی پر، نہ چھوڑے
عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ
زمین کی پیٹھ پر ایک ہلنے چلنے والا، پر ان کو ڈھیل دیتا ہے ایک ٹھہرے ہوئے

موضح القرآن
ف عرب کے لوگ جو سنتے یہود کی بے حکمیاں اپنے نبی سے تو کہتے کبھی ہم میں ایک نبی آوے تو ہم ان سے بہتر رفاقت کریں سو منکروں نے اور عداوت کی ۱۲ منہ

مُّسَمًّى ۚ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ

وعدہ تک۔ پھر جب آیا ان کا وعدہ، تو اللہ کی نگاہ میں ہیں

بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ﴿٤٥﴾ ۵ ع ۸ ۱۷

اُس کے سب بندے +

سُورَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُونَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوعَاتٍ

سورۂ یٰس مکی ہے، اس میں تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں +

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣﴾

قسم ہے اِس پکے قرآن کی۔ تو تحقیق ہے بھیجے ہوؤں میں سے۔

عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤﴾ تَنزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٥﴾

اوپر سیدھی راہ کے + اتارا زبردست رحم والے کا۔

لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ﴿٦﴾

کہ تو ڈراوے ایک لوگوں کو، کہ ڈر نہیں سُنا اُن کے باپ دادوں نے، سو وہ خبر نہیں رکھتے +

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٧﴾

ثابت ہو چکی ہے بات ان بہتوں پر، سو وہ نہ مانیں گے +

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ

ہم نے ڈالے ہیں ان کی گردنوں میں طوق، سو وہ ہیں ٹھوڑیوں تک،

فَهُم مُّقْمَحُونَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ

پھر ان کے سر اُلل رہے ہیں + اور بنائی ہم نے ان کے آگے

سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا

دیوار، اور اُن کے پیچھے دیوار، پھر اوپر سے ڈھانک دیا، سو اُن کو

يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ
نہیں سوجھتا + اور برابر ہے، تونے اُن کو ڈرایا یا نہ
تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ
ڈرایا یقین نہیں کرتے + تو تو ڈر سنا دے اُس کو، جو چلے
الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ
سمجھانے پر، اور ڈرے رحمٰن سے بن دیکھے۔ سو اس کو دے خوشخبری معافی کی،
وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا
اور عزت کے نیگ کی + ہم ہیں جو جلاتے ہیں مردے، اور لکھتے ہیں جو
قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۗ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ
آگے بھیج چکے، اور ان کے پیچھے نشان رہے۔ اور ہر چیز گن لی ہے ہم نے ایک کھلی
مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ
اصل میں ف۱ + اور بیان کرو ان کے واسطے ایک کہاوت لوگ اُس گاؤں کے، جب
جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا
آئے اس میں بھیجے ہوئے + جب بھیجے ہم نے ان کی طرف دو، تو ان کو جھٹلایا،
فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا
پھر ہم نے زور دیا تیسرے سے، تب کہا ہم تمہاری طرف آئے ہیں بھیجے ف۲ + وہ بولے،
مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ
تم تو یہی انسان ہو جیسے ہم، اور رحمٰن نے کچھ نہیں
شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ
اتارا، تم سارا جھوٹ کہتے ہو + کہا، ہمارا رب جانتا ہے، ہم بے شک
اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾
تمہاری طرف بھیجے آئے ہیں + اور ہمارا ذمہ یہی ہے پہنچا دینا کھول کر +

وقف غفران

ع ۱ وقف لازم

موضح القرآن
ف۱ جو بھیج چکے اپنے اعمال اور پیچھے رہے نشان اولاد اور عمارت اور رسم نیک یا بد ۱۲ منہ
ف۲ یہ شہر تھا انطاکیہ حضرت عیسیٰ کے دو یار وہاں پہنچے شہر والوں نے ٹال دیے پھر تیسرے یار بھی پہنچے یہ تینوں بڑے یار تھے ۱۲ منہ

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ

بولے، ہم نے نامبارک دیکھا تم کو۔ اگر تم نہ چھوڑو گے، تو ہم تم کو سنگسار کریں گے، اور

لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَاۗىِٕرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ

تم کو لگے گی ہمارے ہاتھ سے دکھ کی مار + کہنے لگے تمہاری نامبارکی تمہارے ساتھ ہے۔

اَىِٕنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَاۗءَ

کیا اس سے کہ تم کو سمجھایا؟ کوئی نہیں! پر تم لوگ ہو کہ حد پر نہیں رہتے ف۱ + اور آیا

مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا

شہر کے پرلے سرے سے ایک مرد دوڑتا۔ بولا، اے قوم! چلو راہ پر

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔــلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ

ان بھیجے ہوؤں کے۔ چلو راہ پر ایسوں کی، جو تم سے نیگ نہیں مانگتے، اور

مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ

راہ سوجھے ہیں + اور مجھ کو کیا ہے؟ کہ میں بندگی نہ کروں اس کی جس نے مجھ کو بنایا،

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ

اور اسی کی طرف پھر جاؤ گے + بھلا میں پکڑوں اس کے سوا اوروں کو پوجنا، کہ

يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ

اگر مجھ پر چاہے رحمٰن تکلیف، کچھ کام نہ آوے مجھ کو ان کی سفارش،

شَيْـــًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ ۚ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾

اور نہ وہ مجھ کو چھڑاویں + تو تو میں بھٹکا رہوں صریح +

اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ ۭ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ

میں یقین لایا تمہارے رب پر، مجھ سے سن لو ف۲ + حکم ہوا کہ چلا جا بہشت میں۔

قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَ

بولا کسی طرح میری قوم معلوم کریں۔ کہ بخشا مجھ کو میرے رب نے، اور

موضح القرآن

ف۱ شاید کفر کی شامت سے قحط ہوا ہوگا اس کو نامبارکی سمجھے یا آپس میں اختلاف ہوا کسی نے مانا کسی نے نہ مانا اس کو کہا ہر طرح شامت انہی کی تھی ۱۲ منہ رح

ف۲ آگے نقل کرتے ہیں کہ قوم نے اس کو شہید کیا اور بعضے کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے جیتا اٹھا لیا ۱۲ منہ رح

جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى

کیا مجھ کو عزت والوں میں ف۱ + اور اتاری نہیں ہم نے اتار اُس کی

قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا

قوم پر، اس کے پیچھے کوئی فوج آسمان سے، اور ہم اتارا

مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا

نہیں کرتے + یہی تھی ایک چنگھاڑ، پھر تبھی

هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ

سب بجھ رہے + کیا افسوس ہے بندوں پر! کوئی رسول نہیں آیا

مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا

اُن پاس، جس سے ٹھٹھا نہیں کرتے + کیا نہیں دیکھتے؟

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا

کتنی کھپا چکے ہم ان سے پہلے سنگتیں؟ کہ وہ ان پاس پھر نہیں

يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ ع

آتے + اور ساروں میں کوئی نہیں، جو اکٹھے نہ آویں ہمارے پاس پکڑے +

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا

اور ایک نشانی ہے ان کو زمین مردہ، اس کو ہم نے جِلایا، اور نکالا اس میں سے

حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ

اناج، سو اسی میں سے کھاتے ہیں + اور بنائے ہم نے اس میں باغ،

نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا

کھجور کے، اور انگور کے، اور بہائے اس میں بعضے چشمے + کہ کھاویں

مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

اس کے میووں سے، اور وہ بنایا نہیں اُن کے ہاتھوں نے۔ پھر کیوں شکر نہیں کرتے؟

وقف غفران ۱۲

موضح القرآن

ف۱ قوم نے اس سے دشمنی کی کہ مار ڈالا اس کو بہشت میں بھی قوم کی خیر خواہی رہی کہ اگر معلوم کریں میرا حال تو سب ایمان لادیں ۱۲ موضح

ع ۲ ۱

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ کُلَّهَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ
پاک ذات ہے، جس نے بنائے جوڑے سب چیز کے، اس قسم سے جو اگتا ہے
الۡاَرۡضُ وَمِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَمِمَّا لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۶﴾ وَ
زمین میں، اور آپ ان میں، اور جن چیزوں میں کہ ان کو خبر نہیں + اور
اٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیۡلُ ۚۖ نَسۡلَخُ مِنۡهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمۡ مُّظۡلِمُوۡنَ ﴿۳۷﴾
ایک نشانی ہے ان کو رات، ادھیڑ لیتے ہیں ہم اس سے دن، پھر تبھی یہ رہ جاتے ہیں اندھیرے میں +
وَالشَّمۡسُ تَجۡرِیۡ لِمُسۡتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِیۡرُ الۡعَزِیۡزِ
اور سورج چلا جاتا ہے اپنی ٹھہری راہ پر۔ یہ سادھا ہے اس زبردست
الۡعَلِیۡمِ ﴿۳۸﴾ ؕ وَالۡقَمَرَ قَدَّرۡنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ
باخبر کا + اور چاند کو ہم نے بانٹ دی ہیں منزلیں، یہاں تک کہ پھر آ رہے
کَالۡعُرۡجُوۡنِ الۡقَدِیۡمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمۡسُ یَنۡۢبَغِیۡ لَهَاۤ
جیسے ٹہنی پرانی ف۱ + نہ سورج کو پہنچے کہ
اَنۡ تُدۡرِكَ الۡقَمَرَ وَلَا الَّیۡلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ
پکڑ لے چاند کو، اور نہ رات آگے بڑھے دن سے۔ اور ہر کوئی
فِیۡ فَلَكٍ یَّسۡبَحُوۡنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰیَةٌ لَّهُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا ذُرِّیَّتَهُمۡ
ایک ایک گھیرے میں پھرتے ہیں ف۲ + اور ایک نشانی ہے ان کو کہ ہم نے اٹھالی ان کی نسل
فِی الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ﴿۴۱﴾ ۙ وَخَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ مَا
اس بھری کشتی میں ف۳۔ اور بنا دیے ہم نے ان کو اس طرح کے، جس پر
یَرۡكَبُوۡنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنۡ نَّشَاۡ نُغۡرِقۡهُمۡ فَلَا صَرِیۡخَ لَهُمۡ وَلَا
چڑھتے ہیں + اور اگر ہم چاہیں تو ان کو ڈبا دیں، پھر کوئی نہ پہنچے ان کی فریاد کو، اور نہ
هُمۡ یُنۡقَذُوۡنَ ﴿۴۳﴾ ۙ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰی حِیۡنٍ ﴿۴۴﴾
وہ خلاص کیے جاویں۔ مگر ہم اپنی مہر سے، اور کام چلانے کو ایک وقت تک +

موضح القرآن

ف۱ چاند اور سورج ملتے ہیں مہینے کے آخر تو چاند چھپ گیا جب آگے بڑھا تو نظر آیا پھر منزل منزل بڑھتا چلا جب تک پھر اسی طرح آ پہنچا ٹہنی سا نظر آیا پھر ٹہنی سا ہو کر چھپا بیچ میں بڑھ کر پورا ہوا اور گھٹا منزلیں ہیں اٹھائیس

ف۲ سورج چاند ملتے ہیں تو چاند پکڑتا ہے سورج کو سورج نہیں پکڑتا چاند کو اور رات دن میں کوئی آگے بڑھے یہ کہ دن پر دوسرا دن آوے بن بیچ رات آئے اور ہر ستارہ ایک ایک گھیرا رکھتا ہے اسی راہ پر پیرتا ہے معلوم ہوا ستارے آپ چلتے ہیں یہ نہیں کہ آسمان میں گڑے ہیں اور آسمان چلتا ہے نہیں تو پیرنا نہ فرماتے ۱۲ منہ رحمہ

ف۳ یعنی حضرت نوح کے وقت نہیں تو انسان کا تخم نہ رہتا ۱۲ منہ رحمہ

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا
اور جب کہیے ان کو، بچو اپنے سامنے آئے سے، اور اپنے
خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ
پیچھے چھوڑے سے، شائد تم پر رحم ہو ف۱ + اور کوئی حکم نہیں پہنچتا ان کو،
آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿۴۶﴾
اپنے رب کے حکموں سے، جس کو ٹلا نہیں رہتے +
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ
اور جب کہیے ان کو، خرچ کرو کچھ اللہ کا دیا،
قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ
کہتے ہیں منکر ایمان والوں کو، ہم کیوں کھلاویں ایسے کو، کہ
يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ
اللہ چاہتا تو اس کو کھلاتا، تم لوگ تو نرے بہک
مُّبِينٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ
رہے ہو ف۲ + اور کہتے ہیں، کب ہے یہ وعدہ؟ اگر تم
صَادِقِينَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً
سچے ہو + یہی راہ دیکھتے ہیں ایک چنگھاڑ کی،
تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ
جو ان کو پکڑے گی، جب آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے ف۳ + پھر نہ سکیں گے
تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِي
کہ کچھ کہہ مریں، اور نہ اپنے گھر کو پھر جاویں گے + اور پھونکا جاوے
الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ﴿۵۱﴾
نرسنگا، پھر تبھی وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف پھیل پڑیں گے +

موضح القرآن

ف۱ سامنے آتا ہے جزا کا دن پیچھے چھوڑے اپنے اعمال ۱۲ منہ رح

ف۲ یہ گمراہی ہے نیک کام میں تقدیر کا حوالہ اور اپنے مزے میں لالچ پر دوڑنا ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی قیامت ناگہاں آوے گی اپنے معاملات میں غرق ہوں گے ۱۲ منہ رح

۳ع ۲

وقف لازم
وقف غفران
وقف منزل

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ
کہیں گے اے خرابی ہماری! کس نے اُٹھا دیا ہم کو ہماری نیند کی جگہ سے۔ یہ وہ ہے جو وعدہ دیا تھا
الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا
رحمٰن نے، اور سچ کہا تھا بھیجے ہوؤں نے + یہی ہوگی
صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾
ایک چنگھاڑ، پھر تبھی وہ سارے ہمارے پاس پکڑے آئے +
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا
پھر آج کے دن ظلم نہ ہوگا کسی جی پر کچھ، اور وہی بدلا پاؤ گے جو
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ
کرتے تھے + تحقیق بہشت کے لوگ، آج ایک دھندے
شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى
میں ہیں باتیں کرتے + وہ اور ان کی عورتیں، سایوں میں
الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا
تختوں پر بیٹھے ہیں، تکیے لگائے + ان کو وہاں ہے میوہ، اور ان کو ہے جو
يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا
مانگ لیں + سلام، بولنا ہے رب مہربان سے + اور تم الگ ہو جاؤ
الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ
آج اے گنہگارو! میں نے نہ کہہ رکھا تھا تم کو؟ اے آدم کی
اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
اولاد! کہ نہ پوجو شیطان کو۔ وہ کھلا دشمن ہے
مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾
تمہارا۔ اور یہ کہ پوجو مجھ کو، یہ راہ ہے سیدھی +

وقف غفران ۱۲

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا
اور وہ بہکا لے گیا　تم میں سے　بہت خلق کو۔　پھر کیا　تم کو
تَعْقِلُوْنَ ۝۶۲ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝۶۳
بوجھ　نہ تھی؟　یہ دوزخ ہے، جس کا　تم کو　وعدہ تھا +
اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۶۴ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ
بیٹھو اس میں　آج کے دن،　بدلا اپنے　کفر کا +　آج ہم　مُہر کر دیں گے
عَلٰٓي اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ
ان کے منہ پر،　اور بولیں گے　ہم سے　ان کے ہاتھ،　اور بتا دیں گے ان کے پاؤں،
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۶۵ وَلَوْ نَشَاۗءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓي اَعْيُنِهِمْ
جو کچھ وہ　کماتے تھے +　اور اگر ہم چاہیں، مٹا دیں　ان کی　آنکھیں،
فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝۶۶ وَلَوْ نَشَاۗءُ
پھر دوڑیں　راہ لینے کو،　پھر کہاں سے　سوجھے +　اور اگر　ہم چاہیں،
لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰي مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّ
صورت بدل دیں ان کی　جہاں کی تہاں،　پھر　نہ سکیں گے　چلنا،
لَا يَرْجِعُوْنَ ۝۶۷ ع وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ
نہ وہ اُلٹے پھریں +　اور جس کو ہم　بوڑھا کریں،　اوندھا کریں　خلقت میں۔
اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝۶۸ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ
پھر کیا بوجھ　نہیں رکھتے　ف۱؟ اور ہم نے نہیں سکھایا اس کو شعر کہنا اور یہ اس کے لائق نہیں،
لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝۶۹ ۙ لِّيُنْذِرَ مَنْ
یہ تو نری　سمجھوتی ہے،　اور قرآن ہے صاف۔ تا ڈر سناوے اس کو،　جس میں
كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۝۷۰ اَوَلَمْ يَرَوْا
جان ہو،　اور ثابت ہو بات　منکروں پر ف۲ +　اور کیا نہیں دیکھتے؟ کہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی جیسا لڑکا سست تھا بوڑھا پھر ویسا ہی ہوا یہ بھی نشان ہے پھر پیدا ہونے کا ۱۲ منہ رح

ف۲ جس میں جان ہو یعنی نیک اثر پکڑتا ہو اس کے فائدے کو اور منکروں پر الزام اتارنے کو ۱۲ منہ رح

ع ۴ / ۱۷ / ۳

أَنَّا خَلَقْنَا لَهُم مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا

ہم نے، بنادیے ان کو، اپنے ہاتھوں بنائے سے چوپائے، پھر وہ ان کا

مَالِكُونَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا

مال ہیں+ اور عاجز کر دیا ان کو ان کے آگے، پھر ان میں کوئی ہے ان کی سواری، اور کسی کو

يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا

کھاتے ہیں+ اور ان کو ان میں فائدے ہیں، اور پینے کے گھاٹ۔ پھر کیوں

يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَّعَلَّهُمْ

شکر نہیں کرتے؟ اور پکڑے ہیں اللہ کے سوا اور حاکم، کہ شاید ان کو

يُنصَرُونَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ

مدد پہنچے+ نہ سکیں گے ان کی مددکرنی، اور یہ ان کی فوج ہوکر

مُّحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا

پکڑے آویں گے+ اب تو غم نہ کھا ان کی بات سے۔ ہم جانتے ہیں، جو

يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾ أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ

چھپاتے ہیں اور جو کھولتے ہیں+ کیا دیکھتا نہیں آدمی؟ کہ ہم نے اس کو بنایا

مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا

ایک بوند سے، پھر تبھی وہ ہو گیا جھگڑتا بولتا+ اور بٹھاتا ہے ہم پر کہاوت،

وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَن يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾

اور بھول گیا اپنی پیدائش۔ کہنے لگا کون جِلاوے گا ہڈیاں جب کھوکھری ہو گئیں+

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ

تو کہہ ان کو جِلاوے گا، جس نے بنایا اُن کو پہلی بار۔ اور وہ سب

خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ

بنانا جانتا ہے۔ جس نے بنا دی تم کو سبز درخت سے

وقف لازم

الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ اَوَلَيْسَ

آگ، پھر اب تم اسی سے سلگاتے ہو ف۱ + کیا جس نے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ

بنائے آسمان اور زمین، نہیں سکتا کہ

يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۭ بَلٰى ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ

بناوے ایسے آدمی؟ کیوں نہیں! اور وہ ہے اصل بنانے والا سب جانتا + اس کا

اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾

حکم یہی ہے، جب چاہے کسی چیز کو، کہ کہے اس کو ہو وہ ہو جاوے +

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ

سو پاک ہے وہ ذات، جس کے ہاتھ ہے حکومت ہر چیز کی، اور

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ ع

اسی کی طرف پھر جاؤ گے +

سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّاثْنَانِ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ صافات مکی ہے، اور اس میں ایک سو بیاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿١﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿٢﴾ فَالتّٰلِيٰتِ

قسم صف باندھنے والوں کی قطار ہوکر۔ پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر۔ پھر پڑھنے والوں کی

ذِكْرًا ﴿٣﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ

یاد کر۔ بے شک حاکم تمہارا ایک ہے ف۲ + رب آسمانوں کا اور زمین کا، اور

الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾ اِنَّا زَيَّنَّا

جو ان کے بیچ ہے، اور رب مشرقوں کا ف۳ + ہم نے رونق دی

وقف غفران ١٢

موضح القرآن

ف۱ یعنی اول ہرے پیڑ کو نکالتے ہیں یا بعضے درخت سے سرسبز ٹہنیاں اس کی آپس میں رگڑتی ہیں تو آگ نکلتی ہے جیسے بانس یا مرخ یا عفار ١٢ منہ رح

ف۲ فرشتے کھڑے ہوتے ہیں قطار ہو کر سننے کو حکم اللہ کا پھر جھڑکتے ہیں شیطانوں کو جو سننے کو جا لگتے ہیں پھر جب اتر چکا اس کو پڑھتے ہیں ایک دوسرے کے سنانے کو ١٢ منہ رح

ف۳ شمال سے جنوب تک ایک طرف مشرقین ہیں سورج کو ہر روز جدا اور ہر ستارے کو جدا اور دوسری طرف اتنی ہیں مغربیں ١٢ منہ رح

السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِزِیۡنَةِ ۣالۡكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾ وَحِفۡظًا مِّنۡ
ورلے آسمان کو ایک رونق، جو تارے ہیں ف۱۔ اور بچاؤ بنایا ہر
كُلِّ شَیۡطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾ لَا یَسَّمَّعُوۡنَ اِلَی الۡمَلَاِ
شیطان سرکش سے ف۲ + سن نہیں سکتے اوپر کی مجلس
الۡاَعۡلٰی وَیُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ كُلِّ جَانِبٍ ٭ۖ﴿۸﴾ دُحُوۡرًا وَّ
تک، اور پھینکے جاتے ہیں ہر طرف سے ہانکے گئے + اور
لَهُمۡ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾ اِلَّا مَنۡ خَطِفَ الۡخَطۡفَةَ
ان کو مار ہے ہمیشہ۔ مگر جو اُچک لایا جھپ سے،
فَاَتۡبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسۡتَفۡتِهِمۡ اَهُمۡ اَشَدُّ
پھر پیچھے لگا اُس کو انگارا چمکتا + اب پوچھ ان سے، یہ مشکل ہیں
خَلۡقًا اَمۡ مَّنۡ خَلَقۡنَا ؕ اِنَّا خَلَقۡنٰهُمۡ مِّنۡ طِیۡنٍ
بنانے، یا جتنی خلقت ہم نے بنائی۔ ہم ہی نے ان کو بنایا ہے ایک گارے
لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ بَلۡ عَجِبۡتَ وَیَسۡخَرُوۡنَ ۠﴿۱۲﴾ وَاِذَا ذُكِّرُوۡا لَا
چپکتے سے + بلکہ تو رہتا ہے اچنبھے میں، اور وہ کرتے ہیں ٹھٹھے ف۳+ اور جب سمجھائیے نہیں
یَذۡكُرُوۡنَ ۠﴿۱۳﴾ وَاِذَا رَاَوۡا اٰیَةً یَّسۡتَسۡخِرُوۡنَ ۠﴿۱۴﴾ وَقَالُوۡۤا
سوچتے + اور جب دیکھیں کچھ نشانی، ہنسی میں ڈال دیتے ہیں + اور کہتے ہیں،
اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ۚۖ﴿۱۵﴾ ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا
اور کچھ نہیں، یہ جادو ہے کھلا + کیا جب ہم مر گئے؟ اور ہو گئے مٹی
وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ۙ﴿۱۶﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿۱۷﴾ؕ
اور ہڈیاں؟ کیا ہم کو پھر اٹھنا ہے؟ کیا اور ہمارے باپ دادوں کو اگلے؟
قُلۡ نَعَمۡ وَاَنۡتُمۡ دَاخِرُوۡنَ ۚ﴿۱۸﴾ فَاِنَّمَا هِیَ زَجۡرَةٌ
تو کہہ، ہاں! اور تم ذلیل ہو گے + سو وہ تو یہی ہے ایک جھڑکی،

موضح القرآن

ف۱ معلوم ہوتا ہے تارے سب ورلے آسمان میں ہیں اگرچہ پھیر ہر ایک کا اوپر ہو یا نیچے ہو ۱۲ منہ رح

ف۲ انہی تاروں کی روشنی سے آگ نکلتی ہے جس سے شیطانوں کو مار پڑتی ہے جیسے سورج سے اور آتشی شیشے سے ۱۲ منہ

ف۳ یعنی تجھ کو ان سے تعجب آتا ہے کہ ایمان کیوں نہیں لاتے اور ان کو تجھ سے ٹھٹھے ۱۲ منہ رح

وَّاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنظُرُونَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَٰذَا

پھر تبھی یہ لگیں گے دیکھنے + اور کہیں گے، اے خرابی ہماری! یہ

يَوْمُ الدِّينِ ﴿٢٠﴾ هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنتُم بِهِ

آیا دن جزا کا + یہ ہے دن فیصلے کا، جس کو تم

تُكَذِّبُونَ ﴿٢١﴾ احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَ

جھٹلاتے تھے + جمع کرو گنہگاروں کو، اور ان کے جوڑوں کو، اور

مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٢٢﴾ مِن دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ

جو کچھ پوجتے تھے۔ اللہ کے سوا، پھر چلاؤ ان کو

إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ ﴿٢٣﴾ وَقِفُوهُمْ إِنَّهُم مَّسْئُولُونَ ﴿٢٤﴾

راہ پر دوزخ کی ف۱ + اور کھڑا رکھو ان کو، ان سے پوچھنا ہے ف۲۔

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ﴿٢٥﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ﴿٢٦﴾

کیا ہوا تم کو؟ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے + کوئی نہیں وہ آج آپ کو پکڑواتے ہیں +

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٧﴾ قَالُوا

اور منہ کیا بعضوں نے بعضوں کی طرف، لگے پوچھنے + بولے،

إِنَّكُمْ كُنتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ﴿٢٨﴾ قَالُوا بَل لَّمْ

تم ہی تھے کہ آتے تھے ہم پر داہنے سے ف۳ + وہ بولے کوئی نہیں! پر

تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٢٩﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ

تم ہی نہ تھے یقین لانے والے + اور ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا۔

بَلْ كُنتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ ﴿٣٠﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا

پر تم ہی تھے لوگ بے حد چلنے والے + سو ثابت ہوئی ہم پر بات ہمارے رب کی۔

إِنَّا لَذَائِقُونَ ﴿٣١﴾ فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ ﴿٣٢﴾ فَإِنَّهُمْ

ہم کو مزہ چکھنا ف۴ + پھر ہم نے تم کو گمراہ کیا، ہم تھے آپ گمراہ + سو وہ

ع ۱/۲ ۵

الربع

موضح القرآن

ف۱ یہ حکم ہوگا فرشتوں کو ان کے جوڑے یا تو جوڑوں کو کہا یا ایک قسم کے گنہگار جو اکٹھے ہیں انکو کہا ۱۲ منہ

ف۲ حکم ہے کہ بعد ٹھہرا کر آپس میں الٹوا دیں گے ۱۲

ف۳ یعنی ہم پر چڑھے آتے تھے بہکانے کو زور سے اور رعب سے داہنا ہاتھ زور کا ہے ۱۲ منہ

ف۴ بات رب کی وہی لاملئن جہنم منک ۱۲ منہ

يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ
اس دن تکلیف میں شریک ہیں + ہم ایسا کچھ کرتے ہیں
بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ
گنہگاروں کے حق میں + وہ تھے، کہ ان سے جب کوئی کہتا، کسی کی بندگی نہیں
اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا
سوا اللہ کے، تو غرور کرتے۔ اور کہتے، کیا ہم چھوڑ دیں گے
اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ
اپنے ٹھاکروں کو؟ کہے سے ایک شاعر دیوانے کے + کوئی نہیں! وہ لایا ہے سچا دین اور سچ مانا ہے
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَ
سب رسولوں کو + بے شک تم کو چکھنی دکھ والی مار + اور
مَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ
وہی بدلا پاؤگے جو کچھ تم کرتے تھے۔ مگر جو بندے اللہ کے ہیں
الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾ فَوَاكِهُ
چنے ہوئے ف۱ + وہ جو ہیں ان کی روزی ہے مقرر۔ میوے،
وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ فِىْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾ عَلٰى سُرُرٍ
اور ان کی عزت ہے۔ باغوں میں نعمت کے۔ تختوں پر
مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾
ایک دوسرے کے سامنے + لوگ لیے پھرتے ہیں ان کے پاس پیالے شراب نتھرے کے۔
بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ
سفید رنگ مزہ دیتے پینے والوں کو + نہ اس میں سر پھرتا ہے، اور نہ وہ
عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ
اس سے بہکتے ہیں + اور ان کے پاس ہیں عورتیں، نیچی نگاہ رکھنیاں،

موضح القرآن
ف۱ یعنی انکے گناہوں کا بدلا نہیں معاف ہوئے ۱۲ منہ رح

عِيْنٌ ۙ (۴۸) كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ (۴۹) فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ

بڑی آنکھوں والیاں۔ گویا وہ انڈے ہیں چھپے دھرے ف۱ + پھر منہ کیا ایک نے

عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ (۵۰) قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّىْ

دوسرے کی طرف، لگے پوچھنے + بولا ایک بولنے والا اُن میں، مجھ کو

كَانَ لِىْ قَرِيْنٌ ۙ (۵۱) يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ (۵۲)

تھا ایک ساتھی۔ کہتا، کیا تو یقین کرتا ہے؟

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ (۵۳)

کیا جب مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں، کیا ہم کو بدلا ملنا ہے؟

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ (۵۴) فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِىْ سَوَآءِ

کہنے لگا، بھلا تم جھانک کر دیکھو گے ف۲ + پھر جھانکا تو اس کو دیکھا بیچوں بیچ

الْجَحِيْمِ (۵۵) قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ۙ (۵۶) وَلَوْلَا

دوزخ کے + بولا قسم اللہ کی! تُو تو لگا تھا کہ مجھ کو گڑھے میں ڈالے۔ اور اگر نہ ہوتا

نِعْمَةُ رَبِّىْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ (۵۷) اَفَمَا نَحْنُ

میرے رب کا فضل، تو میں بھی ہوتا ان میں جو پکڑے آئے + کیا اب ہم کو

بِمَيِّتِيْنَ ۙ (۵۸) اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ (۵۹)

نہیں مرنا؟ مگر جو پہلی بار مر چکے، اور ہم کو تکلیف نہیں پہنچنی ف۳ +

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (۶۰) لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ

بے شک یہی ہے بڑی مراد ملنی + ایسی چیزوں کے واسطے چاہیے محنت کریں

الْعٰمِلُوْنَ (۶۱) اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ (۶۲)

محنت والے + بھلا یہ بہتر ہے مہمانی، یا درخت سیہنڈ کا +

اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ (۶۳) اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ

ہم نے اس کو رکھا ہے خراب کرنا ظالموں کا ف۴ + وہ ایک درخت ہے کہ نکلتا ہے

موضح القرآن

ف۱ بعضے کہتے ہیں مراد ہیں شتر مرغ کے انڈے کہ بہت خوش رنگ ہوتے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی وہ ساتھی پڑا ہے دوزخ میں اس کو جھانک کر دیکھیں کس حال میں ہے ۱۲ منہ رح

ف۳ یہ کہنے لگا اپنی خوشی سے ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی آخرت میں اس کو پاویں گے اور گلے میں پھنسے گا ایک عذاب یہ بھی ہوگا یا خراب کرنا دنیا میں کہ سن کر گمراہ ہوتے ہیں کہ سبز درخت دوزخ میں کیونکر اُگا ۱۲ منہ رح

فِیۡۤ اَصۡلِ الۡجَحِیۡمِ ﴿۶۴﴾ طَلۡعُہَا کَاَنَّہٗ رُءُوۡسُ الشَّیٰطِیۡنِ ﴿۶۵﴾
دوزخ کی جڑ میں ۔ اس کا شگوفہ جیسے سر شیطانوں کے ف۱ +
فَاِنَّہُمۡ لَاٰکِلُوۡنَ مِنۡہَا فَمَالِـُٔوۡنَ مِنۡہَا الۡبُطُوۡنَ ﴿۶۶﴾ ثُمَّ
سو وہ کھاویں گے اس میں سے، پھر بھریں گے اس سے پیٹ + پھر
اِنَّ لَہُمۡ عَلَیۡہَا لَشَوۡبًا مِّنۡ حَمِیۡمٍ ﴿۶۷﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرۡجِعَہُمۡ
ان کو اس کے اوپر ملونی جلتے پانی کی + پھر ان کو لے جانا
لَاِ۠لَی الۡجَحِیۡمِ ﴿۶۸﴾ اِنَّہُمۡ اَلۡفَوۡا اٰبَآءَہُمۡ ضَآلِّیۡنَ ﴿۶۹﴾
آگ کے ڈھیر میں ف۲ + انہوں نے پائے اپنے باپ دادے بہکے ہوئے ۔
فَہُمۡ عَلٰۤی اٰثٰرِہِمۡ یُہۡرَعُوۡنَ ﴿۷۰﴾ وَ لَقَدۡ ضَلَّ قَبۡلَہُمۡ
سو وہ انہیں کے قدموں پر دوڑتے ہیں + اور بہک چکے ہیں ان سے آگے،
اَکۡثَرُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۷۱﴾ وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا فِیۡہِمۡ مُّنۡذِرِیۡنَ ﴿۷۲﴾
بہت لوگ پہلے ۔ اور ہم نے بھیجے ہیں ان میں ڈر سنانے والے +
فَانۡظُرۡ کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الۡمُنۡذَرِیۡنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّا عِبَادَ
اب دیکھ! کیسا ہوا آخر ڈرائے ہوؤں کا مگر جو بندے
اللّٰہِ الۡمُخۡلَصِیۡنَ ﴿۷۴﴾ وَ لَقَدۡ نَادٰىنَا نُوۡحٌ فَلَنِعۡمَ
اللہ کے ہیں چنے ف۳ + اور ہم کو پکارا تھا نوح نے، سو کیا خوب پہنچنے والے
الۡمُجِیۡبُوۡنَ ﴿۷۵﴾ وَ نَجَّیۡنٰہُ وَ اَہۡلَہٗ مِنَ الۡکَرۡبِ
ہیں پکار پر + اور بچا دیا اسکو اور اس کے گھر کو، اس بڑی
الۡعَظِیۡمِ ﴿۷۶﴾ وَ جَعَلۡنَا ذُرِّیَّتَہٗ ہُمُ الۡبٰقِیۡنَ ﴿۷۷﴾ وَ تَرَکۡنَا
گھبراہٹ سے + اور رکھی اس کی اولاد وہی رہ جانے والی ف۴ + اور باقی رکھا
عَلَیۡہِ فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۷۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰی نُوۡحٍ فِی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۷۹﴾
اس پر پچھلی خلق میں + کہ سلام ہے نوح پر سارے جہان والوں میں ف۵ +

موضح القرآن

ف۱ یعنی بدنما یا شیطان کہا سانپوں کو ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی بہت بھوکے ہو گئے تو آگ سے ہٹا کر یہ کھانا پانی کھلا پلا کر پھر آگ میں ڈالیں گے ۱۲ منہ رح

ف۳ ڈر سبھی کو سناتے ہیں ان میں نیک بچتے ہیں اور بد کھپتے ہیں ۱۲ منہ

ف۴ کشتی میں اسی یا نراسی آدمی بچے تھے ان کی اولاد نہیں چلی، انہی کے تین بیٹوں سے چلی سام بسا بیچ زمین کے عرب اور توران اور ایران پیدا ہوئے۔ یافث بسا شمال کو ترک اور خلج یاجوج ماجوج پیدا ہوئے حام بسا جنوب کو ہند اور حبش پیدا ہوئے ۱۲ منہ

ع ۵۳ ۲ ۶

ف۵ یعنی ہمیشہ خلق ان پر سلام بھیجتے ہیں سارا جہان ۱۲ منہ رح

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٠﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا

ہم یوں بدلا دیتے ہیں نیکی والوں کو + وہ ہے ہمارے بندوں

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ﴿٨٢﴾ وَإِنَّ مِنْ

ایمان داروں میں + پھر ڈبویا ہم نے دوسروں کو اور اسی کی

شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ﴿٨٣﴾ إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٤﴾

راہ والوں میں ہے ابراہیم + جب آیا اپنے رب پاس، لے کر دل نروگا ف۱ +

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ﴿٨٥﴾ أَئِفْكًا

جب کہا اپنے باپ کو، اور اس کی قوم کو تم کیا پوجتے ہو؟ کیوں جھوٹ

آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ﴿٨٦﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ

بنائے حاکموں کو اللہ کے سوا چاہتے ہو؟ پھر کیا خیال کیا ہے تم نے

الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ﴿٨٨﴾ فَقَالَ إِنِّي

جہان کے صاحب کو؟ پھر نگاہ کی ایک بار تاروں میں۔ پھر کہا، میں

سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾ فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ

بیمار ہوں + پھر الٹے گئے اس سے پیٹھ دے کر ف۲ + پھر جا گھسا ان کے بتوں میں،

فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ﴿٩٢﴾ فَرَاغَ

پھر بولا، تم کیوں نہیں کھاتے ف۳؟ تم کو کیا ہے؟ کہ نہیں بولتے + پھر گھسا

عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ﴿٩٤﴾

ان پر مارتا داہنے ہاتھ سے ف۴ + پھر لوگ آئے اس پر دوڑ کر گھبراتے ف۵ +

قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ﴿٩٥﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا

بولا، کیوں پوجتے ہو؟ جو آپ تراشتے ہو۔ اور اللہ نے بنایا تم کو، اور جو

تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ﴿٩٧﴾

تم بناتے ہو + بولے چنو اس کے واسطے ایک چنائی، پھر ڈالو اس کو آگ کے ڈھیر میں +

وقف لازم

موضح القرآن

ف۱ یعنی گمراہی اور عیب سے پاک ۱۲ منہ رح

ف۲ وہ لوگ نجومی تھے ان کے دکھانے کو تاروں کی طرف دیکھ کر کہا یا نجوم کی کتاب میں دیکھ کر کہا میں بیمار ہوں یعنی ہوا چاہتا ہوں وہ شہر سے باہر نکلے تھے ایک عید کو اور بت پوجنے کو ان کو چھوڑ کر چلے گئے یہ ایک جھوٹ ہے اللہ کی راہ میں عذاب نہیں ثواب ہے ۱۲ منہ رح

ف۳ ان کے آگے کھانے رکھ گئے تھے ۱۲

ف۴ یعنی زور سے مار مار کر توڑا ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی الزام دینے لگے جب ثابت ہو چکا ۱۲ منہ رح

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَقَالَ
پھر چاہنے لگے اس پر بُرا داؤ، پھر ہم نے ڈالا انہی کو نیچے + اور بولا،
اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ
میں جاتا ہوں اپنے رب کی طرف، وہ مجھ کو راہ دے گا ف۱+ اے رب! بخش مجھ کو
مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا
کوئی نیک بیٹا + پھر خوشخبری دی ہم نے اس کو ایک لڑکے کی جو ہوگا تحمل والا ف۲ + پھر جب
بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ
پہنچا اس کے ساتھ دوڑنے کو، کہا اے بیٹے! میں دیکھتا ہوں خواب میں،
اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۭ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ
کہ تجھ کو ذبح کرتا ہوں، پھر دیکھ تو، تو کیا دیکھتا ہے؟ بولا، اے باپ! کر ڈال
مَا تُؤْمَرُ ۡ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾
جو تجھ کو حکم ہوتا ہے۔ تو مجھ کو پاوے گا، اگر اللہ نے چاہا سہارنے والا ف۳ +
فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾ۚ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾
پھر جب دونوں نے حکم مانا، اور پچھاڑا اس کو ماتھے کے بل ف۴+ اور ہم نے اس کو پکارا یوں کہ اے ابراہیم!
قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾
تو نے سچ کر دکھایا خواب، ہم یوں دیتے ہیں بدلا نیکی کرنے والوں کو ف۵ +
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰۗـؤُا الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ
بے شک یہی ہے صریح جانچنا + اور اس کا بدلا دیا ہم نے ایک جانور، ذبح کو
عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ۖ سَلٰمٌ عَلٰٓي
بڑا ف۶+ اور باقی رکھا ہم نے اس پر پچھلی خلق میں کہ سلام ہے
اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ
ابراہیم پر + ہم یوں دیتے ہیں بدلا نیکی کرنے والوں کو + وہ ہے ہمارے

موضح القرآن

ف۱ یعنی جب باپ نے گھر سے نکالا بادشاہ کی خاطر سے ۱۲ منہ رح

ف۲ اس سے بڑا تحمل کیا کہ آپ کو ذبح کروایا ۱۲

ف۳ کہتے ہیں آٹھویں شب ذی الحجہ کی خواب دیکھا کہ بیٹے کو ذبح کرتا ہوں کل کو فکر میں رہے کہ اس کی تعبیر کیا پھر نویں شب دیکھا ذبح کرتے تو پہچانا کہ ذبح ہی کرنا ہے پھر رہے تدبیر میں پھر دسویں شب دیکھا وہی خواب تب بیٹے پاس کہا انہوں نے شتاب قبول کر لیا ہزار رحمت اس باپ پر اور بیٹے پر ۱۲ منہ رح

ف۴ تا منہ سامنے نظر نہ آوے بیٹے کا کہ محبت جوش کرے کہتے ہیں یہ بات بیٹے نے سکھائی آگے اللہ نے نہیں فرمایا کہ کیا گذرا یعنی کہنے میں نہیں آتا جو حال گذرا اس کے دل پر اور فرشتوں پر ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی ایسے مشکل حکم کر کر آزماتے ہیں پھر ان کو قائم رکھتے ہیں تب درجے بلند دیتے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۶ یعنی بڑا درجے کا بہشت سے آیا ایک دنبہ حضرت ابراہیم نے اپنی آنکھیں پٹی سے باندھ کر چھری چلائی زور سے اللہ کے حکم سے گلا نہ کٹا جبرئیل نے بیٹے کو سرکا دیا ایک دنبہ رکھ دیا آنکھیں کھولیں تو دنبہ ذبح پڑا تھا ۱۲ منہ رح

عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ
بندوں ایماندار میں + اور خوشخبری دی ہم نے اس کو اسحاق کی، جو نبی ہوگا

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ
نیک بختوں میں ف۱ + اور برکت دی ہم نے اس پر، اور اسحٰق پر۔ اور

ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾ۧ وَلَقَدْ
دونوں کی اولاد میں نیکی والے ہیں، اور بدکار بھی ہیں اپنے حق میں صریح ف۲ + اور ہم نے

مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ۚ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا
احسان کیا موسٰی اور ہارون پر + اور بچا دیا اُن کو، اور ان کی قوم کو،

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾ۚ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ
اس بڑی گھبراہٹ سے + اور ان کی مدد کی، تو رہے وہی

الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ۚ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ۚ وَ
زبر + اور دی ان کو کتاب واضح + اور

هَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ۚ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا
سوجھائی ان کو سیدھی راہ + اور باقی رکھا ان پر

فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ۙ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا
پچھلی خلق میں ۔ کہ سلام ہے موسٰے اور ہارون پر + ہم

كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا
یوں دیتے ہیں بدلا نیکی کرنے والوں کو + وہ دونوں ہیں ہمارے بندوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ؕ اِذْ
ایمان دار میں + اور تحقیق الیاس ہے رسولوں میں جب

قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ
کہا اپنی قوم کو، کیا تم کو ڈر نہیں؟ کیا تم پکارتے ہو بعل کو؟ اور چھوڑتے ہو

ع ۳ / ۴۹ / ۷

موضح القرآن

ف۱ معلوم ہوا وہ پہلے خوشخبری اسمٰعیل کی تھی اور سارا قصہ ذبح کا انہیں پر تھا یہود کہتے ہیں ذبح کیا اسحٰق کو لیکن خلاف ہے اسحٰق کی خوشخبری کے ساتھ خبر تھی یعقوب کی بھی سورۂ ہود میں ہو چکا اور خبر ہے نبی ہونے کی یہ سن کر حضرت ابراہیم نہ پوچھتے کہ ابھی دونوں باتیں ظہور میں نہیں آئیں ذبح کیونکر ہوگا ۱۲ منہ رح

ف۲ یہ دونوں کہا دونوں بیٹوں کو دونوں سے بہت اولاد پھیلی اسحاق کی اولاد میں نبی گذرے بنی اسرائیل کے اور اسمٰعیل کی اولاد ہیں عرب جن میں ہمارے پیغمبر ہوئے ۱۲ منہ رح

أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿١٢٥﴾ اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ
بہتر بنانے والے کو۔ جو اللہ ہے رب تمہارا، اور رب تمہارے اگلے
الْأَوَّلِينَ ﴿١٢٦﴾ فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿١٢٧﴾ إِلَّا
باپ دادوں کا ف۱ + پھر اس کو جھٹلایا سو وہ پکڑے آتے ہیں۔ مگر
عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٢٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٢٩﴾
جو بندے ہیں اللہ کے چنے + اور باقی رکھا اس پر پچھلی خلق میں۔
سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ﴿١٣٠﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي
کہ سلام ہے الیاس پر ف۲ + ہم یوں دیتے ہیں بدلا
الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣١﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣٢﴾ وَ
نیکی کرنے والوں کو + وہ ہے ہمارے بندوں ایمان دار میں + اور
إِنَّ لُوطًا لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٣﴾ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ
تحقیق لوط ہے رسولوں میں + جب بچا دیا ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو
أَجْمَعِينَ ﴿١٣٤﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا
سارے۔ مگر ایک بڑھیا رہ گئی رہنے والوں میں + پھر اکھاڑ مارا ہم نے
الْآخَرِينَ ﴿١٣٦﴾ وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ مُصْبِحِينَ ﴿١٣٧﴾ وَ
دوسروں کو + اور تم گذرتے ہو ان پر صبح کے وقت۔ اور
بِاللَّيْلِ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٣٨﴾ وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٩﴾
رات کو۔ پھر کیا نہیں بوجھتے ف۳ ؟ اور تحقیق یونس ہے رسولوں میں +
إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿١٤٠﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ
جب بھاگ کر پہنچا اس بھری کشتی پر۔ پھر قرعہ ڈلوایا، تو ہو گیا
الْمُدْحَضِينَ ﴿١٤١﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿١٤٢﴾
الزام کھایا ف۴ + پھر لقمہ کیا اس کو مچھلی نے، اور وہ الاہنا کھایا تھا +

موضح القرآن

ف۱ حضرت الیاس اولاد میں حضرت ہارون کے ہیں بعلبک کی طرف ان کو اللہ نے بھیجا وہ پوجتے تھے بت اس کا نام بعل تھا ۱۲ منہ رح

ف۲ الیاس کو الیاسین بھی کہتے ہیں جیسے طور سینا اور طور سینین اور آل یاسین بھی پڑھا ہے کسی نے تو یاسین ان کے باپ کا نام ہے ۱۲ منہ

ف۳ قوم لوط کی بستیاں الٹی ہوئی نظر آتی تھیں شام کی راہ میں ۱۲ منہ رح

ف۴ کشتی دریا میں چکر کھانے لگی لوگوں نے کہا اس میں کوئی غلام ہے مالک سے بھاگا ہر ایک کے نام پر قرعہ ڈالا ان کا نام نکلا ۱۲ منہ رح

ع ۴ / ۲۵ / ۸

فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ

پھر اگر نہ ہوتا کہ وہ تھا یاد کرتا پاک ذات کو۔ تو رہتا اس کے پیٹ میں،

اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَاۗءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾

جس دن تک مردے جیویں+ پھر ڈال دیا ہم نے اس کو چٹیل میدان میں اور وہ بیمار تھا+

وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾ وَاَرْسَلْنٰهُ

اور اگایا ہم نے اس پر ایک درخت بیل کا ف۱ + اور بھیجا اس کو

اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ

لاکھ آدمیوں پر یا زیادہ ف۲+ پھر وہ یقین لائے، پھر ہم نے ان کو برتنے دیا

اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ

ایک وقت تک ف۳+ اب ان سے پوچھ، کیا تیرے رب کے ہاں بیٹیاں اور ان کے ہاں

الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰۗىِٕكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾

بیٹے؟ یا ہم نے بنایا فرشتوں کو عورت، اور یہ دیکھتے تھے+

اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ

سنتا ہے! یہ اپنا جھوٹ بنایا کہتے ہیں کہ اللہ کی اولاد ہوئی، اور یہ بے شک

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَي الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَا

جھوٹے ہیں+ کیا پسند کیں بیٹیاں بیٹوں سے+ کیا ہوا ہے

لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَمْ لَكُمْ

تم کو؟ کیا انصاف کرتے ہو؟ کیا تم دھیان نہیں کرتے ہو؟ یا تم پاس

سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾

کوئی سند ہے کھلی؟ تو لاؤ اپنی کتاب، اگر ہو تم سچے+

وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ

اور ٹھہرایا ہے اس میں اور جنوں میں ناتا، اور جنوں کو

النصف

موضح القرآن

ف۱ کہتے ہیں وہ کدو کی بیل تھی ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اگر عاقل بالغ گنتے تو لاکھ تھے اور اگر سب کو شامل گنتے تو زیادہ تھے یہ اللہ کو شک نہیں ۱۲ منہ رح

ف۳ وہی قوم جن سے بھاگے تھے ان پر ایمان لا رہے تھے ڈھونڈھتے تھے کہ یہ جا پہنچے ان کو بڑی خوشی ہوئی ۱۲ منہ رح

الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

معلوم ہے کہ وہ پکڑے آتے ہیں۔ اللہ نرالا ہے ان باتوں سے جو بناتے ہیں۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾

مگر جو بندے ہیں اللہ کے چُنے + سو تم، اور جن کو تم پوجتے ہو۔

مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ

اس کے ہاتھ سے بہکا نہیں لے سکتے۔ مگر اسی کو جو پیٹھنے والا ہے

الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا مِنَّاۤ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾ وَّاِنَّا

آگ میں ف۱ + اور ہم میں جو ہے، اس کو ایک ٹھکانا ہے مقرر ف۲۔ اور ہم جو ہیں،

لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَ

ہم ہی ہیں قطار باندھنے والے ف۳ + اور ہم جو ہیں ہم ہی ہیں پاکی بولنے والے ف۴ + اور

اِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ

یہ تو کہتے تھے۔ اگر ہم پاس احوال ہوتا پہلے

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوْا

لوگوں کا۔ تو ہم ہوتے بندے اللہ کے چنے ف۵ + سو اس سے منکر ہو گئے،

بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا

اب آگے جان لیں گے + اور پہلے ہو چکا ہمارا حکم

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾

اپنے بندوں کے حق میں جو رسول ہیں + بے شک انہی کو مدد ہونی ہے +

وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى

اور ہمارا لشکر جو ہے، بے شک وہی زبر ہے + سو تو ان سے پھر یا ایک

حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا

وقت تک۔ اور ان کو دیکھتا رہ، کہ آگے دیکھ لیں گے + کیا ہماری آفت

موضح القرآن

ف۱ یعنی تم انسان اور تمہارے تئیں شیطان بے مرضی اللہ کے گمراہ نہیں کر سکتے گمراہ وہی ہوگا جس کو اس نے دوزخی لکھ دیا ۱۲ منہ رح

ف۲ یہاں سے اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کی زبان سے فرمایا جیسے دعائیں فرمائیں ہیں آدمیوں کی زبان سے ٹھکانا مقرر یعنی اپنی حد ہے اس سے آگے بڑھنا نہیں یہ اس پر فرمایا کہ کافر کہتے فرشتے اللہ کی بیٹیاں ہیں جنوں کی عورتوں سے پیدا ہو یاں سو جنوں کو اپنا حال معلوم ہے اور فرشتے یوں کہتے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اپنی اپنی حد پر ہر کوئی کھڑا رہتا ہے ۱۲

ف۴ یہاں تک ہو چکا فرشتوں کا کلام ۱۲ منہ رح

ف۵ عرب لوگ انبیاء کا نام سنتے تھے ان کے علم سے خبردار نہ تھے تو یہ کہتے تھے۔ اب جو اپنے اندر نبی پیدا ہوا تو پھر گئے ۱۲ منہ

يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٧٦﴾ فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ
شتاب مانگتے ہیں؟ پھر جب آاترے گی ان کے میدان میں، تو بُری صبح ہوگی
الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٧﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٨﴾ وَّ
ڈرائے گیوں کی ف۱ + اور پھر یا ان سے ایک وقت تک۔ اور
أَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٩﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ
دیکھتا رہ، اب آگے دیکھ لیں گے ف۲ + پاک ذات ہے تیرے رب کی،
الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٨٠﴾ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٨١﴾
عزت کا صاحب، پاک ہے ان باتوں سے جو کرتے ہیں + اور سلام ہے رسولوں پر +
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٢﴾
اور سب خوبی اللہ کو جو رب ہے سارے جہان کا +

سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ
سورۂ ص مکی ہے، اور اس میں اٹھاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿١﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ
قسم ہے اس قرآن سمجھانے والے کی + بلکہ جو لوگ منکر ہیں،
عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿٢﴾ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ
غرور میں ہیں اور مقابلہ میں + بہت کھپا دیں ہم نے ان سے پہلے
قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿٣﴾ وَعَجِبُوْا
سنگتیں، پھر لگے پکارنے، اور وقت نہ رہا تھا خلاصی کا + اور اچنبھا کرنے لگے
أَنْ جَاءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا
اس پر، کہ آیا ان کو ایک ڈر سنانے والا انہی میں سے۔ اور لگے کہنے منکر، یہ

ع ۹ ۴۴ ۵

موضح القرآن
ف۱ یہ ہوا فتح مکہ کے دن ۱۲ منہ رح
ف۲ شاید پہلا وعدہ دنیا کے عذاب کا اور پچھلا آخرت کا ۱۲ منہ رح

سِحْرٌ كَذَّابٌ ④ أَجَعَلَ الْآلِهَةَ إِلَٰهًا وَاحِدًا ۖ إِنَّ
جادوگر ہے جھوٹا + کیا اس نے کردی آنوں کی بندگی کے بدل ایک ہی کی بندگی ؟
هَٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ⑤ وَانْطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنِ
یہ بھی ہے بڑے تعجب کی بات + اور چل کھڑے ہوئے کہتے پنچ ان میں، کہ چلو
امْشُوا وَاصْبِرُوا عَلَىٰ آلِهَتِكُمْ ۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ
اور ٹھہرے رہو اپنے ٹھاکروں پر۔ بے شک اس بات میں کچھ
يُرَادُ ⑥ مَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ ۖ إِنْ
غرض ہے + یہ نہیں سنا ہم نے اس پچھلے دین میں۔ اور کچھ نہیں !
هَٰذَا إِلَّا اخْتِلَاقٌ ⑦ أَأُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ
یہ بنائی بات ہے ف۱ + کیا اسی پر اتری سمجھوتی ؟ ہم سب
بَيْنِنَا ۚ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْ ذِكْرِي ۖ بَلْ لَمَّا
میں سے۔ کوئی نہیں! ان کو دھوکا ہے میری نصیحت میں۔ کوئی نہیں! ابھی
يَذُوقُوا عَذَابِ ⑧ أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ
چکھی نہیں میری مار + کیا ان کے پاس ہیں خزانے تیرے رب کی مہر کے ؟
الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ⑨ أَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
جو زبردست ہے، بخشنے والا ف۲ + یا ان کی حکومت ہے آسمانوں میں اور زمین میں؟
وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ ⑩ جُنْدٌ مَا
اور جو ان کے بیچ ہے؟ تو چاہیے چڑھ جاویں رسیاں تان کر + ایک لشکر یہ ہے،
هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِنَ الْأَحْزَابِ ⑪ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ
وہاں تباہ ہوا ان سب لشکروں میں ف۳ + جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے،
قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ⑫ وَثَمُودُ وَ
نوح کی قوم اور عاد اور فرعون میخوں والا ف۴۔ اور ثمود اور

موضح القرآن

ف۱ پچھلا دین کہتے تھے اپنے باپ دادوں کو یعنی آگے تو سنے ہیں کہ اگلے لوگ ایسی باتیں کہتے پر ہمارے بزرگ تو یوں نہیں کہہ گئے ۱۲ منہ رح

ف۲ وہ جو کہتے تھے کہ ہم پر کیوں نہ اترا ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اگلی قومیں برباد ہوئیں اگر چڑھ جاویں تو ان میں ایک یہ بھی برباد ہوں ۱۲ منہ رح

ف۴ وہ ظالم آدمی کو جو میخا کر کر مارتا تھا اس کا یہ نام پڑ گیا ہے بعضے کہتے ہیں لشکر کے گھوڑوں کی میخیں رکھتا تھا سونے اور روپے کی ۱۲ منہ رح

قَوْمُ لُوْطٍ وَّ اَصْحٰبُ لْـَٔیْكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ﴿۱۳﴾

لوط کی قوم اور ایکہ کے لوگ۔ وہ فوجیں +

اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ ع وَمَا

یہ جتنے تھے، سب نے یہی جھٹلایا رسولوں کو پھر ثابت ہوئی میری طرف سے سزا + اور

یَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾

راہ نہیں دیکھتے یہ لوگ بھی، مگر یہی ایک چنگھاڑ کی، جو بیچ میں دم نہ لے گی ف۱ +

وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ یَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾

اور کہتے ہیں، اے رب شتاب دے ہم کو چٹھی ہماری، پہلے حساب کے دن سے ف۲ +

اِصْبِرْ عَلٰى مَا یَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا

تو سہتا رہ جو کہتے رہیں، اور یاد کر ہمارے بندے داؤد کو

الْاَیْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ یُسَبِّحْنَ

ہاتھ کے بل والا، وہ تھا رجوع رہنے والا ف۳ + ہم نے تابع کیے پہاڑ اس کے ساتھ پاکی بولتے

بِالْعَشِیِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾ وَالطَّیْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗ

شام کو اور صبح کو۔ اور اڑتے جانور جمع ہو کر۔ سب تھے اس کے آگے

اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَیْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ

رجوع رہتے + اور زور دیا ہم نے اس کی سلطنت کو، اور دی اس کو تدبیر اور فیصلہ

الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا

بات کا + اور پہنچی ہے تجھ کو خبر دعوٰی والوں کی، جب دیوار کود کر آئے

الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾ لا اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا

عبادت خانہ میں ف۴ - جب پیٹھ آئے داؤد پاس، تو ان سے گھبرایا، وہ بولے،

لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ

مت گھبرا۔ ہم دو جھگڑتے ہیں، زیادتی کی ہے ایک نے دوسرے پر، سو فیصلہ کر دے

ع ۱۰

موضح القرآن

ف۱ یعنی صور کی آواز ۱۲ منہ رح

ف۲ جب وعدہ قیامت کا سنتے تو کہتے ہمارا حصہ ابھی ہم کو دے تو یہ ٹھٹھے تھے ان کے ۱۲ منہ

ف۳ اس جگہ ان کو یاد دلوایا کہ انہوں نے بھی طالوت کی حکومت میں بہت صبر کیا آخر حکومت ان کو ملی اور مخالفوں کو جہاد سے زیر کیا یہی نقشہ ہوا ہمارے پیغمبر کا ہاتھ کے بل والا یعنی قوت سلطنت یا لوہا نرم ہونا یا ہاتھ کا بل یہ کہ سلطنت کا مال نہ کھاتے تھے اپنے ہاتھ کا کسب کھاتے ۱۲ منہ

ف۴ حضرت داؤد نے باری رکھی تھی تین دن کی ایک دن دربار کا ایک دن اپنی عورتوں پاس ایک دن عبادت کا اس دن خلوت میں رہتے تھے دربان کسی کو آنے نہ دیتے کئی شخص دیوار کود کر ان کے پاس آئے ۱۲ منہ رح

وقف لازم

بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ
ہم میں انصاف کا، اور دور نہ ڈال بات کو، اور بتادے ہم کو سیدھی
الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ هٰذَآ اَخِیْ قف لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً
راہ + یہ جو ہے بھائی ہے میرا۔ اس کے ہاں ہیں ننانوے دنبیاں،
وَّلِیَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ قف فَقَالَ اَكْفِلْنِیْهَا وَعَزَّنِیْ فِی
اور میرے ہاں ایک دنبی۔ پھر کہتا ہے، حوالے کر دو مجھ کو وہ، اور زبردستی کرتا ہے مجھ سے
الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى
بات میں + بولا، وہ بے انصافی کرتا ہے تجھ پر، کہ مانگتا ہے تیری دنبی، ملانے کو اپنی
نِعَاجِهٖ ط وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَیَبْغِیْ بَعْضُهُمْ
دنبیوں میں۔ اور اکثر شریک زیادتی کرتے ہیں ایک دوسرے پر،
عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ
مگر جو یقین لائے ہیں، اور کام کیے اچھے، اور
قَلِیْلٌ مَّا هُمْ ط وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ
تھوڑے لوگ ہیں ویسے۔ اور خیال میں آیا داؤد کے کہ ہم نے اس کو جانچا پھر گناہ بخشوانے لگا
رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿۲۴﴾ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ط وَ
اپنے رب سے، اور گرا جھک کر، اور رجوع ہوا ف۱+ پھر ہم نے معاف کر دیا اس کو وہ کام۔ اور
اِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾ یٰدَاوٗدُ اِنَّا
اس کو ہمارے پاس مرتبہ ہے، اور اچھا ٹھکانا + اے داؤد! ہم نے
جَعَلْنٰكَ خَلِیْفَةً فِی الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَیْنَ النَّاسِ
کیا تجھ کو نائب ملک میں، سو تو حکومت کر لوگوں میں
بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَیُضِلَّكَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ط اِنَّ
انصاف سے، اور نہ چل جی کی چاہ پر، پھر تجھ کو بچلاوے اللہ کی راہ سے مقرر۔

موضح القرآن

ف۱ یہ جھگڑنے والے فرشتے تھے پردے میں ان کو سنا گئے انہیں کا ماجرا ان کے گھر میں ننانوے عورتیں تھیں ایک ہمسایہ کی عورت نظر پڑگئی چاہا کہ اس کو بھی گھر میں رکھیں اس کا خاوند موجود تھا ان کے لشکر میں اس کو تعین کیا تابوت سکینہ سے آگے جہاں بڑے مردانہ لوگ لڑائی میں بڑھتے تھے وہ شہید ہوا پیچھے اس عورت کو نکاح کیا اس میں کسی کا خون نہیں کیا بے ناموسی نہیں کی مگر کسی کی چیز لے لی تدبیر سے پیغمبروں کی ستھرائی کو اتنا بھی داغ عیب تھا اس پر جانچ ہوئی ۱۲ منہ

السجدة ۱۰

الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ

جو لوگ بچلتے ہیں اللہ کی راہ سے، ان کو سخت مار ہے

بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ

اس پر، کہ بھلا دیا دن حساب کا + اور ہم نے نہیں بنایا آسمان اور زمین کو،

ع ۲

وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۭ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ

اور جو ان کے بیچ ہے نکما یہ خیال ہے ان کا جو منکر ہیں سو خرابی ہے

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

منکروں کو آگ سے ف۱ + کیا ہم کریں گے ایمان والوں کو

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ اَمْ

جو کرتے ہیں نیکیاں، برابر ان کے جو خرابی ڈالیں ملک میں؟ کیا

نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ

ہم کریں گے ڈر والوں کو، برابر ڈھیٹھ لوگوں کے؟ ایک کتاب ہے، جو اتاری ہم نے تیری طرف

مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٩﴾

برکت کی، تا دھیان کریں لوگ اس کی باتیں، اور تا سمجھیں عقل والے +

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿٣٠﴾

اور دیا ہم نے داؤد کو سلیمٰن۔ بہت خوب بندہ۔ وہ ہے رجوع رہنے والا +

اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿٣١﴾ فَقَالَ

جب دکھائے کو آئے اس کے سامنے شام کو گھوڑے خاصے۔ تو بولا،

اِنِّىْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ

میں نے چاہی محبت مال کی اپنے رب کی یاد سے۔ یہاں تک کہ چھپ گیا

بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَ

اوٹ میں + پھیر لاؤ ان کو میرے پاس۔ پھر لگا جھاڑنے پنڈلیاں اور

موضح القرآن

ف۱ نکما یعنی جس کا اثر کچھ نہ نکلے آگے بلکہ اس دنیا کا اثر ہے آخرت میں ۱۲ منہ رح

الْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى
گردنیں ف۱ + اور ہم نے جانچا سلیمان کو اور ڈال دیا اس کے
كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ
تخت پر ایک دھڑ، پھر وہ رجوع ہوا ف۲ + بولا اے رب میرے! معاف کر مجھ کو
وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ
اور بخش مجھ کو وہ بادشاہی، کہ نہ چاہیے کسی کو میرے پیچھے۔
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ
بے شک تو ہے بخشنے والا ف۳ + پھر ہم نے تابع کی اس کے باؤ، چلتی
بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ
اس کے حکم سے نرم نرم، جہاں پہنچا چاہتا۔ اور تابع کیے شیطان سارے،
بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾
عمارت کرنے والے اور غوطے لگانے والے۔ اور کتنے اور بندھے ہوئے بیڑیوں میں ف۴ +
هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾
یہ ہے بخشش ہماری، اب تو احسان کر یا رکھ چھوڑ، کچھ نہیں حساب ف۵ +
وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ وَاذْكُرْ
اور اس کو ہمارے پاس مرتبہ ہے، اور اچھا ٹھکانا + اور یاد کر
عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ
ہمارے بندے ایوب کو، جب پکارا اپنے رب کو، کہ مجھ کو لگا دی شیطان نے
بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾ ط اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا
ایذا اور تکلیف + لات مار اپنے پاؤں سے، یہ
مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَ
چشمہ نکلا نہانے کو ٹھنڈا، اور پینے کو + اور دیے ہم نے اس کو اس کے گھر والے، اور

موضح القرآن

ف۱ حضرت سلیمان نے سنا کہ سمندر کے کنارے پر دریائی گھوڑے نکلتے ہیں خاصی گھوڑیاں وہاں باندھ رکھیں وہ ان سے جفت ہوئے بچے ہوئے تحفہ ان کا قدم جیسے پرنا وہ طیار ہو کر آئے دیکھنے میں بے خبر ہو گئے وظیفے کا وقت جاتا رہا عصر کا سورج اوٹ میں آگیا، پھر غصہ ہوئے ان گھوڑوں کو پھر منگا کر کاٹ ڈالا یہ اللہ کی محبت کا جوش تھا۔ ان کی تعریف فرمائی ۱۲ منہ

ف۲ حضرت سلیمان استنجے کو جاتے تو انگشتری ایک خادمہ کو سپرد کر جاتے اس میں لکھا تھا اسم اعظم ایک جن تھا صخر نام اس خادمہ کو بہکا کر انگشتری لے گیا اپنی صورت بنائی سلیمان کی سی تخت پر بیٹھ کر لگا حکم کرنے حضرت سلیمان یہ معلوم کر کر نکل گئے کہ مجھ کو مروا نہ ڈالے ایک گاؤں میں چھپ کر رہے چھ مہینے کے بعد صخر تھا شراب کی مستی میں انگشتری دریا میں گر پڑی ایک مچھلی نگل گئی وہ شکار ہوئی حضرت سلیمان کے ہاتھ پیٹ میں سے انگشتری لے کر پھر آئے اپنے تخت سلطنت پر یہ جانچ ہوئی اس پر کہ ان کے گھر میں ایک عورت تھی اپنے باپ مر گئے کو یاد کر کر رویا کرتی تھی اس

باقی بر صفحہ ۷۵۵

ع ۳
۱۴
۱۲

وقف لازم

مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾
ان کے برابر ان کے ساتھ، اپنی طرف کی مہر سے، اور یاد رہنے کو عقل والوں کے ف۱ +
وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا
اور پکڑ اپنے ہاتھ میں سینکوں کا مٹھا، پھر اس سے مارلے اور قسم میں جھوٹا نہ ہو۔ ہم نے
وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ وَاذْكُرْ
اس کو پایا سہارنے والا، بہت خوب بندہ، وہ ہے رجوع رہنے والا ف۲ + اور یاد کر
عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ
ہمارے بندوں کو، ابراہیم اور اسحق اور یعقوب، ہاتھوں والے
وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى
اور آنکھوں والے ف۳ + ہم نے امتیاز دیا ان کو ایک چنی بات کا، وہ یاد اس
الدَّارِ ﴿۴۶﴾ ج وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾ ؕ
گھر کی + اور وہ سب ہمارے پاس ہیں چنے نیک لوگوں میں +
وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ
اور یاد کر اسمٰعیل کو اور الیسع کو اور ذوالکفل کو۔ اور ہر ایک تھا
الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾ ؕ هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾
خوبی والا ف۴ + یہ ایک مذکور ہو چکا، اور تحقیق ڈر والوں کو ہے اچھا ٹھکانا۔
جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ ج مُتَّكِـِٕيْنَ
باغ ہیں بسنے کے، کھول رکھے ان کے واسطے دروازے ف۵ + تکیہ لگائے بیٹھے
فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾
ان میں، منگواتے ہیں ان میں میوے بہت، اور شراب +
وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ هٰذَا مَا
اور ان کے پاس عورتیں ہیں نیچی نگاہ والیاں ایک عمر کی + یہ وہ ہے، جو

بقیہ صفحہ ۷۵۴
کو بنادی جنوں نے تصویر اس کے باپ کی کہ جپن پکڑے وہ لگی پوجنے انہوں نے خبر نہ لی یا خبر پاکر تغافل کیا بعضے کہتے ہیں جانچ یہ کہ اپنے امیروں سے خفا ہوئے کہ جہاد میں کمی کرتے تھے چاہا کہ ایک رات جاویں اپنی ستر عورتوں پاس ہر ایک سے ایک ایک بیٹا ہو وہ خاطر خواہ جہاد کریں فرشتہ نے دل میں ڈالا انشاء اللہ انہوں نے تغافل کیا ستر عورتوں میں ایک کو حمل ہوا وقت پر جنی آدھا آدمی وہ لاکر ان کے تخت پر رکھ دیا یہ نادم ہوئے انشاء اللہ نہ کہنے پر ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی کسی کا حوصلہ نہ ہو کہ وہ لے سکے ۱۲ منہ رح

ف۴ ساری دنیا میں بہال معلوم کرتے کہ کوئی جن ستاتا ہے آدمیوں کو اسکو قید کرتے تھے یا دریا میں بند کر کر ڈال دیا یا زمین میں گاڑ دیا بعضے اب تک بند ہیں ۱۲ منہ رح

ف۵ یہ اور مہربانی کہ اتنی دنیا دی اور مختار کر دیا حساب معاف کر کر لیکن وہ کھاتے تھے اپنے ہاتھ کی محنت سے ٹوکرے بنا کر ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ جب اللہ نے چاہا کہ ان کو چنگا کرے ایک چشمہ نکالا ان کے لات مارنے سے اسی سے نہایا کرتے اور پیتے وہی ان کی شفا ہوئی اور ان کے بیٹے بیٹیاں چھت کے نیچے دب مرے تھے ان کو جلایا اور اتنے ولا

باقی برصفحہ ۷۵۶

تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ

تم کو وعدہ ملتا ہے حساب کے دن پر + یہ ہے روزی ہماری دی، اس کو نہیں

مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾ هٰذَا ۚ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾

نبڑنا + یہ سُن چکے! اور تحقیق شریروں کے واسطے ہے بُرا ٹھکانا۔

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ

دوزخ ہے، جس میں پیٹھیں گے، سو کیا بری تیاری ہے + یہ ہے اب اس کو چکھیں

حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ﴿۵۸﴾

گرم پانی اور پیپ۔ اور کچھ اور اسی شکل کا، طرح طرح کی چیزیں +

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ

یہ ایک فوج ہنستی آتی ہے تمہارے ساتھ، جگہ نہ ملیو ان کو، یہ ہیں

صَالُوا النَّارِ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۟ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ

پیٹھے آگ میں + وہ بولے، بلکہ تم ہی ہو، کہ جگہ نہ ملیو تم کو، تم ہی

قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ

پیش لائے ہمارے یہ بلا۔ سو کیا بُرا ٹھہراؤ ہے + وہ بولے، اے رب ہمارے!

قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾ وَ

جو کوئی ہمارے پیش لایا یہ، سو بڑھتی دے اس کو مار دونی آگ میں ف۱ +

قَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ

اور کہیں گے، کیا ہوا؟ کہ ہم نہیں دیکھتے کتنے مردوں کو، کہ ہم ان کو گنتے تھے بُرے

الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ

لوگوں میں + کیا ہم نے ان کو ٹھٹھے میں پکڑا؟ یا چوک گئیں ان سے

الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾ ع

آنکھیں ف۲ + یہ بات ٹھیک ہونی ہے، جھگڑا آپس میں دوزخیوں کا +

بقیہ صفحہ ۷۵۵

اور دی ۱۲ منہ رح

ف۲ مرض میں خفا ہو کر قسم کھائی تھی کہ اپنی عورت کو سو لکڑیاں ماریں اگر چنگے ہوں وہ بی بی اس حال کی رفیق تھی اور بے تقصیر اللہ تعالیٰ نے قسم اس طرح سچی کروا دی ۱۲ منہ

ف۴ الیسع خلیفہ تھے حضرت الیاس کے نبی ہوگئے ۱۲

ف۵ جب بہشت میں داخل ہوں گے ہر کوئی بن بتائے اپنے گھر میں چلا جاوے گا ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ دوزخ کے کنارے پر دوزخیوں کو فرشتے لا لا کر جمع کرتے ہیں اس تنگی اور بے قراری میں پہلے پیٹھتے پچھلوں کو کوسنے لگے اور پہلے وہ تھے جو دنیا میں سردار تھے پچھلے وہ جو ادنے تھے آپس میں یہ پھٹکار بولیں گے ۱۲ منہ رح

ف۲ وہاں دیکھیں گے سب پہچانے لوگ ادنی اور اعلیٰ دوزخ کے واسطے جمع ہوئے ہیں اور مسلمانوں کو پہچانتے تھے اور سب سے برا جانتے تھے وہ نظر نہیں آتے تو حیران ہو کر کہیں گے کہ ہم نے اون کو غلط پکڑا تھا ٹھٹھے میں وہ اس قابل نہ تھے کہ آج دوزخ کے نزدیک نہیں یا اسی جگہ کہیں ہیں پر ہماری آنکھیں چوک گئیں ہمارے دیکھنے میں نہیں آتے ۱۲ منہ رح

ع ۴ ۱۳

قُلْ إِنَّمَآ أَنَا مُنذِرٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ
تو کہہ، میں تو یہی ہوں ڈر سنانے والا۔ اور حاکم کوئی نہیں مگر اللہ اکیلا،
الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾ رَبُّ السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾
دباؤ والا + رب آسمانوں کا اور زمین کا، اور جو ان کے بیچ ہے زبردست گناہ بخشنے والا +
قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيمٌ ﴿٦٧﴾ أَنتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ﴿٦٨﴾ مَا كَانَ
تو کہہ یہ ایک بڑی خبر ہے۔ کہ تم اس کو دھیان میں نہیں لاتے ف۱ + مجھ کو کچھ
لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰٓ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٦٩﴾ إِن
خبر نہ تھی اوپر کی مجلس کی، جب آپس میں تکرار کرتے ہیں ف۲ + مجھ کو تو
يُوحَىٰٓ إِلَيَّ إِلَّآ أَنَّمَآ أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٧٠﴾ إِذْ قَالَ رَبُّكَ
یہی حکم آتا ہے۔ کہ اور نہیں میں ڈر سنانے والا ہوں کھول کر + جب کہا تیرے رب نے
لِلْمَلَٰٓئِكَةِ إِنِّي خَٰلِقٌۢ بَشَرًا مِّن طِينٍ ﴿٧١﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهُۥ
فرشتوں کو، میں بناتا ہوں ایک انسان مٹی کا ف۳ + پھر جب ٹھیک بنا چکوں،
وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُۥ سَٰجِدِينَ ﴿٧٢﴾
اور پھونکوں اس میں ایک اپنی جان، تو تم گر پڑو اس کے آگے سجدے میں ف۴ +
فَسَجَدَ الْمَلَٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾ إِلَّآ إِبْلِيسَ
پھر سجدہ کیا فرشتوں نے سارے اکٹھے۔ مگر ابلیس نے۔
اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَٰفِرِينَ ﴿٧٤﴾ قَالَ يَٰٓإِبْلِيسُ مَا
غرور کیا اور تھا وہ منکروں میں ف۵ + فرمایا اے ابلیس! تجھ کو کیا
مَنَعَكَ أَن تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۖ أَسْتَكْبَرْتَ
اٹکاؤ ہوا، کہ سجدہ کرے اس چیز کو، جو میں نے بنائی اپنے دونوں ہاتھوں سے ف۶ یہ تو نے غرور کیا،
أَمْ كُنتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۖ
یا تو بڑا تھا درجے میں + بولا، میں بہتر ہوں اس سے۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی قیامت کے احوال یا اس دین کا نازل ہونا ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اعلیٰ فرشتے جو تدبیریں کرتے ہیں مجھ کو کیا خبر تھی کہ تم پاس بیان کرتا اللہ کی وحی سے کہتا ہوں اس مجلس میں جھگڑا نہیں۔ مگر ہر کوئی اپنے کام کی تکرار کرتا ہے ۱۲ منہ رح

ف۳ ایک یہ بھی فرشتوں کی تکرار تھی جو بیان فرمائی ۱۲

ف۴ اپنی ایک جان یعنی آب و خاک کی نہیں بنی غیب سے آئی ۱۲ منہ رح

ف۵ یہ جن تھا وہ اکثر خدا کے حکم سے منکر تھے لیکن اب رہنے لگا تھا فرشتوں میں ۱۲ منہ رح

ف۶ دو ہاتھوں سے یعنی بدن کو ظاہر کے ہاتھ سے اور روح کو غیب کے ہاتھ سے اللہ غیب کی چیزیں بناتا ہے ایک طرح کی قدرت سے اور ظاہر کی چیزیں ایک طرح کی قدرت سے اس انسان میں دونوں طرح کی قدرت خرچ کی ۱۲ منہ رح

خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ

مجھ کو بنایا تو نے آگ سے اور اس کو بنایا مٹی سے ف۱ + فرمایا،

فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ﴿۷۷﴾ وَّاِنَّ عَلَیْكَ لَعْنَتِیْۤ

تو تُو نکل یہاں سے، کہ تو مردود ہوا۔ اور تجھ پر میری پھٹکار ہے،

اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۷۸﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰی یَوْمِ

اس جزا کے دن تک ف۲ + بولا، تو اے ربّ مجھ کو ڈھیل دے جس دن تک

یُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿۸۰﴾ اِلٰی

مردے جیویں + فرمایا تو تجھ کو ڈھیل ہے۔ اسی وقت

یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِیَنَّهُمْ

کے دن تک جو معلوم ہے + بولا، تو قسم ہے تیری عزت کی! میں گمراہ کروں گا

اَجْمَعِیْنَ ﴿۸۲﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۸۳﴾ قَالَ

ان سب کو۔ مگر جو بندے ہیں تیرے اُن میں چُنے + فرمایا،

فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ

تو ٹھیک بات یہ ہے، اور میں ٹھیک ہی کہتا ہوں + مجھ کو بھرنا دوزخ تجھ سے اور جو اُن میں

تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ

تیری راہ چلے، ان سے سارے + تو کہہ، میں مانگتا نہیں تم سے اس پر

مِنْ اَجْرٍ وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِیْنَ ﴿۸۶﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا

کچھ نیگ، اور میں نہیں آپ کو بنانے والا + یہ تو ایک سمجھوتی ہے

ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِیْنٍ ﴿۸۸﴾ ع ۵ ۲۴ ۱۴

سارے جہان والوں کو + اور معلوم کر لوگے اس کا حال تھوڑی دیر کے پیچھے +

سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰیَةً وَّثَمٰنُ رُكُوْعَاتٍ

سورہ زمر مکی ہے، اور اس میں پچھتر آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں +

موضح القرآن

ف۱ آگ گرم ہے پُرجوش اور مٹی سرد اور خاموش اس نے اس کو خوب سمجھا اور اللہ نے اس کو پسند رکھا ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی تب تک پھٹکار بڑھتی جاوے گی تیرے اعمال سے۔ یہاں سے نکل یعنی بہشت سے فرشتوں کی صحبت میں جاتا تھا اب نکالا گیا ۱۲ منہ رح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ① اِنَّآ اَنْزَلْنَآ

اتارا ہے کتاب کا اللہ سے، جو زبردست ہے حکمتوں والا + ہم نے اتاری ہے

اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ

تیری طرف کتاب ٹھیک، سو بندگی کر اللہ کی، نری کر کر اس کے واسطے

الدِّيْنَ ② اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ؕ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

بندگی + سنتا ہے! اللہ ہی کو ہے بندگی نری - اور جنہوں نے پکڑے ہیں

مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى

اس سے ورے حمائتی، کہ ہم ان کو پوجتے ہیں اس واسطے کہ ہم کو پہنچاویں اللہ کی طرف

وقف لازم

اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ

پاس کے درجے - بے شک اللہ چکا دے گا ان میں جس چیز میں

يَخْتَلِفُوْنَ ؕ۵ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ

جھگڑ رہے ہیں - البتہ اللہ راہ نہیں دیتا اس کو، جو ہو جھوٹا

كَفَّارٌ ③ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا

حق نہ ماننے والا + اگر اللہ چاہتا کہ اولاد کر لے، تو چُن لیتا اپنی

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ④

خلق میں جو چاہتا، وہ پاک ہے، وہی ہے اللہ اکیلا دباؤ والا ف۱ +

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى

بنائے آسمان اور زمین ٹھیک، لپیٹتا ہے رات کو

النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَ

دن پر، اور لپیٹتا ہے دن کو رات پر، اور کام لگائے سورج اور

موضح القرآن

ف۱ بیٹیاں کیوں لیتا چنی چیز لیتا بیٹے ۱۲ منہ

الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ
چاند۔ ہر ایک چلتا ہے ایک ٹھہری مدت پر۔ سنتا ہے وہی ہے زبردست
الْغَفَّارُ ۝۵ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ
گناہ بخشنے والا ف۱ + بنایا تم کو ایک جی سے، پھر بنایا
مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ
اس سے اس کا جوڑا، اور اتارے تمہارے واسطے چوپایوں سے آٹھ نر و مادہ۔
يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ
بناتا ہے تم کو ماں کے پیٹ میں، طرح پر طرح بنانا،
فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَاۤ
تین اندھیروں کے بیچ ف۲۔ وہ اللہ ہے رب تمہارا، اسی کا راج ہے کسی کی بندگی نہیں
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝۶ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
سوا اس کے۔ پھر کہاں سے پھرے جاتے ہو؟ اگر تم منکر ہوگے، تو اللہ
غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۫ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ
پروا نہیں رکھتا۔ تمہاری، اور پسند نہیں کرتا اپنے بندوں کی منکری۔ اور اگر
تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ
حق مانوگے، تو وہ پسند کریگا اسکو تمہارے لئے۔ اور نہ اٹھادے گا کوئی اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا۔
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ
پھر اپنے رب کی طرف تم کو پھر جانا ہے، تو وہ جتادے گا تم کو جو کرتے تھے۔
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۷ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ
مقرر اس کو خبر ہے جیوں کی بات کی + اور جب لگے انسان کو
ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ
سختی، پکارے اپنے رب کو رجوع ہوکر اس کی طرف، پھر جب بخشے اس کو نعمت اپنی طرف سے،

موضح القرآن
ف۱ لپیٹتا ہے یعنی ایک پر دوسرا چلا آتا ہے تو ڑا نہیں پڑتا ۱۲ منہ رح
ف۲ ایک پیٹ ایک رحم ایک جھلی وہ جھلی ساتھ نکلتی ہے ۱۲ منہ رح

نسی ما کان یدعوا الیه من قبل وجعل لله

بھول جاوے جو پکارتا تھا اس کام کو پہلے سے، اور ٹھہراوے اللہ کے

اندادا لیضل عن سبیله ۭ قل تمتع بکفرك قلیلا ۖ

برابر اوروں کو، تا بہکاوے اس کی راہ سے، تو کہہ برت لے ساتھ اپنی منکری کے تھوڑے دنوں

انك من اصحب النار ۝٨ امن هو قانت اناء

تو ہے آگ والوں میں + بھلا ایک جو بندگی میں لگا ہے گھڑیوں رات کی،

الیل ساجدا وقائما یحذر الاخرة ویرجوا رحمة

سجدے کرتا، اور کھڑا، خطرہ رکھتا ہے آخرت کا، اور امید رکھتا ہے اپنے رب کی

ربه ۭ قل هل یستوی الذین یعلمون والذین

مہر کی۔ تو کہہ، کوئی برابر ہوتے ہیں سمجھ والے اور

ع ١ ١٥ لا یعلمون ۭ انما یتذکر اولوا الالباب ۝٩ قل یعباد

بے سمجھ؟ وہی سوچتے ہیں جن کو عقل ہے + تو کہہ، اے بندو میرے

الذین امنوا اتقوا ربکم ۭ للذین احسنوا فی هذه

جو یقین لائے ہو! ڈرو اپنے رب سے۔ جنہوں نے نیکی کی اس دنیا میں،

الدنیا حسنة ۭ وارض الله واسعة ۭ انما یوفی

ان کو ہے بھلائی۔ اور زمین اللہ کی کشادہ ہے۔ ٹھہرنے والوں ہی کو

الصبرون اجرهم بغیر حساب ۝١٠ قل انی امرت

ملتا ہے ان کا نیگ اَن گنت + تو کہہ، مجھ کو حکم ہے

ان اعبد الله مخلصا له الدین ۝١١ وامرت لان

کہ بندگی کروں اللہ کو، نری کر کر اس کی بندگی۔ اور حکم ہے کہ میں ہوں

اکون اول المسلمین ۝١٢ قل انی اخاف ان

سب سے پہلے حکم بردار + تو کہہ، میں ڈرتا ہوں، اگر

عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳﴾ قُلِ اللّٰهَ

حکم نہ مانوں اپنے رب کا، ایک بڑے دن کی مار سے تو کہہ میں تو اللہ کو

اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿۱۴﴾ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ

پوجتا ہوں، نری کر کر اپنی بندگی اسی کے واسطے۔ اب تم پوجو جس کو چاہو

مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

اس کے سوا۔ تو کہہ، بڑے ہارے وہ جو ہار بیٹھے

اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ

اپنی جان، اور اپنا گھر قیامت کے دن۔ سنتا ہے! یہی ہے

الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۵﴾ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ

صریح ٹوٹا + اُن کے اوپر سے بادل ہیں آگ

النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ

کے، اور نیچے سے بادل۔ اس چیز سے ڈراتا ہے اللہ

عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا

اپنے بندوں کو۔ اے بندو میرے! تو مجھ سے ڈرو + اور جو لوگ بچے

الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ

شیطانوں سے، کہ ان کو پوجیں، اور رجوع ہوئے اللہ کی طرف، ان کو ہے

الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ

خوشخبری۔ سو تو خوشی سُنا میرے بندوں کو۔ جو سنتے ہیں بات،

فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَ

پھر چلتے ہیں اس کے نیک پر۔ وہی ہیں جن کو راہ دی اللہ نے، اور

اُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ

وہی ہیں عقل والے ف۱ + بھلا جس پر ٹھیک ہو چکا عذاب

موضح القرآن

ف۱ چلتے ہیں اس کے نیک پر یعنی حکم پر چلنا کہ اس کو کرتے ہیں منع پر چلنا کہ اس کو نہیں کرتے اس کا کرنا نیک ہے اس کا نہ کرنا نیک ہے ۱۲ منہ رح

الْعَذَابِ ۖ أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿١٩﴾ لَٰكِنِ
کا حکم۔ بھلا تو خلاص کرے گا آگ میں پڑے کو ؟ لیکن
الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ
جو ڈرتے رہے اپنے رب سے، ان کو ہیں جھروکے، ان پر اور جھروکے
مَبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا
چنے ہوئے، ان کے نیچے چلتی ہیں ندیاں۔ وعدہ ہوا اللہ کا۔ اللہ
يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ﴿٢٠﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ
نہیں خلاف کرتا وعدہ + تونے نہیں دیکھا ؟ کہ اللہ نے اتارا آسمان
السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ
سے پانی، پھر چلایا وہ پانی چشموں میں زمین کے، پھر نکالتا ہے
بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا
اس سے کھیتی، کئی کئی رنگ بدلتے اس پر، پھر آئی تیاری پر، تو تو دیکھے اس کا رنگ زرد،
ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِأُولِي
پھر کر ڈالتا ہے اس کو چورا۔ بے شک اس میں نصیحت ہے
الْأَلْبَابِ ﴿٢١﴾ أَفَمَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ ع ۲ ۱۲ ۱۶
عقلمندوں کو + بھلا جس کا سینہ کھول دیا اللہ نے مسلمانی پر، سو وہ
عَلَىٰ نُورٍ مِنْ رَبِّهِ ۚ فَوَيْلٌ لِلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ مِنْ ذِكْرِ
اجالے میں ہے اپنے رب کی طرف سے۔ سو خرابی ہے ان کو، جن کے دل سخت ہیں اللہ کی
اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢٢﴾ اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ
یاد سے، وہ پڑے پھرتے ہیں بہکے صریح + اللہ نے اتاری بہتر
الْحَدِيثِ كِتَابًا مُتَشَابِهًا مَثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ
بات کتاب، آپس میں ملتی دوہرائی ہوئی، بال کھڑے ہوتے ہیں اس سے کھال پر،

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ

اُن لوگوں کے جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے۔ پھر نرم ہوتی ہیں ان کی کھالیں اور ان کے دل،

اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اللہ کی یاد پر۔ یہ ہے راہ دینا اللہ کا، اس طرح راہ دیتا ہے جس کو چاہے۔

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ

اور جس کو راہ بھلاوے اللہ اس کو کوئی نہیں سوجھانے والا ✝ ف۱ بھلا ایک جو وہ روکتا ہے

بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ

اپنے منہ پر بُرا عذاب دن قیامت کے۔ اور کہیے بے انصافوں کو،

ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

چکھو جو تم کماتے تھے ✝ جھٹلا چکے ہیں ان سے

قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾

اگلے، پھر پہنچا ان پر عذاب، جہاں سے خبر نہ رکھتے تھے ✝

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ

پھر چکھائی ان کو اللہ نے رسوائی، دنیا کے جیتے۔ اور عذاب

الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا

آخرت کا تو اور بڑا ہے، اگر یہ سمجھ رکھتے ✝ اور ہم نے بیان کی

لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ

لوگوں کو اس قرآن میں، سب چیز کی کہاوت، کہ شاید وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ ۚ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ

سوچیں ✝ قرآن ہے عربی زبان کا، جس میں کجی نہیں، کہ شاید وہ

يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ

بچ چلیں ✝ اللہ نے بتائی ایک کہاوت، ایک مرد ہے کہ اس میں کئی شریک

موضح القرآن

ف۱ کتاب آپس میں
ملتی یعنی خوبی میں کوئی
آیت کم نہیں دوہرائی
ہوئی یعنی ایک مدعا کئی
کئی طرح تقریر کیا ۱۲ منہ

وقف لازم

مُتَشٰكِسُوْنَ وَ رَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ
ضدی، اور ایک مرد ہے پورا ایک شخص کا۔ کوئی برابر ہوتی ہے

مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۲۹ اِنَّكَ
اُن کی کہاوت۔ سب خوبی اللہ کو ہے، پر وہ بہت لوگ سمجھ نہیں رکھتے ف۱ + بے شک تو بھی

مَيِّتٌ وَّ اِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ۝۳۰ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ
مرتا ہے اور وہ بھی مرتے ہیں + پھر مقرر تم دن قیامت کے، اپنے رب کے

رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ۝۳۱ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ
آگے جھگڑوگے ف۲ + پھر اس سے ظالم کون؟ جس نے جھوٹ بولا

عَلَى اللّٰهِ وَ كَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ
اللہ پر، اور جھٹلایا سچی بات کو، جب پہنچی اُس پاس۔ کیا نہیں

جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝۳۲ وَ الَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ
دوزخ میں ٹھراؤ منکروں کا ف۳ ؟ اور جو لایا سچی بات،

وَ صَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝۳۳ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ
اور سچ مانا اس کو، وہی لوگ ہیں ڈر والے ف۴ + ان کو ہے، جو چاہیں

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ۝۳۴ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ
اپنے رب کے پاس۔ یہ ہے بدلا نیکی والوں کا + تا اتارے اللہ

عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَ يَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ
ان سے بُرے کام جو کیے تھے، اور بدلے میں دے ان کا نیگ بہتر کاموں کا،

الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۳۵ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَ
جو کرتے تھے + کیا اللہ بس نہیں اپنے بندے کو ؟ اور

يُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
تجھ کو ڈراتے ہیں ان سے، جو اس کے سوا ہیں۔ اور جس کو راہ بھلاوے اللہ،

موضح القرآن

ف۱ ایک غلام جو کئی کا ہو کوئی اس کو اپنا نہ سمجھے تو اس کی پوری خبر نہ لے اور ایک غلام جو سارا ایک کا ہو وہ اس کو اپنا سمجھے اور پوری خبر لے یہ مثال ہے جو ایک رب کے بندے ہیں اور جو کئی رب کے بندے ۱۲ منہ

الجزء الرابع والعشرون ۲۴ ع ۳ ۱۷

ف۲ کافر منکر ہوں گے کہ ہم کو کسی نے حکم نہیں پہنچایا پھر فرشتوں کی گواہی سے اور آسمان زمین کی اور ہاتھ پاؤں کی گواہی سے ثابت ہوگا ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اگر نبی نے جھوٹ خدا کا نام لیا تو اس سے برا کون اور اگر وہ سچا تھا اور تم نے جھٹلایا تو تم سے برا کون ۱۲ منہ رح

ف۴ لایا سچ تو نبی اور مانا سچ یہ مومن ۱۲ منہ رح

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۚ﴿۳۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ
تو کوئی نہیں اس کو راہ دینے والا + اور جس کو راہ سوجھاوے اللہ اس کو کوئی نہیں

مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ
بھلانے والا۔ کیا نہیں ہے اللہ زبردست بدلا لینے والا ف۱؟ اور جو تو ان سے پوچھے،

مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ
کس نے بنایا آسمان اور زمین کو؟ تو کہیں، اللہ نے۔ تو کہہ،

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ
بھلا دیکھو تو! جن کو پوجتے ہو اللہ کے سوا، اگر چاہے

اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ
اللہ مجھ پر کچھ تکلیف، وہ ہیں کہ کھول دیں تکلیف اس کی ڈالی؟ یا وہ چاہے مجھ پر مہر،

هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ
وہ ہیں کہ روک دیں اس کی مہر؟ تو کہہ، مجھ کو بس ہے اللہ۔ اسی پر

يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
بھروسہ رکھتے ہیں بھروسا رکھنے والے + تو کہہ اے قوم! کام کیے جاؤ اپنی جگہ،

اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۳۹﴾ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ
میں بھی کام کرتا ہوں۔ اب آگے جان لوگے۔ کس پر آتی ہے آفت؟

يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَا
کہ اس کو رسوا کرے، اور اترتی ہے اس پر سدا کی مار ف۲+ ہم نے اتاری ہے

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى
تجھ پر کتاب، لوگوں کے واسطے سچے دین کے ساتھ۔ پھر جو کوئی راہ پر آیا،

فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ
سو اپنے بھلے کو۔ اور جو کوئی بہکا، سو یہی کہ بہکا اپنے برے کو۔ اور تجھ پر

موضح القرآن

ف۱ تجھ کو ڈراتے ہیں یعنی تو بتوں کو نہیں مانتا وہ تجھ پر غضب ہونگے کچھ تیرا برا کر دیں گے سو جس کی مدد پر اللہ ہوا اس کا برا کون کر سکے ۱۲ منہ

ف۲ وہ دنیا میں یہ آخرت میں ۱۲ منہ رح

ع ۴

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَ
ان کا ذمہ نہیں + اللہ کھینچ لیتا ہے جانیں، جب وقت ہو ان کے مرنے کا،

الَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى
اور جو نہیں مریں ان کی نیند میں۔ پھر رکھ چھوڑتا ہے جن پر مرنا ٹھہرایا،

عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
اور بھیجتا ہے دوسروں کو ایک ٹھہرے وعدہ تک۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا
البتہ اس میں پتے ہیں، ان لوگوں کو جو دھیان کریں ف۱ + کیا انہوں نے پکڑے ہیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ
اللہ کے سوا کوئی سفارش والے؟ تو کہہ، اگر جو ان کو اختیار نہ ہو

شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ
کسی چیز کا، نہ بوجھ تو بھی؟ تو کہہ، اللہ کے اختیار ہے سفارش ساری۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾
اسی کا راج ہے آسمان و زمین میں۔ پھر اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے ف۲ +

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا
اور جب نام لیجے اللہ کا نرا، رک جاویں دل ان کے، جو یقین

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ
نہیں رکھتے پچھلے گھر کا۔ اور جب نام لیجے اس کے سوا اوروں کا،

اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ
تبھی وہ لگیں خوشیاں کرنے + تو کہہ، اے اللہ! پیدا کرنے والے آسمان

وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ
و زمین کے، جاننے والے چھپے اور کھلے کے، تو ہی فیصلہ کرے اپنے

موضح القرآن

ف۱ یعنی نیند میں ہر روز جان کھینچتا ہے پھر بھیجتا ہے یہی نشان ہے آخرت کا معلوم ہوا نیند میں بھی جان کھنچتی ہے جیسے موت میں اگر نیند میں کھنچ کر رہ گئی وہی موت ہے مگر یہ جان وہ ہے جس کو ہوش کہتے ہیں اور ایک جان جس سے دم چلتا ہے اور نبضیں اچھلتی ہیں اور کھانا ہضم ہوتا ہے وہ دوسری ہے وہ موت سے پہلے نہیں کھنچتی ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اللہ کے روبرو سفارش ہے پر اللہ کے حکم سے نہ تمہارے کہے سے جب موت آوے کسی کے کہے سے عزرائیل نہیں چھوڑتا ۱۲ منہ رح

عِبَادِكَ فِىْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ اَنَّ

بندوں میں، جس چیز میں وہ جھگڑ رہے تھے + اور اگر

لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ

گنہگاروں کے پاس ہو، جتنا کچھ کہ زمین میں ہے سارا، اور اتنا ہی اور اس کے ساتھ،

لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ

سب دے ڈالیں اپنی چھڑوائی میں، بری طرح کی مار سے، دن قیامت کے۔ اور

بَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَبَدَا

نظر آیا ان کو اللہ کی طرف سے، جو خیال نہ رکھتے تھے + نظر آئے

لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾

ان کو بُرے کام اپنے، جو کمائے تھے، اور اُلٹ پڑا اُن پر جس چیز پر ٹھٹھا کرتے تھے +

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ؗ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ

سو جب لگے آدمی کو کچھ تکلیف، ہم کو پکارے۔ پھر جب ہم بخشیں اس کو

نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِىَ

اپنی طرف سے کوئی نعمت، کہے یہ تو مجھ کو ملی کہ آگے سے معلوم تھی۔ کوئی نہیں! یہ

فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قَدْ قَالَهَا

جانچ ہے، پر وہ بہت لوگ نہیں سمجھتے ف۱ + کہہ چکے ہیں یہ بات

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

ان سے اگلے، پھر کچھ کام نہ آیا اُن کو، جو

يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ

کماتے تھے + پھر پڑیں ان پر بُرائیاں، جو کمائی تھیں۔ اور جو

ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ

گنہگار ہیں ان میں سے، ان پر بھی اب پڑتی ہیں بُرائیاں، جو کمائی ہیں،

موضح القرآن

ف۱ آگے سے معلوم تھی یعنی قیاس یہی چاہتا تھا کہ یوں ہو اللہ کی قدرت کا قائل نہ ہو یہ جانچ ہے کہ عقل اس کی دوڑنے لگتی ہے تا اپنی عقل پر بہکے۔ وہی عقل رہتی ہے اور آفت آپہنچتی ہے ۱۲ منہ رحمہ

وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥١﴾ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ

اور وہ نہیں تھکانے والے + اور کیا نہیں جان چکے؟ کہ اللہ پھیلاتا ہے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

روزی جس کو چاہے، اور ماپ کر دیتا ہے۔ البتہ اس میں پتے ہیں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى

اُن لوگوں کو جو جانتے ہیں ف۱ + کہہ دے ۲ اے بندو میرے! جنہوں نے زیادتی کی اپنی

اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ

جان پر، نہ آس توڑو اللہ کی مہر سے۔ بے شک اللہ بخشتا ہے

الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٥٣﴾ وَاَنِيْبُوْٓا

سب گناہ۔ وہ جو ہے، وہی ہے معاف کرنے والا مہربان + اور رجوع ہو

اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ

اپنے رب کی طرف، اور اس کی حکم برداری کرو، پہلے اس سے کہ آوے تم پر

الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ

عذاب، پھر کوئی تمہاری مدد کو نہ آوے گا ف۲ + اور چلو بہتر بات پر،

اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ

جو اتری تم کو تمہارے رب سے، پہلے اس سے کہ پہنچے تم پر

الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿٥٥﴾ اَنْ تَقُوْلَ

عذاب اچانک، اور تم کو خبر نہ ہو۔ کہیں کہنے لگے

نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَ

کوئی جی، اے افسوس! جس سے میں نے کمی کی اللہ کی طرف سے، اور

اِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ

میں تو ہنستا ہی رہا۔ یا کہنے لگے، اگر اللہ

ع ٥/١١ ٢

موضح القرآن

ف۱ یعنی عقل دوڑانے میں کوئی کمی نہیں کرتا پھر ایک کو روزی کشادہ ہے ایک کو تنگ جان لو کہ عقل کا کام نہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ جب اللہ تعالے نے اسلام غالب کیا جو کافر دشمنی میں لگے تھے سمجھے کہ برحق اس طرف اللہ ہے اور پچتائے لیکن شرمندگی سے مسلمان نہ ہوتے کہ اب ہماری مسلمانی کیا قبول ہوگی دشمنی کی لڑائی لڑے جائیں ماریں تب اللہ نے یہ فرمایا کہ ایسا گناہ کوئی نہیں جس کی توبہ اللہ نہ قبول کرے ناامید مت ہو توبہ لاؤ اور رجوع ہو بخشے جاؤ گے مگر جب سر پر عذاب آیا موت نظر آنے لگی تب کے توبہ قبول نہیں ۱۲ منہ رح

هَدٰىنِیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿٥٧﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِیْنَ تَرَى
مجھ کو راہ دیتا، تو میں ہوتا ڈر والوں میں۔ یا کہنے لگے جب دیکھے

الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِیْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿٥٨﴾
عذاب کسی طرح مجھ کو پھر جانا ملے، تو میں ہوں نیکی والوں میں +

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰیٰتِیْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَ اسْتَكْبَرْتَ وَ
کیوں نہیں! پہنچ چکے تھے تجھ کو میرے حکم، پھر تو نے ان کو جھٹلایا اور غرور کیا، اور

كُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿٥٩﴾ وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ تَرَى الَّذِیْنَ
تو تھا منکروں میں + اور قیامت کے دن تو دیکھے ان کو، جو

كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَیْسَ فِیْ جَهَنَّمَ
جھوٹ بولتے ہیں اللہ پر، ان کے منہ سیاہ۔ کیا نہیں دوزخ میں

مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِیْنَ ﴿٦٠﴾ وَیُنَجِّی اللّٰهُ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا
ٹھکانا غرور والوں کو؟ اور بچا دے گا اللہ ان کو، جنہوں نے ڈر رکھا،

بِمَفَازَتِهِمْ ۫ لَا یَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿٦١﴾
ان کے بچاؤ کی جگہ۔ نہ لگے ان کو برائی، اور نہ وہ غم کھاویں +

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ ۫ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ﴿٦٢﴾
اللہ بنانے والا ہے ہر چیز کا۔ اور وہ ہر چیز کا ذمہ لیتا ہے +

لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں کی اور زمین کی۔ اور جو منکر ہوئے ہیں

بِاٰیٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٣﴾ ۧ قُلْ اَفَغَیْرَ اللّٰهِ ع ٦ ٣
اللہ کی باتوں سے، وہ جو ہیں وہی ہیں ٹوٹے میں پڑے + تو کہہ، اب اللہ کے سوا کسی کو

تَاْمُرُوْٓنِّیْٓ اَعْبُدُ اَیُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ اُوْحِیَ اِلَیْكَ
بتاتے ہو کہ پوجوں، اے نادانو؟ اور حکم ہو چکا ہے تجھ کو،

وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ
اور تجھ سے اگلوں کو۔ اگر تو نے شریک مانا، اکارت جاویں گے
عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ
تیرے کیے اور تو ہووے گا ٹوٹے میں آیا + نہ بلکہ اللہ ہی کو پوج
وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ
اور رہ حق ماننے والوں میں + اور نہیں سمجھے اللہ کو جتنا کچھ وہ ہے۔
وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ
اور زمین ساری ایک مٹھی ہے اس کی، دن قیامت کے، اور آسمان
مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾
لپٹے ہیں اُس کے داہنے ہاتھ میں۔ وہ پاک ہے اور بہت اوپر ہے اس سے کہ یہ شریک بتاتے ہیں ف۱ +
وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ
اور پھونکا گیا نرسنگا، پھر بیہوش ہو گرا، جو کوئی ہے آسمانوں میں اور
فِى الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى
زمین میں، مگر جس کو اللہ نے چاہا۔ پھر پھونکا گیا دوسری بار،
فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ
پھر تبھی وہ کھڑے ہو گئے دیکھتے ف۲ + اور چمکی زمین اپنے رب کے نور سے،
رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ
اور لا دھرا دفتر، اور حاضر آئے پیغمبر اور گواہ،
وَقُضِىَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَوُفِّيَتْ
اور فیصلہ ہوا ان میں انصاف سے، اور ان پر ظلم نہ ہوگا ف۳ + اور پورا ملا
كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٠﴾ ع و
ہر جی کو، جو کیا، اور اس کو خوب خبر ہے جو کرتے ہیں ف۴ + اور

موضح القرآن

ف۱ اللہ کے فرمائے موافق اللہ کا داہنا ہاتھ کہیے اور بایاں نہ کہیے ۱۲ منہ

ف۲ ایک بار نفخ صور ہے عالم کی فنا کا دوسرا زندہ ہونے کا یہ تیسرا ہے بیہوشی کا بعد حشر کے چوتھا خبردار ہونے کا اس کے بعد اللہ کے سامنے ہو جاویں گے ۱۲ منہ رح

ف۳ گواہ ہر وقت کے نیک لوگ احوال بتا دیں گے بروں کی برائی اور بھلوں کی بھلائی جو دیکھتے تھے ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی گواہ آنے ہیں ان کے الزام کو نہیں تو اللہ پر کیا چھپا ہے ۱۲ منہ رح

ع ۷

سِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا

ہانکے گئے جو منکر تھے، دوزخ کو جتھے جتھے۔ یہاں تک کہ جب

جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ

پہنچے اس پر، کھولے گئے اس کے دروازے اور کہنے لگے ان کو داروغہ اس کے، کیا نہ

يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَ

پہنچے تھے تم پاس رسول تم میں کے؟ پڑھتے تم پر باتیں تمہارے رب کی،

يُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ

اور ڈراتے تم کو تمہارے دن کی ملاقات سے۔ بولے، کیوں نہیں! پر

حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧١﴾ قِيلَ

ثابت ہوا حکم عذاب کا منکروں پر + حکم ہوا، کہ

ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى

پیٹھو دروازوں میں دوزخ کے، سدا رہنے کو اس میں، سو کیا بری جگہ ہے رہنے کی

الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٢﴾ وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ

غرور والوں کو؟ اور ہانکے گئے، جو ڈرتے رہے تھے اپنے رب سے، بہشت کو

زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ

جتھے جتھے۔ یہاں تک کہ جب پہنچے اس پر، اور کھولے گئے اس کے دروازے اور کہنے لگے ان کو

خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ﴿٧٣﴾

داروغہ اس کے، سلام پہنچے تم پر، تم لوگ پاکیزہ ہو، سو پیٹھو اس میں سدا رہنے کو +

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا

اور وہ بولے شکر اللہ کا، جس نے سچ کیا ہم سے اپنا وعدہ، اور وارث کیا ہم کو

الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۖ فَنِعْمَ أَجْرُ

اس زمین کا گھر، پکڑلیں بہشت میں سے جہاں چاہیں، سو کیا خوب نیگ ہے

الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ
محنت کرنے والوں کا ف۱ + اور تو دیکھے فرشتے، گھر رہے ہیں عرش کے
الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ
گرد، پاکی بولتے ہیں اپنے رب کی خوبیاں ۔ اور فیصلہ ہوا ہے ان میں
بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾
انصاف کا، اور یہی بات ہوئی، کہ سب خوبی ہے اللہ کو جو صاحب ہے سارے جہان کا ف۲ +

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّتِسْعُ رُكُوْعَاتٍ
سورۂ مومن مکی ہے، اور اس میں پچاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾
اتارا کتاب کا اللہ سے ہے، جو زبردست ہے خبردار ۔
غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ
گناہ بخشنے والا، اور توبہ قبول کرتا، سخت مار دیتا،
ذِي الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾
مقدور کا صاحب ۔ کسی کی بندگی نہیں سوا اس کے ۔ اسی کی طرف پھر جانا ہے +
مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا
وہی جھگڑتے ہیں اللہ کی باتوں میں، جو منکر ہیں، سو تو نہ
يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿۴﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ
بہک اس پر، کہ چلتے پھرتے ہیں شہروں میں ف۳ + جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے
قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۠ وَهَمَّتْ كُلُّ
قوم نوح کی، اور کتنے فرقے ان سے پیچھے ۔ اور ارادہ کیا ہر امت

ع ۸ / ۵ / ۵

موضح القرآن

ف۱ ان کو حکم ہے کہ جہاں چاہیں رہیں لیکن ہر کوئی وہی جگہ چاہے گا جو اس کے واسطے رکھی ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ فرشتوں میں فیصلہ یہ کہ ہر ایک اپنے قاعدے پر ایک تدبیر بولتا ہے پھر اللہ تعالیٰ ایک کی بات جاری کرتا ہے وہی ہوتی ہے حکمت کے موافق یہ ماجرا اب بھی ہے اور قیامت میں بھی ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی آشنائیاں رکھتے ہیں سرداروں سے اس کا اندیشہ نہ کر ۱۲ منہ رح

اُمَّةٍ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجَادَلُوْا بِالْبَاطِلِ
نے اپنے رسول پر، کہ اس کو پکڑلیں، اور لانے لگے جھوٹے جھگڑے،
لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ قف فَكَيْفَ كَانَ
کہ اس سے ڈگاویں سچا دین، پھر میں نے ان کو پکڑا، تو کیسی ہوئی
عِقَابِ ۵ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ
میری سزا دینی ؟ اور ویسے ہی ٹھیک ہوچکی بات تیرے رب کی، منکروں
كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۶ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ
پر، کہ یہ ہیں دوزخ والے + جو لوگ اُٹھا رہے ہیں عرش
وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ
اور جو اس کے گرد ہیں، پاکی بولتے ہیں اپنے رب کی خوبیاں، اور اس پر یقین رکھتے ہیں،
وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ج رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ
اور گناہ بخشواتے ہیں ایمان والوں کے۔ اے رب ہمارے! ہر چیز سمائی ہے تیری
رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ
مہر میں اور خبر میں، سو معاف کر ان کو جو توبہ کریں، اور چلیں تیری راہ،
وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۷ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ
اور بچا ان کو آگ کی مار سے + اے رب ہمارے! اور داخل کر ان کو بسنے کے
عَدْنِ ِۨ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ
باغوں میں، جن کا وعدہ دیا تو نے ان کو، اور جو کوئی نیک ہو اُن کے باپوں میں،
وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ط اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۸ لا
اور عورتوں میں، اور اولاد میں۔ بے شک تو ہی ہے زبردست حکمت والا ف۱۔
وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ط وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ
اور بچا ان کو بُرائیوں سے اور جس کو تو بچاوے بُرائیوں سے، اُس دن اس پر

وقف لازم

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

موضح القرآن

ف۱ یعنی اگرچہ بہشت ہر کسی کو ملنی ہے اپنے عمل سے جورو بیٹا اور ماں باپ کام نہیں آتا لیکن تیری حکمتیں ایسی بھی ہیں کہ ایک کے سبب سے کتنوں کو اعلیٰ درجے میں پہنچا دے اپنے عمل سے زیادہ اور بدلا ہو اپنے ہی عمل کا وہ عمل یہ کہ آرزو رکھتے ہوں کہ ہم بھی اسی کی چال چلیں یہ نیت قبول پڑ جاوے ۱۲ منہ رح

ع رَحْمَتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑨ اِنَّ الَّذِيْنَ

مہر کی تو نے۔ اور یہ جو ہے یہی ہے بڑی مراد پانی ف۱ + جو لوگ منکر

كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ

ہیں، ان کو پکار سے کہیں گے، اللہ بیزار ہوتا تھا زیادہ اس سے، کہ تم بیزار ہوئے ہو

اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ⑩

اپنے جی سے، جس وقت تم کو بلاتے تھے یقین لانے کو، پھر تم منکر ہوتے تھے ف۲ +

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ

بولے اے رب ہمارے، تو موت دے چکا ہم کو دوبار، اور زندگی دے چکا دو بار،

فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ⑪

اب ہم قائل ہوئے اپنے گناہوں کے، پھر اب بھی ہے نکلنے کو کوئی راہ ف۳؟

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ

یہ تم پر اس واسطے، کہ جب کسی نے پکارا اللہ کو اکیلا، تو تم منکر ہوتے، اور جب اس کے ساتھ

يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ⑫

شریک پکارے، تو تم یقین لانے لگے۔ اب حکم وہی جو کرے اللہ، سب سے اوپر بڑا +

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ

وہی ہے، تم کو دکھاتا ہے اپنی نشانیاں، اور اتارتا تمہارے واسطے آسمان سے

رِزْقًا ۭ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ⑬ فَادْعُوا اللّٰهَ

روزی۔ اور سوچ وہی کرے جو رجوع رہتا ہو + سو پکارو اللہ کو،

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ⑭ رَفِيْعُ

نری کر کر اس کے واسطے بندگی، اور پڑے برا مانیں منکر + صاحب اور اونچے

الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى

درجوں کا، مالک تخت کا۔ اتارتا ہے بھید کی بات اپنے حکم سے،

موضح القرآن

ف۱ یعنی تیری مہر ہو کہ برائیوں سے بچے اپنے عمل سے کوئی نہیں بچ سکتا تھوڑی بہت برائی سے کون خالی ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی آج تم اپنے جی کو پھٹکارتے ہو دنیا میں جب کفر کرتے تھے اللہ اس سے زیادہ تم کو پھٹکارتا تھا اسی کا بدلہ آج پاؤ گے ۱۲ منہ رح

ف۳ پہلے مٹی تھے یا نطفہ تو مردے ہی تھے پھر جان پڑی تو جی پایا پھر مرے پھر جیتے یہ ہوئیں دو موتیں اور دو حیاتیں ۱۲ منہ رح

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ

جس پر چاہے اپنے بندوں میں، کہ وہ ڈراوے ملاقات کے دن سے۔ جس دن

هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ؕ لِمَنِ

وہ لوگ نکل کھڑے ہوں گے۔ چھپی نہ رہے گی اللہ پر ان کی کوئی چیز۔ کس کا

الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى

راج ہے اس دن؟ اللہ کا ہے، جو اکیلا ہے دباؤ والا + آج بدلا پاوے گا

كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

ہر جی، جیسا کمایا۔ ظلم نہیں آج بے شک۔ اللہ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ

شتاب لینے والا ہے حساب + اور خبر سنا دے ان کو اس نزدیک آنے والے دن کی جس وقت

الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ؕ۬ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ

دل پہنچیں گے گلوں کو، دبا رہے ہوں گے۔ کوئی نہیں گنہگاروں کا

مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾ ؕ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ

دوست، اور نہ کوئی سفارشی، جس کی بات مانی جاوے + وہ جانتا ہے چوری کی

الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾ وَاللّٰهُ يَقْضِىْ

نگاہ، اور جو چھپا ہے سینوں میں + اور اللہ چکاتا ہے

بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ

انصاف۔ اور جن کو پکارتے ہیں اس کے سوا، نہیں چکاتے ہیں

بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾ ع اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا ع ۲

کچھ۔ بے شک اللہ جو ہے، وہی ہے سنتا دیکھتا + کیا پھرے نہیں

فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

ملک میں؟ کہ دیکھتے آخر کیسا ہوا ان کا؟ جو

كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا
تھے ان سے پہلے۔ وہ تھے ان سے سخت زور میں، اور جو نشان چھوڑ گئے

فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ مَا كَانَ
زمین میں، پھر ان کو پکڑا اللہ نے ان کے گناہوں پر۔ اور نہ ہوا

لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ
ان کو اللہ سے کوئی بچانے والا + یہ اس پر، کہ ان پاس

تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ
آتے تھے ان کے رسول، کھلے نشان لے کر، پھر منکر ہوئے، پھر ان کو پکڑا اللہ نے۔

اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى
بے شک وہ زور آور ہے، سخت مار دینے والا + اور ہم نے بھیجا موسیٰ کو،

بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ
اپنی نشانیاں دے کر، اور کھلی سند۔ فرعون اور ہامان اور

قَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ
قارون پاس، پھر کہنے لگے یہ جادوگر ہے جھوٹا ف + پھر جب پہنچا ان پاس لے کر سچی بات،

مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْۤا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
ہمارے پاس سے، بولے مارو بیٹے ان کے، جو یقین لائے ہیں اس کے ساتھ،

وَ اسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَ مَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ
اور جیتی رکھو ان کی عورتیں۔ اور جو داؤ ہے منکروں کا سو

ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْۤ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَ
غلطی میں + اور بولا فرعون، مجھ کو چھوڑو کہ مار ڈالوں موسیٰ کو، اور

لْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ
پڑا پکارے اپنے رب کو۔ میں ڈرتا ہوں کہ بگاڑ دے تمہاری راہ، یا

موضح القرآن
ف قارون تھا قوم بنی اسرائیل میں لیکن مرضی میں موافق تھا فرعون والوں کے اور انہی کی دولت سے کماتا تھا مال ۱۲ منہ رح

يُّظْهِرَ فِى الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّىْ
نکالے ملک میں خرابی ف۱ + اور کہا موسیٰ نے، میں
عُذْتُ بِرَبِّىْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ
پناہ لے چکا ہوں اپنے اور تمہارے رب کی، ہر غرور والے سے جو یقین نہ کرے
بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖۗ مِّنْ اٰلِ
حساب کا دن ف۲ + اور بولا ایک مرد ایماندار فرعون کے
فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ
لوگوں میں، جو چھپاتا تھا اپنا ایمان، کیا مارے ڈالتے ہو ایک مرد کو اس پر کہ کہتا ہے
رَبِّىَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاِنْ
میرا رب اللہ ہے، اور لایا ہے تم پاس کھلی نشانیاں تمہارے رب کی۔ اور اگر
يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا
وہ جھوٹا ہوگا تو اس پر پڑے گا اس کا جھوٹ۔ اور اگر وہ سچا ہوگا
يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِىْ يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِىْ
تو تم پر پڑے گا کوئی وعدہ، جو دیتا ہے بے شک اللہ راہ نہیں دیتا
مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ
اس کو، جو ہو بے لحاظ جھوٹا ف۳ + اے قوم میری! تمہارا راج ہے آج،
ظٰهِرِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۫ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ
چڑھ رہے ہو ملک میں، پھر کون مدد کرے گا ہماری اللہ کی آفت
اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى
سے؟ اگر آ گئی ہم پر۔ بولا فرعون، میں وہی سوجھاتا ہوں تم کو،
وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الَّذِىْٓ
جو سوجھا مجھ کو، اور وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے + اور کہا اس

ع ۳/۷/۸

موضح القرآن

ف۱ فرعون نے کہا مجھ کو چھوڑو شاید اس کے ارکان مشورہ نہ دیتے ہوں گے مارنے کا اس سے کہ معجزہ دیکھ کر ڈر گئے تھے کہیں اس کا رب بدلا نہ لے ۱۲ منہ رح

ف۲ جس کو حساب کا یقین ہو وہ ظلم کاہے کو کرے ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اگر جھوٹا ہے تو جس پر جھوٹ بولتا ہے وہی سزا دے رہے گا اور شائد سچا ہو تو اپنا فکر کرو ۱۲ منہ رح

اٰمَنَ یٰقَوْمِ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ مِّثْلَ یَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾

ایماندار نے، اے قوم میری! میں ڈرتا ہوں، کہ آوے تم پر دن ان فرقوں کا سا۔

مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِیْنَ مِنْ

جیسے رسم پڑی قوم نوح کی، اور عاد اور ثمود کی، اور جو ان کے

بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَیٰقَوْمِ

پیچھے ہوئے۔ اور اللہ بے انصافی نہیں چاہتا بندوں پر + اور اے قوم میری!

اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ یَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ یَوْمَ تُوَلُّوْنَ

میں ڈرتا ہوں کہ تم پر آوے دن ہانک پکار کا۔ جس دن بھاگو گے

مُدْبِرِیْنَ ۚ مَا لَکُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ

پیٹھ دے کر۔ کوئی نہیں تم کو اللہ سے بچانے والا۔ اور جس کو

یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ جَآءَکُمْ

غلطی میں ڈالے اللہ، تو کوئی نہیں اس کو سوجھانے والا ف۱ + اور تم پاس آچکا ہے

یُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَیِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِیْ شَكٍّ مِّمَّا

یوسف اس سے پہلے کھلی باتیں لے کر، پھر تم رہے دھوکے ہی میں ان چیزوں سے،

جَآءَکُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰٓی اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ یَّبْعَثَ اللّٰهُ

جو وہ لایا۔ یہاں تک کہ جب مرگیا، کہنے لگے، ہرگز نہ بھیجے گا اللہ

مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ کَذٰلِكَ یُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ

اس کے بعد کوئی رسول۔ اسی طرح بہکاتا ہے اللہ اس کو، جو ہو

مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ﴿۳۴﴾ ۚۖ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِ اللّٰهِ

زیادتی والا شک کرتا ف۲ + وہ جو جھگڑتے ہیں اللہ کی باتوں میں،

بِغَیْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰهُمْ ؕ کَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ

بغیر کچھ سند کے، جو پہنچی ہو ان کو۔ بڑی بیزاری ہے اللہ کے ہاں،

موضح القرآن

ف۱ ہانک پکار کا دن ان پر آیا جس دن غرق ہوئے قلزم میں ایک دوسرے کو پکارنے لگے ڈوبتے میں یہ اس کو کشف سے معلوم ہوا ہوگا یا قیاس سے کہ ہر قوم پر عذاب اسی طرح آتا ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ حضرت یوسف کی زندگی میں قائل نہ ہوئے بعد ان کی موت کے جب سلطنت مصر کا بندوبست بگڑ گیا تو کہنے لگے یوسف کا قدم اس شہر پر کیا مبارک تھا ایسا نبی کوئی نہ ہوگا یا وہ انکار یا یہ اقرار یہی زیادہ گوئی ہے ۱۲ منہ رح

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ
اور ایمان داروں کے ہاں۔ اسی طرح مُہر کرتا ہے اللہ ہر دل پر
مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝۳۵ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ
غرور والے سرکش کے + اور بولا فرعون، کہ اے ہامان! بنا میرے واسطے
صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۝۳۶ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ
ایک محل، شائد میں پہنچوں رستوں میں۔ رستوں میں آسمان کے،
فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَ
پھر جھانک دیکھوں موسےٰ کے معبود کو، اور میری اٹکل میں تو وہ جھوٹا ہے۔ اور
كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ
اسی طرح بھلے دکھائے تھے فرعون کو اس کے بُرے کام، اور روکا گیا
السَّبِيْلِ ؕ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ۝۳۷ع وَقَالَ
راہ سے۔ اور جو داؤ تھا فرعون کا، سو کھپنے کے واسطے + اور کہا
الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝۳۸ج
اس ایمان دار نے، اے قوم! میری راہ چلو، پہنچا دوں تم کو نیکی کی راہ پر +
يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۫ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ
اے قوم! یہ جو زندگی ہے دنیا کی، سو برت لینا ہے۔ اور وہ گھر جو پچھلا ہے،
هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝۳۹ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى
وہی ہے ٹھہراؤ کا گھر + جس نے کی ہے بُرائی، تو وہی بدلا پاوے گا
اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى
اس کے برابر۔ اور جس نے کی ہے بھلائی، مرد ہو یا عورت،
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ
اور وہ یقین رکھتا ہو، سو وہ لوگ جاویں گے بہشت میں، روزی پاویں گے

ع ۹

النصف

فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٤٠﴾ وَيٰقَوْمِ مَا لِيٓ أَدْعُوكُمْ إِلَى
وہاں بے شمار+ اے قوم! مجھ کو کیا ہوا ہے؟ بلاتا ہوں تم کو بچاؤ

النَّجٰوةِ وَتَدْعُونَنِيٓ إِلَى النَّارِ ﴿٤١﴾ تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ
کی طرف، اور تم بلاتے ہو مجھ کو آگ کی طرف ف۱+ تم بلاتے ہو مجھ کو، کہ منکر ہوں

بِاللّٰهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا
اللہ سے، اور شریک ٹھہراؤں اس کا جس کی مجھ کو خبر نہیں۔ اور میں

أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفّٰرِ ﴿٤٢﴾ لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِيٓ
بلاتا ہوں تم کو، اس زبردست گناہ بخشنے والے کی طرف+ آپ ہی ہوا کہ جس کی طرف مجھ کو بلاتے

إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَ
ہو، اس کا بلاوا کہیں نہیں دنیا میں اور نہ آخرت میں، اور

أَنَّ مَرَدَّنَآ إِلَى اللّٰهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحٰبُ
یہ کہ ہم کو پھر جانا ہے اللہ کے پاس، اور یہ کہ زیادتی والے وہی ہیں دوزخ کے

النَّارِ ﴿٤٣﴾ فَسَتَذْكُرُونَ مَآ أَقُولُ لَكُمْ ۚ وَأُفَوِّضُ
لوگ+ سو آگے یاد کروگے، جو میں کہتا ہوں تم کو۔ اور میں سونپتا ہوں

أَمْرِيٓ إِلَى اللّٰهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٤٤﴾ فَوَقٰىهُ
اپنا کام اللہ کو۔ بے شک اللہ کی نگاہ میں ہیں سب بندے+ پھر بچا لیا

اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوٓءُ
موسیٰ کو اللہ نے، بُرے داؤں سے جو کرتے تھے اور الٹ پڑا فرعون والوں پر بُری طرح کا

الْعَذَابِ ﴿٤٥﴾ اَلنَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ
عذاب+ آگ ہے، کہ دکھا دیتے ہیں ان کو صبح اور شام۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ ۟ أَدْخِلُوٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ
اور جس دن اُٹھے گی قیامت۔ داخل کرو فرعون والوں کو سخت سے سخت

موضح القرآن

ف۱ اپنے اوپر دھر کر کہا ان کو سنایا ۱۲ منہ

الْعَذَابِ ﴿٤٦﴾ وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ
عذاب میں ف۱ + اور جب آپس میں جھگڑیں گے آگ میں، پھر کہیں گے کمزور
لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ
غرور کرنے والوں کو، ہم تھے تمہارے پیچھے، پھر کچھ تم
مُغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِنَ النَّارِ ﴿٤٧﴾ قَالَ الَّذِينَ
ہم پر سے اٹھالو گے حصہ آگ کا؟ کہیں گے جو
اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ
غرور کرتے تھے، ہم سبھی پڑے ہیں اس میں، اللہ فیصلہ کر چکا
الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾ وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ
بندوں میں ف۲ + اور کہیں گے جو لوگ پڑے ہیں آگ میں، دوزخ کے داروغوں کو،
ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِنَ الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾ قَالُوا
مانگو اپنے رب سے، کہ ہم پر ہلکا کرے ایک دن تھوڑا عذاب + وہ بولے
أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَىٰ
کیا نہ آتے تھے تم پاس تمہارے رسول کھلے نشان لے کر؟ کہیں گے کیوں نہیں!
قَالُوا فَادْعُوا وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿٥٠﴾
بولے پھر پکارو۔ اور کچھ نہیں پکارنا کافروں کا، مگر بھٹکنا ف۳ +
إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
ہم مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی، اور ایمان والوں کی دنیا کے جیتے،
وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ﴿٥١﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ
اور جب کھڑے ہوں گے گواہ۔ جس دن کام نہ آویں منکروں کو
مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ﴿٥٢﴾ وَ
ان کے بہانے، اور ان کو پھٹکار ہے، اور ان کو برا گھر + اور

موضح القرآن

ف۱ یہ عالم قبر کا حال ہے کافر کو اس کا ٹھکانا دکھایا جاتا ہے اور قیامت کو اس میں پیٹھے گا اور مومن کو بہشت ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اب جگہ نہیں رہی کہ کوئی کسی کے کام آوے ۱۲ منہ رح

ف۳ دوزخ کے فرشتے کہیں گے سفارش ہمارا کام نہیں ہم تو عذاب پر مقرر ہیں سفارش کام ہے رسولوں کا سو رسولوں سے تو تم برخلاف ہی تھے ۱۲ منہ رح

ع ۵ ۱۳ ۱۰

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

ہم نے دی موسیٰ کو راہ کی سوجھ، اور وارث کیا بنی اسرائیل کو

الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصْبِرْ

کتاب کا= سوجھاتی اور سمجھاتی عقلمندوں کو + سوتو ٹھہرا رہ،

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ

بے شک وعدہ اللہ کا ٹھیک ہے، اور بخشوا اپنا گناہ، اور پاکی بول

بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اپنے رب کی خوبیاں، شام کو اور صبح کو ف۱ + جو لوگ

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ

جھگڑتے ہیں اللہ کی باتوں میں، بغیر کچھ سند کے جو پہنچی ہو ان کو، اور

فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ

کچھ نہیں ان کے جی میں، غرور ہے، کہ کبھی نہ پہنچیں گے اس تک سو تو پناہ مانگ

بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ

اللہ کی- بے شک وہ ہے سنتا دیکھتا ف۲ + البتہ پیدا کرنا آسمانوں کا اور

الْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

زمین کا، بڑا ہے لوگوں کے بنانے سے، لیکن بہت لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۥ

نہیں سمجھتے ف۳ + اور برابر نہیں اندھا اور دیکھتا۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ۭ

اور نہ ایمان دار جو بھلے کام کرتے ہیں، اور نہ بدکار۔

قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ

تم تھوڑا سوچ کرتے ہو ف۴ + تحقیق وہ گھڑی آنی ہے، اس میں دھوکا نہیں،

موضح القرآن

ف۱ حضرت رسول خدا دن میں سو سو بار استغفار کرتے گناہ سے ہر بندے سے قصور ہے اس کے موافق ہر کسی کو ضرور ہے استغفار ۱۲ منہ رح

ف۲ غرور یہ کہ اس پیغمبر سے ہم اوپر رہیں یہ ہونا نہیں ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی دوسری بار پیدا ہونا محال جانتے ہیں ۱۲ منہ

ف۴ یعنی ایک دن چاہیے کہ ان کا فرق کھلے ۱۲ منہ رح

فِيهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَقَالَ
لیکن بہت لوگ نہیں مانتے + اور کہتا ہے

رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ
تمہارا رب، مجھ کو پکارو، کہ پہنچوں تمہاری پکار کو۔ بے شک جو لوگ بڑائی کرتے ہیں

عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿٦٠﴾ اَللّٰهُ
میری بندگی سے، اب بیٹھیں گے دوزخ میں ذلیل ہو کر ف۱ + اللہ ہے!

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ
جس نے بنادی تم کو رات، کہ اس میں چین پکڑو، اور دن دیا

مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ
دکھاتا۔ اللہ تو فضل رکھتا ہے لوگوں پر، لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦١﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ
بہت لوگ حق نہیں مانتے + وہ اللہ ہے رب تمہارا، ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٦٢﴾ كَذٰلِكَ
بنانے والا، کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا، پھر کہاں سے پھرے جاتے ہو؟ اسی طرح

يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اَللّٰهُ
پھیرے جاتے ہیں، جو لوگ رہتے ہیں اللہ کی باتوں سے منکر ہوتے + اللہ ہے!

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّ
جس نے بنادی تم کو زمین ٹھہراؤ، اور آسمان عمارت، اور

صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ
تم کو صورت بنائی، پھر اچھی بنائیں صورتیں تمہاری، اور روزی دی تم کو ستھری چیزوں سے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٤﴾
وہ اللہ ہے رب تمہارا۔ سو بڑی برکت ہے اللہ کی جو رب ہے سارے جہان کا ف۲ +

ع ۶ ۱۱

موضح القرآن

ف۱ بندگی کی شرط ہے اپنے رب سے مانگنا نہ مانگنا غرور ہے اگر دنیا نہ مانگے مغفرت ہی مانگے اور اس سے معلوم ہوا کہ اللہ پکار کو پہنچتا ہے سو برحق بات ہے مگر یہ نہیں کہ ہر بندے کی ہر دعا قبول کرے اس کی مرضی موافق مالک ہے اپنی خوشی کرتا ہے ۱۲ منہ رح

وقف لازم

ف۲ سب جانوروں سے انسان کی صورت بہتر اور روزی ستھری ہے ۱۲ منہ رح

هُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ

وہ ہے زندہ رہنے والا، کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا، سو اس کو پکارو نری کرکر اُس کی

الدِّیْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۵﴾ قُلْ اِنِّیْ

بندگی۔ سب خوبی اللہ کو، جو رب ہے سارے جہان کا + تو کہہ، مجھ کو

نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

منع ہوا کہ پوجوں جن کو تم پکارتے ہو سوا اللہ کے،

لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ مِنْ رَّبِّیْ ز وَ اُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ

جب پہنچ چکیں مجھ کو کھلی نشانیاں میرے رب سے، اور حکم ہوا کہ تابع رہوں

لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

جہان کے صاحب کا + وہی ہے، جس نے بنایا تم کو خاک سے،

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ یُخْرِجُكُمْ طِفْلًا

پھر پانی کی بوند سے، پھر لہو کی پھٹکی سے، پھر تم کو نکالتا ہے لڑکے،

ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُیُوْخًا ج وَ مِنْكُمْ

پھر جب تک پہنچو اپنے زور کو، پھر جب تک ہو جاؤ بوڑھے۔ اور کوئی ہے تم میں،

مَّنْ یُّتَوَفّٰی مِنْ قَبْلُ وَ لِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّی وَّ

کہ بھر لیا پہلے اس سے، اور جب تک کہ پہنچو لکھے وعدے کو، اور

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ هُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ج فَاِذَا

شائد تم بوجھو ف۱ + وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے، پھر جب

قَضٰٓی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۶۸﴾ ع اَلَمْ تَرَ

حکم کرے کسی کام کو، تو یہی کہے اس کو، کہ ہو، وہ ہو جاتا ہے + تو نے نہ دیکھے؟

اِلَی الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰی یُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾ ج

جو جھگڑتے ہیں اللہ کی باتوں میں، کہاں سے پھرے جاتے ہیں؟

موضح القرآن

ف۱ یعنی اتنے احوال تم پر گذرے شاید ایک حال اور بھی گذرے وہ مر کر جینا ۱۲ منہ رح

ع ۷ ۱۲

مع ۱۳ عند المتاخرین ۱۲

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ أَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۚ قف
جنھوں نے جھٹلائی یہ کتاب، اور جو بھیجا ہم نے اپنے رسولوں کے ساتھ،

فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۷۰﴾ إِذِ الْأَغْلٰلُ فِيٓ أَعْنَاقِهِمْ وَ
سو آخر جان لیں گے۔ جب طوق پڑے ہیں ان کی گردنوں میں،

السَّلٰسِلُ ۖ يُسْحَبُونَ ﴿۷۱﴾ فِي الْحَمِيمِ ۙ ثُمَّ فِي النَّارِ
اور زنجیریں، گھسیٹے جاتے ہیں جلتے پانی میں پھر آگ میں

يُسْجَرُونَ ﴿۷۲﴾ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿۷۳﴾
ان کو جھونکتے ہیں + پھر ان کو کہا ہے، کہ کہاں گئے جن کو شریک بتاتے تھے؟

مِنْ دُونِ اللّٰهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوا
اللہ کے سوا۔ بولے، ہم سے چوک گئے، کوئی نہیں ہم تو پکارتے نہ تھے

مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ۚ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِينَ ﴿۷۴﴾
پہلے کسی چیز کو۔ اسی طرح بچلاتا ہے اللہ منکروں کو ف +

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ
یہ بدلا اس کا، جو تم ریجھتے پھرتے تھے زمین میں ناحق، اور

بِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُونَ ﴿۷۵﴾ ادْخُلُوٓا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ
اس کا جو تم اتراتے تھے + پیٹھو دروازوں میں دوزخ کے، سدا رہنے کو

فِيهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۷۶﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ
اس میں۔ سو کیا بدٹھکانا ہے غرور والوں کا + سو تو ٹھہرا رہ، بے شک وعدہ اللہ کا

اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ
ٹھیک ہے۔ پھر اگر کبھی ہم دکھا دیں تجھ کو کوئی وعدہ، جو ان کو دیتے ہیں، یا

نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿۷۷﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا
بھر لیں تجھ کو، پھر ہماری طرف پھرے آویں گے + اور ہم نے بھیجے ہیں بہت رسول

موضح القرآن
ف اول منکر ہو چکے تھے کہ ہم نے شریک نہیں پکڑا اب گھبرا کر منہ سے نکل جاوے گا پھر سنبھل کر انکار کریں گے تو وہ انکار ان کا اللہ نے بچلا دیا اس حکمت سے ۱۲ منہ رح

مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ
تجھ سے پہلے، کوئی ان میں ہیں کہ سنایا تجھ کو ان کا احوال، اور کوئی ہیں
مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ
کہ نہیں سنایا۔ اور کسی رسول کو مقدور نہ تھا، کہ
يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ
لے آتا کوئی نشانی، مگر اللہ کے حکم سے۔ پھر جب آیا حکم اللہ کا، فیصلہ ہو گیا
۱۳ ع ۸ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ
انصاف سے، اور ٹوٹے میں آئے اس جگہ جھوٹے + اللہ ہے جس نے
جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾
بنا دیے تم کو چوپائے، تا سواری کرو کتنوں پر، اور کتنوں کو کھاتے ہو +
وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ
اور ان میں تم کو بہت فائدے ہیں، اور تا پہنچو ان پر چڑھ کر کسی کام تک جو تمہارے جی میں ہو،
وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ
اور ان پر اور کشتی پر لدے پھرتے ہو + اور دکھاتا ہے تم کو اپنی نشانیاں،
فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي
پھر کون کون نشانیاں اپنے رب کی نہ مانو گے؟ کیا پھرے نہیں
الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ
ملک میں؟ کہ دیکھتے، آخر کیسا ہوا ان سے
قَبْلِهِمْ ۗ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي
پہلوں کا؟ وہ تھے ان سے زیادہ، اور زور میں سخت، اور نشانیوں میں جو
الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا
چھوڑ گئے ہیں زمین پر، پھر کام نہ آیا ان کو جو کماتے تھے + پھر جب

جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَرِحُوۡا بِمَا عِنۡدَهُمۡ مِّنَ
پہنچے ان پاس رسول ان کے، کھلی نشانیاں لے کر، ریجھنے لگے اس پر جو ان کے پاس تھی
الۡعِلۡمِ وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا
خبر، اور الٹ پڑی ان پر جس چیز پر ٹھٹھا کرتے تھے + پھر جب
رَاَوۡا بَاۡسَنَا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحۡدَهٗ وَكَفَرۡنَا بِمَا كُنَّا
دیکھی انہوں نے ہماری آفت، بولے ہم یقین لائے اللہ اکیلے پر، اور چھوڑیں جو چیزیں
بِهٖ مُشۡرِكِيۡنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمۡ يَكُ يَنۡفَعُهُمۡ اِيۡمَانُهُمۡ لَمَّا
شریک بتاتے تھے + پھر نہ ہوا، کہ کام آوے ان کو یقین لانا ان کا، جس وقت
رَاَوۡا بَاۡسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِىۡ قَدۡ خَلَتۡ فِىۡ عِبَادِهٖ ۚ
دیکھ چکے ہمارا عذاب۔ رسم پڑی ہوئی اللہ کی، جو چلی آئی ہے اس کے بندوں میں۔
وَخَسِرَ هُنَالِكَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۸۵﴾ ع ۹ ۱۴
اور خراب ہوئے اس جگہ منکر +

سُوۡرَةُ حٰمٓ السَّجۡدَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِىَ اَرۡبَعٌ وَّخَمۡسُوۡنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوۡعَاتٍ
سورہ حٰم سجدہ مکی ہے، اس میں چون آیتیں اور چھ رکوع ہیں +

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ تَنۡزِيۡلٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۚ﴿۲﴾ كِتٰبٌ
کچھ اتارا ہے بڑے مہربان رحم والے سے + کتاب ہے،
فُصِّلَتۡ اٰيٰتُهٗ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۳﴾
کہ جُدی جُدی کی ہیں اس کی آیتیں، قرآن عربی زبان کا، ایک سمجھ والے لوگوں کو۔
بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا ۚ فَاَعۡرَضَ اَكۡثَرُهُمۡ فَهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿۴﴾
سنانا خوشی اور ڈر۔ پھر دھیان میں نہ لائے وہ بہت لوگ، پھر وہ نہیں سنتے +

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ
اور کہتے ہیں، ہمارے دل غلاف ہیں اس بات سے جس طرف تو ہم کو بلاتا ہے، اور
اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ
ہمارے کانوں میں بوجھ ہے، اور ہمارے تیرے بیچ میں اوٹ ہے سو تو اپنا کام کر،
الثلث
اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۵ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ
ہم اپنا کام کرتے ہیں + تو کہہ، میں بھی آدمی ہوں جیسے تم، حکم آتا ہے مجھ کو
اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ
کہ تم پر بندگی ایک حاکم کی ہے، سو سیدھے رہو اس کی طرف اور اس سے گناہ بخشواؤ۔
وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۶ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
اور خرابی ہے شریک والوں کو۔ جو نہیں دیتے زکوٰۃ،
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۷ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور وہ آخرت سے منکر ہیں ف + البتہ جو یقین لائے،
ع ۱ / ۱۵
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۸ ع قُلْ
اور کیے بھلے کام، ان کو نیگ ملنا ہے جو بس نہ ہو + تو کہہ،
اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ
کیا تم منکر ہو؟ اس سے، جس نے بنائی زمین دو دن میں،
وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۹ وَ
اور برابر کرتے ہو اس کے ساتھ اوروں کو؟ وہ ہے رب جہان کا + اور
جَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ
رکھے اس میں بوجھ اوپر سے، اور برکت رکھی اس کے اندر، اور ٹھہرائیں
فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ۱۰
اس میں خوراکیں اس کی، چار دن میں۔ پوری پوچھنے والوں کو +

موضح القرآن
ف بعضے کہتے ہیں یہاں زکوٰۃ سے کلمہ کہنا مراد ہے زکوٰۃ کے معنی ستھرائی ۱۲ منہ رح

ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ وَهِىَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَ
پھر چڑھا آسمان کو، اور وہ دھواں ہو رہا تھا، پھر کہا اس کو اور
لِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَاۤ اَتَيْنَا طَآٮِٕعِيْنَ ﴿۱۱﴾
زمین کو، آؤ دونوں خوشی سے یا زور سے۔ وہ بولے ہم آئے خوشی سے +
فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِىْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِىْ كُلِّ
پھر ٹھہرائے وہ سات آسمان دو دن میں، اور اتارا ہر
سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَ
آسمان میں حکم اس کا۔ اور رونق دی ہم نے، ورلے آسمان کو چراغوں سے۔ اور
حِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا
نگہبانی = یہ سادھا ہے زبردست خبردار کا ف۱ + پھر اگر وہ ٹلا دیں،
فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾
تو تو کہہ، میں نے خبر سنادی تم کو ایک کڑاکے کی، جیسے کڑاکا آیا عاد اور ثمود پر +
اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ
جب آئے ان کے پاس رسول، آگے سے اور پیچھے سے،
اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ
کہ نہ پوجو کسی کو سوا اللہ کے۔ کہنے لگے، اگر ہمارا رب چاہتا، تو اتارتا
مَلٰٓٮِٕكَةً فَاِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ
فرشتے، سو ہم تمہارے ہاتھ بھیجا نہیں مانتے ف۲ + سو وہ جو عاد تھے،
فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَـقِّ وَقَالُوْا مَنْ
غرور کرنے لگے ملک میں ناحق کا، اور کہنے لگے، کون ہے
اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَهُمْ
ہم سے زیادہ زور میں ؟ کیا دیکھتے نہیں کہ اللہ جس نے ان کو بنایا،

موضح القرآن

ف۱ دو دن میں زمین بنائی اور دو دن میں پہاڑ اور درخت سبزہ جو خلق کی خوراک ہے پھر آسمان سارا ایک تھا دھوئیں سا اس کو بانٹ کر سات کئے اور ہر ایک کا کارخانہ جدا ٹھہرایا پھر آسمان زمین کو بلایا خوشی سے آؤ یا زور سے یعنی ارادہ کیا کہ ان دونوں کے ملاپ سے دنیا بسادے اپنی طبیعت سے ملیں تو اور زور سے ملیں تو وہ دونو آملے طبیعت سے آسمان کی شعاع سے گرمی پڑی تو بادیں اٹھیں ان سے گرد اور بھاپ اوپر چڑھے پانی ہو کر برسے چار عنصر زمین پر جمع ہوں مخلوقات پیدا ہوں اور پہلے زمین میں رکھیں تھیں خوراکیں یعنی اس میں قابلیت تھی ان چیزوں کے نکلنے کی اور ہر آسمان کا حکم جدا یہ رب کو معلوم ہے کہ وہاں کون خلق بستے ہیں ان کا کیا اسلوب ہے اتنی زمین میں ہزاروں ہزار کارخانہ ہیں اس قدر آسمان کب خالی پڑے ہوں گے ۱۲ منہ رح

ف۲ رسول آئے آگے سے اور پیچھے سے یعنی ہر طرف سے شاید رسول بہت آئے ہوں گے مشہور سے دو رسول ہیں حضرت ہود اور حضرت صالح ۱۲ منہ رح

هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾

وہ زیادہ ہے ان سے زور میں۔ اور تھے ہماری نشانیوں سے منکر ف۱ +

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ

پھر بھیجی ہم نے ان پر باؤ بڑی زور کی، کئی دن مصیبت کے،

لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَ

کہ چکھاویں ان کو رسوائی کی مار، دنیا کے جیتے۔ اور

لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَاَمَّا

آخرت کی مار میں تو پوری رسوائی ہے، اور ان کو کہیں مدد نہیں ف۲ + اور وہ جو

ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى

ثمود تھے، سو ہم نے ان کو راہ بتائی، پھر ان کو خوش لگا اندھے رہنا سوجھنے سے،

فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا

پھر پکڑا ان کو کڑاکے نے ذلت کی مار کے، بدلا اس کا

يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ ع وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾

جو کماتے تھے ف۳ + اور بچا دیے ہم نے جو یقین لائے تھے، اور بچ چلتے تھے

وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَاۗءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾

اور جس دن جمع ہوں گے دشمن اللہ کے دوزخ پر، پھر ان کی مثلیں بٹیں گی +

حَتّٰٓي اِذَا مَا جَاۗءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَ

یہاں تک کہ جب پہنچے اس پر، بتاویں گے ان کو ان کے کان، اور

اَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالُوْا

ان کی آنکھیں، اور ان کے چمڑے، جو کچھ وہ کرتے تھے + اور وہ کہیں گے

لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۭ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ

اپنے چمڑوں کو، تم نے کیوں بتایا ہم کو۔ وہ بولے ہم کو بلوایا اللہ نے،

موضح القرآن

ف۱ ان کے جسم بڑے بڑے ہوتے تھے بدن کی قوت پر غرور آیا غرور کا دم مارنا اللہ کے ہاں وبال لاتا ہے ۱۲ منہ

ف۲ ان کا غرہ توڑنے کو کمزور مخلوق سے ان کو تباہ کروا دیا کہتے ہیں دلو کے پھیلنے میں آخر کے آٹھ دن تھے جن میں وبا آئی ۱۲ منہ

ع ۲ ۱۶

ف۳ زلزلہ آیا ساتھ ایک آواز تند کے اس آواز سے جگر پھٹ گئے ۱۲ منہ

الَّذِیْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَیْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ

جس نے بلوایا ہے ہر چیز کو، اور اسی نے بنایا تم کو پہلی بار، اور

اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ یَّشْهَدَ

اسی کی طرف پھر جاتے ہو ف۱ + اور تم پردہ نہ کرتے تھے اس سے کہ تم کو بتادیں گے

عَلَیْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ

تمہارے کان، نہ تمہاری آنکھیں، نہ تمہارے چمڑے، پر تم

ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا یَعْلَمُ كَثِیْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ

کو یہ خیال تھا، کہ اللہ نہیں جانتا بہت چیزیں جو کرتے ہو ف۲ + اور

ذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِیْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ

یہ وہی تمہارا خیال ہے، جو رکھتے تھے اپنے رب کے حق میں اسی نے تم کو کھپایا، پھر آج رہ گئے

مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ یَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ

ٹوٹے میں + پھر اگر وہ صبر کریں، تو آگ ان کا گھر ہے۔

وَاِنْ یَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِیْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَیَّضْنَا

اور اگر وہ منایا چاہیں، تو ان کو کوئی نہیں مناتا ف۳ + اور لگادی ہم نے

لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَیَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

ان پر تعیناتی، پھر انہوں بھلا دکھایا ان کو، جو ان کے آگے اور جو ان کے پیچھے،

وَحَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ فِیْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ

اور ٹھیک پڑی ان پر بات، مل کر سب فرقوں میں، جو

قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِیْنَ ﴿۲۵﴾ ع

ہو چکے ہیں ان سے آگے، جنوں کے اور آدمیوں کے، وہ تھے ٹوٹے والے ف۴ +

وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ

اور کہنے لگے منکر، نہ کان دھرو اس قرآن کے سننے کو، اور

موضح القرآن

ف۱ کافر کے اعمال جب فرشتے لادیں گے لکھے ہوئے وہ منکر ہوں گے کہ یہ ہمارے دشمن ہیں دشمنی سے ہم پر جھوٹ لکھ دیا تب آسمان وزمین سے گواہی دلوادے گا۔ کہیں گے یہ بھی دشمن ہیں یا رب تیرے ہاں ظلم نہیں کوئی ہمارا دوست گواہی دے تو سند ہے۔ تب ان کے ہاتھ پاؤں بولیں گے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی غیر سے چھپ کر گناہ کرتے تھے یہ خبر نہ تھی کہ ہاتھ پاؤں بتا دیں گے ان سے کبھی پردہ کریں ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی دنیا میں بعضی بلا صبر سے آسان ہوتی ہے وہاں صبر کریں یا نہ کریں دوزخ گھر ہو چکا اور بعضی بلا ٹلتی ہے منت کرنے سے وہاں بہتیرا چاہیں کہ منت کریں کوئی قبول نہیں کرتا ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی ان پر شیطان تعینات تھے کہ ان کو برے کام بھلے دکھائے پہلے کیے اور آگے کرتے اور ٹھیک پڑی بات لَاَمْلَئَنَّ ۱۲ منہ رح

ع ۳ / ۱۷

الْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ

بک بک کرو اس کے پڑھنے میں، شاید تم غالب ہو ف۱ سو ہم کو ضرور چکھانی منکروں کو

كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ

سخت مار، اور ان کو بدلا دینا بُرے سے بُرے کاموں کا، جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ

کرتے تھے + یہ سزا ہے اللہ کے دشمنوں کی، آگ۔

لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

ان کو اسی میں گھر ہے سدا کا۔ بدلا اس کا، جو ہماری باتوں سے

يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ

انکار کرتے تھے + اور کہیں گے جو لوگ منکر ہیں، اے رب ہمارے! ہم کو دکھا وہ دونوں جنہوں نے

اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا

ہم کو بہکایا، جو جن ہے اور جو آدمی، کہ ڈالیں ہم ان کو اپنے پاؤں کے نیچے،

لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا

کہ وہ رہیں سب سے نیچے + تحقیق جنہوں نے کہا، رب ہمارا اللہ

اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا

ہے، پھر اسی پر ٹھہرے رہے، ان پر اترتے ہیں فرشتے، کہ تم نہ ڈرو

وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

نہ غم کھاؤ، اور خوشی سنو اس بہشت کی، جس کا تم کو وعدہ تھا +

نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَ

ہم ہیں تمہارے رفیق، دنیا میں اور آخرت میں۔ اور

لَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا

تم کو وہاں ہے جو چاہے جی تمہارا، اور تم کو وہاں ہے جو

موضح القرآن

ف۱ یہ جاہلوں کا زور ہے شور مچا کر سننے نہ دینا ۱۲ منہ رح

تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ

منگواؤ + مہمانی ہے اس بخشنے والے مہربان سے وا + اور اس سے بہتر کس کی بات؟

قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ

جس نے بلایا اللہ کی طرف، اور کیا نیک کام، اور کہا

اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَ

میں حکم بردار ہوں + اور برابر نہیں نیکی

لَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ

نہ بدی۔ جواب میں تو کہہ اس سے بہتر، پھر جو تو دیکھے،

بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا

تو جس میں تجھ میں دشمنی تھی، جیسے دوست دار ہے ناتے والا ف۲ + اور یہ

يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ

بات ملتی ہے انہیں کو، جو سہار رکھتے ہیں۔ اور یہ بات ملتی ہے اس کو جس کی بڑی

عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ

قسمت ہے ف۳ + اور کبھی چوک لگے تجھ کو شیطان کے چوکنے سے تو پناہ پکڑ

بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ

اللہ کی۔ بے شک وہی ہے سنتا جانتا ف۴ + اور اس کی قدرت کے نمونے ہیں رات

وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَ

اور دن، اور سورج اور چاند۔ سجدہ نہ کرو سورج کو، اور

لَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ

نہ چاند کو، اور سجدہ کرو اللہ کو جس نے وہ بنائے، اگر تم

اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ

اسی کو پوجتے ہو + پھر اگر غرور کریں، تو جو لوگ تیرے

موضح القرآن

ف۱ فرشتے اترتے ہیں حشر کے دن جس دن ہر کسی کو اپنا فکر اور غم ہوگا یا مرنے کے وقت اترتے ہیں یہ کہتے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ برابر نہیں نیکی برائی کہ نہ برائی برابر نیکی کے کوئی سخت کلام کہے یا برا معاملہ کرے تو اس کے مقابل کر جو اس سے بہتر ہو اس کرنے سے دشمن ہو جاتے ہیں جیسے دوست اگرچہ دل میں نہ ہوں ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی حوصلہ کشادہ چاہئے کہ بری بات سہار کر سامنے سے بھلی کہیے یہ اقبالمندوں کو ملتا ہے ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی کبھی بے اختیار غصہ چڑھ آوے تو یہ شیطان کا دخل ہے ۱۲ منہ رح

السجدة

رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۩ ﴿۳۸﴾

رب کے پاس ہیں، پاکی بولتے ہیں اس کی رات اور دن، اور وہ نہیں تھکتے ف۱ +

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا

اور ایک اس کی نشانی یہ کہ تو دیکھتا ہے زمین کو دبی پڑی، پھر جب اتارا ہم نے

عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۭ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا

اس پر پانی، تازی ہوئی اور ابھری۔ بے شک جس نے اس کو جلایا،

لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۭ اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

وہ جلاوے گا مردے۔ وہ سب چیز کر سکتا ہے + جو لوگ

يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۭ اَفَمَنْ يُّلْقٰى

ٹیڑھے چلتے ہیں ہماری باتوں میں، ہم سے چھپے نہیں۔ بھلا ایک جو پڑتا ہے

فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِعْمَلُوْا

آگ میں، بہتر یا ایک جو آوے گا بچ کر اس سے دن قیامت کے کرتے جاؤ

مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

جو چاہو، بے شک جو کرتے ہو وہ دیکھتا ہے + جو لوگ

كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾ ۙ

منکر ہوئے سمجھوتی سے، جب ان پاس آئی۔ اور یہ کتاب ہے نادر۔

لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ

اس پر جھوٹ کا دخل نہیں، آگے سے نہ پیچھے

خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾ مَا يُقَالُ

سے۔ اتاری ہے حکمتوں والے سب خوبیوں سراہے کی + تجھ سے وہی

لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ

کہتے ہیں، جو کہہ دیا ہے سب رسولوں سے تجھ سے پہلے تیرے رب کے ہاں

موضح القرآن

ف۱ یعنی یہ کیا چیز ہیں اور ان کا غرور کیا چیز ہے ۱۲ منہ رحمہ

لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ

معافی بھی ہے، اور سزا بھی ہے دکھ والی + اور اگر ہم اس کو کرتے

قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ

قرآن اوپری زبان کا، تو کہتے، اس کی باتیں کیوں نہ کھولی گئیں۔ اوپری زبان

وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ وَ

اور عرب کا آدمی؟ تو کہہ یہ ایمان والوں کو سوجھ ہے، اور روگ کا دفع۔ اور

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ

جو یقین نہیں لاتے، ان کے کانوں میں بوجھ ہے، اور یہ ان کو اندھا پا۔

اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

ان کو پکار یہی ہے دور کی جگہ سے + اور ہم نے دی تھی

مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

موسیٰ کو کتاب، پھر اس میں پھوٹ پڑی۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو پہلے نکل چکی

مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ

تیرے رب سے، تو ان میں فیصلہ ہو جاتا۔ اور وہ دھوکے میں ہیں اُس سے،

مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ

جو چین نہیں دیتا ف۱ + جس نے کی بھلائی، سو اپنے واسطے اور جس نے کی بُرائی،

فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾ اِلَيْهِ يُرَدُّ

وہ بھی اسی پر۔ اور تیرا رب ایسا نہیں کہ ظلم کرے بندوں پر + اسی کی طرف حوالہ ہے

عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَ

خبر قیامت کی۔ اور کوئی میوے نہیں، جو نکلتے ہیں اپنے غلاف سے۔ اور

مَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَيَوْمَ

گابھ نہیں رہتا کسی مادہ کو، اور نہ وہ جنے، جس کی اس کو خبر نہیں۔ اور جس دن

ع ۵/۱۹ ۲

موضح القرآن

ف۱ بات وہی نکل چکی کہ فیصلہ ہے آخرت میں ۱۲ منہ رح

الجزء الخامس والعشرون ۲۵

يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَآءِى ۙ قَالُوٓا۟ ءَاذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ
اُن کو پکارے گا، کہاں ہیں میرے شریک؟ بولیں گے ہم نے تجھ کو کہہ سنایا ہم میں کوئی نہیں
شَهِيدٍ ﴿٤٧﴾ ۚ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يَدْعُونَ مِن قَبْلُ ۖ وَ
اقرار کرتا + اور چوک گیا ان سے جو پکارتے تھے پہلے، اور
ظَنُّوا۟ مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٍ ﴿٤٨﴾ لَّا يَسْـَٔمُ ٱلْإِنسَٰنُ مِن
اٹکلے کہ ان کو نہیں کہیں خلاصی + نہیں تھکتا آدمی
دُعَآءِ ٱلْخَيْرِ وَإِن مَّسَّهُ ٱلشَّرُّ فَيَـُٔوسٌ قَنُوطٌ ﴿٤٩﴾ وَ
مانگنے سے بھلائی، اور اگر لگ جاوے اس کو بُرائی، تو آس توڑے ناامید ہو کر + اور
لَئِنْ أَذَقْنَٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ
اگر ہم چکھاویں اس کو کچھ اپنی مہر، پیچھے ایک تکلیف کے جو اس کو لگی تھی،
لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِى ۙ وَمَآ أَظُنُّ ٱلسَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ
تو کہنے لگے گا، یہ ہے میرے لائق، اور میں نہیں سمجھتا قیامت اُٹھنی ہے،
لَئِن رُّجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّىٓ إِنَّ لِى عِندَهُۥ لَلْحُسْنَىٰ ۚ
اگر میں پھر گیا اپنے رب کی طرف، بے شک مجھ کو ہے اس کے پاس خوبی۔
فَلَنُنَبِّئَنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِمَا عَمِلُوا۟ وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنْ
سو ہم جتاویں گے منکروں کو، جو انہوں نے کیا ہے اور چکھاویں گے ان کو
عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٠﴾ وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى ٱلْإِنسَٰنِ أَعْرَضَ
ایک گاڑھی مار + اور جب ہم نعمت بھیجیں انسان پر، ٹلا جاوے
وَنَـَٔا بِجَانِبِهِۦ ۚ وَإِذَا مَسَّهُ ٱلشَّرُّ فَذُو دُعَآءٍ عَرِيضٍ ﴿٥١﴾ قُلْ
اور موڑ لے اپنی کروٹ۔ اور جب لگے اس کو بُرائی، تو دعائیں کرے چوڑی ف۱ + تو کہہ،
أَرَءَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ ٱللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُم بِهِۦ مَنْ
بھلا دیکھو تو! اگر یہ ہو اللہ کے پاس سے، پھر تم نے اس کو نہ مانا، اس سے

موضح القرآن
ف۱ یہ سب بیان ہے انسان کے نقصان کا کہ سختی میں صبر ہے نہ نرمی میں شکر ۱۲ منہ رح

أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿۵۲﴾ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي

بہکا کون ؟ جو دور چلتا جاوے مخالف ہوکر + اب ہم دکھاویں گے ان کو اپنے نمونے

الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ

دنیا میں ، اور آپ ان کی جان میں ، جب تک کہ کھل جاوے ان پر ، کہ یہ ٹھیک ہے ۔

أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۵۳﴾ أَلَا إِنَّهُمْ

کیا تیرا رب تھوڑا ہے ہر چیز پر گواہ ؟ سنتا ہے ! وہ

فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَاءِ رَبِّهِمْ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ ﴿۵۴﴾ ع

دھوکے میں ہیں اپنے رب کی ملاقات سے سنتا ہے ! وہ گھیر رہا ہے ہر چیز کو +

سُورَةُ الشُّورَىٰ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثٌ وَخَمْسُونَ آيَةً وَخَمْسُ رُكُوعَاتٍ

سورہ شوریٰ مکی ہے ، اور اس میں ترپن آیتیں اور پانچ رکوع ہیں +

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے ، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

حم ﴿۱﴾ عسق ﴿۲﴾ كَذَٰلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى

اسی طرح وحی بھیجتا ہے تیری طرف ، اور

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳﴾ لَهُ مَا فِي

تجھ سے پہلوں کی طرف ، اللہ زبردست حکمت والا + اسی کا ہے ، جو کچھ ہے

السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿۴﴾

آسمانوں میں اور زمین میں ۔ اور وہی ہے سب سے اوپر بڑا +

تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلَائِكَةُ

قریب ہے ، کہ آسمان پھٹ پڑیں اوپر سے ، اور فرشتے

يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي

پاکی بولتے ہیں خوبیاں اپنے رب کی ، اور گناہ بخشواتے ہیں زمین والوں

ع ۶

الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۵﴾ وَالَّذِیْنَ
کے۔ سنتا ہے! وہی ہے معاف کرنے والا مہربان ف۱ + اور جنہوں نے

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ اللّٰهُ حَفِیْظٌ عَلَیْهِمْ ۖۗ وَ
پکڑے ہیں اس کے سوا رفیق، اللہ کو وہ یاد ہیں۔ اور

مَاۤ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ﴿۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ
تجھ پر نہیں ان کا ذمہ + اور اسی طرح اتارا ہم نے تجھ پر

قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی وَمَنْ حَوْلَهَا وَ
قرآن عربی زبان کا، کہ تو ڈر سنا دے بڑے گاؤں کو اور آس پاس والوں کو، اور

تُنْذِرَ یَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَیْبَ فِیْهِ ؕ فَرِیْقٌ فِی الْجَنَّةِ وَ
خبر سنا دے جمع ہونے کے دن کی، اس میں دھوکہ نہیں۔ ایک فرقہ بہشت میں، اور

فَرِیْقٌ فِی السَّعِیْرِ ﴿۷﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً
ایک فرقہ آگ میں ف۲ + اور اگر چاہتا اللہ، تو سب لوگوں کو کرتا ایک ہی

وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ یُّدْخِلُ مَنْ یَّشَآءُ فِیْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَ
فرقہ پر وہ داخل کرتا ہے جس کو چاہے اپنی مہر میں۔ اور

الظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۸﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا
گنہگار جو ہیں، ان کا کوئی نہیں رفیق نہ مددگار + کیا انہوں نے پکڑے ہیں

مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِیُّ وَهُوَ یُحْیِ الْمَوْتٰی ۫
اس سے ورے کام بنانے والے؟ سو اللہ جو ہے وہی ہے کام بنانے والا اور وہی جلاتا ہے مردے۔

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۹﴾ ع وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِیْهِ
اور وہ ہر چیز کر سکتا ہے + اور جس بات میں پھوٹے ہو تم لوگ،

مِنْ شَیْءٍ فَحُكْمُهٗۤ اِلَی اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّیْ عَلَیْهِ
کوئی چیز ہو، اس کی چکوتی ہے اللہ پر حوالہ۔ وہ اللہ ہے رب میرا، اسی پر

ع ۲

موضح القرآن

ف۱ آسمان پھٹ پڑیں رب کی عظمت کے زور سے۔ یا فرشتوں کے ذکر کی کثرت سے تاثیر ہو اور پھٹ پڑیں حضرت نے فرمایا آسمانوں میں چار انگشت جگہ نہیں جہاں کوئی فرشتہ سر نہیں رکھ رہا سجدے میں ۱۲ منہ رح

ف۲ بڑا گاؤں فرمایا مکے کو کہ سارے عرب کا مجمع وہاں ہوتا ہے اور ساری دنیا میں گھر اللہ کا وہاں ہے آس پاس اس کے اول عرب بعد اس کے ساری دنیا ۱۲ منہ رح

تَوَكَّلْتُ ۖ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿١٠﴾ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ

مجھکو بھروسا، اور اسی کی طرف میری رجوع + بنا نکالنے والا آسمان کا اور زمین کا۔

جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ

بنادیے تم کو تم ہی میں سے جوڑے، اور چوپایوں میں سے

أَزْوَاجًا ۖ يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ ۚ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۖ وَهُوَ

جوڑے۔ بکھیرتا ہے تم کو اسی طرح۔ نہیں اس کی طرح کا ساکوئی۔ اور وہی ہے

السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿١١﴾ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ

سنتا دیکھتا + اسی پاس ہیں کنجیاں آسمانوں کی اور زمین کی۔

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

پھیلا دیتا ہے روزی جس کو چاہے، اور ماپ دیتا ہے۔ وہ ہر چیز کی

عَلِيمٌ ﴿١٢﴾ شَرَعَ لَكُم مِّنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا

خبر رکھتا ہے + راہ ڈال دی تم کو دین میں، وہی جو کہہ دیا تھا نوح کو،

وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَ

اور جو حکم بھیجا ہم نے تیری طرف، اور وہ جو کہہ دیا ہم نے ابراہیم کو، اور

مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ ۖ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا

موسیٰ کو، اور عیسیٰ کو، یہ کہ قائم رکھو دین، اور پھوٹ نہ ڈالو

فِيهِ ۚ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ۚ اللَّهُ

اس میں۔ بھاری پڑتا ہے شریک والوں کو، جس طرف تو بلاتا ہے ان کو۔ اللہ

يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَن يُنِيبُ ﴿١٣﴾

چن لیتا ہے اپنی طرف، جس کو چاہے۔ اور راہ دیتا ہے اپنی طرف اس کو جو رجوع لائے ف۱ +

وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا

اور پھوٹ جو ڈالی، سو سمجھ آچکے پیچھے، آپس کی ضد

موضح القرآن

ف۱ اصل دین ہمیشہ ایک ہے اس کو قائم کرنے کے طریق ہر وقت میں جدا ٹھہرا دیئے ہیں اللہ نے ۱۲ منہ رح

بَيْنَهُمْ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ

سے۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات، جو نکل گئی ہے تیرے رب سے، ایک ٹھہرے وعدے

مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ

تک، تو فیصلہ ہو جاتا ان میں۔ اور جن کو ہاتھ لگی ہے کتاب

مِن بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿١٤﴾ فَلِذَٰلِكَ

ان کے پیچھے، وہ دھوکے میں ہیں اس سے، جو چین نہیں دیتا ف۱ + سو تو اسی طرف

فَادْعُ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَ

بُلا۔ اور قائم رہ جیسا فرما دیا۔ اور نہ چل ان کے چاؤں پر۔ اور

قُلْ آمَنتُ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِن كِتَابٍ ۖ وَأُمِرْتُ

کہہ، میں یقین لایا ہر کتاب پر، جو اتاری اللہ نے۔ اور مجھ کو حکم ہے،

لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ

کہ انصاف کروں تمہارے بیچ۔ اللہ رب ہے ہمارا اور تمہارا، ہم کو ملتے ہیں ہمارے کام اور تم کو

أَعْمَالُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ

تمہارے کام۔ کچھ جھگڑا نہیں ہم میں اور تم میں۔ اللہ اکٹھا کرے گا ہم سب کو۔

وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾ وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِن

اور اسی کی طرف پھر جانا ہے ف۲ + اور جو لوگ جھگڑ ڈالتے ہیں اللہ کی بات میں، جب

بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِندَ رَبِّهِمْ

خلق اس کو مان چکی، ان کا جھگڑا ڈگ رہا ہے ان کے رب کے ہاں،

وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿١٦﴾ اللَّهُ

اور ان پر غصہ ہے، اور ان کو سخت مار ہے ف۳ + اللہ وہ ہے،

الَّذِي أَنزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ۗ وَمَا يُدْرِيكَ

جس نے اتاری کتاب سچے دین پر، اور ترازو۔ اور تجھ کو کیا خبر ہے؟

موضح القرآن

ف۱ یعنی پہلے لوگ تو ضد سے اپنی بات ثابت کرنے کو کتاب کے معنی بدل گئے اور پیچھے والے مختلف باتیں دیکھتے ہیں تو حیران ہوتے ہیں کہ معنے اس طرح یا اسکی طرح اختلاف برا ہے جن معنوں میں خلاف نکلتا ہو اور اگر کئی طرح معنے کہیے جن میں خلاف نہیں نکلتا اس کا منع نہیں، ۱۲ منہ رح

ف۲ پہلی کتاب والوں سے اس طرح کلام کرنی چاہیے ۱۲ منہ رح

ف۳ یہ ان کتاب والوں کو کہا جو سمجھے لوگوں کو بہکاتے ہیں شبہے ڈال کر ۱۲ منہ رح

لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ﴿١٧﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا

شاید وہ گھڑی پاس ہو ف۱ + شتابی کرتے ہیں اس کی، جو یقین

يُؤْمِنُونَ بِهَا ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا

نہیں رکھتے اس پر۔ اور جو یقین رکھتے ہیں، ان کو اس کا ڈر ہے،

وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۗ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي

اور جانتے ہیں کہ وہ ٹھیک ہے۔ سنتا ہے جو لوگ جھگڑتے ہیں اس

السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿١٨﴾ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ

گھڑی کے آنے میں، وہ بہکے ہیں صریح + اللہ نرمی رکھتا ہے اپنے بندوں پر،

يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿١٩﴾ مَنْ

روزی دیتا ہے جس کو چاہے۔ اور وہ ہے زور آور زبردست ف۲ + جو کوئی

كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۖ وَمَنْ

چاہتا ہو آخرت کی کھیتی، بڑھاویں ہم اس کو اس کی کھیتی۔ اور جو کوئی

كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي

ہو چاہتا دنیا کی کھیتی، اس کو دیں ہم اس میں سے، اور اس کو نہیں

الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ﴿٢٠﴾ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ

آخرت میں کچھ حصہ ف۳ + کیا ان کے اور شریک ہیں جو راہ ڈالی ہے انہوں نے اُنکے واسطے

مِنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ

دین کی؟ جس کا حکم نہیں دیا اللہ نے۔ اور اگر نہ ہوتی بات فیصلہ کی،

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢١﴾

تو فیصلہ ہو جاتا ان میں۔ اور بے شک جو گنہگار ہیں، ان کو دکھ کی مار ہے ف۴ +

تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ

تو دیکھے، گنہگار ڈرتے ہوں گے اپنی کمائی سے، اور وہ پڑنا ہے

ع ۲ / ۳

موضح القرآن

ف۱ ترازو فرمایا دین حق کو جس میں بات پوری ہے نہ کم نہ زیادہ ۱۲ منہ رح

ف۲ جس کو چاہے جتنی چاہے ۱۲ منہ رح

ف۳ دنیا کے واسطے جو محنت کرے موافق قسمت کے ملے پھر اس محنت کا فائدہ آخرت میں نہیں ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی فیصلہ کا وعدہ ہے اپنے وقت پر ۱۲ منہ رح

رَبِّهِمْ ۗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ

ان پر - اور جو یقین لائے ، اور بھلے کام کیے ، باغوں میں ہیں

الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ ذٰلِكَ هُوَ

بہشت کے - ان کو ہے جو چاہیں اپنے رب کے پاس - یہی ہے

الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ

بڑی بزرگی + یہ خوشخبری دیتا ہے اللہ اپنے ایماندار

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۗ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ

بندوں کو ، جو کرتے ہیں بھلے کام - تو کہہ میں مانگتا نہیں تم سے

عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۗ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ

اس پر کچھ نیگ ، مگر دوستی چاہیے ناتے میں - اور جو کوئی کماوے گا

حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾

نیکی ، ہم اس کو بڑھاویں گے اس کی خوبی - بے شک اللہ معاف کرتا ہے حق مانتا ف۱ +

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ

کیا کہتے ہیں ، اس نے باندھا اللہ پر جھوٹ ؟ سو اگر اللہ چاہے ،

يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ

مُہر کر دے تیرے دل پر - اور مٹاوے اللہ جھوٹ کو ، اور ثابت کرتا ہے سچ کو

بِكَلِمٰتِهٖ ۗ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

اپنی باتوں سے - اس کو معلوم ہے جو دلوں میں ہے ف۲ + اور وہی ہے ، جو

يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَ

قبول کرتا ہے توبہ اپنے بندوں سے ، اور معاف کرتا ہے برائیاں ، اور

يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

جانتا ہے جو کرتے ہو ف۳ - اور دعا سنتا ہے ایمان والوں کی ، جو

موضح القرآن

ف۱ یعنی قرآن پہنچانے پر نیگ نہیں چاہتا مگر قرابت کی دوستی یعنی میں تمہارا بھائی ہوں ذات کا مجھ سے بدی نہ کرو ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اللہ اپنے اوپر کیوں جھوٹ بولنے دے دل کو بند کر دے مضمون نہ آوے جس کو باندھے اور چاہے تو کفر کو مٹا دے بن پیغام بھیجے مگر وہ اپنی باتوں سے دین ثابت کرتا ہے اس واسطے نبی پر کلام بھیجتا ہے ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی نبی پیغام پہنچاتا ہے اور بندوں کو سب معاملت اپنے رب سے ہے ۱۲ منہ رح

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهٖ ۚ وَالْكٰفِرُونَ

بھلے کام کرتے ہیں، اور بڑھتی دیتا ہے ان کو اپنے فضل سے۔ اور جو منکر ہیں،

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ

ان کو سخت مار ہے + اور اگر پھیلاوے اللہ روزی اپنے بندوں کو،

لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلٰكِن يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ۚ إِنَّهٗ

تو دھوم اٹھاویں ملک میں، پر اتارتا ہے ماپ کر جتنی چاہتا ہے۔ بے شک وہ

بِعِبَادِهٖ خَبِيرٌۢ بَصِيرٌ ﴿٢٧﴾ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ

اپنے بندوں کی خبر رکھتا ہے، دیکھتا + اور وہی ہے، جو اتارتا ہے مینہہ،

مِن بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنشُرُ رَحْمَتَهٗ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٨﴾

پیچھے اس سے کہ آس توڑ چکے، اور پھیلاتا ہے اپنی مہر اور وہی ہے کام بنانیوالا خوبیوں سراہا +

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا

اور ایک اس کی نشانی ہے بنانا آسمانوں کا اور زمین کا، اور جتنے بکھیرے ہیں ان میں

مِن دَابَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾ وَمَا

جانور۔ اور وہ جب چاہے ان سب کو اکٹھا کر سکتا ہے + اور جو

أَصَابَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا

پڑے تم پر کوئی سختی، سو بدلا اس کا جو کمایا تمہارے ہاتھوں نے، اور معاف کرتا ہے

عَن كَثِيرٍ ﴿٣٠﴾ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَا

بہت ف + اور تم تھکانے والے نہیں بھاگ کر زمین میں۔ اور کوئی نہیں

لَكُم مِّن دُونِ اللّٰهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٣١﴾ وَمِنْ

تم کو اللہ کے سوا کام بنانے والا، نہ مددگار + اور ایک

اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ إِن يَشَأْ يُسْكِنِ

اس کی نشانی ہے، چلتے جہاز دریا میں، جیسے پہاڑ + اگر چاہے تھام دے

موضح القرآن

ف یہ خطاب عاقل بالغ لوگوں کو ہے کہ گنہگار ہوں یا نیک مگر نبی نہیں داخل اور لڑکے انکے واسطے کچھ اور ہوگا اور سختی دنیا کی بھی آگئی اور قبر کی اور آخرت کی ۱۲ منہ رح

ع ۳

الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

باؤ، پھر رہ جاویں سارے دن ٹھہرے اس کی پیٹھ پر۔ مقرر اس میں

لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٣٣﴾ أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا

پتے ہیں ہر ٹھہرنے والے کو جو حق مانے۔ یا تباہ کر دے ان کو لوگوں کی کمائی سے،

وَيَعْفُ عَن كَثِيرٍ ﴿٣٤﴾ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا

اور معاف بھی کرے بہتوں کو۔ اور جان لیویں جو جھگڑتے ہیں ہماری قدرتوں میں۔

مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٍ ﴿٣٥﴾ فَمَا أُوتِيتُم مِّن شَيْءٍ فَمَتَاعُ

کہ نہیں ان کو بھاگنے کی جگہ ف۱ + سو جو ملا ہے تم کو کچھ چیز ہو، سو برتنا ہے

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ لِلَّذِينَ

دنیا کے جیتے۔ اور جو اللہ کے ہاں ہے بہتر ہے، اور رہنے والا، واسطے ایمان والوں

آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٣٦﴾ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ

کے، جو اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں + اور جو بچتے ہیں

كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ

بڑے گناہوں سے، اور بے حیائی سے، اور جب غصہ آوے وہ

يَغْفِرُونَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا

معاف کرتے ہیں + اور جنہوں نے حکم مانا اپنے رب کا، اور کھڑی کی

الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

نماز۔ اور ان کا کام ہے مشورہ سے آپس کے۔ اور ہمارا دیا

يُنفِقُونَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ

کچھ خرچ کرتے ہیں ف۲ + اور وہ لوگ کہ جب ہووے ان پر چڑھائی، تو وہ

يَنتَصِرُونَ ﴿٣٩﴾ وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۖ فَمَنْ

بدلا لیتے ہیں ف۳ + اور برائی کا بدلا، برائی ویسی ہے۔ پھر جو کوئی

موضح القرآن

ف۱ جو لوگ ہر چیز اپنی تدبیر سے سمجھتے ہیں اس وقت عاجز رہ جاویں گے ۱۲ منہ رح

ف۲ مشورہ سے کام کرنا پسند ہے دین کا ہو یا دنیا کا ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی کافروں سے جہاد کرتے ہیں ۱۲ منہ رح

عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

معاف کرے اور سنوارے ، سو اس کا ثواب ہے اللہ کے ذمے ، بے شک اس کو خوش نہیں آتے گنہگار +

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ

اور جو کوئی بدلا لے اپنے ظلم پر ، سو ان پر بھی نہیں

سَبِيْلٍ ؕ ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ

الاہنا + الاہنا تو ان پر ، جو ظلم کرتے ہیں

النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

لوگوں پر ، اور دھوم اُٹھاتے ہیں ملک میں ناحق ۔ ان لوگوں کو ہے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ

دکھ کی مار + اور البتہ جس نے سہا اور معاف کیا ، بے شک یہ کام

عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾ ع وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ ع ۴/۵

ہمت کے ہیں + اور جس کو راہ نہ دے اللہ ، تو کوئی نہیں اس کا کام بنانے والا

مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ

اس کے سوا ۔ اور تو دیکھے گنہگاروں کو ، جس وقت دیکھیں گے عذاب ،

يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ج ﴿۴۴﴾ وَتَرٰىهُمْ

کہیں گے ، کسی طرح پھر جانے کی بھی ہوگی کوئی راہ ؟ اور تو دیکھے ان کو ،

يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ

سامنے لائے گئے ہیں آگ کے ، نوے آنکھیں ذلت سے ، دیکھتے ہیں

مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ

چھپی نگاہ سے ۔ اور کہتے ہیں جو ایماندار تھے ، مقرر ٹوٹے والے

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ

وہی ہیں ، جنہوں نے گنوائی اپنی جان ، اور اپنا گھر قیامت کے دن ۔ سنتا ہے !

إِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿٤٥﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ

گنہگار پڑے ہیں سدا کی مار میں + اور کوئی نہ ہوئے ان کے

مِّنْ أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ

حمائتی جو مدد کرتے ان کی اللہ کے سوا۔ اور جس کو بھٹکاوے

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿٤٦﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ

اللہ، اس کو کہیں نہیں راہ + مانو اپنے رب کا حکم، اس سے

قَبْلِ أَنْ يَّأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۚ مَا لَكُمْ

پہلے کہ آوے ایک دن، جو پھرنا نہیں اللہ کے ہاں سے۔ نہ ملے گا تم کو

مِّنْ مَّلْجَإٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿٤٧﴾ فَإِنْ

بچاؤ اس دن، اور نہ ملے گا الوپ ہو جانا + پھر اگر

أَعْرَضُوْا فَمَا أَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۗ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا

وہ ٹلاویں، تو تجھ کو نہیں بھیجا ہم نے ان پر نگہبان۔ تیرا ذمہ یہی ہے

الْبَلٰغُ ۗ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ

پہنچا دینا۔ اور ہم جب چکھاتے ہیں آدمی کو اپنی طرف سے مہر،

بِهَا ۚ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيْهِمْ فَإِنَّ

اس پر ریجھتا ہے۔ اور اگر پہنچتی ہے ان کو کچھ برائی، بدلا اپنی کمائی کا، تو

الْإِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿٤٨﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ

انسان بڑا ناشکر ہے + اللہ کا راج ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۗ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ إِنٰثًا وَّيَهَبُ

پیدا کرتا ہے جو چاہے۔ بخشتا ہے جس کو چاہے بیٹیاں، اور بخشتا ہے

لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿٤٩﴾ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّإِنٰثًا ۚ وَ

جس کو چاہے بیٹے۔ یا اُن کو دیتا ہے جوڑے بیٹے اور بیٹیاں۔ اور

يَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ (٥٠) وَمَا
کرتا ہے جس کو چاہے بانجھ۔ وہ ہے سب جانتا کرسکتا + اور کسی

كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ
آدمی کی حد نہیں، کہ اس سے باتیں کرے اللہ، مگر اشارہ سے یا پردہ کے پیچھے

حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ۭ
سے، یا بھیجے کوئی پیغام لانے والا، پھر پہنچا دے اس کے حکم سے جو چاہے۔

اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ (٥١) وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا
وہ سب سے اوپر ہے حکمتوں والا ف۱ + اور اسی طرح بھیجا ہم نے تیری طرف ایک فرشتہ

مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ
اپنے حکم سے۔ تو نہ جانتا تھا کہ کیا ہے کتاب، اور نہ ایمان،

وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ
پر ہم نے رکھی ہے یہ روشنی، اس سے راہ دیتے ہیں جس کو چاہیں اپنے

عِبَادِنَا ۭ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (٥٢)
بندوں میں۔ اور تو البتہ سوجھاتا ہے سیدھی راہ۔

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
راہ اللہ کی، جس کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین

الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ (٥٣)
میں۔ سنتا ہے! اللہ ہی تک پہنچ ہے کاموں کی +

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
سورہ زخرف مکی ہے اور اس میں (شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا) (نواسی آیتیں اور سات رکوع ہیں +

حٰمٓ (١) وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ (٢) اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا
قسم ہے اس کتاب واضح کی۔ ہم نے رکھا اس کو قرآن عربی زبان کا،

موضح القرآن
ف۱ حضرت موسیٰ سے کلام ہوئے ہیں پردہ کے پیچھے سے ۱۲ منہ رح

ع ٥ / ١٠ ٦

مع ١١ عند المتقدمین ١٢

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۚ ﴿۳﴾ وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا

شائد تم بوجھو + اور یہ بڑی کتاب میں ہم پاس ہے

لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ؕ ﴿۴﴾ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا

اونچا محکم + کیا پھیر دیں گے ہم تمہاری طرف سے یہ سمجھوتی موڑ کر،

اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿۵﴾ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ

اس سے کہ تم ہو لوگ جو حد پر نہیں رہتے ف۱ + اور بہت بھیجے ہیں ہم نے نبی

فِي الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

پہلوں میں + اور نہیں آتا لوگوں کو کوئی پیغام لانے والا، جس سے

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۷﴾ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّ

ٹھٹھا نہیں کرتے + پھر کھپا دیے ہم نے ان سے سخت زور والے، اور

مَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ

چلی آئی ہے حقیقت پہلوں کی + اور اگر تو ان سے پوچھے، کس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ

بنائے آسمان و زمین ؟ تو کہیں، بنائے اس زبردست

الْعَلِيْمُ ۙ ﴿۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ

خبردار نے ۔ وہی ہے جس نے بنا دی تم کو زمین بچھونا، اور

جَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۚ ﴿۱۰﴾ وَ

رکھ دیں تم کو اس میں راہیں، شائد تم راہ پاؤ ف۲ + اور

الَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ

جس نے اتارا آسمان سے پانی ماپ کر، پھر ابھارا ہم نے اس سے

بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَالَّذِيْ خَلَقَ

ایک دیس مردہ ۔ اسی طرح تم کو نکالیں گے + اور جس نے بنائے

موضح القرآن

ف۱ یعنی اس سبب سے کہ تم نہیں مانتے کیا بھیجنا موقوف کریں گے حکم کا
ف۲ یعنی جہاں تک انسان بستے ہیں آپس میں مل سکیں ایک دوسرے تک راہ پاویں ۱۲ منہ رح

الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ

سب چیز کے جوڑے، اور بنادیے تم کو چوپائے اور کشتی،

مَا تَرْكَبُونَ ﴿١٢﴾ لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا

جس پر سوار ہوتے ہو۔ تا چڑھ بیٹھو اس کی پیٹھ پر، پھر یاد کرو

نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ

اپنے رب کا احسان، جب بیٹھ چکو اس پر، اور کہو، پاک ذات ہے

الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ﴿١٣﴾ وَإِنَّا

وہ جس نے بس میں دیا ہمارے یہ۔ اور ہم نہ تھے اس کے مقابل ہونے والے۔ اور ہم کو

إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنقَلِبُونَ ﴿١٤﴾ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ

اپنے رب کی طرف پھر جانا ہے ف١+ اور ٹھہرائی ہے انہوں نے اس کو اولاد اس کے بندوں سے۔

جُزْءًا ۚ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾ ع أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا

تحقیق انسان بڑا ناشکر ہے صریح + کیا رکھ لیں اپنی

يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُم بِالْبَنِينَ ﴿١٦﴾ وَإِذَا بُشِّرَ

پیدائش میں سے بیٹیاں ؟ اور تم کو دیے چن کر بیٹے + اور جب ان میں

أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ

کسی کو خوشخبری ملے اس چیز کی، جو رحمٰن پر نام دھرا، سارے دن رہے اس کا منہ

مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿١٧﴾ أَوَمَن يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ

سیاہ، اور وہ دل میں گھٹ رہا + اور ایسا شخص کہ پلتا رہے گہنے میں، اور

فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ﴿١٨﴾ وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ

جھگڑے میں بات نہ کہہ سکے + اور ٹھہرایا فرشتوں کو جو

هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا ۚ أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ ۚ سَتُكْتَبُ

بندے ہیں رحمٰن کے، عورت۔ کیا دیکھتے تھے ان کا بننا ؟ اب لکھ رکھیں گے

موضح القرآن

ف١ اس سفر سے آخرت کا سفر یاد کرو حضرت سوار ہوتے تو یہی تسبیح کہتے ١٢ منہ رح

ع ٥ / ١

شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا

ان کی گواہی، اور ان سے پوچھ ہوگی ف۱ + اور کہتے ہیں، اگر چاہتا رحمٰن، ہم نہ

عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا

پوجتے ان کو۔ کچھ خبر نہیں ان کو اس کی۔ یہ سب اٹکلیں

يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾ ؕ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ

دوڑاتے ہیں ف۲ + کیا ہم نے کوئی کتاب دی ہے ان کو اس سے پہلے؟ سو یہ اس پر

مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى

مضبوط ہیں ف۳ + بلکہ کہتے ہیں، ہم نے پائے اپنے باپ دادے ایک

اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ مَآ

راہ پر، اور ہم انہیں کے قدموں پر ہیں راہ پائے + اور اسی طرح، جو

اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ

بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے ڈر سنانے والا کسی گاؤں میں، سو کہنے لگے

مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى

وہاں کے آسودہ لوگ، ہم نے پائے اپنے باپ دادے ایک راہ پر، اور ہم

اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى

انہی کے قدموں پر چلتے ہیں + وہ بولا، اور جو میں لادوں تم کو اس سے

مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ

زیادہ سوجھ کی راہ، جس پر تم نے پائے اپنے باپ دادے، تو بھی کہنے لگے، ہم کو تمہارے ہاتھ بھیجا

كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

نہ ماننا + پھر ہم نے ان سے بدلا لیا، سو دیکھ آخر کیسا ہوا

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَ

جھٹلانے والوں کا ؟ اور جب کہا ابراہیم نے اپنے باپ کو، اور

ع ۸ النصف

موضح القرآن

ف۱ یہ جو فرمایا کہ بندے رحمٰن کے ہیں یعنی بیٹیاں نہیں اور معلوم ہوا کہ فرشتے اگرچہ نہ مرد نہ عورت پر بولی مردانی بولیے ۱۲ منہ رح

ف۲ خبر نہیں یعنی یہ تو سچ ہے کہ بن چاہے خدا کے کوئی چیز نہیں پر اس کا بہتر ہونا نہیں نکلتا اسی نے قوت بھی پیدا کیا اور زہر بھی زہر کون کھاتا ہے ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی بہتر ہونا اس طرح ثابت ہوتا ہے ۱۲ منہ رح

قَوۡمِهٖۤ اِنَّنِىۡ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعۡبُدُوۡنَ ۝۲۶ اِلَّا الَّذِىۡ

اس کی قوم کو، میں الگ ہوں ان چیزوں سے، جن کو پوجتے ہو۔ مگر جس نے

فَطَرَنِىۡ فَاِنَّهٗ سَيَهۡدِيۡنِ ۝۲۷ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً

مجھ کو بنایا، سو وہ مجھ کو راہ دے گا ف۱ + اور یہی بات پیچھے چھوڑ گیا

فِىۡ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ۝۲۸ بَلۡ مَتَّعۡتُ هٰۤؤُلَاۤءِ

اپنی اولاد میں، شاید وہ رجوع رہیں + کوئی نہیں! پر میں نے برتنے دیا ان کو،

وَاٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡحَقُّ وَرَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ۝۲۹ وَ

اور ان کے باپ دادوں کو، یہاں تک کہ پہنچا ان کو دین سچا، اور رسول کھول سنانے والا + اور

لَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ۝۳۰

جب پہنچا ان کو سچا دین، کہنے لگے یہ جادو ہے، اور ہم نہ مانیں گے +

وَقَالُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ

اور کہتے ہیں، کیوں نہ اترا یہ قرآن کسی بڑے مرد پر ان

الۡقَرۡيَتَيۡنِ عَظِيۡمٍ ۝۳۱ اَهُمۡ يَقۡسِمُوۡنَ رَحۡمَتَ رَبِّكَ ؕ

دو بستیوں کے ف۲ ؟ کیا وہ بانٹتے ہیں تیرے رب کی مہر؟

نَحۡنُ قَسَمۡنَا بَيۡنَهُمۡ مَّعِيۡشَتَهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا

ہم نے بانٹی ہے ان میں روزی ان کی، دنیا کے جیتے،

وَرَفَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَـتَّخِذَ

اور اونچے کیے درجے ایک کے ایک سے، کہ ٹھہراتا ہے

بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا سُخۡرِيًّا ؕ وَرَحۡمَتُ رَبِّكَ خَيۡرٌ مِّمَّا

ایک دوسرے کو کمیرا۔ اور تیرے رب کی مہر بہتر ہے ان چیزوں سے،

يَجۡمَعُوۡنَ ۝۳۲ وَلَوۡلَاۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً

جو سمیٹتے ہیں ف۳ + اور اگر یہ نہ ہوتا، کہ لوگ ہو جاویں ایک دین پر،

موضح القرآن

ف۱ یہاں یہ قصہ اس پر کہا کہ تمہارے پیشوا نے باپ کی راہ غلط دیکھ کر چھوڑ دی تم بھی وہی کرو ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی مکے اور طائف کے کسی سردار پر ۱۲ منہ رح

ف۳ اللہ نے روزی دنیا کی تو ان کی تجویز پر نہیں بانٹی پیغمبری کیونکر دے ان کی تجویز پر ۱۲ منہ رح

لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ
تو ہم دیتے ان کو، جو منکر ہیں رحمٰن سے، ان کے گھروں کو چھت

فِضَّةٍ وَّ مَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِبُيُوْتِهِمْ
روپے کے، اور سیڑھیاں جن پر چڑھیں۔ اور ان کے گھروں کو

اَبْوَابًا وَّ سُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِئُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ
دروازے اور تخت، جن پر لگ بیٹھیں۔ اور سونے کے۔ اور یہ سب کچھ نہیں،

ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ
مگر برتنا دنیا کے جیتے۔ اور پچھلا گھر تیرے رب کے ہاں انہیں کو ہے،

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۵﴾ ع وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ
جو ڈر رکھیں ف۱ + اور جو کوئی آنکھیں چراوے رحمٰن کی یاد سے ہم اس پر تعین کریں

لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ
ایک شیطان، پھر وہ رہے اس کا ساتھی + اور وہ ان کو روکتے ہیں

السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾ حَتّٰٓى اِذَا
راہ سے، اور یہ سمجھتے ہیں کہ ہم راہ پر ہیں + یہاں تک کہ جب

جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ
آوے ہم پاس، کہے، کسی طرح مجھ میں اور تجھ میں فرق ہو مشرق مغرب کا سا،

فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ
کہ بُرا ساتھی ہے ف۲ + اور کچھ فائدہ نہیں تم کو آج کے دن، جب تم ظالم ٹھہرے،

اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ
اس سے کہ تم مار میں شامل ہو ف۳ + سو کیا تو سنا دے گا

الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ
بہروں کو؟ یا سوجھاوے گا اندھوں کو؟ اور صریح غلطی میں

موضح القرآن

ف۱ یعنی کافر کو اللہ نے پیدا کیا کہیں تو اس کو آرام دے آخرت میں تو عذاب ہے دنیا ہی میں آرام ملتا۔ مگر ایسا ہو تو سب وہی کفر پکڑ لیں ۱۲ منہ رح

ع ۳ / ۹

ف۲ یعنی دنیا میں شیطان کے مشورے پر چلتا ہے اور وہاں اس کی صحبت سے پچتاوے گا اس طرح کا شیطان کسی کو جن ملتا ہے کسی کو آدمی ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی کافر کہیں گے خوب ہوا کہ انہوں نے ہم کو عذاب میں ڈلوایا یہ بھی نہ بچے۔ لیکن اس کو کیا فائدہ اگر دوسرا بھی پکڑا گیا ۱۲ منہ رح

مُّبِيۡنٍ ﴿٤٠﴾ فَاِمَّا نَذۡهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنۡهُمۡ مُّنۡتَقِمُوۡنَ ﴿٤١﴾

بھٹکتوں کو ؟ پھر اگر کبھی ہم تجھ کو لے گئے ، تو ہم کو ان سے بدلا لینا ۔

اَوۡ نُرِيَنَّكَ الَّذِىۡ وَعَدۡنٰهُمۡ فَاِنَّا عَلَيۡهِمۡ مُّقۡتَدِرُوۡنَ ﴿٤٢﴾

یا تجھ کو دکھاویں ، جو ان کو وعدہ دیا ہے ، تو یہ ہمارے بس میں ہیں +

فَاسۡتَمۡسِكۡ بِالَّذِىۡۤ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ‌ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ

سو تو مضبوط رہ اسی پر ، جو تجھ کو حکم آیا ۔ تو ہے بے شک سیدھی

مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿٤٣﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكۡرٌ لَّكَ وَلِقَوۡمِكَ‌ ۚ وَسَوۡفَ

راہ پر + اور یہ ذکو رہے گا تیرا ، اور تیری قوم کا ۔ اور آگے

تُسۡـَٔـلُوۡنَ ﴿٤٤﴾ وَسۡـَٔلۡ مَنۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ

تم سے پوچھ ہوگی + اور پوچھ دیکھ ، جو رسول بھیجے ہم نے تجھ سے

رُّسُلِنَاۤ ۖ اَجَعَلۡنَا مِنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ اٰلِهَةً يُّعۡبَدُوۡنَ ﴿٤٥﴾

پہلے ۔ کبھی ہم نے رکھے ہیں رحمٰن کے سوا اور حاکم ، کہ پوجے جاویں ؟ ف ۱

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ

اور ہم نے بھیجا موسیٰ اپنی نشانیاں دے کر ، فرعون اور اس کے سرداروں پاس ،

فَقَالَ اِنِّىۡ رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٤٦﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ

تو کہا ، میں بھیجا ہوں جہان کے صاحب کا + پھر جب لایا ان پاس

بِاٰيٰتِنَاۤ اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا يَضۡحَكُوۡنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرِيۡهِمۡ مِّنۡ

ہماری نشانیاں ، وہ تو لگے ان پر ہنسنے + اور جو دکھاتے گئے ہم ان کو

اٰيَةٍ اِلَّا هِىَ اَكۡبَرُ مِنۡ اُخۡتِهَا‌ ۗ وَاَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ

نشانی ، سو دوسری سے بڑی ۔ اور پکڑا ہم نے ان کو تکلیف میں ،

لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿٤٨﴾ وَقَالُوۡا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ

شاید وہ باز آویں + اور کہنے لگے ، اے جادوگر ! پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو ،

موضح القرآن

ف ۱ یعنی کسی دین میں شرک روا نہیں رکھا اور پوچھ دیکھ یعنی جس وقت انکی ارواح سے ملاقات ہو یا ان کے احوال کتابوں سے تحقیق کر ۱۲ منہ رحمہ

ع ۴ ۱۰

بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا
جیسا سکھا رکھا ہے تجھ کو۔ ہم مقرر راہ پر آویں گے + پھر جب اُٹھالی ہم نے

عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿٥٠﴾ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ
ان پر سے تکلیف، تبھی وہ وعدہ توڑ ڈالتے + اور پکارا فرعون

فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَٰذِهِ
اپنی قوم میں، بولا، اے قوم میری! بھلا مجھ کو نہیں حکومت مصر کی، اور یہ

الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٥١﴾ أَمْ
نہریں چلتی ہیں میرے نیچے۔ کیا تم نہیں دیکھتے ؟ ف۱ بھلا

أَنَا خَيْرٌ مِنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ ۙ وَلَا يَكَادُ
میں ہوں بہتر؟ اس شخص سے، جس کو عزت نہیں ۔ اور صاف نہیں

يُبِينُ ﴿٥٢﴾ فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ
بول سکتا ف۲ + پھر کیوں نہ آپڑے اس پر کنگن سونے کے یا

جَاءَ مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿٥٣﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ
آتے اس کے ساتھ فرشتے پرا باندھ کر ف۳ + پھر عقل کھو دی اپنی قوم کی

فَأَطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٤﴾ فَلَمَّا آسَفُونَا
پھر اسی کا کہا مانا۔ مقرر وہ تھے لوگ بے حکم + پھر جب ہم کو بھی جھنجھل دلائی،

انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٥﴾ فَجَعَلْنَاهُمْ
تو ہم نے ان سے بدلا لیا، پھر ڈبو دیا ان سب کو۔ پھر کر ڈالا ان کو

سَلَفًا وَمَثَلًا لِلْآخِرِينَ ﴿٥٦﴾ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ
گئے گذرے، اور کہاوت پچھلوں کے واسطے + اور جب کہاوت لائیے مریم کے بیٹے کی،

مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿٥٧﴾ وَقَالُوا أَآلِهَتُنَا
تو تبھی قوم تیری لگتے ہیں اُس سے چلانے ف۴ + اور کہتے ہیں، ہمارے ٹھاکر

موضح القرآن

ف۱ اس گرد و پیش کے ملکوں میں مصر کا حاکم بڑا ہوتا تھا۔ اور نہریں اسی نے بنائی تھیں۔ نیل دریا کا پانی اپنے باغ میں لایا کاٹ کر ۱۲ منہ رح

ف۲ یہ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ۱۲ منہ رح

ف۳ وہ آپ کنگن پہنتا تھا جواہر کے مکلف اور جس امیر پر مہربان ہوتا سونے کے کنگن پہناتا تھا اور اس کے سامنے فوج کھڑی ہوتی تھی پرا باندھ کر ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی قرآن میں ان کا ذکر آوے تو اعتراض کرتے ہیں کہ ان کو بھی خلق پوجتے ہیں۔ انہیں کیوں خوبی سے یاد کرتے ہو اور ہمارے پوجوں کو برا کہتے ہو ۱۲ منہ رح

ع ۵ / ۱۱ / ۱۱

خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ
بہتر ہیں یا وہ؟ یہ نام جو دھرتے ہیں تجھ پر سب جھگڑنے کو۔ بلکہ یہ لوگ ہیں

خَصِمُوْنَ ۵۸ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَ جَعَلْنٰهُ
جھگڑالو + وہ کیا ہے؟ ایک بندہ ہے، کہ ہم نے اس پر فضل کیا، اور کھڑا کیا

مَثَلًا لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِيْلَ ؕ ۵۹ وَ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ
بنی اسرائیل کے واسطے + اور اگر ہم چاہیں نکالیں تم میں سے

مَّلٰٓئِكَةً فِی الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ۶۰ وَ اِنَّهٗ لَعِلْمٌ
فرشتے، رہیں زمین میں تمہاری جگہ ف۱ + اور وہ نشان ہے

لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَ اتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ
اس گھڑی کا، سو اس میں دھوکا نہ کرو، اور میرا کہا مانو۔ یہ ایک سیدھی

مُّسْتَقِيْمٌ ۶۱ وَ لَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ
راہ ہے ف۲ + اور نہ روکے تم کو شیطان۔ وہ تمہارا

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۶۲ وَ لَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ
دشمن ہے صریح + اور جب آیا عیسیٰ نشانیاں لے کر، بولا، میں

جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَ لِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِیْ
لایا ہوں تمہارے پاس پکی باتیں، اور بتانے کو بعضی چیز، جس میں

تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ۶۳ اِنَّ اللّٰهَ
تم جھگڑتے تھے۔ سو ڈرو اللہ سے، اور میرا کہا مانو + بے شک اللہ

هُوَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۶۴
جو ہے، وہی ہے رب میرا اور رب تمہارا۔ اس کی بندگی کرو، یہ ایک سیدھی راہ ہے +

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ
پھر پھٹ گئے فرقے ان کے بیچ سے۔ سو خرابی ہے

موضح القرآن

ف۱ یعنی عیسیٰؑ میں آثار فرشتوں کیسے تھے اس سے معبود نہیں ہوتا اگر چاہیں تو تمہاری نسل سے ایسے لوگ پیدا کریں ۱۲ منہ رحمہ

ف۲ حضرت عیسیٰؑ کا آنا نشان ہے قیامت کا ۱۲ منہ رحمہ

ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٦٥﴾ هَلْ يَنظُرُونَ
گنہگاروں کو، آفت سے دکھ والے دن کی ف۱ + اب یہی راہ دیکھتے ہیں
إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٦﴾
اس گھڑی کی، کہ آ کھڑی ہو ان پر اچانک، اور ان کو خبر نہ ہو +
الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا
جتنے دوست ہیں اس دن دشمن ہوں گے، مگر
الْمُتَّقِينَ ﴿٦٧﴾ يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا
جو ہیں ڈر والے + اے بندو میرے! نہ ڈر ہے تم پر آج کے دن، اور نہ
أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٦٨﴾ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٦٩﴾
تم غم کھاؤ + جو یقین لائے ہماری باتوں پر، اور رہے حکم بردار +
ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ
چلے جاؤ بہشت میں، تم اور تمہاری عورتیں، کہ تمہاری عزت کریں + لیے پھرتے ہیں
عَلَيْهِم بِصِحَافٍ مِّن ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ وَفِيهَا مَا
ان پاس رکابیاں سونے کی، اور آبخورے۔ اور وہاں ہے جو
تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ وَأَنتُمْ فِيهَا
دل چاہے، اور جس سے آنکھیں آرام پاویں۔ اور تم کو ان میں
خَالِدُونَ ﴿٧١﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ
ہمیشہ رہنا + اور یہ وہی بہشت ہے جو میراث پائی تم نے، بدلے ان کاموں کے
تَعْمَلُونَ ﴿٧٢﴾ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٣﴾
جو کرتے تھے + تم کو ان میں میوے ہیں بہت ان میں سے کھاتے ہو ف۳ +
إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿٧٤﴾ لَا
البتہ جو گنہگار ہیں، دوزخ کی مار میں ہیں ہمیشہ رہتے + نہ

ع ۱۲

موضح القرآن

ف۱ یہود ان کے منکر ہوئے اور نصاریٰ قائل ہوئے پھر نصاریٰ پیچھے کئی فرقے ہوئے کوئی خدا کا بیٹا بتادیں کوئی خدا کو زمین جگہ کوئی اور کچھ کہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ اس دن دوست سے دوست بھاگے گا کہ اس کے سبب سے میں نہ پکڑا جاؤں ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی چن چن کر ۱۲ منہ رح

يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٥﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ
ہلکی ہوتی ہے ان پر، اور وہ اسی میں پڑے ہیں ناامید + اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا،

وَلٰكِنْ كَانُوا هُمُ الظّٰلِمِينَ ﴿٧٦﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ
لیکن تھے وہی بے انصاف + اور پکاریں گے، اسے مالک!

لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ مّٰكِثُونَ ﴿٧٧﴾ لَقَدْ
کہیں ہم کو فیصل کر چکے تیرا رب۔ وہ کہے گا، تم کو رہنا ہے ف۱ + ہم

جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُونَ ﴿٧٨﴾
لائے ہیں تمہارے پاس سچا دین، پر تم بہت لوگ سچی بات سے بُرا مانتے ہو +

أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ﴿٧٩﴾ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا
کیا انہوں نے ٹھہرائی ہے ایک بات تو ہم بھی کچھ ٹھہراویں گے ف۲ + کیا خیال رکھتے ہیں کہ ہم

لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ۚ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ
نہیں جانتے ان کا بھید اور مشورہ؟ کیوں نہیں اور ہمارے بھیجے ان کے پاس ہیں

يَكْتُبُونَ ﴿٨٠﴾ قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَأَنَا أَوَّلُ
لکھتے ف۳ + تو کہہ اگر ہو رحمٰن کو اولاد! تو میں سب سے پہلے

الْعٰبِدِينَ ﴿٨١﴾ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
پوجوں + پاک ذات ہے وہ رب آسمانوں کا اور زمین کا،

رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٨٢﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَ
صاحب تخت کا، ان باتوں سے جو بناتے ہیں + اب چھوڑ دے ان کو بک بک کریں، اور

يَلْعَبُوا حَتّٰى يُلٰقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٨٣﴾ وَهُوَ
کھیلیں، جب تک ملیں اپنے اس دن سے، جس کا ان کو وعدہ ہے + اور وہی ہے

الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلٰهٌ وَفِي الْأَرْضِ إِلٰهٌ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ
جس کی بندگی ہے آسمان میں اور اس کی بندگی ہے زمین میں۔ اور وہی ہے حکمت والا

موضح القرآن

ف۱ مالک نام ہے فرشتے کا جو دوزخ کا داروغہ ہے کہتے ہیں ہزار برس چلاویں گے تب وہ ایک جواب دیگا ناامیدی کا فیصل کر چکے یعنی مار ڈال چکے عذاب کر کر ۱۲ منہ رح

ف۲ کافروں نے مل کر مشورہ کیا کہ تمہارے تغافل سے اس نبی کی بات بڑھی اب سے جو اس دین میں آوے اس کے ماننے والے اس کو مار مار کر الٹا پھیرو اور جو شہر میں اوپری آوے اس کو پہلے سنا دو کہ اس شخص کے پاس نہ بیٹھے سو اللہ نے ٹھہرایا ان کا خراب کرنا ۱۲ منہ رح

ف۳ ہر آدمی کے ساتھ فرشتے رہتے ہیں ہر کام اس کا لکھتے ہیں ۱۲ منہ رح

الْعَلِيمُ ﴿٨٤﴾ وَتَبٰرَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

سب جانتا + اور بڑی برکت ہے اس کی، جس کا راج ہے آسمانوں میں اور

الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ

زمین میں، اور جو ان کے بیچ ہے۔ اور اسی پاس ہے خبر قیامت کی۔ اور اسی تک

تُرْجَعُونَ ﴿٨٥﴾ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

پھر جاؤ گے + اور اختیار نہیں رکھتے، جن کو یہ پکارتے ہیں،

الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾ وَ

سفارش کا، مگر جس نے گواہی دی سچی، اور ان کو خبر تھی ف۱ + اور

لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى

اگر تو ان سے پوچھے، کہ ان کو کس نے بنایا؟ تو کہیں گے اللہ نے، پھر کہاں سے

يُؤْفَكُونَ ﴿٨٧﴾ لا وَقِيلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا

الٹ جاتے ہیں؟ قسم ہے رسول کے اس کہنے کی، کہ اے رب! یہ لوگ ہیں کہ

يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾ م فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ط

یقین نہیں لاتے ف۲ + سو تو منہ موڑ ان کی طرف سے، اور کہہ، سلام ہے

فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾ ع

اب آخر کو معلوم کر لیں گے +

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَخَمْسُونَ اٰيَةً وَثَلٰثُ رُكُوعَاتٍ

سورۂ دخان مکّی ہے، اور انسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

حٰمٓ ﴿١﴾ ج وَالْكِتٰبِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾ لا ث اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِي لَيْلَةٍ

قسم ہے اس کتاب واضح کی۔ ہم نے اس کو اتارا ایک برکت کی

موضح القرآن

ف۱ یعنی اتنی سفارش کر سکتے ہیں کہ جس نے کلمۂ اسلام کہا ان کی خبر ہیں اس کی گواہی دیتے ہیں بغیر کلمۂ اسلام کسی کے حق میں نہیں کہہ سکتے سو اتنی سفارش بھی نیک کریں گے ۱۲ منہ رح

ف۲ اس کی قسم ہے یعنی اس پر رحم کرتا ہے ۱۲ منہ رح

وقف لازم

الربع

مع ۲ عند المتقدمین ۱۲

مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝۳ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ

رات میں، ہم ہیں کہہ سنانے والے ف۱+ اسی میں جُدا ہوتا ہے ہر کام

حَكِيْمٍ ۝۴ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝۵

جانچا ہوا ف۲۔ حکم ہوکر ہمارے پاس سے، ہم ہیں بھیجنے والے ف۳+

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶ رَبِّ

مہر ہے تیرے رب کی۔ وہی ہے سنتا جانتا۔ رب

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝۷

آسمانوں کا اور زمین کا، اور جو ان کے بیچ ہے۔ اگر تم کو یقین ہے +

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ

کسی کی بندگی نہیں سوا اس کے، جِلاتا ہے اور مارتا ہے۔ رب تمہارا اور رب تمہارے اگلے

الْاَوَّلِيْنَ ۝۸ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝۹ فَارْتَقِبْ

باپ دادوں کا+ کوئی نہیں! وہ دھوکے میں ہیں کھیلتے + سو تو راہ دیکھ،

يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۰ يَّغْشَى النَّاسَ ؕ

جس دن کہ لاوے آسمان دھواں صریح۔ جو گھیر لے لوگوں کو۔

هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۱ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا

یہ ہے دکھ کی مار + اے رب! کھول دے ہم سے یہ آفت۔ ہم

مُؤْمِنُوْنَ ۝۱۲ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ

یقین لاتے ہیں + کہاں ملے ان کو سمجھنا؟ اور آچکا ان پاس رسول

مُّبِيْنٌ ۝۱۳ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝۱۴ ۘ

کھول سنانے والا۔ پھر اس سے پیٹھ پھیری اور کہنے لگے سکھایا ہے باؤلا ف۴+

اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ۝۱۵ ۘ يَوْمَ

ہم کھولتے ہیں عذاب تھوڑے دنوں، تم پھر وہی کرتے ہو ف۵+ جس دن

وقف لازم

موضح القرآن

ف۱ یعنی ہمیشہ دستور رہا ہے رات برکت کی شب قدر ہے جیسے اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ میں فرمایا ۱۲ منہ رح

ف۲ جدا ہوتا ہے یعنی لوح محفوظ میں سے جدا کر کر اس کام والوں کو لکھ دیتے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی فرشتوں کو ہر کام پر ۱۲ منہ رح

ف۴ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قیامت کے دھوئیں کا مذکور ہے کہ اس وقت سمجھانا کام نہیں آتا قیامت میں یہ دھواں گھیرے گا نیک آدمی کو زکام سا ہوگا اور بد کو سر میں چڑھے گا بے ہوش ہو کر گر پڑے گا ۱۲ منہ رح

وقف لازم

ف۵ یعنی عادت یونہی ہے ۱۲ منہ رح

وقف لازم

نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَةَ الۡكُبۡرٰى ۚ اِنَّا مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدۡ

پکڑیں گے ہم بڑی پکڑ۔ ہم بدلا لینے والے ہیں ف۱ + اور جانچ

فَتَنَّا قَبۡلَهُمۡ قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ وَجَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ كَرِيۡمٌ ﴿۱۷﴾

چکے ہیں ہم ان سے پہلے، فرعون کی قوم کو، اور آیا ان پاس رسول عزت والا۔

اَنۡ اَدُّوۡۤا اِلَىَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ﴿۱۸﴾ وَّ

کہ حوالے کرو میرے، بندے خدا کے ۔ میں تم پاس آیا ہوں بھیجا معتبر ف۲ + اور

اَنۡ لَّا تَعۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۱۹﴾

یہ کہ چڑھے نہ جاؤ اللہ کے مقابل۔ میں لاتا ہوں تم پاس ایک سند کھلی +

وَاِنِّىۡ عُذۡتُ بِرَبِّىۡ وَرَبِّكُمۡ اَنۡ تَرۡجُمُوۡنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنۡ

اور میں پناہ لے چکا ہوں اپنے اور تمہارے رب کی اس سے کہ مجھ کو سنگسار کرو ف۳+ اور اگر تم

لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا لِىۡ فَاعۡتَزِلُوۡنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ

یقین نہیں کرتے مجھ پر تو مجھ سے پرے ہو جاؤ ف۴ + پھر پکارا اپنے رب کو، کہ یہ

قَوۡمٌ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسۡرِ بِعِبَادِىۡ لَيۡلًا اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿۲۳﴾

لوگ گناہگار ہیں + پھر لے نکل رات سے میرے بندوں کو البتہ تمہارا پیچھا کریں گے۔

وَاتۡرُكِ الۡبَحۡرَ رَهۡوًا ؕ اِنَّهُمۡ جُنۡدٌ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۲۴﴾ كَمۡ تَرَكُوۡا

اور چھوڑ جا دریا کو تھم رہا۔ البتہ وہ لشکر ڈوبنے والے ہیں + کتنے چھوڑ گئے

مِنۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوۡعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيۡمٍ ﴿۲۶﴾

باغ اور چشمے ؟ اور کھیتیاں اور گھر خاصے ؟

وَّنَعۡمَةٍ كَانُوۡا فِيۡهَا فٰكِهِيۡنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۚ وَاَوۡرَثۡنٰهَا قَوۡمًا

اور آرام جس میں تھے باتیں بناتے ؟ اسی طرح۔ اور وہ سب ہاتھ لگایا ہم نے ایک اور

اٰخَرِيۡنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتۡ عَلَيۡهِمُ السَّمَآءُ وَالۡاَرۡضُ وَمَا

قوم کو ف۵ + پھر نہ رویا ان پر آسمان اور زمین، اور نہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی آخرت کا عذاب نہیں ٹلتا ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی بنی اسرائیل کو رخصت کرو ۱۲ منہ رح

ف۳ شاید وہ ڈراتے ہوں گے اس سے ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی اپنی قوم کو لے جاؤں تم راہ نہ روکو ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی بنی اسرائیل کو جیسے سورۂ شعراء میں ہے۔ معلوم ہوتا ہے فرعون کے غرق ہوئے پیچھے بنی اسرائیل کا دخل ہوا مصر میں ۱۲ منہ رح

ع ۱۴ / ۹

كَانُوا مُنظَرِينَ ﴿٢٩﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَاءِيلَ مِنَ

ملی اُن کو ڈھیل ف۱ ۔ اور ہم نے نکالا بنی اسرائیل کو،

الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿٣٠﴾ مِن فِرْعَوْنَ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا

ذلت کی مار سے ۔ جو فرعون سے تھی ۔ بے شک وہ تھا چڑھ رہا،

مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى

حد سے بڑھنے والا + اور ان کو ہم نے پسند کیا جان بوجھ کر، جہان

الْعَالَمِينَ ﴿٣٢﴾ وَآتَيْنَاهُم مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ

کے لوگوں سے ف۲ + اور دیں ان کو نشانیاں، جن میں مدد تھی

مُّبِينٌ ﴿٣٣﴾ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ﴿٣٤﴾ إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا

صریح ف۳ + یہ لوگ کہتے ہیں ۔ اور کچھ نہیں، ہمارا یہی مرنا ہے

الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنشَرِينَ ﴿٣٥﴾ فَأْتُوا بِآبَائِنَا إِن

پہلا، اور ہم کو پھر اٹھنا نہیں + بھلا لے آؤ ہمارے باپ دادے، اگر

كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٦﴾ أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَ

تم سچے ہو + اب یہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم؟ اور

الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ أَهْلَكْنَاهُمْ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٣٧﴾

جو ان سے پہلے تھے ۔ ہم نے ان کو کھپا دیا، وہ تھے گناہگار ف۴ +

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ ﴿٣٨﴾

اور ہم نے جو بنایا آسمان اور زمین، اور جو ان کے بیچ ہے، کھیل نہیں بنایا +

مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾

ان کو بنایا ہم نے ٹھیک کام پر، پر بہت لوگ نہیں سمجھتے +

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٠﴾ يَوْمَ لَا

تحقیق فیصلے کا دن، وعدہ ہے ان سب کا ۔ جس دن کام نہ

موضح القرآن

ف۱ حدیث میں فرمایا مسلمان کے مرنے پر روتا ہے دروازہ آسمان کا جس سے اس کی روزی اترتی اور زمین جہاں وہ نماز پڑھتا ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اگرچہ ان میں برائیاں بھی معلوم تھیں ۱۲ منہ

ف۳ یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ سے ۱۲ منہ

ف۴ تبع بادشاہ تھا یمن کا سب قوم اسکی بت پرست اسکو یقین آیا توریت پر اپنی قوم کے سامنے آزمایا کہ سچا دین کون سا بڑی آگ لگائی دو حبر یہود کے توریت بغل میں لے کر اس میں گھس گئے نہ جلے دو بت پرست بت کو بغل میں لے کر چلے جلنے لگے الٹے بھاگے اس کی قوم اس کی دشمن ہوئی آخر خراب ہوئے ۱۲ منہ رح

يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾

آوے کوئی رفیق کسی رفیق کے کچھ، اور نہ ان کو مدد پہنچے۔

إِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۭ إِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ إِنَّ

مگر جس پر مہر کرے اللہ۔ بے شک وہی ہے زبردست رحم والا + مقرر

شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْأَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ

درخت سیہنڈ کا۔ کھانا ہے گناہگار کا + جیسے پگھلا تانبا۔ کھولتا ہے

فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ

پیٹوں میں۔ جیسے کھولتا پانی + پکڑو اس کو، اور دھکیل لے جاؤ

إِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَأْسِهٖ مِنْ

بیچوں بیچ دوزخ کے۔ پھر ڈالو اس کے سر پر

عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾

جلنے پانی کا عذاب + یہ چکھ۔ تو ہی ہے بڑا عزت والا سردار ف +

إِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ

یہ وہی ہے جس میں تم دھوکا رکھتے تھے + بے شک ڈر والے، گھر میں

مَقَامٍ أَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾ يَّلْبَسُوْنَ

ہیں چین کے۔ باغوں میں اور چشموں میں۔ پہنتے ہیں پوشاک

مِنْ سُنْدُسٍ وَّ إِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾ كَذٰلِكَ

ریشمی، پتلی اور گاڑھی، ایک دوسرے کے سامنے۔ اسی طرح۔

وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ

اور بیاہ دیں ہم نے ان کو گوریاں بڑی آنکھوں والیاں + منگواتے ہیں وہاں ہر میوہ

أٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ

خاطر جمع سے۔ نہ چکھیں گے وہاں مرنا، مگر جو پہلے مر چکے،

ع ۳ ۱۵

موضح القرآن
ف وہ آپ کو دنیا میں ایسا ہی سمجھتا تھا۔ ۱۲ منہ رح

الْاُوْلٰى ۚ وَ وَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ﴿۵۶﴾ فَضْلًا مِّنْ

اور بچایا ان کو دوزخ کی مار سے۔ فضل سے

رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا یَسَّرْنٰهُ

تیرے رب کے۔ یہی ہے بڑی مراد ملنی + سو یہ قرآن آسان کیا ہم نے

بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ

تیری بولی میں، شاید وہ یاد رکھیں + اب تو راہ دیکھ، وہ بھی

مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾

راہ تکتے ہیں +

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ جاثیہ مکّی ہے، اور یہ سینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ﴿۲﴾

اتارا کتاب کا ہے اللہ سے، جو زبردست ہے حکمت والا +

اِنَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۳﴾

بے شک آسمانوں میں اور زمین میں، بہت پتے ہیں ماننے والوں کو +

وَ فِیْ خَلْقِكُمْ وَ مَا یَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ

اور تمہارے بنانے میں، اور جتنے بکھیرتا ہے جانور، پتے ہیں ایک لوگوں کو

یُّوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ وَ اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ

جو یقین رکھتے ہیں۔ اور بدلنے میں رات دن کے، اور وہ جو اتاری اللہ نے

مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ

آسمان سے روزی، پھر جلایا اس سے زمین کو مر گئے

ع ۱۶

مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝٥

پیچھے، اور بدلنے میں باؤں کے، پتے ہیں ایک لوگوں کو جو بوجھتے ہیں +

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ

یہ باتیں ہیں اللہ کی، ہم سناتے ہیں تجھ کو ٹھیک۔ پھر کون سی

حَدِيْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝٦ وَيْلٌ لِّكُلِّ

بات کو، اللہ اور اس کی باتیں چھوڑ کر، مانیں گے؟ خرابی ہے ہر

اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝٧ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ

جھوٹے گناہگار کی ۔ کہ سنے باتیں اللہ کی، اس پاس پڑھی جاویں، پھر

يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ

ضد کرے غرور سے، جیسے وہ سنی نہیں ۔ سو خوشی سنا اس کو، ایک دکھ

اَلِيْمٍ ۝٨ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئَا ِۨاتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ

کی مار کی + اور جب خبر پاوے ہماری باتوں میں کسی چیز کی، اس کو ٹھہراوے ٹھٹھا۔

اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝٩ۭ مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ

ایسوں کو ذلت کی مار ہے + پرے ان کے

جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا مَا

دوزخ ہے ۔ اور کام نہ آوے گا ان کو جو کمایا تھا کچھ، اور نہ وہ

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاۗءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

جو پکڑے تھے اللہ کے سوا رفیق ۔ اور ان کو بڑی

عَظِيْمٌ ۝١٠ۭ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ

مار ہے + یہ سوجھا دیا ۔ اور جو منکر ہیں اپنے رب کی

ع ۱ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝١١ۧ اَللّٰهُ الَّذِيْ

باتوں سے، ان کو مار ہے ایک بلا کی دکھ والی + اللہ وہ ہے جس نے

سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا

بس میں دیا تمہارے دریا، کہ چلیں اس میں جہاز اس کے حکم سے، اور تلاش کرو

مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾ وَسَخَّرَ لَكُمْ

اس کے فضل سے، اور شاید تم حق مانو + اور کام لگائے تمہارے،

مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ

جو کچھ ہیں آسمانوں میں اور زمین میں سب، اس کی طرف سے۔ اس میں

فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٣﴾ قُل لِّلَّذِينَ

پتے ہیں ایک لوگوں کو، جو دھیان کرتے ہیں + کہہ دے ایمان

آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ

والوں کو، کہ معاف کریں ان کو، جو امید نہیں رکھتے اللہ کے دنوں کی،

لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾ مَنْ عَمِلَ

کہ وہ سزا دے ان لوگوں کو، بدلا اس کا جو کماتے تھے ف + جس نے بھلا کیا

صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ ثُمَّ إِلَىٰ

تو اپنے واسطے۔ اور جس نے برا کیا، تو اپنے حق میں۔ پھر اپنے

رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ

رب کی طرف پھیرے جاؤ گے + اور ہم نے دی ہے بنی اسرائیل کو، کتاب

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ

اور حکومت اور پیغمبری، اور کھانے کو دیں ستھری چیزیں، اور بزرگی دی ان کو

عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ وَآتَيْنَاهُم بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ ۖ فَمَا

جہان پر + اور دیں ان کو کھلی باتیں دین کی۔ پھر

اخْتَلَفُوا إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا

پھوٹ جو ڈالی، تو سمجھ آچکے پیچھے، آپس کی ضد

موضح القرآن

ف معاف کریں یعنی آپ بدلے کا فکر نہ کریں اللہ پر چھوڑ دیں ۱۲ منہ

بَيْنَهُمْ ۗ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا
سے۔ تیرا رب چکوتی کرے گا ان میں قیامت کے دن، جس بات میں
كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٧﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ
وہ جھگڑتے تھے + پھر تجھ کو رکھا ہم نے ایک رستے پر
مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا
اس کام کے، سو تو اسی پر چل، اور نہ چل چاؤں پر
يَعْلَمُونَ ﴿١٨﴾ إِنَّهُمْ لَن يُغْنُوا عَنكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ
نادانوں کے + وہ کام نہ آویں گے تیرے اللہ کے سامنے کچھ۔
وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۖ وَاللَّهُ
اور بے انصاف ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ اور اللہ
وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ﴿١٩﴾ هَٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَ
رفیق ہے ڈر والوں کا + یہ سوجھ کی باتیں ہیں لوگوں کے واسطے، اور راہ کی، اور
رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٢٠﴾ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا
مہر ہے ان لوگوں کو جو یقین لاتے ہیں + کیا خیال رکھتے ہیں جنہوں نے کمائی ہیں
السَّيِّئَاتِ أَن نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
برائیاں، کہ ہم کر دیں گے ان کو، برابر ان کے جو یقین لائے، اور کیے بھلے کام؟
ع ٢ سَوَاءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٢١﴾ وَ
ایک سا ان کا جینا اور مرنا۔ بُرے دعوے ہیں جو کرتے ہیں + اور
خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَىٰ
بنائے اللہ نے آسمان اور زمین جیسے چاہئیں، اور تا بدلا پاوے
كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٢﴾ أَفَرَأَيْتَ
ہر کوئی اپنی کمائی کا، اور ان پر ظلم نہ ہوگا + بھلا دیکھ تو!

مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّ
جس نے ٹھہرایا اپنا حاکم اپنی چاؤ کو، اور راہ سے کھویا اس کو اللہ نے جانتا بوجھتا، اور
خَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ
مُہر کی اس کے کان پر اور دل پر، اور ڈالی اس کی آنکھ پر اندھیری۔
فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَقَالُوْا
پھر کون راہ پر لاوے اس کو اللہ کے سوا؟ کیا تم سوچ نہیں کرتے ؟ اور کہتے ہیں،
مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ
اور نہیں، یہی ہے ہمارا جینا دنیا کا، ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں، اور مرتے ہیں ہم
اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ
سو زمانے سے۔ اور ان کو کچھ خبر نہیں اس کی۔
اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا
نِری اٹکلیں دوڑاتے ہیں ف۱ + اور جب سنائیے ان کو ہماری آیتیں کھلی،
كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ
اور جھگڑا نہیں ان کو، مگر یہی کہتے ہیں لے آؤ ہمارے باپ دادوں کو اگر تم
صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ
سچے ہو + تو کہہ، اللہ جِلاتا ہے تم کو، پھر مارے گا تم کو، پھر
يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
اکٹھا کرے گا تم کو قیامت کے دن تک، اس میں کچھ شک نہیں، پر بہت
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ ع وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ ع ۳ ۵ ۱۹
لوگ نہیں سمجھتے + اور اللہ کا راج ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَ
اور جس دن اٹھے گی قیامت، اس دن خراب ہوں گے جھوٹے + اور

موضح القرآن

ف۱ یعنی زمانہ نام ہر دہر کا وہ کچھ کام کرنیوالا نہیں مگر کسی اور چیز کو کہتے ہیں جو معلوم نہیں ہوتی اور دنیا میں تصرف اس کا چلتا ہے پھر اللہ ہی کو کیوں نہ کہیں ایسے معنی پر حدیث میں آیا کہ دہر اللہ ہے اس کو برا نہ کہیے ۱۲ منہ رح

تَرٰی کُلَّ اُمَّةٍ جَاثِیَةً ۛ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ۗ

تو دیکھے ہر فرقہ زانو پر بیٹھے ہیں۔ ہر فرقہ بلایا جاتا ہے اپنے اپنے دفتر پر۔

اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا

آج بدلا پاؤگے جیسا تم کرتے تھے ف + یہ ہمارا دفتر ہے،

يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۚ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ

بولتا ہے تمہارے کام ٹھیک۔ ہم لکھواتے جاتے تھے، جو کچھ تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

کرتے تھے + سو جو لوگ یقین لائے ہیں، اور بھلے کام کیے،

فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۗ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

سو ان کو داخل کرے گا ان کا رب اپنی مہر میں۔ یہ جو ہے یہی ہے صریح

الْمُبِيْنُ ﴿٣٠﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۗ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ

مراد ملنی + اور جو منکر ہوئے، کیا تم کو سنائی نہ جاتی تھیں

تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣١﴾

باتیں میری؟ پھر تم نے غرور کیا، اور ہو رہے تم لوگ گناہگار +

وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ

اور جب کہیے کہ وعدہ اللہ کا ٹھیک ہے، اور اس گھڑی میں دھوکا نہیں،

فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا

تم کہتے ہو، ہم نہیں سمجھتے کیا ہے وہ گھڑی؟ ہم کو آتا ہے تو ایک

ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ

خیال سا، اور ہم کو یقین نہیں ہوتا + اور کھلیں ان پر برائیاں

مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٣﴾

ان کاموں کی جو کیے تھے، اور الٹ پڑی ان پر جس چیز سے ٹھٹھا کرتے تھے +

موضح القرآن
ف زانو پر بیٹھے عاجزی کرنے کو اور دفتر وہی اعمال جو لکھے گئے ہیں ۱۲ منہ رح

وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا

اور حکم ہوا، کہ آج ہم تم کو بھلائیں گے، جیسے تم نے بھلا دیا اپنے اس دن کا ملنا،

وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ ذٰلِكُمْ

اور گھر تمہارا دوزخ ہے، اور کوئی نہیں تمہارے مددگار ف۱ + یہ تم پر

بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ

اس واسطے کہ تم نے پکڑا اللہ کی باتوں کو ٹھٹھا، اور بہکے دنیا کے

الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ

جینے پر۔ سو آج نہ اُن کو نکالنا ہے وہاں سے، اور نہ اُن سے

يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ

چاہیں توبہ ف۲ + سو اللہ کو ہے سب خوبی، جو رب ہے آسمانوں کا، اور رب ہے

الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي

زمین کا، رب سارے جہان کا + اور اُسی کو بڑائی ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾ ع

آسمانوں میں اور زمین میں۔ اور وہی ہے زبردست حکمت والا +

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ احقاف مکّی ہے، اس کی پینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ مَا

اتارا کتاب کا ہے اللہ سے، جو زبردست ہے حکمت والا + ہم نے

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا

جو بنائے آسمان و زمین، اور جو ان کے بیچ ہے،

موضح القرآن

ف۱ بھلادیں گے یعنی تم پر مہربانی نہ کریں گے ۱۲ منہ رح

ف۲ دنیا کے جینے پر بہکے جانا کہ جیسے ہم دنیا میں مسلمان اور کافر مقابل ہیں۔ وہاں بھی ہمارا یہی زور چلے گا ۱۲ منہ رح

ع ۴ ۱۱ ۲۰

بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا

سو ایک کام پر، اور ایک ٹھہرے وعدہ پر۔ اور جو منکر ہیں، ڈر سنایا

مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

نہیں دھیان کرتے + تو کہہ بھلا دیکھو تو! جن کو پکارتے ہو اللہ کے سوا،

اللّٰهِ اَرُوْنِىْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ

دکھاؤ تو مجھ کو، انہوں نے کیا بنایا زمین میں ؟ یا کچھ ان کو ساجھا ہے

فِى السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِىْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ

آسمانوں میں ؟ لاؤ میرے پاس کوئی کتاب اس سے پہلے کی، یا

اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴﴾ وَمَنْ اَضَلُّ

چلا آتا کوئی علم، اگر ہو تم سچے + اور اس سے بہکا

مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ

کون ؟ جو پکارے اللہ کے سوا ایسے کو، کہ نہ پہنچے اس کی پکار کو

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۵﴾

دن قیامت تک، اور ان کو خبر نہیں ان کے پکارنے کی +

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ

اور جب لوگ جمع ہوں گے، وہ ہوں گے ان کے دشمن، اور ہوں گے ان کے پوجنے سے

كٰفِرِيْنَ ﴿۶﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ

منکر + اور جب سنائیے ان کو ہماری باتیں کھلی، کہتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷﴾ ؕ

منکر، سچی بات کو جب ان تک پہنچی، یہ جادو ہے صریح +

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ

کیا کہتے ہیں ؟ یہ بنا لایا۔ تو کہہ اگر میں یہ بنا لایا ہوں، تو تم میرا بھلا نہیں کر سکتے،

لِیْ مِنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِیْضُوْنَ فِیْهِ ؕ
الله کے سامنے کچھ۔ اس کو خوب خبر ہے، جن باتوں میں لگے ہو۔
كَفٰى بِهٖ شَهِیْدًۢا بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ ؕ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ⑧
وہ بس ہے حق بتانے والا میرے تمہارے بیچ۔ اور وہی ہے گناہ بخشتا مہربان ف۱ +
قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَ مَاۤ اَدْرِیْ مَا یُفْعَلُ
تو کہہ، میں کچھ نیا رسول نہیں آیا، اور مجھ کو معلوم نہیں، کیا ہونا ہے
بِیْ وَ لَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰۤى اِلَیَّ وَ مَاۤ اَنَا اِلَّا
مجھ سے اور نہ تم سے؟ میں اسی پر چلتا ہوں جو حکم آتا ہے مجھ کو، اور میرا کام یہی ہے،
نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ⑨ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
ڈر سنا دینا کھول کر + تو کہہ، بھلا دیکھو تو! اگر یہ ہو الله کے ہاں سے،
وَ كَفَرْتُمْ بِهٖ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰى
اور تم نے اس کو نہیں مانا، اور گواہی دے چکا ایک گواہ بنی اسرائیل کا ایک ایسی
مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَ اسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی
کتاب کی، پھر وہ یقین لایا، اور تم نے غرور کیا۔ بے شک الله راہ نہیں دیتا
الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ⑩ وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
گناہگاروں کو ف۲ + اور کہنے لگے منکر ایمان والوں کو،
لَوْ كَانَ خَیْرًا مَّا سَبَقُوْنَاۤ اِلَیْهِ ؕ وَ اِذْ لَمْ یَهْتَدُوْا بِهٖ
اگر یہ کچھ بہتر ہوتا، تو یہ نہ دوڑتے اس پر پہلے ہم سے۔ اور جب راہ پر نہیں آئے اس کے بتانے سے،
فَسَیَقُوْلُوْنَ هٰذَاۤ اِفْكٌ قَدِیْمٌ ⑪ وَ مِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ
تو یہ اب کہیں گے یہ جھوٹ ہے مدت کا ف۳ + اور اس سے پہلے کتاب
مُوْسٰۤى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ وَ هٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا
موسیٰ کی ہے، راہ ڈالتی اور مہر۔ اور ایک یہ کتاب ہے اس کو سچا کرتی، عربی

موضح القرآن

ف۱ یعنی اب بھی باز آؤ تو بخشے جاؤ ۱۲ منہ رح

ف۲ مکے میں کوئی عالم یہود کا آیا تھا کام کو اس سے پوچھا کافروں نے اس نے بتایا کہ ایک رسول اور کتاب آنی مقرر ہے اس شہر میں اور یہ وہی لگتا ہے ۱۲ منہ رح

ف۳ مدت کا یعنی ہمیشہ لوگ ایسی باتیں کہا کرتے ہیں ۱۲ منہ رح

ع ۱ / ۱۰ / ۱

عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲﴾

زبان میں، کہ ڈر سناوے گناہگاروں کو۔ اور خوشخبری نیکی والوں کو +

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ

مقرر جنہوں نے کہا رب ہمارا اللہ ہے، پھر ثابت رہے، تو نہ ڈر ہے

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

اُن پر، اور نہ وہ غم کھاویں گے + وہ ہیں بہشت کے لوگ،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءً ۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَوَصَّيْنَا

سدا رہیں گے اس میں۔ بدلا اس کا جو کرتے تھے + اور ہم نے تقید کیا ہے

الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۗ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّ

انسان کو اپنے ماں باپ سے بھلائی کا۔ پیٹ میں رکھا اس کو اس کی ماں نے تکلیف سے اور

وَضَعَتْهُ كُرْهًا ۗ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۗ

جنا اس کو تکلیف سے۔ اور حمل میں رہنا اس کا، اور دودھ چھوڑنا تیس مہینے میں ہے۔

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ

یہاں تک کہ جب پہنچا اپنی قوت کو، اور پہنچا چالیس برس کو، کہنے لگا

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ

اے رب میرے! میری قسمت میں کر، کہ شکر کروں احسان تیرے کا، جو مجھ پر کیا،

عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

اور میرے ماں باپ پر، اور یہ کہ کروں نیک کام، جس سے تو راضی ہو،

وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ

اور نیک دے مجھ کو اولاد میری۔ میں نے توبہ کی تیری طرف، اور میں ہوں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ

حکمبردار ف + وہ لوگ ہیں، جن سے ہم قبول کرتے

موضح القرآن

ف پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا تیس مہینے ہیں لڑکا اگر قوی ہو تو اکیس مہینے میں دودھ چھوڑتا ہے اور نو مہینے ہیں حمل کے یہ آیت کسی کے حال کا بیان نہیں حضرت نے ماں باپ کے حق میں دعا نہیں کی۔ صدیق اکبرؓ چالیس برس کی عمر میں مسلمان ہوئے اور ان کے ماں باپ بھی مسلمان ہوئے یہ بات اور کسی صحابی کو نہیں میسر ہوئی لیکن باپ اس وقت نہیں مسلمان ہوا تو یہ احوال ہے فرضی یعنی سعادتمند لوگ ایسے ہی ہوتے ہیں ۱۲ منہ رحمہ

أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ أَصْحٰبِ

بہتر سے بہتر کام جو کیے ہیں، اور معاف کرتے ہیں ہم برائیاں ان کی؛ جنت کے

الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝ وَ

لوگوں میں۔ سچا وعدہ جو ان کو ملنا تھا + اور

الَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَآ أَتَعِدَانِنِيْٓ أَنْ أُخْرَجَ

جس شخص نے کہا اپنے ماں باپ کو، میں بیزار ہوں تم سے کیا مجھ کو وعدہ دیتے ہو؟ کہ میں نکالا جاؤں گا قبر سے؟

وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ

اور گذر چکی ہیں اتی سنگتیں مجھ سے پہلے۔ اور وہ دونوں فریاد کرتے ہیں

اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ڰ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا

اللہ سے کہ اے خرابی تیری تو ایمان لا، بے شک وعدہ اللہ کا ٹھیک ہے۔ پھر کہتا ہے،

هٰذَآ إِلَّآ أَسَاطِيْرُ الْأَوَّلِيْنَ ۝ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ

یہ سب نقلیں ہیں پہلوں کی ف۱ وہ لوگ ہیں، جن پر ثابت ہوئی

عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ

بات شامل اور فرقوں میں، جو گذرے ہیں ان سے پہلے

مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۭ إِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ وَلِكُلٍّ

جنوں کے اور آدمیوں کے۔ بے شک وہ تھے ٹوٹے میں آئے + اور ہر فرقے کے

دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا

کئی درجے ہیں، اپنے کیے کاموں سے اور تا پورے دے ان کو کام ان کے، اور ان پر

يُظْلَمُوْنَ ۝ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ

ظلم نہ ہوگا ف۲ + اور جس دن لائے جاویں گے منکر آگ کے سرے پر۔

أَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ

ضائع کیے تم نے اپنے مزے، اپنے دنیا کے جیتے، اور ان کو برت چکے،

موضح القرآن

ف۱ یہ اس کا حال ہے جو کافر ہے اور ماں باپ سمجھاتے ہیں ایمان کی بات نہیں سمجھتا ۱۲ منہ رح

ف۲ یہ جنت والے بھی کئی درجے ہیں اور دوزخ والے بھی اسی طرح اپنے اپنے اعمال سے ۱۲ منہ رح

بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ

اب آج سزا پاؤگے ذلت کی مار، بدلا اس کا جو تم

تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ

غرور کرتے تھے ملک میں ناحق، اور اس کا، جو تم

تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ

ع ۲

بےحکمی کرتے تھے ف۱ + اور یاد کر عاد کے بھائی کو۔ جب ڈرایا اپنی قوم کو احقاف میں،

وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ

اور گذر چکے تھے ڈرانے والے، آگے سے اور پیچھے سے،

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

کہ بندگی نہ کرو کسی کی ۔ اللہ کے سوا۔ میں ڈرتا ہوں تم پر آفت سے ایک

عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا

بڑے دن کی ف۲ + بولے کیا آیا ہے ہم پاس کہ پھیرے ہم کو ہمارے ٹھاکروں سے؟ سو لے آ

بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا

ہم پر جو وعدہ دیتا ہے، اگر ہے تو سچا + کہا، یہ خبر تو

الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ڮ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ

اللہ ہی کو ہے۔ اور میں پہنچا دیتا ہوں جو کچھ دیا میرے ہاتھ، لیکن میں

اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ

دیکھتا ہوں، تم لوگ نادانی کرتے ہو + پھر جب دیکھا اس کو، ابر سامنے آیا

اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا

ان کے نالوں کے، بولے یہ ابر ہے، ہم پر برسے گا۔ کوئی نہیں! یہ وہ ہے جس کی

اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ

تم شتابی کرتے تھے۔ باؤ ہے جس میں دکھ کی مار ہے۔ اوکھاڑ مارے ہر چیز کو

موضح القرآن

ف۱ جن لوگوں نے آخرت نہ چاہی فقط دنیا ہی چاہی ان کی نیکیوں کا بدلا اسی دنیا میں مل چکا ۱۲ منہ

ف۲ یعنی حضرت ہودؑ نے عاد کو ڈرایا احقاف ایک ضلع ہے یمن میں اس کے معنی ریت کی تھل ۱۲ منہ رح

شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ

اپنے رب کے حکم سے، پھر کل کو رہ گئے، کوئی نظر نہیں آتا سوائے ان کے گھروں کے۔

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ

یوں ہم سزا دیتے ہیں گناہگار لوگوں کو + اور ہم نے مقدور دیے تھے ان کو،

فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا

جو تم کو مقدور نہیں دیے، اور ان کو دیے تھے کان اور آنکھیں، اور

وَّاَفْـِٕدَةً ۫ۖ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَ

دل۔ پھر کام نہ آئے ان کو کان ان کے، نہ آنکھیں ان کی،

لَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

نہ دل ان کے، کسی چیز میں، کہ تھے اس پر منکر ہوتے اللہ کی باتوں سے،

3 ع 4

وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا

اور الٹ پڑی ان پر، جس بات سے ٹھٹھا کرتے تھے ف۱ + اور ہم کھپا چکے ہیں جتنی

مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ

تمہارے آس پاس ہیں بستیاں، اور پھیر پھیر سنائیں ان کو باتیں، شاید وہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ

پھر آویں + پھر کیوں نہ مدد پہنچے ان کی، جن کو پکڑا تھا اللہ سے

دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ

ورے درجہ پانے کو پوجنا؟ کوئی نہیں، گم ہوئے ان سے۔ اور یہی

اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا

جھوٹ تھا ان کا، اور جو باندھتے تھے + اور جب متوجہ کر دیے ہم نے تیری طرف کتنے لوگ

مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا

جنوں میں سے، سننے لگے قرآن۔ پھر جب وہاں پہنچے، بولے،

موضح القرآن

ف۱ ان کو دل اور کان اور آنکھ دی تھی یعنی دنیا کے کام میں عقلمند تھے وہ عقل کام نہ آئی ۱۲ منہ رح

اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِیَ وَلَّوْا اِلٰی قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِیْنَ ﴿۲۹﴾

چپ رہو۔ پھر جب تمام ہوا، الٹے گئے اپنی قوم کو ڈر سناتے ف۱ +

قَالُوْا یٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی

بولے، اے قوم ہماری! ہم نے سنی ایک کتاب، جو اتری ہے موسٰی کے بعد،

مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ یَهْدِیْۤ اِلَی الْحَقِّ وَاِلٰی

سچا کرتی سب اگلیوں کو، سوجھاتی سچا دین، اور ایک

طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۳۰﴾ یٰقَوْمَنَآ اَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللّٰهِ وَ

راہ سیدھی ف۲ + اے قوم ہماری! مانو اللہ کے بلانے والے کو، اور

اٰمِنُوْا بِهٖ یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ یُجِرْكُمْ مِّنْ

اس پر یقین لاؤ، کہ بخشے تم کو کچھ گناہ تمہارے، اور بچا دے تم کو ایک

عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰهِ فَلَیْسَ

دکھ کی مار سے + اور جو کوئی نہ مانے گا اللہ کے بلانے والے کو، تو وہ نہ

بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ وَلَیْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءُ ؕ

تھکا سکے گا بھاگ کر زمین میں، اور کوئی نہیں اس کو اس کے سوا مددگار۔

اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

وہ لوگ بھٹکتے ہیں صریح ف۳ + کیا نہیں دیکھتے؟ کہ وہ اللہ

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ یَعْیَ

جس نے بنائے آسمان اور زمین، اور نہ تھکا

بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنْ یُّحْیِۦَ الْمَوْتٰی ؕ بَلٰۤی اِنَّهٗ

ان کے بنانے میں، وہ سکتا ہے کہ جلا دے مردے۔ کیوں نہیں؟ وہ

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۳۳﴾ وَیَوْمَ یُعْرَضُ الَّذِیْنَ

ہر چیز کر سکتا ہے + اور جس دن سامنے لائیے منکروں کو،

موضح القرآن

ف۱ حضرت نکلے تھے حج کے دنوں میں شہر مکہ سے باہر نماز صبح پڑھنے لگے اپنے یاروں کیساتھ اس وقت سے جن سن گئے اور مسلمان ہوئے اور اپنی قوم کو جا کر سمجھایا اس بار حضرت سے نہیں ملے پھر بہت لوگ مسلمان ہو کر ایک رات مکہ سے باہر آئے حضرت اکیلے باہر گئے سب نے قرآن سیکھا اور دین قبول کیا۔ سورۂ جن میں ان کی باتیں مفصل ہیں اور جب سے حضرت کو وحی آئی تب سے جنوں پر خبر آسمان کی بند ہوئی ان کو سبب معلوم نہ تھا قرآن جب سنا تو جانا اس کا نزول ہوتا ہے اس سے خبر بند کی ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ حضرت سلیمان علیہ السلام کے وقت سے توریت ان میں مشہور تھی ۱۲ منہ

ف۳ بھاگ کر زمین میں اوپر سے فرشتے مارتے ہیں تو زمین ہی کو بھاگتے ہیں ۱۲ منہ رح

كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى

آگ کے۔ اب یہ ٹھیک نہیں؟ کہیں گے، کیوں نہیں!

وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٤﴾

قسم ہے ہمارے رب کی۔ کہا تو چکھو مار، بدلا اس کا جو تم منکر ہوتے تھے +

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا

سوتو ٹھہرارہ، جیسے ٹھہرے رہے ہیں ہمت والے رسول، اور

تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ

شتابی نہ کر ان کے واسطے، یہ لوگ جس دن دیکھیں گے جس چیز کا ان سے وعدہ ہے،

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ

جیسے ڈھیل نہ پائی تھی، مگر ایک گھڑی دن۔ پہنچا دینا۔ اب وہی کھپیں گے

اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ ع

جو لوگ بے حکم ہیں ف۱ +

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ محمدؐ مدنی ہے، اس کی اڑتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ

جو لوگ منکر ہوئے، اور روکا اللہ کی راہ سے، کھو دیے اس نے

اَعْمَالَهُمْ ﴿١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا

ان کے کیئے + اور جو یقین لائے، اور کیے بھلے کام، اور مانا

بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ

جو اترا محمدؐ پر، اور وہی ہے سچا دین ان کے رب کی طرف سے، ان سے

موضح القرآن

ف۱ ڈھیل نہ پائی تھی دنیا میں یعنی اب تو دیر سمجھتے ہیں کہ عذاب جلد کیوں نہیں آتا اس دن جانیںگے کہ بہت شتاب آیا دنیا میں ہم ایک ہی گھڑی رہے یا عالمِ قبر کا رہنا ایک گھڑی معلوم ہوگا یہ دستور ہے کہ گذری مدت تھوڑی معلوم ہوتی ہے ۱۲ منہ رح

ع ٤ ٩ ٤

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝۲ ذٰلِكَ بِاَنَّ

اتاریں ان کی برائیاں، اور سنوارا ان کا حال ف۱ + یہ اس پر، کہ

الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

جو منکر ہیں، وہ چلے جھوٹی بات پر، اور جو یقین لائے،

اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ

انہوں نے مانی سچی بات، اپنے رب کی طرف سے۔ یوں بتاتا ہے اللہ

لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝۳ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

لوگوں کو ان کے احوال + سو جب تم بھڑو منکروں سے،

فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا

تو گردنیں ہیں مارنی۔ یہاں تک کہ جب کتاؤ ڈال چکے ان میں، تو مضبوط باندھو

الْوَثَاقَ ڎ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ

قید، پھر یا احسان کریو پیچھے، اور یا چھڑوائی لیجیو، جب تک کہ رکھ دے

الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ڗ ذٰلِكَ ڤ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ

لڑائی اپنا راچھ۔ یہ سن چکے! اور اگر چاہے اللہ، تو بدلا لے ان سے،

وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا

پر جانچنے کو تمہارے ایک سے دوسرے کو۔ اور جو لوگ مارے گئے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۴ سَيَهْدِيْهِمْ

اللہ کی راہ میں، تو نہ کھووے گا ان کے کیے + ان کو راہ دے گا،

وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝۵ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝۶

اور سنوارے گا ان کا حال + اور داخل کرے گا اُن کو بہشت میں معلوم کروا دی ہے وہ ان کو ف۲ +

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَ

اے ایمان والو! اگر تم مدد کرو گے اللہ کی، تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور

موضح القرآن

ف۱ پہلے زمانے میں سب خلق کو تکلیف نہ تھی ایک شرع کی۔ اس وقت سب جہان کو ایک حکم ہے اب سچا دین یہی ہے اور کام بھلے برے مسلمان بھی کرتے ہیں اور کافر بھی۔ لیکن سچا دین ماننے کو یہ قبولیت ہے۔ کہ نیکی ثابت اور برائی معاف اور نہ ماننے کی یہ سزا ہے کہ نیکی برباد اور گناہ لازم ۱۲ منہ رح

ف۲ جب تک کافروں کا زور نہیں ٹوٹا تب تک قتل ہی چاہیئے اور جب زور ٹوٹ چکا۔ تب قید بھی کفایت ہے تا در کر مسلمان ہوں یا احسان کر کر چھوڑ دیجئے تو ہمیشہ احسان مانیں اور دین کی محبت آوے۔ یا چھڑوائی لے کر چھوڑ دیے۔ تو دو فائدے اب اختلاف ہے کہ کافر قید میں آوے تو اس کو پھر اپنے گھر جانے دیجئے یا نہیں۔ اگر چھوڑ دیے تو اس طرح کہ رعیت ہو کر رہے ۱۲ منہ رح

ع ۱۳

يُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ⑦ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ

جما دے گا تمہارے پاؤں ف۲ اور جو لوگ منکر ہوئے، ان کو لگی ٹھوکر،

وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ⑧ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ

اور کھو دیئے ان کے کیے + یہ اس پر کہ انہوں نے پسند نہ رکھا جو اتارا

اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ⑨ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ

اللہ نے، پھر اکارت کر دیے ان کے کیے + کیا پھرے نہیں ملک میں؟

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

کہ دیکھیں آخر کیسا ہوا ان کا جو پہلے تھے ان سے؟

دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ⑩ ذٰلِكَ بِاَنَّ

اکھاڑ مارا اللہ نے ان کو۔ اور منکروں کو ملتی ہیں ایسی چیزیں + یہ اس پر کہ

اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى

اللہ رفیق ہے ان کا جو یقین لائے، اور یہ جو منکر ہیں، ان کا رفیق نہیں

لَهُمْ ؑ ⑪ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

کوئی + مقرر اللہ داخل کرے گا ان کو جو یقین لائے، اور کیے بھلے کام،

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

باغوں میں، نیچے بہتی ان کے ندیاں۔ اور جو منکر ہیں،

يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ

برتتے ہیں اور کھاتے ہیں، جیسے کھاویں ڈھور، اور آگ ہے

مَثْوًى لَّهُمْ ⑫ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً

گھر ان کا ف۲ + اور کتنی تھیں بستیاں، جو زیادہ تھیں زور میں

مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ

اس تیری بستی سے، جس نے تجھ کو نکالا = ہم نے ان کو کھپا دیا، پھر کوئی نہیں ان کا

موضح القرآن

ف۱ اللہ چاہے تو آپ ہی کافروں کو مسلمان کر ڈالے، پر یہ بھی منظور نہیں جانچنا منظور ہے سو بندے کی طرف سے کمر باندھنی اور اللہ کی طرف سے کام بنانا ۱۲ منہ رح

ف۲ جانور کا سا کھانا یعنی حرص سے اور مسلمان کھاویں دفع حاجت کو ۱۲ منہ رح

ع ۱ / ۱۱ / ۵

لَهُمْ ﴿۱۳﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ

مددگار + بھلا ایک جو چلتا ہے سوجھی راہ پر اپنے رب کی، برابر اس کے جس کو بھلا دکھایا

لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ

اس کا بُرا کام ؟ اور چلتے ہیں اپنے چاؤں پر + احوال اُس بہشت کا،

الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ

جو وعدہ ہے ڈر والوں کو۔ اس میں نہریں ہیں پانی کی، جو بو نہیں کر گیا۔

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ

اور نہریں ہیں دودھ کی، جس کا مزہ نہیں پھرا۔ اور نہریں ہیں شراب کی،

لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ۬ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَ

جس میں مزہ ہے پینے والوں کو۔ اور نہریں ہیں شہد کی جھاگ اتارا ہوا۔ اور

لَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ

ان کو وہاں سب طرح کے میوے، اور معافی ہے ان کے رب سے۔

كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِی النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ

برابر اس کے جو سدا رہتا ہے آگ میں، اور پلایا ہے ان کو کھولتا پانی، تو کاٹ نکلا

اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا

ان کی آنتیں ف۱ + اور بعضے ان میں ہیں کہ کان رکھتے ہیں تیری طرف یہاں تک کہ جب نکلیں

مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ

تیرے پاس سے، کہتے ہیں اُن کو جن کو علم ملا، کیا کہا تھا

اٰنِفًا ۚ قف اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا

اس شخص نے ابھی؟ یہ وہی ہیں جن کے دل پر مُہر رکھی ہے اللہ نے، اور چلے ہیں

اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ

اپنی چاؤں پر ف۲ + اور جو لوگ راہ پر آئے ہیں، ان کو اور بڑھی اس سے سوجھ، اور ان کو اس سے ملا

موضح القرآن

ف۱ وہاں کی شراب بامزہ ہے جیسے یہاں کی بیمزہ بہشت میں ہر کسی کے گھر میں چار نہریں مقرر ہیں اور بعضوں کو زیادہ ۱۲ منہ

ف۲ یعنی کند ذہن جن کو نہ سمجھ نہ یاد ۱۲ منہ رح

تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ
بچکر چلنا ف۱ + اب یہی راہ دیکھتے ہیں اس گھڑی کی، کہ آ کھڑی ہو ان پر
بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ
اچانک۔ کیونکہ آ چکی ہیں اس کی نشانیاں۔ سو کہاں ملے گی ان کو جب وہ آ پہنچی،
ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ
سمجھ پکڑنی ف۲ ؟ سو تو جان رکھ کہ کسی کی بندگی نہیں سوا اللہ کے، اور معافی مانگ
لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
اپنے گناہ کو، اور ایماندار مردوں کو اور عورتوں کو۔ اور اللہ کو معلوم ہے
مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ ۧ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا
گشت تمہاری، اور گھر تمہارا ف۳ اور کہتے ہیں ایمان والے، کیوں نہ
نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ
اُتری ایک سورت ؟ پھر جب اُتری ایک سورت جانچی ہوئی، اور ذکر ہوا
فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
اس میں لڑائی کا، تو تو دیکھتا ہے جن کے دل میں روگ ہے،
يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ
تکتے ہیں تیری طرف، جیسے تکتا ہے کوئی بیہوش پڑا مرنے کے وقت۔
فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ ۚ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۫ فَاِذَا عَزَمَ
سو خرابی ہے ان کی ف۴ + حکم ماننا ہے اور بھلی بات کہنی، پھر جب تاکید ہو
الْاَمْرُ ۫ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾ ۚ فَهَلْ
کام کی، تو اگر سچے رہیں اللہ سے، تو ان کا بھلا ہے ف۵ پھر تم سے
عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ
یہ بھی توقع ہے، اگر تم کو حکومت ہو، کہ خرابی ڈالو ملک میں، اور

موضح القرآن

ف۱ یعنی حضرت کے کلام سے اثر پایا اور گناہوں سے بچ چلنے لگے ۱۲ منہ رح

ف۲ بڑی نشانی قیامت کی ہمارے نبی کا پیدا ہونا سب نبی راہ دیکھتے تھے خاتم النبیین کی جب وہ آ چکے اب قیامت ہی رہی باقی ۱۲ منہ رح

ع ۲ / ۸

ف۳ یعنی جتنے پردوں میں پھروگے پھر بہشت میں یا دوزخ میں پہنچوگے اپنے گھر میں ۱۲ منہ رح

ف۴ مسلمان سورت مانگتے تھے یعنی کافروں کی ایذا سے عاجز ہو کر آرزو کرتے تھے کہ اللہ حکم دے جہاد کا تو جو ہو سکے کر گزریے جب حکم آیا جہاد کا تو کچے لوگوں پر بھاری پڑا مردے کی طرح بے رونق آنکھوں سے دیکھتے ہیں کہ ہم کو کسی طرح اس حکم سے معاف رکھیں بسبب خوف میں بھی آنکھ کی رونق نہیں رہتی جیسے مرتے وقت ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی حکم شرع نہ ماننے سے کافر ہو ہر طرح ماننا ہی چاہئے پھر رسول بھی جانتا ہے کہ نامرد ول کو کیوں لڑوائیے اور جو بہت ہی تاکید آپڑی اسی وقت ضرور ہو گا لڑنا انہیں تو لڑنے والے بہت ہیں۔ ۱۲ منہ رح

تُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ
توڑو اپنے ناتے ف۱ + ایسے لوگ وہی ہیں، جن کو پھٹکارا اللہ نے،
فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ
پھر کر دیا ان کو بہرے، اور اندھی ان کی آنکھیں ف۲ + کیا دھیان نہیں کرتے
الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
قرآن میں ؟ یا دلوں پر لگ رہے ہیں ان کے قفل ؟ جو لوگ
ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ
الٹے پھر گئے اپنی پیٹھ پر، پیچھے اس سے کہ کھل چکی ان پر
الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾ ذٰلِكَ
راہ، شیطان نے بات بنائی ان کے دل میں۔ اور دیر کے وعدے دیے ف۳ + یہ
بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ
اس واسطے کہ انھوں نے کہا ان سے جو بیزار ہیں اللہ کے اتارے سے ہم تمہاری بات بھی مانیں گے
فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ فَكَيْفَ
بعضے کام میں، اور اللہ جانتا ہے ان کا مشورہ کرنا ف۴ + پھر کیسا ہوگا ؟
اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾
جب کہ فرشتے جان نکالیں گے ان کی، مارتے جاتے ہیں اُن کے منہ پر اور پیٹھ پر ف۵ +
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ
یہ اس پر کہ وہ چلے اس راہ جس سے اللہ بیزار، اور نہ پسند کی اس کی خوشی،
فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ ؑ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
پھر اس نے اکارت کر دیے ان کے کیے + کیا خیال رکھتے ہیں؟ جن کے دل میں
مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ
روگ ہے، کہ اللہ نہ کھولے گا ان کے جیوں کے بیر + اور اگر ہم چاہیں،

موضح القرآن

ف۱ یعنی آرزو کرتے ہو جہاد کی جان سے تنگ ہو کر اور اگر اللہ تم ہی کو غالب کرے تو فساد نہ کر لو ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی حکومت کے غرور میں ظلم کرنے لگے پھر کسی کا سمجھایا نہ سمجھے ۱۲

ف۳ یعنی منافق قرآن کو نہیں سمجھتے کہ جہاد میں کتنے فائدے ہیں اور اقرار ایمان سے پھرے جاتے ہیں کہ لڑائی میں نہ جاویں گے تو دیر تک جیویں گے ۱۲ منہ رح

ف۴ منافقوں نے کافروں سے کہا کہ ہم مسلمان ہوئے ہیں لیکن تم سے نہ لڑیں گے ۱۲ منہ

ف۵ یعنی تب موت سے کیوں کر بچیں گے اور تب نفاق کا مزہ چکھیں گے ۱۲ منہ رح

ع ۳
۹
۷

لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِىْ
تجھ کو دکھادیں ان کو، سو پہچان تو چکا ہے تو ان کے چہرے سے اور آگے پہچان لے گا
لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ
بات کے ڈھب سے۔ اور اللہ کو معلوم ہیں تمہارے کام + اور البتہ تم کو جانچیں گے،
حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا
تا معلوم کریں جو تم میں لڑائی والے ہیں، اور ٹھہرنے والے، اور تحقیق کریں
اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
تمہاری خبریں + جو لوگ منکر ہوئے، اور روکا اللہ کی راہ سے،
وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ
اور خلاف ہوئے رسول سے، پیچھے اس کے کہ کھل چکی ان پر راہ،
لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾ يٰۤاَيُّهَا
نہ بگاڑیں گے اللہ کا کچھ۔ اور وہ اکارت کردے گا ان کے کیے + اے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا
ایمان والو! حکم پر چلو اللہ کے، اور حکم پر چلو رسول کے، اور ضائع
تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا
مت کرو اپنے کیے ف۱ + جو لوگ منکر ہوئے، اور روکا
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ
اللہ کی راہ سے، پھر مر گئے، اور وہ منکر ہی رہے، تو ہرگز نہ بخشے گا
اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ
ان کو اللہ + سو تم بودے نہ ہوئے جاؤ اور پکارنے لگو صلح۔ اور تم ہی
الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا
رہو گے اوپر۔ اور اللہ تمہارے ساتھ ہے، اور نقصان نہ دے گا تم کو تمہارے کاموں میں ف۲ + یہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی جہاد کرنا یا کچھ محنت کرنی اللہ کی راہ میں جب قبول ہے کہ موافق حکم ہو اپنی چاؤ پر کام نہ کرے ۱۲ منہ رح

ف۲ محنت سے بھاگ کر صلح نہ چاہئے۔ اور اگر صلح نظر آوے۔ تو درست ہے۔ آگے آویگا سورۂ فتح میں ۱۲ منہ رح

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا
دنیا کا جینا تو کھیل ہے اور تماشا۔ اور اگر تم یقین لاؤ گے، اور بچ چلو گے،
يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا
دے گا تم کو تمہارے نیگ، اور نہ مانگے گا تم سے مال تمہارے ف۱ اگر مانگے تم سے وہ مال،
فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ
پھر تنگ کرے تو بخیل ہو جاؤ، اور کھول دے تمہارے دل کی خفگیاں + سنتے ہو تم لوگ!
تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ
تم کو بلاتے ہیں، کہ خرچ کرو اللہ کی راہ میں۔ پھر تم میں کوئی ہے کہ
يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَ
نہیں دیتا۔ اور جو کوئی نہ دے گا، سو نہ دے گا آپ کو۔ اور
اللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ
اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر تم پھر جاؤ گے، بدل لے گا
قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْۤا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ ع
کوئی لوگ سوا تمہارے، پھر وہ نہ ہوں گے تمہاری طرح کے ف۲ +

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورہ فتح مدنی ہے، اس کی انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿۱﴾ ۙ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ
ف۳ ہم نے فیصلہ کر دیا تیرے واسطے صریح فیصلہ۔ تا معاف کرے تجھ کو اللہ جو آگے ہو ئے
مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ
تیرے گناہ، اور جو پیچھے رہے، اور پورا کرے تجھ پر اپنا احسان، اور

موضح القرآن

ف۱ حق تعالیٰ نے ملک فتح کر دیئے مسلمانوں کو زر خرچ کرنا تھوڑے ہی دنوں پڑا سو جتنا خرچ کیا تھا اس سے سو سو برابر ہاتھ لگا اسی واسطے فرمایا ہے کہ اللہ کو قرض دو ۱۲ منہ رح

ف۲ تاکید جو سنتے ہو مال خرچ کرنے کی یہ نہ جانو کہ اللہ مانگتا ہے یا رسول یہ تمہارے بھلے کو فرماتا ہے۔ پھر ایک ایک کے ہزار ہزار پاؤ گے اور اللہ کو کیا پروا اور اس کے رسول کو ۱۲ منہ رح

ف۳ ہجرت سے چھ برس پر حضرت نے خواب دیکھا کہ مکے میں گئے ہیں عمرے کو فراغت سے حلق کرتے ہیں ارادہ کیا عمرے کا اگرچہ قریش سے دشمنی تھی۔ لیکن دستور تھا کہ دشمن کو بھی حج اور عمرے سے مانع نہ ہوتے تھے اور حرم میں بیر نہ لیتے پندرہ سو آدمی کے ساتھ چلے قریش نے لوگ جمع کئے شہر سے باہر جا پڑے لڑنے کو جب حضرت پہنچے قریب جہاں سے مکہ نظر آیا سواری کی اونٹنی بیٹھ گئی ہرگز نہ اٹھی۔ جب حضرت نے قسم کھائی کہ میں ادب کعبہ کا رکھوں گا اگرچہ یہ لوگ چڑھ چڑھ بولیں۔ تب اٹھی حضرت مقابلہ چھوڑ کر حدیبیہ کے میدان میں اترے۔ پیغام دیا کہ اگر چاہو مجھ سے صلح کرو۔

باقی بر صفحہ ۸۴۶

ع ۱۰ ۸

يَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝٢ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا

چلاوے تجھ کو سیدھی راہ ۔ اور مدد کرے تجھ کو اللہ زبردست

عَزِيزًا ۝٣ هُوَ الَّذِيٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

مدد ف۱ + وہی ہے جس نے اتارا چین دل میں

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ

ایمان والوں کے، کہ اور بڑھے ان کو ایمان اپنے ایمان کے ساتھ ۔ اور اللہ کے ہیں لشکر

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝٤

آسمانوں کے اور زمین کے ۔ اور اللہ ہے خبردار حکمت والا ف۲ ۔

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

تا پہنچاوے ایمان والے مردوں کو اور عورتوں کو باغوں میں، نیچے بہتی

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ

ہیں ان کے نہریں، سدا رہیں ان میں، اور اتارے ان سے

سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝٥ وَّ

ان کی برائیاں ۔ اور یہ ہے اللہ کے ہاں بڑی مراد ملنی ف۳ ۔ اور

يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَ

تا عذاب کرے دغاباز مردوں کو اور عورتوں کو، اور شرک والے مردوں کو اور

الْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ

عورتوں کو، جو اٹکلتے ہیں اللہ پر بری اٹکلیں ۔ انہیں پر پڑے پھیر

السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ

مصیبت کا ۔ اور غصے ہوا اللہ ان پر، اور ان کو پھٹکارا، اور رکھا ان کے واسطے

جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝٦ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

دوزخ ۔ اور بُری جگہ پہنچے ف۴ + اور اللہ کے ہیں لشکر آسمانوں کے

بقیہ صفحہ ٨٤٥

ایک مدت دم لو اتنے ہم اوروں کو مسلمان کریں ۔ پھر چاہو گے مسلمان ہو جیو اور چاہو گے لڑیو آخر صلح ہوئی ۔ لیکن اس برس عمرہ نہ کرنے دیا اگلے سال قضا کیا ۔ اس صلح کے بعد یہ سورت اتری ١٢ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ یعنی تجھ کو اس تحمل سے درجے بڑھے اور یہ بات اللہ نے کسی بندے کو نہیں فرمائی کہ اگلے پچھلے گناہ بخشے اگرچہ بہت بندے ہیں بخشے اس میں نڈر کر دینا ہے ١٢ منہ

ف۲ یعنی چین سے رسول کے حکم پر رہے ضدیوں کے ساتھ ضد نہ کرنے لگے اس میں ان کو ایمان کا درجہ بڑھا ١٢ منہ رح

ف۳ جو لوگ کہتے ہیں جنت کی طلب نقصان ہے یہاں سے معلوم ہوا کہ اللہ کے ہاں یہی بڑا کمال ہے ١٢ منہ رح

ف۴ بڑی اٹکلیں یہ کہ مدینے سے چلتے وقت منافق بہانے کر کر بیٹھ رہے ۔ جانا کہ یہ لڑائی میں تباہ ہوں گے وطن سے دور ہیں اور فوج کم اور دشمن کا دیس اور کافروں نے جانا کہ عمرے کے نام سے آئے ہیں چاہتے ہیں دغا سے شہر کو لے لیں ١٢ منہ رح

وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۞ ۷ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

اور زمین کے۔ اور ہے اللہ زبردست حکمت والا + ہم نے تجھ کو بھیجا

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۞ ۸ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

احوال بتانے والا، اور خوشی اور ڈر سناتا۔ تا تم لوگ یقین لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر،

وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۞ ۹

اور اس کی مدد کرو، اور اس کا ادب رکھو۔ اور اس کی پاکی بولو صبح اور شام +

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ

اور جو لوگ ہاتھ ملاتے ہیں تجھ سے، وہ ہاتھ ملاتے ہیں اللہ سے۔ اللہ کا ہاتھ ہے

فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ

اوپر ان کے ہاتھ کے۔ پھر جو کوئی قول توڑے، سو توڑتا ہے اپنے بُرے کو۔

وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا

اور جو کوئی پورا کرے جس پر اقرار کیا اللہ سے، دے گا اس کو نیگ

عَظِيْمًا ۞ ۱۰ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

بڑا ف۱ + اب کہیں گے تجھ کو پیچھے رہنے والے گنوار

شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ

ہم لگے رہ گئے اپنے مالوں میں اور گھروں میں، سو ہمارا گناہ بخشوا۔ کہتے ہیں

بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ

اپنی زبان سے، جو نہیں ان کے دل میں۔ تو کہہ، کس کا کچھ چلتا ہے

لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ

اللہ سے تمہارے واسطے؟ اگر وہ چاہے تم پر تکلیف، یا چاہے تم کو

نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۞ ۱۱ بَلْ

فائدہ۔ بلکہ اللہ ہے تمہارے کام سے خبردار + کوئی نہیں!

موضح القرآن

ف۱ ہاتھ ملاتے تھے وقت قول کے اول سلطانی کا قول ہوتا تھا پھر جس بات کا تقید منظور ہوا لڑائیوں میں قول مرتے دم تک نہ بھاگنے کا ۱۲ منہ

ع ۱ / ۹

ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَنقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ
تم نے خیال کیا، کہ پھر کر نہ آوے گا رسول، اور مسلمان اپنے
أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنتُمْ
گھر کبھی، اور بھلا نظر آیا تمہارے دل میں یہ، اور اٹکل کی تم نے
ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنتُمْ قَوْمًا بُورًا ﴿١٢﴾ وَمَن لَّمْ يُؤْمِن
بری اٹکلیں۔ اور تم لوگ تھے کھپنے والے + اور جو کوئی یقین نہ لاوے
بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ﴿١٣﴾ وَ
اللہ پر اور اس کے رسول پر، تو ہم نے رکھی ہے منکروں کے واسطے دھکتی آگ + اور
لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ
اللہ کا ہے راج آسمانوں کا اور زمین کا۔ بخشے جس کو چاہے،
وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٤﴾
اور مار دے جس کو چاہے۔ اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان +
سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ
اب کہیں گے پیچھے رہ گئے جب چلوگے غنیمتیں لینے کو
لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۖ يُرِيدُونَ أَن يُبَدِّلُوا
چھوڑو ہم چلیں تمہارے ساتھ۔ چاہتے ہیں کہ بدلیں
كَلَامَ اللَّهِ ۚ قُل لَّن تَتَّبِعُونَا كَذَٰلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِن
اللہ کا کہا۔ تو کہہ، ہمارے ساتھ نہ چلوگے، یونہی کہہ دیا اللہ نے
قَبْلُ ۖ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا
پہلے سے۔ پھر اب کہیں گے، نہیں تم جلتے ہو ہمارے بھلے سے۔ کوئی نہیں! پر وہ
يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥﴾ قُل لِّلْمُخَلَّفِينَ مِنَ
سمجھتے نہیں رہے مگر تھوڑا + ف۱ کہہ دے پیچھے رہ گئے

موضح القرآن

ف۱ جب مکے سے پھرے وہاں سے حکم ہوا کہ خیبر پر چلو اور ان لوگوں کے سوا کوئی ساتھ نہ چلے مہینے بیس دن رہ کر ارادہ کیا۔ جو لوگ پہلے سفر میں ڈر کر رہ گئے تھے اس سفر میں لالچ کو طیار ہوئے ان کو اللہ کا منع سنا دیا۔ خیبر میں یہود تھے جو جنگ احزاب میں قوموں کو چڑھا لائے تھے ۱۲ منہ

الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ

گنواروں کو، آگے تم کو بلاویں گے ایک لوگوں پر، بڑے سخت لڑوئیے،

تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ

تم ان سے لڑوگے، یا وہ مسلمان ہونگے۔ پھر اگر حکم مانوگے، دے گا تم کو اللہ

اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

نیگ اچھا۔ اور اگر پلٹ جاؤ گے، جیسے پلٹ گئے پہلی بار،

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ

مار دے تم کو ایک دکھ کی مار ف۱ + اندھے پر تکلیف نہیں،

وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَ

اور نہ لنگڑے پر تکلیف، اور نہ بیمار پر تکلیف۔ اور

مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

جو کوئی حکم مانے اللہ کا اور اس کے رسول کا، اس کو داخل کرے گا باغوں میں جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾

بہتی ندیاں۔ اور جو کوئی پلٹ جاوے، اس کو مار دے دکھ کی مار ف۲ +

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ

اللہ خوش ہوا ایمان والوں سے، جب ہاتھ ملانے لگے تجھ سے

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ

اس درخت کے نیچے، پھر جانا جو ان کے جی میں تھا، پھر اتارا ان پر چین،

عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً

اور انعام دی ان کو ایک فتح نزدیک ف۳ ۔ اور بہت غنیمتیں،

يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ

جو ان کو لیں گے۔ اور ہے اللہ زبردست حکمت والا ف۴ + وعدہ دیا ہے تم کو

موضح القرآن

ف۱ بڑے بڑے لڑوئیے حق تعالیٰ فرماتا ہے فارس کے لوگوں کو ان کی سلطنت ہمیشہ زبردست رہی تھی حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کے وقت فارس کا ملک فتح ہوا اور کچھ مسلمان ہوئے بن لڑے۔ وہاں سے بہت غنیمتیں ہاتھ لگیں ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی جہاد ان معذور لوگوں پر فرض نہیں ۱۲ منہ رح

ف۳ جب صلح کا جواب و سوال تھا حضرت نے بھیجا مکہ میں حضرت عثمانؓ کو یہاں خبر جھوٹی اڑی کہ ان کو مار ڈالا۔ حضرت نے کہا اب مجھ کو لڑنا حلال ہوا کہ پہل انہوں نے کی اور وہ خبر جھوٹ تھی اور یہ بھی کہ اسی آدمی کے لشکر کے گرد آئے کہ اکیلے دوکیلے کو ماریں وہ سب جیتے پکڑے گئے اس پر حضرت نے ارادہ کیا لڑنے کا تو ایک کیکر کے درخت کے نیچے بیٹھے اور کہا مجھ سے قول کرو کہ مرنے تک کوتاہی نہ کرو سب نے قول دیا۔ ایک منافق تھا جد بن قیس اس کے سوا کوئی نہیں رہا۔ وہ بیعت اللہ کے ہاں قبول پڑی اللہ نے جانا جو ان کے دل میں یعنی ظاہر کا اندیشہ اور دل کا توکل اور انعام دی یہ فتح خیبر اس سے مسلمان آسودہ ہوئے ۱۲ منہ رح

ع ۱۰

ف۴ یہ بھی انعام میں داخل ہے اور حضرت نے فرمایا اس بیعت والا کوئی نہ جاوے گا دوزخ میں ۱۲ منہ رح

اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَ

الله نے بہت غنیمتوں کا، تم ان کو لوگے، سو شتاب ملادی تم کو یہ،

كَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

اور روکے لوگوں کے ہاتھ تم سے۔ اور تا ایک نمونہ ہو قدرت کا مسلمانوں کے واسطے،

وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا

اور چلاوے تم کو سیدھی راہ ف۱۔ اور ایک فتح اور جو تمہارے بس میں نہ آئی،

عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

وہ اللہ کے قابو میں ہے۔ اور ہے اللہ ہر چیز

قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ

کرسکتا ف۲ + اور اگر لڑتے تم سے کافر، تو پھیرتے پیٹھ، پھر

لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ

نہ پاویں گے کوئی حمائتی نہ مددگار + رسم پڑی اللہ کی، جو

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ښ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾

چلی آتی ہے پہلے سے۔ اور تو نہ دیکھے گا اللہ کی رسم بدلتی +

وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

اور وہی ہے، جس نے روک رکھے ان کے ہاتھ تم سے، اور تمہارے ہاتھ ان سے،

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ

بیچ شہر مکے کے، پیچھے اس سے کہ تمہارے ہاتھ لگا دیے وہ۔ اور ہے

اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ

اللہ جو کرتے ہو دیکھتا ف۳ + وہی ہیں جنہوں نے انکار کیا، اور

صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ

روکا تم کو ادب والی مسجد سے، اور نیاز کی قربانی کو، بند پڑی

موضح القرآن

ف۱ رد کے لوگوں کے ہاتھ یعنی لڑائی نہ ہونے دی ۱۲ منہ رح

ف۲ اس بیعت کے انعام میں فتح خیبر دی اور فتح مکہ جو اس وقت ہاتھ نہ لگی وہ بھی مل ہی چکی ہے ۱۲ منہ رح

ف۳ وہ اسی آدمی جو پکڑے گئے بیچ شہر مکے کے یعنی قریب شہر کے گویا شہر کا بیچ ہی ہے، ۱۲ منہ رح

يَبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَاۗءٌ مُّؤْمِنٰتٌ

نہ پہنچے اپنی جگہ تک۔ اور اگر نہ ہوتے کتنے مرد ایمان والے، اور کتنی عورتیں ایمان والیاں،

لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ

جو تم کو معلوم نہیں، یہ خطرہ کہ ان کو پیس ڈالتے، پھر تم پر خرابی پڑتی

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ لَوْ

بے خبری سے۔ کہ اللہ کو داخل کرنا اپنی مہر میں جس کو چاہے۔

تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۲۵

اگر وہ لوگ ایک طرف ہو جاتے، تو آفت ڈالتے ہم منکروں کو دکھ کی مار ف۱ +

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ

جب رکھی منکروں نے اپنے دل میں ترنج، نادانی کی ضد،

الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَ

پھر اتارا اللہ نے اپنی طرف کا چین اپنے رسول پر، اور

عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا

مسلمانوں پر، اور لگے رکھا ان کو ادب کی بات پر، اور یہی تھے

اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝۲۶ ع

اس کے لائق، اور اس کام کے۔ اور ہے اللہ ہر چیز سے خبردار ف۲ +

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ

اللہ نے سچ دکھایا ہے اپنے رسول کو خواب۔ تحقیق تم داخل ہو رہو گے

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ

ادب والی مسجد میں، اگر اللہ نے چاہا، چین سے، بال مونڈتے

رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا

اپنے سروں کے، اور کترتے، بے خطرہ۔ پھر جانا جو تم نہیں جانتے،

موضح القرآن

ف۱ یعنی اس ماجرا میں ساری ضد اور بے ادبی کعبے کی انہیں سے ہوئی تم با ادب رہے انہوں نے عمرے والوں کو منع کیا اور قربانی نہ پہنچنے دی وہ قابل تھے کہ اسی وقت تمہارے ہاتھ سے فتح ہوتی مگر بعضے مسلمان چھپے تھے مرد اور زن اور بعضے ابھی مسلمان ہونے مقدر تھے اس روز کی فتح میں وہ پیسے جاتے آخر دو برس کی صلح میں جتنے مسلمان ہونے تھے سب ہو چکے اور وہ نکلنے والے نکل آئے تب اللہ نے مکہ فتح کروایا ۱۲ منہ رح

ف۲ ایک ضد یہ کہ اب کے برس عمرہ نہ کرنے دیا اور یہ کہ جو مسلمان ہجرت کرے اس کو پھیر بھیجو اور اگلے سال عمرے کو آؤ تو تین دن سے زیادہ نہ رہو اور ہتھیار کھلے نہ لاؤ۔ حضرت نے یہ سب قبول کر لیا ۱۲ منہ رح

ع ۳ ۹ ۱۱

فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ الَّذِيٓ

پھر ٹھہرادی اس سے ورے ایک فتح نزدیک + وہی ہے جس نے

أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدٰى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى

بھیجا اپنا رسول راہ پر، اور سچے دین پر، کہ اوپر رکھے اس کو ہر

الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيدًا ﴿٢٨﴾ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ

دین سے۔ اور بس ہے اللہ حق ثابت کرنے والا ف۱ + محمد رسول

اللّٰهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ

اللہ کا۔ اور جو اس کے ساتھ ہیں، زور آور ہیں کافروں پر، نرم دل ہیں

بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ

آپس میں، تو دیکھے ان کو رکوع میں اور سجدے میں، ڈھونڈتے ہیں اللہ کا فضل

اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ

اور اس کی خوشی۔ بانا ان کا ان کے منہ پر ہے سجدے کے اثر سے۔

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۚ

یہ کہاوت ہے ان کی توریت میں، اور کہاوت ان کی انجیل میں،

كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى

جیسے کھیتی نے نکالا اپنا پٹھا، پھر اس کی کمر مضبوط کی، پھر موٹا ہوا، پھر کھڑا ہوا

عَلٰى سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ

اپنے نال پر، خوش لگتا کھیتی والوں کو، تا جلاوے ان سے جی کافروں کا۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ

وعدہ دیا ہے اللہ نے، ان ہی سے جو یقین لائے ہیں اور کیے ہیں بھلے کام،

مَّغْفِرَةً وَّأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٢٩﴾

معافی کا اور بڑے نیگ کا ف۲ +

موضح القرآن

ف۱ اس دین کو اللہ نے ظاہر میں بھی سب سے غالب کر دیا ایک مدت اور دلیل سے غالب ہے ہمیشہ ۱۲ منہ رح

ف۲ جو تندی اور نرمی اپنی خو ہو وہ سب جگہ برابر چلے اور جو ایمان سے سنور کر آوے وہ تندی اپنی جگہ اور نرمی اپنی جگہ ان کا بانا یعنی تہجد کی نمازوں سے صاف نیت سے چہرے پر ان کے نور ہے حضرت کے اصحاب اور لوگوں میں پہچانے پڑتے چہرے کے نور سے اور کھیتی کی کہاوت یہ کہ اول ایک آدمی تھا اس دین پر پھر دو ہوئے پھر قوت بڑھتی گئی حضرت کے وقت اور خلیفوں کے اور یہ وعدہ دیا ان کو جو ایمان لائے اور بھلے کام کرتے ہیں حضرت کے اصحاب سب ایسے ہی تھے مگر خاتمہ کا اندیشہ رکھا۔ حق تعالیٰ بندوں کو ایسی خوشخبری نہیں دیتا کہ نڈر ہو جاویں مالک سے اتنی شاباشی بھی غنیمت ہے ۱۲ منہ رح

ع ۱۵ عند المتاخرین ۱۲

٤
٤
۱۲

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ حجرات مدینہ میں نازل ہوئی، اس کی اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ

اے ایمان والو! آگے نہ بڑھو اللہ سے

وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ① يٰۤاَيُّهَا

اور اس کے رسول سے، اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ اللہ سنتا ہے جانتا ف۱ + اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ

ایمان والو! اونچی نہ کرو اپنی آوازیں نبی کی آواز

النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ

سے اوپر، اور اس سے نہ بولو کھک کر، جیسے کھکتے ہو ایک دوسرے

لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ②

پر، کہیں اکارت نہ ہو جاویں تمہارے کیے، اور تم کو خبر نہ ہو ف۲ +

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

جو لوگ دبی آواز بولتے ہیں رسول اللہ کے پاس،

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ

وہی ہیں جن کے دل جانچے ہیں اللہ نے ادب کے واسطے۔ ان کو

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ③ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ

معافی ہے اور نیگ بڑا + جو لوگ پکارتے ہیں تجھ کو

وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ④ وَلَوْ اَنَّهُمْ

دیوار کے باہر سے، وہ اکثر عقل نہیں رکھتے ف۳ + اور اگر وہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی مجلس میں کوئی کچھ پوچھے تو حضرت کی راہ دیکھو کہ کیا فرماویں تم اپنی عقل سے آگے جواب نہ دے بیٹھو ۱۲ منہ رح

ف۲ اس سورہ میں حق تعالے نے آداب سکھائے رسول کے اور آپس کے ایک ادب یہ ہے کہ مجلس میں شور نہ کرو کہ حضرت کی بات سنی نہ پڑے دوسرے یہ کہ خطاب کرو ادب سے کھک کر نہ بولو ۱۲ منہ رح

ف۳ بنی تمیم آئے ملنے کو حضرت گھر میں تھے باہر سے لگے پکارنے چاہیئے آدمی کی زبانی خبر کرنا ۱۲ منہ رح

صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ
صبر کرتے، جب تک تو نکلتا ان کی طرف، تو ان کو بہتر تھا۔ اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَاۗءَكُمْ
بخشتا ہے مہربان + اے ایمان والو! اگر آوے تم پاس

فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ
ایک گنہگار خبر لے کر، تو تحقیق کرو، کہیں جا نہ پڑو کسی قوم پر نادانی سے،

فَتُصْبِحُوْا عَلٰي مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۶﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ
پھر کل کو لگو اپنے کیے پر پچھتانے ف۱ + اور جان لو، کہ

فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ
تم میں رسول ہے اللہ کا۔ اگر تمہاری بات مانا کرے بہت کاموں میں،

لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ
تو تم پر مشکل پڑے، پر اللہ نے محبت ڈالی تمہارے دل میں ایمان کی، اور اچھا دکھایا اس کو

فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَ
تمہارے دلوں میں، اور برا لگایا تم کو کفر اور گناہ اور

الْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ﴿۷﴾ فَضْلًا مِّنَ
بے حکمی۔ وہ لوگ وہی ہیں نیک چال پر۔ اللہ کے فضل سے

اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۸﴾ وَاِنْ طَاۗىِٕفَتٰنِ
اور احسان سے۔ اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا ف۲ + اور اگر دو فرقے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ
مسلمانوں کے آپس میں لڑ پڑیں، تو ان میں ملاپ کرادو۔ پھر اگر چڑھ جاوے

اِحْدٰىهُمَا عَلَي الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى
ایک ان میں دوسرے پر، تو سب لڑو اس چڑھائی والے سے، جب تک

موضح القرآن

ف۱ ایک شخص کو حضرت نے بھیجا ایک قوم پر زکوٰۃ لینے کو وہ نکلے اس کے استقبال کو اسلام سے پہلے اس قوم میں اور اس کی قوم میں بیر تھا۔ یہ ڈرا کہ میرے مارنے کو نکلے الٹا بھاگا مدینے میں آکر مشہور کر دیا کہ فلانی قوم مرتد ہوئی حضرت ان پر فوج بھیجتے ہیں اس سے معلوم ہوا کہ شہادت فاسق کی قبول نہیں۔ فاسق جس پر بے شرع کام عیاں ہوں ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی تمہارا مشورہ قبول نہ ہو تو برا نہ مانو رسول عمل کرتا ہے اللہ کے حکم پر اسی میں تمہارا بھلا ہے اگر تمہاری بات مانا کرے تو ہر کوئی اپنے بھلے کی کہے کس کس کی بات پر چلے ۱۲ منہ رح

تَفِيٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا

پھر آوے اللہ کے حکم پر۔ پھر اگر پھر آیا، تو ملاپ کراؤ ان میں

بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝۹

برابر، اور انصاف کرو۔ بے شک اللہ کو خوش آتے ہیں انصاف والے ف۱ +

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ وَ

مسلمان جو ہیں سو بھائی ہیں، ملا دو اپنے دو بھائیوں کو۔ اور

اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۱۰ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ڈرتے رہو اللہ سے، شاید تم پر رحم ہو + اے ایمان والو!

لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ

ٹھٹھا نہ کریں ایک لوگ دوسروں سے، شاید وہ بہتر ہوں ان سے،

وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ

اور نہ عورتیں دوسری عورتوں سے، شاید وہ بہتر ہوں ان سے۔

وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ

اور عیب نہ دو ایک دوسرے کو، اور نام نہ ڈالو چڑ ایک دوسرے کی۔ برا نام ہے

الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ

گنہگاری پیچھے ایمان کے۔ اور جو کوئی توبہ نہ کرے،

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۱۱ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

تو وہی ہیں بے انصاف ف۲ + اے ایمان والو!

اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ

بچتے رہو بہت تہمتیں کرنے سے۔ مقرر بعضی تہمت گناہ ہے، اور

لَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ

بھید نہ ٹٹولو کسی کا، اور بد نہ کہو پیٹھ پیچھے ایک دوسرے کو۔ بھلا خوش لگتا ہے

النصف ع ۱۳

موضح القرآن

ف۱ یعنی جب حکم شرع کے تابع ہوں تو انصاف سے صلح کروا دو ایک کی طرفداری نہ کرو۔ یہ حکم ہے خانہ جنگی کا جو مسلمان آپس میں لڑ پڑیں ۱۲ منہ رح

ف۲ جہاں کسی پر برا نام ڈالا پہلے تو اپنا نام پڑ گیا فاسق آگے تھا مومن اس پر عیب لگایا نہ لگا ۱۲ منہ رح

اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَ
تم میں کسی کو، کہ کھاوے گوشت اپنے بھائی کا جو مردہ ہو، سو گھن آئے تم کو اس سے۔ اور
اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا
ڈرتے رہو اللہ سے۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا مہربان ہے ف۱+ اے آدمیو! ہم نے
خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ
تم کو بنایا ایک نر اور مادہ سے، اور رکھیں تمہاری ذاتیں اور گوتیں،
لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
تا آپس کی پہچان ہو۔ مقرر عزت اللہ کے ہاں اسی کو بڑی جس کو ادب بڑا۔ اللہ
عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ
سب جانتا ہے خبردار ف۲ + کہتے ہیں گنوار، ہم ایمان لائے۔ تو کہہ، تم
تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ
ایمان نہیں لائے، پر کہو مسلمان ہوئے، اور ابھی نہیں پیٹھا ایمان
فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ
تمہارے دلوں میں۔ اور اگر حکم پر چلوگے اللہ کے اور اس کے رسول کے کاٹ نہ لے گا تمہارے
مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا
کاموں میں سے کچھ۔ اللہ بخشتا ہے مہربان ف۳ + ایمان والے
الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ
وہ ہیں، جو یقین لائے اللہ پر اور اس کے رسول پر، پھر
يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ
شبہ نہ لائے، اور لڑائی کی اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان
اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ
سے۔ وہ جو ہیں وہی ہیں سچے + تو کہہ، کیا جتاتے ہو اللہ کو

موضح القرآن

ف۱ تہمت اور بھید ٹٹولنا اور پیٹھ پیچھے بد کہنا کسی جگہ نہیں بے گناہ یعنی مظلوم ظالم کو کچھ کہے یا جہاں اس میں کچھ دین کا فائدہ ہو اور نفسانیت غرض نہ ہو ۱۲ منہ رحمہ

ف۲ یعنی بڑائیاں ذات کی اور قوم کی عبث ہیں۔ صفت نیک چاہئے نری ذات کس کام کی ۱۲ منہ رحمہ

ف۳ ایک کہنا ہے کہ ہم مسلمان ہیں یعنی دین مسلمانی ہم نے قبول کیا اس کا مضائقہ نہیں ایک کہنا کہ ہم کو پورا یقین ہے جو یقین پورا ہے تو اس کے آثار کہاں جس کو سچ یقین ہے اس کو دعویٰ سے ڈر آتا ہے ۱۲ منہ رحمہ

بِدِيْنِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اپنی دینداری ؟ اور اللہ کو خبر ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور

الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٦﴾ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ

زمین میں ۔ اور اللہ ہر چیز جانتا ہے ف۱ + تجھ پر احسان رکھتے ہیں

اَنْ اَسْلَمُوْا ۭ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ

کہ مسلمان ہوئے ۔ تو کہہ، مجھ پر احسان نہ رکھو اپنی مسلمانی کا ۔ بلکہ اللہ

يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ

تم پر احسان رکھتا ہے، کہ تم کو راہ دی ایمان کی، اگر

صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ

سچ کہو ف۲ + اللہ جانتا ہے چھپے بھید آسمانوں کے اور

الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ ع

زمین کے ۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو کرتے ہو +

سُورَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ ق مکی ہے، اور اس کی پینتالیس آیتیں اور تین رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

قٓ ۣ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿١﴾ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَاۗءَهُمْ

قسم ہے اس قرآن بڑی شان والے کی + بلکہ ان کو تعجب ہوا، کہ آیا ان کے پاس

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿٢﴾

ایک ڈر سنانے والا، ان ہی میں کا، تو کہنے لگے منکر، یہ تعجب کی چیز ہے +

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿٣﴾ قَدْ

کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی ۔ یہ پھر آنا بہت دور ہے + ہم کو

موضح القرآن

ف۱ یعنی اگر سچا دین تم کو ہے تو کسے سے کیا ہوگا جس سے معاملت ہے وہ آپ خبردار ہے ۱۲منہ

ف۲ جو نیکی اپنے ہاتھ سے ہوا اپنی تعریف نہیں رب کی تعریف ہے جس نے کروائی ۱۲منہ

ع ۲/۱۴

المنزل السابع

عَلِمۡنَا مَا تَنۡقُصُ الۡاَرۡضُ مِنۡهُمۡ ۚ وَعِنۡدَنَا كِتٰبٌ

معلوم ہے جتنا گھٹاتی ہے زمین ان میں سے۔ اور ہمارے پاس لکھا ہے

حَفِيۡظٌ ﴿۴﴾ بَلۡ كَذَّبُوۡا بِالۡحَـقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ فَهُمۡ

جس میں سب یاد ہے ف۱ کوئی نہیں! پر جھٹلانے لگے ہیں سچے دین کو جب ان تک پہنچا سو وہ

فِىۡۤ اَمۡرٍ مَّرِيۡجٍ ﴿۵﴾ اَفَلَمۡ يَنۡظُرُوۡۤا اِلَى السَّمَآءِ فَوۡقَهُمۡ

پڑ رہے ہیں الجھی بات میں + کیا نگاہ نہیں کی آسمان کو اپنے اوپر؟

كَيۡفَ بَنَيۡنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنۡ فُرُوۡجٍ ﴿۶﴾ وَ

کیسا ہم نے اس کو بنایا؟ اور رونق دی، اور اس میں نہیں کوئی سوراخ + اور

الۡاَرۡضَ مَدَدۡنٰهَا وَاَلۡقَيۡنَا فِيۡهَا رَوَاسِىَ وَاَنۡۢبَتۡنَا

زمین کو پھیلایا، اور ڈالے اس میں بوجھ، اور اگائی

فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍۢ بَهِيۡجٍ ۙ﴿۷﴾ تَبۡصِرَةً وَّذِكۡرٰى لِكُلِّ

اس میں ہر قسم قسم رونق کی چیز۔ سوجھانے کو اور یاد دلانے کو، اس

عَبۡدٍ مُّنِيۡبٍ ﴿۸﴾ وَنَزَّلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا

بندے کو جو رجوع رکھے + اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی برکت کا،

فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الۡحَصِيۡدِ ۙ﴿۹﴾ وَالنَّخۡلَ

پھر اگائے اس سے باغ، اور اناج کٹتے کھیت کا ف۲ - اور کھجوریں

بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلۡعٌ نَّضِيۡدٌ ۙ﴿۱۰﴾ رِّزۡقًا لِّلۡعِبَادِ ۙ وَاَحۡيَيۡنَا

لمبی، ان کا گابھا ہے تہ بر تہ - روزی دینے کو بندوں کے، اور جلایا

بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا ؕ كَذٰلِكَ الۡخُـرُوۡجُ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ

اس سے ایک مردہ دیس۔ یوں ہی ہے نکل کھڑے ہونا ف۳ + جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے

قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّاَصۡحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوۡدُ ۙ﴿۱۲﴾ وَعَادٌ وَّفِرۡعَوۡنُ

نوح کی قوم، اور کنوئیں والے اور ثمود اور عاد- اور فرعون

موضح القرآن

ف۱ یعنی سارے مٹی نہیں ہو جاتے۔ جان سلامت ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ اناج وہی جس کے ساتھ اس کا کھیت بھی کٹ جاوے۔ اور درخت قائم رہتا ہے پھل ٹوٹ کر ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی قبر سے ۱۲ منہ رح

وَّاِخْوَانُ لُوْطٍ ۙ (١٣) وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۭ
اور لُوط کے بھائی۔ اور بَن کے رہنے والے اور تبّع کی قوم۔
كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ (١٤) اَفَعَيِيْنَا
سب نے جھٹلایا رسولوں کو پھر ٹھیک پڑا میرا ڈر کا + کیا اب ہم تھک گئے
بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۭ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ
پہلی بار بنا کر؟ کوئی نہیں! ان کو دھوکا ہے ایک نئے
جَدِيْدٍ ۧ (١٥) وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا
بننے میں اور ہم نے بنایا انسان کو اور جانتے ہیں جو
تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ښ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ
باتیں آتی ہیں اس کے جی میں۔ اور ہم اس سے نزدیک ہیں دھڑکتی
حَبْلِ الْوَرِيْدِ (١٦) اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ
رگ سے زیادہ ف۱ + جب لینے جاتے ہیں دو لینے والے، داہنے بیٹھا
وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ (١٧) مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا
اور بائیں بیٹھا ف۲ نہیں بولتا ایک بات جو نہیں
لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ (١٨) وَجَاۗءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ
اس پاس، ایک راہ دیکھتا تیار ف۳ اور آئی بیہوشی موت کی
بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ (١٩) وَنُفِخَ فِي
تحقیق۔ یہ وہ ہے جس سے تو ٹل رہا کرتا تھا + اور پھونکا گیا
الصُّوْرِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ (٢٠) وَجَاۗءَتْ كُلُّ نَفْسٍ
نرسنگا۔ یہ ہے دن ڈر کے کا + اور آیا ہر ایک جی،
مَّعَهَا سَاۗىِٕقٌ وَّشَهِيْدٌ (٢١) لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ
اسکے ساتھ ہے ایک ہانکنے والا اور ایک احوال بتانے والا ف۴ + تو بے خبر رہا اس دن سے،

ع ۱ / ۱۵ / ۱۵

موضح القرآن

ف۱ گردن کی رگ مراد ہے جس میں جان پھرتی ہے دل سے دماغ تک اس کے کٹنے سے موت ہے اللہ اندر سے نزدیک ہے اور رگ آخر باہر ہے جان سے ۱۲ منہ

ف۲ جو اس کے منہ سے نکلے وہ لکھ لیتے ہیں، نیکی داہنے والا اور بدی بائیں والا ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی لکھنے کو ۱۲ منہ رح

ف۴ ایک فرشتہ ہانکے لاتا ہے اور ایک پاس نامۂ اعمال ساتھ ہے ۱۲ منہ رح

عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ
معلوم ہے جتنا گھٹاتی ہے زمین ان میں سے۔ اور ہمارے پاس لکھا ہے
حَفِيْظٌ ﴿۴﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ
جس میں سب یاد ہے ف۱ کوئی نہیں! پر جھٹلانے لگے ہیں سچے دین کو جب ان تک پہنچا سو وہ
فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿۵﴾ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ
پڑ رہے ہیں الجھی بات میں + کیا نگاہ نہیں کی آسمان کو اپنے اوپر؟
كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿۶﴾ وَ
کیسا ہم نے اس کو بنایا؟ اور رونق دی، اور اس میں نہیں کوئی سوراخ + اور
الْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا
زمین کو پھیلایا، اور ڈالے اس میں بوجھ، اور اگائی
فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿۷﴾ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ
اس میں ہر قسم قسم رونق کی چیز۔ سوجھانے کو اور یاد دلانے کو، اس
عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۸﴾ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا
بندے کو جو رجوع رکھے + اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی برکت کا،
فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿۹﴾ وَالنَّخْلَ
پھر اگائے اس سے باغ، اور اناج کٹتے کھیت کا ف۲ - اور کھجوریں
بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿۱۰﴾ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا
لمبی، ان کا گابھا ہے تہ بر تہ۔ روزی دینے کو بندوں کے، اور جلایا
بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ
اس سے ایک مردہ دلیس۔ یوں ہی ہے نکل کھڑے ہونا ف۳ + جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے
قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ﴿۱۲﴾ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ
نوح کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود اور عاد۔ اور فرعون

موضح القرآن
ف۱ یعنی سارے مٹی نہیں ہو جاتے۔ جان سلامت ہے ۱۲ منہ رح
ف۲ اناج وہی جس کے ساتھ اس کا کھیت بھی کٹ جاوے۔ اور درخت قائم رہتا ہے پھل ٹوٹ کر ۱۲ منہ رح
ف۳ یعنی قبر سے ۱۲ منہ

وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿۱۳﴾ وَّاَصْحٰبُ الْاَیْکَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ

اور لُوط کے بھائی۔ اور بَن کے رہنے والے اور تبّع کی قوم۔

كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ اَفَعَيِيْنَا

سب نے جھٹلایا رسولوں کو پھر ٹھیک پڑا میرا ڈر کا + کیا اب ہم تھک گئے

بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ

پہلی بار بنا کر؟ کوئی نہیں! ان کو دھوکا ہے ایک نئے

جَدِيْدٍ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا

بننے میں اور ہم نے بنایا انسان کو اور جانتے ہیں جو

ع ۱ ۱۵ ۱۵

تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ

باتیں آتی ہیں اس کے جی میں۔ اور ہم اس سے نزدیک ہیں دھڑکتی

حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ

رگ سے زیادہ ف۱ + جب لینے جاتے ہیں دو لینے والے، داہنے بیٹھا

وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا

اور بائیں بیٹھا ف۲ نہیں بولتا ایک بات جو نہیں

لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ

اس پاس، ایک راہ دیکھتا تیار ف۳ اور آئی بیہوشی موت کی

بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ فِي

تحقیق۔ یہ وہ ہے جس سے تو ٹل رہا کرتا تھا + اور پھونکا گیا

الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ

نرسنگا۔ یہ ہے دن ڈر کے کا + اور آیا ہر ایک جی،

مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ

اسکے ساتھ ہے ایک ہانکنے والا اور ایک احوال بتانے والا ف۴ + تو بے خبر رہا اس دن سے،

موضح القرآن

ف۱ گردن کی رگ مراد ہے جس میں جان پھرتی ہے دل سے دماغ تک اس کے کٹنے سے موت ہے اللہ اندر سے نزدیک ہے اور رگ آخر باہر ہے جان سے ۱۲ منہ

ف۲ جو اس کے منہ سے نکلے وہ لکھ لیتے ہیں، نیکی داہنے والا اور بدی بائیں والا ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی لکھنے کو ۱۲ منہ رح

ف۴ ایک فرشتہ ہانکے لاتا ہے اور ایک پاس نامۂ اعمال ساتھ ہے ۱۲ منہ رح

هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ
اب کھول دی ہم نے تجھ پر سے تیری اندھیری، اب تیری نگاہ آج
حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾
تیز ہے + اور بولا اس کے ساتھ والا، یہ ہے جو میرے پاس تھا حاضر ف۱ +
اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ
ڈالو تم دونوں دوزخ میں ہر ناشکر مخالف کو۔ نیکی سے اٹکانے والا،
مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ﴿۲۵﴾ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا
حد سے بڑھنے والا، شبہے نکالتا۔ جس نے ٹھہرایا اللہ کے ساتھ اور کوئی
اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ
پوجا، تو ڈالو اس کو سخت مار میں + بولا اس کا ساتھی،
رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾
اے رب ہمارے! میں نے اس کو شرارت میں نہیں ڈالا، پر یہ تھا بھولا راہ سے دور ف۲ +
قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾
فرمایا جھگڑا نہ کرو میرے پاس، اور میں بھیج چکا پہلے ہی تم کو ڈر کا +
مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾
بدلتی نہیں بات میرے پاس، اور میں ظلم نہیں کرتا بندوں پر ف۳ +
يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ
جس دن ہم کہیں دوزخ کو، تو بھر چکی، اور وہ بولے گی کچھ اور
مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾
بھی ہے ف۴ ؟ اور نزدیک لائی گئی بہشت، ڈر والوں کے واسطے، دور نہیں +
هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ
یہ ہے، جس کا وعدہ ہے تم کو، ہر ایک رجوع رہنے یاد رکھنے والے کو + جو

موضح القرآن

ف۱ وہ فرشتہ اعمال حاضر کرے گا ۱۲ منہ رح
ف۲ یہ ساتھی شیطان ہے آپ کو بے گناہ کیا چاہتا ہے ۱۲ منہ رح
ف۳ بدلتی نہیں بات یعنی کافر بخشا نہیں جاتا ۱۲ منہ
ف۴ دوزخ کا پھیلاؤ اس قدر لوگوں سے نہ بھریگا ۱۲ منہ رح

ع ۲ ۱۴ ۱۶

خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿٣٣﴾

ڈرا رحمٰن سے بن دیکھے، اور لایا دل جس میں رجوع ہے۔

ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿٣٤﴾ لَهُمْ مَّا

چلے جاؤ اس میں سلامت۔ یہ دن ہے ہمیشہ رہنے کا ف۱ + ان کو ہے وہاں

يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿٣٥﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

جو چاہیں، اور ہمارے پاس ہے کچھ زیادہ بھی ف۲ + اور کتنی کھپا چکے ہم

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا

ان سے پہلے سنگتیں، ان کی قوت زبردست تھی ان سے، پھر لگے کرید کرنے

فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

شہروں میں۔ کہیں ہے بھاگنے کو ٹھکانا؟ اس میں

لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ

سوچنے کی جگہ ہے اس کو، جس کے اندر دل ہے، یا لگاوے کان

شَهِيْدٌ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا

دل لگاکر + اور ہم نے بنائے آسمان اور زمین، اور جو

بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿٣٨﴾

ان کے بیچ ہے چھ دن میں۔ اور ہم کو نہ آئی کچھ ماندگی +

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ

سو تو سہتا رہ جو کہتے ہیں، اور پاکی بول خوبیاں اپنے رب کی، پہلے

طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿٣٩﴾ ج وَمِنَ الَّيْلِ

سورج نکلنے سے اور پہلے ڈوبنے سے ف۳ + اور کچھ رات میں

فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿٤٠﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ

بول اس کی پاکی، اور پیچھے سجدے کے ف۴ + اور کان رکھ جس دن پکارے گا پکارنے والا

موضح القرآن

ف۱ اس دن جس کو جو ملا سو ہمیشہ ہے اس سے پہلے ایک بات پر ٹھہراؤ نہ تھا ۱۲ منہ رح

ف۲ جو نعمتیں ان کے خیال میں نہیں ۱۲ منہ رح

ف۳ یہ دو وقت یاد کے ہیں دعا اور عبادت بہت قبول ہوتی ہے ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی نماز کے بعد ۱۲ منہ رح

مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٤١﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ
نزدیک کی جگہ سے ف١۔ جس دن سنیں گے چنگھاڑ تحقیق۔
ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿٤٢﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَ
وہ ہے دِن نکل پڑنے کا + ہم ہیں جِلاتے اور مارتے، اور
اِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿٤٣﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ
ہم تک ہے پہنچنا۔ جس دن زمین پھٹ کر نکل پڑیں وہ دوڑتے۔
ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿٤٤﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ
یہ اکٹھے کرنا ہم کو آسان ہے + ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہتے ہیں،
وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ
اور نہیں تو ان پر زور کرنے والا۔ سو تو سمجھا قرآن سے اس کو، جو
يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿٤٥﴾ ع
ڈرے میرے ڈر کے سے +

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ
سورۂ ذاریات مکّی ہے، یہ ساٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿١﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿٢﴾ فَالْجٰرِيٰتِ
قسم ہے بکھیرنے والیوں کی اڑا کر۔ پھر اُٹھانے والیاں بوجھ کو۔ پھر چلنے والیاں
يُسْرًا ﴿٣﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿٤﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿٥﴾
نرمی سے۔ پھر بانٹنے والیاں حکم سے ف٢۔ بے شک جو وعدہ دیا تم کو سو سچ ہے۔
وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿٦﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿٧﴾
اور بے شک انصاف ہوتا ہے + قسم ہے آسمان جالی دار کی۔

موضح القرآن

ف١ کہتے ہیں صور پھونکا جاوے گا بیت المقدس کے پتھر پر یا اس کی آواز ہر جگہ نزدیک لگے گی ١٢ منہ رح

ف٢ یہ قسم ہے باؤں کی اول آندھی چلتی ہے کہ غبار اٹھتا ہے اور بادل بنتے ہیں پھر ان میں پانی بنتا ہے اس بوجھ کو لیے پھرتیاں ہیں پھر برسنے کے قریب نرم باؤ چلتی ہے پھر ہانک کر اور جگہ کا حصہ وہاں پہنچاتی ہیں موافق حکم کے ١٢ منہ رح

ع ٣
١٦
١٧

اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿٨﴾ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴿٩﴾

تم پڑے رہے ہو ایک جھگڑے کی بات میں- اس سے باز رہے وہی جو پھیرا گیا ف۱ +

قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿١١﴾

مارے گئے اٹکل دوڑانے والے- وہ جو غفلت میں ہیں بھول رہے ف۲-

يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٢﴾ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ

پوچھتے ہیں، کب ہے دن انصاف کا ؟ جس دن وہ آگ پر

يُفْتَنُوْنَ ﴿١٣﴾ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ۭ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ

الٹے سیدھے پڑیں گے + چکھو مزہ اپنی شرارت کا- یہ ہے جس کی تم

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٤﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٥﴾

شتابی کرتے تھے + البتہ ڈر والے باغوں میں ہیں اور چشموں میں-

اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ

پاتے ہیں جو دیا ان کو اُن کے رب نے- وہ تھے اس سے پہلے

مُحْسِنِيْنَ ﴿١٦﴾ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾

نیکی والے + وہ تھے رات کو تھوڑا سوتے +

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿١٨﴾ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ

اور صبح کے وقتوں معافی مانگتے + اور ان کے مال میں

حَقٌّ لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿١٩﴾ وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ

حصّہ تھا مانگتے کا اور ہارے کا ف۳ + اور زمین میں نشانیاں ہیں

لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٢١﴾ وَ

یقین لانے والوں کو- اور خود تمہارے اندر- کیا تم کو سوجھ نہیں + اور

فِي السَّمَاۗءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٢٢﴾ فَوَرَبِّ السَّمَاۗءِ

آسمان میں ہے روزی تمہاری، اور جو کچھ تم سے وعدہ کیا ف۴ + سو قسم ہے رب آسمان

موضح القرآن

ف۱ آسمان جالی دار یعنی تارے ہیں اس میں جال سا اور جھگڑے کی بات آخرت کا جینا جو اس کو نہ مانے وہ درگاہ سے پھیر اگیا ۱۲ منہ رح

ف۲ دین کی بات میں اٹکل دوڑاتے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۳ ہارا وہ جو محتاج ہے اور مانگتا نہیں پھرتا ۱۲ منہ رح

ف۴ آنے والی جو بات ہے اس کا حکم آسمان ہی سے اترتا ہے ۱۲ منہ رح

وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَاۤ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾

اور زمین کے کی، یہ بات تحقیق ہے جیسے کہ تم بولتے ہو ف۱ +

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾ م

کیا پہنچی ہے تم کو بات ابراہیم کے مہمانوں کی، جو عزت والے تھے ؟

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ

جب اندر آئے اس کے پاس، تو بولے، سلام! وہ بولا سلام ہے، یہ لوگ ہیں

مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَرَاغَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ

اوپرے + پھر دوڑا اپنے گھر کو، تو لایا ایک بچھڑا

سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾ لا فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾ ن

گھی میں تلا۔ پھر ان کے پاس رکھا، کہا کیوں تم کھاتے نہیں ؟

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَ

پھر جی میں ہڑبڑایا ان کے ڈر سے بولے، تو نہ ڈر۔ اور

بَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ

خوشخبری دی اس کو ایک لڑکے ہوشیار کی + پھر سامنے آئی اس کی عورت

صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾

بولتی، پھر پیٹا اپنا ماتھا، اور کہا کہیں بڑھیا بانجھ ف۲ ؟

قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾

وہ بولے، یوں ہی کہا تیرے رب نے۔ وہ جو ہے، وہی ہے حکمت والا خبردار +

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْۤا اِنَّاۤ

بولا پھر کیا مطلب ہے تمہارا؟ اے بھیجے ہوؤ! وہ بولے، ہم کو

اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لا لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ

بھیجا ہے ایک لوگوں گنہگار پر۔ کہ چھوڑیں ان پر

ع ۲ ۳

وقف لازم

موضح القرآن

ف۱ یعنی اپنی بولی میں شبہ نہیں ویسا ہی اس کلام میں شبہ نہیں ۱۲ منہ رحمہ اللہ

ف۲ یعنی کیونکر جنے گی ۱۲ منہ رح

الجزء السابع والعشرون ۲۷

حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ

پتھر مٹی کے۔ نشان پڑے تیرے رب کے ہاں،

لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ

بے حد چلنے والوں کو + پھر بچا نکالا ہم نے، جو تھا وہاں

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ

ایمان والا + پھر نہ پایا ہم نے اس جگہ، سوا ایک گھر کے

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا فِيْهَا اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ

مسلمانوں کا + اور رکھا اس میں نشان ان لوگوں کو، جو ڈرتے ہیں

الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾ وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى

دکھ کی مار سے + اور نشانی ہے موسیٰ کے حال میں، جب بھیجا ہم نے اس کو

فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ

فرعون پاس، دے کر سند کھلی + پھر اس نے مُنہ موڑا اپنے زور پر، اور بولا،

سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ

یہ جادوگر ہے یا دیوانہ + پھر پکڑا ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پھر پھینک دیا اُن کو

فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾ وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ

دریا میں، اور اُس پر پڑا الاہنا + اور نشانی ہے عاد میں جب بھیجی ہم نے ان پر

الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا

باؤ بے خیر + نہ چھوڑتی کوئی چیز جس پر گذرتی، کہ

جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ

نہ کر ڈالتی اس کو جیسے چورا + اور نشانی ہے ثمود میں، جب کہا ان کو

تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ

برتو ایک وقت تک + پھر شرارت کرنے لگے اپنے رب کے حکم سے،

فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
پھر پکڑا ان کو کڑاکے نے، اور وہ دیکھتے تھے + پھر نہ سکے

مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ
کہ اٹھیں، اور نہ ہوئے کہ بدلا لیں۔ اور نوح کی قوم کو

مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾ ع وَالسَّمَاۗءَ
اس سے پہلے، مقرر وہ تھے لوگ بے حکم + اور آسمان کو

بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا
بنایا ہم نے ہاتھ کے بل سے، اور ہم کو سب مقدور ہے + اور زمین کو بچھایا ہم نے،

فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ
سو کیا خوب بچھانا جانتے ہیں + اور ہر چیز کے بنائے ہم نے جوڑے

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ
شاید تم دھیان کرو + سو بھاگو اللہ کی طرف۔ میں تم کو اس کی طرف سے

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ ج وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۭ
ڈرسناتا ہوں کھول کر + اور نہ ٹھہراؤ اللہ کے ساتھ اور کوئی پوجنے کا۔

اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى
میں تم کو اس کی طرف سے ڈرسناتا ہوں کھول کر + اسی طرح ان سے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ
پہلوں کو جو رسول آیا، یہی کہا، کہ جادوگر ہے

اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ قف اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾ ج
یا دیوانہ + کیا یہی کہہ مرے ہیں ایک دوسرے کو، کوئی نہیں! پر یہ لوگ شریر ہیں +

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ
سو تو ہٹ گیا ان کی طرف سے، اب تجھ پر نہیں اولاہنا + اور سمجھاتا رہ، کہ

ع ۲ / ۲۳

الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ
سمجھانا کام آتا ہے ایمان والوں کو + اور میں نے جو بنائے ہیں جنّ

وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ
اور آدمی سو اپنی بندگی کو + میں نہیں چاہتا ہوں ان سے

رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ
روزینہ، اور نہیں چاہتا کہ مجھ کو کھلاویں + اللہ جو ہے، وہی ہے

الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
روزی دینے والا، زور آور، مضبوط + سو ان گنہگاروں کا بھی

ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾
ڈول بھرا ہے، جیسے ڈول بھرا ان کے ساتھیوں کا، اب مجھ سے شتابی نہ کریں

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع
سو خرابی ہے منکروں کو، اپنے اس دن سے جس کا ان سے وعدہ ہے +

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ طور مکہ میں نازل ہوئی، اس کی اُنچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

وَالطُّوْرِ ﴿۱﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿۳﴾
قسم ہے طور کی۔ اور لکھی کتاب کی۔ کشادہ ورق میں ف۱۔

وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿۴﴾ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿۵﴾ وَالْبَحْرِ
اور آباد گھر کی ف۲۔ اور اونچی چھت کی ف۳۔ اور

الْمَسْجُوْرِ ﴿۶﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ مَّا لَهٗ مِنْ
ابلتے دریا کی ف۴۔ بے شک عذاب تیرے رب کا ہونا ہے اس کو کوئی نہیں

موضح القرآن

ف۱ شاید لوح محفوظ کو کہا ۱۲ منہ رح

ف۲ کعبہ کو کہا یا ساتویں آسمان پر کعبہ ہے فرشتوں کے طواف کا ۱۲ منہ رح

ع ۳/۴/۲

ف۳ یعنی آسمان کی ۱۲ منہ رح

ف۴ اوپر ایک دریا ہے ۱۲ منہ رح

عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۴۶ وَلَوْ اَنَّ
بندوں میں، جس چیز میں وہ جھگڑ رہے تھے + اور اگر
لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ
گنہگاروں کے پاس ہو، جتنا کچھ کہ زمین میں ہے سارا، اور اتنا ہی اور اس کے ساتھ،
لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ
سب دے ڈالیں اپنی چھڑوائی میں، بری طرح کی مار سے، دن قیامت کے۔ اور
بَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ۴۷ وَبَدَا
نظر آیا ان کو اللہ کی طرف سے، جو خیال نہ رکھتے تھے + نظر آئے
لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۴۸
ان کو برے کام اپنے، جو کمائے تھے، اور الٹ پڑا ان پر جس چیز پر ٹھٹھا کرتے تھے +
فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۫ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ
سو جب لگے آدمی کو کچھ تکلیف، ہم کو پکارے۔ پھر جب ہم بخشیں اس کو
نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ
اپنی طرف سے کوئی نعمت، کہے یہ تو مجھ کو ملی کہ آگے سے معلوم تھی۔ کوئی نہیں! یہ
فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۴۹ قَدْ قَالَهَا
جانچ ہے، پر وہ بہت لوگ نہیں سمجھتے ف۱ + کہہ چکے ہیں یہ بات
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
ان سے اگلے، پھر کچھ کام نہ آیا ان کو، جو
يَكْسِبُوْنَ ۵۰ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ
کماتے تھے + پھر پڑیں ان پر برائیاں، جو کمائی تھیں۔ اور جو
ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ
گنہگار ہیں ان میں سے، ان پر بھی اب پڑتی ہیں برائیاں، جو کمائی ہیں،

موضح القرآن

ف۱ آگے سے معلوم تھی یعنی قیاس یہی چاہتا تھا کہ یوں ہو اللہ کی قدرت کا قائل نہ ہو یہ جانچ ہے کہ عقل اس کی دوڑنے لگتی ہے تا اپنی عقل پر بہکے۔ وہی عقل رہتی ہے اور آفت آپہنچتی ہے ۱۲ منہ رح

وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٥١﴾ أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ
اور وہ نہیں تھکانے والے + اور کیا نہیں جان چکے؟ کہ اللہ پھیلاتا ہے
الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ
روزی جس کو چاہے، اور ماپ کر دیتا ہے۔ البتہ اس میں پتے ہیں
لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾ قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ
اُن لوگوں کو جو جانتے ہیں ف۱ تو کہہ دے اے بندو میرے جنہوں نے زیادتی کی اپنی
أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ
جان پر، نہ آس توڑو اللہ کی مہر سے۔ بے شک اللہ بخشتا ہے
الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٥٣﴾ وَأَنِيبُوا
سب گناہ۔ وہ جو ہے، وہی ہے معاف کرنے والا مہربان + اور رجوع ہو
إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ
اپنے رب کی طرف، اور اس کی حکم برداری کرو، پہلے اس سے کہ آوے تم پر
الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ ﴿٥٤﴾ وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا
عذاب، پھر کوئی تمہاری مدد کو نہ آوے گا ف۲ + اور چلو بہتر بات پر،
أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ
جو اتری تم کو تمہارے رب سے، پہلے اس سے کہ پہنچے تم پر
الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿٥٥﴾ أَنْ تَقُولَ
عذاب اچانک، اور تم کو خبر نہ ہو۔ کہیں کہنے لگے
نَفْسٌ يَا حَسْرَتَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ وَ
کوئی جی، اے افسوس! جس سے میں نے کمی کی اللہ کی طرف سے، اور
إِنْ كُنْتُ لَمِنَ السَّاخِرِينَ ﴿٥٦﴾ أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ
میں تو ہنستا ہی رہا۔ یا کہنے لگے، اگر اللہ

ع ۵ ۱۱ ۲

موضح القرآن

ف۱ یعنی عقل دوڑانے میں کوئی کمی نہیں کرتا پھر ایک کو روزی کشادہ ہے ایک کو تنگ جان لو کہ عقل کا کام نہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ جب اللہ تعالے نے اسلام غالب کیا جو کافر دشمنی میں لگے تھے سمجھے کہ برحق اس طرف اللہ ہے اور پچتائے لیکن شرمندگی سے مسلمان نہ ہوتے کہ اب ہماری مسلمانی کیا قبول ہوگی دشمنی کی لڑائی لڑے جائیں ماریں تب اللہ نے یہ فرمایا کہ ایسا گناہ کوئی نہیں جس کی توبہ اللہ نہ قبول کرے ناامید مت ہو توبہ لاؤ اور رجوع ہو بخشے جاؤ گے مگر جب سر پر عذاب آیا موت نظر آنے لگی تب کے توبہ قبول نہیں ۱۲ منہ رح

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٣٢﴾

کیا ان کی عقلیں یہی سکھاتی ہیں ان کو، یا وہ لوگ شرارت پر ہیں ؟

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾ فَلْيَأْتُوا

یا کہتے ہیں کہ یہ بات بنالایا؟ کوئی نہیں! پر ان کو یقین نہیں ؟ پھر چاہیے لے آویں

بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٣٤﴾ أَمْ خُلِقُوا

کوئی بات اسی طرح کی، اگر وہ سچے ہیں + کیا وہ بن گئے ہیں

مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ﴿٣٥﴾ أَمْ خَلَقُوا

آپ ہی آپ یا وہی ہیں بنانے والے ؟ یا انہوں نے بنائے

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ بَل لَّا يُوقِنُونَ ﴿٣٦﴾ أَمْ عِندَهُمْ

آسمان اور زمین ؟ کوئی نہیں! پر یقین نہیں کرتے + کیا ان کے پاس ہیں

خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ ﴿٣٧﴾ أَمْ لَهُمْ

خزانے تیرے رب کے ؟ یا وہی داروغے ہیں ؟ کیا ان پاس

سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ۖ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُم بِسُلْطَانٍ

کوئی سیڑھی ہے ؟ جس پر سُن آتے ہیں ۔ تو لے آوے جو سنتا ہے ان میں ایک سند

مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ﴿٣٩﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ

کھلی + کیا اس کے ہاں بیٹیاں اور تمہارے ہاں بیٹے ؟ کیا تو مانگتا ہے

أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ﴿٤٠﴾ أَمْ عِندَهُمُ

اُن سے کچھ نیگ ؟ سو اُن پر چٹی کا بوجھ ہے + کیا ان کو

الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤١﴾ أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ

خبر ہے بھید کی؟ سو وہ لکھ رکھتے ہیں + کیا چاہتے ہیں کچھ داؤ کرنا ؟

فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿٤٢﴾ أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ

سو جو منکر ہیں، وہی آتے ہیں داؤ میں + کیا ان کا کوئی حاکم ہے اللہ کے

اللّٰهِ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۴۳﴾ وَ اِنۡ یَّرَوۡا کِسۡفًا

سوا؟ وہ اللہ نرالا ہے ان کے شریک بتانے سے + اور اگر دیکھیں ایک تختہ

مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا یَّقُوۡلُوۡا سَحَابٌ مَّرۡکُوۡمٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرۡهُمۡ

آسمان سے گرتا، کہیں یہ بدلی ہے گاڑھی + سو تو چھوڑ دے ان کو،

حَتّٰی یُلٰقُوۡا یَوۡمَهُمُ الَّذِیۡ فِیۡهِ یُصۡعَقُوۡنَ ﴿۴۵﴾ یَوۡمَ

جب تک ملیں اپنے دن سے، جس میں ان پر کڑکا پڑے گا ف۱۔ جس دن

لَا یُغۡنِیۡ عَنۡهُمۡ کَیۡدُهُمۡ شَیۡئًا وَّ لَا هُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۶﴾ ؕ

کام نہ آوے گا ان کو ان کا داؤ کچھ، اور نہ ان کو مدد پہنچے گی +

وَ اِنَّ لِلَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا عَذَابًا دُوۡنَ ذٰلِکَ وَ لٰکِنَّ

اور ان گناہگاروں کو ایک مار ہے اس سے ورے پر

اَکۡثَرَهُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَ اصۡبِرۡ لِحُکۡمِ رَبِّکَ فَاِنَّکَ

وہ بہت لوگ نہیں جانتے + اور تو ٹھہرا رہ منتظر اپنے رب کے حکم کا کہ تو

بِاَعۡیُنِنَا وَ سَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ حِیۡنَ تَقُوۡمُ ﴿۴۸﴾ وَ مِنَ

ہماری آنکھوں کے سامنے ہے اور پاکی بول اپنے رب کی خوبیاں جس وقت تو اٹھتا ہے اور کچھ

الَّیۡلِ فَسَبِّحۡهُ وَ اِدۡبَارَ النُّجُوۡمِ ﴿۴۹﴾ ع

رات میں بول اس کی پاکی، اور پیٹھ دیتے وقت تاروں کے +

ع ۲ ۲۱ ۴

سُوۡرَةُ النَّجۡمِ مَکِّیَّةٌ وَّ هِیَ ثِنۡتَانِ وَ سِتُّوۡنَ اٰیَةً وَّ ثَلٰثُ رُکُوۡعَاتٍ

سورۂ نجم مکہ میں نازل ہوئی، اس کی باسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں +

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

وَ النَّجۡمِ اِذَا هَوٰی ۙ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُکُمۡ وَ مَا غَوٰی ۚ﴿۲﴾

قسم ہے تارے کی جب گرے ف۲ - بہکا نہیں تمہارا رفیق، اور بے راہ نہیں چلا +

موضح القرآن

ف۱ چھوڑ دے ان کو یعنی باتیں بناویں اور کھیلیں ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی ڈوبے ۱۲ منہ رح

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۳ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ

اور نہیں بولتا اپنی چاؤ سے + یہ تو حکم ہے جو

يُّوْحٰى ۴ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۵ ذُوْ مِرَّةٍ

پہنچتا ہے۔ اس کو سکھایا سخت قوتوں والے نے۔ زور آور نے۔

فَاسْتَوٰى ۶ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۷ ثُمَّ دَنَا

پھر سیدھا بیٹھا۔ اور وہ تھا اونچے کنارے آسمان کے + پھر نزدیک ہوا،

فَتَدَلّٰى ۸ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۹ فَاَوْحٰى

اور لٹک آیا۔ پھر رہ گیا فرق دو کمان کا میانہ، یا اس سے بھی نزدیک پھر حکم بھیجا اللہ نے

اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۱۰ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۱۱

اپنے بندے پر، جو بھیجا + جھوٹ نہ دیکھا دل نے، جو دیکھا +

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۱۲ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۱۳

اب تم کیا اس سے جھگڑتے ہو اس پر جو اس نے دیکھا ف۱ اور اس کو اس نے دیکھا ہے ایک دوسرے اتارے میں۔

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۱۴ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۱۵

پرلی حد کی بیری پاس + اس پاس ہے بہشت رہنے کی +

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۱۶ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَ

جب چھا رہا تھا اس بیری پر جو کچھ چھا رہا تھا۔ بہکی نہیں نگاہ، اور

مَا طَغٰى ۱۷ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۱۸

حد سے نہیں بڑھی + بے شک دیکھے اپنے رب کے بڑے نمونے ف۲ +

اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۱۹ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ

بھلا تم دیکھو تو! لات اور عزیٰ۔ اور مناۃ وہ تیسری

الْاُخْرٰى ۲۰ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ۲۱ تِلْكَ اِذًا

پچھلی + کیا تم کو بیٹے، اور اس کو بیٹیاں؟ تو تو یہ

موضح القرآن

ف۱ حضرت کو اول نبوت میں جبریل نظر آئے اپنی اصل صورت پر ایک کرسی پر بیٹھے آسمان ان سے بھر رہا کنارے سے کنارے تک یہ دیکھ کر گھبرائے تو سورۂ مدثر اتری۔ یہ صفتیں شدید القویٰ ذو مرہ سورۂ کورت میں جبریل کی کہی ہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ دوسری بار جبرئیل کو اپنی صورت پر دیکھا معراج کی رات میں سات آسمان سے اوپر جہاں درخت ہے بیری کا وہ حد ہے نیچے اور اوپر میں نیچے کے لوگ اوپر نہیں پہنچتے اور اوپر والے نیچے نہیں اترتے اسی کے پاس بہشت کو دیکھا اور اس بیری پر چھا رہے پروانے سنہرے ایسے خوش رنگ جس کے دیکھے سے دل کھنچا جاوے اور نمونے جو دیکھے وہ اللہ ہی کو خبر ہے ۱۲ منہ رح

قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿٢٢﴾ اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ
بانٹا بھونڈا ف۱ + یہ سب نام ہیں، جو رکھ لیے تم نے،
اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ
اور تمہارے باپ دادوں نے، اللہ نے نہیں اتاری ان کی کوئی سند۔
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَ
نری اٹکل پر چلتے ہیں، اور جو جیوں کے چاؤ ہیں، اور
لَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿٢٣﴾ ؕ اَمْ لِلْاِنْسَانِ
پہنچی ان کو ان کے رب سے راہ کی سوجھ + کہیں آدمی کو ملتا ہے
ع ۱ ۲۵ ۵ مَا تَمَنّٰى ﴿٢٤﴾ ۖ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ وَكَمْ مِّنْ
جو چاہے + سو اللہ کے ہاتھ ہے پچھلی اور پہلی ف۲ + اور بہت
مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِىْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا اِلَّا
فرشتے ہیں آسمانوں میں، کام نہیں آتی ان کی سفارش کچھ، مگر
مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿٢٦﴾
جب حکم دے اللہ، جس کے واسطے چاہے اور پسند کرے +
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ
جو لوگ یقین نہیں رکھتے پچھلے گھر کا، وہ نام رکھتے ہیں فرشتوں کو
تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ
نام زنانہ + اور ان کو اس کی کچھ خبر نہیں۔ نری اٹکل پر
اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِىْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ﴿٢٨﴾ ۚ
چلتے ہیں، اور اٹکل کام نہ آوے ٹھیک بات میں کچھ +
فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ
سو تو دھیان نہ کر اس پر، جو منہ موڑے ہماری یاد سے، اور کچھ نہ چاہے

موضح القرآن

ف۱ یہ نام ہیں بتوں کے کافر کہتے تھے یہ بیٹیاں ہیں اللہ کی ان کی ماں جنوں کی بیٹیاں ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی بت پوجے سے کیا ملتا ہے ملے وہی جو اللہ دے ۱۲ منہ رح

اِلَّا الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ۭ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ۭ

مگر دنیا کا جینا + یہاں ہی تک پہنچی ان کی سمجھ۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ وَهُوَ

تیرا رب ہی بہتر جانے، جو بہکا اس کی راہ سے، اور وہی

اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰی ﴿۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

بہتر جانے، جو آیا راہ پر + اور اللہ کا ہے، جو کچھ ہے آسمانوں میں اور

فِی الْاَرْضِ ۙ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا

زمین میں، تا وہ بدلا دیوے بُرائی والوں کو ان کے کیے کا،

وَیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰی ﴿۳۱﴾ ۚ اَلَّذِیْنَ

اور بدلہ دے بھلائی والوں کو بھلائی + جو لوگ

یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۭ اِنَّ

بچتے ہیں بڑے گناہوں سے، اور بے حیائی کے کاموں سے، مگر کچھ آلودگی۔ بے شک

رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ

تیرے رب کی بخشش میں سمائی ہے۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے، جب نکالا تم کو

مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ

زمین سے، اور جب تم بچے تھے ماں کے پیٹ میں،

فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰی ﴿۳۲﴾ ؑ

سو مت بولو اپنی ستھرائیاں۔ وہ بہتر جانے اُسے جو بچ چلا +

اَفَرَءَیْتَ الَّذِیْ تَوَلّٰی ﴿۳۳﴾ وَاَعْطٰی قَلِیْلًا وَّاَكْدٰی ﴿۳۴﴾

بھلا تو نے دیکھا وہ؟ جس نے منہ پھیرا، اور لایا تھوڑا سا اور سخت نکلا ف۱ +

اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَیْبِ فَهُوَ یَرٰی ﴿۳۵﴾ اَمْ لَمْ یُنَبَّاْ بِمَا

کیا اس کے پاس خبر ہے غیب کی سو وہ دیکھتا ہے + کیا اس کو خبر نہیں پہنچی؟ جو

النجم

موضح القرآن

ف۱ یعنی تھوڑا سا ایمان لانے لگا پھر سخت ہوگیا اس کا دل ۱۲ منہ رحمہ

ع ۶ ۲

فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ۝٣٦ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ۝٣٧ اَلَّا
ہے ورقوں میں موسیٰ کے۔ اور ابراہیم کے، جن نے پورا اتارا ف۱۔ کہ
تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۝٣٨ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ
اٹھاتا نہیں اٹھانے والا بوجھ کسی دوسرے کا۔ اور یہ کہ آدمی کو
اِلَّا مَا سَعٰى ۝٣٩ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ۝٤٠ ثُمَّ
وہی ملتا ہے جو کمایا۔ اور یہ کہ اس کی کمائی اس کو دکھانی ہے + پھر
يُجْزٰىهُ الْجَزَاۤءَ الْاَوْفٰى ۝٤١ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ۝٤٢
اس کو بدلا دینا ہے اس کا پورا بدلا۔ اور یہ کہ تیرے رب تک پہنچنا۔
وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ۝٤٣ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَ
اور یہ کہ وہی ہے ہنساتا اور رولاتا۔ اور یہ کہ وہی ہے مارتا اور
اَحْيَا ۝٤٤ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝٤٥
جلاتا۔ اور یہ کہ اس نے بنایا جوڑا نر اور مادہ۔
مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ۝٤٦ وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ
ایک بوند سے جب ٹپکائے + اور یہ کہ اس پر لازم ہے دوسرا
الْاُخْرٰى ۝٤٧ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ۝٤٨ وَاَنَّهٗ هُوَ
اٹھانا۔ اور یہ کہ اس نے دولت دی اور پونجی۔ اور یہ کہ وہی ہے
رَبُّ الشِّعْرٰى ۝٤٩ وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ عَادَا الْاُوْلٰى ۝٥٠ وَ
رب شعریٰ کا ف۲۔ اور یہ کہ اس نے کھپا دیے عاد اگلے۔ اور
ثَمُوْدَا فَمَآ اَبْقٰى ۝٥١ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا
ثمود، پھر باقی نہ چھوڑا۔ اور نوح کی قوم اس سے پہلے۔ وہ تو تھے
هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ۝٥٢ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ۝٥٣
اور بھی ظالم اور شریر + اور الٹی بستی کو پٹکا۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی اللہ کا حق ۱۲ منہ

ف۲ شعریٰ ایک تارا ہے بہت بڑا اس کو بعضے عرب پوجتے تھے ۱۲ منہ

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾

پھر اس پر چھایا جو چھایا ف۱ + اب تو کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاوے گا ؟

هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾

یہ ایک ڈر سنانے والا ہے، پہلے سنانے والوں میں کا + آ پہنچی آنے والی +

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾ اَفَمِنْ هٰذَا

کوئی نہیں اس کو اللہ کے سوا کھول دکھانے والا + کیا تم اس

الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾

بات سے اچنبھا کرتے ہو؟ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں۔

وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿٦٢﴾

اور تم کھلاڑیاں کرتے ہو + سو سجدہ کرو اللہ کے آگے، اور بندگی

سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ قمر مکہ میں نازل ہوئی ہے (شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا) (پچپن آیتیں اور تین رکوع ہیں +

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾ وَاِنْ يَّرَوْا

پاس آ لگی وہ گھڑی، اور پھٹ گیا چاند + اور اگر وہ دیکھیں

اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾ وَكَذَّبُوْا وَ

کوئی نشانی، ٹال دیں، اور کہیں کہ یہ جادو ہے چلا آتا ف۲ + اور جھٹلایا، اور

اتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ

چلے اپنی چاؤں پر، اور ہر کام ٹھہر رہا ہے وقت پر ف۳ + اور پہنچ چکے ہیں ان کو

مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا

احوال جتنے میں ڈانٹ ہو سکتی ہے۔ پوری عقل کی بات ہے، پھر کام

تُغْنِ النُّذُرُ ﴿٥﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ

نہیں کرتے ڈر سنانے۔ سو تو ہٹ آ ان کی طرف سے جس دن پکارے پکارنے والا

السجدة ع ۳

وقف لازم

موضح القرآن

ف۱ یعنی پتھروں کا مینہ ۱۲ منہ رح

ف۲ حج کے دنوں میں آدھی رات کو کافر جمع تھے حضرت ان کو سمجھاتے تھے انہوں نے مانگی کچھ نشانی حضرت نے کہا دیکھو آسمان کی طرف چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ ایک ان سے مشرق کو آیا ایک مغرب کو جب تک خوب طرح دیکھ لیا۔ پھر آپس میں مل گیا یہ نشانی ہے قیامت کی کہ آگے سب کچھ یوں ہی پھٹے گا ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی ان کا عذاب بھی ایک وقت آوے گا ۱۲ منہ رح

إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝٦ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ

ایک ان دیکھی چیز کو ف۱ - نویں آنکھیں، نکل پڑیں

الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ۝٧ مُّهْطِعِينَ إِلَى

قبروں سے جیسے ٹڈی بکھر پڑی۔ دوڑتے جاویں

الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝٨ كَذَّبَتْ

پکار پر۔ کہتے منکر یہ دن مشکل آیا + جھٹلا چکے ہیں

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَ

ان سے پہلے نوح کی قوم، پھر جھوٹا کہا ہمارے بندے کو اور بولے دیوانہ ہے اور

ازْدُجِرَ ۝٩ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ ۝١٠

جھڑک لیا + پھر پکارا اپنے رب کو، کہ میں دب گیا ہوں تو بدلا لے +

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝١١ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ

پھر ہم نے کھول دیے دہانے آسمان کے، ریل سے پانی کے + اور بہا دیے زمین سے

عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝١٢ وَحَمَلْنَاهُ

چشمے، پھر مل گیا پانی ایک کام پر جو ٹھہر رہا تھا + اور سوار کیا اس کو

عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ ۝١٣ تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً

ایک تختوں اور کیلوں والی پر۔ بہتی ہماری آنکھوں کے سامنے، بدلا

لِّمَن كَانَ كُفِرَ ۝١٤ وَلَقَد تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِن

اس کی طرف سے جس کی قدر نہ جانی تھی ف۲ + اور اس کو ہم نے رہنے دیا نشان کو، پھر کوئی ہے

مُّدَّكِرٍ ۝١٥ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝١٦ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا

سوچنے والا ف۳ ؟ پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈر کا ؟ اور ہم نے آسان کیا

الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝١٧ كَذَّبَتْ عَادٌ

قرآن سمجھنے کو، پھر ہے کوئی سوچنے والا ؟ جھٹلایا عاد نے،

موضح القرآن

ف۱ یعنی حساب کو ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی حضرت نوحؑ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی دنیا میں تب سے کشتی رہی یا وہ کشتی رہ گئی جودی پہاڑ پہ نظر آتی قرنوں تک اس امت کے لوگوں نے بھی دیکھی ۱۲ منہ رح

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ
پھر کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈر کا ؟ ہم نے بھیجی اُن پر

رِيْحًا صَرْصَرًا فِىْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ
باؤ ٹھری سنّاٹے کی، ایک نحوست کے دن، جو چلی گئی ف۱ - اکھاڑ مارتی لوگوں کو،

كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ
جیسے وہ جڑیں کھجور کی ہیں اکھڑی پڑی + پھر کیسا ہوا میرا عذاب

وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ
اور میرا ڈر کا ؟ اور ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو، پھر ہے کوئی

مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا
سوچنے والا ؟ جھٹلائے ثمود نے ڈر سناتے + پھر کہنے لگے، کیا ایک آدمی ہم ہی میں کا

وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِىْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۲۴﴾
اکیلا؟ ہم اس کے کہے پر چلیں گے، تو تو ہم غلطی میں پڑے اور سودا میں +

ءَاُلْقِىَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾
کیا اُتری اُسی پر سمجھوتی ہم سب میں سے؟ کوئی نہیں یہ جھوٹا ہے بڑائی مارتا +

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا
اب جان لیں گے کل کو، کون ہے جھوٹا بڑائی مارتا + ہم بھیجتے ہیں

النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾ وَنَبِّئْهُمْ
اونٹنی ان کے جانچنے کو، سو دیکھتا رہ ان کو اور ٹھہرا رہ + اور سنا دے ان کو،

اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾
کہ پانی کا بانٹا ہے ان میں، ہر باری پر پہنچنا ہے ف۲ +

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾ فَكَيْفَ كَانَ
پھر پکارے اپنے رفیق کو، پھر ہاتھ چلایا اور کاٹا ف۳ + پھر کیسا ہوا

ع ۲۲/۱ ۸

موضح القرآن

ف۱ یعنی نحوست نہ اٹھی جب تک تمام ہو چکے۔ نحوست کا دن انہیں پر تھا یہ نہیں کہ ہمیشہ کو ۱۲ منہ رح

ف۲ اونٹنی جس پانی پر جاتی سب جانور بھاگتے تو اللہ نے باری ٹھہرا دی ایک دن وہ جائے اور ایک دن سب جانور ۱۲ منہ رح

ف۳ ایک بدکار عورت تھی اس کے مواشی بہت تھے۔ اپنے ایک آشنا کو سکھایا۔ اس نے اونٹنی کی کونچیں کاٹیں ۱۲ منہ رح

عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝٣٠ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً

میرا عذاب اور میرا ڈر کا؟ ہم نے بھیجی ان پر ایک چنگھاڑ،

فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ۝٣١ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ

پھر رہ گئے جیسے روندی باڑ کانٹوں کی + اور ہم نے آسان کیا قرآن

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝٣٢ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۢ بِالنُّذُرِ ۝٣٣

سمجھنے کو پھر ہے کوئی سوچنے والا؟ جھٹلائے لوط کی قوم نے ڈر سناتے +

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ نَجَّيْنٰهُمْ

ہم نے بھیجی ان پر باؤ پتھراؤ کی، سوا لوط کے گھر کے۔ ان کو بچا دیا ہم نے

بِسَحَرٍ ۝٣٤ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ

پچھلی رات سے۔ فضل سے اپنی طرف کے۔ ہم یوں بدلا دیتے ہیں اس کو، جو

شَكَرَ ۝٣٥ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ۝٣٦

حق مانے + اور وہ ڈرا چکا ان کو ہماری پکڑ سے، پھر لگے مکرانے ڈر کا +

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ

اور اس سے لینے لگے اس کے مہمان، پھر ہم نے مٹا دیں ان کی آنکھیں،

فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝٣٧ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً

اب چکھو میرا عذاب اور میرا ڈر کا + اور پڑا ان پر صبح کو سویرے سے

عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۝٣٨ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝٣٩

عذاب، جو ٹھہر رہا تھا + اب چکھو میرا عذاب اور میرا ڈر کا +

ع ۱۸ ۲ ۹ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝٤٠

اور ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو، پھر ہے کوئی سوچنے والا؟

وَلَقَدْ جَاۗءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۝٤١ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

اور پہنچے فرعون والوں پاس ڈر سنانے + جھٹلائیں ہماری نشانیاں

كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾ اَكُفَّارُكُمْ

ساری، پھر پکڑا ہم نے اُن کو پکڑ زبردست کی، قابو میں لے کر + اب تم میں جو منکر ہیں

خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾

کچھ بہتر ہیں ان سب سے؟ یا تم کو فارغ خطی لکھی گئی ورقوں میں؟

اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ

کیا کہتے ہیں؟ ہم سب کا میل ہے بدلا لینے والے + اب شکست کھاوے گا میل،

وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ

اور بھاگیں گے پیٹھ دے کر + بلکہ وہ گھڑی ہے ان کے وعدہ کا وقت، اور وہ گھڑی

اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿٤٦﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٤٧﴾ وقف لازم

بڑی آفت ہے اور بہت کڑوی + جو لوگ گنہگار ہیں، غلطی میں ہیں اور سودا میں +

يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا

جس دن گھسیٹے جاویں گے آگ میں اوندھے منہ۔ چکھو

مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَ

مزہ آگ کا + ہم نے ہر چیز بنائی پہلے ٹھہرا کر + اور

مَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ

ہمارا کام یہی ایک دم کی بات ہے، جیسے لپک نگاہ کی + اور ہم

اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ وَكُلُّ

کھپا چکے ہیں تمہارے ساتھ والوں کو، پھر ہے کوئی سوچنے والا؟ اور جو

شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ

چیز انہوں نے کی ہے، لکھی گئی ورقوں میں + اور ہر چھوٹی اور بڑی

مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿٥٤﴾

لکھنے میں آچکی + جو لوگ ڈر والے ہیں، باغوں میں ہیں اور نہروں میں۔

فِیۡ مَقۡعَدِ صِدۡقٍ عِنۡدَ مَلِیۡكٍ مُّقۡتَدِرٍ ﴿۵۵﴾ ع

بیٹھے سچی بیٹھک میں، نزدیک بادشاہ کے جس کا سب پر قبضہ ہے +

۳ ع ۱۵ ۱۰

سُوۡرَةُ الرَّحۡمٰنِ مَکِّیَّةٌ وَّهِیَ ثَمَانٌ وَّ سَبۡعُوۡنَ اٰیَةً وَّ ثَلٰثُ رُکُوۡعَاتٍ

سورۂ رحمٰن مکّی ہے، اور اس کی اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں +

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

اَلرَّحۡمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ

رحمٰن نے سکھایا قرآن بنایا آدمی، پھر سکھائی اس کو

الۡبَیَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ ﴿۵﴾ وَّالنَّجۡمُ

بات + سورج اور چاند کو ایک حساب ہے۔ اور جھاڑ

وَالشَّجَرُ یَسۡجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ

اور درخت لگے ہیں سجدے میں + اور آسمان کو اونچا کیا، اور رکھی

الۡمِیۡزَانَ ﴿۷﴾ اَلَّا تَطۡغَوۡا فِی الۡمِیۡزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِیۡمُوا الۡوَزۡنَ

ترازو۔ کہ مت زیادتی کرو ترازو میں + اور سیدھی ترازو تولو

بِالۡقِسۡطِ وَلَا تُخۡسِرُوا الۡمِیۡزَانَ ﴿۹﴾ وَالۡاَرۡضَ وَضَعَهَا

انصاف سے، اور مت گھٹاؤ تول + اور زمین کو رکھا

لِلۡاَنَامِ ﴿۱۰﴾ فِیۡهَا فَاکِهَةٌ وَّالنَّخۡلُ ذَاتُ الۡاَکۡمَامِ ﴿۱۱﴾

واسطے خلق کے۔ اس میں میوہ ہے اور کھجوریں، جن کے میوے پر غلاف +

وَالۡحَبُّ ذُو الۡعَصۡفِ وَالرَّیۡحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

اور اناج جس کے ساتھ بھس ہے، اور پھول خوشبو + پھر کیا کیا نعمتیں

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ صَلۡصَالٍ

اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں ف۱؟ بنایا آدمی کھنکھناتی مٹی سے

موضح القرآن

ف۱ یعنی جن اور انس

۱۲ منہ رح

كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾

جیسے ٹھیکرا۔ اور بنایا جان آگ کی ڈیگ سے +

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ؟ مالک دو مشرق کا، اور

رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾

مالک دو مغرب کا ف۱ + پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ؟

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾

چلائے دو دریا بھڑ چلتے۔ ان میں ہے ایک پردہ، زیادتی نہیں کرتے +

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ؟ نکلتا ہے ان سے موتی

وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾

اور مونگا + پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ؟

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَيِّ

اور اسی کے ہیں جہاز، اونچے، گھرے دریا میں جیسے پہاڑ + پھر کیا کیا

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾

نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ؟ جو کوئی ہے زمین پر نبڑنے والا ہے

وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾

اور رہے گا منہ تیرے رب کا، بزرگی اور تعظیم والا +

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ؟ اس سے مانگتے ہیں جو کوئی ہیں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾

آسمانوں میں اور زمین میں۔ ہر دن اس کو ایک دھندا ہے +

موضح القرآن

ف۱ یعنی جاڑے گرمی کی دو مشرقین ہیں اسی طرح دو مغربین ۱۲ منہ رح

النصف

ع ۲۵ / ۱۱

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٣٠ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَیُّهَ

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ؟ ہم فارغ ہوتے ہیں تمہاری طرف اے

الثَّقَلٰنِ ۝٣١ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٣٢ یٰمَعْشَرَ

دو بوجھل قافلو + پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ؟ اے فرقے

الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ

جنّوں اور انسانوں کے ! اگر تم سے ہو سکے کہ نکل بھاگو

اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ

آسمان اور زمین کے کناروں سے، تو نکل بھاگو۔ نہیں نکل سکنے کے

اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝٣٣ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٣٤ یُرْسَلُ

بن سند + پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ؟ چھوٹتے ہیں

عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝٣٥

تم پر شعلے آگ کے صاف، اور دھواں ملے، پھر تم بدلا نہیں لے سکتے +

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٣٦ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ؟ پھر جب پھٹ جاوے آسمان،

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝٣٧ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تو ہو جاوے گلابی، جیسے تیل کی تلچھٹ + پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ۝٣٨ فَیَوْمَىِٕذٍ لَّا یُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ

جھٹلاؤ گے ؟ پھر اس دن پوچھ نہیں اس کے گناہ کی کسی آدمی سے

وَّ لَا جَآنٌّ ۝٣٩ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٤٠ یُعْرَفُ

نہ جنّ سے + پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ؟ پہچانے پڑیں گے

الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَ

گنا ہگار اپنے چہرے سے، پھر پکڑا جاوے گا ماتھے کے بال سے، اور

الْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ
پاؤں سے + پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ؟ یہ
جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ یَطُوْفُوْنَ
دوزخ ہے، جس کو جھوٹ بتاتے گناہگار + پھرتے ہیں
بَیْنَهَا وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
بیچ اس کے، اور کھولتے پانی کے + پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی
تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾
جھٹلاؤ گے ؟ اور جو کوئی ڈرا کھڑے ہونے سے اپنے رب کے آگے اس کو ہیں دو باغ +
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ؟ جن میں بہت سی ٹہنیاں +
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ﴿٥٠﴾
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ؟ ان میں دو چشمے بہتے +
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِیْهِمَا مِنْ كُلِّ
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ؟ ان میں ہر
فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾
میوے کی قسم قسم + پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ؟
مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی فُرُشٍۭ بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا
لگے بیٹھے بچھونوں پر، جن کے استر تافتہ کے ۔ اور میوہ
الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾
اُن باغوں کا جھک رہا + پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ؟
فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ
اُن میں عورتیں ہیں نیچی نگاہ والیاں، نہیں بیاہا ان کو کسی آدمی نے ان سے پہلے،

وقف لازم

ع ٢

وَّلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾
اور نہ کسی جن نے + پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ؟
كَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
وہ کیسی جیسے لعل اور مونگا + پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی
تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾
جھٹلاؤ گے ؟ اور کیا بدلا ہے نیکی کا ؟ مگر نیکی ف۱ +
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ وَ مِنْ دُوْنِهِمَا
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ؟ اور ان دو باغ سے سوا
جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾
اور دو باغ + پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ؟
مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾
گہرے سبز جیسے سیاہ + پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ؟
فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
ان میں دو چشمے ہیں اُبلتے + پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی
تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿٦٨﴾
جھٹلاؤ گے ؟ ان میں میوہ اور کھجوریں اور انار +
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ؟ سب باغوں میں نیک عورتیں ہیں
حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوْرٌ
خوب صورت + پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ؟ گوریاں
مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
رُکی رہتیاں خیموں میں + پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی

موضح القرآن
ف۱ نیک بندگی کا بدلہ نیک ثواب ۱۲ منہ رح

تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾
جھٹلاؤ گے ؟ نہیں بیاہا ان کو کسی آدمی نے ان سے پہلے، نہ کسی جن نے +
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّکِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ؟ تکیے بیٹھے سبز چاندنیوں پر
خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا
اور چھاپے کی خوش طرح + پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی
تُکَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ تَبٰرَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذِی الْجَلٰلِ وَ
جھٹلاؤ گے ؟ بڑی برکت ہے نام کو تیرے رب کے، جو بزرگی رکھتا ہے
الْاِکْرَامِ ﴿٧٨﴾
تعظیم والا ف +

سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃِ مَکِّیَّۃٌ وَّهِیَ سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ اٰیَۃً وَّثَلٰثُ رُکُوْعَاتٍ
سورۂ واقعہ مکی ہے، اس کی چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَۃُ ﴿١﴾ لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا کَاذِبَۃٌ ﴿٢﴾
جب ہو پڑے ہو پڑنے والی۔ نہیں اس کے ہو پڑنے میں جھوٹ +
خَافِضَۃٌ رَّافِعَۃٌ ﴿٣﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾
اُتارتی ہے چڑھاتی۔ جب لرزے زمین کپکپا کر۔
وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَکَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿٦﴾ وَّ
اور ٹکڑے ہوں پہاڑ ٹوٹ کر۔ پھر ہو جاویں گرد اُڑتی۔ اور
کُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَۃً ﴿٧﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَیْمَنَۃِ ۵ مَا
تم ہو جاؤ تین قسم + پھر داہنے والے۔ کیسے

ع ٣ ٣
١٣

موضح القرآن
ف ہر آیت میں نعمت جتائی۔ کوئی آپ نعمت ہے اور کسی کی خبر دینی نعمت ہے کہ اس سے بچیں ١٢ منہ

وقف لازم

أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾ وَأَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ
داہنے والے ؟ اور بائیں والے ۔ کیسے
الْمَشْئَمَةِ ﴿٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿١٠﴾ أُولٰٓئِكَ
بائیں والے ؟ اور اگاڑی والے سو اگاڑی والے ۔ وہ لوگ ہیں
الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿١١﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ
پاس والے + باغوں میں نعمت کے + انبوہ ہے
الْأَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾ عَلٰى سُرُرٍ
پہلوں میں ۔ اور تھوڑے ہیں پچھلوں میں ف + بیٹھے ہیں پلنگوں پر،
مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾ مُّتَّكِـِٔيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾ يَطُوْفُ
سونے سے بنے ۔ تکیے دیئے اُن پر، ایک دوسرے کے سامنے + لیے پھرتے ہیں
عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾ بِأَكْوَابٍ وَّأَبَارِيْقَ ۙ
اُن پاس لڑکے سدا رہنے والے ۔ آبخورے اور تنبھیاں ۔
وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ
اور پیالہ نتھری شراب کا ۔ سر نہ دکھے جس سے، اور
لَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ
نہ بکنا لگے ۔ اور میوہ جون سا چن لیویں ۔ اور گوشت
طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾ كَأَمْثَالِ
اوڑتے جانوروں کا، جس قسم کو جی چاہے + اور گوریاں بڑی آنکھوں والیاں ۔ جیسی برابر
اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾
لپیٹے موتی کے + بدلا اس کا جو کرتے تھے +
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَأْثِيْمًا ﴿٢٥﴾ إِلَّا قِيْلًا
نہیں سنتے وہاں بکنا، اور نہ جھوٹ لگانا ۔ مگر ایک بولنا

موضح القرآن

ف پہلے کما پہلی امتوں کو اور پچھلے یہ امت یا پہلے پچھلے اسی امت کے یعنی اعلیٰ درجے کے لوگ پہلے بہت ہو چکے ہیں پیچھے کم ہوتے ہیں ۱۲ منہ رح

سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ

سلام سلام + اور داہنے والے ۔ کیسے داہنے والے ؟

الْيَمِيْنِ ؕ﴿٢٧﴾ فِىْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۙ﴿٢٨﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۙ﴿٢٩﴾

رہتے بیری کے درختوں کانٹے جھاڑے ہوؤں میں ۔ اور کیلے تہ بر تہ ۔

وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ﴿٣٠﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ﴿٣١﴾ وَّفَاكِهَةٍ

اور چھاؤں لمبی ۔ اور پانی بہایا ۔ اور میوہ

كَثِيْرَةٍ ۙ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ﴿٣٣﴾ وَّفُرُشٍ

بہت ۔ نہ ٹوٹا اور نہ روکا ف۱ ۔ اور بچھو نے

مَّرْفُوْعَةٍ ؕ﴿٣٤﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۙ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ

اونچے + ہم نے وہ عورتیں اٹھائیں ایک اٹھان پر ۔ پھر کیا ان کو

اَبْكَارًا ۙ﴿٣٦﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ۙ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ؕ﴿٣٨﴾ ع

کنواریاں ۔ پیار دلاتیاں ۔ ایک عمر کی ، واسطے داہنے والوں کے +

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ﴿٤٠﴾

انبوہ ہے پہلوں میں اور انبوہ ہے پچھلوں میں ف۲

وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ؕ﴿٤١﴾ فِىْ سَمُوْمٍ

اور بائیں والے ۔ کیسے بائیں والے ؟ آنچ کی بھاپ میں ،

وَّحَمِيْمٍ ۙ﴿٤٢﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۙ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾

جلتے پانی میں ۔ اور چھاؤں میں دھوئیں کی ۔ نہ ٹھنڈی اور نہ عزت کی +

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۚۖ﴿٤٥﴾ وَكَانُوْا

وہ لوگ تھے اس سے پہلے آسودہ + اور ضد

يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۚ﴿٤٦﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ۬

کرتے اس بڑے گناہ پر + اور تھے کہتے ۔

ع ۱۴ ۱ ۴۴

موضح القرآن

ف۱ یعنی اس میں سے کچھ ٹوٹ نہیں چکا ۱۲ منہ رح

ف۲ داہنا اور بایاں یہ کہ کاغذ اعمال کا جس کے داہنے میں آیا وہ بہشتی اور بائیں میں آیا ۔ تو دوزخی ۱۲ منہ رح

اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾

کیا جب ہم مر گئے، اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں، کیا ہم کو پھر اٹھانا ہے ؟

اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ

کیا ہمارے باپ دادوں کو بھی اگلے ؟ تو کہہ، اگلے اور

الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ

پچھلے۔ سب اکٹھے ہونے ہیں۔ ایک دن مقرر کے

مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾

وقت پر + پھر تم جو ہو، اے بہکو جھٹلانے والو!

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا

البتہ کھاؤ گے ایک درخت سیہنڈ کے سے۔ پھر بھرو گے اس سے

الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾

پیٹ + پھر پیوگے اس پر ایک جلتا پانی +

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ

پھر پیوگے جیسے پیویں اونٹ تونسے + یہ مہمانی ہے ان کی انصاف

الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

کے دن + ہم نے تم کو بنایا، پھر کیوں نہیں سچ مانتے ف +

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ

بھلا دیکھو جو پانی ٹپکاتے ہو + اب تم اس کو بناتے ہو، یا ہم ہیں

الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ

بنانے والے ؟ ہم نے ٹھہرا دیا تم میں مرنا، اور ہم

بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ

ہار نہیں رہے۔ اس سے کہ بدل لادیں تمہاری طرح کے اور،

موضح القرآن
ف یعنی دوسرا بنانا ۱۲ منہ رح

نُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ

اٹھا کھڑا کریں تم کو، جہاں تم نہیں جانتے ف۱ + اور جان چکے ہو

النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا

پہلا اُٹھان، پھر کیوں نہیں یاد کرتے ؟ بھلا دیکھو تو! جو

تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾

بوتے ہو + کیا تم اس کو کرتے ہو کھیتی ؟ یا ہم ہیں کھیتی کرنے والے +

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾

اگر ہم چاہیں کر ڈالیں اس کو روندن، پھر تم سارے دن رہو باتیں بناتے +

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيْتُمُ

ہم قرضدار رہ گئے۔ بلکہ ہم بے نصیب ہوئے + بھلا دیکھو تو!

الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ

پانی جو تم پیتے ہو + کیا تم نے اتارا اس کو

الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ

بادل سے ؟ یا ہم ہیں اتارنے والے ؟ اگر ہم چاہیں اس کو کر دیں

اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ

کھارا، پھر کیوں نہیں حق مانتے ؟ بھلا دیکھو تو! آگ

الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ

جو سلگاتے ہو + کیا تم نے اُٹھایا اس کا درخت، یا ہم ہیں

الْمُنْشِئُوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا

اُٹھانے والے ف۲ ؟ ہم نے وہ بنائے یاد دلانے کو، اور برتنے کو

لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَآ

جنگل والوں کے ف۳ + سو بول پاکی اپنے رب کے نام کی جو سب سے بڑا + سو

ع ۲ ۳٦ ۱۵

موضح القرآن

ف۱ یعنی تم کو اور جہان میں لے جاویں تمہاری جگہ یہاں اور خلقت بسادیں ۱۲ منہ رح

ف۲ کئی درخت ہیں سبز ان کو رگڑنے سے آگ نکلتی ہے ۱۲ منہ رح

ف۳ یاد کہ اس آگ سے دوزخ کی آگ یاد آوے اور جنگل والوں کو آگ سے بہت کام ہیں جاڑے میں اور کام سبھی کا چلتا ہے اس سے ۱۲ منہ رح

أُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُومِ ﴿٧٥﴾ وَإِنَّهُۥ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ

میں قسم کھاتا ہوں تارے ڈوبنے کی ف۱ ۔ اور یہ قسم ہے اگر سمجھو تو

عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾ إِنَّهُۥ لَقُرْءَانٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾ فِى كِتَٰبٍ

بڑی قسم ۔ بے شک یہ قرآن ہے عزت والا ۔ لکھا چھپی

مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهُۥٓ إِلَّا ٱلْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾ تَنزِيلٌ

کتاب میں ۔ اس کو وہی چھوتے ہیں جو پاک بنے ہیں ف۲ + اتارا ہے

مِّن رَّبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٨٠﴾ أَفَبِهَٰذَا ٱلْحَدِيثِ أَنتُم

جہان کے صاحب سے + اب کیا اس بات میں تم

مُّدْهِنُونَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ

سستی کرتے ہو ؟ اور اپنا حصہ یہی لیتے ہو کہ تم

تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ إِذَا بَلَغَتِ ٱلْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾ وَأَنتُمْ

جھٹلاتے ہو + پھر کیوں نہ جس وقت جان پہنچے حلق کو ۔ اور تم

حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ

اس وقت دیکھتے ہو ۔ اور ہم اس کے پاس ہیں تم سے زیادہ ،

وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ إِن كُنتُمْ غَيْرَ

پر تم نہیں دیکھتے + پھر کیوں اگر تم نہیں کسی کے

مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُونَهَآ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٨٧﴾

حکم میں ۔ کیوں نہیں پھیر لیتے اس کو ؟ اگر ہو تم سچے +

فَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ ٱلْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَ

سو جو اگر وہ ہوا پاس والوں میں ۔ تو راحت ہے اور

رَيْحَانٌ ۥ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ

روزی ہے ۔ اور باغ نعمت کا + اور جو

موضح القرآن

ف۱ ایک معنی یہ ہیں کہ آیتیں اترنے کی پیغمبروں کے دل میں ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی فرشتے اس کتاب کو ہاتھ لگاتے ہیں وہ کتاب میں قرآن لکھا ہوا ہے فرشتوں کے ہاتھ میں یا لوح محفوظ میں ۲ منہ رح

أَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ أَصْحٰبِ

اگر وہ ہوا داہنے والوں میں۔ تو سلامتی پہنچے تجھ کو داہنے

الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَأَمَّآ إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ

والوں سے ف ا + اور جو اگر وہ ہوا جھٹلانے والوں

الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ

بہکوں میں۔ تو مہمانی ہے جلتا پانی۔ اور پیٹھنا

جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ إِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ

آگ میں + بے شک یہ بات، یہی ہے لائق یقین کے سو بول پاکی

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

اپنے رب کے نام سے، جو سب سے بڑا + ع ۳ ۲۲/۱۶

سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّأَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ حدید مدنی ہے، اس کی انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

اللہ کی پاکی بولتا ہے، جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ اور وہی ہے زبردست

الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِ

حکمت والا + اسی کو راج ہے آسمانوں کا اور زمین کا، جلاتا ہے

وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢﴾ هُوَ الْأَوَّلُ

اور مارتا ہے، اور وہ سب چیز کر سکتا ہے + وہ ہے پہلا

وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اور پچھلا، اور باہر اور اندر، اور وہ سب چیز

موضح القرآن

ف ا یعنی خاطر جمع رکھ ان کی طرف سے ۱۲ منہ رح

عَلِيمٌ ۝٣ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ
جانتا ہے + وہی ہے، جس نے بنائے آسمان اور زمین
فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا
چھ دن میں، پھر بیٹھا تخت پر۔ جانتا ہے جو
يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ
پیٹھتا ہے زمین میں، اور جو اس سے نکلتا ہے، اور جو اترتا ہے
السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ
آسمان سے، اور جو اس میں چڑھتا ہے۔ اور تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو۔
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝٤ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
اور اللہ جو کرتے ہو دیکھتا ہے + اسی کو ہے راج آسمانوں کا
وَالْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝٥ يُولِجُ اللَّيْلَ
اور زمین کا۔ اور اللہ ہی تک پہنچتے ہیں سب کام + داخل کرتا ہے رات کو
فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيمٌ
دن میں، اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں۔ اور اس کو خبر ہے
بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝٦ اٰمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَ
جیوں کی بات کی + یقین لاؤ اللہ پر، اور اس کے رسول پر، اور
أَنْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلَفِينَ فِيهِ ۚ فَالَّذِينَ
خرچ کرو جو کچھ تمہارے ہاتھ میں دیا اپنا نائب کر کر۔ سو جو لوگ
اٰمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۝٧ وَمَا لَكُمْ
تم میں یقین لائے ہیں، اور خرچ کرتے ہیں، ان کو نیگ بڑا ہے + اور تم کو کیا ہوا؟
لَا تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا
کہ یقین نہ لاؤ گے اللہ پر، اور رسول بلاتا ہے تم کو کہ یقین لاؤ

بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾
اپنے رب پر، اور لے چکا ہے تم سے تمہارا اقرار، اگر ہو تم مانتے ف۱ +

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ
وہی ہے، جو اتارتا ہے اپنے بندے پر آیتیں صاف، کہ نکال لاوے تم کو

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ
اندھیروں سے اجالے ہیں - اور اللہ تم پر نرمی رکھتا ہے

رَّحِيْمٌ ﴿۹﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ
مہربان + اور تم کو کیا ہوا ہے؟ کہ خرچ نہ کرو گے اللہ کی راہ میں، اور

لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ
اللہ کو بچ رہتا ہے ہر کچھ آسمانوں میں اور زمین میں - برابر نہیں تم میں،

مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ
جس نے خرچ کیا فتح سے پہلے، اور لڑا - ان لوگوں کا

اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ
درجہ بڑا ہے، ان سے جو خرچ کریں اس سے پیچھے، اور

قٰتَلُوْا ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
لڑیں - اور سب کو وعدہ دیا ہے اللہ نے خوبی کا - اور اللہ کو خبر ہے جو

خَبِيْرٌ ﴿۱۰﴾ؑ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
تم کرتے ہو ف۲ + کون ہے ایسا جو قرض دے اللہ کو اچھی طرح قرض،

فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ
پھر وہ اس کو دونا کر دے اس کے واسطے، اور اس کو ملے نیگ عزت کا ف۳ + جس دن تو دیکھے ایمان والے مردوں کو

وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ
اور عورتوں کو، دوڑتی چلتی ہے ان کی روشنی ان کے آگے، اور ان کے داہنے،

موضح القرآن

ف۱ قرار اللہ لے چکا ہے دنیا میں آنے سے پہلے اور اس کا اثر رکھ دیا ہے دل میں ۱۲ منہ رح

ف۲ ہر کچھ بچ رہتا ہے یعنی مالک فنا ہوتا ہے اور ملک اللہ کو بچ رہتی ہے اور ہمیشہ اسی کا مال تھا - فتح سے پہلے یعنی فتح مکے سے پہلے جنہوں نے خرچ کیا اور جہاد کیا وہ بڑے درجے لے گئے ۱۲ منہ رح

ف۳ قرض کے معنی یہ کہ اس وقت خرچ کرو جہاد میں پھر تم ہی دولتیں برتو گے - اور یہی معنی دونے کے - مالک ہیں اور غلام میں بیاج نہیں جو دیا سو اس کا اور جو نہ دیا سو اس کا ۱۲ منہ رح

ع ۱ / ۱۰ / ۱۷

بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خوشخبری ہے تم کو آج کے دن، باغ ہیں نیچے بہتیں جن کے نہریں،
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ
سدا رہیں ان میں یہ جو ہے یہی ہے بڑی مراد ملنی ف۱ + جس دن
يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
کہیں گے دغاباز مرد اور عورتیں، ایمان والوں کو،
انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا
ہماری راہ دیکھو، ہم بھی سلگا لیں تمہاری روشنی سے، کسی نے کہا اُلٹے جاؤ
وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ
پیچھے، پھر ڈھونڈ لو روشنی۔ پھر کھڑی کر دی ان کے بیچ میں ایک دیوار جس کو
بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ
ایک دروازہ۔ اُس کے اندر میں رِمہر ہے، اور باہر کی طرف
الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾ ؕ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى
عذاب + یہ ان کو پکارتے ہیں، کیا ہم نہ تھے تمہارے ساتھ؟ وہ بولے کیوں نہ تھے؟
وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ
لیکن تم نے بچلا دیا آپ کو، اور راہ دیکھتے رہے، اور دھوکے میں پڑے،
وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ
اور بہکے خیالوں پر، جب تک آپہنچا حکم اللہ کا، اور تم کو بہکایا
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ
اللہ کے نام سے اس دغاباز نے ف۲ + سو آج تم سے نہیں قبول چھڑوائی دینی،
وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ
اور نہ منکروں سے۔ تم سب کا گھر دوزخ ہے۔ وہی ہے رفیق تمہاری۔

موضح القرآن

ف۱ جس وقت پل صراط پر چلنا ہے سخت اندھیرا ہوگا۔ اپنے ایمان کی روشنی ساتھ ہے آگے اور داہنے کہ نیک عمل داہنی طرف جمع ہوتے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ پل صراط پر کافر نہ چلیں گے وہ پہلے ہی دوزخ میں پڑیں گے مگر جو امت ہے کسی نبی کی سچی یا کچی جب اندھیر گھیرے گا ایمان والوں کے ساتھ روشنی ہوگی۔ منافق ان کی روشنی میں چلیں گے وہ شتاب نکل گئے یہ پیچھے رہے پکارتے کہ ہم کو بھی روشنی دو کسی نے کہا پیچھے سے روشنی لاؤ وہ پیچھے ہٹے ان کے ان کے بیچ دیوار کھڑی ہوگئی یعنی روشنی دنیا میں کمائی جاتی ہے وہ جگہ پیچھے چھوڑ آئے ۱۲ منہ رح

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ
اور بُری جگہ جا پہنچے + کیا وقت نہیں پہنچا ایمان والوں کو؟ کہ

تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ
گڑگڑاویں ان کے دل اللہ کی یاد سے، اور جو اترا سچا دین،

وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ
اور نہ ہوں جیسے، جن کو کتاب ملی اِس سے پہلے،

فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِيْرٌ
پھر لمبی گذری ان پر مدت، پھر سخت ہوگئے ان کے دل۔ اور بہت

مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿١٦﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ
اُن میں بے حکم ہیں ف۱ + جان رکھو! کہ اللہ جِلاتا ہے زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٧﴾
اس کے مرے پیچھے۔ ہم نے کھول سنائے تم کو پتے، اگر تم کو بوجھ ہے ف۲ +

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ
تحقیق جو لوگ خیرات کرنیوالے مرد اور عورتیں، اور قرض دیتے ہیں اللہ کو

قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾ وَ
اچھی طرح قرض، ان کو ملتی ہے دونی، اور ان کو نیگ ہے عزت کا۔ اور

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ
جو لوگ یقین لائے اللہ پر، اور سب اس کے رسولوں پر، وہی ہیں

الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ
سچے ایمان والے۔ اور احوال بتانے والے اپنے رب کے پاس ان کو ہے

اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ
ان کا نیگ، اور ان کی روشنی۔ اور جو منکر ہوئے، اور جھٹلائیں ہماری باتیں،

موضح القرآن

ف۱ یعنی ایمان وہی ہے کہ دل نرم ہو، پیغمبروں کی صحبت میں یہ پاتے تھے مدت کے بعد سخت ہوگئے اور اب یہ صفت مسلمانوں کو چاہیے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی عرب لوگ جاہل تھے جیسے مردہ زمین اب ان کو جِلایا ان میں سب کمال پیدا کر دیئے ۱۲ منہ رح

ع ۲ ۹ ۱۸ أُولَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْجَحِيمِ ﴿١٩﴾ ٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّمَا ٱلْحَيَوٰةُ

وہ ہیں دوزخ کے لوگ + جان رکھو! کہ دنیا کا یہی ہے

ٱلدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَ

کھیل اور تماشا، اور بناؤ، اور بڑائیاں کرنی آپس میں، اور

تَكَاثُرٌ فِى ٱلْأَمْوَٰلِ وَٱلْأَوْلَٰدِ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ

بہتات ڈھونڈنی مال کی اور اولاد کی۔ جیسے کہاوت ایک مینھ کی،

أَعْجَبَ ٱلْكُفَّارَ نَبَاتُهُۥ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَىٰهُ مُصْفَرًّا

جو خوش لگا کسانوں کو، اُن کا سبزہ اگتا، پھر زور پر آتا ہے پھر تو دیکھے زرد ہوگیا،

ثُمَّ يَكُونُ حُطَٰمًا ۖ وَفِى ٱلْءَاخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ

پھر ہو جاتا ہے روندن۔ اور پچھلے گھر میں سخت مار ہے،

وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ ٱللَّهِ وَرِضْوَٰنٌ ۚ وَمَا ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَآ

اور معافی بھی ہے اللہ سے، اور رضامندی۔ اور دنیا کا جینا

إِلَّا مَتَٰعُ ٱلْغُرُورِ ﴿٢٠﴾ سَابِقُوٓا۟ إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ

تو یہی ہے جنس دغا کی ف۱ + دوڑو اپنے رب کی معافی کو،

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ ٱلسَّمَآءِ وَٱلْأَرْضِ

اور بہشت کو جس کا پھیلاؤ ہے جیسے پھیلاؤ آسمان اور زمین کا،

أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ بِٱللَّهِ وَرُسُلِهِۦ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ

رکھی ہے واسطے ان کے، جو یقین لائے اللہ پر اور اس کے رسولوں پر۔ یہ بڑائی اللہ کی ہے،

ٱللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَآءُ ۚ وَٱللَّهُ ذُو ٱلْفَضْلِ ٱلْعَظِيمِ ﴿٢١﴾

دیوے جس کو چاہے۔ اور اللہ کا فضل بڑا ہے +

مَآ أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَا فِىٓ

کوئی آفت نہیں پڑی ملک میں، اور نہ

موضح القرآن

ف۱ آدمی کو اول عمر میں کھیل چاہیئے پھر تماشا پھر بناؤ درست کرنا۔ پھر ساکھے کرنے اور نام حاصل کرنا اور مرنا قریب آوے تب فکر مال اور اولاد کا کہ پیچھے میرا گھر بنا رہے آسودہ یہ سب دغا کی جنس ہے آگے کام آویگا کچھ اور یہ کچھ کام نہ آوے گا ۱۲ منہ رح

اَنۡفُسِكُمۡ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّبۡرَاَهَا ؕ
آپ تم میں، جو نہیں لکھی ایک کتاب میں، پہلے اس سے کہ پیدا کریں ہم اس کو دنیا میں
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ۚ ﴿۲۲﴾ لِّـكَيۡلَا تَاۡسَوۡا عَلٰى
بے شک یہ اللہ پر آسان ہے۔ تا تم غم نہ کھایا کرو اُس پر،
مَا فَاتَكُمۡ وَلَا تَفۡرَحُوۡا بِمَاۤ اٰتٰٮكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ
جو ہاتھ نہ آیا، اور نہ ریجھا کرو اس پر، جو تم کو اس نے دیا۔ اور اللہ نہیں چاہتا ہے
كُلَّ مُخۡتَالٍ فَخُوۡرِ ۙ ﴿۲۳﴾ اۨلَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ وَيَاۡمُرُوۡنَ
کسی اتراتے بڑائی مارتے کو۔ وہ جو آپ نہ دیں، اور سکھا دیں
النَّاسَ بِالۡبُخۡلِ ؕ وَمَنۡ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡغَنِىُّ
لوگوں کو نہ دینا۔ اور جو کوئی مُنہ موڑے، تو اللہ آپ ہے بے پروا
الۡحَمِيۡدُ ﴿۲۴﴾ لَـقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلَنَا بِالۡبَيِّنٰتِ وَاَنۡزَلۡنَا
سب خوبیوں سراہا + ہم نے بھیجے ہیں اپنے رسول نشانیاں دے کر اور آتاری
مَعَهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡمِيۡزَانَ لِيَقُوۡمَ النَّاسُ بِالۡقِسۡطِ ۚ
ان کے ساتھ کتاب اور ترازو، کہ لوگ سیدھے رہیں انصاف پر،
وَاَنۡزَلۡنَا الۡحَدِيۡدَ فِيۡهِ بَاۡسٌ شَدِيۡدٌ وَّمَنَافِعُ
اور ہم نے اُتارا لوہا، اس میں سخت لڑائی ہے، اور لوگوں کے کام چلتے
لِلنَّاسِ وَلِيَـعۡلَمَ اللّٰهُ مَنۡ يَّنۡصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالۡغَيۡبِ ؕ
ہیں، اور تا معلوم کرے اللہ کون مدد کرتا ہے اس کی، اور اس کے رسولوں کی، بن دیکھے؟
اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ عَزِيۡزٌ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا وَّ
بے شک اللہ زور آور ہے زبردست ف۱ + اور ہم نے بھیجے نوح اور
اِبۡرٰهِيۡمَ وَجَعَلۡنَا فِىۡ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالۡكِتٰبَ
ابراہیم، اور رکھی دونوں کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب،

موضح القرآن
ف۱ کتاب اور ترازو شاید اسی ترازو کو کہا تولنے کی یہ اسباب ہے انصاف کا یا شریعت کو فرمایا جس سے جھوٹا سچا کھل جاوے ۱۲ منہ

ع ۳ ۱۹

فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ

پھر کوئی ان میں راہ پر ہے، اور بہت ان میں بے حکم ہیں + پھر

قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى

پیچھے بھیجے ان کی پچھاڑی پر اپنے رسول، اور پیچھے بھیجا عیسیٰ

ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ

مریم کا بیٹا، اور اس کو دی انجیل، اور رکھی اس کے ساتھ چلنے والوں

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَۨ ابْتَدَعُوْهَا

کے دل میں نرمی اور مہر۔ اور ایک دنیا چھوڑنا انہوں نے نیا نکالا،

مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا

ہم نے ان پر نہ لکھا تھا، مگر چاہنے کو رضامندی اللہ کی، پھر نہ

رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ

نباہا اس کو جیسا چاہیے نباہنا، پھر دیا ہم نے ان کو، جو ان میں ایمان دار تھے،

اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

ان کا نیگ، اور بہت ان میں بے حکم ہیں ف۱ + اے ایمان والو!

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ

ڈرتے رہو اللہ سے، اور یقین لاؤ اس کے رسول پر، دیوے تم کو دو بوجھے

مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ

اپنی مہر سے، اور رکھ دے تم میں روشنی، جس کو لیے پھرو، اور تم کو معاف

لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٨﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ

کرے۔ اور اللہ معاف کرنے والا ہے مہربان ف۲ ۔ تا نہ جانیں کتاب

الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ

والے، کہ پا نہیں سکتے کچھ اللہ کا فضل،

موضح القرآن

ف۱ یہ فقیری اور تارک دنیا بننا نصاریٰ نے رسم نکالی جنگل میں تکیہ بنا کر بیٹھتے نہ جورو رکھتے نہ بیٹا نہ کماتے نہ جوڑتے محض عبادت میں رہتے خلق سے نہ ملتے اللہ نے بندوں پر یہ حکم نہیں رکھا مگر جب اپنے اوپر نام رکھا تارک دنیا کا پھر اس پردے میں دنیا چاہنی بڑا وبال ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اس رسول کے تابع ہو کر یہ نعمتیں پاؤ اوروں سے دونا ثواب ہر عمل کا اور روشنی لئے پھرو یعنی تمہارا وجود نورانی ہو جاوے ۱۲ منہ رح

وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ

اور یہ کہ بزرگی اللہ کے ہاتھ ہے، دیتا ہے جس کو چاہے۔ اور اللہ کا

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ ع

فضل بڑا ہے ف۱ +

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ مجادلہ مدنی ہے، اور اس کی بائیس آیتیں اور تین رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا

سُن لی اللہ نے بات اس عورت کی، جو جھگڑتی ہے تجھ سے اپنے خاوند پر،

وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اور جھینکتی ہے اللہ کے آگے، اور اللہ سنتا ہے سوال جواب تم دونوں کا۔ بے شک اللہ

سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿١﴾ اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ

سنتا ہے دیکھتا ف۲ + جو لوگ ماں کہہ بیٹھیں تم میں اپنی عورتوں

نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔيْ

کو وہ نہیں ان کی مائیں۔ مائیں وہی جنہوں نے

وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَ

اُن کو جنا۔ اور وہ بولتے ہیں ایک ناپسند بات، اور

زُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٢﴾ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ

جھوٹ۔ اور اللہ معاف کرتا ہے بخشنے والا + اور جو ماں کہہ بیٹھیں

مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ

اپنی عورتوں کو، پھر وہی کام چاہیں جس کو کہا ہے، تو آزاد کرنا ایک بردہ،

موضح القرآن

ف۱ یعنی اہل کتاب پیغمبروں کا احوال سن کر پچھتاتے کہ ہم ان سے دور پڑے ہم کو وہ درجے ملنے محال ہیں سو یہ رسول اللہ نے کھڑا کیا اس کی صحبت میں وہ مل سکتا ہے آگے سے دونا کمال اور اللہ کا فضل بند نہیں ہو گیا ۱۲ منہ رح

ع ۴ / ۲۰

ف۲ اسلام سے پہلے مرد اگر عورت کو کہتا کہ تو میری ماں ہے تو ساری عمر وہ اس پر حرام گنتے حضرت کے وقت میں ایک مسلمان کہہ بیٹھا اپنی عورت کو پھر دونوں پچھتائے۔ عورت آئی حضرت کے پاس حضرت نے فرمایا۔ اب کیونکر تم مل سکتے ہو وہ شکوہ کرنے لگی کہ گھر ویران ہوتا ہے اولاد پریشان ہوتی ہے اس میں یہ حکم اترا۔ فرمایا کہ جس نے جنا نہیں وہ ماں کیونکر ہو۔ مگر اپنی گستاخی کا بدلہ کفارہ دے تو اس عورت پاس جاوے نہیں تو نہ جاوے پر عورت اسی کی رہی اس ماں بہن کہنے کو ظہار کہتے ہیں ۱۲ منہ رح

الجزء الثامن والعشرون ۲۸

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَ

پہلے اس سے کہ آپس میں ہاتھ لگاویں۔ اس سے تم کو نصیحت ہوگی۔ اور

اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ③ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ

اللہ خبر رکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ف۱ + پھر جو کوئی نہ پاوے، تو روزہ

شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ فَمَنْ

دو مہینے کا لگا تار، پہلے اس سے کہ آپس میں چھوئیں۔ پھر جو کوئی

لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ ذٰلِكَ

نہ کر سکے، تو کھانا دینا ہے ساٹھ محتاج کا۔ یہ اس واسطے

لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ

کہ حکم مانو اللہ کا، اور اس کے رسول کا ۔ اور یہ حدیں باندھی ہیں اللہ کی۔

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ④ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ

اور منکروں کو دکھ کی مار ہے ف۲ + جو لوگ مخالف ہوتے ہیں

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اللہ سے اور اس کے رسول سے، وہ ردّ ہوئے، جیسے کہ ردّ ہوئے ہیں ان سے پہلے،

وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ

اور ہم نے اتاریں ہیں آیتیں صاف ۔ اور منکروں کو ذلت کی

مُّهِيْنٌ ⑤ ۚ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا

مار ہے + جس دن اٹھاوے گا اللہ اُن سب کو، پھر جتاوے گا ان کو

عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اُن کے کیے۔ اللہ نے وہ گن رکھے ہیں، اور وہ بھول گئے۔ اور اللہ کے سامنے ہے

ع ۱ شَهِيْدٌ ⑥ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ

ہر چیز + تو نے نہ دیکھا! کہ اللہ کو معلوم ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور

موضح القرآن

ف۱ پھر وہی کام جس کو کہا ہے۔ یعنی یہ لفظ کہا ہے صحبت موقوف کرنے کو پھر چاہیں صحبت کریں تو پہلے بردہ آزاد کریں ۱۲ منہ

ف۲ بردے کا مقدور ہو تو روزہ نہیں۔ روزہ ہو سکے تو کھانا نہیں آخر کو کھانا ہے۔ اگر پکا کر کھلاوے تو سالن روٹی دو وقت کھلاوے پیٹ بھر کر۔ اور اگر اناج دے تو ہر ہر کو دو سیر گیہوں ۱۲ منہ

مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَا یَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰی ثَلٰثَةٍ اِلَّا

جہاں تین کا، ہوتا مشورہ کہیں نہیں زمین میں۔

هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَاۤ

وہ نہیں ان میں چوتھا، اور نہ پانچ جہاں وہ نہیں ان میں چھٹا، اور نہ

اَدْنٰی مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَیْنَ مَا

اس سے کم نہ زیادہ، جہاں وہ نہیں ان کے ساتھ، جہاں کہیں

كَانُوْا ۚ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّ

ہوں۔ پھر جتا دے گا ان کو، جو انہوں نے کیا قیامت کے دن۔ بے شک

اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۷﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ نُهُوْا

اللہ کو معلوم ہے ہر چیز + تو نے نہ دیکھے؟ جن کو منع ہوئی

عَنِ النَّجْوٰی ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ

کانا پھوسی، پھر وہی کرتے ہیں جو منع ہو چکا ہے، اور

یَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ ۫

کان میں باتیں کرتے ہیں گناہ کی، اور زیادتی کی، اور رسول کی بے حکمی کی۔

وَاِذَا جَآءُوْكَ حَیَّوْكَ بِمَا لَمْ یُحَیِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَ

اور جب آویں تیرے پاس، تجھ کو دعا دیں جو دعا نہیں دی تجھ کو اللہ نے، اور

یَقُوْلُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا یُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا

کہتے ہیں اپنے دل میں، کیوں نہیں عذاب کرتا ہم کو اللہ؟ اس پر

نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ یَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۸﴾

جو ہم کہتے ہیں۔ بس ہے ان کو دوزخ بیٹھیں گے اس میں، سو بری جگہ پہنچے ف۱ +

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَیْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا

اے ایمان والو! جب کان میں بات کرو، تو مت کرو بات

موضح القرآن

ف۱ حضرت کی مجلس میں بیٹھ کر منافق کان میں باتیں کرتے مجلس کے لوگوں پر ٹھٹھے کرتے اور عیب پکڑتے اور حضرت کی بات سن کر کہتے یہ مشکل کام ہم سے کب ہو سکے پہلے سورۂ نساء میں اس کا منع آ چکا تھا پھر وہی کرتے تھے اور دعا یہ کہ یہود آتے تو سلام علیک کے بدلے السام علیک کہتے یہ بد دعا ہے کہ تجھ پر پڑے مرگ۔ پھر آپس میں کہتے کہ اگر یہ رسول ہے تو اس کہنے سے ہم پر عذاب کیوں نہیں آتا اور کوئی منافق بھی کہتا ہوگا ۱۲ منہ رحمہ

بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَ

گناہ کی اور زیادتی کی اور رسول کی بے حکمی کی، اور

تَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ

بات کرو احسان کی اور ادب کی۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے، جس کے پاس

تُحْشَرُوْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا النَّجْوٰی مِنَ الشَّیْطٰنِ لِیَحْزُنَ

جمع ہوگے ف۱ + یہ جو ہے کانا پھوسی، سو شیطان کا کام ہے، کہ دلگیر کرے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیْسَ بِضَآرِّهِمْ شَیْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ

ایمان والوں کو، اور وہ ان کا کچھ نہ بگاڑے گا بن حکم اللہ

اللّٰهِ ؕ وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ یٰۤاَیُّهَا

کے۔ اور اللہ پر چاہیے بھروسا کریں ایمان والے ف۲ + اے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِیْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ

ایمان والو! جب تم کو کہیے کھل بیٹھو مجلسوں میں،

فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِیْلَ انْشُزُوْا

تو کھل جاؤ، اللہ کشادگی دے تم کو۔ اور جب کہیے، اُٹھ کھڑے ہو،

فَانْشُزُوْا یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِیْنَ

تو اُٹھ کھڑے ہو، اللہ اونچے کرے اُن کے جو ایمان رکھتے ہیں تم میں، اور

اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۱۱﴾

علم، بڑے درجے۔ اللہ خبر رکھتا ہے جو کرتے ہو ف۳ +

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا

اے ایمان والو! جب تم کان میں بات کہو رسول سے، تو آگے دھر لو

بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ لَّكُمْ

اپنی بات کہنے سے پہلے خیرات۔ یہ بہتر ہے تمہارے حق میں،

موضح القرآن

ف۱ سورۂ نساء میں ہو چکا۔ کہ کان میں بات کہنی کون سی چاہیے ۱۲ منہ رح

ف۲ مجلس میں دو شخص کان میں بات کریں تو دیکھنے والے کو غم ہو کہ مجھ سے کیا حرکت ہوئی جو چھپ کر کہتے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۳ یہ آداب ہیں مجلس کے کوئی آوے اور جگہ نہ پاوے تو چاہیے سب تھوڑا تھوڑا ہٹیں۔ تا مکان حلقے کا کشادہ ہو جاوے یا اٹھ کر پرے حلقہ کر لیں اتنی حرکت کرنے میں غرور نہ کریں خوئے نیک پر اللہ مہربان ہے اور بد خو سے اللہ بیزار ۱۲ منہ رح

وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾

اور بہت ستھرا۔ پھر اگر نہ پاؤ تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۱ +

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ

کیا تم ڈر گئے؟ کہ آگے رکھا کرو کان کی بات سے پہلے

صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

خیراتیں۔ سو جب تم نے نہ کیا، اور اللہ نے معاف کیا تم کو،

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ

تو اب کھڑی رکھو نماز، اور دیتے رہو زکوٰۃ، اور حکم پر چلو اللہ کے اور

رَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٣﴾ ع اَلَمْ تَرَ

اس کے رسول کے۔ اور اللہ کو خبر ہے جو کچھ تم کرتے ہو ف۲ + تو نے نہ دیکھے؟

اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ

وہ جو رفیق ہوئے ہیں ایک لوگوں کے، جن پر غصے ہوا ہے اللہ۔ نہ وہ

مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ

تم میں ہیں نہ ان میں ہیں، اور قسمیں کھاتے ہیں جھوٹ بات پر، اور

يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤﴾ ج اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ

خبر رکھتے ہیں ف۳ + رکھی ہے اللہ نے ان کو سخت مار۔

اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ

بے شک وہ بُرے کام ہیں جو کرتے رہے ہیں + بنایا ہے اپنی قسموں کو

جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ

ڈھال، پھر روکتے ہیں اللہ کی راہ سے، تو ان کو ذلت کی

مُّهِيْنٌ ﴿١٦﴾ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ

مار ہے + کام نہ آویں گے ان کو ان کے مال اور نہ ان کی اولاد،

موضح القرآن

ف۱ منافق بے فائدہ باتیں حضرت سے کان میں کرتے کہ لوگوں پر اپنی بڑائی جتاویں حضرت خلق کے سبب منع نہ کرتے یہ حکم اترا جب بخل کے مارے منافقوں نے وہ عادت چھوڑی پیچھے یہ حکم موقوف ہوا ۱۲ منہ

ع ۲ ۲

ف۲ یعنی وہ حکم جو ہرگز موقوف نہیں انہیں پر لگے رہو معلوم ہوتا ہے کسی نے یہ حکم نہیں کیا کہ موقوف ہوا ۱۲ منہ رح

ف۳ اللہ غصے ہوا کافروں پر خصوصًا یہود پر اور ان کے رفیق منافق ۱۲ منہ رح

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا

اللہ کے ہاتھ سے کچھ۔ وہ لوگ ہیں دوزخ کے۔ اسی میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ

رہ پڑے جس دن جمع کرے گا اللہ ان کو سارے، پھر قسمیں کھاویں گے

لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى

اس کے آگے جیسے کھاتے ہیں تمہارے آگے، اور خیال رکھتے ہیں کہ وہ کچھ بھلی راہ پر ہیں۔

شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ

سنتا ہے وہی ہیں اصل جھوٹے + قابو میں کر لیا ہے ان کو

الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ

شیطان نے، پھر بھلائی ان کو اللہ کی یاد، وہ لوگ ہیں جتھا شیطان کا۔

اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ

سنتا ہے جو جتھا ہے شیطان کا وہی خراب ہوتے ہیں + جو لوگ

الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾

مخالف ہوتے ہیں اللہ سے اور اس کے رسول سے، وہ لوگ ہیں سب سے بے قدر لوگوں میں۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ

اللہ لکھ چکا کہ میں زبر رہوں گا اور میرے رسول۔ بے شک اللہ زور آور ہے

عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

زبردست + تو نہ دیکھے گا کوئی لوگ، جو یقین رکھتے ہوں اللہ پر اور پچھلے

الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا

دن پر، پھر دوستی کریں ایسوں سے، جو مخالف ہوئے اللہ کے اور اس کے رسول کے، پڑے وہ

اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ

اپنے باپ ہوں یا بیٹے ہوں یا اپنے بھائی یا اپنے گھرانے کے۔

أُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ
ان کے دلوں میں رکھ دیا ہے ایمان، اور ان کی مدد کی ہے
بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
اپنے غیب کے فیض سے ۔ اور داخل کرے گا ان کو باغوں میں، جن کے نیچے بہتی ہیں
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ
نہریں، سدا رہیں ان میں ۔ اللہ ان سے راضی اور وہ
رَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ
اس سے راضی ۔ وہ ہیں جتھا اللہ کا ۔ سنتا ہے ! جو جتھا ہے
اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع
اللہ کا وہی مراد کو پہنچے ف۱ +

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ
سورہ حشر مدنی ہے، اور اس کی چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ
اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں، اور وہی ہے
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
زبردست حکمت والا ف۲ + وہی ہے جس نے نکال دیے، جو منکر ہیں
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ
کتاب والوں سے، ان کے گھروں سے، پہلے ہی بھیڑ ہوتے ۔
مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ
تم نہ اٹکلتے تھے کہ وہ نکلیں گے، اور وہ خیال رکھتے تھے کہ ان کا بچاؤ ہے

موضح القرآن
ف۱ یعنی جو دوستی نہیں رکھتے اللہ کے مخالف سے اگرچہ باپ یا بیٹا ہو وہی سچے ایمان والے ہیں ان کو یہ درجے ہیں ۱۲ منہ رح
ف۲ مدینے کے چار پانچ کوس ایک قوم یہود کی کثرت تھی بنی نضیر ان کا نام اول حضرت سے صلح رکھتے تھے پھر مکے کے کافروں سے پیغام کرنے لگے اور حضرت جہاں بیٹھے تھے اوپر سے بھاری چکی ڈال دی اگر لگے تو آدمی مرجاوے ۔ اللہ نے بچایا حضرت نے مسلمانوں کو جمع کیا ۔ ارادہ یہ کہ ان سے لڑئیے ۔ جب ان کے گرد گھیر لئے وہ ڈر گئے التجا کی حضرت نے ان کی جان بخشی اور جو مال اٹھا سکے اور گھر اور باغ اور کھیت قبضے میں آئے حق تعالیٰ نے وہ زمین غنیمت کی طرح نہ تقسیم کروائی حضرت کے اختیار پر رکھی حضرت نے مہاجرین کو جن کا خرچ انصار کے ذمہ تھا اکثر تقسیم کی مہاجر و انصار دونوں کو فائدہ ہوا اور اپنے گھر کا خرچ اور وارد کا خرچ اسی پر مقرر رکھا وہی ذکر ہے اس سورت میں ۱۲ منہ رح

ع ۳ ۹ ۳

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حُصُونُهُم مِّنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ
ان کے قلعے اللہ کے ہاتھ سے، پھر پہنچا ان پر اللہ جہاں سے ان کو خیال نہ تھا،
يَحْتَسِبُوا وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ
اور ڈالی ان کے دل میں دھاک، اجاڑنے لگے
بُيُوتَهُم بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا
اپنے گھر اپنے ہاتھوں اور مسلمانوں کے ہاتھوں، سو دہشت مانو
يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ۝٢ وَلَوْلَا أَن كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ
اے آنکھ والو! ف۱ + اور اگر نہ ہوتا، کہ لکھا تھا اللہ نے ان پر
الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ
اجڑنا تو ان کو مار دیتا دنیا میں اور آخرت میں ہے ان کو
عَذَابُ النَّارِ ۝٣ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ
آگ کی مار ف۲ + اس پر کہ وہ مخالف ہوئے اللہ سے اور اس کے رسول سے،
وَمَن يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝٤
اور جو کوئی مخالف ہو اللہ سے، تو اللہ کی مار سخت ہے +
مَا قَطَعْتُم مِّن لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَىٰ
جو کاٹ ڈالا تم نے کھجور کا پیڑ، یا رہنے دیا کھڑا اپنی
أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ ۝٥ وَ
جڑ پر، سو اللہ کے حکم سے، اور تا رسوا کرے بے حکموں کو ف۳ + اور
مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ
جو ہاتھ لگایا اللہ نے اپنے رسول کو ان سے، سو تم نے نہیں دوڑائے
عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ
اس پر گھوڑے اور نہ اونٹ، لیکن اللہ جتا دیتا ہے

موضح القرآن

ف۱ اپنے گھر اجاڑنے لگے کڑی تختہ کواڑ لگے اکھاڑنے لے جانے کو اور مسلمانوں نے بھی مدد کی اللہ پہنچا جہاں سے خیال نہ تھا یعنی دل کے اندر سے رعب ڈالدیا ۱۲منہ

ف۲ جب یہ قوم شام کے ملک سے بھاگی تھی نصاریٰ کے غلبہ میں تو ان کے بڑوں نے کہا تھا کہ تم کو یہاں سے ویران ہو کر پھر جانا ہوگا شام میں اس وقت اجڑ کر خیبر میں بسے پھر وہاں سے اجڑ کر شام کو گئے ۱۲منہ رح

ف۳ جب وہ قلعہ میں بند ہوئے حضرت نے حکم کیا کہ ان کے باغ کاٹو اور کھیت اجاڑ دو تا اس کے درد سے باہر نکل کر لڑیں۔ پھر کاٹنے لگے۔ وہ لگے طعن کرنے کہ ہم کو تو کافر کہتے ہو اس سے مارتے ہو کیا درخت بھی کافر ہے جو کاٹتے ہو بعضے مسلمانوں کو شبہ آنے لگا یہ آیت اتری ۱۲منہ رح

رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝٦

اپنے رسولوں کو، جس پر چاہے ۔ اور اللہ سب چیز کر سکتا ہے ف۱ +

مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ

جو ہاتھ لگاوے اللہ اپنے رسول کو بستیوں والوں سے، سو اللہ کے واسطے

وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰى وَالْیَتٰمٰى وَالْمَسٰكِیْنِ

اور رسول کے اور ناتے والے کے اور بن باپ کے لڑکوں کے اور محتاجوں کے

وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ كَیْ لَا یَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ

اور مسافر کے، تا نہ آوے لینے دینے میں دولتمندوں کے

مِنْكُمْ ؕ وَمَاۤ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ

تم میں سے ۔ اور جو دے تم کو رسول، سو لے لو۔ اور جس سے منع کرے،

عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ

سو چھوڑ دو ۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے، بے شک اللہ کی مار

الْعِقَابِ ۝٧ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِیْنَ الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا

سخت ہے ف۲ + واسطے ان مفلسوں وطن چھوڑنے والوں کے جو نکالے آئے ہیں

مِنْ دِیَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ

اپنے گھروں سے اور مالوں سے، ڈھونڈھتے آئے ہیں اللہ کا فضل

وَرِضْوَانًا وَّیَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور اس کی رضامندی، اور مدد کرنے کو اللہ کی اور اس کے رسول کی ۔ وہ لوگ وہی ہیں

الصّٰدِقُوْنَ ۝٨ ۚ وَالَّذِیْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِیْمَانَ

سچے + اور جو گھر پکڑ رہے ہیں اس گھر میں، اور ایمان میں،

مِنْ قَبْلِهِمْ یُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَیْهِمْ وَلَا

ان سے پہلے، محبت کرتے ہیں اس سے جو وطن چھوڑ آوے اُن کے پاس، اور نہیں

موضح القرآن

ف۱ یہی فرق رکھا غنیمت میں اور فے میں جو مال لڑائی سے ہاتھ لگا۔ وہ غنیمت۔ پانچواں حصہ اللہ کی نیاز اور چار حصے لشکر کو بانٹے اور جو بغیر جنگ ہاتھ لگا وہ سارا خزانے میں مسلمانوں کے جو کام ضرور ہو اس پر خرچ ہو۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی فے پر قبضہ رسول کا اور رسول کے پیچھے سردار کا کہ سردار پر یہ خرچ پڑتے ہیں اللہ سب ہی کا مالک ہے مگر کعبہ کا خرچ اور مسجدوں کا بھی اس میں آگیا اور ناتے والے حضرت کے روبرو ان کے ناتے والے اور پیچھے بھی وہی لوگ ان پر چاہئے خرچ کرنا دولتمند کو اگر مردار دے تو لے لے منع نہیں ۱۲ منہ رح

وقف لازم

يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَ
پاتے اپنے دل میں غرض اس چیز سے جو ان کو ملا، اور
يُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ قف
اول رکھتے ہیں ان کو اپنی جان سے، اور اگرچہ ہو اپنے اوپر بھوک۔
وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝٩
اور جو بچایا گیا اپنے جی کے لالچ سے، تو وہی لوگ ہیں مراد پانے والے ف۱ +
وَالَّذِينَ جَاءُوا مِن بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا
اور واسطے ان کے جو آئے ان سے پیچھے کہتے ہوئے، اے رب!
اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ
بخش ہم کو، اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے آگے پہنچے ایمان میں،
وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا
اور نہ رکھ ہمارے دل میں بیر ایمان والوں کا، اے رب!
إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝١٠ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا
تو ہی ہے نرمی والا مہربان ف۲ + تو نہ دیکھے وہ جو دغاباز ہیں،
يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ
کہتے ہیں اپنے بھائیوں کو، جو منکر ہیں
الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ
کتاب والوں میں سے، اگر تم کو کوئی نکال دے گا تو ہم بھی نکلیں گے تمہارے ساتھ اور کہا نہ مانیں گے
فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِن قُوتِلْتُمْ لَنَنصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ
کسی کا تمہارے حق میں کبھی، اور اگر تم سے لڑائی ہوگی، تو ہم تمہاری مدد کریں گے۔ اور اللہ
يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝١١ لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ
گواہی دیتا ہے وہ جھوٹے ہیں ف۳ + اگر وہ نکالے جاویں گے، یہ نہ نکلیں گے

موضح القرآن

ف۱ پہلی آیت سے مہاجرین مراد ہیں اور اس آیت سے انصار جو اس گھر میں رہتے ہیں پہلے سے یعنی مدینے میں اور مہاجرین کی خدمت کرتے ہیں اپنی حاجت بند رکھ کر اور ان کو ملے تو حسد نہیں کرتے بلکہ خوش ہوتے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ یہ آیت سب مسلمانوں کو ہے جو اگلوں کا حق مانیں اور انہیں کے پیچھے چلیں اور ان سے بیر نہ رکھیں ۱۲ منہ رح

ف۳ یہ منافق ان کافروں کو چھپے چھپے پیغام دیتے تھے آخر وہ نکالے گئے ان سے کچھ نہ ہوا ۱۲ منہ رح

ع ۱ / ۱۴

مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ ۚ وَلَئِنْ

ان کے ساتھ، اور اگر ان سے لڑائی ہوگی، یہ نہ مدد کریں گے ان کی - اور اگر

نَّصَرُوهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ ۖ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ﴿١٢﴾

مدد کریں گے، تو بھاگیں گے پیٹھ دے کر، پھر کہیں مدد نہ پاویں گے +

لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِّنَ اللَّهِ ۚ

البتہ تمہارا ڈر زیادہ ہے ان کے دل میں اللہ سے -

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ﴿١٣﴾ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ

یہ اس سے کہ وہ لوگ بوجھ نہیں رکھتے + لڑ نہ سکیں گے تم سے

جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَّرَاءِ جُدُرٍ ۚ

سب مل کر، مگر بستیوں کے کوٹ میں، یا دیواروں کی اوٹ میں -

بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ ۚ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَّقُلُوبُهُمْ

ان کی لڑائی آپس میں سخت ہے - تو جانے وہ اکٹھے ہیں، اور ان کے دل

شَتَّىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ﴿١٤﴾ كَمَثَلِ

پھوٹ رہے ہیں - یہ اس سے کہ وہ لوگ عقل نہیں رکھتے + جیسے کہاوت

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ ۚ وَ

ان کی، جو ہو چکے ہیں ان سے پہلے پاس ہی، چکھی سزا اپنے کام کی - اور

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٥﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ

ان کو دکھ کی مار ہے ف۱ + جیسے کہاوت شیطان کی، جب کہے

لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكَ

انسان کو، تو منکر ہو - پھر جب وہ منکر ہوا، کہے، میں الگ ہوں تجھ سے،

إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا

میں ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب سارے جہان کا ف۲ + پھر آخر ان دونوں کا یہی،

موضح القرآن

ف۱ یعنی نزدیک ہی مکے والے بدر کے دن سزا پا چکے ہیں وہی ڈول ان کا بھی ہوگا ۱۲ منہ رح

ف۲ شیطان آخرت میں یہ کہے گا اور بدر کے دن بھی ایک کافر کی صورت میں لوگوں کو لڑواتا تھا، جب فرشتے نظر آئے تو بھاگا سورۂ انفال میں ہو چکا یہ کہاوت ہے منافقوں کی ۱۲ منہ رح

أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاؤُا
کہ وہ دونوں ہیں آگ میں، سدا رہیں اس میں۔ اور یہی ہے سزا
الظَّالِمِينَ ﴿١٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَ
گناہگاروں کی + اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے، اور
لْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ
چاہیے دیکھ لے کوئی جی، کیا بھیجا ہے کل کے واسطے؟ اور ڈرتے رہو اللہ سے بیشک
اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ
اللہ کو خبر ہے جو کرتے ہو + اور مت ہو ویسے، جنہوں نے
نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَاهُمْ أَنْفُسَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١٩﴾
بھلا دیا اللہ کو، پھر اس نے بھلا دیے ان کو ان کے جی وہ لوگ وہی ہیں بے حکم ف۱ +
لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۚ أَصْحَابُ
برابر نہیں لوگ دوزخ کے اور لوگ بہشت کے۔ بہشت کے لوگ
الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾ لَوْ أَنْزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ
وہی ہیں مراد کو پہنچے + اگر ہم اتارتے یہ قرآن
عَلَىٰ جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ
ایک پہاڑ پر، تو تو دیکھتا وہ دب جاتا پھٹ جاتا اللہ کے ڈر
اللَّهِ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
سے۔ اور یہ کہاوتیں ہم سناتے ہیں لوگوں کو، شائد وہ
يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَالِمُ
دھیان کریں ف۲ + وہ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی، جانتا ہے
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۖ هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللَّهُ
چھپا اور کھلا، وہ ہے بڑا مہربان رحم والا + وہ اللہ

ع ۷ ٥

موضح القرآن

ف۱ ان کے جی بھلا دئے یعنی اپنے جی کے بچاؤ کی فکر نہ کی ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی کافروں کے دل بڑے سخت ہیں کہ یہ کلام سن کر ایمان نہیں لاتے اگر پہاڑ سمجھے تو وہ بھی دب جائے ۱۲ منہ رح

الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

ہے! جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی، وہ بادشاہ پاک ذات چنگا

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ

امان دیتا پناہ میں لیتا زبردست دباؤ والا صاحب بڑائی کا۔ پاک ہے

اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

اللہ اس سے جو شریک بتاتے ہیں + وہ اللہ ہے بنانے والا نکال کھڑا کرتا

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

صورت کھینچتا، اسی کے ہیں سب نام خاصے اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں

وَ الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾ ع

اور زمین میں، اور وہی ہے زبردست حکمت والا +

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِىَ ثَلٰثَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ ممتحنہ مدنی ہے، اور اس میں تیرہ آیتیں اور دو رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّىْ وَعَدُوَّكُمْ

ف۱ اے ایمان والو! نہ پکڑو میرے اور اپنے دشمنوں کو

اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا

دوست، ان کو پیغام بھیجتے ہو دوستی سے، اور وہ منکر ہوئے ہیں اس سے جو

جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ

تم کو آیا سچا دین۔ نکالتے ہیں رسول کو اور تم کو اس پر، کہ

تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِىْ

تم مانو اللہ اپنے رب کو۔ اگر تم نکلے ہو لڑائی کو میری راہ

موضح القرآن

ف۱ حضرت کو مکے والوں سے صلح ہوئی انا فتحنا میں ہو چکا دو برس رہی پھر کافروں کی طرف سے ٹوٹی تب حضرت نے فوج جمع کر کر ارادہ کیا مکے کا اور خبر بند کی کہ کبھی کہیں کافر پھر نہ لڑنے لگیں کہ حرم میں لڑنا ضرور ہو ایک مسلمان تھے حاطب مکے والوں کو خط لکھ بھیجا۔ حضرت کو وحی سے معلوم ہوا اس کو راہ سے پکڑ منگایا حاطب نے عذر میں کہا کہ میرے اہل و عیال ہیں مکے میں ان کافروں سے سلوک رکھتا ہوں تا عیال کی خبر لیتے رہیں یہ خطا بڑی ہوئی لیکن حاطب بہشتی ہیں بدر کے لوگوں میں اس پر یہ سورت اتری ۱۲ منہ رح

ع ۳/۶

سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي ۚ تُسِرُّونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ ۖ
میں، اور چاہ کر میری رضامندی، تم ان کو چھپے پیغام بھیجتے ہو دوستی کے۔

وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنتُمْ ۚ وَمَن يَفْعَلْهُ
اور مجھ کو خوب معلوم ہے، جو چھپایا تم نے اور جو کھولا تم نے۔ اور جو کوئی تم میں

مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١﴾ إِن يَثْقَفُوكُمْ
یہ کام کرے، وہ بھولا سیدھی راہ + اگر تم کو وہ پاویں،

يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَ
دشمن ہوں تمہارے، اور چلادیں تم پر اپنے ہاتھ، اور

أَلْسِنَتَهُم بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ﴿٢﴾ لَن
اپنی زبانیں، برائی کو۔ اور چاہیں کسی طرح تم منکر ہوجاؤ + ہرگز

تَنفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ
کام نہ آویں گے تم کو، تمہارے ناتے اور نہ تمہاری اولاد، قیامت کے دن۔

يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣﴾ قَدْ
وہ فیصلہ کرے گا تم میں۔ اور اللہ جو کرتے ہو دیکھتا ہے +

كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ
تم کو چال چلنی ہے اچھی، ابراہیم کی اور جو

مَعَهُ ۚ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنكُمْ وَمِمَّا
اس کے ساتھ تھے، جب کہا اپنی قوم کو، ہم الگ ہیں تم سے، اور جن کو

تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا
تم پوجتے ہو اللہ کے سوا، ان سے ہم منکر ہوئے تم سے، اور کھل پڑی ہم میں

وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا
اور تم میں دشمنی اور بیر ہمیشہ کو، جب تک تم یقین نہ لاؤ

ربع عند المتأخرین ١٢

بِاللّٰهِ وَحْدَهٗۤ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ
اللہ اکیلے پر، مگر ایک کہنا ابراہیم کا اپنے باپ کو، میں مانگوں گا معافی

لَكَ وَمَاۤ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ رَبَّنَا
تیری، اور مالک نہیں میں تیرے بھلے کو اللہ کے ہاتھ سے کسی چیز کا - اے رب ہمارے!

عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝۴
ہم نے تجھ پر بھروسا کیا، اور تیری طرف رجوع ہوئے، اور تیری طرف پھر آنا +

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا
اے رب ہمارے! نہ جانچ ہم پر کافروں کو، اور ہم کو معاف کر،

رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۵ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ
اے رب ہمارے! تو ہی ہے زبردست حکمت والا ف۱ + البتہ تم کو

فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ
بھلی چال چلنی ہے ان کی، جو کوئی امید رکھتا ہو اللہ کی، اور پچھلے

الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِيْدُ ۝۶ ع
دن کی - اور جو کوئی مُنہ پھیرے، تو اللہ وہی ہے بے پروا خوبیوں سراہا +

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ
امید ہے کہ کر دے اللہ تم میں، اور جو دشمن

عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
ہیں تمہارے ان میں، دوستی - اور اللہ سب کر سکتا ہے - اور اللہ بخشنے والا ہے

رَّحِيْمٌ ۝۷ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ
مہربان ف۲ + اللہ تم کو منع نہیں کرتا ان سے جو لڑے نہیں تم سے

فِی الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ
دین پر، اور نکالا نہیں تم کو تمہارے گھروں سے، کہ ان سے کرو بھلائی

موضح القرآن

ف۱ یعنی ابراہیم نے ہجرت کی پھر اپنی قوم کی طرف منہ نہ کیا تم بھی وہی کرو ایک ابراہیم نے دعا چاہی تھی باپ کے واسطے جب تک معلوم نہ تھا تم کو معلوم ہو چکا تم کافر کی بخشش نہ مانگو ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی ان کو مسلمان کر دے پھر تمہاری دوستی بجا رہے - ایسا ہی ہوا اس سفر میں مکہ کے لوگ سارے مسلمان ہوئے ۱۲ منہ رح

ع ۱ ۷

وَتُقْسِطُوٓا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلْمُقْسِطِينَ ﴿٨﴾

اور انصاف کا سلوک۔ اللہ چاہتا ہے انصاف والوں کو ف۱ +

إِنَّمَا يَنْهَىٰكُمُ ٱللَّهُ عَنِ ٱلَّذِينَ قَٰتَلُوكُمْ فِى

اللہ تو منع کرتا ہے تم کو ان سے جو لڑے تم سے دین

ٱلدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَٰرِكُمْ وَظَٰهَرُوا۟ عَلَىٰٓ

پر، اور نکالا تم کو تمہارے گھروں سے، اور میل باندھا

إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ

تمہارے نکالنے پر، کہ ان سے کرو دوستی اور جو کوئی ان سے دوستی کرے سو وہ لوگ وہی ہیں

ٱلظَّٰلِمُونَ ﴿٩﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِذَا جَآءَكُمُ

گناہگار ف۲ + اے ایمان والو! جب آویں تم پاس

ٱلْمُؤْمِنَٰتُ مُهَٰجِرَٰتٍ فَٱمْتَحِنُوهُنَّ ۖ ٱللَّهُ أَعْلَمُ

ایمان والی عورتیں وطن چھوڑ کر، تو ان کو جانچ لو۔ اللہ بہتر جانے

بِإِيمَٰنِهِنَّ ۖ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَٰتٍ فَلَا

ان کے ایمان ۔ پھر اگر جانو کہ وہ ایمان پر ہیں، تو نہ

تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى ٱلْكُفَّارِ ۖ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا

پھیرو ان کو کافروں کی طرف ۔ نہ یہ عورتیں حلال ہیں ان مردوں کو ، اور نہ

هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۖ وَءَاتُوهُم مَّآ أَنفَقُوا۟ ۚ وَلَا

وہ مرد حلال ان عورتوں کو۔ اور دے دو ان مردوں کو جو ان کا خرچ ہوا۔ اور

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَن تَنكِحُوهُنَّ إِذَآ ءَاتَيْتُمُوهُنَّ

گناہ نہیں تم کو، کہ نکاح کر لو ان عورتوں سے، جب ان کو دو ان کے

أُجُورَهُنَّ ۚ وَلَا تُمْسِكُوا۟ بِعِصَمِ ٱلْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوا۟

مہر ۔ اور نہ رکھو قبضہ میں ناموس کافر عورتوں کے، اور مانگ لو

موضح القرآن

ف۱ مکے کے لوگوں میں بعضے ایسے بھی تھے کہ آپ مسلمان نہ ہوئے اور ہونے والوں سے ضد بھی نہ کی ۱۲ منہ رح

ف۲ اس صلح کے وقت قرار ہوا تھا کہ جو کوئی ہمارا تمہارے پاس جاوے اسکو پھیر بھیجو حضرت نے قبول کیا تھا کئی مرد آئے ان کو پھیر دیا پھر کئی عورتیں آئیاں ان کو پھیریں تو کافر مرد کے گھر میں مسلمان عورت کو حرام کروانا پڑے تب یہ آیت اتری ۱۲ منہ رح

مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ

جو تم نے خرچ کیا، اور وہ کافر مانگ لیں جو انہوں نے خرچ کیا۔ یہ اللہ کا فیصلہ ہے۔

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ وَاِنْ فَاتَكُمْ

تم میں فیصلہ کرتا ہے۔ اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا ف۱ اور اگر جاتی رہیں تمہارے ہاتھ سے

شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا

کوئی تمہاری عورتیں کافروں کی طرف، پھر تم گھا مارو، تو دو

الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا

ان کو جن کی عورتیں جاتی رہیں جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا۔ اور ڈرتے رہو

اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ

اللہ سے، جس پر تم کو یقین ہے ف۲ اے نبی!

اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا

جب آویں تیرے پاس مسلمان عورتیں، اقرار کرنے کو اس پر، کہ

يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ

شریک نہ ٹھہراویں اللہ کا کسی کو، اور چوری نہ کریں، اور بدکاری نہ کریں،

وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ

اور اپنی اولاد نہ ماریں، اور طوفان نہ لاویں

يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ

باندھ کر اپنے ہاتھوں پاؤں میں، اور تیری بے حکمی نہ کریں

فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ

کسی بھلے کام میں، تو ان سے اقرار کر، اور معافی مانگ ان کے واسطے اللہ سے۔ بیشک

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا

اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۳ اے ایمان والو! مت دوستی کرو

موضح القرآن

ف۱ حکم ہوا کہ کسی کافر کی عورت مسلمان ہو کر آوے اس مرد نے جو اس پر خرچ کیا تھا وہ پھیر دینا چاہئے جو مسلمان اس کو نکاح کرے وہ پھیر دے اور اس عورت کو جدا مہر دے تب نکاح کرے اور اس کے مقابل یہ حکم ہوا کہ جس مسلمان کی عورت کافر رہ گئی ہے وہ اس کو چھوڑ دے پھر جو کافر اس کو نکاح کرے اس مسلمان کا خرچ کیا ہو پھیر دے یہ حکم اترا تو مسلمان موجود ہوئے دینے کو بھی اور لینے کو بھی لیکن کافروں نے دینا قبول نہ کیا تب اگلی آیت اتری ۱۲ منہ رحمہ

ف۲ یعنی جس مسلمان کی عورت گئی اور کافر اس کا خرچ کیا نہیں پھیرتے تو جس کافر کی عورت آئی اس کا خرچ دینا تھا اس کو نہ دیں اسی مسلمان کو دیں یہ مال گھیے ہیں رکھا۔ اس مال کے۔ یہ حکم جب تھا کہ کافروں سے صلح ٹھہر گئی تھی پھیر دینے پر اب یہ حکم نہیں۔ مگر کہیں ایسی صلح کا اتفاق ہو جاوے اور عورتوں کا جانچنا فرمایا کہ دل کی خبر اللہ کو ہے مگر ظاہر میں جانچنا یہ کہ اگلی آیت میں جو حکم ہیں یہ قبول کریں تو ان کا ایمان ثابت رکھو یہ آیت ہے بیعت کی حضرت کے پاس بیعت کرتیاں تھیں عورتیں تو یہی اقرار لیتے تھے ۱۲ منہ رحمہ

ف۳ طوفان باندھنا ہاتھ پاؤں میں یہ کہ کسی

باقی بر صفحہ ۹۱۷

قَوۡمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ قَدۡ يَئِسُوۡا مِنَ الۡاٰخِرَةِ

ان لوگوں سے، کہ غصے ہوا الله ان پر، وہ آس توڑ چکے ہیں پچھلے گھر سے،

كَمَا يَئِسَ الۡكُفَّارُ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡقُبُوۡرِ ؏ ﴿۱۳﴾

جیسے آس توڑی منکروں نے قبر والوں سے ف۱ +

سُوۡرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اَرۡبَعَ عَشۡرَةَ اٰيَةً وَفِيۡهَا رُكُوۡعَانِ

سورۂ صف مدینہ میں اتری، اور اس میں چودہ آیتیں اور دو رکوع ہیں +

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿﴾

شروع الله کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ

الله کی پاکی بولتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں، اور وہی ہے

الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لِمَ تَقُوۡلُوۡنَ

زبردست حکمت والا + اے ایمان والو! کیوں کہتے ہو منہ سے

مَا لَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۲﴾ كَبُرَ مَقۡتًا عِنۡدَ اللّٰهِ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا

جو نہیں کرتے؟ بڑی بیزاری ہے الله کے ہاں، کہ کہو

مَا لَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيۡنَ يُقَاتِلُوۡنَ

وہ چیز جو نہ کرو ف۲ + الله چاہتا ہے ان کو، جو لڑتے ہیں

فِىۡ سَبِيۡلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمۡ بُنۡيَانٌ مَّرۡصُوۡصٌ ﴿۴﴾

اس کی راہ میں قطار باندھ کر، جیسے وہ دیوار ہیں سیسہ پلائی +

وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ لِمَ تُؤۡذُوۡنَنِىۡ وَ

اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو، اے قوم میری! کیوں ستاتے ہو مجھ کو؟ اور

قَدۡ تَّعۡلَمُوۡنَ اَنِّىۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَيۡكُمۡ ؕ فَلَمَّا زَاغُوۡۤا

جانتے ہو کہ میں الله کا بھیجا آیا ہوں تمہارے پاس۔ پھر جب وہ پھر گئے،

الصف
ع ۸ ۲

بقیہ صفحہ ۹۱۶
پر جھوٹا دعویٰ کریں یا جھوٹی گواہی دیں یا کسی معاملہ میں جھوٹی قسم کھا جاویں اپنی بغل سے بنا کر اور ایک معنی یہ کہ بیٹا جنا کسی اور سے اور لگا دیں کسی اور کو یا بن جنا ڈال لیویں اُڈ باپ پر لگا دیں۔ حدیث میں فرمایا جو عورت بیٹا لگا وے کسی کا کسی کو اس پر بہشت کی بو حرام ہے ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ یعنی منکروں کو توقع نہیں کہ قبر سے کوئی اٹھے گا یہ کافر بھی ویسے ہی ناامید ہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ بندے کو دعویٰ کی بات سے ڈرا چاہیئے کہ اس کا پیچھا مشکل پڑتا ہے ایک جگہ مسلمان جمع تھے کہنے لگے ہم اگر جانیں کہ اللہ کو بہت کیا کام بھاتا ہے تو وہی اختیار کریں، تب یہ آیت اتری اگلی ۱۲ منہ رح

أَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوبَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
پھیر دیے اللہ نے ان کے دل۔ اور اللہ راہ نہیں دیتا بے حکم

الْفٰسِقِينَ ۝٥ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِي
لوگوں کو ف۱ + اور جب کہا عیسے مریم کے بیٹے نے، اے بنی

إِسْرَآءِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا
اسرائیل! میں بھیجا آیا ہوں اللہ کا تمہاری طرف، سچا کرتا اس کو جو

بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ
مجھ سے آگے ہے توریت اور خوشخبری سناتا ایک رسول کی،

يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ
جو آوے گا مجھ سے پیچھے، اس کا نام ہے احمد۔ پھر جب آیا ان کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝٦ وَمَنْ أَظْلَمُ
کھلے نشان لے کر، بولے یہ جادو ہے صریح ف۲ + اور اس سے بے انصاف کون ہے؟

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰى
جو باندھے اللہ پر جھوٹ، اور اس کو بلاتے ہیں

إِلَى الْإِسْلَامِ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ۝٧
مسلمان ہونے کو۔ اور اللہ راہ نہیں دیتا بے انصاف لوگوں کو ف۳ +

يُرِيدُونَ لِيُطْفِـُٔوا نُورَ اللّٰهِ بِأَفْوٰهِهِمْ ۚ وَاللّٰهُ مُتِمُّ
چاہتے ہیں کہ بجھاویں اللہ کی روشنی اپنے منہ سے۔ اور اللہ کو پوری کرنی

نُورِهِۦ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُونَ ۝٨ هُوَ الَّذِيٓ أَرْسَلَ
اپنی روشنی، اور پڑے بُرا مانیں منکر+ وہی ہے جس نے بھیجا

رَسُولَهُۥ بِالْهُدٰى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُۥ عَلَى
اپنا رسول راہ کی سوجھ لے کر، اور سچا دین، کہ اس کو اوپر کرے

موضح القرآن

ف۱ یعنی بنی اسرائیل ہر بات میں ضد کرتے اپنے رسول سے آخر مردود ہو گئے ۱۲ منہ رح

ف۲ حضرت کا نام دنیا میں محمد رکھا گیا اور فرشتوں میں احمد ہے ۱۲ منہ رح

ف۳ یہ فرمایا احوال کتاب والوں کا جو حضرت کی خبر چھپاتے تھے ۱۲ منہ رح

الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝٩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع ۹

دینوں سے سب سے، اور پڑے بُرا مانیں شریک والے + اے

اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ

ایمان والو! میں بتاؤں تم کو ایک سوداگری، کہ بچاوے تم کو ایک

عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝١٠ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ

دکھ کی مار سے ؟ ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر، اور لڑو

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ

اللہ کی راہ میں اپنے مال سے اور جان سے۔ یہ بہتر ہے تمہارے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝١١ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

حق میں، اگر تم سمجھ رکھتے ہو۔ بخشے وہ تمہارے گناہ،

وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اور داخل کرے تم کو باغوں میں، جن کے نیچے بہتی ہیں نہریں،

وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

اور ستھرے گھروں میں، بسنے کے باغوں میں۔ یہ ہے بڑی

الْعَظِيْمُ ۝١٢ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ۭ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ

مراد ملنی ۔ اور ایک اور چیز دے جس کو تم چاہتے ہو، مدد اللہ کی طرف سے، اور

فَتْحٌ قَرِيْبٌ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٣ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

فتح شتاب ۔ اور خوشی سنا ایمان والوں کو + اے

اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ

ایمان والو! تم ہو مددگار اللہ کے، جیسے کہا عیسےٰ

مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ

مریم کے بیٹے نے یاروں کو، کون ہے کہ مدد کرے میری اللہ کی راہ میں ؟ بولے

الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ

یار، ہم ہیں مددگار اللہ کے، پھر ایمان لایا ایک فرقہ

مِّنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا

بنی اسرائیل میں، اور منکر ہوا ایک فرقہ۔ پھر زور دیا ہم نے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ ع ۵ ۱۰

ان کو، جو یقین لائے تھے، ان کے دشمنوں پر، پھر ہو رہے غالب ف۱ +

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ جمعہ مدنی ہے، اور اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں، بادشاہ،

الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي

پاک ذات، زبردست، حکمت والا + وہی ہے جس نے اٹھایا

الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ

ان پڑھوں میں ایک رسول ان ہی میں کا، پڑھتا ان پاس اس کی آیتیں، اور

يُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا

ان کو سنوارتا، اور سکھاتا کتاب اور عقلمندی۔ اور اس سے پہلے

مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ

تھے وہ صریح بھلاوے میں ف۲۔ اور ایک اوروں کے واسطے انہی میں سے،

لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ ذٰلِكَ

جو ابھی نہیں ملے ان میں۔ اور وہی ہے زبردست حکمت والا ف۳ + یہ

موضح القرآن

ف۱ حضرت عیسیٰ کے
…د ان کے یاروں نے
…ی محنتیں کیں ہیں تب
…ن کا دین نشر ہوا ہمارے
…ضرت کے پیچھے بھی خلیفوں
نے اس سے زیادہ کیا ۱۲ منہ رح

ف۲ ان پڑھے عرب
…ک تھے ان کے پاس
…ا کی کتاب نہ تھی ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی یہی رسول دوسرے
…ن پڑھوں کے واسطے
…ی ہے وہ فارس کے
…ب وہ بھی نبی کی کتاب نہ
رکھتے تھے حق تعالیٰ نے
…ل عرب پیدا کئے اس
…ن کو تھامنے والے پیچھے
…جم میں ایسے کامل لوگ
تھے ۱۲ منہ رح

فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
بڑائی اللہ کی ہے، دیتا ہے جس کو چاہے۔ اور اللہ کا فضل
الْعَظِيمِ ④ مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ
بڑا ہے + کہاوت ان کی جن پر لادی تورات، پھر نہ
يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ
اُٹھائی انہوں نے، جیسے کہاوت گدھے کی، پیٹھ پر لے چلتا ہے کتابیں۔ بُری
مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا
کہاوت ہے ان لوگوں کی، جنہوں نے جھٹلائیں اللہ کی باتیں۔ اور اللہ راہ
يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ⑤ قُلْ يٰاَيُّهَا الَّذِينَ
نہیں دیتا بے انصاف لوگوں کو ف۱ + تو کہہ، اے یہود
هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ
ہونے والو! اگر تم دعویٰ کرتے ہو، کہ تم دوست ہو اللہ کے سب لوگوں
النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ⑥ وَ
کے سوا، تو مناؤ مرنے کو، اگر تم سچے ہو ف۲ + اور کبھی
لَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيهِمْ ؕ وَاللّٰهُ
نہ مناویں گے مرنا، جس واسطے آگے بھیج چکے ہیں ان کے ہاتھ۔ اور اللہ کو
عَلِيمٌ بِالظّٰلِمِينَ ⑦ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِى تَفِرُّوْنَ
خوب معلوم ہیں گناہگار + تو کہہ، موت وہ ہے جس سے تم بھاگتے
مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ
ہو، سو وہ تم سے ملنی ہے، پھر پھیرے جاؤ گے اُس چھپا
وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑧ ع يٰٓاَيُّهَا
اور کھلا جاننے والے پاس، پھر جتادے گا تم کو جو کرتے تھے ف۳ + اے

ع ١ ٨ ١١

موضح القرآن

ف۱ یہود کے عالم ایسے تھے کتاب پڑھتے اور دل میں کچھ اثر نہ ہوا اللہ ہم کو پناہ دے ١٢منہ رح

ف۲ جس کو معلوم ہو کہ مجھ کو اللہ کے ہاں درجہ ہے اور خطرہ نہیں تو بیشک وہ مرنے سے خوش ہو رہے ١٢منہ رح

ف۳ یہود کی خرابی یہی تھی کہ دین سمجھتے بوجھتے دنیا کے واسطے چھوڑ دیتے ایسی بات سے ہم کو منع کیا جمعہ کا تقید بھی ایسا ہی ہے کہ اس وقت دنیا کے کام میں نہ لگو ١٢منہ رح

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ

ایمان والو! جب اذان ہو نماز کی دن جمعہ کے،

فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ

تو دوڑو اللہ کی یاد کو، اور چھوڑ دو بیچنا۔ یہ بہتر ہے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ ٩ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ

تمہارے حق میں، اگر تم کو سمجھ ہے ف۱ + پھر جب تمام ہو چکے نماز،

فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

تو پھیل پڑو زمین میں، اور ڈھونڈو فضل اللہ کا،

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ ١٠ وَاِذَا

اور یاد کرو اللہ کو بہت سا، شائد تمہارا بھلا ہو ف۲ + اور جب

رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَۨا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ

دیکھیں سودا بکتا یا کچھ تماشا، کھنڈ جاویں اس کی طرف، اور تجھ کو چھوڑ جاویں

قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ

کھڑا۔ تو کہہ، جو اللہ کے پاس ہے بہتر ہے تماشے سے، اور

التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ ١١ ع

سودے سے۔ اور اللہ بہتر ہے روزی دینے والا ف۳ +

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورہ منافقون مدنی ہے، اور اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

اِذَا جَاۗءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ

جب آویں تیرے پاس منافق، کہیں ہم قائل ہیں، تو رسول ہے

موضح القرآن

ف۱ ہر اذان کا یہ حکم نہیں کیونکہ جماعت پھر بھی ملے گی اور جمعہ ایک ہی جگہ ہوتا تھا پھر کہاں ملیگا۔ اللہ کی یاد کہا خطبہ کو ایسے وقت جاوے کہ خطبہ سنے ۱۲ منہ رح

ف۲ یہود کے ہاں عبادت کا دن ہفتہ تھا سارے دن سودا منع تھا اسواسطے فرمادیا کہ تم نماز کے بعد روزی تلاش کرو اور روزی کی تلاش میں بھی اللہ کی یاد نہ بھولو ۱۲ منہ رح

ف۳ ایک بار جمعہ میں حضرت خطبہ فرماتے تھے اسی وقت بنجارا آیا اس کے ساتھ نقارہ بجتا پہلے سے شہر میں اناج کی کمی تھی لوگ دوڑے کہ اس کو ٹھہرا ویں نماز پھر پڑھ لیں گے حضرت کے ساتھ بارہ آدمی رہ گئے انہی سے نماز پڑھی یہ اس پر اترا ۱۲ منہ رح

ع ۲ ۳ ۱۲

وقف لازم

اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ

اللہ کا، اور اللہ جانتا ہے کہ تو اس کا رسول ہے۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے، کہ یہ

الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ ① اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً

منافق جھوٹے ہیں ف۱ + رکھی ہیں اپنی قسمیں ڈھال بنا کر،

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

پھر روکتے ہیں اللہ کی راہ سے۔ یہ لوگ برے کام ہیں جو کر رہے

يَعْمَلُوْنَ ② ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ

ہیں ف۲ + یہ اس پر کہ وہ ایمان لائے پھر منکر ہو گئے، پھر مہر ہو گئی

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ③ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ

ان کے دل پر، اب وہ نہیں بوجھتے اور جب تو دیکھے ان کو،

تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ

خوش لگیں تجھ کو ان کے ڈیل۔ اور اگر بات کہیں، سُنے تو ان کی بات۔

كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ

کیسے ہیں جیسے لکڑی لگا دی دیوار سے۔ جو کوئی چیخے جانیں ہم ہی پر

عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۟

بلا آئی۔ وہی ہیں دشمن، ان سے بچتا رہ۔ گردن مارے ان کی اللہ۔

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ④ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ

کہاں سے پھرے جاتے ہیں ف۳؟ اور جب کہیے ان کو، آؤ! معاف کروا دے

لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ

تم کو رسول اللہ کا، مٹکاتے ہیں اپنے سر، اور تو دیکھے کہ وہ رکتے ہیں

وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ⑤ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ

اور غرور کرتے ہیں + برابر ہے ان پر، تو معافی چاہے

موضح القرآن

ف۱ یعنی وہ قائل نہیں غرض کو کہتے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ اپنی مجلس میں منافق طعن اور عیب مسلمانوں کا کہتے جب ان پر پکڑ ہوتی منکر ہو کر قسم کھا جاتے کہ ہم نے یہ بات نہیں کہی ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی دیکھنے کے مرد آدمی اور دل میں نرا نامرد ۱۲ منہ رح

لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ

ان کی یا نہ معافی چاہے۔ ہرگز نہ معاف کرے گا ان کو اللہ۔ مقرر

اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۞ ٦ هُمُ الَّذِيْنَ

اللہ راہ نہیں دیتا بے حکم لوگوں کو + وہی ہیں جو

يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

کہتے ہیں، مت خرچ کرو اُن پر جو پاس رہتے ہیں رسول اللہ کے،

حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

جب تک کہ کھنڈ جاویں۔ اور اللہ کے ہیں خزانے آسمانوں کے اور زمین کے،

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۞ ٧ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ

ولیکن منافق نہیں بوجھتے + کہتے ہیں، البتہ اگر

رَّجَعْنَاۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ

ہم پھر گئے مدینہ کو، تو نکال دے گا جس کا زور ہے بے قدر لوگوں کو۔

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

اور زور اللہ کا ہے، اور اس کے رسول کا، اور ایمان والوں کا، لیکن منافق

لَا يَعْلَمُوْنَ ۞ ٨ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ

نہیں سمجھتے ف + اے ایمان والو! نہ غافل کریں تم کو

اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ

تمہارے مال اور تمہاری اولاد، اللہ کی یاد سے۔ اور جو کوئی یہ کام کرے،

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۞ ٩ وَاَنْفِقُوْا مِنْ

تو وہی لوگ ہیں ٹوٹے میں آئے + اور خرچ کرو کچھ

مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

ہمارا دیا، اس سے پہلے کہ پہنچے کسی کو تم میں موت،

موضح القرآن

ف ایک سفر میں دو شخص لڑ پڑے ایک مہاجرین میں کا ایک انصار کا پھر ان کو حضرت نے ملا دیا منافق پیٹھ کے پیچھے کہنے لگے ہم ان کو اپنے شہر میں جگہ نہ دیتے تو ہم سے مقابلہ کیوں کرتے ایک نے کہا تمہیں خبر گیری کرتے ہو تو یہ لوگ رسول کے ساتھ جمع رہتے ہیں۔ خبر گیری چھوڑ دو آپ ہی متفرق ہو جاویں۔ ایک نے کہا اب کے سفر سے ہم مدینہ پہنچیں تو جس کا اس شہر میں زور ہے چاہئے بے قدروں کو نکال دے ایک صحابی نے یہ باتیں سنیں حضرت پاس نقل کیں حضرت نے بلایا پوچھا تو قسمیں کھا گئے کہ اس نے ہماری دشمنی سے جھوٹ کہا اللہ تعالیٰ نے یہ نازل کیا ۱۲ منہ رح

ع ۱ ۸ ۱۳

فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِیْٓ اِلٰٓی اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ

تب کہے، اے رب! کیوں نہ ڈھیل دی مجھ کو ایک تھوڑی مدت،

فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ⑩ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ

کہ میں خیرات کرتا، اور ہوتا نیک لوگوں میں + اور ہرگز نہ ڈھیل دے گا

اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑪ ع

اللہ کسی جی کو، جب پہنچا اس کا وعدہ - اور اللہ کو خبر ہے جو کرتے ہو +

ع ۲ ۱۲

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِیَ ثَمَانَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ تغابن مدنی ہے، اور اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ لَهُ

پاکی بولتا ہے اللہ کی، جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں، اسی کا

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ①

راج ہے، اور اسی کو تعریف ہے - اور وہ ہر چیز کر سکتا ہے +

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ

وہی ہے، جس نے تم کو بنایا، پھر کوئی تم میں منکر ہے، اور کوئی تم میں ایمان دار -

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ② خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

اور اللہ جو کرتے ہو دیکھتا ہے + بنائے آسمان اور

الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَ

زمین تدبیر سے، اور صورت کھینچی تمہاری، پھر اچھی بنائی تمہاری صورت - اور

اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③ يَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اسی کی طرف پھر جانا ہے ف + جانتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں،

موضح القرآن

ف ۱ سب جانوروں سے انسان کی خلقت اچھی ہے ۱۲ منہ رح

وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

اور جانتا ہے جو چھپاتے ہو اور جو کھولتے ہو۔ اور اللہ کو معلوم ہے

بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٤﴾ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا

جیوں کی بات + کیا پہنچا نہیں تم کو احوال ان لوگوں کا؟ جو منکر ہو چکے ہیں

مِن قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

پہلے۔ پھر چکھی سزا اپنے کام کی، اور ان کو دکھ کی

أَلِيمٌ ﴿٥﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم

مار ہے + یہ اس پر کہ لاتے تھے ان پاس ان کے رسول

بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوا

نشانیاں، پھر کہتے، کیا آدمی ہم کو راہ سوجھاویں گے؟ پھر منکر ہوئے اور منہ موڑا،

وَّاسْتَغْنَى اللَّهُ ۚ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٦﴾ زَعَمَ

اور اللہ نے بے پروائی کی۔ اور اللہ بے پروا ہے سب خوبیوں سراہا + دعوے کرتے ہیں

الَّذِينَ كَفَرُوا أَن لَّن يُبْعَثُوا ۚ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي

منکر، کہ ہرگز ان کو اٹھانا نہیں۔ تو کہہ، کیوں نہیں! قسم ہے میرے رب کی!

لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ وَذَٰلِكَ عَلَى

تم کو بے شک اٹھانا ہے، پھر تم کو جتانا ہے جو تم نے کیا، اور یہ

اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧﴾ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي

اللہ پر آسان ہے + سو ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر، اور اس نور پر جو

أَنزَلْنَا ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٨﴾ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ

ہم نے اتارا۔ اور اللہ کو تمہارے کام کی خبر ہے + جس دن تم کو اکٹھا کرے گا

الْجَمْعِ ۖ ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ وَ

جمع ہونے کے دن، وہ دن ہے ہار جیت کا۔ اور جو کوئی یقین لاوے اللہ پر، اور

يَّعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ
کرے کام بھلا، اتارے اس سے اس کی برائیاں، اور داخل کرے اس کو باغوں میں،
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ
جن کے نیچے بہتی ندیاں، رہا کریں ان میں ہمیشہ۔
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
یہی ہے بڑی مراد ملنی + اور جو منکر ہوئے، اور جھٹلائیں
بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ
ہماری آیتیں، وہ ہیں دوزخ والے، رہا کریں اس میں۔ اور
بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۱۰ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا
بُری جگہ پہنچے ف۱ + نہیں پڑتی کوئی تکلیف بن
بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ
حکم اللہ کے۔ اور جو کوئی یقین لائے اللہ پر، راہ بتادے اس کے دل کو اور اللہ کو
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۱ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا
ہر چیز معلوم ہے ف۲ + اور حکم مانو اللہ کا، اور حکم مانو
الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ
رسول کا۔ پھر اگر تم منہ موڑو، تو ہمارے رسول کا کام یہی ہے پہنچا دینا
الْمُبِيْنُ ۝۱۲ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
کھول کر اللہ اس بن کسی کی بندگی نہیں۔ اور اللہ پر چاہیے بھروسا کریں
الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ
ایمان والے + اے ایمان والو! بعضی تمہاری
اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَ
جوروئیں اور اولاد دشمن ہیں تمہارے، سو ان سے بچتے رہو۔ اور

التغابن ۶۴
ع ۱۵/۱

موضح القرآن

ف۱ دن ہار جیت کا یہ کہ ہر آدمی کا ایک گھر ہے بہشت میں ایک دوزخ میں بہشت والوں نے اپنے بھی گھر لیے اور دوزخیوں کے بھی دوزخی ہارے بہشتی جیتے ۱۲ منہ رح

ف۲ راہ بتادے صبر کی ۱۲ منہ رح

إِنْ تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

اگر معاف کرو اور درگذر کرو اور بخشو، تو اللہ ہے بخشنے والا

رَّحِيمٌ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ

مہربان ف۱ + تمہارے مال اور اولاد یہی ہیں جانچنے کو۔ اور اللہ

عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ

جو ہے اس کے پاس ہے نیگ بڑا + سو ڈرو اللہ سے جہاں تک سکو،

وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ

اور سنو اور مانو، اور خرچ کرو اپنے بھلے کو۔

وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٦﴾

اور جس کو بچادیا اپنے جی کے لالچ سے، سو وہ لوگ وہی مراد کو پہنچے +

إِنْ تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَ

اگر قرض دو اللہ کو اچھی طرح قرض دینا، وہ دونا کر دے تم کو، اور

يَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٧﴾ عَالِمُ الْغَيْبِ

تم کو بخشے۔ اور اللہ قدر دان ہے تحمل والا۔ جاننے والا چھپے

وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٨﴾

اور کھلے کا، زبردست حکمت والا +

ع ۲ ۸/۱۶

سُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَا عَشْرَةَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورۂ طلاق مدنی ہے، اور اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں +

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ

اے نبی! جب تم طلاق دو عورتوں کو، تو ان کو طلاق دو اُن کی

موضح القرآن

ف۱ یعنی جورو بیٹے کے واسطے بہت نیکی کھوتا ہے بہت برائی میں پڑتا ہے مگر تو بھی سلوک ان سے نیک ہی رکھو اور آپ بچتے رہو ۱۲ منہ رح

لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ ۚ

عدت پر، اور گنتے رہو عدت۔ اور ڈرو اللہ سے، جو رب ہے تمہارا۔

لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِن بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا

مت نکالو ان کو ان کے گھروں سے، اور وہ بھی نہ نکلیں، مگر جو

أَن يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ

کریں صریح بے حیائی۔ اور یہ حدیں ہیں باندھی

اللَّهِ ۚ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ

اللہ کی۔ اور جو کوئی بڑھے اللہ کی حدوں سے، تو اس نے بُرا کیا اپنا۔

لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَٰلِكَ أَمْرًا ﴿١﴾

اس کو خبر نہیں شاید اللہ نیا نکالے اس پیچھے کچھ کام ف۱ +

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ

پھر جب پہنچیں اپنے وعدہ کو، تو رکھ لو ان کو دستور سے، یا

فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ

چھوڑ دو ان کو دستور سے، اور گواہ کر لو دو معتبر

مِّنكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَن

اپنے میں کے، اور سیدھی کہو گواہی اللہ کے واسطے۔ یہ بات جو ہے اس سے سمجھ جاویگا،

كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَمَن يَتَّقِ

جو کوئی یقین رکھتا ہوگا اللہ پر، اور پچھلے دن پر۔ اور جو کوئی ڈرتا ہے

اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا ﴿٢﴾ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا

اللہ سے، وہ کر دے اس کا گذارہ۔ اور روزی دے اُس کو جہاں سے اس کو

يَحْتَسِبُ ۚ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ

خیال نہ ہو۔ اور جو کوئی بھروسہ رکھے اللہ پر، تو وہ اس کو بس ہے۔

موضح القرآن

ف۱ طلاق دو عدت پر عدت یہیں حیض ہیں حیض سے پہلے دو کہ سارا حیض گنتی میں آوے اور اس پاکی میں نزدیکی نہ کی ہو اور جس جگہ وہ عورت رہتی تھی طلاق کے وقت اسی گھر میں عدت پوری کرے نہ آپ نکلے نہ کوئی نکالے یہ نکلنا بے حیائی ہے اس واسطے یہ فرمایا کہ شاید پھر دونوں میں صلح ہو جاوے اللہ یہ نیا کام نکالے ۱۲ منہ

إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ
اللہ مقرر پورا کر لیتا ہے اپنا کام۔ اللہ نے رکھا ہے ہر چیز کا
قَدْرًا ۝٣ وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ
اندازہ ف۱ + اور جو عورتیں ناامید ہوئیں حیض سے تمہاری عورتوں میں،
إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَاللَّائِي لَمْ
اگر تم کو شبہہ رہ گیا، تو ان کی عدت ہے تین مہینے، اور ایسے ہی جن کو
يَحِضْنَ ۚ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ
حیض نہیں آیا۔ اور جن کے پیٹ میں بچہ ہے، ان کی عدت یہ کہ جن لیں
حَمْلَهُنَّ ۚ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ
پیٹ کا بچہ۔ اور جو کوئی ڈرتا رہے اللہ سے کر دے اس کو اُس کے کام میں
يُسْرًا ۝٤ ذَٰلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ ۚ وَمَنْ يَتَّقِ
آسانی ف۲ + یہ حکم ہے اللہ کا، جو اتارا تمہاری طرف۔ اور جو کوئی ڈرتا رہے
اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا ۝٥
اللہ سے، اتارے اس سے اس کی برائیاں، اور بڑا دے اس کو نیگ +
أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وُجْدِكُمْ
گھر دو ان کو رہنے کو، جہاں تم آپ رہو، اپنے مقدور کے موافق،
وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِنْ كُنَّ
اور ایذا نہ چاہو ان کی، تا تنگ پکڑو ان کو۔ اور اگر رکھتی ہوں
أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ يَضَعْنَ
پیٹ میں بچہ، تو ان پر خرچ کرو، جب تک جنیں پیٹ کا
حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ
بچہ۔ پھر اگر دودھ پلاویں تمہاری خاطر، تو دو ان کو ان کے نیگ۔

موضح القرآن

ف۱ طلاق دے کر عدت ہو چکنے سے پہلے اگر چاہے رکھ لینا تو رجعت پر دو گواہ کرے تا لوگوں میں متہم نہ ہو ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی تین حیض عدت فرمائی اگر شبہہ رہا ہو کہ جس کو حیض نہیں آیا یا بڑی عمر سے موقوف ہوا اس کی عدت کیا ہوگی تو بتا دی تین مہینے ۱۲ منہ رح

وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُم بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِن تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ

اور سکھاؤ آپس میں نیکی۔ اور اگر آپس میں ضد کرو، تو دودھ دے رہے گی

لَهُ أُخْرَىٰ ﴿٦﴾ لِيُنفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِ ۖ وَمَن

اس کی خاطر اور کوئی عورت ف + چاہیے خرچ کرے کشائش والا اپنی کشائش سے، اور جس کو

قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ۚ لَا

ماپی ملتی ہے اس کی روزی، تو خرچ کرے جیسا دیا اس کو اللہ نے۔

يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ

اللہ کسی پر ذمہ نہیں رکھتا مگر اتنا جو اس کو دیا۔ اب کر دے گا اللہ کچھ

عُسْرٍ يُسْرًا ﴿٧﴾ وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ

سختی کے پیچھے آسانی + اور کتی بستیاں اچھل چلیں اپنے

أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا

رب کے حکم سے، اور اس کے رسولوں کے، پھر ہم نے حساب میں پکڑا ان کو سخت حساب میں،

وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨﴾ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا

اور آفت ڈالی ان پر ان دیکھی آفت + پھر چکھی سزا اپنے کام کی،

وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ﴿٩﴾ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ

اور آخر اس کے کام میں ٹوٹا آیا + رکھی ہے اللہ نے ان کے واسطے

عَذَابًا شَدِيدًا ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ

سخت مار، سو ڈرتے رہو اللہ سے، اے عقل والو!

الَّذِينَ آمَنُوا ۚ قَدْ أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿١٠﴾

جن کو یقین ہے۔ اللہ نے اتاری ہے تم پر سمجھوتی۔

رَّسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَ

رسول ہے، جو پڑھتا ہے تم پاس آیتیں اللہ کی، کھلی سنانے والی، کہ نکالے

موضح القرآن

ف بچے کا خرچ باپ پر ہے۔ پیٹ میں ہو تو اس کی ماں کو کھلا دے پہنا دے دودھ پیوے تو جو اُدر کو دینا ہے نوکری اس کو دے جب تک ماں قبول کرے اور کو نہ دے اگر وہ قبول نہ کرے تب اور کو دے۔ اور عدت تک مکان دینا ضرور ہے گو بچہ نہ ہو پیٹ میں ۱۲ منہ

ع ۱ / ۱۷

معًا عند المتقدمین ۱۲

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى
ان کو جو یقین لائے، اور کیے بھلے کام، اندھیروں سے

النُّوْرِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ
اجالے میں - اور جو کوئی یقین لاوے اللہ پر، اور کرے کچھ بھلائی اس کو داخل کرے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ
باغوں میں، نیچے بہتی جن کے نہریں، سدا رہیں ان میں

اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿١١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ
ہمیشہ۔ البتہ خوب دی اللہ نے اس کو روزی + اللہ وہ ہے، جس نے

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ
بنائے سات آسمان اور زمینیں بھی اتنی۔

يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ
اترتا ہے حکم ان کے بیچ، تا تم جانو کہ اللہ ہر چیز

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ڏ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾ ع ٢
کرسکتا ہے، اور اللہ کی خبر میں سمائی ہے ہر چیز کی

سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَا عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ
سورۂ تحریم مدنی ہے، اور اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ
اے نبی! تو کیوں حرام کرے جو حلال کیا اللہ نے تجھ پر؟ چاہتا ہے

مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١﴾ قَدْ
رضامندی اپنی عورتوں کی- اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان + ٹھہرا دیا

فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ
ہے اللہ نے تم کو کھول ڈالنا اپنی قسموں کا۔ اور اللہ صاحب ہے تمہارا۔

وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝٢ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى
اور وہی ہے سب جانتا حکمت والا ف۱ + اور جب چھپا کر کہی نبی نے

بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ
اپنی کسی عورت سے ایک بات۔ پھر جب اس نے خبر کردی اس کی، اور اللہ نے جتا دیا

اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۚ
نبی کو یہ، جتائی نبی نے اس میں سے کچھ، اور ٹلا دی کچھ۔

فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۗ قَالَ
پھر جب وہ جتایا عورت کو، بولی تجھ کو کس نے بتایا یہ؟ کہا،

نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝٣ اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ
مجھ کو بتایا اس خبر والے واقف نے ف۲ + اگر تم دونوں توبہ کرتیاں ہو، تو جھک

صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ
پڑے ہیں دل تمہارے۔ اور اگر تم دونوں چڑھائی کروگیاں اس پر، تو اللہ ہے

هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ
اس کا رفیق اور جبرئیل اور نیک ایمان والے۔ اور

الْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝٤ عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ
فرشتے اس پیچھے مددگار ف۳ + ابھی اگر نبی چھوڑ دے

طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ
تم سب کو، اس کا رب بدلے میں دے اس کو عورتیں تم سے بہتر، حکم بردار

مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ
یقین رکھتیاں نماز میں کھڑی توبہ کرتیاں بندگی بجالاتیاں روزہ دار بیاہیاں

موضح القرآن

ف۱ حضرت نے ایک حرم اپنی موقوف کردی یا ایک بی بی کے ہاں سے شہد پینا موقوف کر دیا خاطر سے اور بیبیوں کی اس پر اللہ نے یہ فرمایا اور قسم کا کھولنا کفارہ دینا۔ اب جو کوئی اپنے مال کو کہے مجھ پر حرام ہے تو قسم ہو گئی کفارہ دے تو اس کو کام میں لا دے کھانا ہو یا کپڑا یا لونڈی ۱۲ منہ رح

ف۲ بعضے کہتے ہیں اس حرم کا موقوف کرنا حضرت حفصہ کو کہا اور خبر کرنے سے منع کیا اور اس کے ساتھ کچھ اور بھی تھا پھر انہوں نے حضرت عائشہ کو خبر کردی کہ دونوں باتوں میں مطلب تھا دونوں کا پھر وحی سے معلوم کر کر حضرت نے بی بی حفصہ کو الزام دیا حرم کی بات کا اور دوسری بات ذکر میں نہ لائے۔ وہ دوسری بات کیا تھی شاید یہ تھی کہ تیرا باپ خلیفہ ہوگا بعد اس کے باپ تیرے الغیب عند اللہ جو بات اللہ اور رسول نے ٹلا دی ہم کیا جانیں اسی واسطے ٹلا دی کہ چرچے میں نہ آوے تا اور لوگ برا نہ مانیں ۱۲ منہ رح

ف۳ جھک پڑے ہیں دل تمہارے یعنی توبہ ضرور ہے ۱۲ منہ رح

وَّاَبْكَارًا ﴿٥﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ

اور کواریاں + اسے ایمان والو ! بچاؤ اپنی جان کو اور اپنے گھر والوں کو

نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ

اس آگ سے، جس کی چھپٹیاں ہیں آدمی اور پتھر، اس پر مقرر ہیں فرشتے

غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَ

تند خو زبردست، بےحکمی نہیں کرتے اللہ کی جو بات ان کو فرمائی، اور

يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا

وہی کرتے ہیں جو حکم ہو ف۱ + اسے منکر ہونے والو! مت

تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧﴾ ع

بہانے بناؤ آج کے دن - وہی بدلا پاؤگے جو کرتے تھے +

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ

اسے ایمان والو ! توبہ کرو اللہ کی طرف، صاف دل کی توبہ۔

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ

شاید تمہارا رب اُتارے تم سے تمہاری بُرائیاں، اور داخل کرے تم کو

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي

باغوں میں، جن کے نیچے بہتی نہریں، جس دن اللہ ذلیل نہ کرے گا

اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى

نبی کو، اور جو یقین لائے ہیں اس کے ساتھ۔ ان کی روشنی دوڑتی ہے

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ

ان کے آگے، اور ان کے داہنے، کہتے ہیں اے رب ہمارے ! پوری کر دے

لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٨﴾

ہم کو ہماری روشنی، اور معاف کر ہم کو۔ تو ہر چیز کر سکتا ہے ف۲ +

موضح القرآن

ف۱ ہر مسلمان کو لازم ہے اپنے گھر والوں کو دین کی راہ پر لاوے لالچ دے کر ڈر دکھا کر پیار سے مار سے اس پر بھی اگر نہ آویں راہ پر تو ان کی کم بختی یہ بےگناہ ہے ۱۲ منہ رح

ع ۱ ‏ ۱۹

ف۲ صاف دل کی توبہ یہ کہ دل میں پھر خیال نہ رہے اس گناہ کا روشنی ایمان کی دل میں ہے دل سے بڑھے تو سارے بدن میں پھر گوشت پوست میں ۱۲ منہ رح

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ

اے نبی لڑائی کر منکروں سے اور دغابازوں سے، اور سختی کر

عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑨

ان پر۔ اور ان کا گھر دوزخ ہے۔ اور بری جگہ پہنچے ف۱ +

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ

اللہ نے بتائی ایک کہاوت منکروں کے واسطے، عورت نوح کی

وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا

اور عورت لوط کی۔ گھر میں تھیں دونوں دو نیک بندوں کے ہمارے بندوں میں سے،

صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ

پھر ان سے چوری کی، پھر وہ کام نہ آئے ان کو اللہ کے ہاتھ سے

شَيْـًٔا وَّ قِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ⑩ وَ

کچھ، اور حکم ہوا کہ جاؤ دوزخ میں ساتھ جانے والوں کے ف۲ + اور

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ

اللہ نے بتائی ایک کہاوت ایمان والوں کو، عورت فرعون کی،

اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَ

جب بولی، اے رب! بنا میرے واسطے اپنے پاس ایک گھر بہشت میں، اور

نَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ

بچا نکال مجھ کو فرعون سے، اور اس کے کام سے، اور بچا نکال مجھ کو ظالم

الظّٰلِمِيْنَ ⑪ ۙ وَ مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ

لوگوں سے ف۳۔ اور مریم بیٹی عمران کی، جس نے روکی

فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ

اپنی شہوت کی جگہ، پھر ہم نے پھونک دی اس میں ایک اپنی طرف کی جان، اور سچ جانی

موضح القرآن

ف۱ حضرت کا خلق یہاں تک ہے کہ اللہ صاحب اوروں کو فرماتا ہے تحمل ان کو فرماتا ہے سختی کرو ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اپنا ایمان درست کرو نہ خاوند بچا سکے نہ جورو یہ سب کو سنا دیا ہے نہ جانیو کہ حضرت کی بیبیوں پر کہا ان پر وہ کہا ہے الطیبات للطیبین چوری کی یعنی منافق رہیاں ۱۲ منہ رح

ف۳ حضرت موسے کو انہوں نے پالا اور ان کی مددگار تھیں ایمان دار کہتے ہیں آخر ان کو فرعون نے قتل کیا سیاست سے شہید ہوگئیں ۱۲ منہ رح

وقف لازم

رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾

اپنے رب کی باتیں، اور اس کی کتابیں، اور تھی بندگی کرنے والوں میں +

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ ملک مکی ہے، اور اس کی تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

بڑی برکت ہے اس کی، جس کے ہاتھ ہے راج۔ اور وہ سب

شَيْءٍ قَدِيْرُ ۨ ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ

چیز کر سکتا ہے۔ جس نے بنایا مرنا اور جینا،

لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

کہ تم کو جانچے، کون تم میں اچھا کرتا ہے کام۔ اور وہ زبردست ہے

الْغَفُوْرُ ۙ ﴿۲﴾ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا

بخشنے والا ف۱۔ جس نے بنائے سات آسمان تہ بر تہ۔ کیا

تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ

دیکھتا ہے رحمٰن کے بنائے میں کچھ فرق؟ پھر دُہرا کر

الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ

نگاہ کر کہیں دیکھتا ہے دراڑ ف۲؟ پھر دُہرا کر نگاہ کر،

كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ

دو دوبار الٹی آوے تیرے پاس تیری نگاہ رد ہو کر

حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ

تھک کر + اور ہم نے رونق دی ورلے آسمان کو چراغوں سے،

الجزء التاسع والعشرون ۲۹

موضح القرآن

ف۱ یعنی مرنا نہ ہوتا تو بھلے برے کام کا بدلہ کہاں ملتا ۱۲ منہ رح

ف۲ فرق یعنی جیسا چاہیئے ویسا نہ ہو ۱۲ منہ رح

وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ

اور ان سے رکھی پھینک مار شیطانوں کی، اور رکھی ہے ان کو

عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝٥ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ

مار دھکتی آگ کی + اور جو منکر ہوئے اپنے رب سے، ان کو ہے

عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٦ اِذَآ اُلْقُوْا

مار دوزخ کی۔ اور بری جگہ پہنچے + جب اس میں ڈالے جاویں،

فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِىَ تَفُوْرُ ۝٧ۙ تَكَادُ تَمَيَّزُ

سنیں اس کا دھاڑنا، اور وہ اچھلتی ہے۔ ابھی لگتا ہے کہ پھٹ پڑے

مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِىَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ

جوش سے۔ جس بار پڑا اس میں ایک دل، پوچھا ان سے اس کے داروغوں نے،

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝٨ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَاۗءَنَا نَذِيْرٌ ڏ

کیا نہ پہنچا تم کو کوئی ڈر سنانے والا؟ وہ بولے کیوں نہیں ہم پاس پہنچا تھا ڈر سنانے والا۔

فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ښ اِنْ اَنْتُمْ

پھر ہم نے جھٹلایا، اور کہا، کوئی نہیں اتاری اللہ نے کچھ چیز۔ تم پڑے ہو

اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝٩ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ

بڑے بہکاوے میں + اور بولے، اگر ہم ہوتے سنتے، یا

نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١٠ فَاعْتَرَفُوْا

بوجھتے، نہ ہوتے دوزخ والوں میں + سو قائل ہوئے

بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١١ اِنَّ الَّذِيْنَ

اپنے گناہ کے۔ اب دفع ہوں دوزخ والے + جو لوگ

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ

ڈرتے ہیں اپنے رب سے، بن دیکھے، ان کو معافی ہے اور نیک

كَبِيرٌ ﴿١٢﴾ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ
بڑا + اور تم چھپی کہو اپنی بات، یا کھول کر۔ وہ

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٣﴾ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۖ
جانتا ہے جیوں کے بھید + بھلا وہ نہ جانے، جس نے بنایا؟

وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ ع
اور وہی ہے بھید جانتا خبردار + وہی ہے جس نے کیا تمہارے آگے

الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ
زمین کو پست، اب پھرو اس کے کندھوں پر، اور کھاؤ کچھ

رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿١٥﴾ أَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ
روزی دی اس کی۔ اور اسی کی طرف جی اٹھنا ہے + کیا نڈر ہوئے اس سے جو آسمان میں ہے؟

أَنْ يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿١٦﴾ أَمْ
کہ دھنسا دے تم کو زمین میں، پھر دیکھو وہ لرزتی ہے۔ یا

أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ
نڈر ہوئے ہو اس سے، جو آسمان میں ہے؟ کہ چھوڑ دے تم پر پتھراؤ باؤ کا۔

فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ
سو اب جانو گے، کیسا ہے میرا ڈرکا + اور جھٹلا چکے ہیں

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿١٨﴾ أَوَلَمْ
جو ان سے پہلے تھے، پھر کیسا ہوا میرا بگاڑ؟ اور کیا نہیں

يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا
دیکھے اڑتے جانور اپنے اوپر؟ پر کھولے اور جھپکتے، ان کو کوئی نہیں

يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿١٩﴾
تھام رہا رحمن کے سوا۔ اس کی نگاہ میں ہے ہر چیز +

وقف منزل
وقف لازم
وقف غفران

أَمَّنْ هٰذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ

مدد کرے گی تمہاری، تمہاری، جو فوج ہے بھلا وہ کون ہے؟

دُونِ الرَّحْمٰنِ ۚ إِنِ الْكٰفِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿٢٠﴾ ج

رحمٰن کے سوا۔ منکر پڑے ہیں نرے بہکاوے میں +

أَمَّنْ هٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ ج

بھلا وہ کون ہے؟ جو روزی دے گا تم کو، اگر وہ رکھ چھوڑے اپنی روزی۔

بَلْ لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَّنُفُورٍ ﴿٢١﴾ أَفَمَنْ يَّمْشِي مُكِبًّا

کوئی نہیں! پر اڑ رہے ہیں شرارت اور بدکنے پر + بھلا ایک جو چلے اوندھا اپنے منہ پر،

عَلٰى وَجْهِهٖٓ أَهْدٰىٓ أَمَّنْ يَّمْشِي سَوِيًّا عَلٰى

وہ سیدھی راہ پاوے؟ یا وہ جو چلے سیدھا ایک

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيٓ أَنْشَأَكُمْ

سیدھی راہ پر؟ تو کہہ، وہی ہے جس نے تم کو نکال کھڑا کیا،

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْـِٕدَةَ ۭ ط

اور بنا دیے تم کو کان اور آنکھیں اور دل۔

قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ

تم تھوڑا حق مانتے ہو + تو کہہ وہی ہے جس نے کھنڈایا تم کو

فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُولُونَ مَتٰى

زمین میں، اور اسی کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے + اور کہتے ہیں، کب ہے

هٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٢٥﴾ قُلْ إِنَّمَا

یہ وعدہ؟ اگر تم سچے ہو + تو کہہ، خبر تو

الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَإِنَّمَآ أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٦﴾ ص

ہے اللہ ہی پاس۔ اور میں تو یہی ڈر سنانے والا ہوں کھول کر +

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

پھر جب دیکھیں گے وہ پاس آلگا، بُرے بن جاویں گے منہ منکروں کے،

وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُلْ

اور کہے گا، یہی ہے جس کو تم مانگتے تھے + تو کہہ،

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ

بھلا دیکھو تو! اگر کھپاوے مجھ کو اللہ اور میرے ساتھ والوں کو، یا ہم پر مہر کرے،

فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾

پھر کون ہے جو بچاوے منکروں کو دکھ کی مار سے ؟

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ

تو کہہ، وہی رحمٰن ہے، ہم نے اس کو مانا، اور اسی پر بھروسا کیا۔

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ

سو اب جان لوگے، کون پڑا ہے صریح بہکاوے میں ؟ تو کہہ،

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ

بھلا دیکھو تو ! اگر ہو رہے صبح کو پانی تمہارا خشک، پھر کون ہے جو لاوے تم کو

بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾ ع ٢ ٢٦

پانی نتھرا ؟

سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورہ قلم مکّی ہے، اور اس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ﴿١﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ

قسم ہے قلم کی، اور جو کچھ لکھتے ہیں - تو نہیں اپنے رب کے فضل سے

رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿٢﴾ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿٣﴾

دیوانہ + اور تجھ کو نیگ ہے بے انتہا +

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿٤﴾ فَسَتُبْصِرُ وَ

اور تو پیدا ہوا ہے بڑے خُلق پر + سو اب تو بھی دیکھ لے گا، اور

يُبْصِرُوْنَ ﴿٥﴾ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿٦﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

وہ بھی دیکھ لیں گے ۔ کون ہے کہ بچل رہا ہے ؟ تیرا رب وہی

اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ اَعْلَمُ

بہتر جانے جو بہکا اس کی راہ سے ، اور وہی بہتر جانتا ہے

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٧﴾ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٨﴾ وَدُّوْا

راہ پانے والوں کو + سو تو کہا نہ مان جھٹلانے والوں کا + وہ چاہتے ہیں،

لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿٩﴾ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ

کسی طرح تو ڈھیلا ہو، تو وہ بھی ڈھیلے ہوں ف١ + اور کہا نہ مان کسی قسم کھانے والے کا،

مَّهِيْنٍ ﴿١٠﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ﴿١١﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ

بے قدر، طعنے دیتا، چغلی لیے پھرتا، بھلے کام سے روکتا،

مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ﴿١٣﴾ اَنْ

حد سے بڑھتا گنہگار، اجڈ، اِس سب کے پیچھے بدنام ف٢ ۔ اس سے کہ

كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٤﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا

رکھتا ہے مال اور بیٹے ف٣ + جب سنائیے اس کو ہماری باتیں،

قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٥﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿١٦﴾

کہے، یہ نقلیں ہیں پہلوں کی + اب داغ دیں گے ہم اس کو سونڈ پر ف٤ +

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا

ہم نے ان لوگوں کو جانچا ہے، جیسے جانچا اس باغ والوں کو، جب سب نے قسم کھائی،

موضح القرآن

ف١ یعنی تو ان کے بتوں کو بھلا کہہ تو تیری باتوں کو پسند کریں ١٢ منہ رح

ف٢ یہ کافر کے وصف ہیں آدمی اپنے اندر دیکھے اور یہ خصلتیں چھوڑے بدنام یعنی بدی کر مشہور ١٢ منہ رح

ف٣ یعنی دنیا میں طالعمند ہے ١٢ منہ رح

ف٤ کہتے ہیں یہ ولید تھا قریش میں ایک سردار ناک پر داغ شاید دنیا میں پڑا ہو یا آخرت میں پڑے گا جلنے کا ١٢ منہ رح

لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿١٧﴾ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿١٨﴾

کہ اس کا میوہ توڑیں گے صبح کو۔ اور ان شاء اللہ نہ کہا ف١ +

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿١٩﴾

پھر پھیرا کر گیا اس پر کوئی پھیرے والا، تیرے رب کی طرف سے اور وہ سوتے رہے +

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿٢٠﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿٢١﴾

پھر صبح تک ہو رہا جیسے ٹوٹ چکا ف٢۔ پھر آپس میں پکارے صبح ہوتے۔

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿٢٢﴾

کہ سویرے چلو اپنے کھیت پر، اگر تم کو توڑنا ہے +

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿٢٣﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا

پھر چلے، اور آپس میں کہتے تھے چپکے چپکے۔ کہ اندر نہ آنے پاوے اُس میں

الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿٢٤﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ

آج تمہارے پاس کوئی محتاج۔ اور سویرے چلے لپکے

قٰدِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿٢٦﴾ بَلْ

زور پر + پھر جب اس کو دیکھا، بولے ہم راہ بھولے۔ نہیں!

نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ

ہماری قسمت نہ ہوئی ف٣ + بولا ان میں بیچ کا، میں نے تم کو نہ کہا تھا،

لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا

کیوں نہیں پاکی بولتے اللہ کی ف٤ + بولے پاک ذات ہے ہمارے رب کی، ہم ہی

ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿٣٠﴾

تقصیر وار تھے + پھر منہ کر کر ایک دوسرے کی طرف لگے اولاہنا دینے +

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ

بولے اے خرابی ہماری! ہم تھے حد سے بڑھنے والے + شاید ہمارا رب

موضح القرآن

ف١ پانچ بھائی تھے ان کا باپ چھوڑ مرا ایک باغ میوہ کا اس کی پیدائیش سے سارا گھر آسودہ تھا جس دن ٹھہرتا میوہ توڑنا شہر کے فقیر سب جمع ہو آتے سب کو کچھ کچھ دیتا اس سے برکت تھی پیچھے بیٹوں نے سمجھا کہ اتنا جو فقیر لے جاویں اپنے ہی کام آوے پھر مشورہ کیا کہ سویرے توڑ کر گھر لے آئیں فقیر جاویں گے وہاں کچھ نہ پاویں گے اور ایسا یقین کیا کہ ان شاء اللہ بھی نہ کہا ١٢ منہ رح

ف٢ رات کو آگ لگی یاد ہاڑ پڑی سب صاف ہو رہا ١٢ منہ رح

ف٣ پہلے اپنا مکان نہ پہچانا جانا کہیں اور جا نکلے پیچھے سمجھا کہ ہم بے نصیب ہیں ١٢ منہ رح

ف٤ یعنی اللہ کی طرف سے سمجھتے یہ نعمت اور فقیر سے دریغ نہ رکھتے ١٢ منہ رح

يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿٣٢﴾
بدل دے ہم کو اس سے بہتر، ہم اپنے رب سے آرزو رکھتے ہیں +

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ
یوں آتی ہے آفت - اور آخرت کی آفت سو سب سے بڑی، اگر

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ
ان کو سمجھ ہوتی + البتہ ڈر والوں کو اپنے رب کے پاس

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ ؕ
باغ ہیں نعمت کے + کیا ہم کریں گے حکم برداروں کو برابر گنہگاروں کے ؟

مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾ ۚ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ
کیا ہوا تم کو کہ کیسی بات ٹھہراتے ہو ؟ کیا تم پاس کوئی کتاب ہے ؟ جس میں

تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾ ۙ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾ ۚ اَمْ
پڑھ لیتے ہو - اس میں ملتا ہے تم کو، جو پسند کرو + کیا

لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ
تم نے ہم سے قسمیں لی ہیں پوری ؟ قیامت کے دن تک پہنچتی۔ کہ

لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾ ۚ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾ ۚۛ
تم کو ملے گا جو ٹھہراؤ گے + پوچھ ان سے، کونسا ان میں اس کا ذمہ لیتا ہے +

اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚۛ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا
کیا ان کے کوئی شریک ہیں ؟ تو چاہیے لے آویں اپنے شریک، اگر وہ

صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ
سچے ہیں + جس دن کھولی جاوے پنڈلی، اور بلائے جاویں

اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾ ۙ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ
سجدہ کو، پھر نہ کر سکیں۔ نوی ہیں ان کی آنکھیں،

وقف لازم
ع ٣٣/٣ -
مع عند المتقدمین ١٢ ١٥

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ

چڑھی آتی ہے ان پر ذلت۔ اور پہلے ان کو بلاتے تھے سجدہ کو

وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَذَرْنِىْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا

اور وہ چنگے تھے ف۱ + اب چھوڑ دے مجھ کو، اور جھٹلانے والوں کو اس بات

الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾

کے۔ کہ ہم سیڑھی سیڑھی اتاریں گے ان کو، جہاں سے یہ نہ جانیں گے۔

وَاُمْلِىْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِىْ مَتِيْنٌ ﴿٤٥﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ

اور ان کو ڈھیل دیتا ہوں۔ بے شک میرا داؤ پکا ہے + کیا تو مانگتا ہے ان سے

اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٦﴾ ج اَمْ عِنْدَهُمُ

کچھ نیگ؟ سو ان پر چٹی بوجھ پڑتی ہے + کیا ان کے پاس

الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤٧﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا

خبر ہے غیب کی؟ سو وہ لکھ لاتے ہیں + اب تو ٹھہرا راہ دیکھ اپنے رب کے حکم کی اور مت

تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿٤٨﴾ ؕ

ہو جیسے مچھلی والا، جب پکارا اور وہ غصہ میں بھرا تھا ف۲ +

لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ

اگر نہ سنبھالتا اس کو احسان تیرے رب کا، تو پھینکا گیا ہی تھا چٹیل میدان میں

وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿٤٩﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ

الزام کھاکر + پھر نوازا اس کو اس کے رب نے، پھر کر دیا اس کو

الصّٰلِحِيْنَ ﴿٥٠﴾ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ

نیکوں میں ف۳ + اور منکر تو لگے ہی ہیں، کہ ڈگا دیں تجھ کو

بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ

اپنی نگاہوں سے، جب سنتے ہیں سمجھوتی، اور کہتے ہیں، وہ

موضح القرآن

ف۱ حشر کے دن ہر امت جس کو پوجتی تھی اس کے ساتھ جاوے گی مسلمان کھڑے رہ جاویں گے پروردگار آویگا جس صورت میں نہ پہچانیں گے فرماویگا میں تمہارا رب ہوں میرے ساتھ آؤ کہیں گے نعوذ باللہ ہمارا رب آوے گا تو ہم پہچان لیں گے فرماویگا کچھ اس کا نشان جانتے ہو کہیں گے جانتے ہیں۔ پھر ظاہر ہوگا ان کی پہچان موافق اور پنڈلی کھولیگا تو سجدے میں گریں گے جو سچی نیت سے سجدہ نہ کرتا تھا اس کی پیٹھ نہ مڑے گی الٹا گریگا یہ ان کا اعتقاد توحید آزمانے کو کہ صورت پوجنے سے ایسے بیزار ہیں ۱۲ منہ رح

وقف لازم

ف۲ یعنی اللہ کا حکم دیکھے تو بددعا کر اور دیر سے جھنجلا کر نہ کر حضرت یونس کی طرح ۱۲ منہ رح

ف۳ حضرت نے فرمایا جو کوئی کہے میں بہتر ہوں یونس سے وہ جھوٹا ہے ۱۲ منہ رح

ع ۲ ۱۹ ۲

لَمَجْنُوْنٌ ۝۵۱ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۵۲

یاولا ہے ف۱ + اور یہ تو یہی سمجھوتی ہے سارے جہان والوں کو +

سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۃ الحاقہ مکّی ہے، اس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

اَلْحَآقَّةُ ۝۱ مَا الْحَآقَّةُ ۝۲ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ۝۳

وہ ثابت ہو چکی۔ کیا ہے وہ ثابت ہو چکی ؟ اور تو نے کیا بوجھا کیا ہے؟ وہ ثابت ہو چکی ف۲ +

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۝۴ فَاَمَّا ثَمُوْدُ

جھٹلایا ثمود اور عاد نے اس کھڑکے والی کو + سو وہ جو ثمود تھے،

فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۝۵ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ

سو کھپائے گئے اوچھال سے ف۳ + اور وہ جو عاد تھے، سو کھپائے گئے ٹھنڈی

صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝۶ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّ

سنّاٹے کی باؤ سے، ہاتھوں سے نکلی جاتی ف۴۔ تعین کی ان پر سات رات اور

ثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى

آٹھ دن، جڑ کاٹنے والے، پھر تو دیکھے لوگ ان ہیں بچھڑ گئے،

كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝۷ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ

جیسے وہ ڈھنڈ ہیں کھجور کے کھوکھرے + پھر تو دیکھتا ہے کوئی ان کا

مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ۝۸ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَ

بچ رہا ؟ اور آیا فرعون، اور جو اس سے پہلے تھے، اور

الْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝۹ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ

الٹی بستیاں، تقصیر کرتے + پھر حکم نہ مانا اپنے رب کے رسول کا،

موضح القرآن

ف۱ یعنی گھور گھور دیکھتے کہ ڈر کر چھوڑ دے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی قیامت ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی بھونچال سے ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی فرشتوں کے ۱۲ منہ رح

فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ⑩ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ

پھر پکڑی ان کو پکڑ دم چڑھتی + ہم نے جس وقت پانی اُبلا،

حَمَلْنٰكُمْ فِی الْجَارِيَةِ ⑪ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً

لاد لیا تم کو بہتی ناؤ میں۔ تا رکھیں اس کو تمہاری یادگاری کو،

وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ⑫ فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ

اور سینتے (سنبھالے) اس کو کان سینتنے (سنبھالنے) والا + پھر جب پھونکیے نرسنگے میں

نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ⑬ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ

ایک پھونک۔ اور اٹھائیے زمین اور پہاڑ،

فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ⑭ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ

پھر پٹکے جاویں ایک چوٹ + پھر اس دن ہو پڑے

الْوَاقِعَةُ ⑮ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِیَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ⑯

ہو پڑنے والی۔ اور پھٹ جاوے آسمان، پھر وہ اس دن بکس (بودا ہو) رہا ہے۔

وَّالْمَلَكُ عَلٰٓی اَرْجَآئِهَا ؕ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ

اور فرشتے ہیں اس کے کناروں پر۔ اور اٹھا رہے ہیں تخت تیرے رب کا اپنے اوپر،

يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ؕ ⑰ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰی

اس دن آٹھ شخص ف۱ + اس دن سامنے جاؤ گے، چھپ نہ رہے گا

مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ⑱ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ

تم میں کوئی چھپنے والا + سو جس کو ملا اس کا لکھا داہنے ہاتھ میں،

فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ⑲ اِنِّیْ ظَنَنْتُ

وہ کہتا ہے، لیجیو! پڑھو میرا لکھا ف۲ + میں نے خیال رکھا،

اَنِّیْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ⑳ فَهُوَ فِیْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ㉑

کہ مجھ کو ملنا ہے میرا حساب + سو وہ ہے گذران میں من مانتی۔

موضح القرآن

ف۱ اب چار کے کندھے پر ہے چار اس دن اور لگیں گے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی خوشی سے ہر کسی کو دکھاتا ہے ۱۲ منہ رح

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾ كُلُوْا وَ
اونچے باغ ہیں ۔ جس کے میوے جھک رہے ہیں + کھاؤ اور
اشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾
پیو رچ سے ، بدلا اس کا جو آگے بھیجا تم نے پہلے دنوں میں +
وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ
اور جس کو ملا اس کا لکھا بائیں ہاتھ میں ۔ وہ کہتا ہے ، کسی طرح مجھ کو
لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿٢٥﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾ يٰلَيْتَهَا
نہ ملتا میرا لکھا + اور مجھ کو خبر نہ ہوتی ، کیا ہے حساب میرا ؟ کسی طرح
كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾ مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾
وہی موت نبٹر جاتی ! کچھ کام نہ آیا مجھ کو مال میرا +
هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ
کھپ گئی مجھ سے حکومت میری ف + اس کو پکڑو ، پھر طوق ڈالو ۔ پھر
الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿٣١﴾ ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ
آگ کے ڈھیر میں اس کو پیٹھا دو (پہنچا دو) ۔ پھر ایک زنجیر میں جس کا ماپ ستر
ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿٣٢﴾ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ
گز ہے ، اس کو پرو دو + وہ تھا یقین نہ لاتا اللہ پر ،
الْعَظِيْمِ ﴿٣٣﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿٣٤﴾
جو سب سے بڑا ۔ اور تاکید نہ کرتا فقیر کے کھانے پر +
فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿٣٥﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا
سو کوئی نہیں اس کا آج یہاں دوستدار ۔ اور نہ کچھ کھانا مگر
مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿٣٦﴾ لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ﴿٣٧﴾ ع
زخموں کا دھوون ۔ کوئی نہ کھاوے اس کو ، مگر وہی گنہگار +

موضح القرآن

ف ہر ایک کے اعمال کے کاغذ اڑا دیں گے جس کے داہنے ہاتھ میں آیا نشان ہوا بھلائی کا اگر بائیں ہاتھ میں آیا پیٹھ کی طرف سے تو نشان ہے برائی کا ۱۲ منہ رح

ع ۱ ۷ ۵

فَلَآ اُقۡسِمُ بِمَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۳۸﴾ وَمَا لَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۳۹﴾
سو قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی، جو دیکھتے ہو۔ اور جو چیزیں نہیں دیکھتے۔

اِنَّهٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ كَرِيۡمٍ ﴿۴۰﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوۡلِ شَاعِرٍ ؕ
یہ کہا ہے ایک پیغام لانے والے سردار کا۔ اور نہیں یہ کہا کسی شاعر کا۔

قَلِيۡلًا مَّا تُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۴۱﴾ وَلَا بِقَوۡلِ كَاهِنٍ ؕ
تم تھوڑا الیقین کرتے ہو۔ اور نہ کہا پریوں والے کا

قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ ؕ ﴿۴۲﴾ تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ
تم تھوڑا دھیان کرتے ہو + یہ اُتارا ہے جہان کے

الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۳﴾ وَلَوۡ تَقَوَّلَ عَلَيۡنَا بَعۡضَ الۡاَقَاوِيۡلِ ﴿۴۴﴾
رب کا + اور اگر بنالاتا ہم پر کوئی بات۔

لَاَخَذۡنَا مِنۡهُ بِالۡيَمِيۡنِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ لَقَطَعۡنَا مِنۡهُ
تو ہم پکڑتے اس کا داہنا ہاتھ۔ پھر کاٹ ڈالتے اس کی

الۡوَتِيۡنَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنۡكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ عَنۡهُ حٰجِزِيۡنَ ﴿۴۷﴾
ناڑ + پھر تم میں کوئی نہیں اس سے روکنے والا ف۱ +

وَاِنَّهٗ لَتَذۡكِرَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنَّا لَنَعۡلَمُ اَنَّ مِنۡكُمۡ
اور یہ سمجھوتی ہے ڈر والوں کو + اور ہم کو معلوم ہے کہ تم میں بعضے

مُّكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۹﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسۡرَةٌ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۵۰﴾ وَ
جھٹلاتے ہیں + اور وہ جو ہے، پچھتاوا ہے منکروں پر + اور

اِنَّهٗ لَحَقُّ الۡيَقِيۡنِ ﴿۵۱﴾ فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿۵۲﴾ ع
وہ جو ہے، قابل الیقین کرنے کے ہے + اب بول پاکی اپنے رب کے نام کی جو سب سے بڑا +

سُوۡرَةُ الۡمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اَرۡبَعٌ وَّاَرۡبَعُوۡنَ اٰيَةً وَّفِيۡهَا رُكُوۡعَانِ

سورۂ معارج مکّی ہے، اور اس میں چوالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں +

موضح القرآن
ف۱ یعنی اگر جھوٹ بناتا اللہ پر تو اول اس کا دشمن اللہ ہوتا اور ہاتھ پکڑتا یہ دستور ہے گردن مارنے کا کہ جلاد اس کا داہنا ہاتھ پکڑ رکھتا ہے اپنے بائیں میں تا سرک نہ جاوے ۱۲ منہ رح

ع ۲ / ۱۵ / ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۙ﴿۱﴾ لِّلۡکٰفِرِیۡنَ لَیۡسَ

مانگا ایک مانگنے والے نے، عذاب پڑنے والا، منکروں کے واسطے، کوئی نہیں

لَہٗ دَافِعٌ ۙ﴿۲﴾ مِّنَ اللّٰہِ ذِی الۡمَعَارِجِ ؕ﴿۳﴾ تَعۡرُجُ

اس کو ہٹانے والا۔ اللہ کی طرف کا، جو چڑھتے درجوں کا صاحب + چڑھیں گے

الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ الرُّوۡحُ اِلَیۡہِ فِیۡ یَوۡمٍ کَانَ مِقۡدَارُہٗ

اس کی طرف فرشتے اور روح، اس دن میں جس کا لنبان

خَمۡسِیۡنَ اَلۡفَ سَنَۃٍ ۚ﴿۴﴾ فَاصۡبِرۡ صَبۡرًا جَمِیۡلًا ﴿۵﴾

پچاس ہزار برس ہے + سو تو صبر کر، بھلی طرح کا صبر کرنا ف۱ +

اِنَّہُمۡ یَرَوۡنَہٗ بَعِیۡدًا ۙ﴿۶﴾ وَّ نَرٰىہُ قَرِیۡبًا ؕ﴿۷﴾ یَوۡمَ

وہ دیکھتے ہیں اس کو دور، اور ہم دیکھتے ہیں اس کو نزدیک + جس دن

تَکُوۡنُ السَّمَآءُ کَالۡمُہۡلِ ۙ﴿۸﴾ وَ تَکُوۡنُ الۡجِبَالُ

ہوگا آسمان جیسے تانبا پگھلا ۔ اور ہوں گے پہاڑ

کَالۡعِہۡنِ ۙ﴿۹﴾ وَ لَا یَسۡـَٔلُ حَمِیۡمٌ حَمِیۡمًا ﴿ۚۖ۱۰﴾ یُّبَصَّرُوۡنَہُمۡ ؕ

جیسے اون رنگی ۔ اور نہ پوچھے دوستدار دوستدار کو + سب نظر آجاویں گے ان کو۔

یَوَدُّ الۡمُجۡرِمُ لَوۡ یَفۡتَدِیۡ مِنۡ عَذَابِ یَوۡمِئِذٍۭ

مناوے گا گنہگار، کسی طرح چھڑوائی میں دے اس دن کی مار سے

بِبَنِیۡہِ ﴿ۙ۱۱﴾ وَ صَاحِبَتِہٖ وَ اَخِیۡہِ ﴿ۙ۱۲﴾ وَ فَصِیۡلَتِہِ الَّتِیۡ

اپنے بیٹے، اور ساتھ والی، اور بھائی، اور اپنا گھرانا جس میں

تُـْٔوِیۡہِ ﴿ۙ۱۳﴾ وَ مَنۡ فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا ۙ ثُمَّ یُنۡجِیۡہِ ﴿ۙ۱۴﴾

رہتا تھا، اور جتنے زمین پر ہیں سارے، پھر آپ کو بچاوے ف۲۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی پیغمبر نے تم پر عذاب مانگا ہے وہ کسی سے نہ ہٹایا جائے گا اور پچاس ہزار برس کا دن قیامت کا ہے جب سے قبروں سے نکلیں اور جب تک دوزخ بہشت بھر چکے ۱۲ منہ رح

ف۲ سب نظر آجاوینگے یعنی دوستی ان کی نکمی تھی ۱۲ منہ رح

كَلَّا ۖ إِنَّهَا لَظَىٰ ﴿١٥﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوَىٰ ﴿١٦﴾ تَدْعُوا مَنْ
کوئی نہیں! وہ تپتی آگ ہے۔ کھینچ لینے والی کلیجہ + پکارتی ہے اُس کو، جس نے

أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١٧﴾ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ﴿١٨﴾ إِنَّ الْإِنسَانَ
پیٹھ دی اور پھر گیا۔ اور اکٹھا کیا اور سینتا (سنبھالا) + بے شک آدمی

خُلِقَ هَلُوعًا ﴿١٩﴾ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ﴿٢٠﴾ وَإِذَا
بنا ہے جی کا کچا۔ جب لگے اس کو برائی، تو گھبرا۔ اور جب

مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ﴿٢١﴾ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ﴿٢٢﴾ الَّذِينَ
لگے اُس کو بھلائی، تو اَن دیوا (نہ دینے والا) مگر وہ نمازی، جو اپنی

هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ﴿٢٣﴾ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ
نماز پر قائم ہیں، اور جن کے مال میں

حَقٌّ مَّعْلُومٌ ﴿٢٤﴾ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ﴿٢٥﴾ وَالَّذِينَ
حصہ ٹھہر رہا ہے، مانگتے کا اور ہارے کا، اور جو

يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِينَ هُم مِّنْ
یقین کرتے ہیں انصاف کے دن کو، اور جو اپنے

عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ﴿٢٧﴾ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ
رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں + بے شک ان کے رب کے عذاب سے

غَيْرُ مَأْمُونٍ ﴿٢٨﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ﴿٢٩﴾
نڈر نہ ہوا جاوے + اور جو اپنی شہوت کی جگہ تھامتے ہیں۔

إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ
مگر اپنی جوروؤں سے، یا اپنے ہاتھ کے مال سے، سو ان پر

غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿٣٠﴾ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ
نہیں اولاہنا + پھر جو کوئی ڈھونڈھے اس کے سوا، سو وہی ہیں

هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿٣١﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

حد سے بڑھتے + اور جو اپنی دہروہریں (امانتیں) اور اپنا قول

رٰعُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَ

نباہتے ہیں۔ اور جو اپنی گواہی پر سیدھے ہیں۔ اور

الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٣٤﴾ اُولٰٓئِكَ

جو اپنی نماز سے خبردار ہیں + وہ ہیں

فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ع ٥

باغوں میں عزت سے + پھر کیا ہوا ہے منکروں کو ؟

قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿٣٦﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ

تیری طرف دوڑتے آتے ہیں۔ داہنے سے اور بائیں سے

عِزِيْنَ ﴿٣٧﴾ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ

جٹ کے جٹ + کیا لالچ رکھتا ہے ہر ایک ان میں کہ داخل کر لیے

جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿٣٨﴾ كَلَّا ۖ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾

نعمت کے باغ میں۔ کوئی نہیں! ہم نے ان کو بنایا ہے جس چیز سے جانتے ہیں ف +

فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا

سو میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں مغربوں کے مالک کی، ہم

لَقٰدِرُوْنَ ﴿٤٠﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَ

سکتے ہیں کہ، بدل کر لے آویں ان سے بہتر، اور

مَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٤١﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَ

ہم سے چپر (بڑھ) نہ جاویں گے + سو چھوڑ دے باتیں بناویں، اور

يَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٤٢﴾

کھیلیں، جب تک بھڑیں اپنے اس دن سے، جس کا ان سے وعدہ ہے۔

موضح القرآن

ف یعنی منی سی گھن کی چیز سے وہ کہاں لائق ہے بہشت کے مگر جب ایمان سے پاک ہو ۱۲ منہ رح

يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى
جس دن نکل پڑیں گے قبروں سے دوڑتے، جیسے کسی

نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ
نشانے پر دوڑے جاتے ہیں۔ نوی ہیں ان کی آنکھیں، چڑھی آتی ہے ان پر

ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ ع
ذلت۔ یہ ہے وہ دن، جس کا ان سے وعدہ ہے +

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ
سورۂ نوح مکی ہے، اور اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ
ہم نے بھیجا نوح کو اس کی قوم کی طرف، کہ ڈرا اپنی قوم کو اس

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ
سے پہلے، کہ پہنچے ان پر دکھ والی آفت + بولا اے قوم میری! میں

لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَ
تم کو ڈر سناتا ہوں کھول کر۔ کہ بندگی کرو اللہ کی، اور اس سے ڈرو، اور

اَطِيْعُوْنِ ﴿۳﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ
میرا کہا مانو۔ کہ بخشے تم کو کچھ گناہ تمہارے، اور ڈھیل دے تم کو

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا
ایک ٹھہرے وعدہ تک۔ وہ جو وعدہ رکھا اللہ نے، جب آپہنچے اس کو،

يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ
ڈھیل نہ ہوگی۔ اگر تم کو سمجھ ہے ف۱ + بولا اے رب! میں بلاتا رہا

وقف لازم

موضح القرآن

ف۱ یعنی بندگی کرو کہ نوع انسان رہے دنیا میں قیامت تک اور قیامت کو دیر نہ لگے گی اور جو سب مل کر بندگی چھوڑ دو تو سارے ابھی ہلاک ہو جاؤ طوفان آیا تھا ایسا ہی کہ ایک آدمی نہ بچے حضرت نوح کی بندگی سے ان کا بچاؤ ہو گیا ۱۲ منہ

قَوۡمِیۡ لَیۡلًا وَّ نَہَارًا ۵ فَلَمۡ یَزِدۡہُمۡ دُعَآءِیۡۤ اِلَّا
اپنی قوم کو رات اور دن۔ پھر میرے بلانے سے اور زیادہ
فِرَارًا ۶ وَ اِنِّیۡ کُلَّمَا دَعَوۡتُہُمۡ لِتَغۡفِرَ لَہُمۡ جَعَلُوۡۤا
بھاگتے ہی رہے + اور میں نے جس بار ان کو بلایا، تا ان کو تو معاف کرے، ڈالنے لگے
اَصَابِعَہُمۡ فِیۡۤ اٰذَانِہِمۡ وَ اسۡتَغۡشَوۡا ثِیَابَہُمۡ وَ
اپنی انگلیاں کانوں میں، اور اوپر لپیٹے اپنے کپڑے، اور
اَصَرُّوۡا وَ اسۡتَکۡبَرُوا اسۡتِکۡبَارًا ۷ ثُمَّ اِنِّیۡ دَعَوۡتُہُمۡ
ضد کی، اور غرور کیا بڑا غرور ف۱ + پھر میں نے اُن کو بلایا
جِہَارًا ۸ ثُمَّ اِنِّیۡۤ اَعۡلَنۡتُ لَہُمۡ وَ اَسۡرَرۡتُ لَہُمۡ
اجاگر۔ پھر میں نے ان کو کھول کر کہا، اور چھپ کر کہا
اِسۡرَارًا ۹ فَقُلۡتُ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّکُمۡ ؕ اِنَّہٗ کَانَ
چپکے سے۔ تو میں نے کہا، گناہ بخشواؤ اپنے رب سے، بے شک وہ ہے
غَفَّارًا ۱۰ یُّرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَیۡکُمۡ مِّدۡرَارًا ۱۱
بخشنے والا۔ چھوڑ دے آسمان کی تم پر دھاریں۔
وَّ یُمۡدِدۡکُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّ بَنِیۡنَ وَ یَجۡعَلۡ لَّکُمۡ
اور بڑھتی دے تم کو مال اور بیٹوں سے، اور بنا دے تم کو
جَنّٰتٍ وَّ یَجۡعَلۡ لَّکُمۡ اَنۡہٰرًا ۱۲ مَا لَکُمۡ لَا تَرۡجُوۡنَ
باغ، اور بنا دے تم کو نہریں + کیا ہوا ہے تم کو کیوں نہیں امید رکھتے
لِلّٰہِ وَقَارًا ۱۳ وَ قَدۡ خَلَقَکُمۡ اَطۡوَارًا ۱۴ اَلَمۡ تَرَوۡا
اللہ سے بڑائی کی؟ اور اسی نے تم کو بنایا طرح طرح سے ف۲ کیا تم نے نہیں دیکھا؟
کَیۡفَ خَلَقَ اللّٰہُ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۱۵ وَّ جَعَلَ
کیسے بنائے اللہ نے سات آسمان تہ بر تہ؟ اور رکھا

موضح القرآن
ف۱ کپڑے اوڑھنے لگے کہ اس کی بات ہمارے دل میں نہ لگ جائے۔ منہ
ف۲ یعنی ایسے کام کیوں نہیں کرتے کہ وہ اپنی بڑائی سے تم پر عذاب نہ بھیجے اور طرح طرح بنایا یعنی ماں کے پیٹ میں بھانت بھانت رنگ بدلے منہ

الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾
چاند اُن میں اُجالا، اور رکھا سورج چراغ جلتا +
وَاللّٰهُ أَنْبَتَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٧﴾ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ
اور اللہ نے اُگایا تم کو زمین سے جما کر۔ پھر دُہرا کر ڈالے گا تم کو
فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ﴿١٨﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ
اس میں، اور نکالے گا تم کو باہر + اور اللہ نے بنا دی تم کو
الْأَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾ لِّتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا
زمین بچھونا۔ تاکہ چلو اس میں کشادہ
فِجَاجًا ﴿٢٠﴾ قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا
رستے + کہا نوح نے، اے رب میرے! انہوں نے میرا کہا نہ مانا، اور مانا
مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾ وَ
ایسے کا، جس کو اس کے مال اور اولاد سے اور بڑھا ٹوٹا ف۱ + اور
مَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ
داؤ کیا ہے بڑا داؤ ف۲ + اور بولے، نہ چھوڑیو اپنے ٹھاکروں کو،
وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا وَّلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ
اور نہ چھوڑیو وَدّ کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث اور یعوق
وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ
اور نسر کو + اور بہکا دیا بہتوں کو، اور نہ تو بڑھائیو بے انصافوں کو
إِلَّا ضَلَالًا ﴿٢٤﴾ مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا
مگر بہکاوا ف۳ + کچھ وہ اپنے گناہوں سے ڈبائے گئے، پھر بٹھائے (پہنچائے) گئے
نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللّٰهِ أَنْصَارًا ﴿٢٥﴾
آگ میں، پھر نہ پائے اپنے واسطے اللہ کے سوائے کوئی مددگار +

ع ١ ٢٠ ٩

موضح القرآن

ف۱ یعنی اپنے مالداروں کا کہا مانا اور ان کا مال اور اولاد کچھ خوبی نہیں بلکہ ان پر ٹوٹا ہے انہیں کے سبب دین سے محروم رہے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی سب کو سمجھا دیا کہ اس کی بات نہ مانو۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی تدبیریں نہ لائیو یہ نام تھے ان کے بتوں کے ہر ہر مطلب کا ایک ایک بت تھا ۱۲ منہ رح

وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ

اور کہا نوح نے، اے رب! نہ چھوڑ زمین پر

الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا

منکروں کا ایک گھر بسنے والا + مقرر اگر تو چھوڑ دے ان کو، بہکا دیں

عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾

تیرے بندوں کو، اور جو جنیں سو ڈھیٹھ حق نہ سمجھتا +

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ

اے رب! معاف کر مجھ کو، اور میرے ماں باپ کو، اور جو آوے

بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا

میرے گھر میں ایماندار، اور سب ایمان والے مردوں کو اور عورتوں کو۔ اور

تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ ع

گنہگاروں پر یہی بڑھتا رکھ برباد ہونا +

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ جن مکیّ ہے، اور اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا

تو کہہ، مجھ کو حکم آیا، کہ سُن گئے تھے کِتنے لوگ جِنّوں کے، پھر کہا،

اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ

ہم نے سُنا ہے قرآن عجیب۔ سوجھاتا نیک راہ،

فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ

پھر ہم اس پر یقین لائے۔ اور ہر گز نہ شریک بتا دیں گے اپنے رب کا کسی کو ف۱۔ اور یہ کہ

موضح القرآن

ف۱ سورۂ احقاف میں گذرا کہ حضرت نمازِ صبح پڑھتے تھے کئی جن سن کے ایمان لائے اپنی قوم سے جا کر بیان کیا۔ یہ ان کے بیان اللہ نے وحی فرمائے رسول پر بعد اس کے بہت بار حضرت پاس جن آکر ملے اور ایمان لائے قرآن سیکھا ۱۲ منہ رح

ع ۲ / ۱۰ النصف

تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾
اونچی ہے شان ہمارے رب کی، نہیں رکھی اُس نے جورو نہ بیٹا ف۱۔
وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ وَّ
اور یہ کہ ہمارا بے وقوف کہتا ہے اللہ پر بڑھا کر باتیں ف۲۔ اور
اَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى
یہ کہ ہم کو خیال تھا، کہ نہ بولیں گے انس اور جن
اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۵﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ
اللہ پر جھوٹ ف۳۔ اور یہ کہ تھے کتنے مرد آدمیوں کے
يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿۶﴾
پناہ پکڑتے کتنے مردوں کی جنوں میں، پھر ان کو بڑھا اُور سر چڑھنا ف۴۔
وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ
اور یہ کہ ان کو بھی خیال تھا جیسا تم کو خیال تھا، کہ ہرگز نہ اُٹھا دے گا اللہ
اَحَدًا ﴿۷﴾ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ
کسی کو ف۵۔ اور یہ کہ ہم نے ٹٹول دیکھا آسمان کو، پھر پایا اُس کو بھر رہے اُس میں
حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ﴿۸﴾ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا
چوکیدار سخت اور انگارے ف۶۔ اور یہ کہ ہم بیٹھتے تھے آسمان کے
مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ
ٹھکانوں میں سننے کو۔ پھر جو کوئی اب سننے پاوے، پاوے اپنے واسطے
شِهَابًا رَّصَدًا ﴿۹﴾ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ
ایک انگارا گھات میں۔ اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ کچھ برا ارادہ ٹھہرا ہے
بِمَنْ فِى الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿۱۰﴾
زمین کے رہنے والوں پر، یا چاہا ان کے حق میں ان کے رب نے راہ پر لانا۔

موضح القرآن

ف۱ جو گمراہیاں آدمیوں میں تھیں وہ جنوں میں بھی تھیں اللہ کے جورو و بیٹا بناتے تھے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی ہم میں جو بیوقوف تھے وہ ایسی باتیں کہتے تھے یا ابلیس کو کہا ہو ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اس سے ہم بھی بہک گئے ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی جتنا آدمی جنوں کے آگے التجا کرتے ہیں اتنا وہ مغرور ہوتے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی قبروں سے نہ اٹھا دے گا یا رسول نہ اٹھا دے گا پہلے رسول ہو چکے ۱۲ منہ رح

ف۶ یعنی جنوں کو انگارے پڑتے اور خبر سننے نہیں دیتے چوکیدار ۱۲ منہ رح

وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا
اور یہ کہ کوئی ہم میں نیک ہیں اور کوئی اس کے سوا۔ ہم تھے
طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ
کئی راہ پر پھٹ رہے۔ اور یہ کہ ہمارے خیال میں آیا، کہ ہم چیر (بڑھ) نہ جاویں گے
اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّاَنَّا لَمَّا
اللہ سے زمین میں، اور نہ تھکاویں گے اس کو بھاگ کر۔ اور یہ کہ جب ہم نے
سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا
سنی راہ کی بات، ہم نے اس کو مانا۔ پھر جو کوئی یقین لاوے اپنے رب پر، سو نہ
يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ
ڈرے گا نقصان سے اور نہ زبردستی سے۔ اور یہ کہ کوئی ہم میں حکم بردار ہیں
وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا
اور کوئی بے انصاف۔ سو جو حکم میں آئے، سو انہوں نے اٹکلی
رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ
نیک راہ + اور جو بے انصاف ہیں، وہ ہوئے دوزخ کا
حَطَبًا ۙ﴿۱۵﴾ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ
ایندھن۔ اور یہ حکم آیا، کہ اگر لوگ سیدھے رہتے راہ پر،
لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۙ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَ
تو ہم پلاتے ان کو پانی بھرکر۔ تاکہ ان کو جانچیں اس میں۔ اور
مَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا
جو کوئی منہ موڑے اپنے رب کی یاد سے، وہ پیٹھا دیوے اس کو چڑھتے
صَعَدًا ۙ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ
عذاب میں۔ اور یہ کہ سجدہ کے ہاتھ پاؤں حق اللہ کا ہے، سو مت پکارو اللہ کے

اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ

اس کو پکارتا، اللہ کا بندہ کھڑا ہوا اور یہ کہ جب ساتھ کسی کو۔

كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا ع ۱۹ ۱۱

یہی پکارتا ہوں تو کہہ میں تو + اس پر ٹھٹھ لوگ ہونے لگتے ہیں

رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ

تو کہہ میرے ہاتھ نہیں + اس کا کسی کو اور شریک نہیں کرتا اپنے رب کو،

اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ

نہ مجھ کو تو کہہ، + اور نہ راہ پر لانا تمہارا برا،

يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ

اس کے سوا اور نہ پاؤں گا اللہ کے ہاتھ سے کوئی، بچا دے گا

مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَ

اور اس کے پیغام دینے اور اللہ کی طرف سے، مگر پہنچانا ہے کہیں سرک رہنے کو جگہ۔

مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ

سو اس کے لیے آگ ہے دوزخ کی، اور اس کے رسول کا، اللہ کا جو کوئی حکم نہ مانے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿۲۳﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ

جو ان سے وعدہ ہوا، یہاں تک کہ جب دیکھیں گے + ہمیشہ رہا کریں اس میں

فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾

تھوڑے + اور گنتی میں کس کی مدد کمزور ہے، تب جان لیں گے،

قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ

یا کر دے جس چیز کا تم سے وعدہ ہے، کہ نزدیک ہے تو کہہ میں نہیں جانتا،

لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى

سو نہیں خبر دیتا جاننے والا بھید کا، + اس کو میرا رب ایک مدت کی حد

غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ

اپنے بھید کی کسی کو۔ مگر جو پسند کرلیا کوئی رسول،

فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ

تو وہ چلاتا ہے اس کے آگے اور پیچھے

رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ

چوکیدار ف۱۔ تا جانے کہ انہوں نے پہنچائے پیغام اپنے رب کے،

وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع

اور قابو میں رکھا ہے جو ان کے پاس ہے، اور گن لی ہے ہر چیز کی گنتی +

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّرُكُوْعَانِ

سورۂ مزمل مکی ہے، اور اس میں بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ

اے جھرمٹ مارنے والے! کھڑا رہ رات کو، مگر کسی رات ف۲۔ آدھی رات،

اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ

یا اس سے کم کر تھوڑا سا۔ یا زیادہ کر اس پر، اور کھول کھول پڑھ

الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا

قرآن کو صاف + ہم آگے ڈالیں گے تجھ پر ایک بھاری

ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ

بات ف۳ + البتہ اٹھان رات کا سخت روندتا ہے، اور

اَقْوَمُ قِيْلًا ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿۷﴾

سیدھی نکلتی ہے بات ف۴ + البتہ تجھ کو دن میں شغل رہتا ہے لمبا ف۵ +

موضح القرآن

ف۱ یعنی رسول کو خبر دیتا ہے غیب کی پھر چوکیدار رکھتا ہے اس کے ساتھ کہ اس میں شیطان دخل نہ کرنے پاوے اور اپنا نفس غلط نہ سمجھے یہی معنی ہیں اس بات کے کہ پیغمبروں کو عصمت ہے اوروں کو نہیں اور ان کا معلوم بے شک ہے اوروں کے معلوم میں شبہہ ہے ۱۲ منہ رح

ع ۲ / ۹ / ۱۲

ف۲ یہ سورت اول میں اتری ہے جب وحی کی دہشت سے حضرت کو جاڑا لگا اپنے اوپر کپڑے لپیٹے اللہ نے یہی نام لے کر پکارا رات کو کھڑا رہ یعنی نماز پڑھ حضرت کو اول اس دین میں نماز رات ہی کی فرض ہوئی مگر کسی رات نہ ہو تو معاف ہے ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی ریاضت کر تو بھاری بوجھ آسان ہو ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی بڑی ریاضت ہے یہ کہ نفس روندا جاتا ہے اور اس وقت دعا اور ذکر سیدھا ادا ہوتا ہے دل سے ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی دن کو لوگوں کو سمجھاتا ہے عبادت کا وقت رکھ رات کو ۱۲ منہ رح

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝٨ ط

اور پڑھ نام اپنے رب کا، اور چھوٹ جا اس کی طرف سب سے الگ ہوکر +

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ

مالک مشرق اور مغرب کا، اس بن کسی کی بندگی نہیں، سو پکڑ اس کو

وَكِيلًا ۝٩ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا

کام سونپا + اور سہتا رہ جو کہتے رہیں، اور چھوڑ ان کو بھلی طرح

جَمِيلًا ۝١٠ وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ

چھوڑنا ف + اور چھوڑ دے مجھ کو اور جھٹلانے والوں کو جو آرام میں رہتے ہیں،

وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝١١ إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَ

اور ڈھیل دے ان کو تھوڑی سی + البتہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں، اور

جَحِيمًا ۝١٢ لا وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝١٣ قف

آگ کا ڈھیر۔ اور کھانا گلے میں اٹکتا، اور دکھ کی مار +

يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ

جس دن کانپے زمین اور پہاڑ، اور ہو جاویں پہاڑ

كَثِيبًا مَهِيلًا ۝١٤ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا ۵

ریت پھسلتی + ہم نے بھیجا تمہاری طرف رسول،

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝١٥ ط

بتانے والا تمہارا، جیسے بھیجا فرعون پاس رسول +

فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝١٦

پھر کہا نہ مانا فرعون نے رسول کا، پھر پکڑی ہم نے اس کو پکڑ وبال کی +

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ

پھر کیونکر بچو گے؟ اگر منکر ہو گئے اس دن سے، جو کر ڈالے لڑکوں کو

موضح القرآن

ف۱ یعنی خلق سے کنارہ کر لیکن لڑ بھڑ کر نہیں سلوک سے ۱۲ منہ رح

شِيبًا ﴿١٧﴾ السَّمَآءُ مُنفَطِرٌۢ بِهِۦ ۚ كَانَ وَعْدُهُۥ مَفْعُولًا ﴿١٨﴾

بوڑھا ف۱ + آسمان پھٹنا ہے۔ اس میں سے اس کا وعدہ ہونا +

إِنَّ هَٰذِهِۦ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن شَآءَ ٱتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِۦ

یہ تو سمجھوتی ہے۔ پھر جو کوئی چاہے بنا رکھے اپنے رب کی طرف

ع ۱۹/۱ ۱۳ سَبِيلًا ﴿١٩﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن

راہ ف۲ + تیرا رب جانتا ہے، تو اٹھتا ہے نزدیک

ثُلُثَيِ ٱلَّيْلِ وَنِصْفَهُۥ وَثُلُثَهُۥ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ

دو تہائی رات کے، اور آدھی رات اور تہائی رات، اور کتنے لوگ

ٱلَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَٱللَّهُ يُقَدِّرُ ٱلَّيْلَ وَٱلنَّهَارَ ۚ

تیرے ساتھ کے۔ اور اللہ ماپتا ہے رات کو اور دن کو۔

عَلِمَ أَن لَّن تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ فَٱقْرَءُوا۟

اس نے جانا کہ تم اس کو پورا نہ کر سکو گے، پھر تم پر معافی بھیجی، سو پڑھو

مَا تَيَسَّرَ مِنَ ٱلْقُرْءَانِ ۚ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنكُم

جتنا آسان ہو قرآن۔ جانا کہ آگے ہوں گے تم میں

مَّرْضَىٰ ۙ وَءَاخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِى ٱلْأَرْضِ يَبْتَغُونَ

کتنے بیمار، اور کتنے اور پھرتے ملک میں، ڈھونڈتے

مِن فَضْلِ ٱللَّهِ ۙ وَءَاخَرُونَ يُقَٰتِلُونَ فِى سَبِيلِ

اللہ کا فضل، اور کتنے اور لڑتے اللہ کی راہ میں،

ٱللَّهِ ۖ فَٱقْرَءُوا۟ مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ

سو پڑھو جتنا آسان اس میں سے، اور کھڑی رکھو نماز،

وَءَاتُوا۟ ٱلزَّكَوٰةَ وَأَقْرِضُوا۟ ٱللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا

اور دیتے رہو زکوٰۃ، اور قرض دو اللہ کو اچھی طرح قرض دینا۔ اور

موضح القرآن

ف۱ اس دن کی شدت سے یا درازی سے اگرچہ وہاں جیسے ہیں ویسے رہیں گے پر مدت اتنی ہے کہ لڑکے بوڑھے ہو جاویں ۱۲ منہ رح

ف۲ رات جاگنے کا حکم ایک برس رہ کر موقوف ہوا اگلی آیت اتری ۱۲ منہ رح

تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ

جو آگے بھیجو گے اپنے واسطے کوئی نیکی، اس کو پاؤ گے اللہ کے

اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ

پاس بہتر، اور ثواب میں زیادہ۔ اور معافی مانگو اللہ سے۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۚ﴿۲۰﴾ ع

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے +

ع ۲ ۱۴ ۱

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ مدثر مکی ہے، اور اس میں چھپن آیتیں اور دو رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ﴿۱﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ﴿۲﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۙ﴿۳﴾

اے لحاف میں لپٹے! کھڑا ہو، پھر ڈر سنا۔ اور اپنے رب کی بڑائی بول۔

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۙ﴿۴﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۙ﴿۵﴾ وَلَا تَمْنُنْ

اور اپنے کپڑے پاک رکھ۔ اور کتھرے کو چھوڑ دے۔ اور نہ کر کہ احسان کرے

تَسْتَكْثِرُ ۙ﴿۶﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ؕ﴿۷﴾ فَاِذَا نُقِرَ فِي

اور بہت چاہے۔ اور اپنے رب کی راہ دیکھ ف۱ + پھر جب کھڑ کھڑائے

النَّاقُوْرِ ۙ﴿۸﴾ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ﴿۹﴾

وہ کھوکھرا ف۲۔ پھر وہ اس دن مشکل دن ہے۔

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿۱۰﴾ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ

منکروں پر نہیں آسان + چھوڑ دے مجھ کو اور اُس کو، جو میں نے

وَحِيْدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّبَنِيْنَ

بنایا اکّا ف۳۔ اور دیا اس کو مال پھیلا کر۔ اور بیٹے

موضح القرآن

ف۱ یہ سورت اتری تب خلق کو دعوت کا حکم ہوا اور نماز کا اور نماز کے ساتھ تکبیر ہے اور کپڑے پاک رہنے اور کتھرے سے بچنا یا کتھرا کمابت کو وہ اکثر دودھ اور تیل میں آلودہ رہتا ہے اور یہ ہمت سکھائی کہ جو کسی کو دے اس سے بدلا نہ چاہ اپنے رب کے دیئے پر شاکر رہ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی پھونکے صور ۱۲ منہ رح

ف۳ اپنے باپ کے ہاں ایک بیٹا جس کا شریک نہ ہوا اور بھائی یا اکا لیاقت میں دنیا کی ۱۲ منہ رح

شُهُوْدًا ﴿١٣﴾ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿١٤﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ

مجلس میں بیٹھنے والے۔ اور تیاری کر دی اس کو خوب تیاری۔ پھر لالچ رکھتا ہے

اَنْ اَزِيْدَ ﴿١٥﴾ كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿١٦﴾

کہ اور دوں ف۱۔ کوئی نہیں۔ وہ ہے ہماری آیتوں کا مخالف +

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿١٧﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿١٨﴾ فَقُتِلَ

اب اس سے چڑھواؤں گا بڑی چڑھائی ف۲+ اس نے سوچ کیا اور دل میں ٹھہرایا۔ سو مارا جائیو!

كَيْفَ قَدَّرَ ﴿١٩﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ

کیسا ٹھہرایا؟ پھر مارا جائیو! کیسا ٹھہرایا؟ پھر

نَظَرَ ﴿٢١﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾

نگاہ کی۔ پھر تیوری چڑھائی، اور منہ تھتھایا۔ پھر پیٹھ دی، اور غرور کیا۔

فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿٢٤﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا

پھر بولا، اور نہیں، یہ جادو ہے چلا آتا۔ اور نہیں، یہ

قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ

کہا ہے آدمی کا + اب اس کو ڈالوں گا آگ میں + اور تو کیا بوجھا

مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾

کیسی ہے وہ آگ؟ نہ باقی رکھے، نہ چھوڑے + نظر آتی ہے پنڈے پر ف۳+

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ

اس پر مقرر ہیں انیس شخص + اور ہم نے جو رکھے ہیں دوزخ پر لوگ،

اِلَّا مَلٰۗىِٕكَةً ۠ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً

اور نہیں فرشتے ہیں، اور ان کی جو گنتی رکھی سو جانچنے کو

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

منکروں کے، تا یقین کریں جن کو ملی ہے کتاب،

موضح القرآن

ف۱ کہتے ہیں یہ ولید کو فرمایا وہ دور دور ملک دیکھ آیا تھا کافروں نے اس کو کہا کہ تو سن محمد کیا پڑھتا ہے تجویز کر کہ کیا ہے حضرت نے پڑھا تب اس نے منہ بنا کر کہا کہ یہ جادو ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ دوزخ میں ایک پہاڑ ہے سیدھا کافر کو اس پر ہمیشہ چڑھوادینگے یہ بھی ایک عذاب ہے ۱۲ منہ رح

ف۳ جیسا لوہا دہکتا سرخ نظر آتا ہے آدمی کے پنڈے پر وہ سرخ نظر آوے گی ۱۲ منہ رح

وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ

اور بڑھے ایمان داروں کو ایمان، اور دھوکا نہ کھاویں جن کو

اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ

ملی ہے کتاب، اور مسلمان، اور تا کہیں جن کے

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ

دل میں روگ ہے، اور منکر، کیا غرض تھی اللہ کو

بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَ

اِس کہاوت سے؟ یوں بچلاتا ہے اللہ جس کو چاہے، اور

يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا

راہ دیتا ہے جس کو چاہے۔ اور کوئی نہیں جانتا تیرے رب کے لشکر، مگر

هُوَ ؕ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿۳۲﴾ ۙ

وہی آپ۔ اور وہ تو سمجھوتی ہے لوگوں کے واسطے ف۱ سچ کہتا ہوں قسم ہے چاند کی!

وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾ ۙ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾ ۙ اِنَّهَا

اور رات کی جب پیٹھ پھیرے! اور صبح کی جب روشن ہووے! وہ

لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾ ۙ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ ۙ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ

دوزخ ایک ہے بڑی چیزوں میں۔ ڈراوا ہے لوگوں کو۔ جو کوئی چاہے تم میں

اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ ؕ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے ف۲ + ہر جی اپنے کیے میں

رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾ ۙ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ ؕ فِيْ جَنّٰتٍ ۚ

پھنسا ہے۔ مگر داہنے والے + باغوں میں ہیں،

يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ ۙ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ۙ مَا سَلَكَكُمْ

مل کر پوچھتے ہیں۔ گنہگاروں کا احوال۔ تم کا ہے سے پڑے

موضح القرآن

ف۱ یہ جو فرمایا کہ دوزخ پر مقرر ہیں انیس شخص کافر ٹھٹھے کرنے لگے کہ ہم ہزاروں ہیں انیس ہمارا کیا کریں گے تب یہ فرمایا کہ وہ آدمی نہیں فرشتے ہیں تم سب کو ایک ہی کفایت ہے مگر یہ گنتی بتائی ہے موافق اگلی کتابوں کے کہ اس کے سچ کی دلیل ہو ۱۲ منہ رح

ف۲ آگے بڑھے بہشت کو پیچھے رہے دوزخ میں ۱۲ منہ رح

ع ۱/۳۱ ۱۵

مع ۱۲ عند المتاخرین ۱۲

فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَ
دوزخ میں ؟ وہ بولے،ہم نہ تھے نماز پڑھتے۔ اور

لَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ
نہ تھے کھلاتے محتاج کو۔ اور تھے بات میں دھنستے ساتھ

الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾
دھنسنے والوں کے۔ اور ہم تھے جھٹلاتے انصاف کے دن کو۔

حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ
جب تک آپہنچی ہم پر یقین آنے والی ف۱ + پھر کام نہ آوے گی ان کو سفارش،

الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾
سفارش کرنے والوں کی ف۲ + پھر کیا ہوا ہے ان کو سمجھوتی سے منہ موڑتے ہیں ؟

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾
جیسے وہ گدھے ہیں بدکے۔ بھاگے غل کرنے سے ف۳ +

بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا
بلکہ چاہتا ہے ہر مرد ان میں، کہ اس کو ملیں ورق

مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّآ
کھلے ف۴۔ کوئی نہیں! پر ڈرتے نہیں آخرت سے + کوئی نہیں!

اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ
یہ تو سمجھوتی ہے + پھر جو کوئی چاہے یہ یاد کرے ف۵ + اور وہ یاد جبھی کریں،

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾
کہ چاہے اللہ۔ وہ ہے جس سے ڈر چاہیے، اور وہ ہے بخشنے کے لائق +

٢ ع ٢٥ ١٦ الثلثين

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ قیامت مکی ہے، اور اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں +

موضح القرآن

ف۱ یعنی موت۔ بات میں دھنستے یعنی ایمان کی باتوں پر انکار کرتے سب کے ساتھ مل کر ۱۲ منہ رح
ف۲ کافر کے حق میں کوئی سفارش نہ کرے گا اور کرے گا تو قبول نہ ہوگی ۱۲ منہ رح
ف۳ جنگل کے گدھے کھٹکے سے بھاگتے ہیں ۱۲ منہ رح
ف۴ یعنی ہر کوئی نبی ہوا چاہتا ہے کہ کھلی کتاب پاوے آسمان سے ۱۲ منہ رح
ف۵ یعنی ایک پر اتری تو کیا ہوا کام تو سب کے آتی ہے ۱۲ منہ رح

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

لَاۤ اُقۡسِمُ بِيَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ۙ‏ ﴿۱﴾ وَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالنَّفۡسِ

قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی۔ اور قسم کھاتا ہوں جی کی،

اللَّوَّامَةِ ﴿۲﴾ اَيَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَلَّنۡ نَّجۡمَعَ

جو اولاہنا دیتا ہے ف۱ + کیا خیال رکھتا ہے آدمی کہ جمع نہ کریں گے ہم

عِظَامَهٗ ؕ ﴿۳﴾ بَلٰى قَادِرِيۡنَ عَلٰٓى اَنۡ نُّسَوِّىَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾

اس کی ہڈیاں؟ کیوں نہیں سکتے ہیں ہم کہ ٹھیک کردیں اس کی پوریاں +

بَلۡ يُرِيۡدُ الۡاِنۡسَانُ لِيَفۡجُرَ اَمَامَهٗ ۚ‏ ﴿۵﴾ يَسۡئَلُ اَيَّانَ

بلکہ چاہتا آدمی کہ ڈھٹائی کرے اس کے سامنے پوچھتا ہے کہ کب ہے

يَوۡمُ الۡقِيٰمَةِ ؕ ﴿۶﴾ فَاِذَا بَرِقَ الۡبَصَرُ ۙ‏ ﴿۷﴾ وَخَسَفَ الۡقَمَرُ ۙ‏ ﴿۸﴾

دن قیامت کا؟ پھر جب چوندھ لانے لگے تیور۔ اور گہہ جاوے چاند۔

وَجُمِعَ الشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ ۙ‏ ﴿۹﴾ يَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ

اور اکٹھے ہوں سورج اور چاند ف۲۔ کہے گا آدمی

يَوۡمَئِذٍ اَيۡنَ الۡمَفَرُّ ۚ‏ ﴿۱۰﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ؕ ﴿۱۱﴾ اِلٰى رَبِّكَ

اس دن، کہاں جاؤں بھاگ کر؟ کوئی نہیں کہیں نہیں ہے بچاؤ۔ تیرے رب تک

يَوۡمَئِذِ اِۨلۡمُسۡتَقَرُّ ؕ ﴿۱۲﴾ يُنَبَّؤُا الۡاِنۡسَانُ يَوۡمَئِذٍۢ

اس دن جا ٹھہرنا + جتادیں گے انسان کو اس دن،

بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ؕ ﴿۱۳﴾ بَلِ الۡاِنۡسَانُ عَلٰى نَفۡسِهٖ

جو آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا + بلکہ آدمی اپنے واسطے آپ

بَصِيۡرَةٌ ۙ‏ ﴿۱۴﴾ وَّلَوۡ اَلۡقٰى مَعَاذِيۡرَهٗ ؕ ﴿۱۵﴾ لَا تُحَرِّكۡ بِهٖ

سوجھ ہے۔ اور پڑا لا ڈالے اپنے بہانے ف۳ + نہ چلا تو اس کے پڑھنے پر

موضح القرآن

ف۱ آدمی کا جی اول کھیل میں اور مزوں میں غرق ہوتا ہے۔ ہرگز نیکی کی رغبت نہیں ایسے جی کو کہیں امارہ بالسوء پھر ہوش پکڑی نیک و بد سمجھا تو باز آیا کبھی اپنی خو پر دوڑ پڑا پیچھے آپ کو اولاہنا دیا۔ دیسا جی ہے لوامہ پھر جب پورا سنور گیا دل سے رغبت نیکی ہی پر رہی بیہودہ کام سے آپ ہی بھاگے اور ایذا کھینچے ویسے کا نام ہے مطمئنہ ۱۲ منہ رح

ف۲ تیور چوندھلاوے یعنی آدمی کی آنکھ روشنی سے عاجز ہو جاوے یہ قیامت کا وقت ہے سورج پاس آوے گا ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اپنے احوال میں غور کرے تو رب کی وحدانیت جانے اور جو کہے میری سمجھ میں نہیں آتا یہ بہانے ہیں ۱۲ منہ رح

لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿١٦﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَ
اپنی زبان، کہ شتاب اس کو سیکھ لے + وہ تو ہمارا ذمہ ہے اس کو سمیٹ رکھنا،
قُرْاٰنَهٗ ﴿١٧﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿١٨﴾ ثُمَّ اِنَّ
اور پڑھنا + پھر جب ہم پڑھنے لگیں، تو ساتھ رہ اس کے پڑھنے کے + پھر مقرر
عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿١٩﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾
ہمارا ذمہ ہے اس کو کھول بتانا ف۱ + کوئی نہیں! پر تم چاہتے ہو شتاب ملتی۔
وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾
اور چھوڑتے ہو دیر آتی + کتنے منہ اُس دن تازے ہیں۔
اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾
اپنے رب کی طرف دیکھتے ف۲ + اور کتنے منہ اس دن اداس ہیں۔
تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾ كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ
خیال ہیں ہیں، کہ ان پر وہ ہو وے جس سے کمر ٹوٹے + کوئی نہیں جس وقت جان پہنچی
التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿٢٧﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ
ہانس تک ۔ اور لوگ کہیں کون ہے جھاڑنے والا ؟ اور وہ اٹکلا کہ اب آیا
الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾ اِلٰى
چھوٹنا۔ اور لپٹ گئی پنڈلی پر پنڈلی۔ تیرے
رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِۨالْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا
رب کی طرف ہے اس دن کھنچ جانا + پھر نہ یقین لایا ہے، نہ
صَلّٰى ﴿٣١﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٣٢﴾ ثُمَّ ذَهَبَ
نماز پڑھی ۔ پر جھٹلایا ہے، اور منہ موڑا۔ پھر گیا
اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿٣٣﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٤﴾ ثُمَّ اَوْلٰى
اپنے گھر کو اکڑتا + خرابی تیری خرابی پر خرابی تیری ! پھر خرابی

موضح القرآن

ف۱ جس وقت جبرئیل قرآن لاتے انکے پڑھنے کے ساتھ حضرت بھی جی میں پڑھتے تو جب تک پہلا لفظ کہیں اگلا سننے میں نہ آتا تو گھبراتے اللہ نے فرمایا کہ اس وقت پڑھنے کی حاجت نہیں سننا ہی چاہئے پھر جی میں یاد رکھوانا پھر زبان سے پڑھوانا لوگوں پاس ہمارا ذمہ ہے اور معنی تحقیق کرنے بھی حاجت نہیں یہ بھی ہمارا ذمہ ہے وقت پر بیان سمجھانا ۔ جبرئیل کے پڑھنے کو اپنا پڑھنا فرمایا کہ وہ نائب ہے اسی طرح والنجم میں فاوحی الی عبدہ ۱۲ منہ رح

ف۲ یقین ہے کہ آخرت میں اللہ کو دیکھنا ہے۔ گمراہ لوگ منکر ہیں کہ ان کے نصیب میں نہیں ۱۲ منہ رح

ع ۱ / ۳ / ۱۷

لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾

تیری! خرابی پر خرابی تیری + کیا خیال رکھتا ہے آدمی؟ کہ چھوٹا رہے گا بے قید +

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾ ثُمَّ كَانَ

بھلا نہ تھا ایک بوند منی کی، جو ٹپکے۔ پھر تھا

عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ

لہو کی پھٹکی، پھر اس نے بنایا، اور ٹھیک کر اٹھایا۔ پھر کیا اس میں جوڑا،

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى

نر اور مادہ + کیا ایسا شخص نہیں سکتا ؟

اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾

کہ جِلاوے مردے +

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ دہر مکّی ہے، اور اس میں اکتیس آیتیں اور دو رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ

کبھی ہوا ہے انسان پر ایک وقت زمانے میں، جو

يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

نہ تھا کچھ چیز تکرار میں آتی + ہم نے بنایا آدمی ایک

نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا

بوند کے لچھے سے، پلٹتے رہے اس کو، پھر کر دیا سنتا

بَصِيْرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا

دیکھتا + ہم نے اس کو سوجھائی راہ، یا حق مانتا

منزل ۷

وَ اِمَّا كَفُوْرًا ﴿۳﴾ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟

یا ناشکر + ہم نے رکھی ہیں منکروں کو زنجیریں،

وَ اَغْلٰلًا وَّ سَعِيْرًا ﴿۴﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ

اور طوق، اور آگ دہکتی + البتہ نیک لوگ پیتے ہیں

كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿۵﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ

پیالہ، جس کی ملونی ہے کافور + ایک چشمہ ہے جس سے پیتے ہیں

بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۶﴾ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ

بندے اللہ کے، چلاتے ہیں اس کی نالیاں ف + پوری کرتے ہیں منت،

وَ يَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿۷﴾ وَ

اور ڈرتے ہیں اس دن سے، کہ اس کی بُرائی پھیل پڑے گی + اور

يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا

کھلاتے ہیں کھانا اس کی محبت پر محتاج کو، اور بن باپ کے لڑکے کو،

وَّ اَسِيْرًا ﴿۸﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ

اور قیدی کو + ہم جو تم کو کھلاتے ہیں، نرا اللہ کا منہ چاہنے کو، نہ ہم تم سے

مِنْكُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا ﴿۹﴾ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا

ہم چاہیں بدلا، نہ چاہیں شکرگزاری + ہم ڈرتے ہیں اپنے رب سے،

يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ

ایک دن اداس سے سختی کے + پھر بچایا ان کو اللہ نے بُرائی سے اس

الْيَوْمِ وَ لَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَ جَزٰىهُمْ بِمَا

دن کی، اور ملائی ان کو تازگی اور خوش وقتی + اور بدلا دیا ان کو، اس پر کہ

صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ حَرِيْرًا ﴿۱۲﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى

وہ ٹھہرے رہے، باغ اور پوشاک ریشمی۔ لگے بیٹھیں اس میں

موضح القرآن

ف ایک شراب کی ندیاں ہیں ہر کسی کے گھر میں اور ایک اس میں ملتی ہے تھوڑی سی وہ اعلیٰ قسم ہے کسی کی ملونی کافور ہے ٹھنڈا خوشبو۔ کسی کی ملونی سونٹھ ہے گرم چرپرا یہ چشمے ہیں خاص ۱۲ منہ رح

مُتَّكِـِٔيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۚ (۱۳)

تختوں پر، نہیں دیکھتے وہاں دھوپ نہ ٹھر +

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا

اور جھک رہیں ان پر اس کی چھاویں، اور لپست کر رکھے ہیں اس کے گچھے

تَذْلِيْلًا (۱۴) وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ

لٹکا کر + اور لوگ لیے پھرتے ہیں ان پاس باسن روپے کے،

وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ (۱۵) قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ

اور آبخورے، جو ہو رہے ہیں شیشے۔ شیشے پر روپے کے،

قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا (۱۶) وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ

ماپ رکھا ان کا ماپ ف۱ + اور ان کو وہاں پلاتے ہیں پیالہ،

مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۚ (۱۷) عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا (۱۸)

جس کی ملونی ہے سونٹھ + ایک چشمہ ہے اس میں، اس کا نام کہتے ہیں سلسبیل ف۲ +

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا

اور پھرتے ہیں ان پاس لڑکے سدا رہنے والے، جب

رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا (۱۹) وَاِذَا رَاَيْتَ

تو ان کو دیکھے، خیال کرے کہ موتی ہیں بکھرے + اور جب تو دیکھے

ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا (۲۰) عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ

وہاں، تو دیکھے نعمت اور سلطنت بڑی + اوپر کی پوشاک ان کی،

سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۫ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ

کپڑے ہیں باریک ریشم کے سبز اور گاڑھے، اور ان کو پہنائے ہیں کنگن

مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا (۲۱)

روپے کے، اور پلائی ان کو ان کے رب نے شراب، جو دل کو دھو گئی +

موضح القرآن

ف۱ یعنی ان کی پیاس برابر روپے کے اور شیشے یعنی روپا ایسا شفاف جیسے شیشہ ۱۲ منہ رح

ف۲ اس نام کے معنی پانی صاف بہتا ۱۲ منہ رح

إِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ
یہ ہے تمہارا بدلا، اور کمائی تمہاری

مَّشْكُوْرًا ﴿٢٢﴾ ع إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ ع ٢٢ / ١٩
نیک لگی + ہم نے اتارا تجھ پر قرآن،

تَنْزِيْلًا ﴿٢٣﴾ ج فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ
سہج سہج اتارنا + سو تو راہ دیکھ اپنے رب کے حکم کی، اور کہا نہ مان ان میں

اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿٢٤﴾ ج وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ
کسی گنہگار یا ناشکر کا + اور یاد کر نام اپنے رب کا صبح اور

اَصِيْلًا ﴿٢٥﴾ ج صلے وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا
شام + اور کچھ رات میں سجدے کر اس کو اور پاکی بول اس کی بڑی

طَوِيْلًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَ
رات تک + یہ لوگ چاہتے ہیں شتاب ملنے والی، اور

يَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿٢٧﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ
چھوڑ رکھا ہے اپنے پیچھے ایک دن بھاری + ہم نے ان کو بنایا،

وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ج وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ
اور مضبوط باندھی ان کی گرہ بندی، اور جب ہم چاہیں، بدل لاویں ان کی طرح کے لوگ

تَبْدِيْلًا ﴿٢٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ج فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ
بدل کر + یہ تو سمجھوتی ہے، پھر جو کوئی چاہے، کر رکھے

اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٢٩﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ
اپنے رب تک راہ + اور تم نہ چاہو گے، مگر جو چاہے

اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٣٠﴾ ق صلے يُّدْخِلُ
اللہ — بے شک اللہ ہے سب جانتا حکمت والا + داخل کرے

مَنْ يَّشَآءُ فِىْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ
جس کو چاہے اپنی مہر میں۔ اور جو گنہگار ہیں، رکھی ہے

لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۳۱ ع
ان کو دکھ کی مار +

ع ۲ ۲۰

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ خَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ مرسلٰت مکی ہے، اور اس میں پچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۱ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۲ وَّ
قسم ہے چلتی باؤں کی، دل کو خوش آتی۔ پھر جھوکا دینے والیاں زور سے۔ پھر

النّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۳ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۴ فَالْمُلْقِيٰتِ
ابھارنے والیاں اُٹھاکر۔ پھر پھاڑنے والیاں بانٹ کر۔ پھر فرشتے اتارنے والوں کی

ذِكْرًا ۵ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۶ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۷
سمجھوتی۔ الزام آتارنے کو، یا ڈر سنانے کو۔ مقرر جو تم سے وعدہ ہوا ہو ہونا ہی ف۱ +

فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۸ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۹
پھر جب تارے مٹائے جاویں۔ اور جب آسمان میں جھروکے پڑیں۔

وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۱۰ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۱۱
اور جب پہاڑ اُڑائے جاویں۔ اور جب رسولوں کا وعدہ ٹھہرے ف۲ +

لِاَىِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ۱۲ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۱۳ وَمَآ
کس دن کی ان کو دیر ہے؟ اس فیصلہ کے دن کی + اور تو کیا

اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۱۴ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
بوجھا؟ کیا ہے فیصلہ کا دن؟ خرابی ہے اس دن

موضح القرآن

ف۱ ایک بادیں چلتی ہیں ٹھنڈی مینہ کا نشان ایک تند آندھی جو دبی مٹی کو ابھاریں ایک جو ابر کو ملک ملک بانٹیں اور فرشتے اتارتے ہیں قرآن کافروں سے الزام اتارنا منظور ہے کہ نہ کہیں ہم کو خبر نہ تھی اور جس کی قسمت میں ایمان ہے ان کو ڈر سنانا تا ایمان لاویں ۱۲ منہ رحمہ

ف۲ یعنی ہر امت کا حساب باری باری لینا ٹھہرے ۱۲ منہ رحمہ

لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٥﴾ أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ
جھٹلانے والوں کی + کیا ہم کھپا نہیں چکے اگلے ؟ پھر

نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ ﴿١٧﴾ كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿١٨﴾
ان کے پیچھے بھیجتے ہیں پچھلے + ہم یہی کچھ کرتے ہیں گنہگاروں سے +

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٩﴾ أَلَمْ نَخْلُقكُّم
خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی + کیا ہم نے نہیں بنایا تم کو

مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿٢٠﴾ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿٢١﴾
ایک بے قدر پانی سے ؟ پھر رکھا اس کو ایک جمے ٹھہراؤ میں۔

إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿٢٢﴾ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ ﴿٢٣﴾
ایک وعدہ مقرر تک۔ پھر ہم کر سکے، سو کیا خوب سکت والے ہیں +

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٤﴾ أَلَمْ نَجْعَلِ
خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی + کیا ہم نے نہیں بنائی

الْأَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾ أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾ وَجَعَلْنَا
زمین سمیٹنے والی ؟ جیتوں کو اور مُردوں کو۔ اور رکھے

فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ وَأَسْقَيْنَاكُم مَّاءً فُرَاتًا ﴿٢٧﴾
اس میں بوجھ کو پہاڑ اونچے، اور پلایا تم کو پانی میٹھا پیاس بجھاتا +

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٨﴾ انطَلِقُوا إِلَىٰ مَا
خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی + چلو دیکھو! جو چیز تم

كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٩﴾ انطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلٍّ ذِي
جھٹلاتے تھے + چلو ایک پرچھاؤں میں، جس کی

ثَلَاثِ شُعَبٍ ﴿٣٠﴾ لَّا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِي مِنَ
تین پھانکیں۔ نہ گھن کی اور نہ کام آوے

اللَّهَبِ ﴿٣١﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾ كَاَنَّهٗ

تپش میں + وہ آگ پھینکتی ہے چنگاریاں، جیسے محل ف + جیسے وہ

جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿٣٣﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٤﴾

اونٹ ہیں زرد + خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی +

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ

یہ وہ دن ہے، کہ نہ بولیں گے ـ اور نہ ان کو حکم ہو

فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٧﴾

کہ توبہ کریں + خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی +

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾

یہ ہے دن فیصلے کا، جمع کیا ہم نے تم کو اور اگلوں کو +

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿٣٩﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

پھر اگر کچھ داؤ ہے تمہارا، تو چلالو مجھ پر + خرابی ہے اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٠﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّ ع ١ / ٢١

جھٹلانے والوں کی + جو ڈر والے ہیں، وہ چھاؤں میں ہیں، اور

عُيُوْنٍ ﴿٤١﴾ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٤٢﴾ كُلُوْا

ندیوں میں ـ اور میوے، جس قسم کے جی چاہے + کھاؤ

وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ

اور پیو رچ سے، بدلا اس کا جو کرتے تھے + ہم یوں ہی

نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٥﴾

دیتے ہیں بدلا نیکی والوں کو + خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی +

كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَيْلٌ

کھالو اور برت لو تھوڑے دنوں، تم مقرر گنہگار ہو + خرابی ہے

موضح القرآن

ف چھاؤں کی تین پھانکیں یعنی پھٹی ہوئی جس میں سے گرمی آتی رہے ۱۲ منہ رح

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿۴۷﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا

اس دن جھٹلانے والوں کی + اور جب کہیے ان کو، نوو،

لَا يَرْكَعُونَ ﴿۴۸﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿۴۹﴾

نہیں نوتے + خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی +

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۰﴾ ع

اب کس بات پر اس کے بعد یقین لاویں گے ؟

ع ۲ / ۲۲

سُورَةُ النَّبَإِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورہ نبا ر مکی ہے، اور اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں +

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ ﴿۲﴾

کیا بات پوچھتے ہیں لوگ آپس میں ؟ وہ بڑی خبر۔

الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ﴿۳﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿۴﴾

جس میں وہ کئی طرف ہو رہے ہیں ف + یوں نہیں! اب جان لیں گے۔

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿۵﴾ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ﴿۶﴾

پھر بھی یوں نہیں! اب جان لیں گے + ہم نے نہیں بنائی زمین بچھونا ؟

وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ﴿۷﴾ وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا

اور پہاڑ میخیں ؟ اور تم کو بنایا جوڑے جوڑے۔ اور بنائی

نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿۹﴾ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ﴿۱۰﴾ وَجَعَلْنَا

نیند تمہاری دفع ماندگی۔ اور بنائی رات اوڑھنا۔ اور بنایا

النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿۱۱﴾ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾

دن روزگار کو + اور چنی تم سے اوپر سات چنائی مضبوط۔

الجزء الثلثون ۳۰

موضح القرآن
ف کوئی مانتا ہے کوئی منکر ہے کوئی کہتا ہے بدن اٹھے گا کوئی کہتا ہے روح پر خوشی اور غم گذرے گا ۱۲ منہ رح

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿١٣﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ
اور بنایا ایک چراغ چمکتا۔ اور اتارا نچڑتی بدلیوں سے
مَآءً ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿١٥﴾ وَّجَنّٰتٍ
پانی کا ریلا۔ کہ نکالیں اس سے اناج اور سبزہ۔ اور باغ
اَلْفَافًا ﴿١٦﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿١٧﴾ يَّوْمَ
پتوں میں لپٹ رہے + بے شک دن فیصلے کا ہے ایک وقت ٹھہر رہا۔ جس دن
يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿١٨﴾ وَّفُتِحَتِ
پھونکیں نرسنگا، پھر چلے آؤ جُٹ جُٹ۔ اور کھولا جاوے
السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿١٩﴾ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ
آسمان تو ہو جاویں دروازے۔ اور چلائے جاویں پہاڑ، تو ہو جاویں
سَرَابًا ﴿٢٠﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾ لِّلطّٰغِيْنَ
ریتا + بے شک دوزخ ہے تاک میں۔ شریروں کا
مَاٰبًا ﴿٢٢﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ
ٹھکانا۔ رہتے ہیں اس میں قرنوں + نہ چکھیں
فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾
وہاں کچھ مزا ٹھنڈک کا۔ اور نہ ملے کچھ پینا، مگر گرم پانی اور بہتی پیپ۔
جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾
بدلا ہے پورا + وہ تھے توقع نہ رکھتے حساب کی۔
وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَكُلَّ شَىْءٍ اَحْصَيْنٰهُ
اور جھٹلائیں ہماری آیتیں مکر اکر + اور ہر چیز ہم نے گن رکھی
كِتٰبًا ﴿٢٩﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ اِنَّ ع ١
لکھ کر۔ اب چکھو کہ ہم بڑھاتے نہ جاویں گے تم پر مگر مار + بے شک

لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿٣١﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَّكَوَاعِبَ

ڈر والوں کو مراد ملنی ہے۔ باغ ہیں اور انگور۔ اور نوجوان عورتیں

اَتْرَابًا ﴿٣٣﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا

ایک عمر سب کی۔ اور پیالہ چھلکتا + نہ سنیں گے وہاں بکنا،

وَّلَا كِذّٰبًا ﴿٣٥﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾

اور نہ مکرانا ف۱ + بدلا ہے، تیرے رب کا دیا، حساب سے۔

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ

جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا، اور جو ان کے بیچ ہے، بڑی مہر والا،

لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ

قدرت نہیں کہ کوئی اس سے بات کرے ف۲ + دن کھڑی ہوگی رُوح

وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ

اور فرشتے قطار ہوکر ف۳ ۔ کوئی نہیں بولتا، مگر جس کو حکم دیا

الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ

رحمٰن نے، اور بولا بات ٹھیک ف۴ + وہ دن ہے تحقیق،

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿٣٩﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ

پھر جو کوئی چاہے، بنا رکھے اپنے رب کے پاس ٹھکانا + ہم نے خبر سنا دی تم کو

عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ

ایک آفت نزدیک کی، جس دن دیکھ لیوے آدمی، جو آگے بھیجا اس کے ہاتھوں نے،

وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾

اور کہے منکر، کسی طرح میں مٹی ہوتا ف۵ +

ع ۲ / ۲

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ نازعات مکی ہے، اور اس میں چھیالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں +

موضح القرآن

ف۱ کوئی کسی سے جھگڑا نہیں کہ اس کی بات مکرا دے ۱۲ منہ رح

ف۲ عوام لوگ جو اس کو نہیں دیکھتے جو چاہیں اس سے دنیا میں کہیں آخرت میں اس کا جلال روبرو ہے بن حکم کوئی نہیں بول سکتا ۱۲ منہ رح

ف۳ روح کہا جاندار گویا نام جبرئیل کا ہے ۱۲

ف۴ یعنی جو حرف بل سفارش کے ہیں مسلمان اسی کے واسطے کہا ۱۲ منہ

ف۵ یعنی مٹی ہی رہتا آدمی نہ بنتا کہ اس حساب عذاب میں گرفتار ہوتا ۱۲ منہ رح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿۱﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿۲﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ

قسم ہے گھسیٹ لانے والوں کی ڈوب کر۔ اور بند چھڑا دینے والوں کی کھول کر۔ اور پیرنے والوں کی،

سَبْحًا ﴿۳﴾ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿۵﴾

پیرتے پیر۔ پھر آگے بڑھتے دوڑ کر۔ پھر کام بناتے حکم سے ف۱ +

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿۶﴾ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿۷﴾

جس دن کانپے کانپنے والی ف۲۔ اس کے پیچھے دوسری ف۳ +

قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿۸﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿۹﴾

کتنے دل اس دن دھڑکتے ہیں ۔ ان کی تیوری نیچے (خوفزدہ) ہیں +

يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿۱۰﴾ ءَاِذَا

لوگ کہتے ہیں، کیا ہم پھر آویں گے اُلٹے پاؤں ؟ کیا جب

كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿۱۱﴾ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿۱۲﴾

ہو چکیں ہم ہڈیاں کھوکھری ؟ بولے تو تو یہ پھر آنا ٹوٹا ہے ف۴ +

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿۱۴﴾

سو وہ تو ایک جھڑکی ہے۔ پھر تبھی وہ آرہے میدان میں +

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿۱۵﴾ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ

کچھ پہنچی ہے تجھ کو بات موسیٰ کی ؟ جب پکارا اس کو اس کے رب نے،

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۶﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ

پاک میدان میں جس کا نام طویٰ + جا فرعون پاس،

اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۱۷﴾ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۸﴾

اُس نے سر اٹھایا + پھر کہہ تیرا جی چاہتا ہے ؟ کہ تو سنور سے۔

موضح القرآن

ف۱ ایک فرشتے کافر کی جان گھسیٹ کر نکالیں اس کی رگوں میں ڈوب کر ایک مسلمان کی جان کو بدن سے گرہ کھول دیں وہ اپنی خوشی سے عالم پاک کو دوڑے جیسے کسی کے بند کھول دیئے۔ لیکن بدن کی تکلیف اور ہے اس میں دونوں برابر ہیں یہ ذکر ہے روح کا نیک خوشی سے دوڑتا ہے بد بھاگتا ہے پھر گھسیٹا جاتا ہے ایک فرشتے تیرتے پھرتے ہوا میں ایک سے درجہ زیادہ چاہتے جب کچھ حکم پہنچا دوڑے اس کام کے بنانے کو فائدہ یہ قسمیں کھا کر اگلا مدعا جتانا منظور ہوتا ہے اور کبھی ان چیزوں کی خوبی اور ندرت جتانے کو قسم کھاتے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی زمین کو بھونچال آوے ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی لگاتار بھونچال چلے آویں ۱۲ منہ رح

ف۴ کہتے تھے اگر پھر آویں تو ایک ایک حویلی کے ہزار ہزار مدعی ہوں۔ ۱۲ منہ رح

وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿١٩﴾ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ

اور راہ بتاؤں تجھ کو تیرے رب کی طرف، پھر تجھ کو ڈر ہو + پھر دکھائی اس کو وہ

الْكُبْرٰى ﴿٢٠﴾ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿٢١﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿٢٢﴾

بڑی نشانی + پھر جھٹلایا اور نہ مانا + پھر چلا پیٹھ پھیر کر تلاش کرتا +

فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿٢٣﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿٢٤﴾

پھر سب کو جمع کیا، پھر پکارا + تو کہا، میں ہوں رب تمہارا سب سے اوپر +

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ اِنَّ فِيْ

پھر پکڑا اس کو اللہ نے، سزا میں پچھلی کے اور پہلی کے ف۱+ بے شک اس میں

ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٢٦﴾ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا

سوچ کی جگہ ہے، جس کو ڈر ہے + کیا تم مشکل ہو بنانے

اَمِ السَّمَآءُ بَنٰىهَا ﴿٢٧﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿٢٨﴾ وَاَغْطَشَ

یا آسمان؟ اس نے وہ بنایا اونچی کی اس کی بلندی، پھر اس کو صاف کیا۔ اور اندھیری کی

لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿٢٩﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ

رات اس کی، اور کھول نکالی اس کی دھوپ + اور زمین کو اس پیچھے

دَحٰىهَا ﴿٣٠﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿٣١﴾ وَالْجِبَالَ

صاف بچھایا + نکالا اس سے اس کا پانی اور چارا + اور پہاڑوں کو

اَرْسٰىهَا ﴿٣٢﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٣﴾ فَاِذَا جَآءَتِ

بوجھ رکھا ف۲۔ کام چلانے کو تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے + پھر جب آوے

الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿٣٤﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿٣٥﴾

وہ بڑا ہنگامہ + جس دن یاد کرے آدمی جو کمایا۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿٣٦﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿٣٧﴾

اور نکال رکھی دوزخ، جو چاہے دیکھے + سو جس نے شرارت کی۔

ع ۲ ۳

موضح القرآن

ف۱ یعنی آخرت میں بھی عذاب ہوگا اور دنیا میں بھی عذاب پایا ۱۲ منہ رح

ف۲ سورۂ فصلت یعنی سجدہ میں آسمان کو پیچھے کہا یہاں زمین کو پیچھے سو یہاں آسمان کا بنانا ہے اونچا اور دن رات ٹھہرانا یہ شاید زمین سے پہلے ہو وہاں ان کو سات کرنا بانٹ کر پھر ہر ایک میں جدا دستور چلانا شاید زمین سے پیچھے ہو ۱۲ منہ رح

وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝٣٨ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝٣٩

اور بہتر سمجھا دنیا کا جینا، سو دوزخ ہی ہے ٹھکانا +

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ

اور جو کوئی ڈرا اپنے رب پاس کھڑے ہونے سے، اور روکا جی کو

الْهَوٰى ۝٤٠ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝٤١ يَسْـَٔلُوْنَكَ

چاؤ سے - سو بہشت ہی ہے ٹھکانا + تجھ سے پوچھتے ہیں،

عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۝٤٢ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ

وہ گھڑی کب ہے ٹھہراؤ اس کا ؟ تو کس بات میں ہے

ذِكْرٰىهَا ۝٤٣ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ۝٤٤ اِنَّمَآ اَنْتَ

اس کے مذکور سے ؟ تیرے رب تک ہے پہنچ اس کی ف۱ + تو تو

مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ۝٤٥ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا

ڈر سنانے کو ہے، اس کو جو اس سے ڈرتا ہے + ایسا لگے گا جس دن دیکھیں گے اس کو،

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ۝٤٦

کہ دیر نہیں لگی ان کو، مگر ایک شام یا صبح اس کی ف۲ +

سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعٌ وَّاحِدٌ

سورۂ عبس مکی ہے، اس میں بیالیس آیتیں اور ایک رکوع ہے +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

عَبَسَ وَتَوَلّٰىٓ ۝١ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝٢ وَمَا يُدْرِيْكَ

ف۳ تیوری چڑھائی اور منہ موڑا۔ اس سے کہ آیا اس کے پاس اندھا ف۴ + اور تجھ کو کیا خبر ہے ؟

لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ ۝٣ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝٤

شاید کہ وہ سنورتا۔ یا سوچتا، تو کام آتا اس کو سمجھانا +

موضح القرآن

ف۱ پوچھتے پوچھتے اسی تک پہنچتا ہے بیچ میں سب بے خبر ہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی شتاب مانگتے ہیں قیامت اس وقت معلوم ہوگا کہ بہت شتاب آئی بیچ میں دیر کچھ نہیں لگی ۱۲ منہ رح

ف۳ حضرت ایک کافر کو سمجھاتے تھے اس میں ایک مسلمان آیا نابینا وہ اپنی طرف مشغول کرنے لگا کہ وہ آیت کیونکر ہے اس کے معنی کیا ہیں حضرت پر گراں لگا بیوقت کا پوچھنا اللہ تعالیٰ نے اس پر یہ آیتیں بھیجیں ۱۲ منہ رح

ع ۲ / ۲۰ / ۴

ف۴ یہ کلام گویا اوروں پاس گلہ ہے رسول کا آگے رسول کو خطاب فرمایا ۱۲ منہ رح

أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَىٰ ﴿٥﴾ فَأَنتَ لَهُ تَصَدَّىٰ ﴿٦﴾ وَمَا

وہ جو پروا نہیں کرتا۔ سو تو اس کی فکر میں ہے + اور

عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ ﴿٧﴾ وَأَمَّا مَن جَاءَكَ يَسْعَىٰ ﴿٨﴾

تجھ پر گناہ نہیں کہ وہ نہیں سنورتا + اور وہ جو آیا تیرے پاس دوڑتا۔

وَهُوَ يَخْشَىٰ ﴿٩﴾ فَأَنتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ ﴿١٠﴾ كَلَّا

اور وہ ڈرتا ہے۔ سو تو اس سے تغافل کرتا ہے ف۱ + یوں نہیں!

إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ﴿١٢﴾ فِي صُحُفٍ

یہ تو سمجھوتی ہے + پھر جو کوئی چاہے اس کو پڑھے + لکھی ہے ادب کے

مُّكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾ مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿١٤﴾ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾

ورقوں میں۔ اونچے دھرے ستھرے۔ ہاتھوں میں لکھنے والوں کے۔

كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾ قُتِلَ الْإِنسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ﴿١٧﴾ مِنْ

جو سردار ہیں نیک ف۲ + مارا جائیو آدمی کیسا ناشکر ہے ؟ کس

أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ﴿١٨﴾ مِن نُّطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ﴿١٩﴾

چیز سے بنایا اس کو ؟ ایک بوند سے۔ بنایا، پھر اندازہ رکھا اس کا ف۳۔

ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ﴿٢١﴾ ثُمَّ

پھر راہ آسان کر دی اس کو ف۴۔ پھر اس کو مردہ کیا، پھر قبر میں رکھوایا۔ پھر

إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ ﴿٢٢﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ﴿٢٣﴾ فَلْيَنظُرِ

جب چاہا اس کو اٹھا نکالا + کوئی نہیں! پورا نہ کیا جو اس کو فرمایا + اب نگاہ کرے

الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ﴿٢٤﴾ أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾

آدمی اپنے کھانے کو۔ کہ ہم نے ڈالا پانی اوپر سے۔

ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾ فَأَنبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ﴿٢٧﴾

پھر چیرا زمین کو پھاڑ کر۔ پھر اگایا اس میں اناج۔

وقف لازم

موضح القرآن

ف۱ وہ ڈرتا ہے اللہ سے یا ڈر لگا ہے کہ تیری ملاقات پاوے یا نہ پاوے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی فرشتے اس کو لکھتے ہیں اس موافق وحی اترتی ہے ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی ہاتھ پاؤں اسلوب پر رکھے نہ کہ ایک بہت بڑا ایک بہت چھوٹا ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی ایمان اور کفر کی سمجھ دی یا پیٹ میں سے نکالا آسانی سے ۱۲ منہ رح

وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿٢٨﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿٢٩﴾ وَّحَدَآئِقَ

اور انگور اور ترکاری۔ اور زیتون، اور کھجوریں۔ اور باغ

غُلْبًا ﴿٣٠﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿٣١﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾

گھن کے۔ اور میوہ، اور دوب۔ کام چلانے کو تمہارا اور تمہارے چوپایوں کا +

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿٣٣﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿٣٤﴾

پھر جب آوے وہ غل + جس دن بھاگے مرد اپنے بھائی سے۔

وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿٣٥﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ

اور اپنے ماں باپ سے۔ اور اپنی ساتھ والی سے، اور بیٹوں سے + ہر مرد کو

مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿٣٧﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

ان میں سے اس دن ایک فکر لگا ہے، جو اس کو بس ہے + کتنے منہ اس دن

مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾ وَوُجُوْهٌ

روشن ہیں۔ ہنستے خوشیاں کرتے + اور کتنے منہ

يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾ اُولٰٓئِكَ

اس دن ان پر گرد پڑی ہے۔ چڑھی آتی ہے ان پر سیاہی + وہ لوگ

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾ وَهِيَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورۂ تکویر مکی ہے وہی ہیں جو منکر ہیں ڈھیٹھ + اور اس کی انتیس آیتیں ہیں + ١ ع ٢٢ ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿٢﴾

جب سورج کی دھوپ تہ ہو جاوے۔ اور جب تارے میلے ہو جاویں۔

وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿٣﴾ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿٤﴾

اور جب پہاڑ چلائے جاویں۔ اور جب بیاتی اونٹنیاں چھٹی پھریں ف۱۔

موضح القرآن

ف۱ بیانے کے قریب اونٹنی بہت عزیز ہوتی ہے بچے کی توقع سے اور دودھ کی ۱۲ منہ رحمہ

منزل

وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝٥ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝٦

اور جب جنگل کے جانوروں میں رول پڑے۔ اور جب دریا جھونکے جاویں۔ ف١ -

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝٧ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝٨

اور جب جیوں کے جوڑ بندھیں ف٢ - اور جب بیٹی جیتی گاڑدی کو پوچھے۔

بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝٩ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝١٠

کس گناہ پر ماری گئی ؟ اور جب کاغذ کھولے جاویں۔

وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝١١ وَاِذَا الْجَحِیْمُ سُعِّرَتْ ۝١٢

اور جب آسمان کا چھلکا اتارے۔ اور جب دوزخ دھکائی جاوے۔

وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝١٣ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّاۤ اَحْضَرَتْ ۝١٤

اور جب بہشت پاس لائی جاوے۔ جان لے جی جو لے کر آیا +

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝١٥ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝١٦ وَالَّیْلِ

سو قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹ جاتے، سیدھے چلتے، دبک جانے والوں کی ف٣ - اور رات کی،

اِذَا عَسْعَسَ ۝١٧ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝١٨ اِنَّهٗ لَقَوْلُ

جب اس کا اٹھان ہو۔ اور صبح کی جب دم بھرے۔ مقرر یہ کہا ہے

رَسُوْلٍ كَرِیْمٍ ۝١٩ ذِیْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ

ایک بھیجے ہوئے عزت والے کا۔ قوت رکھتا، تخت کے مالک پاس

مَكِیْنٍ ۝٢٠ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِیْنٍ ۝٢١ وَمَا صَاحِبُكُمْ

درجہ پایا۔ سب کا مانا، وہاں کا معتبر ہے ف٤ + اور یہ تمہارا رفیق

بِمَجْنُوْنٍ ۝٢٢ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ ۝٢٣ وَمَا هُوَ

کچھ نہیں دیوانہ + اور اس نے دیکھا ہے اس کو کھلے کنارے آسمان کے + اور غیب کی بات

عَلَى الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ ۝٢٤ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَیْطٰنٍ

پر نہیں بخیل + اور یہ کہا نہیں کسی شیطان

موضح القرآن

ف١ جیسے تنور جھونکے سے ابلتا ١٢ منہ رح

ف٢ یعنی قسم قسم کے گنہگار اکٹھے ہوں ١٢ منہ رح

ف٣ سات ستارے آسمان میں جدی چال چلتے ہیں ان میں پانچ جو ہیں سورج چاند کے سوا زحل مشتری مریخ زہرہ عطارد ان کی چال اس ڈھب سے ہے کبھی مغرب سے مشرق کو چلیں یہ سیدھی راہ ہوئی کبھی ٹھٹک کر الٹے پھریں کبھی سورج کے پاس آ کر غائب رہیں کتنے دنوں تک ١٢ منہ رح

ف٤ یہ جبرئیل کی صفت ہے ١٢ منہ رح

رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

مردود کا۔ پھر تم کدھر چلے جاتے ہو ؟ یہ تو ایک سمجھوتی ہے

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾ وَمَا

جہان کے واسطے۔ جو کوئی چاہے تم میں کہ سیدھا چلے + اور تم

تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ع

جبھی چاہو، کہ چاہے اللہ جہان کا صاحب +

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورہ انفطار مکی ہے اور شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا + اس میں انیس آیتیں ہیں +

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾

جب آسمان چر جاوے ۔ اور جب تارے جھڑ پڑیں۔

وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾ عَلِمَتْ

اور جب دریا بہہ پڑیں ف۱۔ اور جب قبریں اٹھائی جاویں۔ جان لیوے

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا

جی جو آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا + اے آدمی! کاہے سے

غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿۶﴾ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ

بہکا تو اپنے رب کریم پر ؟ جس نے تجھ کو بنایا، پھر تجھ کو ٹھیک کیا،

فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾ فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿۸﴾ كَلَّا

پھر تجھ کو برابر کیا ف۲۔ جس صورت میں چاہا تجھ کو جوڑ دیا + کوئی نہیں!

بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿۹﴾ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿۱۰﴾

پر تم جھوٹ جانتے ہو انصاف ہونا ۔ اور تم پر نگہبان مقرر ہیں ۔

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ﴿۱۱﴾ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ

سردار لکھنے والے ۔ جانتے ہیں جو کرتے ہو + بے شک نیک لوگ

ع ۹ / ۱ / ۶

موضح القرآن

ف۱ یعنی سمندر کا پانی زمین پر زور کرے ۱۲ منہ

ف۲ ٹھیک کیا بدن میں برابر کیا خصلت میں ۱۲ منہ رح

لَفِیۡ نَعِیۡمٍ ﴿۱۳﴾ وَّ اِنَّ الۡفُجَّارَ لَفِیۡ جَحِیۡمٍ ﴿۱۴﴾ یَّصۡلَوۡنَہَا
آرام میں ہیں اور بے شک گنہگار دوزخ میں ہیں ۔ بیٹھیں گے (پہنچیں گے) اس میں

یَوۡمَ الدِّیۡنِ ﴿۱۵﴾ وَ مَا ہُمۡ عَنۡہَا بِغَآئِبِیۡنَ ﴿۱۶﴾ وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ
انصاف کے دن + اور نہ ہوں گے اس سے چھپ رہنے والے + اور تجھ کو کیا خبر ہے

مَا یَوۡمُ الدِّیۡنِ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا یَوۡمُ الدِّیۡنِ ﴿۱۸﴾
کیسا ہے دن انصاف کا ؟ پھر بھی تجھ کو کیا خبر ہے ؟ کیسا ہے دن انصاف کا ؟

یَوۡمَ لَا تَمۡلِکُ نَفۡسٌ لِّنَفۡسٍ شَیۡئًا ؕ وَ الۡاَمۡرُ
جس دن بھلا نہ کر سکے کوئی جی کسی جی کا کچھ ۔ اور حکم

ع ۱ / ۱۹ الربع

سُوۡرَۃُ الۡمُطَفِّفِیۡنَ مَکِّیَّۃٌ یَوۡمَئِذٍ لِّلّٰہِ ﴿۱۹﴾ وَ ہِیَ سِتٌّ وَّ ثَلٰثُوۡنَ اٰیَۃً
سورۂ تطفیف مکّی ہے، (اس دن اللہ کا ہے+) اور اس کی چھتیس آیتیں ہیں+

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

وَیۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِیۡنَ ﴿۱﴾ الَّذِیۡنَ اِذَا اکۡتَالُوۡا عَلَی
خرابی ہے گھٹانے والوں کی ۔ وہ کہ جب ماپ لیں

النَّاسِ یَسۡتَوۡفُوۡنَ ﴿۲﴾ وَ اِذَا کَالُوۡہُمۡ اَوۡ وَّزَنُوۡہُمۡ
لوگوں سے، پورا بھر لیں + اور جب ماپ دیں ان کو، یا تول دیں،

یُخۡسِرُوۡنَ ﴿۳﴾ اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِکَ اَنَّہُمۡ مَّبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿۴﴾
تو گھٹا کر دیں + کیا خیال نہیں رکھتے وہ لوگ ؟ کہ ان کو اٹھنا ہے

لِیَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۵﴾ یَّوۡمَ یَقُوۡمُ النَّاسُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۶﴾
ایک بڑے دن میں ۔ جس دن کھڑے رہیں لوگ، راہ دیکھتے جہان کے صاحب کی +

کَلَّاۤ اِنَّ کِتٰبَ الۡفُجَّارِ لَفِیۡ سِجِّیۡنٍ ﴿۷﴾ وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ
کوئی نہیں ! لکھا گنہگاروں کا پہنچا بندی خانہ میں + اور تجھ کو کیا خبر ہے

مَا سِجِّيْنٌ ⑧ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ⑨ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
کیسا بندی خانہ ؟ ایک دفتر ہے لکھا ہوا ف۱ + خرابی ہے اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑩ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ⑪
جھٹلانے والوں کی۔ جو جھوٹ جانتے ہیں انصاف کا دن +

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ⑫ اِذَا تُتْلٰى
اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے، جو بڑھ چلنے والا گنہگار ہے۔ جب سنائیے

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ⑬ كَلَّا بَلْ
اس کو ہماری آیتیں، کہے نقلیں ہیں پہلوں کی + کوئی نہیں ! پر

رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑭ كَلَّآ اِنَّهُمْ
زنگ پکڑ گیا ہے ان کے دلوں پر، وہ جو کچھ کماتے تھے + کوئی نہیں وہ

عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ⑮ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا
اپنے رب سے اس دن روکے جاویں گے + پھر مقرر وہ پیٹھنے (پہنچنے) والے ہیں

الْجَحِيْمِ ⑯ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ⑰
دوزخ میں + پھر کہیے گا، یہ ہے جس کو تم جھوٹ جانتے تھے +

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ⑱ وَمَآ اَدْرٰىكَ
کوئی نہیں لکھا نیکوں کا ہے اوپر والوں میں + اور تجھ کو کیا خبر ہے

مَا عِلِّيُّوْنَ ⑲ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ⑳ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ㉑
کیا ہیں اوپر والے ؟ ایک دفتر ہے لکھا۔ اس کو دیکھتے ہیں فرشتے نزدیک والے +

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ㉒ عَلَى الْاَرَآئِكِ
بے شک نیک لوگ ہیں آرام میں۔ تختوں پر بیٹھے،

يَنْظُرُوْنَ ㉓ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ㉔
دیکھتے۔ پہچانے تو ان کے منہ پر تازگی آرام کی +

موضح القرآن
ف۱ یعنی ان کے نام وہاں داخل ہوتے ہیں مر کر وہاں پہنچیں گے۔ ۱۲ منہ رحمہ

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ﴿۲۵﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۭ وَ

ان کو پلائی جاتی ہے شراب مُہر میں دھری ۔ جس کی مُہر جمتی ہے مشک پر، اور

فِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنٰفِسُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ

اس پر چاہیے ڈھوکیں (رغبت کریں) ڈھوکنے (رغبت کرنے) والے ف۱ + اور اس کی ملونی

تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾ اِنَّ

اوپر سے پڑی ۔ ایک چشمہ جس سے پیتے ہیں نزدیک والے + وہ

الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾

جو گنہگار ہیں، وہ تھے ایمان والوں سے ہنستے +

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى

اور جب ہو نکلتے ان پاس آپس میں سین (اشارے) کرتے + اور جب پھر کر جاتے اپنے

اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ

گھر، پھر جاتے باتیں بناتے + اور جب ان کو دیکھتے، کہتے، بے شک

هٰٓؤُلَاۗءِ لَضَاۗلُّوْنَ ﴿۳۲﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾

یہ لوگ بہک رہے ہیں ۔ اور ان کو بھیجا نہیں ان پر نگہبان +

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾

سو آج ایمان والے منکروں سے ہنستے ہیں ۔

عَلَى الْاَرَاۗئِكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ

تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہیں + اب بدلا پایا منکروں نے،

مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾

جیسا کرتے تھے +

ع ۳۶ ۸ ۱

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورۂ انشقاق مکی ہے، اور اس میں پچیس آیتیں ہیں +

موضح القرآن

ف۱ شراب کی نہریں ہیں ہر کسی کے گھر میں لیکن یہ شراب نادر ہے جو زیر مہر رہتی ہے اور اس کی قدر کے موافق مہر جمتی ہے مشک پر ۱۲ منہ رح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝۱ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ۝۲

جب آسمان پھٹ جاوے ۔ اور سن لے حکم اپنے رب کا، اور اسی لائق ہے ف۱

وَ اِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝۳ وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ ۝۴

اور جب زمین پھیلائی جاوے + اور نکال ڈالے جو کچھ اس میں ہے ف۲ اور خالی ہو جاوے ۔

وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ۝۵ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ

اور سن لے حکم اپنے رب کا، اور اسی لائق ہے + اسے آدمی! تجھ کو

كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝۶ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ

بجنا ہے اپنے رب تک پہنچنے میں بچ بچ کر، پھر اس سے ملنا + سو جس کو ملا

كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝۷ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝۸

لکھا اس کا داہنے ہاتھ میں ۔ تو اس سے حساب لینا ہے آسان حساب ۔

وَّ يَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝۹ وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ

اور پھر کر آوے اپنے لوگوں پاس خوش وقت + اور جس کو ملا

كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝۱۰ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝۱۱ وَّ

اس کا لکھا پیٹھ کے پیچھے سے ۔ سو وہ پکارے گا موت موت ۔ اور

يَصْلٰى سَعِيْرًا ۝۱۲ اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝۱۳ اِنَّهٗ

پیٹھے گا (پہنچے گا) آگ میں ف۳ + وہ رہا تھا اپنے گھر خوش وقت ف۴ + اس نے

ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۝۱۴ بَلٰۤى اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ۝۱۵

خیال کیا کہ پھر نہ جاوے گا + کیوں نہیں! اس کا رب اس کو دیکھتا تھا ف۵ +

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝۱۶ وَ الَّيْلِ وَ مَا وَسَقَ ۝۱۷

سو قسم کھاتا ہوں شام کی سرخی کی اور رات کی، اور جو اس میں سمٹتا ہے ۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی آسمان بے حکم نہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی مردے ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی عذاب کے ڈر سے موت مانگے گا ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی دنیا میں آخرت سے بے فکر تھا ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی اس کے عمل کی سزا دیا چاہیے ۱۲ منہ رح

مع عند المتاخرین ۱۲

وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾

اور چاند کی جب پورا بھرے تم کو چڑھنا ہے کھنڈ پر کھنڈ (درجے پر درجہ) +

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ

پھر کیا ہوا ہے ان کو یقین نہیں لاتے ؟ اور جب پڑھیے ان پاس قرآن،

لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾

سجدہ نہیں کرتے + اوپر سے یہ منکر جھٹلاتے ہیں +

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ

اور اللہ خوب جانتا ہے جو اندر بھر رکھتے ہیں + سو خوشی سنا ان کو دکھ والی

اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

مار کی ۔ مگر جو یقین لائے، اور کیں بھلائیاں، ان کو

اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾

(نیگ ہے بے انتہا +)

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اِثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورۂ بروج مکی ہے، اور اس میں بائیس آیتیں ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿۲﴾ وَ

قسم ہے آسمان کی، جس میں بُرج ہیں۔ اور اس دن کی، جس کا وعدہ ہے۔ اور

شَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ﴿۳﴾ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿۴﴾

حاضر ہونے والے کی، اور جس پاس حاضر ہوویں ف۱ + مارے جائیو کھائیاں کھودنے والے ۔

النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿۵﴾ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿۶﴾ وَّ

آگ بھری ایندھن سے ۔ جب وہ اس پر بیٹھے ۔ اور

هُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿۷﴾ وَمَا

جو کچھ وہ کرتے مسلمانوں سے، سامنے دیکھتے + اور ان

السجدۃ

ع ۱ ۲۵ ۹

موضح القرآن

ف۱ سب شہروں میں حاضر ہوتا ہے جمعہ کا دن اور سب حاضر ہوتے ہیں عرفے کے دن حج پر۔ ۱۲ منہ رح

نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿٨﴾

سے بدلا نہ لیتے تھے، مگر اسی کا کہ یقین لائے اللہ پر، جو زبردست ہے خوبیوں سراہا۔

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ

جس کا راج ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ اور اللہ

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ

کے سامنے ہے ہر چیز + جو دین سے بچلانے (بچلانے لگے) ایمان والے مردوں کو

وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ

اور عورتوں کو، پھر توبہ نہ کی، تو ان کو عذاب ہے دوزخ کا،

وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ﴿١٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

اور ان کو عذاب ہے آگ لگی کا + جو لوگ یقین لائے، اور کیں

الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ

بھلائیاں، ان کو باغ ہیں جن کے نیچے بہتی نہریں۔

ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ﴿١١﴾ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ﴿١٢﴾

یہ ہے بڑی مراد ملنی ف + بے شک تیرے رب کی پکڑ سخت ہے ۲

إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ﴿١٤﴾

بے شک وہی کرے پہلی مرتبہ اور دوسری ف۲ + اور وہی ہے بخشتا محبت کرتا

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ﴿١٥﴾ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ ﴿١٦﴾

مالک تخت کا، بڑی شان والا۔ کر ڈالتا جو چاہے +

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ﴿١٧﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ﴿١٨﴾

کچھ پہنچی تجھ کو بات ان لشکروں کی؟ فرعون اور ثمود کی +

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ﴿١٩﴾ وَاللَّهُ مِنْ

کوئی نہیں! بلکہ منکر جھٹلاتے ہیں۔ اور اللہ نے

موضح القرآن

ف۱ ایک بادشاہ کا
لے پالک بیٹا تھا بادشا
اس کو بھیجتا ساحر پاس
کہ سحر سیکھے وہ بیٹھتا ایک
راہب پاس کہ انجیل سیکھے
اللہ نے اس کو کمال دیا
کہ شیر اور سانپ اس کا
کہا مانیں اور کوڑھی اندھے
اس کے ہاتھ چھونے سے
چنگے ہوں اس کے ہاتھ
سے بہت خلق اللہ پر اور
حضرت عیسیٰ پر ایمان لائی
بادشاہ تھا بت پرست
اس لے پالک کو مار ڈالا
پھر شہر میں ہر محلے کے آگے
کھائی کھودی آگ سے
بھری ہر محلے میں سے مرد
اور عورتیں پکڑ منگاتا جو بت
کو سجدہ نہ کرتا آگ میں
ڈالتا ہزاروں خلق شہید
کیے جب اللہ کا غضب
آیا وہی آگ پھیل پڑی
بادشاہ اور امیروں کے
گھر سارے پھونک دیئے
۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی دنیا کا عذاب اور
آخرت کا ۱۲ منہ رح

وَّرَآئِهِمۡ مُّحِيۡطٌ ۚ﴿۲۰﴾ بَلۡ هُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِيۡدٌ ۙ﴿۲۱﴾

ان کے گرد سے گھیرا ہے + کوئی نہیں! یہ قرآن ہے بڑی شان والا۔

فِىۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ﴿۲۲﴾ ع ٢٢ / ١٠

سُوۡرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ٣٦ — اٰيَاتُهَا ١٧ رُكُوۡعُهَا ١

(لکھا تختی میں جس کی نگہبانی ہے) سورۂ طارق مکّی ہے، اور اس میں سترہ آیتیں ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۙ﴿۱﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰكَ مَا الطَّارِقُ ۙ﴿۲﴾

قسم ہے آسمان کی اور اندھیرا پڑے آنے والے کی۔ اور تو کیا سمجھا کون ہے اندھیرا پڑے آنے والا؟

النَّجۡمُ الثَّاقِبُ ۙ﴿۳﴾ اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ ؕ﴿۴﴾

وہ تارا چمکتا۔ کوئی جی نہیں جس پر نہیں ایک نگہبان ف١ +

فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ؕ﴿۵﴾ خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ

اب دیکھ لے آدمی، کاہے سے بنا + بنا ایک اچھلتے

دَافِقٍ ۙ﴿۶﴾ يَّخۡرُجُ مِنۡۢ بَيۡنِ الصُّلۡبِ وَالتَّرَآئِبِ ؕ﴿۷﴾

پانی سے۔ جو نکلتا ہے پیٹھ اور چھاتی کے بیچ سے ف٢ +

اِنَّهٗ عَلٰى رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ﴿۸﴾ يَوۡمَ تُبۡلَى السَّرَآئِرُ ۙ﴿۹﴾

بے شک وہ اس کو پھیر لا سکتا ہے ف٣ + جس دن جانچے جاویں بھید۔

فَمَا لَهٗ مِنۡ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ؕ﴿۱۰﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجۡعِ ۙ﴿۱۱﴾

تو کچھ نہ ہوگا اس کو زور، نہ کوئی مدد کرنے والا + قسم ہے آسمان چکر مارنے والے کی۔

وَالۡاَرۡضِ ذَاتِ الصَّدۡعِ ۙ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ لَقَوۡلٌ فَصۡلٌ ۙ﴿۱۳﴾

اور زمین دڑاڑ کھانے والی کی ف٤۔ یہ بات دوٹوک ہے۔

وَّمَا هُوَ بِالۡهَزۡلِ ؕ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمۡ يَكِيۡدُوۡنَ كَيۡدًا ۙ﴿۱۵﴾ وَّ

اور نہیں یہ بات ہنسی کی + البتہ وہ لگے ہیں ایک داؤ کرنے میں۔ اور

موضح القرآن

ف١ فرشتے رہتے ہیں آدمی کے ساتھ بلاؤں سے بچاتے یا اس کے عمل لکھتے ١٢ منہ رح

ف٢ کہتے ہیں مرد کو منی آتی ہے پیٹھ سے عورت کو سینہ سے ١٢ منہ رح

ف٣ یعنی اللہ پھر لاویگا مرنے کے بعد ١٢ منہ رح

ف٤ یعنی اس میں سے پھوٹ نکلتے ہیں کھیتی اور درخت ١٢ منہ رح

اَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾ ع

میں لگا ہوں ایک داؤ کرنے میں + سو ڈھیل دے منکروں کو، ڈھیل دے ان کو صبر کر +

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ ۸۷ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اٰيَاتُهَا ۱۹

سورۃ اعلیٰ مکی ہے اس میں (شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے) انیس آیتیں ہیں +

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾

پاکی بول اپنے رب کے نام کی جو سب سے اوپر۔ جس نے بنایا، پھر ٹھیک کیا۔

وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿۴﴾

اور جس نے ٹھہرایا، پھر راہ دی ف۱ اور جس نے نکالا چارا۔

فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿۶﴾

پھر کر ڈالا اس کو کوڑا کالا + ہم پڑھا دیں گے تجھ کو، پھر تو نہ بھولے گا ف۲۔

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۚ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿۷﴾

مگر جو چاہے اللہ۔ وہ جانتا ہے پکارا اور چھپا ف۳ +

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿۹﴾

اور سہج سہج پہنچا دیں گے ہم تجھ کو آسانی تک ف۴ + سو تو سمجھا اگر کام کرے سمجھانا +

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿۱۰﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿۱۱﴾

سمجھ جاوے گا جس کو ڈر ہوگا۔ اور سرک رہے گا اس سے بڑا بدبخت۔

الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ

وہ جو پیٹھے گا (پہنچے گا) بڑی آگ میں + پھر نہ مرے گا

فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۱۳﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾ وَذَكَرَ

اس میں نہ جیوے گا + بے شک بھلا ہوا اس کا جو سنورا۔ اور پڑھا

اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿۱۵﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۱۶﴾

نام اپنے رب کا، پھر نماز کی + کوئی نہیں! تم آگے رکھتے ہو دنیا کا جینا۔

ع ۱۷

موضح القرآن

ف۱ یعنی اول تقدیر لکھی پھر اسی موافق دنیا میں لایا ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی تو زبان سے نہ پڑھنے لگ ۱۲ منہ رح

ف۳ مگر جو چاہے اللہ یعنی نسخ کیا چاہے اسی صورت سے کہ بھلا دے ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی وحی یاد رکھنا آسان ہو جاوے گا ۱۲ منہ رح

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٧﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ

اور پچھلا گھر بہتر ہے اور رہنے والا + یہ کچھ لکھا ہے پہلے

الْاُوْلٰى ﴿١٨﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿١٩﴾

ورقوں میں۔ ورق ابراہیم کے اور موسیٰ کے +

ع ۱۲

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ ... بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ...

سورۂ غاشیہ مکی ہے، اس) (شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا) (میں چھبیس آیتیں ہیں +

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿١﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

کچھ پہنچی تجھ کو بات اس چھپا لینے والی کی ؟ کتنے مُنہ اس دن تو ے

خَاشِعَةٌ ﴿٢﴾ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿٣﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿٤﴾

(خوفزدہ) ہیں۔ محنت کرتے تھکتے ف۱۔ پیٹھیں گے (پہنچیں گے) دہکتی آگ میں۔

موضح القرآن
ف۱ کافر جو ریاضت کرتے ہیں دنیا میں، کچھ قبول نہیں ہوتی ۱۲ منہ رح

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿٥﴾ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا

پانی ملے گا ایک چشمے کھولتے کا + نہیں اس پاس کھانا، مگر

مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿٦﴾ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِىْ مِنْ جُوْعٍ ﴿٧﴾

جھاڑ کانٹے۔ نہ موٹا کرے، نہ کام آوے بھوک میں +

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿٨﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿٩﴾

کتنے مُنہ اُس دن آسودہ ہیں ۔ اپنی کمائی سے راضی۔

فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿١٠﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿١١﴾

اونچے باغ میں۔ نہیں سنتے اس میں بکنا +

وقف لازم

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿١٢﴾ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴿١٣﴾ وَّ

اس میں ایک چشمہ ہے بہتا۔ اس میں تخت ہیں اونچے بچھے۔ اور

اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿١٤﴾ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿١٥﴾

آبخورے دھرے۔ اور قالیچے قطار پڑے۔

وَّ زَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿۱۶﴾ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ

اور مخمل کے نہالچے کھنڈ رہے + بھلا کیا نہیں نگاہ کرتے اونٹوں پر،

كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿۱۷﴾ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾

کیسے بنائے ہیں ؟ اور آسمان پر، کیسا بلند کیا ہے ؟

وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾ وَاِلَى الْاَرْضِ

اور پہاڑوں پر، کیسے کھڑے کیے ہیں ؟ اور زمین پر،

كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾ فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾

کیسی صاف بچھائی ہے ؟ سو تو سمجھا، تیرا کام یہی ہے سمجھانا +

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿۲۲﴾ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿۲۳﴾

تو نہیں ان پر داروغہ۔ مگر جس نے منہ موڑا اور منکر ہوا۔

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ اِلَيْنَآ

تو عذاب کرے گا اس کو اللہ، وہ بڑا عذاب + بے شک ہم پاس ہے

اِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾

اُن کو پھر آنا۔ پھر بے شک ہمارا ذمہ ہے ان سے حساب لینا +

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

سورۃ الفجر مکی ہے (اس) شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (میں تیس آیتیں ہیں +

وَالْفَجْرِ ﴿۱﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿۲﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ

قسم ہے فجر کی۔ اور دس راتوں کی۔ اور جفت اور طاق کی۔ اور اس رات کی،

اِذَا يَسْرِ ﴿۴﴾ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿۵﴾ اَلَمْ

جب رات کو چلے ف۱ + ہے ان چیزوں کی قسم پوری عقلمندوں کے واسطے + تو نے نہ

تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿۶﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿۷﴾

دیکھا کیسا کیا تیرے رب نے عاد سے ؟ وہ جو ارم تھے بڑے ستونوں والے ف۲ ؟

موضح القرآن

ف۱ فجر عید قربان کی بڑا ج ادا ہوتا ہے اور دس رات اس سے پہلے اور جفت اور طاق رمضان کے آخر دہے ہیں اور جب رات کو چلے پیغمبر معراج کو ۱۲ منہ رح

ف۲ عاد ایک قوم تھی ارم اس قوم میں ایک قبیلہ تھا سلطنت تھی ان میں عمارتیں بناتے بڑی بڑی اونچی ۱۲ منہ رح

النصف ع ۱ ۲۶ ۱۳

الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿٨﴾ وَثَمُودَ

جو بنی نہیں ویسی سارے شہروں میں۔ اور ثمود سے،

الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾ وَفِرْعَوْنَ ذِي

جنہوں نے تراشے پتھر وادی میں ف۱۔ اور فرعون سے، وہ

الْأَوْتَادِ ﴿١٠﴾ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾ فَأَكْثَرُوا

میخوں والا ف۲۔ یہ سب جنہوں نے سر اٹھایا ملکوں میں۔ پھر بہت ڈالی

فِيهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ

اُن میں خرابی۔ پھر پھینکا ان پر تیرے رب نے کوڑا

عَذَابٍ ﴿١٣﴾ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ

عذاب کا۔ تیرا رب لگا ہے گھات میں + سو آدمی جو ہے،

إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ

جب جانچے اس کو رب اس کا، پھر اس کو عزت دے اور اس کو نعمت دے، تو کہے،

رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾ وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ

میرے رب نے مجھے عزت دی + اور وہ جس وقت اس کو جانچے پھر کھینچ کرے اُس پر

رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ﴿١٦﴾ كَلَّا بَل لَّا

روزی کی، تو کہے میرے رب نے مجھے ذلیل کیا ف۳ + کوئی نہیں! پر تم

تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿١٧﴾ وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَى طَعَامِ

عزت نہیں کرتے یتیم کو۔ اور تاکید نہیں رکھتے آپس میں محتاج کے

الْمِسْكِينِ ﴿١٨﴾ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾ وَ

کھانے کی۔ اور کھاتے ہو مردے کا مال سمیٹ کر سارا۔ اور

تُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ

پیار کرتے ہو مال کو جی بھر کر + کوئی نہیں! جب پست کریں زمین کو

موضح القرآن

ف۱ وادی ان کے مکان کا نام ہے پہاڑ کو کرید کر گھر بناتے تھے ۱۲ منہ رح

ف۲ سونے کی میخیں رکھتا لشکر کے گھوڑوں کی ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی رب پر الزام رکھے اپنے فعل نہ دیکھے ۱۲ منہ رح

دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾

کوٹ کوٹ کر۔ اور آوے تیرا رب، اور فرشتے آویں قطار قطار +

وَجِایْٓءَ یَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ یَوْمَئِذٍ یَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ

اور لائیے اس دن دوزخ کو۔ اس دن سوچے آدمی،

وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾ یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ

اور کہاں ملے اس کو سوچنا؟ کہنے کسی طرح میں کچھ آگے بھیجتا

لِحَیَاتِیْ ﴿٢٤﴾ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ﴿٢٥﴾

اپنے جیتے + پھر اس دن مار نہ دے اس کی سی کوئی۔

وَّلَا یُوْثِقُ وَثَاقَهٗۤ اَحَدٌ ﴿٢٦﴾ یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ

اور باندھ نہ رکھے اس کا سا کوئی + اے جی

الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِیْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِیَةً

چین پکڑے ! پھر چل اپنے رب کی طرف، تو اس سے راضی

مَّرْضِیَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِیْ

وہ تجھ سے راضی + پھر مل میرے بندوں میں۔ اور بیٹھ (داخل ہو جا) میری

جَنَّتِیْ ﴿٣٠﴾

بہشت میں + ع ۱

سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورۂ بلد مکی ہے، اس کی بیس آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

لَاۤ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿١﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا

قسم کھاتا ہوں اس شہر کی ف۱۔ اور تجھ کو قید نہ رہے گی اس

الْبَلَدِ ﴿٢﴾ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿٣﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا

شہر میں ف۲۔ اور جنتے کی اور جو جنا ف۳۔ ہم نے آدمی بنایا

موضح القرآن

ف۱ یعنی شہر مکہ کی ۱۲ منہ رح

ف۲ مکہ میں لڑائی کی قید ہے ہر شخص کو مگر حضرت کو فتح مکہ کے دن معاف ہوئی تھی جو کوئی آپ سے لڑا۔ اس کو مارا۔ پھر وہی قید قائم ہے تا قیامت ۱۲ منہ

ف۳ یعنی آدم اور بنی آدم ۱۲ منہ رح

ع ۱ ۳۰ ۱۴

الْاِنْسَانَ فِیْ كَبَدٍ ؕ﴿۴﴾ اَیَحْسَبُ اَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ عَلَیْهِ
محنت میں ف۱ + کیا خیال رکھتا ہے، کہ اس پر بس نہ چلے گا

اَحَدٌ ﴿۵﴾ یَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ؕ﴿۶﴾ اَیَحْسَبُ
کسی کا ؟ کہتا ہے میں نے کھپایا مال ڈھیروں + کیا خیال رکھتا ہے

اَنْ لَّمْ یَرَهٗۤ اَحَدٌ ؕ﴿۷﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَیْنَیْنِ ۙ﴿۸﴾ وَ
کہ دیکھا نہیں اس کو کسی نے ف۲ ؟ بھلا ہم نے نہیں دیں اس کو دو آنکھیں ۔ اور

لِسَانًا وَّ شَفَتَیْنِ ۙ﴿۹﴾ وَ هَدَیْنٰهُ النَّجْدَیْنِ ۚ﴿۱۰﴾ فَلَا
زبان اور دو ہونٹ ۔ اور سوجھا دیں اس کو دو گھاٹیاں ف۳ + سو نہ

اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۫ۖ﴿۱۱﴾ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ؕ﴿۱۲﴾ فَكُّ
ہمک سکا گھاٹی پر اور تو کیسا بوجھا کیا ہے وہ گھاٹی + چھڑانا

رَقَبَةٍ ۙ﴿۱۳﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ ۙ﴿۱۴﴾ یَّتِیْمًا
گردن کا ف۴ ۔ یا کھلانا بھوک کے دن میں ۔ بن باپ کے لڑکے کو

ذَا مَقْرَبَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ اَوْ مِسْكِیْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ؕ﴿۱۶﴾ ثُمَّ كَانَ
جو ناتے دار ہے ف۵ ۔ یا محتاج کو جو خاک میں رُلتا ہے + پھر ہوا

مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَ تَوَاصَوْا
ایمان والوں میں، جو تقید کرتے ہیں سہارنے کا، اور تقید کرتے ہیں

بِالْمَرْحَمَةِ ؕ﴿۱۷﴾ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ؕ﴿۱۸﴾ وَ الَّذِیْنَ
رحم کھانے کا + وہ لوگ ہیں بڑے نصیب والے + اور جو

كَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ؕ﴿۱۹﴾ عَلَیْهِمْ
منکر ہوئے ہماری آیتوں سے، وہ ہیں کم بختی والے + انہی کو

نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ ع
آگ میں موندا ہے +

وقف لازم

ع ۱۵

موضح القرآن

ف۱ ساری عمر محنت سے خالی کبھی نہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ شادیوں میں ماتموں میں نام کے جابوں میں مال خرچنے کو بڑائی گنتا ہے اور خرچنے کی جگہ اور ہے ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی کفر اور ایمان یا دودھ کے پستان ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی بردہ آزاد کرنا یا قرضدار کو خلاص کروانا ۱۲ منہ رح

ف۵ یتیم کا ایک حق ناتے دار کا ایک حق جو دونوں ہووے تو دو حق ۱۲ منہ رح

سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۂ شمس مکی ہے، اس میں پندرہ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۝١ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝٢ وَ
قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ چڑھتے کی۔ اور چاند کی جب آوے اس کے پیچھے ف
النَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۝٣ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝٤ وَالسَّمَآءِ
اور دن کی جب اس کو روشن کرے۔ اور رات کی جب اس کو ڈھانک لیوے۔ اور آسمان کی،
وَمَا بَنٰىهَا ۝٥ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝٦ وَنَفْسٍ
اور جیسا اس کو بنایا۔ اور زمین کی اور جیسا اس کو پھیلایا۔ اور جی کی،
وَّمَا سَوّٰىهَا ۝٧ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝٨ قَدْ
اور جیسا اس کو ٹھیک بنایا۔ پھر سمجھ دی اس کو ڈھٹائی کی، اور بچ چلنے کی۔ مراد کو
اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝٩ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝١٠
پہنچا، جس نے اس کو سنوارا۔ اور نامراد ہوا، جس نے اس کو خاک میں ملایا +
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝١١ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝١٢
جھٹلایا ثمود نے اپنی شرارت سے۔ جب اٹھ کھڑا ہوا ان میں بڑا بدبخت۔
فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝١٣
پھر کہا ان کو اللہ کے رسول نے خبردار ہو اللہ کی اونٹنی سے اور اس کے پینے کی باری سے +
فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ
پھر انہوں نے اس کو جھٹلایا، پھر وہ کاٹ ڈالی، پھر الٹ مارا ان پر ان کے رب نے
بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝١٤ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝١٥ ع ۱۵ ۱۶
ان کے گناہ سے، پھر برابر کر دیا۔ اور وہ نہیں ڈرتا کہ پیچھا کریں گے +

موضح القرآن
ف یعنی سورج ڈوبنے کے ساتھ نکلے ۱۲ منہ رح

سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِحْدٰى وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورہ واللیل مکی ہے (شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا) (اس کی اکیس آیتیں ہیں +

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝۱ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝۲ وَمَا خَلَقَ

قسم رات کی جب چھا جاوے - اور دن کی جب روشن ہو - اور اس کی جو اس نے پیدا کئے

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ۝۳ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝۴ فَاَمَّا مَنْ

نر اور مادہ - تمہاری کمائی بھانت بھانت ہے + سو جس نے

اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝۵ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝۶ فَسَنُيَسِّرُهٗ

دیا اور ڈر رکھا - اور سچ جانا بھلی بات کو - تو اس کو ہم سہج سہج پہنچاویں گے

لِلْيُسْرٰى ۝۷ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝۸ وَ

آسانی میں + اور جس نے نہ دیا، اور بے پروا رہا - اور

كَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝۹ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝۱۰

جھوٹ جانا بھلی بات کو - سو اس کو ہم سہج سہج پہنچاویں گے سختی میں +

وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۝۱۱ اِنَّ عَلَيْنَا

اور کام نہ آوے گا اس کو مال اس کا، جب گڑھے میں گرے گا + ہمارا ذمہ ہے

لَلْهُدٰى ۝۱۲ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝۱۳

سوجھا دینا اور ہمارے ہاتھ ہے پچھلی اور پہلی +

فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۝۱۴ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا

سو میں نے سنا دی تم کو خبر ایک تپتی آگ کی + اس میں وہی پیٹھے گا (پہنچے گا) جو

الْاَشْقَى ۝۱۵ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝۱۶ وَسَيُجَنَّبُهَا

بڑا بدبخت ہے - جس نے جھٹلایا اور منہ موڑا + اور بچاویں گے اس سے

الْاَتْقَى ۝۱۷ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۝۱۸ وَمَا

وہ بڑا ڈر والا - جو دیتا ہے اپنا مال دل پاک کرنے کو + اور نہیں

لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۝۱۹ لا اِلَّا ابْتِغَآءَ

کسی کا اس پر احسان، جس کا بدلا دے۔ مگر چاہ کر

وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۝۲۰ ج وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۝۲۱ ع

منہ اپنے رب کا جو سب سے اوپر اور آگے وہ راضی ہوگا

ع ۱ ۲۱ ۱۷

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ الضحیٰ مکی ہے اس (شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا) میں گیارہ آیتیں ہیں +

وَالضُّحٰى ۝۱ لا وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝۲ لا مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ

قسم دھوپ چڑھتے وقت کی۔ اور رات کی جب چھا جاوے۔ نہ رخصت کیا تجھ کو تیرے رب نے،

وَمَا قَلٰى ۝۳ ط وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝۴ ط

نہ بیزار ہوا ف۱ + اور البتہ پچھلی بہتر ہے تجھ کو پہلی سے +

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝۵ ط اَلَمْ يَجِدْكَ

اور آگے دے گا تجھ کو تیرا رب پھر تو راضی ہوگا + بھلا نہ پایا تجھ کو

يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝۶ ص وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝۷ ص

یتیم پھر جگہ دی ف۲ ؟ اور پایا تجھ کو بھٹکتا، پھر راہ دی ف۳ ؟

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝۸ ط فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا

اور پایا تجھ کو مفلس، پھر محظوظ کیا ف۴ + سو جو یتیم ہو، اس کو

تَقْهَرْ ۝۹ ط وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝۱۰ ط وَاَمَّا بِنِعْمَةِ

نہ دبا + اور جو مانگتا ہو، اس کو نہ جھڑک + اور جو احسان ہے

رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝۱۱ ع

تیرے رب کا سو بیان کر +

ع ۱ ۱۱ ۱۸

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

سورۃ الانشراح مکی ہے، اس میں آٹھ آیتیں ہیں +

موضح القرآن

ف۱ حضرت کو کئی دن وحی نہ آئی دل مکدر رہا تہجد کو نہ اٹھے۔ کافروں نے کہا۔ اس کو چھوڑ دیا اس کے رب نے۔ پھر یہ نازل ہوا پہلے قسم فرمائی دھوپ روشن کی اور رات اندھیری کی۔ یعنی ظاہر میں بھی اللہ کی دو قدرتیں ہیں اور باطن میں کبھی چاندنا ہے کبھی اندھیرا دونوں اللہ کے ہیں اللہ سے دور کبھی نہیں بندہ ۱۲ منہ رح

ف۲ حضرت کا باپ مر گیا پیٹ میں چھوڑ کر دادا نے پالا وہ مر گیا آٹھ برس کا چھوڑ کر چچا نے پالا جب تک جوان ہوئے ۱۲ منہ رح

ف۳ جب حضرت جوان ہوئے قوم کی رسم راہ سے بیزار تھے اور اپنے پاس کوئی رسم و راہ نہ تھی اللہ نے دین حق نازل کیا ۱۲ منہ رح

ف۴ حضرت خدیجہ اپنی بھی قوم میں اشراف تھیں اور مالدار ان سے نکاح ہوا۔ سب مال انہوں نے حاضر کیا ۱۲ منہ رح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿١﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿٢﴾

کیا ہم نے نہیں کھول دیا تیرا سینہ ف۱ - اور اتار رکھا تجھ سے بوجھ تیرا؟

الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿٣﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿٤﴾

جس نے کڑکائی پیٹھ تیری ف۲ - اور اونچا کیا مذکور تیرا ف۳ +

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ﴿٥﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ﴿٦﴾

سو البتہ مشکل کے ساتھ آسانی ہے - البتہ مشکل کے ساتھ آسانی ہے +

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿٧﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿٨﴾

پھر جب تو فارغ ہو، تو محنت کر - اور اپنے رب کی طرف دل لگا ف۴ +

سُوْرَةُ التِّیْنِ مَكِّیَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَهِیَ ثَمَانُ اٰیَاتٍ

سورۃ التین مکی ہے اس (شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا) میں آٹھ آیتیں ہیں +

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ﴿١﴾ وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ ﴿٢﴾ وَهٰذَا

قسم انجیر کی، اور زیتون کی - اور طور سینین کی - اور اس

الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ ﴿٣﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ

شہر امن والے کی ف۵ - ہم نے بنایا آدمی خوب سے

اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ﴿٤﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ﴿٥﴾

خوب اندازہ پر + پھر پھینک دیا اس کو نیچوں سے نیچے ف۶ -

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ

مگر جو یقین لائے، اور کیں بھلائیاں، سو ان کو نیگ ہے

غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٦﴾ فَمَا یُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّیْنِ ﴿٧﴾

بے انتہا + پھر اس پیچھے تو کس سے جھٹلاوے بدلا ملنا +

موضح القرآن

ف۱ یعنی حوصلہ کشادہ دیا اتنا بڑا کام اٹھانے کو اور ظاہر میں بھی فرشتوں نے حضرت کا سینہ چاک کیا دل میں سے سیاہی نکال کر دھو ڈالا ۱۲ منہ رح

ف۲ وحی کا اترنا اول سخت مشکل تھا پھر آسان ہو گیا ۱۲ منہ رح

ع ۱ / ۸ / ۱۹

ف۳ یعنی پیغمبروں میں اور فرشتوں میں تیرا نام بلند ہے ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی خلق کے سمجھانے سے فراغت پاوے تو خلوت کی عبادت میں لگ ۱۲ منہ رح

ف۵ یہ شہر فرمایا مکہ کو اور انجیر اور زیتون کے دو باغ ہیں دو پہاڑ پر بیت المقدس کے آس پاس وہ مکان ہے اور طور سینین جہاں حضرت موسیٰ سے کلام ہوا یہ چار مکان فرمائے بہت برکت کے ۱۲ منہ رح

ف۶ یعنی اس کو لائق بنایا فرشتوں کے مقام کا پھر جب منکر ہوا تو چار پاؤں سے بدتر ۱۲ منہ رح

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸﴾ ع

کیا نہیں ہے اللہ سب حاکموں سے بہتر حاکم ؟

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۃ العلق مکی ہے) (شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے) (اس میں انیس آیتیں ہیں +

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ﴿۱﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

پڑھ اپنے رب کے نام سے، جس نے بنایا + بنایا آدمی

مِنْ عَلَقٍ ﴿۲﴾ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ﴿۳﴾ الَّذِيْ

لہو کی پھٹکی سے + پڑھ اور تیرا رب بڑا کریم ہے۔ جس نے

عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿۴﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ﴿۵﴾ كَلَّآ

علم سکھایا قلم سے۔ سکھایا آدمی کو جو نہ جانتا تھا ف۱ + کوئی نہیں!

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ﴿۶﴾ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ﴿۷﴾ اِنَّ

آدمی سر چڑھتا ہے۔ اس سے کہ دیکھے آپ کو محظوظ + بے شک

اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ﴿۸﴾ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ﴿۹﴾ عَبْدًا

تیرے رب کی طرف پھر جانا ہے + تو نے دیکھا وہ جو منع کرتا ہے۔ ایک بندے کو،

اِذَا صَلّٰى ﴿۱۰﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ﴿۱۱﴾ اَوْ

جب نماز کرے ف۲ ؟ بھلا دیکھو تو! اگر ہوتا نیک راہ پر۔ یا

اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ﴿۱۲﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۳﴾

سکھاتا ڈر کے کام + بھلا دیکھو تو! اگر جھٹلایا اور منہ موڑا ف۳ +

اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ﴿۱۴﴾ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ۬

یہ نہ جانا کہ اللہ دیکھتا ہے + کوئی نہیں اگر باز نہ آوے گا۔

لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ﴿۱۵﴾ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿۱۶﴾

ہم گھسیٹیں گے چوٹی پکڑ کر۔ کیسی چوٹی، جھوٹی گنہگار +

موضح القرآن

ف۱ اول جبرئیل وحی لائے تو یہی پانچ آیتیں حضرت نے کبھی لکھا پڑھا نہ تھا فرمایا کہ قلم سے بھی علم وہی دیتا ہے یوں بھی وہی دیگا ۱۲ منہ رح

ف۲ یہ ابوجہل کافر حضرت کو نماز پڑھتے دیکھتا تو چڑھ آتا ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی نیک راہ پر ہوتا بھلے کام سکھاتا تو کیا اچھا آدمی ہوتا۔ اب منہ موڑا تو ہمارا کیا بگاڑا ۱۲ منہ رح

القرآن الکریم تجمع حضرت شاہ عبدالقادر صاحب

فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ﴿۱۷﴾ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿۱۸﴾ كَلَّا لَا

اب بلاوے اپنی مجلس کو۔ ہم بُلاتے ہیں پیادے سیاست کرنے کو۔ کوئی نہیں! نہ

تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿۱۹﴾

مان اس کا کہا، اور سجدہ کر، اور نزدیک ہو ف۱ +

سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ ۹۷ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۃ القدر مکی ہے (شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا) (اس میں پانچ آیتیں ہیں +

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿۱﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ

ہم نے یہ اتارا شب قدر میں۔ اور تو کیا بوجھا

مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿۲﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ

کیا ہے شب قدر ؟ شب قدر بہتر ہے ہزار مہینے

اَلْفِ شَهْرٍ ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا

سے + اترتے ہیں فرشتے اور روح اس میں

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿۴﴾ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى

اپنے رب کے حکم سے، ہر کام پر۔ امان ہے وہ رات

سُورَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾ وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

سورۃ البینہ مدنی ہے، صبح کے نکلنے تک ف۲ + اس میں آٹھ آیتیں ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ

نہ تھے وہ لوگ، جو منکر ہیں کتاب والے اور

الْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿۱﴾

شریک والے، باز آتے، جب تک کہ پہنچے ان کو کھلی بات ف۳۔

موضح القرآن

ف۱ ایک بار ابوجہل حضرت کو نماز میں دیکھ کر چلا کہ بے ادبی کرے وہاں نہ پہنچا کہ چھپکا لگا پروں کا ڈر کر الٹے پاؤں پھرا پھر کبھی یہ خیال نہ کیا۔ معلوم ہوا کہ سجدہ میں بندہ اللہ سے نزدیک ہے ۱۲ منہ رح

ع ۱ ۱۹ ۲۱

ف۲ شاید اول اسی شب میں شروع ہوا قرآن اترنا پھر ہمیشہ اس میں یہ تین صفتیں اللہ نے رکھیں اس رات میں جو نیکی کرے گویا ہزار مہینے کی اور کام دنیا کے جو مقدر ہیں اس میں نیچے اترتے ہیں اور اللہ کی طرف سے چین اور دل جمعی اترتی رہتی ہے ساری رات عبادت حلاوت ہوتی ہے۔ وہ شب قرآن سے معلوم ہوا کہ رمضان میں ہے۔ حدیث سے معلوم ہوا کہ رمضان کے آخر دہے میں طاق راتوں میں اکیسویں سے ستائیسویں الغیب عند اللہ ۱۲ منہ رح

وقف النبی علیہ السلام

۱۸ مع

ع ۵ ۲۲

ف۳ حضرت سے پہلے سب دین والے بگڑ گئے تھے ہر ایک اپنی غلطی پر مغرور اب چاہیے کہ کسی حکیم کے یا ولی یا بادشاہ عادل کے سمجھائے راہ پر آویں سو ممکن نہ تھا حب

باقی بر صفحہ ۱۰۰۴

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ﴿۲﴾ فِيْهَا
ایک رسول اللہ کا، پڑھتا ورق پاک۔ ان میں
كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ؕ﴿۳﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
لکھی کتابیں مضبوط ف۱ + اور پھوٹے جو ہیں، جن کو ملی ہے کتاب،
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ؕ﴿۴﴾ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا
سو جب آ چکی ان کو کھلی بات ف۲ + اور ان کو حکم یہی ہوا، کہ
لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ
عبادت کریں اللہ کی، نری کر کر اس کے واسطے بندگی۔ ابراہیم کی راہ پر،
وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ
اور کھڑی کریں نماز، اور دیں زکوٰۃ، اور یہ ہے راہ
الْقَيِّمَةِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
مضبوط لوگوں کی ف۳ + وہ جو منکر ہوئے کتاب والے
وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ
اور شریک والے، دوزخ کی آگ میں، سدا رہیں اس میں۔ وہ لوگ ہیں
هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ؕ﴿۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
بدتر سب خلق کے + وہ لوگ جو یقین لائے، اور کیے
الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ؕ﴿۷﴾ جَزَآؤُهُمْ
بھلے کام، وہ لوگ ہیں بہتر سب خلق کے + بدلا ان کا
عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
ان کے رب کے ہاں، باغ ہیں بسنے کے، نیچے بہتی ان کے
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ
نہریں، سدا رہیں ان میں ہمیشہ۔ اللہ ان سے راضی

بقیہ صفحہ ۱۰۰۳
تک ایسا رسول نہ آوے عظیم القدر ساتھ کتاب اللہ کے اور مدد قوی کے کئی برس میں ملک ملک ایمان سے بھر گئے ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ ہر سورۃ ایک کتاب ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی یہ رسول اور یہ کتاب آئے پیچھے شبہ نہیں رہا۔ اور اہل کتاب ضد سے مخالف ہیں شبہ سے نہیں ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی یہ چیزیں ہر دین میں پسند ہیں ۱۲ منہ رح

ع ۲۳ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ﴿۸﴾

اور وہ اس سے راضی۔ یہ ملتا ہے اس کو جو ڈرا اپنے رب سے +

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

سورۃ الزلزال مدنی ہے (شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +) (اس میں آٹھ آیتیں ہیں +

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿۱﴾ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

جب ہلائیے زمین کو اس کے بھونچال سے۔ اور نکال ڈالے زمین

اَثْقَالَهَا ﴿۲﴾ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿۳﴾ يَوْمَئِذٍ

اپنے بوجھ ف۱۔ اور کہے گا آدمی اس کو کیا ہوا ؟ اس دن

تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ﴿۴﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ﴿۵﴾

بتا دے گی اپنی باتیں + اس واسطے کہ اس کے رب نے حکم بھیجا اس کو ف۲ +

يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ﴿۶﴾

اس دن ہو پڑیں گے لوگ بھانت بھانت، کہ ان کو دکھائیے ان کے کیے +

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ﴿۷﴾ وَمَنْ

سو جس نے کی ذرہ بھر بھلائی، وہ دیکھ لے گا + اور جس نے

ع ۲۴ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿۸﴾

کی ذرہ بھر بُرائی، وہ دیکھ لے گا +

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۃ العٰدیٰت مکی ہے، اس میں گیارہ آیتیں ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ﴿۱﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ﴿۲﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ

قسم ہے دوڑتے گھوڑوں کی، ہانپتے۔ پھر آگ سلگاتے جھاڑ کر۔ پھر دھاڑ دیتے

موضح القرآن

ف۱ قیامت سے پہلے زمین میں سے نکل پڑیگا جو مال سونا روپا اس کے اندر دبا ہے تب لینے والے نہ رہیں گے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی بندوں کے گناہ بتا دیگی حساب کے وقت ۱۲ منہ رح

صُبْحًا ۟ۙ﴿۳﴾ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۟ۙ﴿۴﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۟ۙ﴿۵﴾
صبح کو۔ پھر اٹھاتے اس میں گرد۔ پھر پیٹھ جاتے اس وقت فوج میں ف۱۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ﴿۶﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ
بے شک آدمی اپنے رب کا ناشکر ہے + اور وہ یہ کام

لَشَهِيْدٌ ۚ﴿۷﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ؕ﴿۸﴾ اَفَلَا
سامنے دیکھتا ہے + اور آدمی محبت پر مال کے مضبوط ہے + کیا نہیں

يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِى الْقُبُوْرِ ۙ﴿۹﴾ وَحُصِّلَ مَا فِى
جانتا وہ وقت؟ کہ کرید ے جاویں جو قبروں میں ہیں۔ اور تحقیق ہو جو

الصُّدُوْرِ ۙ﴿۱۰﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ ع
جیوں میں ہے۔ بے شک ان کے رب کو ان کی اس دن سب خبر ہے +

ع ۱ / ۱۱ / ۲۵

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً
سورۃ القارعۃ مکی ہے) (شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے) (اس میں گیارہ آیتیں ہیں +

اَلْقَارِعَةُ ۙ﴿۱﴾ مَا الْقَارِعَةُ ۚ﴿۲﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا
وہ کھڑکھڑاتی۔ کیا ہے وہ کھڑکھڑاتی ؟ اور تو کیا بوجھا؟ کیا ہے

الْقَارِعَةُ ؕ﴿۳﴾ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ﴿۴﴾
وہ کھڑکھڑاتی + جس دن ہو دیں لوگ جیسے پتنگے بکھرے۔

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ؕ﴿۵﴾ فَاَمَّا مَنْ
اور ہو ویں پہاڑ جیسے رنگی اون دھنی + سو بس کی

ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿۶﴾ فَهُوَ فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ﴿۷﴾
بھاری ہوئیں تولیں۔ تو اس کو گذران ہے من مانتی +

وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿۸﴾ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ﴿۹﴾
اور جس کی ہلکی ہوئیں تولیں۔ تو اس کا ٹھکانا گڑھا +

موضح القرآن

ف۱ یہ جہاد والے سواروں کی قسم ہے اس سے بڑا کون عمل کہ اللہ کے کام پر اپنی جان دینے کو حاضر ہو ۱۲ منہ

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۞ ۱۰ نَارٌ حَامِيَةٌ ۞ ۱۱
اور تو کیا بوجھا وہ کیا ہے ؟ آگ ہے دہکتی +

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ
سورۃ التکاثر مکی ہے) (شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے) (اس میں آٹھ آیتیں ہیں +

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۞ ۱ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۞ ۲ كَلَّا
غفلت میں رکھا تم کو بہتایت کی حرص نے ۔ جب تک جا دیکھیں قبریں + کوئی نہیں!

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۞ ۳ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۞ ۴
آگے جان لوگے ۔ پھر بھی کوئی نہیں! آگے جان لوگے +

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۞ ۵ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۞ ۶
کوئی نہیں اگر جانو یقین کر جاننا + بے شک تم کو دیکھنا دوزخ ۔

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۞ ۷ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ
پھر دیکھنا یقین کی آنکھ سے ۔ پھر پوچھیں گے تم سے اس دن

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ عَنِ النَّعِيْمِ ۞ ۸ وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ
سورۃ العصر مکی ہے اس) (آرام کی حقیقت + (میں تین آیتیں ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

وَالْعَصْرِ ۞ ۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۞ ۲ اِلَّا الَّذِيْنَ
قسم اترتے دن کی ۔ مقرر انسان پر ٹوٹا ہے ۔ مگر جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۞ وَ
یقین لائے، اور کیے بھلے کام، اور آپس میں تعید کیا سچے دین کا، اور

تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۞ ۳
آپس میں تعید کیا سہار کا +

سُورَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ تِسْعُ اٰيَاتٍ

سورۃ ہمزہ مکی ہے (شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا) اس میں نو آیتیں ہیں +

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۞١ الَّذِىْ جَمَعَ مَالًا

خرابی ہے ہر طعنے دیتے عیب چنتے کی۔ جس نے سمیٹا مال

وَّعَدَّدَهٗ ۞٢ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۞٣ كَلَّا

اور گن گن رکھا۔ خیال رکھتا ہے کہ اس کا مال سدا رہے گا اس کے ساتھ + کوئی نہیں!

لَيُنْۢبَذَنَّ فِى الْحُطَمَةِ ۞٤ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۞٥

اس کو پھینکنا ہے اس روندنے والی میں + اور تو کیا بوجھا؟ کون ہے وہ روندنے والی؟

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۞٦ الَّتِىْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۞٧

آگ ہے اللہ کی سلگائی۔ وہ جو جھانک لیتی ہے دل ف۱ +

اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۞٨ فِىْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۞٩

ان کو اس میں موندا ہے۔ لمبے لمبے ستونوں میں +

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۃ فیل مکی ہے (شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا) اس کی پانچ آیتیں ہیں +

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۞١ اَلَمْ

تو نے نہ دیکھا کیسا کیا تیرے رب نے، ہاتھی والوں سے؟ نہ

يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِىْ تَضْلِيْلٍ ۞٢ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ

کر دیا ان کا داؤ غلط؟ اور بھیجے ان پر

طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۞٣ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۞٤

اڑتے جانور تنگ تنگ۔ پھینکتے ان پر پتھریاں کھنگر کی؟

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۞٥

پھر کر ڈالا ان کو جیسے بھس کھایا ہوا ف۲ +

موضح القرآن

ف۱ یعنی جس دل میں ایمان ہے تو نہ جلاوے کفر ہے تو جلاوے ۱۲ منہ

ف۲ یمن کے ملک پر حبشی غالب رہے ایک مدت دیکھا کہ سارے عرب حج کرتے ہیں کعبہ کا چاہا کہ سب ہمارے پاس جمع ہو کریں۔ کعبے کی نقل ایک کعبہ بنایا دنیا کا تکلف یہاں سے زیادہ کوئی نہ آیا زیارت کو جھنجلا کر فوج چڑھائی کعبہ شریف پر اور ساتھ کتنے ہاتھی لائے ڈھانے کو بیچ میں کئی قوم عرب کے مزاحم ہوئے سب کو مارا جب حرم کی حد میں پہنچے آسمان سے جانور آئے سبز چڑیا برابر تین تین کنکر لے کر دو پنجوں میں ایک منہ میں لاکھوں جانور لگے مارنے کنکر چلتے جیسے گولی بندوق کی۔ اگر اونٹ کے پیٹھ میں لگا پیٹ سے نکلا آدمی تو کیا چیز ہے۔ ساری فوج میں ایک نہ بچا۔ اسی سال میں پیچھے حضرت پیدا ہوئے ۱۲ منہ رح

ع ۱ / ۹ / ۲۹

ع ۱ / ۵ / ۳۰

منزل ۷

سُورَةُ الْقُرَيْشِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

سورۂ قریش مکی ہے، اور اس کی چار آیتیں ہیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝١ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝٢

اس واسطے کہ ہلار کھا قریش کو۔ ہلار کھنا ان کو کوچ سے جاڑے کے اور گرمی کے +

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝٣ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ

تو چاہیے بندگی کریں اس گھر کے رب کی۔ جس نے ان کو کھانا دیا

مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝٤

بھوک میں، اور امن دیا ڈر میں ف۱ +

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

سورۂ ماعون مکی ہے (شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا +) (اس کی سات آیتیں ہیں +

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝١ فَذٰلِكَ

تو نے دیکھا؟ وہ جو جھٹلاتا ہے انصاف ہونا + سو وہی ہے

الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝٢ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ

جو دھکیلتا ہے یتیم کو۔ اور نہیں تاکید کرتا محتاج کے

الْمِسْكِيْنِ ۝٣ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝٤ الَّذِيْنَ

کھانے پر + پھر خرابی ہے ان نمازیوں کی۔ جو

هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝٥ الَّذِيْنَ هُمْ

اپنی نماز سے بے خبر ہیں ف۲۔ وہ جو

يُرَآءُوْنَ ۝٦ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝٧

دکھاوا کرتے ہیں ۔ اور مانگے نہ دیں برتنے کی چیز +

موضح القرآن

ف۱ حضرت سے بارھویں پشت میں ایک شخص تھا نضر بن کنانہ اس کی اولاد قریش ہیں سب جمع تھے مکے میں عرب جو حج کو آتے ان کو دیکھتے کعبے کے خادم جب قریش جاتے ان کے گھر تو عزت کرتے اور سلوک کرتے وہی ان کی معاش تھی۔ جاڑے میں یمن کی طرف۔ گرمی میں شام کو اور آپس میں بیر سے لڑتے قریش پر حرم کے ادب سے چور دھاڑی کوئی نہ آتا فرمایا کہ اس گھر کے طفیل تم کو روزی ہے اور امن ہے پھر اس گھر والے کی بندگی کیوں نہیں کرتے ناشکر ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی قضا کرتے ہیں یا تنگ وقت پڑھتے ہیں جان کر ۱۲ منہ رح

ع ۱ ۳۱

ع ۱ ۳۲

سُوۡرَةُ الۡكَوۡثَرِ مَكِّيَّةٌ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

سورۂ کوثر مکی ہے، (شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا) (اس کی تین آیتیں ہیں)

اِنَّاۤ اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانۡحَرۡ ۝۲

ہم نے تجھ کو دی کوثر ف۱ سو نماز پڑھ اپنے رب کے آگے اور قربانی کر ف۲

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الۡاَبۡتَرُ ۝۳

بے شک جو بیری ہے تیرا، وہی رہا پیچھا کٹا ف۳

سُوۡرَةُ الۡكٰفِرُوۡنَ مَكِّيَّةٌ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

سورۂ کافرون مکی ہے، (شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا) (اور اس کی چھ آیتیں ہیں)

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ ۝۱ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۝۲

تو کہہ، اے منکرو! میں نہیں پوجتا جس کو تم پوجو۔

وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۝۳ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا

اور نہ تم پوجو جس کو میں پوجوں اور نہ مجھ کو پوجنا جس کو

عَبَدۡتُّمۡ ۝۴ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۝۵

تم نے پوجا۔ اور نہ تم کو پوجنا جس کو میں پوجوں

لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ۝۶

تم کو تمہاری راہ، اور مجھ کو میری راہ ف۴

سُوۡرَةُ النَّصۡرِ مَدَنِيَّةٌ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

سورۂ نصر مدنی ہے، (شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا) (اس کی تین آیتیں ہیں)

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ ۝۱ وَرَاَيۡتَ النَّاسَ

جب پہنچ چکی مدد اللہ کی، اور فیصلہ۔ اور تو نے دیکھے لوگ،

يَدۡخُلُوۡنَ فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ۝۲ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ

پیٹھتے (داخل ہوتے) اللہ کے دین میں فوج فوج۔ اب پاکی بول

موضح القرآن

ف۱ کوثر نام ہے ایک نہر کا بہشت میں اس کا پانی دودھ سے سفید اور شہد سے میٹھا جو کوئی ایک بار پئے محشر میں ساری عمر پیاس نہ لگے۔ اس کا پانی ایک حوض میں بھرتا ہے محشر میں دو پرنالے گرتے ہیں ایک سونے کا ایک روپے کا حوض چورس دو دو مہینے کی راہ چار طرف پرے اس کے ایک فرش ہے تختوں سے روپے اور سونے کے اور کنارے پر بنگلے ہیں ایک ایک موتی کے اندر سے خالی حوض میں آبخورے ترتے ہیں سونے روپے کے جتنے آسمان کے تارے حضرت اور ان کے یار وہاں کھڑے ہیں امت پہنچتی جاتی ہے جو وہاں جا پہنچا اس کا پانی پیا پھر ساری مدت محشر کی پیاس نہ لگے اور اپنے گروہ میں جا ملا امن میں آیا جو نہ پہنچا اس پر افسوس ۱۲ منہ رح

ع ۱ / ۲۳

ع ۱ / ۳۴

ف۲ قربانی حضرت پر ضرور تھی اور امت میں مالدار پر ہے مفلس کو ضرور نہیں ۱۲ منہ

ف۳ کافر کہتے ہیں اس شخص کے بیٹا نہیں۔ زندگی تک اس کا نام ہے پیچھے کون نام لے گا۔ سو ان کا نام روشن ہے قیامت تک اس کافر کو کوئی نہیں جانتا ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی تم نے ضد باندھی ہے اب سمجھانا کیا فائدہ جب تک اللہ فیصلہ کرے ۱۲ منہ رح

رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۳

اپنے رب کی خوبیاں، اور گناہ بخشوا اس سے بیشک وہ معاف کرنیوالا ہے ف۱ +

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۂ لہب مکی ہے، (شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا) اور اس کی پانچ آیتیں ہیں +

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۱ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ

ٹوٹ گئے ہاتھ ابی لہب کے، اور ٹوٹ گیا وہ آپ + کام نہ آیا اس کو مال اس کا،

وَمَا كَسَبَ ۲ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۳ وَّامْرَاَتُهٗ

اور نہ جو کمایا + اب پیٹھے گا (پہنچے گا) ڈیک مارتی آگ میں - اور اس کی جورو-

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۴ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۵

سر پر لیے پھرتی ایندھن + اس کی گردن میں رسی ہے مونج کی ف۲ +

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

سورۂ اخلاص مکی ہے، (شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا) (اس کی چار آیتیں ہیں +

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ

تو کہہ، وہ اللہ ایک ہے + اللہ نرادھار (بے نیاز) ہے ف۳ + نہ کسی کو جنا، نہ

لَمْ يُوْلَدْ ۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۴

کسی سے جنا، اور نہیں اس کے جوڑ کا کوئی ف۴ +

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۂ فلق مدنی ہے) شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا) (اور اس کی پانچ آیتیں ہیں +

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۲

تو کہہ، میں پناہ میں آیا صبح کے رب کی۔ ہر چیز کی بدی سے جو اس نے بنائی۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور بدی سے اندھیرے کی جب سمٹ آوے ف۵ - اور بدی سے عورتوں کی، جو گرہوں میں

موضح القرآن

ف۱ یعنی قرآن میں ہر جا وعدہ ہے فیصلے کا اور کافر شتابی کرتے تھے حضرت کی آخر عمر میں مکہ فتح ہو چکا ملک عرب مسلمان ہونے لگے دل کے دل وعدہ سچا ہوا اب امت کے گناہ بخشوا یا کر درجہ شفاعت کا ملے یہ سورت اتری آخر عمر میں حضرت نے پہچانا کہ میرا کام تھا دنیا میں سو کر چکا اب سفر ہے آخرت کا ۱۲ منہ رح

ع ۱ ۳ ۳۵ — وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ع ۱ ۵ ۳۶

ف۲ ابو لہب حضرت کا چچا تھا کفر کے مارے حضرت کی ضد میں پڑا ایک بار حضرت نے جمع کیا سب قریش کو پکار کر اس نے پتھر پھینکا کہ دیوانہ سب لوگوں کو ناحق پکارتا ہے اور اس کی عورت سخت دشمنی کرتی خست کے مارے ایندھن جنگل سے آپ لاتی اور کانٹے حضرت کے راہ میں ڈالتی کہ آتے جاتے کو چبھیں ۱۲ منہ رح

ع ۱ ۶ ۳۷

ف۳ یعنی کھاتا پیتا نہیں ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی اس کی قسم کا کوئی نہیں کہ جورو رکھے یا بیٹا ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی رات کا اندھیرا یا چاند کا گہن اور اس میں لگئیں سب تاریکیاں ظاہر و باطن کی اور تنگدستی پریشانی گمراہی ۱۲ منہ رح

فِى الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵ ع ۵/۴۸

پھونکیں ف۱۔ اور بدی سے بُرا چاہنے والے کی جب لگے جو جلنے ف۲ +

سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِىَ سِتُّ اٰيَاتٍ

سورۂ ناس مدنی ہے (شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے) (اس کی چھ آیتیں ہیں +

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲

تو کہہ، میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔

اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴

لوگوں کے پوجے کی۔ بدی سے اس کی جو سٹکارے اور چھپ جاوے ف۳۔

الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ

وہ جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں۔ جنّوں

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶ ع ۶/۳۹

میں اور آدمیوں میں ف۴ +

دُعائے ماثورہ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِىْ فِىْ قَبْرِىْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِىْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَ

اے خدا میرے قبر میں میری پریشانی کو دور فرما۔ اور قرآن عظیم کے وسیلہ سے مجھ پر رحم فرما۔

اجْعَلْهُ لِىْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِىْ مِنْهُ مَا

اور قرآن کو میرے لیے پیشوا، باعثِ نور اور سببِ ہدایت بنا اور قرآن میں سے جو کچھ میں بھول گیا ہوں، یاد

نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِىْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِىْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ وَاٰنَاۗءَ

دلا۔ اور جو کچھ قرآن میں سے میں نہیں جانتا وہ سکھا دے اور رات دن مجھے اس کی تلاوت نصیب کر۔

النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِىْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اور قیامت کے روز اس کو میرے لیے دلیل بنا اے عالم کے پرورش کرنیوالے میری یہ دعا قبول فرما +

موضح القرآن

ف۱ یعنی جادوگر ۱۲ منہ رح

ف۲ اس وقت اس کی نظر لگ جاتی ہے ۱۲ منہ رح

ف۳ شیطان گناہ پر سٹکارے اور آپ نظر نہ آوے ۱۲ منہ رح

ف۴ حدیث میں فرمایا۔ ان سورتوں برابر کوئی دعا نہیں پناہ کی ۱۲ منہ رح

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ ○ وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ○
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِكُلِّ حَرْفٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ حَلَاوَةً وَّ
بِكُلِّ جُزْءٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ جَزَآءً اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِالْاَلِفِ اُلْفَةً وَّبِالْبَاءِ بَرَكَةً وَّبِالتَّآءِ تَوْبَةً وَّبِالثَّاءِ ثَوَابًا
وَّبِالْجِيْمِ جَمَالًا وَّبِالْحَاءِ حِكْمَةً وَّبِالْخَاءِ خَيْرًا وَّبِالدَّالِ دَلِيْلًا وَّبِالذَّالِ ذَكَاءً وَّبِالرَّآءِ رَحْمَةً وَّبِالزَّاءِ
زَكٰوةً وَّبِالسِّيْنِ سَعَادَةً وَّبِالشِّيْنِ شِفَاءً وَّبِالصَّادِ صِدْقًا وَّبِالضَّادِ ضِيَاءً وَّبِالطَّآءِ طَرَاوَةً
وَّبِالظَّآءِ ظَفَرًا وَّبِالْعَيْنِ عِلْمًا وَّبِالْغَيْنِ غِنًى وَّبِالْفَآءِ فَلَاحًا وَّبِالْقَافِ قُرْبَةً وَّبِالْكَافِ
كَرَامَةً وَّبِاللَّامِ لُطْفًا وَّبِالْمِيْمِ مَوْعِظَةً وَّبِالنُّوْنِ نُوْرًا وَّبِالْوَاوِ وُصْلَةً وَّبِالْهَاءِ هِدَايَةً
وَّبِالْيَاءِ يَقِيْنًا اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَارْفَعْنَا بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ وَتَقَبَّلْ
مِنَّا قِرَآءَتَنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا مَا كَانَ فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاٍ اَوْ نِسْيَانٍ اَوْ تَحْرِيْفِ كَلِمَةٍ
عَنْ مَّوَاضِعِهَا اَوْ تَقْدِيْمٍ اَوْ تَاْخِيْرٍ اَوْ زِيَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ اَوْ تَاْوِيْلٍ عَلٰى غَيْرِ مَا اَنْزَلْتَهٗ
عَلَيْهِ اَوْ رَيْبٍ اَوْ شَكٍّ اَوْ سَهْوٍ اَوْ سُوْءِ اِلْحَانٍ اَوْ تَعْجِيْلٍ عِنْدَ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ اَوْ كَسَلٍ اَوْ
سُرْعَةٍ اَوْ زَيْغِ لِسَانٍ اَوْ وَقْفٍ بِغَيْرِ وُقُوْفٍ اَوْ اِدْغَامٍ بِغَيْرِ مُدْغَمٍ اَوْ اِظْهَارٍ بِغَيْرِ بَيَانٍ اَوْ
مَدٍّ اَوْ تَشْدِيْدٍ اَوْ هَمْزَةٍ اَوْ جَزْمٍ اَوْ اِعْرَابٍ بِغَيْرِ مَا كَتَبَهٗ اَوْ قِلَّةِ رَغْبَةٍ وَّرَهْبَةٍ عِنْدَ
اٰيَاتِ الرَّحْمَةِ وَاٰيَاتِ الْعَذَابِ فَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا وَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا
بِالْقُرْاٰنِ وَزَيِّنْ اَخْلَاقَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ بِالْقُرْاٰنِ وَاَدْخِلْنَا فِي الْجَنَّةِ بِالْقُرْاٰنِ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا فِي الدُّنْيَا قَرِيْنًا وَّفِي الْقَبْرِ مُوْنِسًا وَّعَلَى الصِّرَاطِ نُوْرًا وَّفِي الْجَنَّةِ
رَفِيْقًا وَّمِنَ النَّارِ سِتْرًا وَّحِجَابًا وَّاِلَى الْخَيْرَاتِ كُلِّهَا دَلِيْلًا فَاكْتُبْنَا عَلَى التَّمَامِ وَارْزُقْنَا
اَدَآءً بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَحُبَّ الْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ وَالْبِشَارَةِ مِنَ الْاِيْمَانِ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ لُطْفِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ○

عنایت اللہ منیجنگ ایجنٹ تاج کمپنی لمیٹڈ جن کے زیرِ اہتمام قرآن پاک کی وسیع اشاعت کا سلسلہ جاری ہے التماس
کرتے ہیں کہ تلاوت قرآن پاک کے بعد جب آپ اپنے اور اپنے اہل و عیال کے لئے ربُّ العزت کی بارگاہ میں دُعا کریں تو
از راہِ نوازش عنایت اللہ اسکے والدین اور برادران نذیر و بشیر جملہ حصّہ داران و عملہ تاج کمپنی کی بخشش کے لئے ضرور التجا کریں۔

رُمُوزِ اَوقافِ قُرآن مَجِید

ہر ایک زبان کے اہلِ زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ۔ اور اس ٹھہرنے ورنہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لئے اہلِ علم نے اِس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں جن کو رُموزِ اوقاف قرآن مجید کہتے ہیں۔ ضرور ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے اِن رُموز کو ملحوظ رکھیں۔ اور وہ یہ ہیں:-

○ جہاں بات پُوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول ۃ ہے جو بہ صورت ۃ لکھی جاتی ہے۔ اور یہ وقفِ تام کی علامت ہے۔ یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیئے۔ اب ۃ تو نہیں لکھی جاتی۔ چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے۔ اِس کو آیت کہتے ہیں۔

م یہ علامت وقفِ لازم کی ہے۔ اِس پر ضرور ٹھہرنا چاہیئے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ اس کی مثال اُردو میں یُوں سمجھنی چاہیئے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو۔ کہ اُٹھو۔ مت بیٹھو۔ جس میں اُٹھنے کا اَمر اور بیٹھنے کی نہی ہے۔ تو اُٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے اگر ٹھہرا نہ جائے تو اُٹھو مت بیٹھو ہو جائیگا۔ جسمیں اُٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے اَمر کا احتمال ہے۔ اور یہ قائل کے مطلب کے خلاف ہو جائیگا۔

ط وقفِ مُطلق کی علامت ہے۔ اِس پر ٹھہرنا چاہیئے۔ مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا۔ اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

ج وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز علامت وقفِ مجوّز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص علامت وقفِ مرخّص کی ہے۔ یہاں ملاکر پڑھنا چاہیئے۔ لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ ص پر ملاکر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

صلے الوصل اولیٰ کا اختصار ہے۔ یہاں ملاکر پڑھنا بہتر ہے۔

ق قیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیئے۔

صل قَدْ یُوصَلُ کی علامت ہے۔ یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے کبھی نہیں لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔

قف یہ لفظ قِفْ ہے جس کے معنیٰ ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملاکر پڑھنے کا احتمال ہو۔

س یا سکتۃ سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہر جانا چاہیئے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

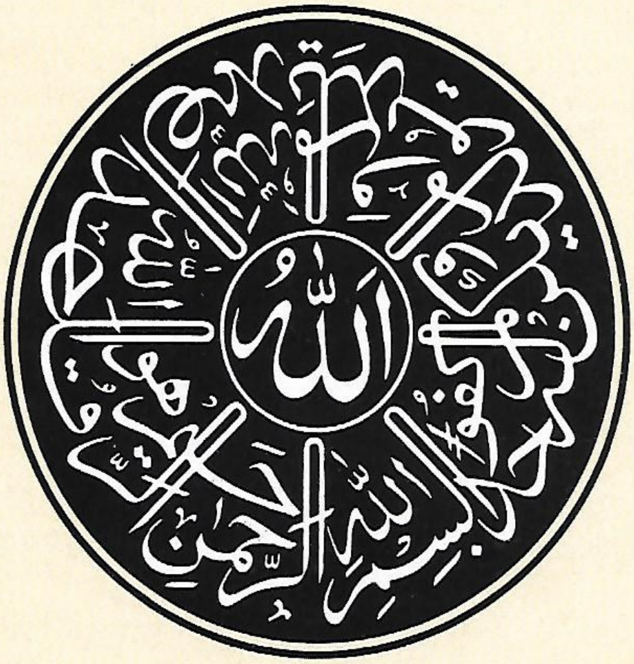
وقفۃ لمبے سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیئے۔ لیکن سانس نہ توڑے۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے۔ وقفہ میں زیادہ۔

لا لا کے معنے نہیں کے ہیں یہ علامت کہیں آیت کے اُوپر استعمال کی جاتی ہے۔ اور کہیں عبارت کے اندر۔ عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیئے۔ آیت کے اُوپر ہو تو اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہر جانا چاہیئے۔ بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہیئے۔ لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے اِس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اُسی جگہ نہیں چاہیئے۔ جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو۔

ك كذٰلک کی علامت ہے، یعنی جو رمز پہلے ہے وُہی یہاں سمجھا جائے۔

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

شمار سورت	نام سورت	نمبر صفحہ	شمار پارہ	شمار سورت	نام سورت	نمبر صفحہ	شمار پارہ
۱	سورہ فاتحۃ	۲	۱	۲۹	سورہ عنکبوت	۶۵۷	۲۰ - ۲۱
۲	سورہ بقرۃ	۳	۱ - ۲ - ۳	۳۰	سورہ روم	۶۷۰	۲۱
۳	سورہ آل عمران	۷۸	۳ - ۴	۳۱	سورہ لقمان	۶۸۰	۲۱
۴	سورہ نساء	۱۲۴	۴ - ۵ - ۶	۳۲	سورہ سجدہ	۶۸۶	۲۱
۵	سورہ مآئدہ	۱۷۲	۶ - ۷	۳۳	سورہ احزاب	۶۹۱	۲۱ - ۲۲
۶	سورہ انعام	۲۰۹	۷ - ۸	۳۴	سورہ سبا	۷۰۸	۲۲
۷	سورہ اعراف	۲۴۶	۸ - ۹	۳۵	سورہ فاطر	۷۱۸	۲۲
۸	سورہ انفال	۲۹۰	۹ - ۱۰	۳۶	سورہ یٰسٓ	۷۲۸	۲۲ - ۲۳
۹	سورہ توبۃ	۳۰۶	۱۰ - ۱۱	۳۷	سورہ صآفات	۷۳۷	۲۳
۱۰	سورہ یونس	۳۳۹	۱۱	۳۸	سورہ صٓ	۷۴۹	۲۳
۱۱	سورہ ھود	۳۶۲	۱۱ - ۱۲	۳۹	سورہ زمر	۷۵۹	۲۳ - ۲۴
۱۲	سورہ یوسف	۳۸۶	۱۲ - ۱۳	۴۰	سورہ مؤمن	۷۷۳	۲۴
۱۳	سورہ رعد	۴۰۸	۱۳	۴۱	سورہ حٰمٓ السجدۃ	۷۸۸	۲۴ - ۲۵
۱۴	سورہ ابراھیم	۴۲۰	۱۳	۴۲	سورہ شوریٰ	۷۹۸	۲۵
۱۵	سورہ حجر	۴۳۱	۱۳ - ۱۴	۴۳	سورہ زخرف	۸۰۸	۲۵
۱۶	سورہ نحل	۴۴۰	۱۴	۴۴	سورہ دخان	۸۱۹	۲۵
۱۷	سورہ بنی اسرآئیل	۴۶۴	۱۵	۴۵	سورہ جاثیہ	۸۲۴	۲۵
۱۸	سورہ کہف	۴۸۵	۱۵ - ۱۶	۴۶	سورہ احقاف	۸۳۰	۲۶
۱۹	سورہ مریم	۵۰۴	۱۶	۴۷	سورہ محمد	۸۳۸	۲۶
۲۰	سورہ طٰہٰ	۵۱۶	۱۶	۴۸	سورہ فتح	۸۴۵	۲۶
۲۱	سورہ انبیاء	۵۳۳	۱۷	۴۹	سورہ حجرات	۸۵۳	۲۶
۲۲	سورہ حج	۵۴۹	۱۷	۵۰	سورہ قٓ	۸۵۷	۲۶
۲۳	سورہ مؤمنون	۵۶۵	۱۸	۵۱	سورہ ذاریات	۸۶۲	۲۶ - ۲۷
۲۴	سورہ نور	۵۷۸	۱۸	۵۲	سورہ طور	۸۶۷	۲۷
۲۵	سورہ فرقان	۵۹۶	۱۸ - ۱۹	۵۳	سورہ نجم	۸۷۱	۲۷
۲۶	سورہ شعراء	۶۰۷	۱۹	۵۴	سورہ قمر	۸۷۶	۲۷
۲۷	سورہ نمل	۶۲۵	۱۹ - ۲۰	۵۵	سورہ رحمٰن	۸۸۱	۲۷
۲۸	سورہ قصص	۶۳۹	۲۰	۵۶	سورہ واقعہ	۸۸۶	۲۷


الله



اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو
اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اس کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔ وہی مشرق اور مغرب کا
پروردگار ہے اور اُس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اُسی کو اپنا کارساز بناؤ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدٰنَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ ھَدٰنَا اللّٰہُ

میں خداوندِ قدوس کے حضور سر بسجود ہو کر انتہائی عجز و انکساری کے ساتھ ہدیۂ تشکر پیش کرتا ہوں۔ جس کی ذاتِ اقدس و اعلیٰ حیّی و قیّوم نے اپنے بے پایاں فضل و کرم سے اس بندۂ خطاکار و عاصی کو بہرہ اندوز فرما کر اِس کارِ عظیم کو حُسنِ انجام تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائی۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

یہ گدائے تہی دامن اپنے ربِّ قدوس کی بارگاہِ جلیلہ میں لاکھ لاکھ ہدیائے تشکر و اِمتنان پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ سے مستدعی ہوں کہ میری حیات کے آخری لمحات تک قرآنِ کریم فُرقانِ حمید کی بہترین طباعت کا فخر عطا فرماتا رہے۔ تاکہ میدانِ حشر میں اپنے ساتھ قرآنِ مجید کے پارہ ہائے مُبارکہ کو اسکے حضور پیش کر سکوں اور وہ میری مغفرتِ تامہ کا سبب و ذریعہ بنے۔

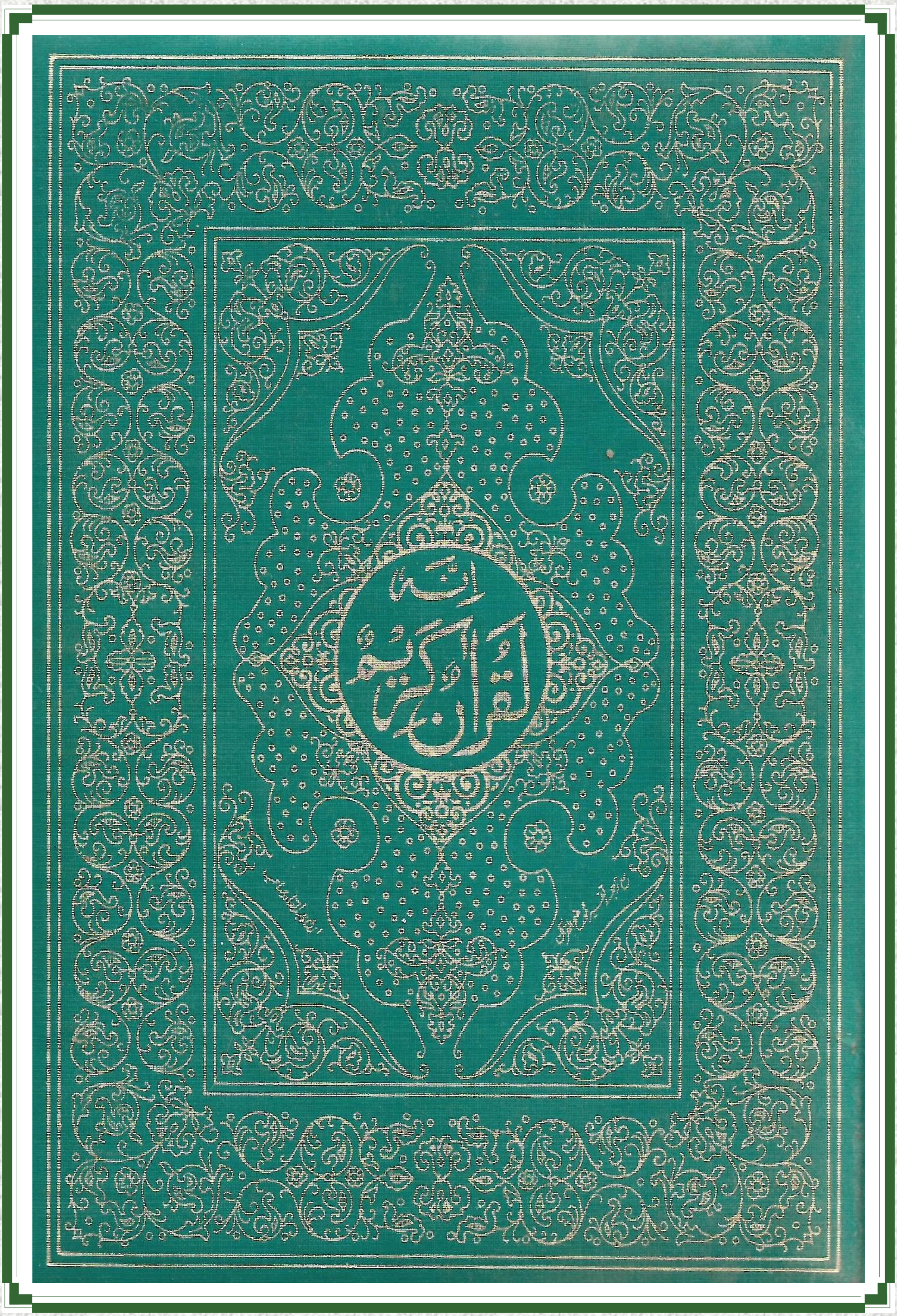
یارائی زباں کو کہ ثنائی تو کنم توصیفِ کمالِ کبریائی تو کنم
چیزی بِبساطِ من تہی دامن نیست جانی کہ تو دادہٗ فدائی تو کنم

عنایت اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محمد صلی اللہ علیہ وسلم	احمد صلی اللہ علیہ وسلم	حامد صلی اللہ علیہ وسلم	محمود صلی اللہ علیہ وسلم	قاسم صلی اللہ علیہ وسلم	عاقب صلی اللہ علیہ وسلم
فاتح صلی اللہ علیہ وسلم	شاہد صلی اللہ علیہ وسلم	حاشر صلی اللہ علیہ وسلم	رشید صلی اللہ علیہ وسلم	مشہود صلی اللہ علیہ وسلم	بشیر صلی اللہ علیہ وسلم
نذیر صلی اللہ علیہ وسلم	داع صلی اللہ علیہ وسلم	شاف صلی اللہ علیہ وسلم	ہاد صلی اللہ علیہ وسلم	مہد صلی اللہ علیہ وسلم	ماح صلی اللہ علیہ وسلم
منج صلی اللہ علیہ وسلم	ناہ صلی اللہ علیہ وسلم	رسول صلی اللہ علیہ وسلم	نبی صلی اللہ علیہ وسلم	امی صلی اللہ علیہ وسلم	تہامی صلی اللہ علیہ وسلم
ہاشمی صلی اللہ علیہ وسلم	ابطحی صلی اللہ علیہ وسلم	عزیز صلی اللہ علیہ وسلم	حریص علیکم صلی اللہ علیہ وسلم	رؤف صلی اللہ علیہ وسلم	رحیم صلی اللہ علیہ وسلم
طٰہٰ صلی اللہ علیہ وسلم	مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	طٰس صلی اللہ علیہ وسلم	مرتضیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	حٰم صلی اللہ علیہ وسلم	مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
یٰس صلی اللہ علیہ وسلم	اولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	مزمل صلی اللہ علیہ وسلم	ولی صلی اللہ علیہ وسلم	مدثر صلی اللہ علیہ وسلم	متین صلی اللہ علیہ وسلم
مصدق صلی اللہ علیہ وسلم	طیب صلی اللہ علیہ وسلم	ناصر صلی اللہ علیہ وسلم	منصور صلی اللہ علیہ وسلم	مصباح صلی اللہ علیہ وسلم	آمر صلی اللہ علیہ وسلم

حجازی	نزاری	قرشی	مضری	نبی التوبۃ	حافظ
کامل	صادق	امین	عبداللہ	کلیم اللہ	حبیب اللہ
نجی اللہ	صفی اللہ	خاتم الانبیاء	حسیب	مجیب	شکور
مقتصد	رسول الرحمۃ	قوی	حفی	مامون	معلوم
حق	مبین	مطیع	رسول الراحۃ	اول	اٰخر
ظاہر	باطن	نبی الرحمۃ	یتیم	کریم	حکیم
خاتم الرسل	سید	سراج	منیر	محرم	مکرم
مبشر	مذکر	مطہر	قریب	خلیل	مدعو
جواد	خاتم	عادل	شہیر	شہید	رسول الملاحم


القرآن الكريم